ٹیلیفون

لقمانِ طب کا آفتابِ درخشاں

ماہوار رسالہ

چشمۂ حیات

مقام اشاعت
ہمدم دواخانہ دہلی

پروپرائٹر
حافظ نور محمد دہلوی

تار کا پتہ "ہمدم دہلی"

قیمت فی کاپی ایک آنہ

سالانہ چندہ بارہ آنے

ثقیل اور دیر ہضم غذاؤں کو ہضم کر کے جزو بدن بناتا ، اور جسم میں سیروں کی مقدار میں خون صالح پیدا کرتا ہے بھوک لگاتا اور قوی سے قوی غذا کو بہت جلد ہضم کر دیتا ہے۔ قوت جسمانی کو ترقی دیتا اور چہرے کو خوش رنگ و پُر رونق بناتا ہے۔ بیماری کے بعد کی کمزوری کو دور کرنے میں حیرت انگیز اثر دکھاتا ہے۔ ضعف معدہ کی وجہ سے جو دست آتے ہوں ان کے لئے تریاق سے بڑھ کر ہے۔ تلی یا جگر بڑھ گیا ہو تو اس کے استعمال سے اپنی اصلی حالت پر آجاتا ہے۔

قیمت فی شیشی ۲۰ تولے والی ایک روپیہ آٹھ آنے (عہ)

معجون سُپاری پاک

عورتوں کی ان مخفی شکایتوں کو دور کرتی ہے جو اُن کی تندرستی اور قوت کو آہستہ آہستہ بالکل خراب کر دیتی ہے۔ جوانی میں بڑھاپے کی حالت پیدا کر دیتی ہے۔ رحم سے سفید رطوبت کا جاری رہنا۔ جریان منی اور دودھ کا جاری ہونا ان شکایتوں کے نام ہیں۔ اور ان کے کچھ عرصے کے بعد نہایت خراب اثرات پیدا ہوتے ہیں اس معجون کے استعمال سے یہ تمام شکایات بہت جلد رفع ہو جاتی ہیں۔ مردوں کو بھی فائدہ دیتی ہے۔ باہ کو قوت دیتی ہے۔ سرعت کو زائل کرتی ہے۔ نہایت مفید چیز ہے۔ قیمت فی سیر پانچ روپے۔ فی تولہ ایک آنہ (۱؍)

ملنے کا پتہ } ہمدم یونانی دواخانہ پوسٹ بکس دہلی

چشمۂ حیات دہلی

جلد (۱۴) | جولائی ۱۹۴۶ء | نمبر (۱)

فہرست مضامین

صحتِ جسمانی کے سادہ اصول

(از جناب غلام دستگیر خاں صاحب نشاط)

یہ ایک مسلمہ حقیقت ہے کہ صحت جسمانی کے اصولوں پر کاربند نہ رہنے کی وجہ سے نت نئے امراض سے دوچار ہونا پڑتا ہے۔ جس کا نتیجہ یہ ہے کہ بدن کمزور، اعضا مضمحل اور طبیعت میں پریشانی کے آثار پیدا ہو جانا لازمی امر ہے۔ صحت جسمانی کے ماہرین نے بجا طور پر اس امر کا دعویٰ کیا ہے کہ حفظِ صحت کے ابتدائی اصولوں پر سختی کے ساتھ کاربند رہنے کے بعد آدمی کا پیچیدہ امراض میں مبتلا ہو جانا قطعی ناممکن ہے، اور نہ ہی اس کی صحت کسی صورت میں بھی متاثر ہو سکتی ہے بلکہ عمر طبعی پر پہونچنے کے بعد بھی عالمِ شباب کی طرح کام انجام دینے کا جذبہ باقی رہے گا۔

صحت کے اصولوں میں سب سے مقدم غذا، پانی اور ہوا کا بیان داخل ہے۔ اس لئے سب سے پیشتر اسی اہم موضوع پر روشنی ڈالنا مناسب ہے۔

ہماری غذا

غذا کے مسئلے میں سب سے پہلے "گھی" پر غور کرنا نہایت ضروری ہے کہ آج کل جو گھی فروخت ہو رہا ہے اور جسے متوسط اور غریب طبقے کے لوگ استعمال کر رہے ہیں وہ کس حد تک مفیدِ صحت ہے۔ آج کل کا بازاری گھی دراصل چربی ہے جسے گھی کا روپ دے دیا گیا ہے۔ اسی ناقص گھی (چربی) کے استعمال کا یہ نتیجہ ہے کہ یرقان جیسے جگری مرض اور معدے کے طرح طرح کے پیچیدہ امراض رونما ہو رہے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ جتنا بہتر گھی کافی مقدار میں شریک غذا کیا جائے اتنا ہی صحت میں اضافہ ہوتا رہے گا۔ اس لئے اس میں کوئی شبہ نہیں رہ جاتا کہ آج کل صحت کی خرابی میں بڑا حصہ ناقص گھی کے استعمال کی وجہ سے ہے۔

یہ بھی ظاہر ہے کہ اس گرانی اور پریشانی کے نازک دور میں غربا اور متوسط گھرانے کے افراد خالص گھی خرید کر استعمال کرنے کی استطاعت نہیں رکھتے۔ تو غور طلب یہ امر ہے کہ پھر غذا کی تیاری میں کونسی شے استعمال کی جائے؟ جو عمدہ گھی کا بدل ہو سکے۔ اس کے متعلق ماہرینِ صحت کی یہ رائے ہے کہ خالص کڑوے یا تلی کا تیل ایسی صورت میں شریک غذا کیا جانا بہتر ہے بجائے اس کے کہ ناقص چربی کی قسم کا گھی استعمال کیا جائے۔ اور قدیم بزرگوں کا بھی یہی طریقۂ کار رہا ہے کہ عمدہ گھی دستیاب ہونے کے باوجود بھی وہ اپنی غذا کے لئے کڑوے یا تلی کا خالص تیل استعمال کیا کرتے تھے۔ غالباً ان

کے ترقی پذیر حالت میں رہنے کا یہ بھی ایک اہم راز ہے۔

اب چاول کو لیجئے۔ جدید تحقیقات سے ثابت ہو چکا ہے کہ چاول کا طاقت بخش جوہر اس کی پیچ میں ہے۔ چونکہ پیچ نہ نکالنے سے چاول کے کھچڑی ہو جانے کا امکان ہے۔ اس لئے پیچ کو چاول سے علیحدہ کرنے کا عام دستور ہو گیا ہے۔ اور پیچ کے علیحدہ کر دیئے جانے سے چاول کی اصلی غذائیت اور اس کا مقوی جوہر نکل جاتا ہے اس لئے مناسب یہ ہے کہ محض زبان کے ذائقے کی خاطر چاول کی پیچ علیحدہ نہ کی جائے۔

گیہوں کے متعلق بھی یہی عمل ہے کہ اُسے مشین کی گرنی میں پسوایا جاتا ہے جس سے گیہوں کم اُجرت پر اور بلا دقت کے پسے جا کر آٹا تیار ہو جاتا ہے۔ اس میں بھی یہ خرابی ہے کہ مشین کی پسوائی میں کافی حرارت کی وجہ گیہوں کا اصل جوہر ہوا ہو جاتا ہے۔ اس لئے گیہوں کو اگر ممکن ہو سکے یا جس طرح بھی ہو سکے اپنے گھر کی چکی میں پسوانے کی کوشش کی جائے۔ اور اگر ایسا نہ ہو سکے تو پھر مشین کے پسے ہوئے آٹے میں سے بھوسا علیحدہ نہ کیا جائے۔ کیونکہ محض ذائقہ اور نرمی پیدا کرنے کے لئے بھوسا علیحدہ کیا جاتا ہے، حالانکہ آٹے کا اہم ترین جوہر اس کا بھوسا ہی ہے۔ ولایت میں بھوسے کی ڈبل روٹی میدے کی روٹی کی نسبت زیادہ قیمت پر فروخت ہوتی ہے۔ حالانکہ ذائقہ دار میدے کی روٹی ہوتی ہے لہٰذا اگر آٹے سے بھوسا علیحدہ نہ کیا جائے تو بہتر ہے۔

دیگر ہدایات

یاد رہے کہ غذا میں ترکاریوں کی زیادہ مقدار شریک رہنی چاہئے، اور کھانے کے وقت کسی قسم کے افکارات ذہن میں نہ رہیں۔ اور خوب چبا کر کھایئے۔ کیونکہ بغیر چبائے ہوئے جلدی جلدی فرو حلق کرتے جانا گویا آہستہ آہستہ خودکشی کرنا ہے۔ اور طبیعت سیر ہو جانے تک کھانا بہتر ہے۔ صبح کے کھانے کے بعد تھوڑی دیر یعنی دس منٹ آرام کرنا اور رات کے کھانے کے بعد چہل قدمی ضرور کرنی چاہئے۔ اسی وقت کھانے کا قصد کیا جائے جب کہ اچھی طرح بھوک محسوس ہو اور بھوک نہ رہنے کی صورت میں اچھی سے اچھی نعمت بھی نہ کھائی جائے۔

پھل جس موسم میں پکتے ہوں جہاں تک ہو سکے ان کو افراط سے استعمال کریں، مگر پھل کے استعمال کا وقت کھانے سے دو گھنٹے پیشتر یا دو گھنٹے بعد ہونا چاہئے۔ ایسا بھی نہ کرنا چاہئے کہ ہر ایک چیز کھالیں، اور نہ ذرا ذرا سی چیز سے بلاوجہ پرہیز کریں، معدے پر ناواجب بار نہ ڈالیں ورنہ اس کا سزا بھگتنی پڑے گی۔ غذا کے ہمراہ پانی پینے کی عادت اصول کے خلاف ہے مگر جو گرم مزاج احباب غذا کے ہمراہ زیادہ پانی پینے کے عادی ہوں انہیں بھی یہ لازم ہے کہ غذا کے ہمراہ ممکنہ کم مقدار میں پانی

کریں۔غذا کے دو گھنٹے بعد پانی اچھی مقدار میں پیا کریں تاکہ زندگی آرام سے کٹ جائے۔اگر آپکے حالات اجازت دیں تو روزانہ دودھ استعمال کرتے رہیں۔مگر کب؟ یاد رہے سوتے وقت!

موسم گرما میں صبح کے ناشتے میں تھوڑی مقدار دہی کی شریک کی جائے تو بہت مفید ہے مگر ہر قسم کی غذاؤں کی تیاری میں سُرخ مرچ کے شریک کرنے میں اعتدال پیشِ نظر رہے۔

پانی پانی کب پیا جاتا ہے؟ جب کہ پیاس لگے۔اور صاف اور اچھا پانی ہی پیا جاتا ہے۔یہ بات سب ہی کو معلوم ہے اس کے متعلق مزید بیان کرنے کی ضرورت نہیں۔البتہ موسم گرما میں روزانہ اور موسم سرما میں ہفتے میں دو بار پانی سے نہانا چاہئے۔حمام میں نہانے کے بعد وہیں پر بدن سکھائیے فوراً ہوا میں آجانے سے سردی او زکام ہوجانے کا اندیشہ ہے۔

ہَوا اس کے متعلق صرف اتنا ہی بتا دینا کافی ہے کہ ہوادار مقام پر رہئے۔ہوا صاف اور ستھری ہو، بدبو کے قریب زیادہ نہ رہئے۔سوتے وقت کمرے کے دروازے اور کھڑکیاں کھُلے رکھیے تاکہ تازہ ہوا مل سکے، اور منہ پر لحاف اوڑھ کر سونا اور غلیظ ہوا میں رہنا دونوں برابر ہیں۔غذا، پانی اور ہوا کے متعلق اتنا بیان کر دینے کے بعد اس خصوص میں چند اور باتیں ذہن نشیں فرمالی جائیں تو صحت و تن درستی کی پوری گارنٹی ہوجائے۔

(۱) رات کو جلد سونے کی کوشش کیجئے، اور صبح کو جلد اُٹھنے کی عادت ڈالئے (۲) ازدواجی زندگی میں اعتدال سے کام لیجئے۔(۳) تمباکو اور مسکرات سے قطعی دور رہئے۔اگر عادت ہو چلی ہے تو رفتہ رفتہ اس کو ترک کیجئے۔

(۴) فکر ہر انسان کے ساتھ لگی ہوئی ہے، اس لئے ہمیشہ رنج و فکر میں گھُلتے رہنا قرینِ عقل نہیں۔لہٰذا ہنسیے اور خوب قہقہے لگائیے۔یہ ہنسی آپ کی صحت کے لئے قیمتی سرمایہ ثابت ہوگی۔(۵) لباس پاک اور صاف اور موسم کا لحاظ کرتے ہوئے ضروری ہے۔

(۶) نہانے سے پیشتر تھوڑا سا کڑوا تیل کا تیل بدن پر مل لیا کیجئے (۷) پیٹ کو صاف رکھنے کی کوشش کیجئے کیونکہ قبض کرنا جسم میں کمزوری اور دماغ میں خشکی پیدا کرتا ہے۔(۸) صبح یا شام کے لئے کوئی بہترین ورزش اختیار کیجئے۔زیادہ بہتر صبح کا وقت اور ہندوستانی ڈنڈ اور بیٹھک ہے۔ورزش اعتدال سے کی جائے، زیادہ تھکان بھی نہ ہونے پائے۔

(۹) اچھے دانت، اچھی صحت کی علامت ہوتی ہے۔اپنے دانتوں کی حفاظت کیجئے، اور نیم یا کیکر کی مسواک کرنا بہتر ہے۔

(۱۰) سائیکل کی سواری زیادہ نہ کیا کیجئے۔ اور تیزی سے ہرگز نہ چلائیے۔ کیونکہ اس سے گردے اور مثانے متاثر ہو جاتے ہیں۔ بحالتِ مجبوری کم چلائیے۔

یہی وہ نکات ہیں جن پر علمائے صحت، قدیم بزرگ، اور پہلوانانِ زماں کاربند رہے یہی وجہ ہے کہ ان کی زندگی خوبی کے ساتھ گذری اور گزرتی جا رہی ہے۔ وہ بوڑھے ہو جانے پر بھی جوانوں سے بہتر حالت میں رہے۔

اگر آپ بھی اپنی روزمرہ زندگی میں ان سیدھی سادی باتوں کو پیشِ نظر رکھیں تو پھر جلد کمزور ہو جانے کا اندیشہ باقی نہ رہے گا۔ اور آپ کی زندگی میں مکمل صحت کی وہ جولانیاں کروٹیں لیں گی، جس کے حاصل کرنے کے لئے دنیا تڑپ رہی ہے۔

آ ؤ نا!

حضرت ام اے کوثر انصاری دہلوی

اک ادائے مست سے دل کو لبھاتی آ ؤ نا
میرے سر کی جھوٹی جھوٹی قسمیں کھاتی آ ؤ نا

بے تأمل تم اٹھا کر روئے روشن سے نقاب
چودھویں کے چاند کو نیچا دکھاتی آ ؤ نا

جس لگاوٹ پر ہوئی قربان پہلے چشمِ شوق
پھر اسی انداز سے ہنستی ہنساتی آ ؤ نا

ہو گیا ہے کثرتِ آزار سے مغموم دل
سازِ عشرت پر کوئی نغمہ سناتی آ ؤ نا

کوچہ گردی دور لیجائے نہ منزل سے کہیں
میری بربادی سے تم مجھ کو بچاتی آ ؤ نا

میں تمہارے چھیڑنے کو جب خفا ہو جاؤں کچھ
پھر ادا و ناز سے مجھ کو مناتی آ ؤ نا

اب کسی پہلو نہیں ملتا مرے دل کو قرار
تیرہ و تاریک راتیں جگ مگاتی آ ؤ نا

محفلِ شعر و سخن پر وجد کا عالم ہو پھر
پھر کوئی میری غزل اک بار گاتی آ ؤ نا

مجھ کو ضبطِ اشک سے جس کا بجھانا ہو محال
قلبِ کوثرؔ میں وہی آتش لگاتی آ ؤ نا!

ماگدولین

(بسلسلۂ گذشتہ)

(از جناب رشید طلعت صاحب دہلوی)

بہن ماگدولین میں ڈوبنے والے کا دردناک منظر دیکھ رہی تھی۔ اور دل ہی دل میں کہہ رہی تھی کہ اتنے خدا کے بندوں میں کوئی بھی تو ایسا نہیں جو اس کے آڑے وقت میں کام آئے۔ اگر میرا بس چلتا اور جرأت ہوتی تو بیچ بیچ میں دریا میں کود جاتی اور اسے بچا لیتی۔ تھوڑی دیر بعد کیا دیکھتی ہوں ایک جوان ایک کونے سے بھیڑ کو چیرتا ہوا کنارے پر آیا۔ اس نے کپڑے ایک طرف پھینک دریا میں چھلانگ ماری۔ تیرتا ہوا اس جگہ پر جا پہونچا جہاں وہ آدمی ڈوبا تھا۔ چند لمحوں کے بعد کیا دیکھتی ہوں دونوں آدمی پانی کی سطح پر نمودار ہو گئے۔

اب کیا تھا لوگوں نے اس آدمی کی ہمت اور جرأت پر آفرین اور مرحبا کے آوازے بلند کرنے شروع کئے۔ اور ڈوبنے والے کی رہائی پر خوشیاں کرنے لگے۔ لیکن یہ مشکل یہیں ختم نہیں ہو جاتی۔ ڈوبنے والے کو قدرتی طور پر چونکہ اپنی جان بچانے کا زیادہ خیال ہوتا ہے، اس لئے وہ بچانے والے کو اس طرح پر پکڑ لیتا ہے کہ اسے تیرنا مشکل ہو جاتا ہے اور کبھی اس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ دونوں پانی کی بھینٹ چڑھ جاتے ہیں۔ ڈوبنے والے نے یہی کیا اور دونوں ہاتھوں سے اپنے محسن کی ٹانگوں کو پکڑ لیا۔

اب تو بچانے والے کے ہاتھ پاؤں پھول گئے اور وہ دل میں یہ سوچنے لگا کہ بس اب اپنی بھی خیر نہیں۔ اس نے آسمان کی طرف اپنے ہاتھ اٹھائے اور کوئی لفظ اس کی زبان سے نکلا، میرا خیال ہے ماگدولین وہ تمہارا ہی نام تھا۔ لیکن میں ابھی تک یہ نہیں سمجھی کہ اس سے اس کا مطلب کیا تھا۔ تھوڑی دیر بعد دونوں آدمی پانی کی لہروں میں اوجھل ہو گئے۔ اور ان کا کوئی نام و نشان نظر نہ آیا۔ میرا دل یہ حال دیکھ کر دھڑکنے لگا، اور میں کلیجہ تھام کر رہ گئی۔ یہی حال اور لوگوں کا بھی تھا۔ سب کے ہونٹوں پر مہر سی لگی ہوئی تھی اور ان کی امید نا امیدی سے بدل گئی تھی۔ لہروں میں کوئی حرکت ظاہر نہ ہوتی تھی جس سے ظاہر ہوتا کہ وہ پانی سے ابھر رہے ہیں۔ میں نے آنکھوں میں آنسو ڈبڈبا کر اباجان سے پوچھا:

"ابا جان! ڈوبنے والے کو موت سے کھیلتے وقت کیا بہت تکلیف ہوتی ہے!"

ابا جان کی آنکھوں میں بھی آنسو بھر آئے اور انہوں نے جواب دیا: "بیٹی دنیا میں پانی کی موت سے زیادہ تکلیف دہ اور کوئی موت نہیں ہے۔ کبھی تو ڈوبنے والے کو اتنی تکلیف کا سامنا ہوتا ہے کہ اسے ختم کرنے کے لئے پتھر تلاش کرتا ہے اور اس سے اپنا سر پھوڑ لیتا ہے۔"

اس بات سے تو میرا دل اور بھی بے قابو ہو گیا، اور میں خوب دل کھول کر روئی۔ میں دریا کے کنارے پر دو زانو بیٹھ گئی اور خدا کی درگاہ میں گڑگڑا کر یوں دعائیں مانگنے لگی: "اے خدا! تو بڑا انصاف کرنے والا ہے۔ تیرے ہاں نیکی اور احسان کا بدلہ بدی نہیں ہے۔ اس آدمی نے ایک آدمی کی جان بچانے کے لئے اپنی جان جوکھم میں ڈالی اور اس کام کا بیڑا اٹھایا جو دوسرے لوگ کرنے کو تیار نہ تھے۔ اے خدا! تیری مدد ہمیشہ بدنصیبوں اور مصیبت زدہ لوگوں کے شامل حال رہی ہے، تو اس بے کس پر رحم کر۔ اور اسے اس مصیبت اور تکلیف سے نجات دے۔ تیری ذات بڑی رحیم و کریم ہے۔"

میں تو دعا اور مناجات میں مصروف تھی اور مجھے آس پاس کی کچھ خبر نہ تھی۔ اتنے میں دریا کے ایک کنارے پر ایک چیخ کی آواز میرے کان میں آئی اور میں سہم کر اپنی جگہ سے اٹھی اور امید بھری نگاہوں سے دیکھنا شروع کیا۔ میں دیکھتی ہوں کہ وہ جوان اکیلا پانی سے باہر نکل آیا ہے۔ لوگوں نے چلانا شروع کیا کہ خدا کے لئے اپنی جان بچاؤ۔ لیکن اس کی ہمدردی اور دوسروں کی مصیبت میں کام آنے کے جذبے نے اسے اس کی اجازت نہ دی اور وہ تیرتا ہوا پھر پانی میں دور تک گیا، اب کی مرتبہ اس نے ڈوبنے والے کو اپنے کندھے پر بٹھا لیا اور تیرتا ہوا کنارے پر آ گیا۔ کنارے پر آتے ہی دونوں زمین پر گر پڑے۔ لوگ مدد کے لئے دوڑے۔ تھوڑی دیر کے بعد ان کے ہوش و حواس ٹھکانے آئے۔

جب ڈوبنے والے کو سارا حال معلوم ہوا تو اس نے جوان سے معافی مانگی اور اس کا شکریہ ادا کیا۔ اس کے بعد لوگ آہستہ آہستہ تتر بتر ہونے شروع ہوئے۔ اور جوان نے اپنے کپڑے پہنے اور پھر بنفشہ کی جھاڑیوں میں چلا گیا۔ دریا کے کنارے بنفشہ کے بہت سے پودے لگے ہوئے ہیں، اس نے تھوڑے سے پھول چنے اور اپنے دامن میں اکٹھے کرنے لگا۔ میں یہی سمجھی کہ وہ اس حادثے کی یادگار میں پھولوں کا ایک گلدستہ بنانا چاہتا ہے اور اسے اپنے پاس محفوظ رکھنا چاہتا ہے۔

ہم جوان کو اس کے حال پر چھوڑ کر گھر واپس آ گئے۔ میرا دل کچھ مرجھایا ہوا تھا، اور ابھی

تک اس واقعہ کا اثر میرے دل میں باقی تھا۔ میں سوچ رہی تھی کہ اس دن تمہارے پاس ملنے آتی لیکن اس حادثے کی وجہ سے نہ آسکی۔

ماگدولین! اس حادثے کا اثر میرے دل میں اب بھی باقی ہے اور جب اس کا تصور کرتی ہوں اس کی تصویر آنکھوں کے سامنے پھر جاتی ہے۔ میں اس خط میں تمہیں اس کا حال نہ لکھتی مگر بغیر لکھے مجھ سے رہا نہ گیا۔ خدا نے چاہا تو میں بہت جلد تمہیں ایک اور خط لکھوں گی۔

انکشاف سورج پردۂ مغرب میں آرام لینے کی غرض سے چھپ رہا ہے اور دن کی سفیدی شام کی سیاہی میں آہستہ آہستہ بدلتی جا رہی ہے۔ شور و غل کی آوازیں بالکل خاموش ہو گئی ہیں لیکن کبھی کبھی ان پرندوں کی آوازیں اس خاموشی کو توڑ دیتی ہیں جو بسیرا کرنے کے لئے اپنے گھونسلوں میں چلے گئے ہیں۔

اسٹیفن "زیرقون" کے درختوں کے نیچے بیٹھا ہوا ہے اور ماگدولین کے آنے کا انتظار کر رہا ہے۔ اس کے ہاتھ میں ایک خط ہے۔ اس میں اس نے اپنی محبت کی داستان لکھی ہے وہ بار بار اس خط کو دیکھتا ہے اور دل میں سوچتا ہے کہ اس کا مضمون دل چسپ اور متاثر پیرائے میں نہیں لکھا گیا ہے۔ اس لئے اس میں اصلاح کی ضرورت ہے۔ وہ سوچتا ہے کہ میں یہ خط ماگدولین کو نہیں دوں گا بلکہ دوسرا خط لکھوں گا جس میں محبت کی کہانی زیادہ دل چسپ اور زیادہ فصیح الفاظ میں لکھی ہو گی

اتنے میں اس کی نگاہ ماگدولین پر پڑی۔ اس نے دیکھا کہ وہ ایک خط ہاتھ میں لئے آرہی ہے۔ جب وہ اس کے پاس پہونچی تو مسکرا کر بولی "اسٹیفن بنفشہ کے پھولوں کا گلدستہ مجھے مل گیا ہے لیکن یہ تو بتاؤ یہ پھول کہاں سے چنے تھے"؟ اسٹیفن اس سوال سے سٹ پٹ گیا۔ اور گھبرا کر بولا "دریا کے کنارے سے جو یہاں سے ایک دو میل کے فاصلے پر ہے" ماگدولین نے خط اسٹیفن کو دیا اور اس سے کہا "ذرا اسے پڑھئے اس میں کچھ آپ کا حال لکھا ہے"۔

یہ سوزان کا خط تھا جس میں دریا کے حادثے کا ذکر تھا۔ اسٹیفن نے شروع سے آخر تک پڑھا، اور ختم کرنے کے بعد ماگدولین کو واپس کر دیا۔ وہ مجسمۂ حیرت بنا ہوا خاموش کھڑا تھا اور کوئی جواب بن نہ پڑتا تھا۔ آخر ماگدولین نے مہر سکوت توڑی اور اس طرح بولی "اسٹیفن! تم اپنی خوبیاں مجھ سے چھپاتے رہے لیکن اب مجھے معلوم ہو گیا کہ دوسروں کی خاطر اپنی جان خطرے میں ڈال کر تم نے کتنی بہادری اور ہمدردی کا ثبوت دیا"!

ماگدولین نے اپنا ہاتھ بڑھایا اور اسٹیفن نے اسے بوسہ دیا۔ اس وقت اس کے دل میں جا

ارتعاش پیدا ہوا، اسے الفاظ میں بیان نہیں کیا جا سکتا، بس یہی سمجھنا چاہئے کہ جس طرح بجلی کے تاروں کے ملنے سے ایک برقیت پیدا ہوتی ہے۔ اسی طرح اس کے دل میں بجلی کی ایک لہر دوڑ گئی، کچھ دیر تک وہ ایک دوسرے کے سامنے خاموش کھڑے رہے اور آنکھوں ہی آنکھوں میں اپنے دل کی کہانی ایک دوسرے کو بتاتے رہے۔ اسٹیفن ماگدولین کے چہرے پر عشق و محبت اور بے قراری کے اسباب دیکھ رہا تھا، اور ماگدولین کو اسٹیفن کے چہرے میں محبت و عشق کی علامات نظر آ رہی تھیں ماگدولین کی آنکھوں میں آنسو آ گئے۔ اور محبت کے آنسوؤں کے یہ پہلے قطرے تھے جو اس کے نازنین چہرے پر نمودار ہونے لگے۔

ماگدولین کو اشکبار دیکھ کر اسٹیفن بھی رونے لگا۔ تھوڑی دیر کے بعد اس نے ماگدولین کا ہاتھ اپنے سینے پر رکھا۔ گویا وہ سے اپنے درد کی جگہ دکھانا چاہتا تھا، اور یہ سمجھانا چاہتا تھا کہ میری دل کی گہرائیوں میں محبت و عشق کے جو سمندر اُمڈ رہے ہیں، ان کا حال میں اپنی زبان سے بیان نہیں کر سکتا، شاید ان کا اظہار اس طرح ہو سکے۔ پھر وہ گھٹنے کے بل بیٹھ گیا اور لجاجت آمیز لہجے میں بولا

"پیاری ماگدولین کیا تم مجھ سے محبت کرتی ہو؟"

ماگدولین خاموش رہی، اور پھر اسٹیفن آنکھوں میں آنسو ڈبڈبا کر بولا "ماگدولین میری حالت پر رحم کرو مجھے ڈر ہے کہیں ایسا نہ ہو کہ جو کچھ میں اس وقت دیکھ رہا ہوں وہ ایک خواب شیریں سے زیادہ نہ ہوں اور یہ خوش نصیبی جو مجھے آج حاصل ہوئی ہے، کہیں ان بے بنیاد خوابوں کی طرح نہ ہو جو شروع میں خوش آئند معلوم ہوتے ہیں لیکن جب ہوش آتا ہے تو ان کا کوئی نام و نشان نہیں ہوتا، ماگدولین آؤ، میری عشق کی آواز کو لبیک کہو، اس سے میں یہ سمجھوں گا کہ تم میرے آغوش میں ہو اور جو کچھ میں دیکھ رہا ہوں وہ حقیقت ہے اور خواب و خیال نہیں ہے"

(باقی دارد)

عصبی المزاج بچہ

(از جناب ڈاکٹر محمد عثمان خان صاحب جامعہ عثمانیہ حیدرآباد دکن)

بچہ میں عصبی مزاج موروثی طور پر پیدا ہو سکتا ہے۔ عصبی اضطراب و بے چینی کی کیفیت بچے میں اکثر خاندانی طور پر منتقل ہوتی ہے۔ ایسے بچے کے والدین سے کوئی ایک یا دونوں عصبی المزاج والے ہوتے ہیں۔ چنانچہ ایسے بچے میں عصبی مزاج کا رجحان پیدائشی طور پر ابتداہی سے موجود ہوتا ہے۔ اب اگر بدقسمتی سے بچے کی ماں کا مزاج بھی عصبی ہے تو گھر کے ایسے ماحولی اثرات سے بچہ کی عصبی مزاجی کیفیت میں بجائے کسی اصلاح کے اور بھی زیادتی ہو جانے کا امکان ہوتا ہے۔ عصبی مزاج عورتیں بہت ہی چڑچڑی ہوتی ہیں، اور اکثر بات بات پر جا وبے جا طریقے سے بگڑتی اور ڈانٹ ڈپٹ کرتی رہتی ہیں۔ معمولی سی بات پر آپے سے باہر ہو کر بکنا جھکنا، برا بھلا کہنا ان کا شعار ہوتا ہے اور اکثر ان کی اس تند مزاجی کا نزلہ غریب بچے پر ہی گرتا ہے۔ خواہ بچہ غلطی پر ہو یا نہ ہو۔ بچہ اس وحشت اور سخت و درشت برتاؤ سے اپنی طبیعت کی افتاد کے لحاظ سے ڈرتا سہم جاتا، یا آزردہ، بیزار اور خفا ہو جاتا ہے۔ نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ بچے کی نازک طبیعت پر ماں کے اس طرز عمل کا بے حد مضر اثر پڑتا ہے۔

بچے طبعاً بہت دیانت دار اور انصاف پسند ہوتے ہیں۔ بعض اوقات ان میں انصاف پسندی کا یہ احساس بڑوں سے بھی زیادہ پایا جاتا ہے۔ اس لئے جب کسی بات پر ناجائز اور بے جا الزام ان کے سر تھوپا جاتا ہے تو ان میں تلخی اور ناگواری کے جذبات اس قدر شدید پیدا ہو جاتے ہیں کہ وہ ان کے نازک اور غیر مستقل اعصاب کے لئے ناقابل برداشت ہوتے ہیں۔

یاد رکھنا چاہئے عصبی مزاج والے بچے نہایت غیر معمولی طور پر ذکی الحس اور حساس ہوتے ہیں معمولی سی بات جس پر ایک جلسی بچہ توجہ نہیں کرتا، اور جسے وہ جلد ہی بھول جاتا ہے عصبی مزاج والے بچے پر گہرا اثر پڑتا ہے۔ ادنیٰ سی ناانصافی اس میں بے حد خفگی اور تلخی پیدا کر دیتی ہے۔ جس کا خیال اسے بہت دنوں تک رہتا ہے۔ عصبی مزاج مائیں اکثر دقت پسند، سخت گیر اور نامعقول پسند ہوتی ہیں۔ چنانچہ جب عصبی مزاج بچے کا پالا ایسی ماں سے پڑتا ہے تو "کریلا اور نیم چڑھا" کی مثال صادق آتی ہے۔ ایسی صورت میں غریب بچے کی حالت قابل رحم ہوتی ہے۔ اس اجتماع ضدین سے بچے میں جو عصبی اضطراب اور غیر مستقل مزاجی پیدا ہو جاتی ہے، وہ مدت العمر باقی رہتی ہے، اور بچپن کی بے رحمی

اور نا انصافی کی یاد آخر دم تک تازہ رہتی ہے۔ دنیا اب بھی ایسے حساس، مضطرب و نازک مزاج مرد اور عورتوں سے خالی نہیں ہے جو ادھیڑ عمر کو پہونچ چکی ہیں مگر اب بھی بچپن کی سختیوں اور ناگواریوں کو نہیں بھولی ہیں۔

عصبی مزاج بچے کا ایک وطیرہ یہ بھی ہوتا ہے کہ وہ اکثر تمام سختیوں کو خاموشی سے سہتا رہتا ہے اور دم نہیں مارتا۔ معمولی بچے کو ہر نا انصافی ناگوار ہوتی ہے۔ چنانچہ وہ اس شدت کے ساتھ مقابلہ کرتا ہے اور زور شور کے ساتھ اظہار ناراضگی کرتا ہے۔ مگر عصبی مزاج بچہ چپ چاپ رہتا ہے وہ زبان سے ایک لفظ بھی نہیں نکالتا مگر دل ہی دل میں اونٹھتا اور کڑھتا رہتا ہے۔ ہر بات اس کے دل میں بس جاتی ہے اور یہی اس کے ذہن نشیں ہو جاتی ہے کہ اس کے ساتھ دانستہ اور نا روا طور پر نا انصافی کا سلوک کیا گیا ہے۔ اور یہی اس کے ذہن اور دماغ میں بعض گہرے نقوش اور مستقل تاثرات کی بنیاد ہوتی ہے۔

بچے کی طبیعت میں زندگی بھر کے لئے ایک خرابی پیدا ہو جاتی ہے۔ نادان اور جاہل والدین اس کی کم سخنی اور بے زبانی کو اکثر اداسی، بے لیفی، یا اکل کھرا پن سمجھتے ہیں۔ دوسری آفت جس میں عصبی مزاج والا بچہ اکثر مبتلا رہتا ہے یہ ہے کہ وہ غیر معمولی طور پر تخیلی ہوتا ہے۔ اور اس کے تصور میں طرح طرح کے خوف و ہراس یا دہشت اور ہیبت کا ایک ہوا بنا رہتا ہے۔ بالخصوص رات کے وقت مثلاً ایک بچہ اپنے باغ یا گھر میں کسی غیر معمولی شکل سے ڈر جاتا ہے۔ ایک دوسرے بچے پر دیوار کے ایک سیاہ دھبے سے دہشت طاری ہو جاتی ہے۔ یہ بچے بہت چھوٹی عمر کے تھے۔ مگر بعض زیادہ بڑی عمر کے بچے بھی بہت وہمی اور ڈرپوک ہوتے ہیں۔ اور رات کے وقت خاص طور پر ادنیٰ سی چیز سے بھی ڈر جاتے ہیں

عصبی مزاج کے بچے رات کی تنہائی اور تاریکی سے بہت خوف زدہ ہو جاتے ہیں لہٰذا ان کے سونے کے کمرے میں روشنی ضرور رکھنی چاہئے۔ انہیں نرمی اور پیار سے سمجھانا چاہئے کہ والدین ان سے زیادہ دور نہیں ہیں۔ کمرے کے دروازے کھلے رکھنے چاہئیں، تاکہ سب گھر کے لوگوں کی آواز تنہائی میں ان کے کانوں تک پہونچتی رہے۔ بعض بچوں کے لئے خاموشی ہی ایک خوف ناک چیز ہوتی ہے جو بلائے جان بن جاتی ہے۔ وہ بستر پر پڑے پڑے ماں باپ اور بھائی بہنوں کے قدموں کی آہٹ سننے کے منتظر اور مشتاق رہتے ہیں۔

بعض مائیں اور انائیں اس قدر سادہ لوح اور احمق ہوتی ہیں کہ تنہائی اور تاریکی سے بچے کو

خوف زدہ اور ہراساں دیکھ کر اسے سمجھانے اور تسلی دینے کی بجائے اکثر فضائی اور دھمکاتی ہیں اور اس کا مذاق اڑاتی ہیں۔

یہ طریقہ بے حد بے عقلی کا ہے۔ بچہ دراصل تسلی، نرمی اور پیار چاہتا ہے۔ اور اسی سے متاثر اور مطمئن ہوتا ہے۔ اس بات کا صحیح اندازہ کرنا ضروری ہے کہ ہم جس چیز کو خیالی ڈر سمجھتے ہیں وہ بچے کے لئے درحقیقت اصلی اور حقیقی ڈر ہوتا ہے۔ غرض نرمی کے ساتھ سمجھانے اور تسلی دینے سے بچے کو جلد سکون حاصل ہو جاتا ہے۔

بعض بے عقل اناؤں کو ڈراؤنی کہانیاں سنانے کا شوق ہوتا ہے اور وہ ضدی بچوں کو چپ کرانے کے لئے بھوت پریت یا جن پریوں کے فرضی قصوں سے ڈراتی اور بہکاتی ہیں۔ بعض عورتیں ڈراؤنے جانوروں، شیر چیتوں یا بالڑوں کو پکار پکار کر بلاتی ہیں۔ یعنی ایسی لغو اور بے ہودہ باتوں سے خوف زدہ ہو جاتا ہے۔ اور یہ دھمکیاں اسے اکثر سوتے وقت بے چین اور بے آرام رکھتی ہیں، وہ ڈراؤنے خواب دیکھتا ہے۔ اور نیند میں چونک اٹھتا ہے۔ بعض اوقات وہ ڈراؤنے خواب دیکھتا ہے اور اس طرز عمل کا نتیجہ بہت ہی خطرناک ثابت ہوتا ہے اور ایسی مثالیں اکثر دیکھی گئی ہیں جن میں عصبی اختلال کی شدت کی وجہ سے بچہ اس زور سے چیخ اٹھا کہ وہ پھر ہمیشہ کے لئے گونگا یا بہرا ہو گیا۔

بچے کا عصبی مزاج مختلف صورتوں میں اثر انداز ہوتا ہے۔ عصبی اضطراب سے وہ کبھی چہرے کو توڑتا اور مروڑتا ہے، اور کبھی اس میں رعشہ، تشنج اور لکنت پیدا ہو جاتی ہے۔ اسے بلایا جائے تو وہ جواب نہیں دیتا، بلکہ حیرانی اور پریشانی کو غلطی سے اس کی بے بچی اور حماقت پر محمول کر لیا جاتا ہے۔ عصبی بچہ درحقیقت بہت حساس اور تیز فہم ہوتا ہے۔ عموماً اس میں غیر معمولی سمجھ، پھرتی اور چستی ہوتی ہے۔ ایسے بچے پر ڈرانے یا دھمکانے یا مارنے کا بہت برا اثر پڑتا ہے۔ اس کے وقار کو صدمہ پہونچتا ہے اور خفگی و ناراضگی پیدا ہوتی ہے۔ نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ بالآخر اس میں نفرت اور بغاوت کے جذبات پیدا ہو جاتے ہیں۔ علاوہ ازیں نا روا اور ناجائز سختی سے بچہ بے ادب اور گستاخ بن جاتا ہے۔

جیسا کہ اوپر لکھا گیا ہے کہ بچوں کو نرمی، محبت اور دم دلاسے کی ضرورت ہوتی ہے، بچہ فطرتاً محبت کرنے والا ہوتا ہے۔ اور دل جوئی و نرمی کے سلوک سے اس میں والدین کے لئے ادب و احترام کے جذبات پیدا ہو جاتے ہیں۔ لہٰذا اس کے ساتھ جلد بازی اور غلط فہمی کے بجائے تحمل اور سلوک کرنا چاہئے۔ بعض جاہل اور بے رحم والدین بچے کو چھوٹا اور بے سمجھ جان کر اس کے جذبات کی پرواہ نہیں کرتے گویا ان کے نزدیک صرف بڑی عمر والوں کے جذبات قابل اعتنا ہوتے ہیں۔ مگر یاد رکھنا چاہئے

بچے کی حساس طبیعت پر جابرانہ سلوک کا گہرا اثر پڑتا ہے۔ اور وہ اچھی یا بُری ہر بات سے اندر ہی اندر متاثر ہوتا رہتا ہے۔

حقیقت میں بچے کا مزاج تصنع اور بناوٹ سے پاک ہوتا ہے۔ اس کے احساسات اور جذبات اصلی قدرتی اور غیر مصنوعی ہوتے ہیں۔ اور اس کی صاف اور بے لاگ طبیعت پر بڑوں کے ہر فعل کا عکس پڑتا اور اثر پڑتا ہے۔ اچھی بات سے اچھا اثر اور بُری بات سے بُرا اثر پڑتا ہے۔ لہٰذا بچے کے جذبات کا احترام بھی اسی طرح ضروری ہے کہ جس طرح بڑوں کے جذبات کا۔

الغرض سخت گیری اور تحکمانہ طرز عمل سے بچے کی اصلی فطرت اُبھرنے نہیں پاتی۔ جا و بیجا جھڑکیوں اور قدم قدم پر روک ٹوک سے وہ جلد ہی بے دل سہما ہوا، ڈرپوک، پژمردہ، اور پست طبیعت ہو جاتا ہے۔ اس کے خود اعتمادی اور عزت نفس کے جذبات ٹھٹھر جاتے ہیں۔ اور احساس کمتری پیدا ہو جاتا ہے۔ اور ساری اُمنگیں مُردہ ہو جاتی ہیں۔ آخر نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ جب ایسے ماحول سے نکل کر بچہ زندگی کی سنگین منزلوں پر قدم رکھتا ہے تو وہ قدم قدم پر ٹھوکریں کھاتا ہے۔ راہ ترقی میں اتنی سی رکاوٹ اسے پہاڑ معلوم ہوتی ہے۔ اور وہ بدحواس ہو کر نا امید ہونے لگتا ہے۔ اسی واسطے طبعی مزاج بچوں کی تربیت میں نہایت تحمل اور احتیاط سے کام لینا چاہئے۔

بچوں کو بے جا روک ٹوک، ڈانٹ ڈپٹ جبر و تشدد کی بجائے ہمدردی، نرمی اور محبت افزائی کا رویہ اختیار کرنا چاہئے۔ تاکہ ان میں خود اعتمادی کے جذبات پیدا ہوں۔ خوف و ہراس دور ہو، ہمت بڑھے اور امید و امنگ پیدا ہو جائے۔

تین پھول

شیخ سے: یہ سچ ہے کہ مے نوشی ہے عادت میری
یوں تیری نظر میں نہیں وقعت میری
لیکن تجھے معلوم نہیں ہے اے شیخ
اس جام میں پوشیدہ ہے جنت میری

ساقی سے: اک جام مری سمت بڑھا دے ساقی
للہ لگی دل کی بجھا دے ساقی
محروم نہ جاؤں ترے مے خانے سے
صدقہ تری نظروں کا پلا دے ساقی

مشیت ایزدی: کیوں ناخدا ساحل پہ کھڑا ہنستا ہے
طوفان تو طوفان ہے لیکن نا داں
تو رازِ مشیت کو کہاں سمجھا ہے
ساحل بھی سفینے کو ڈبو سکتا ہے!

آپٹا

(از جناب حکیم انصاری صاحب حیدرآباد دکن)

نام: مشہور نام: آپٹا، آپتیا۔ سنسکرت: آری، اسمنتکا، تیوس، تی چھک، توک، یل پترک۔ مرہٹی: آرانی۔ بیلیا، کمیر۔ گجراتی: بیلیا۔ ہندی: بی گھدیر، استی کھپن۔ کنڑی: سی گوری۔ لاطینی: الکیشیا نیپے سنے ٹا۔ وغیرہ وغیرہ۔

پھولوں کو سنسکرت میں آری پو، مدھو بیت، سپ دھو پشپ، دھات کے، رکت پشپک، مدھو پشپک، کنجرا، پاروتی، سوپشپ، مجاواستی کے ناموں سے موسوم کیا جاتا ہے۔

شناخت: ایک بڑا درخت ہے جس کی ڈالیاں انبوہ دار گھنی اور بکثرت، اور پتے اونٹ کے پاؤں کی طرح پھیلے ہوئے انگوٹھے کے ناخن کے برابر چوڑے یا اس سے کچھ بڑے، اور نرم نرم پھول میں تین پتیاں ہوتی ہیں۔ ریشے دار۔ پھول میں شہد کی طرح میٹھی بو مگر سیندھی (کھجور کے درخت کی تاڑی) کی طرح تیز بدبو۔ پھل لوبیے کی پھلی کی طرح غلاف دار اور املی کی پھلی کی طرح خمیدہ اور ٹیڑھے کبھی پھلی کو اگر مل کر سونگھا جائے تو کھیرے کی طرح بو آتی ہے۔ پھر کچھ دیر بعد خفیف سی خوشبو آنے لگتی ہے۔ پوست بہت نرم ہوتا ہے۔ لکڑی کی آگ بہت تیز ہوتی ہے۔ اس سے بندوق کے توڑے بناتے ہیں۔ ذائقہ آپٹے کے اجزا کا تلخ تیز کسیلا ہوتا ہے۔

اقسام: باعتبار پھولوں کے رنگ کے اس کی دو قسمیں ہیں۔ ان میں ایک قسم کے پھول سرخ رنگ کے ہوتے ہیں۔ دوسری قسم کے درخت کے پھول دوسرے رنگوں میں ہوا کرتے ہیں۔

مقام پیدائش: عام طور پر پتھریلی اور سخت زمینوں میں اس کے درخت پائے جاتے ہیں تقریباً خودرو درخت ہیں۔ دکن کے جنگلوں میں عموماً ملتے ہیں۔

مزاج: سرد ہوتا ہے مگر بعض گرم (درجہ اول) اور خشک درجہ سوم کہتے ہیں۔ پھول کا مزاج گرم و تر (اول) ہوتا ہے۔ بعض اس کو معتدل اور بعض سرد تصور کرتے ہیں۔

نقصانات: پھل سنگرا زیادہ پیدا کرتا ہے اور پھول طبعی رطوبات اور بلغم غیر معتدل کی تولید میں اضافہ کرتا ہے۔ پتے اور پوست قابض ہوتے ہیں۔

عام فوائد: حابس ہے، قاطع ہے، ہاضم ہے، اشتہا پیدا کرتا ہے۔ سنئے آور بھی ہے علاوہ

پھل کے دوسرے اجزاء مسہل صفرا بھی ہیں۔

امراضِ چشم۔ (۱) اس کے پھولوں کو خشک کر کے سفوف بنا لیں یہ سفوف ایک دو ماشے یا اسی قدر تازہ پھولوں کا شیرہ استعمال کرنا بصارت کو قوی کرتا ہے، اور اکثر امراضِ چشم کو مفید سرموں میں بھی شریک کیا جا سکتا ہے۔

(۲) آشوبِ چشم میں آنکھ پر پھولوں کا لیپ یا اس کا رس ٹپکانا سرخی، سوزش، اور دھلک وغیرہ کے لئے سودمند ہے۔

امراضِ سینہ: (۱) اس کے تنے یا ڈالیوں کے پوست یا پتوں کے سفوف یا جوشاندہ شہد کے ہمراہ بلغمی کھانسی کے لئے مفید ہے۔ سینہ اور شش کو بلغم غلیظ سے صاف کرتا اور نزلات سے محفوظ و مامون رکھتا ہے۔

امراضِ معدہ: (۱) تنے کے پوست اور پتوں کا ہموزن سفوف یا ان کا جوشاندہ، شہد ملا کر کھانا اور پینا ہاضم ہے۔ معدے کو قوی کرتا اور فسادِ خون و صفرا کی اصلاح کرتا ہے۔

(۲) پھولوں کو سفوف یا شیرہ یا خیساندہ کی صورت میں شربت نیلوفر کے ہمراہ استعمال کرنا اشتہا کو بڑھانے کے علاوہ مفرح بھی ہے۔

احتیاط: اس کے پھولوں میں نشہ آور کیفیت بھی ہوتی ہے چنانچہ شراب کے بعض دیسی نسخوں میں آپٹے کے پھول بھی استعمال کئے جاتے ہیں۔ اس لئے مذکورہ فائدے کے لئے پھولوں کی مقدار کم رکھی جائے۔ اور زیادہ دنوں یا خلو معدہ میں استعمال کرنا مضر ہے۔

امراضِ جگر (۱) آپٹے کے پھول، گلاب کے پھول، نیلوفر کے پھول، ہر سہ کو ہم وزن لے کر باریک پیس کر روزانہ تین تین ماشے کھائیں۔ اور آپٹے کے پھول دو حصے، برادہ صندل سفید اور کلونجی ایک ایک جزو خوب باریک پیس کر پانی میں ملا کر جسم پر ابٹن اور غازے کی طرح ملا جائے۔ جوشِ خون اور حرارتِ معدہ و جگر کو کم کرتا ہے۔ اس کی وجہ سے چہرے اور بشرے کی جوشیدگی، داغ اور مہاسوں کو کم کرتا اور رنگ کو صاف کرتا ہے۔

امراضِ امعاء (۱) آپٹے کے پھول یا پتے یا پوست درخت دو حصے، بابڑنگ، کمیلہ ہر ایک ربع حصہ، سفوف کر کے تین تا پانچ ماشے سفوف کو پانی پاؤ بھر میں پکا کر چند روز پلانے سے پیٹ کے کیڑے (کیچوے) اور کدو دانوں کا اخراج ہو جاتا ہے۔

(۲) آپٹے کے پھول دو حصے مصطگی رومی اور سونٹھ نصف نصف حصہ، باریک پیس کر صبح و شام

تین تین ماشے پانی کے ساتھ دینے سے اسہال (دست) رک جاتے ہیں۔

(۳) آپٹے کے پھول ایک حصہ۔ پھٹکری اور سنگی پاؤ پاؤ حصہ باریک پیس کر تین تین ماشے سرد پانی سے کھلایا جائے۔ فقط آپٹے کے پھولوں کو پانی میں پکا کر آبدست لیا جائے اور پھر انہیں کا سفوف چھڑک کر پانی میں پکے ہوئے پھولوں کو باندھ کر لنگوٹ کس دیا جائے۔ خروج مقعد (کانچ نکلنے) کا بہترین علاج ہے۔ (نوٹ) باعتبار عمر خوردنی سفوف کی مقدار خوراک کم و بیش کر دی جائے۔

(۴) آپٹے کے پھول تین حصہ، رسوت ایک حصہ، گوگل نصف حصہ، گیرو ایک حصہ سب کو باریک پیس کر ۳ سے ۶ ماشے دن میں دو تین مرتبہ سرد پانی سے استعمال کیا جائے تو بواسیر کے خون کو دور کرتا ہے مستعمل و مجرب ہے۔

امراضِ مثانہ (۱) آپٹے کے پھول سایہ میں خشک کئے ہوئے ایک حصہ۔ شکر سفید دو حصے سفید تل (کنجد) نصف حصہ باریک پیس کر روزانہ ۶ ماشے سے ایک تولے تک کھانے سے مثانے کی سردی اور ذ صیلا پن لیکوکر پیشاب کی کثرت، سلس البول اور تقطیر البول کی شکایت جاتی رہتی ہے۔

امراضِ مردانہ (۱) آپٹے کے پھول ۵ تولے، آپٹے کے پتے ایک تولے، ثعلب، موصلی سفید ستاور ایک ایک تولے، کشتہ قلعی ایک ماشے، کشتہ مرجان ایک ماشے شکر سفید ۲ تولے، سب کو باریک پیس کر روزانہ ایک تولے دودھ کے ہمراہ استعمال کریں جنسی طاقت زیادہ ہوگی، اور کمر میں قوت پیدا ہوگی منی اور مذی کا اخراج کم اور ذکاوت حس زائل ہو جاوے گی۔ قلب و دماغ اور معدے کے لئے مقوی اور مفرح (فرحت بخش) بھی ہے۔

امراضِ نسواں (۱) آپٹے کے پھول ایک حصہ، کتھ سفید، گیرو، دم الاخوین پاؤ پاؤ حصہ باریک پیس کر دن میں دو تین مرتبہ دو دو ماشے پانی سے استعمال کریں۔ استحاضہ کے لئے اکسیر ہے۔

(۲) آپٹے کی قلیوں کا پوست سایہ میں خشک کر کے باریک پیس لیا جائے اور ہم وزن شکر ملا کر صبح شام چھ چھ ماشے دودھ کے ہمراہ دیا جائے۔

سیلانِ منی زناں اور سیلانِ رطوبت و سیلانِ رحم کے لئے مفید اور مجرب ہے اس کے استعمال سے رحم میں کافی تقویت پیدا ہو کر استقرارِ حمل بھی ہو جاتا ہے۔

استدعا: جن اطباء اور قارئین کو آپٹے کے متعلق مزید معلومات حاصل ہوں وہ براہ کرم خود ان تفصیلات کو افادۂ عوام کے لئے شائع کرائیں۔ اور اگر میرے علم میں کوئی مزید اضافہ ہوا، تو یقیناً شائع کرا دوں گا۔

فرزندانِ توحید

از جناب منیر احمد صاحب کوثر انصاری

ہر اک غافل کو آوازِ درا دو
حقیقت آشنا ہر دل بنا دو

مچا دو ملک میں ہنگامہ ہر سُو
جگا دو سارے عالم کو جگا دو

پڑے ہیں جو گلوں کے پہلوؤں میں
انہیں کانٹوں میں جینا بھی سکھا دو

بزورِ نعرۂ اَللّٰہُ اَکْبَرْ
زمین و آسماں کو تم ہلا دو

فلاح قوم و بہبودی کی خاطر
جوانو! جان کی بازی لگا دو

چلو گھر سے کفن بر دوش ہو کر
یہی تو وقت ہے جوہر دکھا دو

بساطِ دہر سُونی ہو رہی ہے
زمانے بھر میں پھر ہل چل مچا دو

دکھاؤ روشنی نورِ خدا کی
فرامینِ پیمبر کو جِلا دو

بہت ہے بحرِ ملت میں تلاطم
کنارے قوم کی کشتی لگا دو

بناؤ اپنے مستقبل کو بہتر
خدارا یادِ ماضی کو بھُلا دو

قیودِ امتیازِ رنگ بے کار
خیالِ نسل باطل کو مٹا دو

ندائے غیب یہ آتی ہے کوثر
مُسلمانوں کو آپس میں مِلا دو

کیسی ہو؟

"یہاں کھڑکی میں کیوں کھڑی ہو نذہت؟"

"یونہی ——— کچھ نہیں۔ ——— ذرا کچھ سوچ رہی تھی احمدی ———"

"اللہ کی شان یہ شاعر کب سے بن گئیں؟"

"ہمارا دل تو شاعر ہے۔ ہم نہ سہی ———"

"واللہ آپ کا دل اگر شاعر ہو چلا تو بس جوتیاں کھلوایئے گا"

"عجب منحوس ہو تم۔ بس جوتیاں ہی تخیل میں آتی ہیں"

"اچھا تو یہ بتاؤ کہ آخر سوچ کیا رہی تھیں جناب؟"

"ذرا اس کلو کی بیوی کی زندگی پر توجہ دے رہی تھی"

"کیا بات ہے قابلِ رشک، اس مکروہ صورت گندی غلیظ کلو کی اہلیہ محترمہ میں؟"

"مجھ سے بہت بہتر ہے یہ"

"کیونکر؟ ذرا مجھے بھی تو یہ منطق سمجھایئے"

"یہ ٹھیک ہے کہ کپڑے میلے رہتے ہیں۔ یہ بھی صحیح کہ اس چار گز کے چھپر میں سردی، گرمی، آندھی کا بچاؤ نہیں۔ نہ کھانے کو قسم قسم کے کھانے۔ لیکن احساس کتنا ہے ——— میں نے بہت دفعہ اندازہ لگایا کہ جب کلو کی بیوی معمولی بھی بیمار ہوتی ہے تو کلو دوڑا دوڑا پاگل سا پھرتا ہے۔ اگر سر بھی اس کا دکھے گا تو کلو کا گویا دل دکھے گا۔ ہزاروں خوشامدیں کر کے مجھ سے "اوڈی اینسل بام" لے جائے گا کبھی "اسپرو" مانگ لے جائے گا کبھی چائے کی پتی مانگنے آئے گا۔ غرض پیسہ نہیں تو نہ سہی زبان اور ہاتھ پاؤں سے تو دنیا ہلا دیتا ہے۔

ایک ہم ہیں کہ خواہ کتنے ہی بیمار رہوں گھر بھر کی بس یہی آواز ہوتی ہے کچھ نہیں یونہی طبیعت سست ہو رہی ہوگی ——— اوروں کا تو خیر ملال ہی نہیں آتا نہ آنا چاہئے لیکن جنھوں نے میری زندگی خریدی ہے ان کی لاپرواہی، بے حسی کھائے جاتی ہے، کبھی کبھی تو خیال آتا ہے لعنت ہے ایسی زندگی پر ——— جس میں کوئی مزاج پرسی کرنے والا نہ ہو"

احمدی بگڑ کر بولی: "کوئی نہ پوچھے تمہارا کیا نقصان؟"

"واہ گنواری ہو بالکل ـــــ نصیب دشمناں کبھی موقع ہو تو خود تجربہ ہو جائے گا۔"
"میری پاپوش سے ـــــ میں ایسی فضول کی باتوں میں کیوں اپنی اچھی بھلی جان گھلانے لگی؟ خدا بچائے۔"
نذہت اور احمدی کی یہ بحث نئی نہ تھی۔ بارہا اکثر تقابل ہو چکے تھے۔ مثالیں پیش ہو چکی تھیں۔ نذہت کو کسی حال صبر نہ آتا تھا وہ زندگی میں یہ خاص جذبہ زندگی سے بھی مقدم تصور کرتی تھی ـــــ
ستمبر کا مہینہ تھا بلکہ "ستمگر" کہئے جو ملیریا کو ساتھ ساتھ لاتا ہے۔ نذہت کو دو چار دفعہ تو کچھ یونہی سا بخار ہو گیا۔ پھر دو چار روز طبیعت گری گری رہی پھر اچانک ٹائیفائڈ ہو گیا۔
تین چار روز تو یہ بخار توجہ کے بھی قابل نہ ہو سکا۔ اس کے بعد جب گھر کے کاموں میں بد نظمی پھیلی تو فکر ہوا، گویا بیماری کا نہیں صرف اپنے آرام کا ـــــ حکیم صاحب بلائے گئے۔ بڑی توجہ سے نبض دیکھی پھر فکر مند لہجے سے بولے:
"کتنے دن سے ہے بخار؟"
نذہت کے میاں ہاشم صاحب بولے: "جی نہیں ـــــ کچھ نہیں ـــــ مطلب یہ کہ بخار کا تو اب تک نشان بھی نہ تھا ـــــ غالباً فصلی بخار ہے ـــــ"
اس طرح باوفا شوہر کی گل افشانی سن کر نذہت تڑپ اٹھی ـــــ جی تو یہ چاہتا تھا کہ اٹھ کر منہ نوچ لے ـــــ جو ظالم اتنے شدید قسم کے بخار کو معمولی فصلی بخار بتا رہا تھا ـــــ
پھر بے چارے حکیم نے دخل دیا: "نہیں صاحب آپ کا خیال غلط ہے۔ مریض کی حالت قابلِ اطمینان نہیں فوری علاج اور تیمارداری کی ضرورت ہے۔"
چاروناچار نسخہ لکھوا دیا ـــــ اس کے بعد عطار کی دکان کی زیارت نسخہ بیچارے کے نصیب میں کہاں؟ گھر کی میٹنگ میں بات گڑبڑ ہو گئی۔
ساس بولیں "دلہن تمہیں کچھ وہم بھی بڑھ گیا ہے یونہی پنڈا گرم ہو گیا ہوگا۔ ایسی ایسی باتوں میں دوا کا پیالہ منہ کو نہیں لگاتے ـــــ جارے مشتری چائے پکا کر لا ـــــ لونگیں بھی ڈال دینا ـــــ ایک الائچی اور دو دانے نمک۔ کے پیتے ہی اللہ نے چاہا تو پسینہ آئے گا ـــــ"
نند نے ہاں میں ہاں ملائی ـــــ "دلہن بھابی امی سچ تو کہہ رہی ہیں خدا نہ کرے جو کوئی ان حکیم ڈاکٹروں کے چکر میں پڑے۔ یونہی بے کار کا مریض بنا دیتے ہیں۔ ایسا نہ کریں تو چاندی

کیسے بتائیں؟ میرے پاس آنوے کا مرتبہ رکھا ہے۔ جاندی سے بھورے کے ساتھ کہا: ابھی ابھی دل بیٹھ جائے گا ... تمہیں قلب کی تکلیف سے گھبراہٹ ہو رہی ہے ورنہ بخار تو کچھ معلوم نہیں ہوتا —— اٹھ کے بیٹھو لیٹے لیٹے بھی جی گھبرا رہا ہو جاتا ہے۔ کچھ کام ہے تو بتاؤ —— وہ بیٹوں پر لٹکا ہی ٹانگ لو، وقت بھی کٹے گا اور جی بھی بہلے گا۔

چھوٹے دیور نے اپنی بڑائی: —— بھابی جان! وہ میرا سویٹر کب پورا کیجئے گا؟ آپ کا دل بننے میں بہت لگا کرتا ہے۔ پہلے میرا ہی کام کیجئے۔

نذہت دل ہی دل میں اطمینان سے ہنس دی

واہ رے حکمت کے اونچے قلعے اور تیمارداریاں۔ یہ سب کی جانب سے مزاج پرسی ہو رہی ہے۔ جل کر کروٹ بدلی —— ساس نے اس ادا کو اپنی توہین سمجھ کر منہ پھلا لیا۔ نند نے بے دلی سے اٹھ کر اپنے کمرے کا راستہ لیا۔ شوہر باہر مردانے میں روانہ باشد۔

نذہت کا بخار اور بھی بڑھ گیا۔ جسم جل اور رنگ سیاہی مائل ہونے لگا۔ پیاس لگی تو نہ جانے کیسے اٹھی جوں توں کر کے دو گھونٹ پی لے ——

رات آئی بھی اور گئی بھی —— صبح ہوئی —— نذہت کی دلی آرزو کہ چاروں طرف سے دل کش آوازیں آئیں اور میں مسکرا پڑوں

"میری نذہت ...... میری بیگم کیسی ہو؟"

"اچھی بھابی جان کیا حال ہے اب؟"

"دلہن بیٹی اب جی کیسا ہے؟"

"دلہن بھابی بخار سے بہت منہ اتر گیا۔ اب اس وقت طبیعت کیسی ہے؟

لیکن یہ خواب شرمندۂ تعبیر نہیں ہوا —— کسی نے سرے سے یہی سمجھنا گوارا نہ کیا کہ اس گھر میں کوئی مریض بھی ہے؟ مزاج پوچھنا تو کیا معنی —— اس وقت دل، دماغ، آنکھیں صرف دو لفظ سننے کے لئے بے چین تھیں —— آہ وہ الفاظ ——

"کیسی ہو؟"

اچانک جیسے بم کا گولہ دل پر لگا ——

"بیگم اتنا دن چڑھ گیا ابھی تک سو رہی ہو۔ غضب خدا کا نہ نماز نہ روزہ —— نہ گھرداری، اگر گھر میں اور کا دم نہ ہو تو غالباً فاقے سے دفتر جانا پڑے روز —— ایک تمہارے حوالے اللہ

نے میرے کپڑے ڈال رکھے ہیں سو وہ بھی ویران رہتے ہیں لو جلدی سے یہ اچکن میں بٹن تو لگا دو ـــــ پتلون تو تمہاری عنایت سے بغیر زپ پڑی ہے۔ اور کوٹ بغیر استری سلوٹوں کے قابل اُلٹا پلٹا پڑا ہے۔ میری بھی کیا زندگی ہے ذرا آرام نہیں ملتا۔"

یہ مزاج پرسی کے کلمات سنتے ہی بے چاری ندہت اٹھی احکام پورے کئے اور پھر نڈھال ہو کر پڑ گئی ـــــ ایسا محسوس ہو رہا تھا گویا کسی نے اسے اُلٹی چھری سے ذبح کر ڈالا ہو ـــــ بہت دیر تک سسکیاں لے لے کر روتی رہی

یہ تو اپنا اپنا خیال ہے سسرال والوں کی نگاہوں میں بیمار کی بیماری ہی کو تسلیم کرنا ایک لغو بات سمجھتے تھے اور ندہت کا دماغ یہ نظریہ رکھتا تھا کہ خواہ فاقہ ہو ـــــ خواہ مفلسی کی بدترین لعنت سایہ فگن ہو لیکن بیماری کی حالت میں سب اپنے پرائے ہاتھوں چھاؤں کرتے نظر آئیں ـــــ کوئی ہاتھ دبائے کوئی سر دبائے ـــــ کوئی ماتھے پر ہاتھ رکھ کر محبت سے پوچھے: کیسی ہو؟

یہاں ان سب واہیات باتوں کے بدلے زبردستی مریض کو تن درست سمجھتے رہتے تھے ہاں اتنا فرق ضرور تھا کہ جب خود بیمار پڑتے تو ہائے توبہ کر کے زمین آسمان کا تختہ اُلٹ دیتے۔ گویا نہ تو کبھی دنیا میں اس سے پہلے کسی کو بیماری ہوئی نہ آئندہ ہوگی۔ گھر کے لوگوں کو چاہتے کہ مریض کے ساتھ خود بھی مکمل مریض بن جائیں۔ نہ نہائیں۔ نہ کھائیں۔ نہ سوئیں۔ بس چوبیس گھنٹے مریض کی ہاں میں ہاں ملائیں ـــــ حکیم ڈاکٹر بھی سب نالائق سمجھے جاتے۔ روز کا تبادلہ ہوتا رہتا اور دنیا بھر کے پھلوں کا ڈھیر لگ جاتا۔ بیماری کے سلسلے میں جو کوئی نہ پوچھتا یا خود نہ آتا تو بس جیتے جی مرنا جینا ملنا جلنا ختم ـــــ اور ہمیشہ ہمیشہ کے لئے مستقل دشمنی برقرار ـــــ

احمدی ملنے آئی۔ ندہت کی حالت دیکھتے ہی حیران ہو کر بولی:

"ہائیں یہ کب سے تمہاری حالت ہے؟"

"بیس دن سے"

"تمہیں پھٹکار ـــــ اتنے دن سے یونہی لاوارثوں کی گت میں پڑی سڑ رہی ہو! آخر علاج کس کا ہے؟ وہ کون سا بے وقوف ڈاکٹر ہے جس کی تم مریض ہو؟"

"کیوں غریب ڈاکٹروں کی جان کو آتی ہو؟ میرا کوئی ڈاکٹر واکٹر نہیں ـــــ صرف توکل ـــــ"

"او ہو ـــــ توکل ـــــ ایسی کب سے بن گئیں؟"

"جب سے شادی ہوئی"

"ڈولیا بھائی کو معلوم ہوتا ہے سمجھائی کم دیتا ہے۔ اُن کی آنکھوں کو ذرا کسی مشہور ماہرِ چشم سے "ٹیسٹ" کراؤ تاکہ وہ تمہاری اس کیفیت کا اندازہ لگا سکیں۔ توبہ توبہ بخار میں بھُن رہی ہو، اور خبر ہی نہیں "

"ابھی مرض کا یقین نہیں آیا "

"سبحان اللہ۔ بہت ہی حساس کنبہ ہے معلوم ہوتا ہے سب ہی ایک سرے سے اندھوں کے سردار ہیں ورنہ کچھ تو دیکھتے ——— "

"اری اُلّو تیری زبان ہے یا قینچی ——— آہستہ بات کر ——— کوئی سن لے گا، تو میری شامت آجائے گی "

"واہ بھلی شامت ہوئی ——— میں نہ ہوئی تیری جگہ۔ ابھی ابھی دیا سلائی لگادیتی سارے گھر میں، ایک مٹی کے تیل کی بوتل چھڑک کر ——— لعنت بکار ——— وہ گھرانہ بھی کیا جس میں ہمدردی نہ مل سکے۔ جہاں احساس دم توڑ چکا ہو۔ جہاں انسانیت کوسوں بھاگ چکی ہو۔ جہاں مرض کی نہ مریض کی پرواہ ہو ——— خوب۔ خدا کی قسم۔ میں تو اب گھر جاتی نہیں۔ آنے دو شام کو ذرا وہ تمہارے آقائے نامدار جو ہیں ——— اور ابھی اس مکار بڑھیا سے بھی بلا کر پوچھتی ہوں کہ کیا وہ اپنی بیٹی کو اتنا بیمار ٹھنڈے دل سے دیکھ سکتی ہے؟ کیوں نہیں وصیان سے علاج کراتیں؟"

"اے ہے احمدی خدا کے لئے چپ رہ۔ مجھ میں بولنے کا دم نہیں۔ بس دوسرے تیسرے دن دیکھ جایا کر آ کے میرے لئے بس یہی کافی ہے "

"جی نہیں معاف کیجئے ایسا نہ ہوگا۔ یا تو وہ علاج معقول کریں ورنہ میں تمہیں تمہارے بھائی سے کہوں گی وہ آکر تمہیں لے جائیں گے "

شام ہوئی ——— احمدی نے دفتر سے گھستے ہی ٹانگ لی اور خوب قائل کیا ——— لعنت برسائی۔ بہت ہی گویا احسان عظیم کیا کہ محلے کے ڈاکٹر کو بلا لائے ——— وہ ضروری ہدایات دے کر کہہ گیا کہ "ڈسپنسری" میں آکر دوا لے جاؤ

خدا خدا کر کے وہ دوا آئی ——— اب پلائے کون؟ مریض کو ایک دفعہ بتا کر شیشی اور پڑیاں میز پر رکھ دیں۔ اب یہ مریض کا فرض رہا کہ خواہ پیئے یا نہ پیئے۔ ایک خوراک نہ معلوم کیسے پی لی۔ پھر بخار کی غفلت میں بے ہوش پڑی رہی۔

جس وقت بھی ذرا سہولیت ہوتی وہ یہی آس تکتی کہ کوئی آکر پوچھ لے کیسی ہو؟ یا لو اب

دوا کا وقت ہوگیا، دوا پی لو۔ لیکن بھلا یہ بے تکی خواہش بھی کوئی قیمت رکھتی تھی   نتیجہ یہ ہوا، کہ دوا رکھے رکھے میز پر گرد آلود ہوگئی۔ پڑیاں ہوا کے جھونکوں سے نیچے جا پڑیں لیکن کسی کو یہ توفیق نہ ہوئی کہ اٹھاتا۔

تیسرے دن شوہر صاحب کا پارہ ایک سو بین ڈگری پر جا پہونچا۔ ——

"اماں او بی اماں —— ذرا دیکھئے وہ اُس روز ان کی خیر خواہ بہلی احمدی بگڑی تو بہت تھیں اب آئیں اور دیکھیں یہ کرتوت۔ میرے بیس روپیوں پر پانی پھر گیا۔

آٹھ ڈاکٹر کی فیس۔ ایک روپیہ تانگے کا۔ گیارہ روپے کی نقد دوا —— اس کا یہ حشر —— مزے سے مریض بنی لیٹی ہیں۔ گھر کے کاموں سے چھٹکارا حاصل۔ ہر قسم کے ضروری کام کاج سے گویا پنشن مل چکی —— ایسے نخرے ہماری سمجھ میں نہیں آتے —— بیوی نہ ہوئی اچھی خاصی وبال جان ہوگئی۔ یہ کہا اور تڑاتڑ گلاس شیشی صحن میں محبت کا عملی ثبوت اور تیمارداری کے صحیح اصول سمجھانے پر آمادہ ہوگئیں۔

نزہت نے کمزوری آواز میں آہ بھرتے ہوئے کہا۔ " یہ تیمارداریاں ہو رہی ہیں کاش ....."

اتنے میں احمدی آدر آمد ہوئی —— یہ منظر زبانِ حال سے خود بہ خود بول اٹھا —— بہت بے چاری گڑھی۔ برا بھلا کہا لیکن دلوں کا بے چاری آپریشن تو کر نہ سکتی تھی —— ذہنیت تبدیل کرنا اس کے بس کی بات نہ تھی —— جھنجلاتے ہوئے بولی : ——

"نزہت تم بہت بدنصیب ہو، چلو اٹھو بس بہت مریض کی تیمارداریاں ہو چکیں۔ تمام علاج کے مدارج طے ہو چکے۔ صرف موت کا باقی رہ گیا۔ اٹھو اور چلو کسی صورت سے تمہارے بھائی کے ہاں پہونچا آؤں —— جب دوا پی کر تن درست ہو جاؤگی تو غلامی کے لئے پھر تشریف لے آنا۔ اس گھر میں مریضوں کا کام نہیں۔ یہ شفاخانہ نہیں صرف گھر ہے گھر۔ جہاں کاموں کا کرنا فرض ہے، اور بیمار پڑنا سخت ترین جرم —— عجیب منحوس ہو کہہ گئی تھی لیکن بھائی کے گھر کہلا بھی نہ بھیجا، —— میرا جانا بھی اتفاق سے ہیں ہوا —— اب ذرا بھابی اور بھائی کو یہ صورت تو دکھا آؤ،

—— یہ کہا اور سہارا دے کر تانگے پر لے گئی —— سب منہ دیکھتے رہ گئے —— اگر ذرا بھی کچھ بولتے تو احمدی جوتا پکڑتی۔ سب اس کی غضب ناک عادت سے خوب واقف تھے۔ کسی نے دم نہ مارا احمدی راستے میں بڑبڑاتی چلی، ——

"نزہت —— نزہت! یہ سب کچھ تم کیسے برداشت کرتی ہو؟ اگر یہ منحوس خاندان میرے

حوالے پڑجاتا تو سچ کہتی ہوں زندہ کو دفن کردیتی یا ہر ایک کو کچا کھا جاتی۔ کم بختوں کو ذرا احساس نہیں۔ گویا جانور ہیں۔ بلکہ جانوروں سے بھی بدتر ——— مجھے اگر کوئی بیماری میں نہ پوچھے تو خدا کی قسم بس ساری عمر کو خاک ڈال دوں اور صورت نہ دیکھوں ——— میرا جسم تو اگر یونہی کچھ گرم ہوجاتا ہے تو وہ بے چین سارے گھر میں ناچتے پھرتے ہیں گویا کوئی بھاری مصیبت آپہنچی ———"

نذہت نے آنسو بھری آنکھیں احمدی پر ڈالیں اور دو تین آہیں بھریں ———

"احمدی اپنی اپنی قسمت ہے۔ ان کے ہاں تو میرے ساتھ یہی ہوتا ہے۔ چھٹا سال ہے شادی کو ———"

"اس کا علاج یہ ہے کہ جب بیمار ہو فوراً بھائی بھابی کے ہاں آجاؤ۔ اور جب تمہاری سسرال میں کوئی بیمار ہو خواہ ساس، نند، شوہر، دیور کے باشد، تم فوراً بھابی کے ہاں چلی آؤ۔ ہمیشہ سے تیمارداری کا سلسلہ ختم کردو۔ نہ رہے گا بانس نہ بجے گی بانسری ———"

نذہت سانپ جیسی بل کھاتی ہوئی گلی کو گھورتے ہوئے بولی: ——— "بے چارے غالب نے غالباً ہم ہی جیسوں کے لئے کہا ہوگا:

"پڑیئے گر بیمار تو کوئی نہ ہو تیماردار"

احمدی نے ہنس کر کہا: "اور تمہاری سسرال والوں کے لئے؟ شاید کیا سمی بھتیجی دوسرا مصرعہ موزوں کیا ہوگا ——— "اور اگر مرجایئے نوحہ خواں کوئی نہ ہو"

"حاضر جوابی کی داد بیچ میں جاتی اگر غالب اس وقت زندہ ہوتے تو ———" یہ کہا اور نذہت یونہی مسکرا پڑی ———

شفیق بانو

نور کا تڑکا!

نور کا تڑکا یہ شرماتی ہوئی سی کائنات
سیم گوں امواج پر مچلی ہوئی رُخ حیات
جیسے دوشیزہ نگاہوں کا تبسم کیف بار
جیسے آغازِ محبت کی سنہری واردات

بایں شکستہ پری

بہ ایں شکستہ پری اڑ کے دیکھ لیتا ہوں
کہ دور حدِ نظر سے مقام ہے کس کا
ردائے ہوش نظر پر یہ ڈال دی کس نے
یہ دل میں درد سا آتش بہ جام ہے کس کا

رشیدہ ناصر صاحبہ گنگرالوی

آم

سائنس کی دوربین نگاہ سے

(از جناب حکیم عبدالرحیم صاحب سبحانی جلال آبادی)

ہندوستان کے صحت بخش، روح پرور اور جسم نواز پھلوں میں آم کو ایک خصوصی مقبولیت حاصل
ہے۔ آم ہندوستان کا نہایت مشہور اور ہر دل عزیز پھل ہے۔ اس کی ان گنت قسمیں ہیں، اور ہر قسم ذائقہ
بخت اور حجم کے لحاظ سے اپنے اندر ایک خاص جاذبیت اور کشش رکھتی ہے۔ سرتاج شعراء غالب علیہ الرحمۃ
ے قول کے مطابق آم کی تعریف یہ ہے کہ آم میٹھا ہو اور تعداد میں زیادہ ہو یعنی اگر آم خور کا شکم بھی اس
ہ شیریں اور نرم مغز کو قبول کرنے سے انکار کر دے تو بھی شیرینی کی چاشنی کو زبان للچاتی ہی رہے۔ اور
ندوستان کے صحافتی و اخباری دنیا کے مسلمہ قائدین بھی اس موسم برسات میں آم کے تذکار شیریں سے
ے اپنے اخبارات و جرائد کے صفحات کے شکم کو پر کرنا ضروری خیال کرتے ہیں اور عوام میں تو آم کا یہ قوت
ش اثر ہر شخص کو معلوم ہے کہ آم کھانے سے جسم فربہ اور توانا ہو جاتا ہے یعنی کچھ دنوں کے لئے لاغر اور
بف شخص بھی آم کے طفیل اور وسیلہ سے کچھ دنوں کے لئے الغرض خواہ مرد ادنیٰ کی زندہ مثال ہو جاتا ہے
آم کی مقناطیسی محبوبیت اور ہر دل عزیزی نے اہل فرنگ کو بھی اس کا گرویدہ و شیدا بنا دیا ہے
انچہ اب کئی سال سے ہندوستانی آم مغربی ممالک کے خواص تک رسائی و باریابی حاصل کر رہا ہے،
ب ہندوستان کے اس منہ چڑھے پھل نے باختر بگان یورپ کے کام و دہان کو لذت آشنا کر دیا تو پھر
ربی ماہرین غذا اور محققین حیاتین نے بھی آلات سائنس کے ذریعے اس کی تحقیق و جستجو شروع کر دی،
ہ اس کی طل زبا قوت بخش اور ہر دل عزیز تاثیرات کا کھوج لگائیں۔ آخر کار ماہرین کی تحقیق و تفتیش
نے ثابت کر دیا کہ آم میں حیاتین الف (وٹامن اے) اور حیاتین ج (وٹامن سی) کا بہت ذخیرہ موجود
ہے۔ چنانچہ ایک خاص قسم کے آم میں تو سیب سے چھ گنی اور سنترے کی نسبت تقریباً تیس سے چالیس
زیادہ حیاتین ج موجود ہے۔ اور یہ حیاتین نہ صرف گودے ہی بلکہ اس کے چھلکے میں بھی قریباً اسی قدر
بلند ہے۔

حیاتین الف اور ج کے افعال

حیاتین الف، پھیپھڑوں اور غذا کی نالیوں پر صحت بخش اثر پیدا کرتی ہے اور انہیں

جراثیمی حملوں سے محفوظ رکھتی ہے یعنی سل وغیرہ متعدی امراض سے بچاتی ہے، اس کی عدم موجودگی بھی التہاب چشم کا باعث ہوتی ہے۔ جسمانی نشو و نما کرتی ہے اور یہ حیاتین دودھ، مکھن، انڈوں اور روغن ماہی وغیرہ میں پائی جاتی ہے۔

حیاتین ج، دافع اسکروت ہے یعنی دانتوں اور مسوڑوں کی بہت سی بیماریوں سے بچا دیتی ہے خصوصاً لثہ دامیہ (سکروی) کی مانع ہے، تازہ پھلوں میں اس کی کافی مقدار پائی جاتی ہے۔

اطبائے قدیم نے آم کے جو فوائد و منافع بیان کئے ہیں وہ یہ ہیں:- "آم اعضاء رئیسہ، آلات تنفس، قویٰ، ارواح، معدہ، امعاء، گردے، مثانے اور باہ کو قوت دیتا ہے۔ چہرے کا رنگ نکھارتا ہے خفقان، کھانسی اور سانس چڑھنے میں مفید ہے، بدن کو فربہ کرتا ہے، پیشاب پاخانہ بفراغت لاتا ہے، منہ کی بدبو دور کرتا ہے۔

الغرض محققین جدید اور اطبائے قدیم نے متفقہ طور پر آم کے نفع مند افعال و خواص کا اقرار کیا ہے اور آم کے دلدادگان کے لئے یہ تحقیقات ان کی "آم خوری" کے شوق کو جس کا مقصد اس وقت تک محض زبان کا چٹخارہ تھا، اور زیادہ تیز کرنے کے لئے "بادۂ دو آتشہ" اور "ماءاللحم عنبری سہ آتشہ" کا کام دے گی۔ اور وہ "آم خوری" کے اور حریص ہو جائیں گے

مگر چونکہ ہر چیز کا اعتدال سے زیادہ استعمال کرنا نقصان و ضرر کا باعث ہوتا ہے اس لئے آم کے استعمال میں بھی خَيْرُ الْاُمُوْرِ اَوْسَطُهَا کے مقولۂ زرین کو پیش نظر رکھنا چاہئے۔ آم تاثیر کے لحاظ سے گرم و خشک ہے۔ اس لئے گرم مزاج اشخاص کو اس کے استعمال میں احتیاط و اعتدال سے کام لینا چاہئے اور آم کھانے کے بعد اس کی اصلاح کے لئے دودھ ضرور پی لینا چاہئے۔

عمدہ آم کی شناخت عمدہ اور منفعت بخش آم وہ ہے جس کا رنگ سرخ، رس پتلا، ذائقہ شیریں اور بے ریشہ ہو، بیرونی چھلکا پتلا اور اس کی گٹھلی چھوٹی ہو۔

احتیاط: تراش کر کھانے کی نسبت آم کا چوسنا بہت مفید ہے کیونکہ چوسنے سے دانت اور مسوڑے حیاتین ج سے پورے طور پر فائدہ حاصل کرتے ہیں۔ آم کے منہ پر جو سیاہ داغ ہوتا ہے اس کو دور کر کے اور خوب دھو کر چوسنا چاہئے اور اس کے دو تین قطرے پہلے گرا دینے چاہئیں۔ کیونکہ اس کا چیپ لبوں اور زبان پر لگ کر اکثر اوقات پھنسیاں اور خارش پیدا کر دیتا ہے۔ آم کے مذکورۂ بالا مجموعی فوائد کے بعد اس کی مختلف قسمیں اور مختلف اجزاء کے خواص یہ ہیں:-

قلمی آم: جس کو مالدہ بھی کہتے ہیں۔ ثقیل اور دیر ہضم ہوتا ہے۔ ریشے دار آم قابض اور

سوداوی مواد پیدا کرتا ہے۔

کچا آم: جس کو کیری بھی کہتے ہیں، سرد و خشک ہے، لو کے اثر کو دور کرتا ہے۔ ہاضم طعام اور بھوک لگاتا ہے، قابض ہے۔ **ترکیب استعمال**: کچے آم (جس میں گٹھلی سخت نہ ہوئی ہو) کو آگ میں بھلبھلا کر اس کا پانی نکالیں اور اس میں میٹھا ملا کر، برف سے سرد کرکے پلائیں (منافع): یہ لو لگنے اور اس سے غشی پیدا ہونے اور زہریلی دواؤں کے اثرات کو دور کرنے میں نہایت زود اثر ہے

گٹھلی: سرد و خشک ہے، حابس اسہال، مجفف اور ممسک ہے خونی بواسیر میں مناسب ادویہ کے ہمراہ بہت مفید ہے اور بہت چھوٹی کیری کو خشک کرکے اس کا سفوف بھی یہی فوائد رکھتا ہے۔ گٹھلی کو بھون کر سفوف کرکے کھلانے سے دست فوراً بند ہو جاتے ہیں۔

پتے: ہیضے کے لئے خشک پتے حقے میں بہ طور تمباکو پینا مفید ہیں۔ پتے اور پھول جوش دیکر ان سے غرغرہ کرنا مسوڑوں کو مضبوط و مستحکم کرتا ہے۔

چھال: اس کو جلا کر کپڑے میں چھان کر چھڑکنا خون کو بند کرتا ہے۔

پھول: مادۂ تولید کی رقت وغیرہ کے لئے نہایت مفید ہے اکثر مانع سرعت و رقت کے نسخوں میں شامل کیا جاتا ہے۔ مفرداً پھول سایہ میں خشک کرکے اور کوٹ پیس کر ہموزن شکر سفید ملا کر ایک تولہ روزانہ صبح و شام کھانا تقلیل کے لئے بہت مفید ہے۔

چیپ: آم کے منہ پر اور آم کے درخت پر ایک لیس دار مادہ لگا رہتا ہے اس کو چیپ کہتے ہیں، یہ حلوق کے لئے مفید بتایا جاتا ہے۔

آم کے مرکبات

سفوف سیلان: گل انبہ، گل فوفل، گل پستہ، پوست بیرون پستہ، صمغ ڈھاک ہر ایک ۳ ماشے، شکر سفید ایک تولے، باریک کرکے سفوف بنائیں۔ خوراک و ترکیب استعمال: خوراک ایک تولے ہمراہ شیر گاؤ و نبات سفید ملا کر کھائیں۔ فوائد: جریان و رقت اور سیلان رحم کے لئے مفید ہے۔

سفوف خستہ انبہ: مغز خستہ انبہ، مغز خستہ جامن، مغز تخم کوکچ ہر ایک ۶ ماشے، سب کو باریک کرکے سفوف بنائیں۔ خوراک و ترکیب استعمال: ۶ ماشے ہمراہ آب شستہ برنج ساٹھی کھائیں فوائد: اسہال بواسیری دموی، جریان اور ذیابیطس وغیرہ کے لئے مفید ہے۔

حلوائے آم: شیریں و پختہ آم کا رس ۴ سیر (اگر دیسی آم کا رس ہو تو بہتر ہے ورنہ بمبئی

یا لنگوٹے کا رس لیں، شکر سفید، شیر گاؤ، ہر ایک ایک سیر، روغن زرد، شہد خالص، ہر ایک پاؤ بھر خوب
کو ملا کر قوام بنائیں، پھر بہمن سرخ، بہمن سفید، موصلی سنبھل، زنجبیل، ستاور، ہر ایک ایک تولے، خولنجان
سالوح ہندی، قل قل دراز، ہر ایک ۹ ماشے، مغز بادام شیریں مقشر، مغز تخم خربزہ، ثعلب مصری، خرما،
شقاقل مصری، سنگھاڑہ خشک، چوب چینی عمدہ، ہر ایک ۲ تولے، سب کو باریک کر کے قوام مذکور میں ایک
ایک چٹکی ڈالتے جائیں اور خوب ملا کر بطور حلوا تیار کریں۔ خوراک و ترکیب استعمال: دو سے تین تولے تک
دودھ کے ہمراہ صبح کو کھائیں۔ فوائد: مقوی اور محرک ہے اور جسم کو فربہ کرتا ہے

خوشبو کیف: گل انبہ (در سایہ خشک شدہ) ۲ جزء، لبا سد ایک جزء، نبات سفید ایک
جزء، سب کو کوٹ چھان کر عرق گلاب (عمدہ بقدر حاجت) میں حل کر کے حبوب بنالیں یا بطور سفوف
رکھیں۔ مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ایک ماشے صبح کو ایک ماشے شام کو پانی سے کھائیں۔ فوائد:
پندرہ بیس روز کھانے سے پسینے میں سے مثل عطر کے خوشبو آنے لگتی ہے اپنے اس فعل کے لئے بہترین
اور لاجواب تحفہ ہے۔

روغن خضاب: آم کی گٹھلیوں کو سکھا کر ان کا مغز نکال لیں اور تیال جنتر کے ذریعے
تیل کشید کریں۔ بالوں پر لگانے سے دائمی سیاہی کے لئے مفید بتایا جاتا ہے +

غزل

(از جناب منشی عزیز صاحب بچھرایونی)

ہمیں ہر ستم کرم ہے ہمیں ہر جفا گوارا — اگر آپ اتنا کہہ دیں کہ عزیز، ہے ہمارا
میرے روبرو تھا ساقی مری چشم نے بائیں ساغر — وہ زمانہ مسرت بڑے عیش سے گذارا
کبھی راز بحر الفت نہ مری سمجھ میں آئے — جو ہوئے ہیں غرق دریا انہیں مل گیا کنارا
مری کشتی محبت جہاں غرق ہو رہی تھی — وہیں بڑھ کے حسرتوں نے مجھے دیدیا سہارا

یہی ہے عزیز ارماں یہی ہے عزیز حسرت
رخ یار کا ہو حاصل مجھے ہر گھڑی نظارا

ناگہانی صدمات

(بسلسلہ ماہ مئی ۱۹۴۶ء)

مخنوق (وہ شخص جس کا گلا گھونٹا گیا ہو)

جب کوئی شخص بارادۂ خودکشی اپنے گلے میں پھندا ڈال کر لٹک جاتا ہے یا کسی دوسرے طریقے پر ایسا ہوتا ہے تو چونکہ گردن کے مہرے اپنی جگہ سے ہٹ جاتے ہیں۔ اس لئے حبل الورید وغیرہ عروق گردن دب جاتی ہیں۔ قصبۃ الریہ میں انخلاع پیدا ہوجاتا ہے اور اس کی کڑیاں ٹوٹ جاتی ہیں تنفس بند ہوجاتا ہے۔ آنکھیں اور زبان سرخ ہوکر باہر کو نکل پڑتے ہیں۔ گردن کی جلد سرخ اور متورم ہوجاتی ہے۔ بانجام کار مریض اسی حالت میں مرجاتا ہے۔ اگر حلق پر دباؤ ڈال کر ہوا کی آمد ورفت بند کی جائے جیسا کہ ہاتھ سے گلا گھونٹنے کی صورت میں ہوتا ہے تو چہرہ متورم اور نیلگوں ہو جاتا ہے۔ آنکھیں باہر کو ابھر آتی ہیں۔ زبان بھی متورم ہوکر باہر نکل آتی ہے۔ ناک اور منہ سے خون آمیز جھاگ دار رطوبت خارج ہوتی ہے۔

علاج اگر مخنوق کے منہ وغیرہ سے جھاگ نکلنے لگیں تو اس کی زندگی سے مایوس ہوجانا چاہئے لیکن اگر منہ سے جھاگ نہ نکلتے ہوں، اور مریض اس حالت میں ملے کہ سانس آرہا ہو تو فوراً پھندا کاٹ ڈالیں منہ سے خارجی اشیاء کو خارج کردیں، اور مریض کے سر کو سینے کے برابر رکھیں۔ اگر چہرہ سرخ ہو تو منہ اور سینے پر ٹھنڈے پانی کے چھینٹے ماریں اگر ضرورت سمجھیں تو قیفال وغیرہ کی فصد کھول دیں۔ پیر کے تلوؤں پر رائی کا پلستر لگائیں یا خالی سینگیاں لگوا دیں، اور متوسط درجے کے حقنہ سے مادہ کا ازالہ کریں بصنوعی تنفس جاری کریں۔ جس کی ترکیب یہ ہے کہ مریض کو اس طرح چت لٹائیں کہ اس کا سر قدرے اونچا رہے۔ اس کے بعد مریض کے سر کی طرف اپنے گھٹنوں کے بل بیٹھ کر اپنے دونوں ہاتھوں سے مریض کے دونوں بازو کہنی کے قریب سے خوب مضبوط پکڑ کر اپنی طرف کھینچیں، اور مریض کے سر سے کسی قدر اوپچے لے آئیں تاکہ ہوا اندر داخل ہو جائے۔ اس کے بعد مریض کے بازوؤں کو مریض کے سینے سے ملا کر دبا دیں، تاکہ ہوا خارج ہوجائے۔ اس کے بعد مریض کو آب نیم گرم اور روغن بنفشہ سے غرغرہ کرائیں۔ مندرجہ ذیل حریرہ کھلانے کو دیں:

وصفتہ، نشاستہ، آردِ نخود بریاں، ہر ایک ۳ تولے، روغن زرد ۳ تولے، مغز بادام شیریں، مغز کدوئے شیریں، تخم خشخاش سفید، ہر ایک ایک تولے، شیر گاؤ نصف سیر حسبِ دستور تیار کریں، اور مصری سے میٹھا کر کے پلائیں۔ غذا میں شوربہ، زردئی بیضہ مرغ دیں۔

اگر کنہ وغیرہ کی رگڑ سے گردن کی جلد پر زخم ہو جائیں تو حسبِ دستور علاج کریں۔ اگر زخم گہرا ہو اور شریان کٹ گئی ہو، تو پہلے شریان کو حسبِ معمول بند کریں۔ اس کے بعد مریض کے کندھوں کو سہارا دے کر اونچا کریں، اور سر کو سامنے کی طرف جھکا دیں۔ جب تک خون بند نہ ہو مریض کو گرم کمرے میں رکھیں۔ زخم کو اس ہیئت پر رکھیں کہ اس کے کنارے آپس میں ملے رہیں۔ تاکہ زخم جلد اچھا ہو اگر حنجرہ اور قصبۃ الریہ میں زخم ہو تو گردن کے چاروں طرف فلالین وغیرہ کوئی گرم کپڑا لپیٹ دیں، غذا مقوی دیں، رقیق قتلی کے بجائے برف چوسائیں۔ اگر سوزش زیادہ ہو تو مقامِ ماؤف پر جونکیں لگائیں؛ اندرونی اعضا مثلاً دماغ، شش وغیرہ میں اجتماعِ خون کی صورت میں فصد کھول دیں ✚

"اظہارِ تبریک"

ذیل کے اشعار مسٹر منیر احمد کوثر انصاری نے ایک تقریب میں جو مسٹر عبد القیوم انصاری وائس پریسیڈنٹ آل انڈیا مومن کانفرنس کے منصبِ وزارت قبول کر لینے کے بعد دہلی میں منعقد کی گئی، برجستہ ارشاد فرمائے ✚

اک "مومن" اپنی قابلیت سے "وزیر" ہوا — یہ واقعہ ہے غالباً "اکبر" کے عہد کا
زعمائے سلطنت کو خبر اس کی ہو گئی — شاکی ہوئے حضور میں سب آ کے برملا
یہ عرض کی کہ "قبلہ و کعبہ شہنشاہا — ظلِ پناہ! فرد ہے یہ پنچ قوم کا
برطرف اس کو کیجئے دربار سے ابھی — تا امتیاز باقی رہے اونچ نیچ کا"

"مومن وزیر" کو کیا دربار سے الگ
"اکبر" بھی ان کی رائے سے مجبور ہو گیا

لیکن وہ دن گئے کہ بُرے حالوں قوم تھی — "مومن وزیر" آج ہے "صوبہ بہار" کا
وہ قوم جس کو پیسا تھا اغیار نے بہت — اب اس کا تارا برسرِ افلاک آ گیا

"افراد کی ترقیاں" ہیں "قوم کا عروج"
اللہ! تیری چشمِ عنایت کا شکریہ!

کوثر انصاری

دیسی دوائیں اچھی یا ڈاکٹری؟

فاضل ڈاکٹروں کی رائیں

دیسی دواؤں کے متعلق ڈاکٹر جے۔ سی باسک صاحب نے اپنے پرچے ہیلتھ آف ہیپی نس (Health of Happyness) میں حسبِ ذیل خیالات کا اظہار فرمایا ہے:

" میں امید کرتا ہوں کہ تمام ڈاکٹر اور خواندہ اشخاص میرے ساتھ متفق ہوں گے اگر میں یہ کہوں کہ مجھے واثق یقین ہے کہ ہندوستان کی تازہ وطنی دوائیں ہندوستانیوں کے لئے غیر ملکی ادویہ سے کہیں زیادہ مفید و مؤثر ہیں۔ مجھے یہ معلوم کرکے نہایت افسوس ہوتا ہے کہ ہر سال کروڑوں روپے کی غیر ملکی دوائیں ہندوستان میں منگائی جاتی ہیں۔ اور یہ بھی قابلِ افسوس بات ہے کہ ہندوستان کے خواندہ اشخاص اور خانگی معالج غیر ملکی قیمتی دواؤں کو کم قیمت ہندوستانی ادویہ پر بلاوجہ ترجیح دیتے ہیں جس کا سبب اکثر تعصب اور کم علمی ہوتا ہے۔

ہمیں کم از کم غریب اور افلاس زدہ لوگوں کی کروڑوں روپے کی سالانہ رقم پر ہی خیال کرنا چاہیے اور ہمارے لئے ابھی وقت ہے کہ ہم اپنے سقیم خیالات اور عصبیت کا جائزہ لیں اور ان کی اصلاح کریں جو ہم دیسی ادویہ کی نسبت رکھتے ہیں۔ چنانچہ میں آج اپنے تبصرے کو چند مشاہیر ڈاکٹروں اور ماہرینِ فن کی آراء پر ختم کرتا ہوں، جو درج ذیل ہیں:

(۱) لفٹننٹ کرنل ہیرلڈ براؤن آئی۔ ایم۔ ایس فرماتے ہیں: "طبیبوں کو بہت سی نہایت مفید و مؤثر دیسی دواؤں کا علم ہے جو از حد مفید اور کام کی اشیا ہیں۔"

(۲) سر چارلس پارڈے لیوکس فرماتے ہیں، "اگر میں بیمار ہو جاؤں تو میں اپنے لئے نا قابل ڈاکٹر کی بہ نسبت کسی حکیم یا وید کا علاج زیادہ پسند کروں گا۔"

(۳) ڈاکٹر چیاری کلارک صاحب ایم۔ اے۔ ایم، ڈی فرماتے ہیں، "مجھے دورِ حاضرہ کی ڈاکٹری علاج کی بہ نسبت قدیم ہندوستانی علاج پر زیادہ اعتماد ہے۔"

(۴) لفٹننٹ کرنل ہیرلڈ براؤن آئی۔ ایم۔ ایس رقم طراز ہیں: "یہ ایک مسلمہ امر ہے کہ خالص اور نباتی دوائیں ان دواؤں سے زیادہ مفید و مؤثر ہیں جو معلوں کے پیچیدہ کیمیائی اجزائے مؤثرہ اور

قوی اجزاء جمالکوں کے ذریعہ سے حاصل کئے جاتے ہیں ان میں اسل دوا کے خواص تاثیرات مفقود ہوتی ہیں۔

(۵) کرنل میکلارن صاحب آئی ایم ایس فرماتے ہیں: "میں جانتا ہوں کہ ویداور حکیم صاحبان بھی تمام بیماریوں کی تشخیص اور دوا کرسکتے ہیں۔"

(۶) کرنل گنپت رائے صاحب آئی ایم ایس فرماتے ہیں: "مجھے اس بات کے اظہار میں کوئی شرم نہیں کہ اکثر موقعوں پر جہاں ڈاکٹری دوائیں ناکام رہی ہیں ہندوستان کی اپنی دیسی دواؤں سے فائدہ ہوا ہے۔"

(۷) لفٹننٹ کرنل نولیز صاحب فرماتے ہیں: "ڈاکٹری طریق علاج کی نسبت دیسی طریق علاج ہندوستان کے لئے زیادہ موزوں ومناسب ہے کیونکہ یہ طریق ہندوستانیوں کے رگ و ریشے میں پیوست ہے۔ اوران کا استعمال ہندوستانی اغذیہ کی بنا پر وضع کیا گیا ہے اور یہ ہندوستان کی ذات پات اور مذہب وملت کے عین مطابق ہے۔"

غزل

(از جناب اشرف علی صاحب نبے کل، شیر کوٹی)

رنگ بدل رہا ہے کیوں یہ آسماں میرے لئے
بن رہا ہے رہ گذر کیوں آسماں میرے لئے

نہ شب کو چین میسر ہے اب نہ دن کو قرار
وقف ہوں کیوں ہجر کی سختیاں میرے لئے

اس سے ملنے کی کہیں دل ہی میں حسرت رہ نہ جائے
ہو کوئی کیوں کر خراب آشیاں میرے لئے

لے اڑی اوپر ہی اوپر آہِ سوزاں کی ہوا
جی کڑھائیں کیوں سب اہلِ گلستاں کس کے لئے

صبح کرتا ہوں شبِ غم دل سے کہہ کہہ کر یہی
اب بدل دے کوئی کروٹ آسماں میرے لئے

ضعف سے جب لب نہ کھل پائے تو میں رونے لگا
میرا غم بن جائے گا تسکینِ جاں میرے لئے

وصل کا دن ہجر کی شب دونوں بے کل یاد ہیں
زندگی ہی تھی حجاب درمیاں میرے لئے

حبِّ عنبر مومیائی

نوجوانی کے طوفان میں بہنے والے اکثر ایسی غلطیوں کا ارتکاب کر گذرتے ہیں جو انہیں مدت العمر سوگوار رکھتی ہیں، ایسے مریض اس حالت میں مبتلا ہوتے ہیں کہ سرعت کی شکایت ہے، اندرونی اعضائے رگ اور پٹھے اصلی قوت سے خالی ہیں اور خلوتِ شب کے بعد فوراً ایسی کمزوری اور تکان محسوس ہوتی ہے جو ایک تندرست نوعمر اور جوان آدمی کو نہ ہونی چاہیے ان کے لئے یہ گولیاں مفید ثابت ہوتی ہیں، اعضائے رئیسہ کے کمزور ہو جانے سے اعضائے تناسل میں جو ضعف پیدا ہو جاتا ہے اس کو دور کرتی ہیں، مباشرت کے بعد ان کا استعمال بہت مفید ہے، قوت میں کمی نہیں ہونے دیتیں، بلکہ ان کے استعمال سے قوت عود کر آتی ہے، بھروسے کی چیز ہے۔ ترکیب استعمال ۲ گولیاں رات کو سوتے وقت پاؤ بھر دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔ قیمت فی شیشی (ایک درجن) ایک روپیہ (عہ)

طلائے الماس

ہیرے کا بے نظیر شہرۂ آفاق طلاء ہے یہ عجیب و غریب طلاء جس کے فوائد کا چرچا عام ہے ہیرے جیسے قیمتی اجزائے بہ ترکیب و اہتمام خاص تیار کیا جاتا ہے عضوئے مخصوص کی ہر قسم کی خرابی رفع کرنے میں عدیم المثال ہے، سست اور بے کار اعصاب از سر نو تازہ ہو جاتے ہیں، کجی لاغری اور کمزوری کو جلد رفع کرتا ہے، اس کے چند روزہ استعمال سے مریض غیر معمولی قوت محسوس کرنے لگتا ہے ترکیب استعمال ایک گولی کا ½ واں حصہ لعاب دہن میں گھس کر حشفہ اور سیون چھوڑ کر لگائیں اوپر سے پان باندھ دیں، دوران استعمال میں جماع سے قطعی پرہیز کریں۔ قیمت فی گولی چار روپے (للعہ)

حبِّ لقمان

یہ نسخہ ہم کو ایران کے ایک شاہ صاحب سے بڑی کوشش کے بعد حاصل ہوا ہے قوت باہ کے واسطے یوں تو ہزاروں نسخے ایجاد ہوئے ہیں لیکن ان گولیوں کی تعریف صرف تجربے پر موقوف ہے، یہ گولیاں مولد منی دافع جریان اور ممسک ہیں، قوت باہ میں بے حد مفید ثابت ہوتی ہیں تمام کمزور پٹھوں کو مضبوط اور توانا کرتی ہیں باہ کے ہر مرض میں خواہ وہ کسی سبب سے بھی ہو نہایت مجرب ہیں۔ ترکیب استعمال ایک گولی شیر گاؤ کے ہمراہ صبح یا رات کو سوتے وقت کھائیں، قیمت فی درجن ڈیڑھ روپیہ

اکسیر نمک جالینوس

اس کے اجزائے ترکیبی کا رخ خصوصیت سے معدے اور اس کے تمام افعال کی جانب ہے سچ پوچھئے تو جسم کی مشین میں معدہ ہی ایک جادو کا پتلا ہے جس کو تمام جسم پر خاص اقتدار حاصل ہے دل، دماغ، جگر اور مغز استخواں سے لے کر بدن کی کھال تک سب اس کے محتاج ہیں معدے کا عمل صحیح ہو تو کوئی سبب امتلائی پیدا نہ ہوگی اکثرت بلغم سے تپ بلغمی اور امراض سینہ و صدر اور اکثر فالج وجع المفاصل وغیرہ امراض پیدا ہو جاتے ہیں۔ اسی طرح مواد کی کثرت طرح طرح کے عوارض پیدا کرتی ہے معدے میں ریاح کی کثرت تبخیر اور طرح طرح کے درد جسم پر قابض ہو جاتے ہیں خصوصاً درد گردہ پسلی اور فم معدہ: درد شکم اور بواسیر وغیرہ، نمک جالینوس معدے میں داخل ہو کر اس کو تمام تکلیفوں سے پاک صاف کرتا ہے، اور امعاء کے ساتھ داخل ہو کر ہر ایک ردی مادہ کو دفع کرتا ہے خون صالح پیدا کر کے جسم کو توانائی، چہرے کو آب و تاب، دماغ کو روشنی، دل کو سرور، آنکھوں کی بصارت اور حافظہ کو تیزی بخشتا ہے، اکسیر نمک جالینوس کا دائمی استعمال اکثر امراض سے محفوظ رکھتا ہے قیمت فی شیشی آٹھ آنے۔

زلف دراز

یہ نہایت ہی مفید اور لاجواب تیل ہے جو بالوں کو بڑھاتا ہے، ان کی جڑیں اگر کمزور ہو گئی ہوں اور بال گرتے ہوں یا سفید ہونے شروع ہو گئے ہوں تو ان کو اس آفت سے محفوظ رکھتا ہے دماغ میں طراوت اور آنکھوں میں روشنی لاتا ہے۔ ہمارے "حسن یوسفی" کی طرح اسے بھی شاہی اطباء بیگمات شاہی کے واسطے تیار کیا کرتے تھے بالکل نادر اور نایاب چیز ہے اس سے بہتر اور خوشبودار چیز اس مطلب کے لئے آپ کو اور کہیں نہیں مل سکتی۔ قیمت فی شیشی ایک روپیہ (عہ)۔

عرق نزلہ

نزلے اور زکام کی سینکڑوں دوائیں ایجاد ہوئی ہیں لیکن عرق نزلہ حار اور بارد ہر قسم کے نزلوں میں یکساں فائدہ دیتا ہے، اور چند ہی خوراکوں میں آرام ہو جاتا ہے ایسی عرق نزلہ کی ایک بوتل ہر گھر میں رکھنی ضروری ہے۔ ترکیب استعمال ۵ تولے عرق صبح اور ۵ تولے شام کو پئیں۔ چائے نوشی، گڑ، بادی اور تیل وغیرہ سے پرہیز کریں۔ قیمت فی بوتل ایک روپیہ آٹھ آنے (عہ)۔

حلوائے پستہ خاص اتخاص جوہر دہلی

طبی کتابوں کی ورق گردانی سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ پستہ حافظہ، ذہن، دل، دماغ، اور معدے کی تقویت کے لئے بے انتہا مفید ہے، مقوی ہے، متلی اور خفقان کو دور کرتا ہے، جگر کا سدہ کھولتا ہے، جگر کی سردی اور گردے کی لاغری کو دور کر دیتا ہے، خون صالح پیدا کرتا ہے، اس حلوے کی تیاری میں اس کے مصلحات اور مقوی اجزا شامل کئے گئے ہیں، اس کے استعمال سے جسم کی نشوونما بہتر ہوتی ہے، چہرے پر بشاشت اور دل میں مسرت پیدا ہوتی ہے صبح کے وقت ناشتے کے طور پر استعمال کرنے سے زندگی کا سچا لطف آجائے گا نہایت زود ہضم اور جزو بدن بننے والی غذا ہے، چہرے کو سرخ بناتا ہے، مقوی باہ ہے، لذیذ ہونے کے علاوہ سریع التاثیر ہے۔ ہمدرد دواخانہ کے تجربہ کار اور مشاق ماہر دوا سازوں نے جس قدر جاں فشانی سے کام لے کر اس حلوے کو فائدہ مند بنانے کی کوشش کی ہے اس کا اندازہ آپ استعمال کے بعد ہی لگا سکتے ہیں۔ ترکیب استعمال صبح کے وقت ۲ تولے حلوا ناشتے کے طور پر استعمال کریں، قیمت فی سیر سات روپے آٹھ آنے (۸ ؎) فی تولہ چھ پیسے (۱۰ ؍)

حب سرفہ خاص

بچوں کی ایسی خشک کھانسی میں جس میں قے ہو جاتی ہے یہ گولیاں بہت مفید ہیں، جوانوں کی کھانسی میں بھی نافع ہیں، نزلے کو روکتی ہیں، اور گلے کی خراش کو دور کرتی ہیں، نزلے کی شدت سے جو خفیف سی حرارت محسوس ہوا کرتی ہے اس کو جلد دور کرتی ہیں، پہلی ہی خوراک سے فائدہ ہونے لگتا ہے جن صاحبان کو کھانسی وغیرہ امراض متذکرہ میں سے کوئی ہو تو وہ ان گولیوں سے فائدہ اٹھائیں، ترکیب استعمال کھانسی کے وقت بچوں کو ایک گولی اور بڑوں کو ۲ گولیاں دیں قیمت فی درجن تین آنے

کشتہ مرجان جواہر والا

دماغ کو تقویت دینے کے لئے یہ کشتہ نہایت مفید و مجرب ثابت ہوا ہے، دل اور جگر کو بھی قوت دیتا ہے، عجیب و غریب چیز ہے۔ ترکیب استعمال ۲ چاول یہ کشتہ خمیرہ گاؤزبان عنبری جواہر والا ماشے یا خمیرہ گاؤزبان سادہ ایک تولے میں ملا کر استعمال کریں۔ گرم، بادی، ترش اور ثقیل چیزوں سے پرہیز کریں قیمت فی تولہ بارہ آنے (۱۲ ؍) قرص ۱۵ خوراک نو آنے (۹ ؍)

فورلی

حمل سے بچنے کی بے مثال دوا

کمزور نازک اور بیمار عورتیں جو حمل کی تکلیف کو برداشت نہ کر سکتی ہوں وہ "فورلی" استعمال کر کے تن درستی اور جوانی کا لطف اٹھائیں اس دوا کے استعمال سے حمل قرار نہیں پاتا اور استعمال کرنے والی عورتیں ہمیشہ تن درست اور جوان بنی رہتی ہیں۔ فورلی، صرف ان عورتوں کو استعمال کرنی چاہئے جو اولاد کی کثرت، حمل اور زچگی کی تکالیف کی متحمل نہ ہوں اور اس خطرے سے محفوظ رہ کر اپنے ننھے بچوں کی پرورش کرنا یا اپنی جوانی اور خوب صورتی کو قائم رکھنا چاہیں۔ "فورلی" عورت کو بانجھ کرنے والی، یا صحت کو خراب کرنے والی چیز نہیں ہے۔ اگر "فورلی" سے آپ کو فائدہ پہونچے تو اپنے دوستوں یا اپنی سہیلیوں کو بھی جن کو ضرورت ہو اس کے استعمال کا مشورہ دیں، جو معزز بیگمات اس مفید ایجاد سے فائدہ اٹھا چکی ہیں ان کی طرف سے اس کی اچھائی کے بہت سے خطوط آرہے ہیں۔ یاد رکھئے!! فورلی نیک مقاصد کے ماتحت ایجاد کی گئی ہے۔ اس لئے مطلع کیا جاتا ہے کہ کوئی صاحب یا صاحبہ اس کا غلط استعمال نہ کریں، اگر کسی نے اس دوا سے ناجائز فائدہ اٹھایا تو ہم خدا کے ہاں رب کے روبرو بری الذمہ ہوں گے۔ قیمت فی شیشی (۲ بار کے لئے) ایک روپیہ (عہ) +

مقوی باہ گھی

اس کی ایجاد نے دنیائے طب میں انقلاب عظیم پیدا کر دیا ہے، مقوی ادویات کا نتیجہ ہے سائن ٹی فک طریقے سے چند مقوی و ممسک ادویات کے ذریعے تیار کیا گیا ہے، قوت باہ کے متلاشیوں کے واسطے نرالا سامان عیش ہے جو فوری اثر دکھاتا ہے، تمام جسمانی کمزوریوں کو دور کر کے خواہشات کو پورا کرتا ہے اور شرمندگی سے نجات دلواتا ہے۔ قیمت فی شیشی ایک روپیہ (عہ) +

حب عروس

یہ گولیاں عورتوں کے رحم کی رطوبتوں کو خشک کر کے تنگی پیدا کرنے میں بے نظیر ثابت ہوئی ہیں، تلون مزاج لوگ ایک بار ان گولیوں کی ضرور آزمائش کریں۔ ترکیب استعمال رات کو ایک گولی رحم میں رکھی جاتی ہے اور صبح کو علیحدہ کر دی جاتی ہے۔ قیمت فی درجن بارہ آنے (۱۲/) +

حب خاص

واقعی ایک بے نظیر اور خاص الخاص ایجاد ہے!

اس کی شہرت اور مقبولیت والیانِ ملک سے لے کر ہر درجے اور ہر طبقے کے لوگوں میں ہے اس کے اجزا مشک، عنبر، مروارید، نقرہ، طلا، جواہرات وغیرہ جیسے نہایت قیمتی اجزا ہیں، فائدے بھی اجزا کی طرح بیش بہا اور قیمتی ہیں۔ قوت مردمی پر اس کا بہت اچھا اثر پڑتا ہے۔ مایوسی کی جگہ شباب کی خوشی ہوتی ہے، صاف عمدہ اور تازہ خون کافی مقدار میں پیدا ہوتا ہے۔ قوی اور عمدہ غذاؤں کو جزو بدن بنانا اس کا خاص عمل ہے نظام عصبی اور جسم انسانی کے پٹھوں کے لئے اس دوا میں طاقت اور شفاء ہے جن جوانوں میں بڑھاپے کی سستی، کمزوری اور کاہلی ہو جن بوڑھوں کی زندگی کبر سنی کے اثرات سے افسردہ اور بجھی ہوئی ہو اُن کے لئے یہ دوا کیا ہے؟ نعمت ہے!! ترکیب استعمال ایک گولی پاؤ سیر دودھ کے ہمراہ رات کو یا علے الصباح سویرے ہی کھائیں اور گھی دودھ زیادہ استعمال کریں، پھر بھی اگر گرمی کرے تو صبح کی بجائے ایک گولی دوپہر کو کھانا کھانے کے بعد کھائیں، استعمال کے دوران میں ترش اور بادی اشیائے سے پرہیز کریں۔ قیمت فی شیشی (۱۲ گولی) تین روپے (سہ)+

شربت فولاد مشکی

معدے کو فولاد بناتا، ثقیل اور دیر ہضم غذاؤں کو ہضم کرکے جزو بدن بناتا، جسم میں سیروں کی مقدار میں خون صالح پیدا کرتا، بھوک لگاتا، قوی سے قوی غذاؤں کو بہت جلد ہضم کرتا، قوت جسمانی کو ترقی دیتا۔ چہرے کو بارونق اور خوش بناتا ہے، بیماری کے بعد کی کمزوری کو دور کرنے میں حیرت انگیز اثر رکھتا ہے، ضعف معدہ کی وجہ سے جو دست آتے ہیں ان کے لئے تریاق الاثر ہے، تلی یا جگر اگر بڑھ گیا تو اس کے استعمال سے اپنی اصلی حالت پر آجاتا ہے، قیمت فی شیشی (۲۰ تولے) ایک روپیہ آٹھ آنے (عہ)

روغن زیتون عربی

مادے کو تحلیل کرتا ہے، چہرے کو صاف کرتا ہے، ورموں کو تحلیل کرتا ہے، آنکھوں کی روشنی کو قائم رکھتا ہے، اور ترقی دیتا ہے، بطور طلا اس کا استعمال باہ کو قوت دیتا ہے۔ ترکیب استعمال:۔ نیم گرم مالش کیا جائے اور تحلیل کے لئے ضمادوں میں کارآمد ہے۔ قیمت فی تولہ چار آنے (۴م)+

حب الممسک

یہ گولیاں قوت باہ کے لئے اکسیر کا حکم رکھتی ہیں، استعمال کے دو گھنٹے بعد لطف سے بیتاب کردیتی ہیں۔ اعلیٰ درجہ کی ممسک ہیں، بیش قیمت اجزا مشک، عنبر، مروارید، وغیرہ سے تیار کی جاتی ہیں، اسی وجہ سے ان کی قیمت بھی زیادہ ہے، اگر خدانخواستہ کسی سبب سے آپ بھی ان شکایتوں میں مبتلا ہوگئے ہوں اور جائز و شریفانہ مقاصد کے لئے ایسی دوا کی تلاش ہو جو شرم و ندامت، اور پشیمانی سے نجات دلائے تو یہ دوا استعمال کیجئے جس کا فائدہ فوری اور بھروسے کے لائق ثابت ہوا ہے۔ ترکیب استعمال مباشرت سے دو گھنٹے قبل ایک گولی آدھ سیر دودھ کے ہمراہ استعمال کریں اس کے بعد ترشی اور غذا کے استعمال سے پرہیز کریں، ضرورت پوری ہونے کے بعد کھا پی سکتے ہیں۔ قیمت فی درجن دس روپے (عہ) نصف درجن پانچ روپے آٹھ آنے (۸/ ۵) تین گولی تین روپے (سے)

حسن یوسفی

یورپ وغیرہ ملکوں میں لاکھوں روپے کی ایسی چیزیں فروخت ہوتی ہیں جن کو عورتیں چہرے کی ملاحت اور تازگی کے لئے استعمال کرتی ہیں، ہمارا تیار کردہ "حسن یوسفی" بھی ایک خاص شاہی نسخہ ہے جو کہ شاہی محلات میں اطبائے شاہی استعمال کرایا کرتے تھے، عجیب و غریب چیز ہے، جناب یوسف علیہ السلام کے حسن کی تعریف تو آپ نے سنی ہوگی، آپ ایک بار اس دوا کو آزما دیکھئے چہرے کا رنگ نکھارتی ہے، جلد کو نرم ملایم اور نازک بنانا اس دوا کا خاص فعل ہے، دوا نہیں بلکہ پھولوں کی پنکھڑیاں گلاب کا حسن اور چہرے کا سنگار ہے ایک دفعہ جس خاتون نے بھی اسے استعمال کرلیا تو پھر کبھی دوسری کوئی چیز اسے پسند نہ آئے گی۔ ترکیب استعمال بقدر حاجت گرم پانی میں گھول کر چہرے یا جسم پر ملیں اور خشک ہونے کے بعد دھو ڈالیں۔ قیمت فی ڈبیہ (۵ تولے) آٹھ آنے (۸/) +

حب بواسیر بادی

یہ گولیاں بواسیر جیسے تباہ کن مرض میں نہایت مفید اور لاجواب ثابت ہوئی ہیں سوزش کو دفع کرتی ہیں، اور مسوں کو بالکل خشک کردیتی ہیں۔ ترکیب استعمال ۲ گولیاں تازہ پانی کے ساتھ کھائی جاتی ہیں، مسوں پر ضماد بواسیر لگانا چاہئے۔ قیمت فی درجن تین آنے (۳/) +

حب نشاط

یہ گولیاں اعلیٰ درجے کی مقوی باہ و ممسک ہیں، سرعت کو دور کرتی ہیں کسی قسم کا نقصان نہیں کرتیں، جیسا کہ اس مطلب کی دوسری دوائیں کرتی ہیں، کوئی نشے آور چیز اس کا جزو نہیں اپنے کام میں لاجواب ہیں، سرعت کی شکایت کو دور کرتی ہیں لذت اور تفریح کا سامان بھی ہیں جریان کو دور کرتی ہیں اور باہ کو قوت دیتی ہیں، ایک ہی تجربہ اس کی خوبیوں کو ظاہر کر دے گا بازاری ممسک ادویہ میں نشیلی اشیا شامل ہوتی ہیں لیکن نشے کی چیزیں ہر حالت میں خراب اور آخر میں برا اثر دکھاتی ہیں یہ حب نشاط اس نقص سے بری ہے اور اسی غرض سے ہم نے اس کو حاصل کیا ہے کہ ممسک دوا کے استعمال پر واقعی اور جائز ضرورت سے جو لوگ مجبور ہیں ان کو بے ضرر اور مفید دوا دی جا سکے ✦✦

ترکیب استعمال وقت خاص سے ایک گھنٹہ بیشتر باؤ سیر دودھ کے ہمراہ استعمال کریں۔ قیمت فی درجن ایک روپیہ آٹھ آنے (عہ/ ۱) ✦

معجون سہاگ سونٹھ

یہ دوا عورتوں کے لئے مفید ہے، پرسوت کو دور کرتی ہے، وضع حمل میں قوت کو قائم رکھتی ہے رحم کی گندی رطوبات جذب کرتی ہے، ایام ماہواری کو باقاعدہ جاری کرتی اور رحم کی خرابیوں کی اصلاح کرتی ہے، دردوں کو دور کرتی ہے اور بلغمی و سوداوی بیماریوں کے لئے مفید ہے، مردوں کے امراض دماغی بلغمی و سوداوی اور کھانسی میں مفید ہے، ویدک دوا ہے، آیورویدک میں جو خواص بتلائے گئے ہیں یہاں کا خلاصہ ہے۔ ترکیب استعمال و ماشے سے ایک تولہ تک یہ دوا صبح کو کھائی جاتی ہے کسی بدرقہ کی ضرورت نہیں گرم چیزوں سے پرہیز قیمت فی سیر پانچ روپے (صہ) فی تولہ ایک آنہ (۱)

معجون حمل عنبری علوی خانی

جن عورتوں کا حمل ساقط ہو جاتا ہے یا بچہ ام الصبیان میں مبتلا ہو کر ضائع ہو جاتا ہے، ان کے لئے مفید ہے حمل کے تیسرے مہینے سے اس کا استعمال شروع کیا جائے انشاء اللہ پورے دنوں بعد بچہ پیدا ہوگا اور آفات سے محفوظ رہے گا۔ ترکیب استعمال ۵ ماشے یہ معجون عرق گاؤزبان ۱۲ تولے شربت انار شیریں ۲ تولے یا تنہا پانی کے ساتھ استعمال کی جائے۔ قیمت فی تولہ آٹھ آنے (۸/) ✦

قرص سعال

حلق اور سینے کی تمام بیماریوں کے لئے یہ عجیب و غریب دوا ہر گھر میں رکھنے کے قابل ہے،
ہر قسم کی کھانسی کو خواہ وہ بلغمی ہو یا خشک فوراً کم کر دیتی ہے بلغم اور دوسرے امراض پیدا کرنے والے
مواد سے پھیپھڑوں کو اور سینے کی تمام ساختوں کو پاک و صاف کرتی ہے اور ان کو قوت پہونچاتی ہے،
پھیپھڑوں سے خون آنے کی ابتدائی حالت میں یہ دوا بہت مفید ثابت ہوئی ہے، دمہ، ذات الجنب،
نمونیا وغیرہ میں حیرت انگیز فوائد دکھاتی ہے، ان کے علاوہ گلے کی خراش فوراً رفع ہو جاتی ہے بیٹھی ہوئی
آواز جلد کشادہ ہو جاتی ہے نزلے و زکام کی شکایت فوراً نمایاں طور پر کم ہو جاتی ہے، اس دوا کے حیرت
انگیز فوائد سے بچے جوان بوڑھے عورت مرد سب ہی یکساں فائدہ حاصل کرتے ہیں ترکیب استعمال
دن میں دو تین بار ایک ایک قرص منہ میں ڈال کر گھلا لیا کریں۔ قیمت فی شیشی صرف آٹھ آنے (۸) +

حبّ جگر

اگر آپ کا جگر کمزور ہے اور اپنے فعل کو صحیح اور باقاعدہ طور پر انجام نہیں دیتا ہے اکثر جگر درست
نہ ہونے کی وجہ سے خون کی پیدائش کم ہو جاتی ہے چہرہ زرد ہو جاتا ہے، جگر بڑھ جانے سے سختی اور درد
محسوس ہوتا ہے تو یہ گولیاں ان حالتوں کو دور کر دیں گی، پیٹ کی گرانی جاتی رہے گی قبض باقی نہ
رہیگا اور جگر اپنے فعل کو باقاعدہ انجام دینے لگے گا جس سے صحت میں ایک خوش گوار تبدیلی پیدا ہو جائے
گی، طحال اور جگر کی تمام بیماریوں میں یہ گولیاں مفید ہیں، ترکیب استعمال بعد از فراغت غذا دونوں
وقت ایک ایک گولی کھائیں، مرغن ثقیل اور بادی اشیاء سے پرہیز قیمت ۳ درجن صرف چھ آنے (۶)

جوہری

خون کی صفائی کے لئے بے نظیر دوا ہے، سوداوی امراض مثلاً آتشک اور گٹھیا میں بہت
نفیس اور کامیاب چیز ہے، آتشک خواہ نیا ہو یا پرانا دونوں اقسام کے لئے بہت مفید ہے، آتشک
کے خوفناک نتائج مثلاً رعشہ اور فالج وغیرہ امراض سے محفوظ رکھتی ہے، ترکیب استعمال یہ دوا
کیپ شول میں محفوظ ہے اس کو احتیاط سے پانی سے نگل لیا جائے تاکہ دوا کا اثر منہ میں نہ ہو سکے غذا میں
دودھ وغیرہ کا استعمال حسب برداشت ضرور کرنا چاہیئے، قیمت فی خوراک دو آنے (۲) +

دَوَاءُ الشِّفاء اصلی

دیوانگی اور پاگل پن کا حیرت انگیز علاج

یہ دوا جنون کے لئے اکسیر ثابت ہوئی ہے، ہزاروں ناکام مریض اس دوا سے صحتیاب ہو چکے ہیں، جہاں تک ہم کو علم ہے اس سے بہتر اور کامیاب علاج دنیا میں نہیں ہے، فی الحقیقت بے ضرر اور بے مثال چیز ہے۔ دواء الشفاء کے فوائد کی دھوم ہے، اگر خدانخواستہ کوئی پاگل ہو گیا ہے تو اسے پاگل خانے بھیجنے کی جلدی نہ کیجئے پہلے یہ دوا استعمال کرا لیجئے، جنون کے جس مریض کی آنکھیں سُرخ رہتی ہوں، نیند نہ آتی ہو اور زنجیروں میں باندھنے کی ضرورت ہو اس کے لئے یہ دوا نہیں، بلکہ اکسیر ہے، خاموش اور چپ چاپ رہنے والے مریضوں کو بھی آرام ہو جاتا ہے مگر انہیں یہ دوا زیادہ دیر تک استعمال کرانے کی ضرورت ہوتی ہے، مرگی اور اختناق الرحم میں بھی یہ دوا مفید ثابت ہوتی ہے، اکثر حالات میں اس عجیب و غریب دوا نے مایوسی کی حالت میں بھی حیرت انگیز فائدے دکھلائے ہیں دنیا میں یہ لاثانی دوا حضرت شفاء الملک کے مجربات کا کرشمہ ہے۔ **ترکیب استعمال:** ایک قرص صبح کو اور ایک قرص شام کو تازہ پانی کے ہمراہ استعمال کرائیں۔ لال مرچ، گوشت، اور شیریں اشیاء سے پرہیز کرائیں۔ قیمت فی درجن ایک روپیہ آٹھ آنے (عہ۱) ٭

اطریفل مقوی دماغ

دماغی محنت کرنے والوں کے لئے مفید ہے، قلب کو تقویت دیتا اور دماغ کو روشن و شگفتہ کرتا ہے، زیادتی محنت سے دماغ کو تھکنے نہیں دیتا، بینائی اور حافظے کو ترقی دیتا ہے خیالات فاسدہ کو دور کرتا ہے، تفریح پیدا کرتا ہے نزلہ اور دردِ سر کو کھوتا ہے، **ترکیب استعمال** و ماشہ صبح یا سوتے وقت استعمال کریں، ترش اور کھٹائی سے پرہیز کریں۔ قیمت فی سیر پانچ روپے (صہ) فی تولہ ایک آنہ (۱)

معجون لبیل

یہ معجون قوت باہ کے لئے اکسیر ہے، قوت مردمی کو قائم رکھتی ہے عضو مخصوص کی تمام بیماریوں کو دور کرتی ہے، جسم میں قوت اور چستی پیدا کرتی ہے، خون صالح پیدا کرتی ہے، چہرے کو خوش رنگ بناتی ہے قیمت فی ڈبیہ (۲) تولے دو روپے آٹھ آنے (عہ۲) ٭

اکسیر سوزاک

سوزاک ایسی سخت بیماری ہے کہ شدید تکلیف میں مبتلا رکھتی ہے، اور اگر اس کو جلد دور کرنے کی کوشش نہ کی جائے تو پھر عمر بھر پیچھا نہیں چھوڑتی۔ اگر دوا کی جائے تو بھروسے کی ہو، ورنہ پھر دوسری نئی قسم کی ایک اور بیماری پیدا ہو جاتی ہے مثلاً قوت باہ میں کمی، درد کمر، اعضا شکنی، اب آپ ان سب باتوں کا خیال کرتے ہوئے "اکسیر سوزاک" کا استعمال کریں، جو آپ کو پہلی ہی خوراک میں جادو کا اثر دکھائے گا، یہ دوا سوزاک کے لئے خواہ نیا ہو یا پرانا آزمائی ہوئی اور بھروسے کی ہے، پیشاب کی جلن، خون اور پیپ کا آنا، یہ تمام شکایتیں دور ہو کر تین ہی دن میں آرام ہو جاتا ہے ترکیب استعمال ایک خوراک صبح کے وقت اور ایک خوراک شام کے وقت پی لیا کریں۔ دوا کے استعمال کے دوران میں گڑ، تیل، انڈا اور مچھلی، غرض کہ تمام بادی گرم ثقیل اشیاء سے پرہیز کرنا ضروری ہے، فروٹ وغیرہ کا استعمال زیادہ کریں۔ قیمت فی شیشی جس میں ۹ خوراک دوا ہے صرف ایک روپیہ (عہ) +

معجون جریان خاص

جریان کیسا موذی مرض ہے جو انسان کے جسم کو اندر ہی اندر گھن کی طرح کھا لیتا ہے اور انسان کے جوہر کو پانی کی طرح بہا دیتا ہے، یہ موذی مرض قوت کو زائل کرنے والا اور جوانی کو خاک میں ملانے والا ہے اور اسی قاطع نسل مرض کے واسطے یہ معجون اکسیر کا حکم رکھتی ہے، اس کے صرف ہفتہ بھر کے استعمال سے جریان کی تمام شکایات رفع ہو جاتی ہیں۔ ترکیب استعمال ایک تولہ یہ معجون پاؤ بھر دودھ کے ساتھ صبح کو استعمال کریں، ترش اور بادی اشیاء سے پرہیز۔ قیمت فی ڈبیہ (۲۰ یوم کیلئے) دو روپے

حب آتشک

یہ گولیاں آتشک کے مرض میں نہایت مفید و مجرب ہیں، نیز تمام سوداوی امراض میں خاص مفید ہیں، بارہا کی آزمائی ہوئی ہیں۔ ترکیب استعمال ایک گولی منقہ میں اس طرح بند کر کے دانتوں کو نہ لگے کھائیں چبایا نہ جائے، ارہر کی دال خوب گھی ڈال کر یا بکری کے گوشت کا قلیہ چپاتی یا ڈبل روٹی کے ساتھ تناول فرمائیں، اس غذا کے سوا اور کسی چیز کی اجازت نہیں، تا وقتیکہ اس کا استعمال جاری رہے۔ قیمت فی شیشی (ایک وزن) تین روپے (سے) +

عرق عنبر

دماغ کی کمزوری والے کیا چاہتے ہیں؟

ایک دماغی کام کرنے والے طالب علم، کلرک یا وکیل، ان کو سب سے زیادہ اس عرق کی ضرورت ہے، اکثر دماغی کام کرنے کے بعد جو تکان ہوتی ہے اس کی تلافی اسی وقت ہونی چاہئے تاکہ دوسرے دن دماغ پریشان نہ ہو بلکہ دماغ اپنے فرض کو اچھی طرح انجام دے سکے۔ اگر آپ نے اس کلاس کی مرضی کے موافق عمل کیا تو یہی ہر وقت آپ کا حامی اور مددگار ہے، یاد رکھئے ان سب کے لئے عرق عنبر ایک نعمت ایک رفیق، اور ایک سچا مددگار ہے، دماغ کے علاوہ دل اور جگر کے فعل کو درست کرتا ہے، دل اور دماغ کی کمزوری سے اکثر ایسا ہوتا ہے کہ تھوڑا سا کام کرنے کے بعد کبھی سر میں درد، آنکھوں کے نیچے اندھیرا، دل کی بے چینی اور غشی کے دورے پڑتے ہیں ان سب مصیبتوں سے بچا لیتا ہے، اس کے علاوہ خون کی پیدائش بڑھاتا ہے، تبخیر، خفقان، اور ضعف اعصاب کے لئے نہایت مفید چیز ہے، عورتوں کی بیماری اختناق الرحم، اخراج خون کی کثرت، بواسیر یا حیض وغیرہ میں جو کمزوری پیدا ہو جاتی ہے ان سب شکایتوں کو اس عرق کی صرف چند خوراکیں سنبھال لیتی ہیں ترکیب استعمال ۵ تولے عرق میں ایک تولے مصری ملا کر پئیں، بہتر ہے اگر خمیرہ گاؤزبان جواہر والا ماشے کے ساتھ استعمال کریں۔ قیمت فی بوتل دو روپے آٹھ آنے (عہ/) ۰

عرق شباب

اگر مستی جذبات کی عریانی کا مظاہرہ منظور ہو تو آج ہی اس کامیاب عرق کی صرف ایک ہی بوتل ہم سے منگا کر استعمال کیجئے اور کھوئے ہوئے شباب اور گزری ہوئی جوانی کو دوبارہ حاصل کیجئے یہ کچھ مبالغہ نہیں ہے کہ عرق شباب بوڑھوں کو جوان اور جوانوں کو نوجوان بناتا ہے مجونصفا اس عرق میں اعادۂ شباب کی پوری قوت رکھی ہے، عرق ماءاللحم وغیرہ بھی اس کے سامنے ہیچ ہیں، اس کے استعمال سے قوت باہ کا سیلاب امنڈ آتا ہے جس کا ضبط کرنا ناممکن ہے، موسم سرما میں اس کا استعمال بہت مناسب ہے، اس کے خواص بالتشریح نہیں بیان کئے جا سکتے، خلاصہ یہ کہ قوت باہ کے واسطے نہایت عمدہ اور لاجواب دوا ہے۔ ترکیب استعمال ۲ تولے عرق میں ایک تولے مصری ملا کر پی لیں اس کے ایک گھنٹہ بعد پاؤ سیر دودھ پی لیں، قیمت فی بوتل پانچ روپے (صہ/) ۰

حب اکسیر یعنی طلسماتی گولیاں

ان گولیوں کے فوائد لکھنے کے واسطے ایک علیحدہ رسالے کی ضرورت ہے، یہاں صرف اس قدر لکھنا کافی ہے کہ سست کو چست اور بزدل کو دلاور کم زور کو زور آور بنانا ان گولیوں کا خاص فعل ہے، وہ لوگ جو کثرت سے ہمیشہ مطالعۂ کتب کرتے ہوں یا دماغی کام کثرت سے کرنا پڑتا ہو، وہ ان گولیوں کو ضرور استعمال کریں، اس کی ایک ہی خوراک سے فائدہ نظر آئے گا، اور چند یوم کے استعمال سے دماغی کمزوری رفع ہو جائے گی، حافظہ درست ہو جائے گا، چہرے پر بشاشت، آنکھوں میں بصارت اور طبیعت میں جولانی پیدا ہوگی، نیند باقاعدہ پوری ہوگی، ہاضمے کی کمزوری کو نیست و نابود کر دے گی، دودھ گھی زیادہ مقدار میں ہضم کر سکیں گے، اور وہ جزو بدن بنے گا، نامردی، درد کمر ذیابطیس، ضعف معدہ اور جگر کی اصلاح اس کا خاص الخاص فعل ہے قلب وغیرہ کی بھی تقویت بخشے گی۔ ترکیب استعمال ایک گولی صبح اور ایک گولی شام کو گائے کے دودھ کے ہمراہ استعمال کریں، قیمت فی شیشی کلاں (۴۸ گولیاں) چار روپے (للعہ) شیشی خورد (۱۲ گولیاں) دو روپے (عہ) ✦

حب جواہر

قیمتی ادویہ اور جواہرات کا مرکب ہے، اس کے فائدے عجیب و غریب ہیں، کم زوری کی حالت میں اس سے کام لینا اپنی زندگی کو خطرات سے محفوظ کرنا ہے، دل، دماغ اور جگر کو قوت دیتی ہیں، حرارت عزیزی کی حفاظت کرتی ہیں، اور بیماری کے بعد جو کم زوری باقی رہ جاتی ہے اس کو دور کرتی ہیں، ترکیب استعمال ایک گولی صبح کو ایک تولے خمیرہ گاؤزبان کے ساتھ استعمال کریں ترشی اور بادی اور ثقیل اشیاء سے پرہیز کریں۔ قیمت فی شیشی (ایک درجن) تین روپے (سے) ✦

معجون فلافلی

معدے کے درد کو زائل کرتا ہے، اور اس کی غلیظ ریاحوں کو دفع کرتی ہے، معدے کو قوت دیتی ہے، اور اس کے اکثر امراض میں مفید ہے، کم قیمت ہونے کے باوجود بیشتر فوائد کی حامل ہے، ترکیب استعمال ۵ ماشے جوارش عرق بادیان ۲ تولے، عرق عنب الثعلب ۲ تولے کے ساتھ، یا تنہا استعمال کریں، ترش و بادی اشیائے سے پرہیز قیمت فی سیر دو روپے آٹھ آنے (عہ) فی تولہ دو پیسے ۔

دوائے ٹکور

یہ دوا ان لوگوں کے لئے ہے جو جوانی کی غلط کاریوں سے اپنے ہاتھوں آپ تباہ ہو چکے ہیں یہ دوا مجلوقین کے لئے مخصوص ہے عضو کی رگوں اور پٹھوں کی جملہ خرابیوں کو دور کر کے قوت پہونچاتا ہے اس کے استعمال سے رگوں اور پٹھوں کا خراب پانی فوراً نکل جاتا ہے، ضرورت ہے کہ اس کے استعمال کے بعد "طلائے مجلوق" بھی استعمال کیا جائے۔ ترکیب استعمال ایک تولے یہ دوا لے کر موٹی ململ کے کپڑے میں پوٹلی بنائیں اور بھینس کا دودھ یا میٹھا تیل تھوڑا سا لے کر اس کو گرم کریں اور پوٹلی کو اس میں گرم کر کے عضو کے چاروں طرف اور کنج ران جسے چدھا بھی کہتے ہیں پر کم از کم پندرہ منٹ تک اچھی طرح ٹکور کریں۔ قیمت فی ڈبیہ (۷ یوم کی دوا) صرف ایک روپیہ (عہ) +

طلائے مجلوق

یہ طلا ان لوگوں کے لئے ہے جو جوانی کی غلط کاریوں سے تباہ ہو چکے ہوں رگوں اور پٹھوں کی جملہ خرابیوں اور کجی کو زائل کر کے پوری پوری قوت پہونچاتا ہے، نہایت مفید اور بے ضرر ہے اس کے واسطے موسم اور وقت کی بھی قید نہیں ہے : ہر موسم اور ہر وقت استعمال کر سکتے ہیں، اور خوبی یہ ہے کہ صرف نیم گرم مالش کی جاتی ہے نہ باندھنے کا جنجال ہے اور نہ کپڑے خراب ہونے کا احتمال، کوئی دوا اس میں ناپاک اور بدبودار نہیں، مجلوقین کے لئے اس کا استعمال کم سے کم ایک ماہ اور زیادہ سے زیادہ تین ماہ تک کافی ہوتا ہے۔ قیمت فی شیشی (جو تین ماہ تک کے لئے کافی ہوگی) دو روپے (عار) +

دوائے مالش

یہ دوا ان لوگوں کے لئے ہے جو جوانی کی غلط کاریوں سے اپنے ہاتھوں آپ تباہ ہو چکے ہیں، رگوں اور پٹھوں کی جملہ خرابیوں اور کجی و کمزوری کو زائل کر کے پوری قوت پہونچاتی ہے۔ ترکیب استعمال کنج ران جسے چدھا بھی کہتے ہیں اور عضو پر اور اس کے چاروں طرف ہلکے ہاتھ سے نیم گرم مالش کی جاتی ہے قیمت فی شیشی (۲ تولے) ایک روپیہ (عہ) + نوٹ بہتر یہ ہے کہ دوائے مالش پہلے ہفتے، دوائے ٹکور دوسرے ہفتے اور طلائے مجلوق تیسرے ہفتے سے شروع کی جائے اگر پھر بھی ضرورت باقی رہے تو طلائے بے نظیر کا استعمال شروع کر دیا جائے اور کوئی مقوی دوا ضرور کھاتے رہیں +

مستوری

امراض رحم کے لئے عجیب و غریب دوا

عورتوں کی صحت ملک و قوم کے لئے نہایت ضروری ہے لیکن ان کی تن درستی رحم کے مختلف امراض کی وجہ سے اکثر خطرے میں رہتی ہے، جو شکایات عام طور سے پائی جاتی ہیں وہ ایام حیض کی بے قاعدگی یا ان کا درد کے ساتھ آنا، اور خون کی کمی و زیادتی، اختناق الرحم (ہسٹریا) باؤگولہ اور رطوبت کا غیر معمولی اخراج وغیرہ، ان سب بیماریوں کے لئے مستوری اکسیر کا حکم رکھتی ہے آج ہی ہمدرد دواخانہ دہلی سے طلب کرکے اپنی صنف نازک کو استعمال کرائیے اور خدا کی قدرت کا کرشمہ دیکھئے۔

قیمت فی شیشی (۱۲ ایوم کے لئے) ایک روپیہ (عہ) +

معجون مقوی رحم

یہ دوا عورتوں کی جسمانی صحت کو ٹھیک کرنے کے علاوہ ان کی تمام دوسری شکایتوں کو بھی دور کردیتی ہے، مثلاً سیلان الرحم (لیوکوریا) سیلان مذی و ودی اور رحم کے ورم کو حیرت انگیز طریقہ پر دور کردیتی ہے۔ رحم، خصیۃ الرحم اور نلوں کو قوت پہونچاتی ہے، ماہواری کی خرابیاں اس کے استعمال سے قطعی دور ہوجاتی ہیں، اور ایام ماہواری مقررہ وقت پر ہونے شروع ہوجاتے ہیں اور اختناق الرحم یعنی ہسٹریا کو بھی اس دوا سے بہت فائدہ پہونچتا ہے۔ ترکیب استعمال ۶ ماشے یہ معجون صبح کے وقت گائے کے دودھ کے ساتھ استعمال کی جاتی ہے، بادی اور ترش اشیائے سے پرہیز کرنا چاہئے

قیمت فی شیشی دو روپے آٹھ آنے (عمہ) +

معجون ثعلب

یہ معجون باہ کو قوت دینے میں مجوبہ روزگار ہے اعصاب میں صلابت پیدا کرتی ہے خشکی کو زائل کرتی ہے، جریان اور رقت کو کھو دیتی ہے، عمدہ اور لاجواب چیز ہے۔ ترکیب استعمال ماشہ ماشے یہ معجون تنہا یا عرق ماء اللحم عنبری یا بنسخہ کلاں ۵ تولے یا عرق گذر ۵ تولے (شربت انار) کے ساتھ استعمال کریں، ترش اور بادی اشیائے سے پرہیز کریں۔ قیمت فی سیر تیس روپلے (ﷲ) فی تولہ چھ آنے (۶/) +

حب اکسیر البدن

یہ گولیاں بدن کو صاف اور کندن بنا دیتی ہیں، جو لوگ سوداویت کے بڑھنے کی وجہ سے اپنے تمام جسم کو پھوڑے پھنسیوں وغیرہ کی نذر کر چکے ہوں، اور آتشک کے زخموں سے چہرے کی خوبصورتی تباہ کر چکے ہیں وہ ہمدرد دواخانے کی حب اکسیر البدن استعمال کریں، چند روز میں جسم کے تمام داغ دھبے اور جلد کی سیاہی دور ہو جاتی ہے، اور خون میں اس زہریلے مادے کا اثر مطلق نہیں رہتا، اگر چالیس روز برابر ان گولیوں کا استعمال کیا جائے تو عمر بھر سوداوی امراض اور آتشک کی تکالیف سے نجات مل جاتی ہے، پھر لطف یہ کہ نہ منہ آتا ہے نہ قے ہوتی ہے، پس ایسے مریضوں کو ضرور توجہ کرنی چاہئے اور اس زود اثر اور مجرب دوا کو ہمدرد دواخانہ دہلی سے منگا کر ضرور استعمال میں لانا چاہئے۔ ترکیب استعمال ایک گولی صبح کے وقت تازہ پانی کے ساتھ کھائی جائے۔ گڑ، تیل اور مونگ کی دال سے قطعی پرہیز لازمی ہے۔

قیمت ۴۰ گولیوں کی صرف ایک روپیہ (عہ)

معجون فلاسفہ نسخہ کلاں

یہ معجون قوت مردمی کو تقویت دیتی ہے، مادہ تولید کی اصلاح کرتی ہے۔ رقت کو دور کرتی اور غلظت پیدا کرتی ہے، جریان کو کھوتی اور بھوک لگاتی ہے، سلسل البول، وجع المفاصل، گردے اور کمر کے درد کو دور کرتی ہے، چہرے کا زنگ صاف کرتی اور پر رونق بناتی ہے، حرارت غریزی کو قائم رکھتی منہ کی بدبو کو زائل کرتی اور منہ کو خوشبودار بناتی ہے، ترکیب استعمال ۶ ماشہ یہ معجون رات کو سوتے وقت استعمال کریں۔ ترش اور بادی اشیاء سے پرہیز۔ قیمت فی ڈبیہ (۲۰ تولے) ایک روپیہ چھ آنے (ع۶)

حب مروارید عنبری

یہ گولیاں عورتوں کے لئے نہایت مفید ہیں، عورتوں کی مخصوص پوشیدہ شکایتوں کو دور کرتی ہیں، رحم سے سفید رطوبت کے جاری رہنے میں جو برے نتائج تھوڑے عرصے کے بعد ظاہر ہوتے ہیں وہ نہایت ہی درد انگیز ہوتے ہیں۔ یہ گولیاں ان بیماریوں کو دور کرنے میں کامیاب ثابت ہوئی ہیں۔ سیلان رطوبت کو فوراً روکتی ہیں اور جریان کو جڑ سے کھو دیتی ہیں۔ ترکیب استعمال، کاپرچہ دوا کے ہمراہ ملے گا۔ قیمت فی درجن ایک روپیہ آٹھ آنے (عہ)

حلوائے مغز سر کنجشک والا خاص الخاص

مغز سر کنجشک کے حیرت انگیز فوائد کا اندازہ صرف وہی لوگ لگا سکتے ہیں جنہوں نے کبھی اسے استعمال کیا ہو، اطبائے یونان تقویت باہ کے سلسلے میں اس کے فوائد کو ناقابلِ مثال بتلاتے ہیں، ایام قدیم میں یہ حلوا بادشاہ اور امراء کے لئے تیار کیا جاتا تھا، جسم کی فربہی اور تحریک باہ کے لئے یہ لاثانی غذا ہے، صالح الغذا، اور مقوی معدہ ہے، ضعف جگر اور استرخا کے لئے مفید ہے، مادہ تولید کو ترقی دیتا ہے، سرعت جیسے مہلک مرض کو جڑ سے کھو دیتا ہے، مثانے اور گردے کی کمزوری اور کمر کے درد کے واسطے بے حد مفید ہے۔ ہمدرد دواخانہ نے خصوصیت کے ساتھ اس کو تیار کیا ہے، صبح کے ناشتے تک کے لئے اس سے بہتر غذا شاید آپ کو اور کہیں دستیاب نہیں ہو سکتی بالکل کیمیاوی طریقے سے تیار کی جاتی ہے۔ اس سبب سے اس کے اثرات بالکل یقینی ہیں، قوت باہ کے متلاشیوں کو اس سے بہتر غذا ہزارہا روپے خرچ کرنے پر بھی دستیاب نہیں ہو سکتی، ترکیب استعمال صبح کے وقت ناشتے کے طور پر ۲ تولے حلوا روزانہ کھائیں۔ قیمت فی سیر سات روپے آٹھ آنے (۸/۷) +

معجون چوب چینی نسخۂ خاص

حرارت غریزی کو برانگیختہ کرتی ہے، اعضاء کے درد کو زائل کرتی ہے، باہ کو قوت دیتی معدے کے ضعف کو دور کرتی ہے مصفیٔ خون ہے، چہرے کا رنگ صاف کرتی ہے، اور وہ لوگ کہ محرور المزاج ہوں ان کو بہت فائدہ اور قوت دیتی ہے۔ ترکیب استعمال جو لوگ کمزور ہیں ۶ ماشے، اوسط درجے قوت والے ۹ ماشے، اور قوی اشخاص ایک تولے یہ معجون تازہ پانی کے ہمراہ استعمال کریں، پرہیز کی کوئی ضرورت نہیں ہے، قیمت فی تولہ چار آنے (۴/ا) +

دواء المسک معتدل جواہر والی

یہ دوا سوداوی خفقان اور مراقی مالیخولیا کے لئے نہایت ہی درجے مفید و مجرب ثابت ہوئی ہے، دل، جگر اور معدے کو تقویت دیتی ہے، سوداوی بخارات کو تحلیل کرتی ہے، حقیقی خوشدلی کی عجیب و غریب چیز ہے۔ ترکیب استعمال ۳ ماشے سے ۷ ماشے تک اس دوا کی خوراک صبح کے وقت استعمال کی جائے، بادی، گرم اور ثقیل چیزوں سے پرہیز کریں۔ قیمت فی تولہ چھ آنے

حلوائے بادام خاص الخاص

موسم سرما کا بے نظیر تحفہ ہے!

فن طب کے ماہران کا یہ متفقہ فیصلہ ہے کہ مقوی دواؤں سے مقوی غذائیں زیادہ مفید و مناسب ہیں، چنانچہ اس ہمدرد دواخانے نے بعض ایسی مقوی غذائیں تیار کی ہیں جن کے فوائد یقینی و دیرپا ہیں، اور جن کو بلا خوف مبالغہ مقوی غذاؤں کا سرتاج کہا جا سکتا ہے۔ حلوائے بادام کے فوائد کا اندازہ آپ اسی وقت لگا سکتے ہیں جب بادام کے خواص سے آپ کو پوری طرح واقفیت ہو۔ طبی کتابوں میں اس کے بے انتہا فوائد مذکور ہیں۔ یہ میوہ مزاجاً گرم تر معتدل ہے، ستوں کو کھوتا ہے قوت اور دماغ کے جوہر کی حفاظت کرتا ہے۔ مقوی بصارت مجلی حلق، اور سینے کی خشونت کو مفید ہے ٹلنے اور پیشاب کی جلن کو دور کرتا ہے، جسم میں فربہی پیدا کرتا ہے، مقوی باہ ہے، مرض قولنج میں مفید ہے، اس کا روغن نیند پیدا کرتا ہے، آواز صاف کرتا ہے اور اعصاب کے لئے قوت بخش ہے۔
ویدک کی بعض کتابوں میں لکھا ہے کہ اگر اس کے فوائد سے انسان واقف ہو جائے تو بادام سونے میں تل کر خریدا جا سکتا ہے، چنانچہ اسی وجہ سے اس میوے کو ہندوؤں کے دیوتاؤں کی خوراک خیال کیا جاتا ہے۔ اس قسم کے فوائد کے باوجود اگر اہل ملک اس سے فائدہ حاصل نہ کریں تو یقیناً افسوس کا مقام ہے۔ ہمدرد دواخانے نے ایک ایسی طبی غذا تیار کی ہے جس میں بادام کے علاوہ اور بھی تمام مصلح اور مقوی اجزاء شامل ہیں۔ نہایت لطیف، زود ہضم اور مقوی ہونے کے باوجود معدہ میں غلاظت پیدا نہیں کرتا، ہر قسم کی کمزوری کو دور کرنے میں لاثانی غذا ہے، اس کے متواتر استعمال سے معدے اور اعصاب کی خشکی ہمیشہ کے لئے چلی جاتی ہے، طبیعت کی پژمردگی اور شگفتگی کو دور کرنے میں لاثانی ہے
قیمت فی سیر سات روپے آٹھ آنے (۸؍۷) فی تولہ چھ پیسے (۱۰؍) +

لبوب کبیر نسخہ خاص

قوت باہ کو ترقی دینے میں عجیب و غریب چیز ہے، اعصاب کو مضبوط کرتا ہے، رنگ نکھارتا ہے، دل اور دماغ کو قوت دیتا ہے، گردوں کو قوی کرتا ہے، مادۂ تولید کو کثرت سے پیدا کرتا ہے، قوت باہ بڑھانے میں عجیب الاثر ہے، طبی دنیا کی مایۂ ناز ایجاد ہے، لوگ بار بار طلب کرتے ہیں،
قیمت فی ڈبیہ (۱ تولہ) دو روپے آٹھ آنے (۸؍۲) معہ فی تولہ آٹھ آنے (۸؍) +

جوارش زرعونی عنبری بہ نسخہ کلاں

دل، دماغ، گردے، مثانے اور جگر کو قوت دیتی ہے۔ پشت کو مضبوط کرتی ہے، معدے کی اصلاح کرتی ہے، سوداوی اور بلغمی امراض، زیادتی پیشاب، دردِ سر بلغمی، کھانسی اور نقرس وغیرہ امراض میں نہایت مفید ثابت ہوئی ہے۔ ریاح کو دور کرتی، مادۂ تولید کو بڑھاتی، باہ کو قوت دیتی، چہرے کا رنگ نکھارتی اور بالوں کی سیاہی قائم رکھتی ہے۔ **ترکیب استعمال** آلات تولید، گردے اور مثانے کو قوت دینے کے واسطے ۵ ماشے جوارش ۲ چاول کشتۂ فولاد کے ساتھ استعمال کریں، لیکن اگر مثانے اور گردے کے ضعف سے ریگ آتی ہو یا پیشاب میں شکر یا چربی دار مادہ خارج ہوتا ہو تو یہ جوارش ۵ ماشے، کشتہ زمرد ۲ چاول، عرق انناس ۲ تولے، شربت بزوری ۲ تولے کے ساتھ استعمال کریں۔ نوٹ: اس جوارش کو صرف کشتۂ فولاد یا صرف کشتۂ زمرد کے ساتھ یا تنہا بھی کھا سکتے ہیں۔ قیمت فی تولہ صرف چھ آنے (۶/)

خمیرہ گاؤزبان عنبری جواہر والا

دل اور دماغ کو قوت دیتا ہے، دماغی محنت کرنے والوں کے لئے عجیب و غریب خمیرہ ہے، دماغ کو روشن اور شگفتہ کرتا ہے، زیادہ محنت سے اس کو کمزور نہیں ہونے دیتا، بینائی اور حافظہ کو ترقی دیتا ہے، فاسد خیالات کو دماغ سے خارج کرتا ہے، تفریح پیدا کرتا ہے، دماغ کی خشکی کو رفع کر دیتا ہے۔ **ترکیب استعمال** ۳ ماشے سے ۷ ماشے تک یہ خمیرہ کشتۂ مرجان ۲ چاول یا کسی دوسرے مناسب بدرقے کے ساتھ استعمال کریں، ترش اور بادی اشیائے سے پرہیز کریں۔ قیمت فی تولہ چار آنے، خمیرہ گاؤزبان عنبری ورق طلاء والا فی تولہ چھ آنے (۶/) +

اصلی روغن بادام خالص

اعضاء کی خشکی رفع کرتا ہے، قبض کو دور کرتا ہے، دماغ کو قوت دیتا ہے، نیند لانے کے لئے مفید ہے، دست لانے میں اعانت کرتا ہے، کم خوابی کی شکایت کو نافع ہے، دودھ کے لئے نہایت مفید اور سہل الحصول تیل ہے۔ **ترکیب استعمال** اگر بعض انتڑیوں کی خشکی کی وجہ سے ہو تو ۶ ماشے سے لے کر ایک تولے تک یہ روغن عرق گاؤزبان ۱۲ تولے کے ساتھ سوتے وقت استعمال کریں، تقویت دماغ اور نیند لانے کے واسطے حسب ضرورت سر پہ مالش کریں۔ قیمت فی تولہ چھ آنے (۶/) +

حب مدر

ایام ماہواری میں خرابی کا ہونا ایک چھپی ہوئی بیماری ہے اور مستورات میں آج کل یہ شکایت عام ہے اور ان کی صحت وتن درستی کو سخت نقصان پہونچا رہی ہے۔ اس کے علاج سے ہرگز غفلت نہ کرنی چاہیے، اس خرابی سے رفتہ رفتہ طرح طرح کے عوارض پیدا ہوجاتے ہیں۔ یہ گولیاں عورتوں کی ان مخصوص شکایتوں کے لئے ہیں۔ ایام ماہواری کی کمی اور بندش کو دور کرکے اس فعل کو بالکل باقاعدہ کردیتی ہیں جیسا کہ قدرتی طور پر ہوتا ہے، ایام ماہواری میں خرابی پیدا ہونے سے جو دوسری شکایتیں پیدا ہوجاتی ہیں ان کو دور کرنے میں نہایت مفید اور زود اثر ثابت ہوئی ہیں۔ ترکیب استعمال ایام مقررہ سے تین دن پہلے ایک ایک گولی صبح، دوپہر اور شام کو کھانی چاہیے حالت ایام میں کھائیں قیمت فی درجن صرف بارہ آنے (۱۲ر) +

حلوائے ثعلب

غالباً ہر ایک ہندوستانی کو اس کا علم ہوگا کہ ثعلب مصری تقویت باہ اور پیدائش منی کے لئے قابل اعتماد دوا ہے، طب کی کتابوں میں اس کے فوائد بہت کچھ لکھے ہوئے ہیں مجملاً یہ کہ تقویت باہ، اعصاب اور اعضا کی کمزوری، لقوہ، فالج، اکثر اور دماغی امراض میں فائدہ مند ہے سطح جسم میں خوب صورتی پیدا کرتی ہے، دواخانے نے معجن اور قیمتی اور مقوی اجزائے ترتیب دے کر اس کا حلوہ تیار کیا ہے جو نہایت لطیف، زود ہضم اور مقوی دوا ہے، درد کمر اور جسم کی تکان میں مفید ہے سستی اور سیلان منی کے لئے لاجواب شئے ہے بدن کو فربہ کرتا اور رنگ کو نکھارتا ہے قیمت فی سیر پانچ روپے +

حلوائے بتیسہ

عورتوں کے واسطے نہایت مفید اور لطیف ولذیذ دوا ہے، ان کے امراض مخصوصہ کے لئے بہت فائدہ مند ثابت ہوا ہے مثلاً رحم سے سفید رطوبت کا جاری رہنا، کمر میں درد کا رہنا، ہاتھ پاؤں میں درد رہنا، جوانی میں بڑھاپے کی حالت ہوجانا وغیرہ عوارضات میں مفید ومجرب اور مشہور عام دوا ہے امراء بھی اسے استعمال کرسکتے ہیں۔ ترکیب استعمال ۲ تولے کی ایک خوراک ہے کھا کر اوپر سے گرم دودھ پاؤ بھر پی لیں بادی اور ثقیل اشیاء سے پرہیز کریں قیمت ۴۰ خوراک دو روپے آٹھ آنے (ع۸) +

جواہر مہرہ

طب یونانی کی قابلِ اطمینان زود اثر بھروسے کی دوا ہے شہرت اتنی بلند ہے کہ لاکھوں آدمی اس سے گوش آشنا ہیں، یہی دوا ہے جس میں طاقت ہے کہ ایک دفعہ تو بیمار کو بسترِ مرگ پر سے بھی اٹھا کر بٹھا دیتی ہے، آخری وصیت کے لئے اس دوا کی ایک مناسب خوراک کرشمہ ظاہر کرتی ہے اور قریب المرگ بیمار اٹھ بیٹھتا ہے، ہوش و حواس بحال ہو جاتے ہیں، اور اپنی زندگی کے اخیر لمحہ میں وہ پوچھنے والوں کی خواہش کو پورا کر دیتا ہے، جس دوا کی بسترِ مرگ پر اتنی طاقت ہو تو ظاہر ہے کہ کمزوری کی اس سے ادنیٰ حالتوں کے لئے اس کی قوت کیا ہوگی؟ جواہر مہرہ قیمتی ادویات اور جواہرات کا ایک ایسا مرکب ہے جس کی تاثیر انسانی جسم پر طاقت کی برقی لہروں کے مانند دوڑ جاتی ہے یہ ہر ایک کمزوری کی دوا ہے جس کا تیر خطا نہیں کرتا۔ ضعف خواہ اعضائے رئیسہ کے کمزور ہو جانے کے سبب ہو خواہ کسی بیماری سے اٹھنے کے بعد ہو اس دوا کا استعمال باقی نہیں رہنے دیتا۔ اگر دل کمزور ہو اور اختلاج کے دورے واقع ہوتے ہوں، اگر دماغ ضعیف ہو گیا ہے، جگر اپنا فعل باقاعدہ نہیں کرتا اگر صرع و مرگی کے دورے آتے رہتے ہیں، اور کمزوری زیادہ بڑھ گئی ہے تو جواہر مہرہ کو بیمار کے حلق سے اتار دیجئے اور دیکھئے کہ کس قدر جلد اثر کرتا ہے۔ اصلی جواہر مہرہ جس کی شہرت چار دانگ عالم میں ہے یہی ہے اس جواہر مہرہ میں یہ خاصیت ہے کہ بیمار اور تن درست دونوں قسم کے لوگ اس کے استعمال سے خوش اور طاقت ور ہو جاتے ہیں۔ ترکیب استعمال: ۲ چاول کے برابر یہ دوا یا اس کا ایک قرص تنہا یا بہتر ہے کہ دوا المسک جواہر والی یا خمیرہ گاؤ زبان جواہر والے کے ساتھ استعمال کیا جائے۔ قیمت فی تولہ اڑتالیس روپے (۴۸) فی ماشہ چار روپے (للعہ) ۱۵ قرص دو روپے آٹھ آنے (۲/۸)

کشتہ مروارید

عورتوں اور مردوں دونوں کے جریان کے واسطے نہایت مفید چیز ہے، اعضائے رئیسہ کو قوت پہونچاتا ہے اور علی الخصوص قلب کو فرحت اور طاقت دیتا ہے، حرارتِ عزیزی کی حفاظت کرتا ہے عورتوں کے سیلانِ رطوبت میں نافع ہے۔ ترکیب استعمال ۲ چاول یہ کشتہ خمیرہ گاؤ زبان جواہر والا پانچ ماشے یا مفرح بارد ۵ ماشے کے ساتھ استعمال کریں، ترش اور بادی چیزوں سے پرہیز کریں، قیمت فی تولہ بہتر روپے (۷۲) نکیاں ۱۵ خوراک تین روپے (۳) ۰ ۰ ۰

عرقِ حیات

دق اور پرانے بخار کی دنیا میں اکسیر دوا

اگر آپ دق کے مریض کا علاج ڈاکٹری یونانی ہومیوپیتھک ویدک وغیرہ کرا چکے ہوں اور مریض کی حالت بدستور ہو تو "عرقِ حیات" استعمال کرائیے۔ ہم دعوے سے کہتے ہیں کہ دق کے تیسرے درجے میں بھی یہ عرق اکسیر کا حکم رکھتا ہے اور آہستہ آہستہ کھانسی اور بخار میں تخفیف ہونے لگتی ہے اور کمزوری دور ہو جاتی ہے۔ کوئی شک نہیں کہ عرقِ حیات دق کے مریضوں کے لئے آبِ حیات ہے جسے پیتے ہی تندرستی کی صورت نظر آنے لگتی ہے۔ اس موذی اور جان لیوا مرض کے لئے جو دیمک کی طرح اندر ہی اندر انسان کو گھلا دیتا ہے عرقِ حیات سے بہتر اب تک کوئی دوا ایجاد نہیں ہوئی ہے اگر مفلس ہندوستان اس دوا کا پروپیگنڈہ کر سکتا تو ہماری رائے میں اسے چالیس کروڑ سائن بورڈ بنوا کر تقسیم کرنے پڑتے جن پر یہ لکھا ہوتا کہ اے فاقہ کش اور مصیبت کی مبتلا قوم! تیرے درد کی دوا عرقِ حیات ہے۔ ہمارا تجربہ ہے کہ سینکڑوں بھائی بہن ہر سال اس مرض کی بھینٹ چڑھ جاتے ہیں۔ پس ہم آپ کی انسانی شرافت سے اپیل کرتے ہیں کہ ایسے مریضوں تک عرقِ حیات کا تذکرہ پہونچا کر ایک عظیم الشان خدمت انجام دیں + **ترکیب استعمال:** پانچ سے دس تولے تک یہ عرق شربت بنفشہ یا شربت گلقند ایک تولے کے ساتھ استعمال کی جائے، لال مرچ، اور ترش چیزوں سے پرہیز کریں۔ قیمت فی بوتل دو روپے (عہ) +

اکسیرِ صحت

اگر آپ ہمیشہ تندرست اور توانا رہنا چاہتے ہیں تو "اکسیرِ صحت" استعمال کیجئے جو جگر اور دماغ کو نہایت قوت بخشتا ہے۔ معدے کی ہر قسم کی خرابیوں کی اصلاح کر کے ہاضمے کو بے حد قوی کرتا ہے اعلیٰ درجے کا مشتہی ہے، غذا کو حقیقی طور پر جزوِ بدن بناتا ہے، خون صالح کثرت سے پیدا کر کے چہرے کو خوش رنگ بناتا ہے، کاہلی اور سستی کو دور کر کے طبیعت میں بشاشت اور شگفتگی جسم میں چستی و توانائی پیدا کرتا ہے، ہر قسم کے ضعف کو خواہ کسی وجہ سے ہو دور کرتا ہے، گئی ہوئی طاقت کو واپس لاتا ہے، اعضاء رئیسہ کو قوت پہونچاتا ہے، بھوک خوب لگاتا ہے، ہر عمر کا آدمی بلا خوف و خطر ہر موسم میں استعمال کر سکتا ہے، **ترکیب استعمال:** چائے کا ایک چھوٹا چمچہ غذا سے فارغ ہونے کے بعد دونوں وقت استعمال کیا کریں

قیمت فی شیشی صرف ایک روپیہ (عہ) +

سفوف فضہ

عالی جناب خان بہادر شفاء الملک صاحب بہادر کے ہاں کا خاص اسراری نسخہ ہے جو شاہان مغلیہ کے وقت سے لے کر اس وقت تک برابر مریضوں پر استعمال کیا جاتا رہا ہے اور کبھی خطا نہیں کی، اب اس کو رفاہِ عام اور فائدہ رسانی کی غرض سے عالی جناب حکیم ناصر الدین خان صاحب ابن شفاء الملک خان صاحب نے دواخانے کو مرحمت فرمایا ہے، تمام قسم کی گرم بیماریوں کو دور کرنے میں عمدہ اثر رکھتا ہے، قلب کو بے انتہا تقویت دیتا ہے، خفقان اور دماغ کی کمزوری دور کرتا ہے، تنقیہ کے بعد بخار کی حالت میں اس کا استعمال جائز ہے، اس کی اصل خوبیاں استعمال کرنے کے بعد ہی ظاہر ہو سکتی ہیں، ترکیب استعمال ایک رتی یہ سفوف مفرح یا قوتی ۵ ماشے میں ملا کر عرق عنبر ۲ تولہ عرق نارنج ۵ تولے اور شربت انار شیریں ۲ تولے کے ساتھ استعمال کریں۔ قیمت فی تولہ چھ روپے +

لبوب اعظم

یہ لبوب تمام ادویات کے جوہر نکال کر بالکل کیمیاوی طریقے پر تیار کیا گیا ہے اس لئے دنیا بھر کی کوئی بھی دوا اس لبوب کا مقابلہ نہیں کر سکتی۔ سالہا سال کی کوششوں کے بعد اس کو مرتب کر کے کارکنانِ ہمدرد دواخانہ آپ کی خدمت میں پیش کرتے ہیں۔ تمام اعضائے رئیسہ کی کمزوری اس کے صرف چند روزہ استعمال سے دور ہو جاتی ہیں، قوت باہ میں اضافہ ہوتا ہے، دل اور دماغ، معدہ، جگر، مثانہ، گردہ، طحال کی تمام شکایتیں اس کے استعمال سے جاتی رہتی ہیں، قوت باہ میں اضافہ ہوتا ہے، دل دماغ کی کمزوری دور کرنے کے واسطے یہ عجیب چیز ہے معدے کو درست کر کے خون صالح کثیر مقدار پیدا کرتا ہے چہرے کو پُر رونق اور جسم کو فربہ اور قوی بناتا ہے۔ قیمت فی شیشی (۴۸ خوراک) پانچ روپیہ

معجون اذراقی

یہ معجون فالج، لقوہ، رعشہ، مرگی اور اختلاج معدہ وغیرہ امراض میں بہت مفید ہے آتشک کو بھی فائدہ مند ثابت ہوئی ہے عجیب و غریب چیز ہے ترکیب استعمال ایک ماشے سے ۵ ماشے تک یہ معجون اختلاج معدہ کے لئے عرق بادیان ۱۲ تولے کے ساتھ استعمال کی جاتی ہے، لال مرچ ترش اور بادی اشیا سے پرہیز کریں قیمت فی سیر دس روپے (عـ۱۰) فی تولہ دو آنے (۲؍) +

تریاق معدہ

صحت و تن درستی کا بیمہ ہے!

اگر آپ اپنی صحت کو ہمیشہ قائم رکھنا چاہتے ہیں تو تریاق معدہ استعمال کیجئے جو صحت و تندرستی کا محافظ ہے اور معدے پر صحت کا دارومدار ہے اس کے اجزائے مرکبہ کا رخ خصوصیت سے معدے اور اس کے تمام اعمال کی جانب ہے، سچ پوچھئے تو جسم کی مشین میں معدہ ہی ایک ایسی چیز ہے جس کو تمام جسم پر خاص اقتدار حاصل ہے۔ دل دماغ، جگر اور انتڑیوں سے لے کر بدن کی کھال تک سب اسی کے محتاج ہیں۔ اگر معدے کا فعل صحیح ہو تو کوئی غلط اعتدال پیدا نہ ہوں گے۔ کثرت بلغم سے تپ، زکام اور امراض سینہ وغیرہ پیدا ہو جاتے ہیں، اسی طرح مواد کی کثرت طرح طرح کے عوارض پیدا کرتی ہے معدہ میں ریاح کی کثرت سے تبخیر ہو جانا، خصوصاً درد گردہ، پسلی، ورم معدہ اور بواسیر وغیرہ کے لئے عجیب و غریب چیز ہے۔ معدے میں داخل ہو کر اس کی تمام آلائشوں کو پاک و صاف کرتا ہے، غذا کو ہضم کرتا ہے ریاح کو تحلیل کرتا ہے، بھوک لگاتا ہے، قبض کو دور کرتا ہے، متلی کو روکنا، منہ سے رطوبت آنے کو بند کرنا، سستی اور کاہلی رفع کرنا، تازہ خون پیدا کرنا اس کے خاص افعال ہیں۔ قیمت فی شیشی صرف چھ آنے (۶/)+

مفرح یاقوتی معتدل

حرارت عزیزی کی حفاظت کرتی ہے، اعضائے رئیسہ کو قوت دیتی ہے، اسہال اور امراض رحم میں بہت مفید ہے اشتہا پیدا کرتی ہے، ہر قسم کی کمزوری کو دور کرتی ہے، اور مختلف امراض میں فائدہ پہونچاتی ہے ترکیب استعمال ۵ ماشے یہ مفرح عرق گاؤزبان ۵ تولے عرق بید مشک ۲ تولے عرق گذر بہ نسخۂ دیگر ۲ تولے، شربت انار ۲ تولے کے ساتھ استعمال کریں ثقیل غذا نہ کھائیں قیمت فی تولہ بارہ آنے

مفرح شیخ الرئیس

یہ مفرح دل کی کمزوری، خفقان حار، تپ دق، توحش، تبخیر سوداوی، علم نقاہت اور کم روی کے لئے بہت نافع ہے، اس مفرح کا مجوز شیخ بوعلی سینا ہے۔ ترکیب استعمال ۳ ماشے یہ مفرح عرق بید مشک ۳ تولے، عرق گاؤزبان ۵ تولے، عرق گذر بہ نسخۂ دیگر ۳ تولے، شربت انار شیریں ۲ تولے کے ساتھ استعمال کریں۔ قیمت فی تولہ چار آنے (۴/)+

معجون جالی نوس لولوی

جالی نوس نے اس معجون کے سات فائدے لکھے ہیں (۱) قوت مردمی کو قائم رکھتی اور خواہش کو مفید ہے (۲) گردے اور اعضائے تناسل کے درمیانی عروق نیز مثانہ وانثیین کے حوالیں کو جو غلط کاری اور کثرت جماع سے بہو رغ جاتے ہیں اور خون کے دوران میں مزاحم ہوتے ہیں کو اعتدال کے ساتھ کشادہ کرتی ہے اور (۳) اپنے ذاتی عمل لغوظ کو بیدار کرتی ہے اور طبعی حالت پہونچا دیتی ہے (۴) پٹھوں میں قوت اور سختی پیدا کرتی ہے، اور جوش قوت کو برقرار رکھتی ہے (۵) عظمت کو قایم رکھتی ہے (۶) چہرے کا رنگ نکھارتی ہے اور کثیر مقدار میں خون صالح پیدا کرتی ہے اسفل کی زائل شدہ قوتوں کا بدل پیدا کرتی ہے، نیز ہر عضو کی کمزوری کے لئے نافع ہے۔

ترکیب استعمال: ۵ ماشے سے ۷ ماشے تک یہ معجون استعمال کی جائے، عمدہ یہ ہے کہ کشتۂ طلاء ۲ چاول یا موتی مار الحم بہ نسخۂ خاص دو آتشہ کے ساتھ بشرطیکہ موسم سرما ہو لیکن موسم گرمی یا برسات کا ہے تو عرق بید مشک ۵ تولے کے ساتھ استعمال کی جائے۔ قیمت فی سیر چار روپے (للعـ) اور فی تولہ صرف آٹھ آنے (۸/) +

مفرح اعظم

اعضائے رئیسہ کو قوت دینے میں یہ مفرح عجیب الفعل ہے خفقان اور ضعف، زائل کرتی ہے، معدے اور ہاضمے کو قوت دیتی ہے، خون کی اصلاح کرتی ہے، ریاح کو تحلیل کر ہیضہ، طاعون اور تمام سوداوی امراض میں سودمند ہے اس کی خوبیوں کا اندازہ اس کے استعمال ہے۔ **ترکیب استعمال** ۳ ماشے یہ مفرح عرق گئو زبان نسخہ دیگر ۶ تولے، شربت عناب ۵ تولے ساتھ استعمال کی جاتی ہے۔ قیمت فی سیر پچیس روپے (۲۵ع) فی تولہ پانچ آنے (۵/) +

دوائے لذّت

یہ دوا نہایت ملذذ اور خوش کیف ہے، طرفین پر یکساں اثر کرتی ہے، اور جذبات کو استوار رکھتی ہے، دوائے لذت کے صرف بیرونی استعمال سے وہ سرور کیفیت پیدا ہوتی ہے کا احاطۂ تحریر میں لانا ممکن ہی نہیں، تجربہ شرط ہے۔ قیمت فی شیشی ایک روپیہ (عہ) +

طلائے حنا مشکی

خوابِ شباب کی الٹی تعبیر، رنج والم کی بھیانک تصویر، ناکامیوں کا مجموعہ، مایوسیوں کا مجسمہ جو چند منٹ پہلے قطعی ناکام تھا لیکن چند منٹ بعد پورا کامیاب ہے۔ فرق کتنے منٹ کا ہوا؟ یہ تو صرف وہی بتا سکتا ہے جو اپنی آرزوؤں کا خون آپ کر چکا ہے اور پھر اس بیش قیمت طلائے سے فائدہ اٹھا چکا ہے۔ دوسری بات یہ ہے کہ اگر ان ہی حالات سے آپ کا بھی سابقہ پڑ چکا ہے تو آپ بھی آزما دیکھیں واقعہ یہ ہے کہ اس طلاء کے استعمال کرتے ہی آپ مجامعت کرنے پر اس قدر جلد مجبور ہوں گے کہ ۲۰ منٹ کا وقفہ بھی آپ کو برداشت نہ ہو سکے گا۔ اتنا بڑا انقلاب! اور اس قدر جلد!! یہ بات آپ کی سمجھ میں اسی وقت آسکتی ہے جب کہ آپ خود بھی سمجھنے کی کوشش فرمائیں جس کی ایک ہی صورت ہے وہ یہ کہ فقط یہی طلاء استعمال کیا جائے، نہ سہی آپ ضرورت مند، ممکن ہے کہ آپ کے کسی دوست کو ضرورت ہو۔ داشتہ آید بہ کار، اگر اس طلاء کی ایک دو شیشیاں بھی آپ کے پاس ہوں گی تو انتہائی ضرورت کے موقع پر اکسیر کا کام دیں گی، لہٰذا آج ہی ایک کارڈ بھیج دیجئے اور آزما کر ہماری ان تھک محنت کی داد دیجئے۔ ترکیب استعمال ضرورت کے وقت بقدر ہم رتی عضو مخصوص پر مالش کریں۔ قیمت فی شیشی چار روپے (للعہ)

حب مبہی اعظم جدید

اندرونی خرابیوں کی اصلاح کر کے مادۂ تولید کو بڑھاتی اور باہ کو بے حد قوت پہونچاتی ہے، صالح خون پیدا کرتی ہے، چہرے کا رنگ سرخ اور چمک دار بناتی ہے، پیری میں جوانی کا لطف کھلاتی ہے، امساک بھی پیدا کرتی ہے، کم از کم چالیس دن تک استعمال کی جائیں۔ ترکیب استعمال ایک ایک گولی کھانا کھانے کے بعد دونوں وقت استعمال کیا کریں اور جس قدر بھی استعمال کر سکتے ہوں دودھ گھی اور مکھن وغیرہ ضرور استعمال کریں۔ قیمت فی شیشی (۲۰ گولی) دس روپے (عہ) ◆

سفوف اعظم

یہ سفوف باہ کے لئے اکسیر ہے۔ انسان باہ سے خواہ کیسا ہی ناامید ہو گیا ہو خدا کے فضل و کرم سے صرف ایک ہفتے کے استعمال سے اصلی حالت ہو جائے گی۔ ترکیب استعمال ۲ ماشے یہ سفوف گائے کے پاؤ سیر دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔ قیمت فی شیشی (ایک ہفتے کے لئے) دو روپے (عہ) ◆

سچے موتیوں کا خمیرہ

ہمارے ہاں جس کو موتی جھرا یا میعادی بخار اور انگریزی میں چیچک کہتے ہیں اس بخار میں
کی ضرورت ہوتی ہے کہ بیمار کے دل کی حفاظت کی جائے، اس لئے کہ بخار تو اپنے وقت کو پورا کئے
ختم نہیں ہوتا مگر ضرورت اس بات کی ہوتی ہے کہ مریض کی قوت ضائع ہونے اور اس کے قلب
کمزور ہونے اور ڈوبنے سے بچایا جائے۔ اس مقصد کے لئے "خمیرۂ مروارید" بہترین دوا ہے۔ دل
کمزوری اور اس کی بے چینی، بے قراری، گھبراہٹ اور خفقان کو دور کرتا ہے، دل کو قوت دینے
ساتھ دماغ کی تقویت بھی اس کا ایک خاص فعل ہے، تن درست اور بیمار دونوں کے لئے مفید
تن درستی کی حالت میں دل اور دماغ کو تقویت پہونچانے کے لئے اس کا استعمال بہت بہتر ہے ترکی
استعمال ۲-۳ ماشے صبح اور شام کو کھائیں۔ قیمت فی ڈبیہ (۵ تولے) ایک روپیہ چودہ آنے (

خمیرۂ مروارید بہ نسخہ کلاں

تن درست اور بیمار، دونوں کے واسطے یہ نہایت عمدہ چیز ہے دل اور دماغ قوت دیتا
بہت سا خون نکل جانے یا بیماری کی وجہ سے جو کمزوری ہو جاتی ہے اس کو دور کرتا ہے، کم زو
دل اور خفقان میں بہت مفید ہے، موتی جھرا اور چیچک میں جو گھبراہٹ اور دل میں گرمی ہوتی
اسے جلد زائل کرتا ہے، قیمتی اجزا سے تیار کیا جاتا ہے، اعلیٰ درجے کی چیز ہے۔ ترکیب استعما
۵ ماشے صبح اور ۵ ماشے شام کو استعمال کیا کریں، گرم اور بادی چیزوں سے پرہیز کریں۔ قیمت
تولے کی شیشی تین روپے دو آنے (۲/۳) فی تولہ دس آنے (۱۰/) •

قرص سحر

یہ دوا ذیابیطس کے مریضوں پر جادو کی طرح اثر کرتی ہے، اس کی ایجاد کا سہرا ابھی ہمدم دوا
کے سر ہے جس نے ان تھک محنتوں اور کوششوں سے یونانی طب کے معجزات کو دنیا سے منوالیا ہ
ذیابیطس شکری ہو یا سادہ دونوں اقسام میں "قرص سحر" اکسیر ہیں، اس کی چند خوراکیں مرض کی قوت
توڑ دیتی ہیں، ذیابیطس کی وجہ سے جو عوارض گردے جگر اور مثانے وغیرہ میں پیدا ہو جاتے ہیں یہ ان کی ؛
اصلاح کرتی ہیں۔ قیمت فی شیشی (۲۰ خوراک) تین روپے (۳/) •

معجون مفرح الارواح

یہ معجون ایک پراسرار چیز ہے، حرارت عزیزی کو قوت دیتی ہے، اعضائے رئیسہ کی طاقت بڑھاتی ہے، جسم کو فربہ اور قوی کرتی ہے، مرطوب بیماریوں کو زائل کرتی ہے، عقل اور حافظے کو بیدار کرتی ہے، دھات کے روگ کو مٹاتی ہے، اور مادۂ تولید کو اس قابل بناتی ہے کہ اولاد پیدا ہو۔ تکان اور کمزوری کو دور کرتی ہے اور قوت کو زائل نہیں ہونے دیتی، حکما کی رائے ہے کہ اگر اس معجون کو کسی جامع طبیب کا مشورہ لے کر استعمال کیا جائے تو جو شخص ایک شادی کرنے میں ناکام اور پشیمان ہو اس ناکام شخص کو اس کی آرزو سے پانچ حصے زیادہ قوت حاصل ہوجائے گی، اس کے اجزا نادر اور قیمتی ہونے کے علاوہ بہت مشکل سے دستیاب ہوتے ہیں، حصول اجزا کے بعد ہمدم دواخانہ خاص اہتمام سے اس کو تیار کرتا ہے، ترکیب استعمال کا پرچہ ہمراہ دوا قیمت فی تولہ ایک روپیہ (عہ) ٭

ممسک اعلیٰ

تبسم کے بجائے منہ بسورنا کیسا؟ کیا وہ کوئی بے ہودہ حرکت تھی؟ یا دیوانگی کا آغاز تھا؟ آخر بات کیا تھی؟ یہ غائبانہ تخاطب یہیں تک ہونے پایا تھا کہ اس شوہر نے پوری حقیقت کو بے نقاب کرکے سارا ضعیان مٹا دیا۔ "ہم تو سمجھے تھے کہ عورت کی حماقت ہوگی ؛ اب جو پوچھا تو ترے عیب کا رونا نکلا"، بہرحال سرعت انزال کا سبب جریان وغیرہ ہو تو اس کا باقاعدہ علاج ہونا چاہیئے، باقاعدہ علاج ہونے پر جب مکمل کامیابی نصیب ہوجائے گی تو اس وقت نہ کسی ممسک کی ضرورت پڑے گی اور نہ کسی دوائے ملذذ کی، البتہ اس سے پہلے کبھی کبھی ممسک اعلیٰ کا استعمال امید ہے کہ طرف ثانی کے لئے تسکین کی کافی ضمانت ثابت ہوگا۔ قیمت فی شیشی (۱۲ خوراک) دو روپے (عہ) ٭

سفوف مغلظ و ممسک

رقت اور سرعت انزال کی شکایت کو رفع کرتا ہے، مادۂ تولید کی تغلیظ کرتا ہے، نہایت ہی مبہی اور ممسک ہے، جریان کیسا ہی زیادتی کے ساتھ ہو خدا کے فضل سے اکیس یوم میں کامل صحت نصیب ہوجاتی ہے۔ ترکیب استعمال ۶ ماشے یہ سفوف صبح کو پاؤ بھر تازہ دودھ کے ہمراہ استعمال کریں، بادی اور ترش چیزوں سے پرہیز کریں۔ قیمت فی ڈبیہ (۲۱ خوراک) ایک روپیہ (عہ) ٭

حب امساک

ہم نے سنا ہے کہ اکثر لوگ امساک کی ادویہ کا اشتہار دیکھ کر یہ کہہ دیا کرتے ہیں کہ اوہ! یہ ایک فضول چیز ہے اس کا کبھی اثر نہیں ہوتا۔ درحقیقت بات اس قدر ہے کہ بعض مزود کہ اشتہار بازوں نے پبلک کو بہت ہی بری طرح دھوکا دیا ہے، اشتہار میں جو چاہا لکھ دیا اور پارسل میں جو چاہا بھیج دیا، ان کا انسداد صرف اسی طرح ہو سکتا ہے کہ کسی دواخانے سے کوئی دوا نہ منگائی جائے جب تک کہ اسکا سرپرست کوئی ذمے دار حکیم نہ ہو، ہم ان گولیوں کے ذمے دار ہیں، اثر نہ ہو کیا معنی؟ لطف یہ کہ آپ کمزور بھی ہیں اور سرعت کی شکایت بھی ہے، پھر یہ گولیاں اپنا کام کرتی ہیں، ہاتھ کنگن کو آرسی کیا ہے؟ ایک درجن منگائیے اور بارہ شب خفنول لطف اٹھائیے۔ ترکیب استعمال جماع سے ایک گھنٹے پیشتر پاؤ بھر دودھ کے ہمراہ ایک گولی استعمال کریں، قیمت فی درجن تین روپے (سے) +

طلائے مقوی

یہ طلاء قضیب کی تمام ساختوں کے افعال کو قوی اور تیز کرتا ہے، خصوصیت سے جسم اجوف اور نسیج اعصابی اس سے بہت متاثر ہوتی ہیں، اعضائے تناسل کا دوران خون اس سے بڑھ جاتا ہے پھر اُن کی ساختوں پر توانگی اور افزائش کے آثار پیدا ہو جاتے ہیں۔ طلائے مقوی جدید ترمیم اور اضافوں کے بعد بہت سے مریضوں پر آزمایا جا چکا ہے اور اس کے نتائج بہت ہی کامیاب برآمد ہوئے ہیں، جو اصحاب ایسی خرابیوں میں مبتلا ہیں جو مشت زنی یا کثرت جماع یا زیادتی عمر کی وجہ پیدا ہو گئی ہوں وہ اس طلا سے فائدہ اٹھائیں، اس طلے کی ایک بڑی خوبی یہ ہے کہ اس کے استعمال سے آبلے وغیرہ نہیں پڑتے۔ قیمت فی تولہ چار روپے (للعہ) +

خمیرۂ ابریشم حکیم ارشد والا

اعضائے رئیسہ کو قوت دیتا ہے، خفقان اور مالی خولیا کے مرض میں مفید ہے، خیالات فاسدہ کی پیدائش کو روکتا ہے، دماغ کی حفاظت کرتا ہے، دل کی گھبراہٹ کو دور کرتا ہے، کھانسی کا وجہ میں نافع ہے، قیمتی اجزائے سے تیار کیا جاتا ہے۔ ترکیب استعمال صبح کے وقت ۳ ماشے سے ۵ ماشے تک استعمال کریں۔ قیمت فی تولہ بارہ آنے (۱۲) +

خمیرۂ نزلی جواہر والا

نزلہ زکام اور کمزوری دماغ کی بہترین دوا ہے، مدرسے کے طلبا، کچہری کے حکام وغیرہ دماغی کام کرنے کی وجہ سے اکثر نزلے، زکام اور کمزوری دماغ وغیرہ کی شکایات میں مبتلا رہتے ہیں اور لوگ بھی عموماً بے احتیاطی کی وجہ سے اکثر ان امراض میں مبتلا رہتے ہیں، اس شکایت کو دور کرنے کے واسطے یہ عجیب و غریب دوا بنائی گئی ہے، کیسا ہی پرانا نزلہ و زکام ہو یا کمزوری دماغ ہو اس کے استعمال سے یہ سب شکایتیں دور ہو جائیں گی، اس کے علاوہ مقوی دماغ بھی ہے، ضعفِ اعصاب کے لئے فائدہ مند ہے، ترکیب استعمال ۶ ماشے صبح یا رات کو سوتے وقت یہ خمیرہ استعمال کریں ثقیل، ترش اور گرم اشیاء سے پرہیز کریں۔ قیمت فی شیشی (۱۰ خوراک) ایک روپیہ چار آنے (عہ) +

شربت صدر

نزلہ زکام آج کل ایک عالمگیر مرض ہو گیا ہے، ایسے نزلے اور زکام کے لئے جس میں یہ موذی مرض رونما ہوتے ہیں مثلاً نمونیا، کھانسی، دمہ، نفث الدم (خون تھوکنا) سل و دق وغیرہ جیسے خطرناک امراض کے واسطے بے حد مفید و لاجواب ہے، بگڑے ہوئے نزلے و زکام کو درست کرتا ہے، بلغم کو خارج کرتا ہے، دم کشی وغیرہ کو مفید ہے۔ ترکیب استعمال ۲ تولے صبح اور ۲ تولے شام کو گائے کے دودھ ۱۰ تولے میں ملا کر استعمال کریں۔ اس کے استعمال کے ایک ہفتے کے بعد کسٹر آئل ۲ تولے پاؤ سیر دودھ میں ملا کر استعمال کریں تاکہ جو مادہ اس کے استعمال سے پختہ ہو گیا ہو وہ خارج ہو جائے، گرم، بادی اور ترش اشیاء سے پرہیز کریں۔ قیمت فی شیشی صرف آٹھ آنے (۸) +

اکسیر ہیضہ

خدا کا شکر ہے کہ بے حد کوششوں کے بعد اب ایسی دوا تیار ہو گئی ہے جو ہیضے کے مریض کو موت کے منہ سے بچا لیتی ہے، قے اور دستوں کو اس طرح سے بند کرتی ہے کہ زہریلا مادہ تو خارج ہو جاتا ہے لیکن جسم میں پھیل جانے کا خطرہ باقی نہیں رہتا، اور مریض موت کے منہ سے مخلصی حاصل کر لیتا ہے خدانخواستہ اگر ہیضے کی وباء پھیلی ہوئی ہو تو اس دوا کو خود اپنے اہل و عیال کو استعمال کرایئے غرباء کو مفت تقسیم کر کے انسانوں کو موت سے بچایئے اور ثواب عظیم حاصل کیجئے۔ قیمت بغرضِ رفاہِ عام ۴۰ خوراک صرف عہ

معجون اکسیر باہ خاص الخاص

یوں تو قوت مردمی کی ہزار ہا دوائیں ملتی ہیں، یورپ سے بہت سی دوائیں آتی ہیں جن میں اکثر جانوروں کے غدود شامل ہوتے ہیں۔ اس کے باوجود بھی ان کے اثرات دیرپا نہیں ہوتے۔ لیکن ہم نے نوجوانوں کے لئے ایک ایسا مرکب مدت کی جاں فشانی کے بعد تیار کیا ہے جس کا مقابلہ بازار کی کوئی دوا نہیں کر سکتی، کمزوری خواہ کسی وجہ سے بھی ہو اس کے استعمال سے فوری فائدہ ہوتا ہے عضو مخصوص کی جملہ خرابیوں کے لئے اکسیر کا حکم رکھتی ہے، پٹھوں کی کمزوری کو دور کر کے سختی پیدا کرتی ہے، رقت اور سرعت میں لاثانی ہے اگر جوانی کی لذت کی تلاش ہے۔ اگر طبیعت مضمحل اور پژمردہ رہتی ہے، غذا جزو بدن نہیں بنتی جسم میں خون کی قلت ہے، اعصاب کمزور ہیں، جوش اور قوت میں کمی محسوس ہوتی ہے دماغی کام کرنے کی طاقت نہیں طبیعت گھبراتی ہے، بے وقت بڑھاپے کے آثار نمایاں ہیں تو آج ہی سے معجون اکسیر باہ کا استعمال شروع کر دیجئے۔ اس سے بہتر دوا آپ کو ہندوستان کے اور کسی دواخانے سے دستیاب نہیں ہو سکتی، دواخانے کے کارکنوں نے اس معجون کی تیاری میں قدیم اور جدید اصولوں کو اس طرح جمع کر دیا ہے کہ آج ہزارہا مریض اس کے معجزنما اثرات سے جوانی کی لذت حاصل کر رہے ہیں معجون کا اثر نہایت لطیف ہے، تھوڑے عرصے کے استعمال سے طبیعت میں غیر معمولی نشاط اور سرور پیدا ہونے لگتا ہے، معدے اور حرارت غریزی پر اس کا خاص اثر ہوتا ہے، خوراک میں غیر معمولی اضافہ ہو جاتا ہے۔ اس کے تمام اجزا قیمتی اور بالکل بے ضرر ہیں۔ قیمت فی تولہ آٹھ آنے (۸/)

معجون مغلظ جواہر والی

یہ معجون نہایت بیش قیمت اجزائے بہ ترکیب خاص تیار کی جاتی ہے، ہزاروں مریضوں پر اس کا تجربہ ہو چکا ہے جریان، احتلام، رقت، سرعت اور ضعف باہ کو دور کرنے کے واسطے ایک لاثانی دوا ہے ان امراض سے پیدا ہونے والے تمام عوارض اس کے استعمال سے رفع ہو جاتے ہیں اعضاء رئیسہ کو قوت دیتی ہے اور تمام جسمانی قوتیں بحال ہو کر طبیعت ہر وقت بشاش اور خوش رہتی ہے عام طور پر جریان وغیرہ امراض کی ادویہ میں یہ نقص ہوتا ہے کہ مغلظ اجزا ہونے کی وجہ سے بھوک بند ہو جاتی ہے لیکن اس معجون میں خاص اصلاح یہ کی گئی ہے کہ مقوی و مغلظ ہونے کے باوجود اعلیٰ درجہ کی مقوی معدہ و جگر بھی ہے قیمت فی ڈبیہ (۵ تولے) ایک روپیہ چار آنے (عہ/)

شربت مصفیٰ اعظم

یہ اعلیٰ درجے کی مصفیٰ خون دوا ہے، فساد خون کے سینکڑوں مریضوں پر اس کا تجربہ کیا گیا ہے جذام ہو یا آتشک، تمام بدن پر پھوڑے پھنسیاں نکلی ہوں جا بجا جسم پر زخم موجود ہوں اور اس میں پیپ پڑی ہوئی ہو، اور ان میں سے زرد پانی بہتا ہو خارش خشک ہو یا تر، رات دن کھجاتے کھجاتے بے چین ہو جاتے ہوں۔ اور کسی طرح آرام نہ آتا ہو، سر پر گنج ہو اور اس سے زرد آب آتا ہو، بدن پر داد موجود ہوں اور بہتیری دواؤں کے استعمال کے باوجود دفع نہ ہوتے ہوں، پرانا سوزاک ہو اور اس کی وجہ سے خون میں حدت اور فساد پیدا ہو گیا ہو تو ان سب امراض کے لئے شربت مصفیٰ اعظم استعمال کر کے خدا کی قدرت کا مشاہدہ کیجئے، اس عرق کے تین ہفتے کے استعمال سے جسم کے تمام پھوڑے پھنسیاں اور زخم خشک ہو جائیں گے اور ان پر کھرنڈ بن کر جھڑ جائیں گے، اور آہستہ آہستہ جسم کا پرانا بشرہ بھی دور ہو جائے گا، جسم کندن کی مانند چمک آئے گا، اور تر و تازہ و شاداب نظر آنے لگے گا جو مریض اس دوا کے سبھی اثر سے شفایاب ہو چکے ہیں ان کا متفقہ فیصلہ ہے کہ شربت مصفیٰ اعظم درحقیقت کایا پلٹ ہے۔ ترکیب استعمال ایک ایک تولے صبح و شام پی لیا کریں۔ ترش، شیریں، گرم اور بادی اشیاء اور لال مرچ سے پرہیز کریں۔ قیمت فی شیشی (۲۰ تولے) ایک روپیہ (عہ) +

حب مصفیٰ خون جدید

خون کو صاف کرنے کے لئے یہ گولیاں مفید ثابت ہوئی ہیں، یہاں تک کہ قرحہ سوزاک میں نہایت نفع بخش ہیں، سوزاک اور آتشک کا جو زہر خون میں رہ جاتا ہے اس کو زائل کر کے خون کو پاک و صاف کر دیتی ہیں۔ ترکیب استعمال: ایک ایک گولی صبح و شام تازہ پانی کے ہمراہ استعمال کریں، گرم، بادی اور ترش اشیاء سے پرہیز کریں۔ قیمت ۱۶ گولی صرف آٹھ آنے (۸/) +

شربت بادام

نہایت لطیف اور خوش ذائقہ ہے، پیاس کو بجھاتا ہے، اعلیٰ درجے کا مقوی دماغ ہے، اور خشکی کو دور کرتا ہے، ترکیب استعمال ۲ تولے شربت کو مناسب مقدار پانی میں ملا کر استعمال کریں۔ قیمت فی بوتل دو روپے آٹھ آنے (عہ۸/) +

جامعہ نگر (دہلی) سفوف حیرت

فوری ضرورت کی چیز ہے، شادی کے روز فکر کی ضرورت نہیں، ایک خوراک سفوف حیرت شام کو کھائیے اور اگلی صبح سرخرو و شادکام مجمع احباب میں آئیے۔ یہ سفوف حکیم صاحب قبلہ کا خاص کام کے لئے خاص عطیہ ہے بجلی کی سی قوت اس مرکب میں پیدا کردی گئی ہے، بیان کیا جاتا ہے کہ اس سفوف کی بدولت اکثر حکما جن کو یہ نسخہ معلوم تھا سلاطین مغلیہ کے مقرب ہو گئے تھے، اجزا بھی حیرت انگیز ہیں اور بہت ہی کاوش و جستجو کے بعد فراہم ہوتے ہیں۔ جواہر، مشک اور عنبر اس کا خاص جز ہیں، اسی وجہ سے قیمت بھی زیادہ ہے لیکن یاد رکھیئے کہ اس کی ایک ہی خوراک وہ کام دے گی جو دوسری ادویات مدتوں کے بعد بھی نہ دے سکیں گی، ایک سال میں چودہ روز کھائیے اور کمزوری کی طرف سے بے فکر ہو جائیے، شادی سے تین روز پہلے شروع کردیجئے اور اگر بہت زیادہ کمزوری ہو تو سات روز پہلے شروع کریں۔ **ترکیب استعمال** ایک خوراک بوقت خواب ہمراہ بالائی استعمال کریں۔ قیمت تین خوراک ایک روپیہ آٹھ آنے (عہ) سات خوراک تین روپے (تہ) +

معجون مقوی باہ خاص

نہایت مقوی و مبہی اور بے حد نشاط انگیز ہے، حرارت غریزی کو گرما کر ایسی خواہش پیدا کرتی ہے جس کا تصور بھی خیال و خواب میں نہیں آتا، قوت مردمی اور کمزوریوں کو فائدہ اور سہارا دینے لئے ایسی زود اثر ہے کہ پہلی اور ابتدائی خوراک میں ہی کامیاب کر دیتی ہے اور بیمار کو تعجب ہوتا ہے کہ صرف ایک گھنٹہ پہلے وہ کیا تھا؟ اور اب کیا ہے؟ مستقل فائدے کے لئے دس پندرہ دن تک متواتر استعمال کی جائے اور چھوڑ دی جائے، دوسرے یا تیسرے مہینے پھر اسی طرح استعمال کی جائے دودھ گھی اور مکھن زیادہ استعمال کیا جائے۔ قیمت فی تولہ دو روپے (عـ) +

حب اعصاب

یہ گولیاں درد مفاصل اور عرق النسا میں نہایت مفید و مجرب ہیں دست لانے میں اعانت کرتی ہیں۔ **ترکیب استعمال** ایک گولی رات کو سوتے وقت تازہ پانی کے ساتھ استعمال کریں ترش اور بادی اشیاء سے پرہیز کریں۔ قیمت فی درجن صرف بارہ آنے (۱۲/) +

اردو رسالہ

چشمۂ حیات دہلی

ایڈیٹر
رشید احمد قریشی

پروپرائٹر
حافظ نور محمد دہلوی

مقام اشاعت
[illegible] دہلی

روضۂ اعتماد الدولہ

(از جناب نور احمد صاحب فریدی)

یہ روضہ ملکہ نورجہاں کے والد کا مدفن ہے۔ جو آدمی آگرے آئے، اسے یہاں ضرور پہونچنا چاہئے۔ یہ عمارت خوب صورتی اور نفاست میں تاج محل سے دوسرے نمبر پر ہے اور منبت کاری، پچی کاری اور گل کاری کا ایک بہترین مرقع ہے۔ آگرے کے بازاروں میں ٹانگے والے خود بخود زائر سے پوچھتے ہیں: "اعتماد الدولہ چلوگے؟"۔ واجبی داموں پر تصفیہ کرکے تانگہ ہی کرلینا چاہئے۔ یہاں پہونچنے کے لئے دریائے جمنا کا پل عبور کرنا پڑتا ہے۔ پل سے تاج اور قلعۂ اکبرآباد کا منظر نہایت دلکش معلوم ہوتا ہے۔ جمنا کی سیماب خرامی، پرشکوہ قلعے کے شاہی محلات، تاج کی مرمریں عمارت، ایک رومانی کیفیت کے حامل نظر آتے ہیں۔ اور مغل بادشاہوں کے جمال وجلال کا منظر بیک نگاہ آنکھوں کے سامنے پھر جاتا ہے۔ جمنا کو عبور کرنے کے بعد اس کے مشرقی کنارے پر مغلیہ طرز کی ایک رفیع الشان عمارت نظر آتی ہے۔ یہی مقبرہ اعتماد الدولہ کا مقبرہ ہے۔

اعتماد الدولہ ملکہ نورجہاں کے والد بزرگوار مرزا غیاث کا خطاب ہے جو اسے شہنشاہ نورالدین جہانگیر نے اپنی تخت نشینی کے موقع پر عطا فرمایا تھا۔ مرزا غیاث بیگ خواجہ محمد شریف طہرانی وزیر ایران کا فرزند تھا۔ انقلاب عالم نے والد کی وفات کے بعد ترکِ وطن پر مجبور کیا۔ ان دنوں ہندوستان کے تخت پر شہنشاہ جلال الدین اکبر رونق افروز تھے۔ اور بادشاہ کی علم دوستی و شرفا پروری کا چرچا دور دور تک پھیلا ہوا تھا۔ ادھر سے کچھ شعاع امید نظر آئی۔ اپنے بال بچوں اور بیوی کو ساتھ لے ایک قافلہ کے ساتھ ہندوستان کا رُخ کیا۔ بدقسمتی سے راستے میں قزاق آپڑے اور قافلہ لٹ گیا۔ نہایت ہی زبوں حالی کے ساتھ خارزار جنگلوں کو طے کرتا ہوا قندھار تک آپہونچا۔ اسی بے سروسامانی کے عالم میں بی بی کو وضع حمل ہوا۔ اور نورجہاں بیگم پیدا ہوئی۔ حسن اتفاق سے ملک مسعود سالار قافلہ سے تعارف ہوگیا اور اس نے مرزا کی افسوس ناک حالت سے اثر اندوز ہوکر ضرورت سے زیادہ امداد کی جس سے دونوں کے درمیان ایک ارتباط پیدا ہوا۔ ہندوستان پہونچنے پر اپنے دوست کو فتح پور سیکری میں شہنشاہ کی خدمت میں پیش کیا جہاں مرزا فوراً ملازمین شاہی میں داخل کرلیا گیا۔

مرزا عالم اور مہذب تھا۔ وہ جادو اثر خطوط نویس اور جادو بیان مقرر تھا۔ وہ تمام عمر کام

میں محنت اور شغف کے لئے مشہور رہا۔ اور آہستہ آہستہ وہ اثر اور مرتبہ میں ترقی کرتا رہا۔ یہاں تک کہ سنہ ۱۵۹۵ء میں وہ سہ ہزاری کے منصب سے کابل کی دیوانی پر مامور ہوا۔ اس کی قندھار والی بچی جس کا نام مہرالنساء رکھا گیا تھا۔ اس اثنا میں وہ جوان ہو چکی تھی۔ مرزا نے سترہ برس کی عمر میں اس کی شادی ایک ایرانی جواں بازعلی قلی استجلو سے کردی۔ سنہ ۱۵۹۹ء میں وہ شہزادہ سلیم کے اسٹاف میں داخل کیا گیا۔ جو اس وقت میواڑ کی مہم پر متعین تھا۔ ایک موقع پر علی قلی نے نہایت بہادری سے ایک شیر کو قتل کر ڈالا جس پر شہزادے نے خوش ہو کر اسے شیر افگن کا خطاب دیا۔ تھوڑے دنوں تک بغاوت میں سلیم کے ساتھ رہا مگر پھر اسے چھوڑ کر اکبر کے پاس چلا گیا۔ جب سلیم جہانگیر کے لقب سے تخت نشین ہوا تو اس نے دریا دلی سے کام لے کر شیر افگن کی نہ صرف وہ حرکت معاف کی بلکہ بنگال میں ایک عہدہ اور جاگیر بھی عطا کی بنگال اس وقت فتنہ و فساد اور ریشہ دوانیوں کا مرکز بنا ہوا تھا۔ شیر افگن پر بھی کسی سازش کی شرکت کا شبہ ہوا۔ قطب الدین خاں کو جو راجہ مان سنگھ کے بعد اگست سنہ ۱۶۰۶ء میں بنگالہ کا گورنر مقرر ہوا تھا، اس بات کا مختار بنایا گیا کہ وہ شیر افگن کو دربار شاہی میں داخل کرے۔ اور اگر وہ نافرمانی کرے تو اسے کیفر کردار تک پہونچایا جائے۔ مارچ سنہ ۱۶۰۷ء میں قطب الدین شیر افگن کی طرف روانہ ہوا۔ اور ۳۰ مارچ کو ملاقات کے وقت آپس میں مقابل ہو کر مارا گیا۔

شیر افگن کی بیوہ مہرالنساء اور اس کی بیٹی لاڈلی بیگم آگرے بھیج دیئے گئے جہاں اعتماد الدولہ اعلیٰ عہدے پر ممتاز تھا۔ مہرالنساء تھوڑے دنوں کے بعد سلطانہ سلیمہ بیگم (اکبر کی بیوی) کی خواص مقرر ہوئی مارچ سنہ ۱۶۱۱ء میں جہانگیر نے اس کو مینا بازار میں دیکھا۔ اس کی دلفریب شکل و صورت اُسے بھاگئی اپنی والدہ سلطانہ سلیمہ بیگم کی وساطت سے اسے شادی کا پیغام دیا۔ جسے اس نے قبول کیا اور آخر مئی سنہ ۱۶۱۱ء م سنہ ۱۰۲۰ھ میں بادشاہ نے اسے نورجہاں بیگم کا خطاب دے کر اپنے محل میں داخل کر لیا۔

مرزا غیاث بیگ جس کی قسمت کو لڑکی کی پیدائش نے چمکا دیا تھا۔ اب انتہائی عروج پر جا پہونچا یعنی بادشاہ نے نورجہاں سے شادی پر اسے منصب شش ہزاری اور وکالت کل کے عہدے پر سرفراز کیا ۲۹ شوال سنہ ۱۰۳۰ھ کو اس کی بیوی نے انتقال کیا۔ چونکہ اعتماد الدولہ کو اس سے زیادہ محبت تھی، اس صدمے کی تاب نہ لاسکا اور تین ماہ بیس یوم بعد خود بھی عالم جاودانی کو کوچ کر گیا۔ جہانگیر نے ان دونوں کی وفات کا حال جس دردمندی سے بیان کیا ہے وہ اس کا ہی حصہ ہے۔ لکھتا ہے :-

۲۹ شوال کو والدۂ نورجہاں بیگم رحمت الٰہی کے جوار میں جا پہونچی۔ خاندانِ عفت کی اس کدبانو

سلہ ترجمہ از تاریخ جہانگیر مصنفہ و مؤلفہ پروفیسر بینی پرشاد صاحب ایم اے الٰہ آباد یونیورسٹی۔ (بہ صفحہ گذشتہ)

کے صفات حمیدہ کے متعلق ہم کیا لکھیں۔ بلا مبالغہ پاکی طینت، دانائی اور ان تمام خوبیوں میں جو عورتوں کا زیور ہیں مادرِ دہر نے اس کی نظیر پیدا نہ کی۔ ہم اس کی ماں کو اپنی حقیقی والدہ سے کمتر نہ جانتے تھے۔ اعتماد الدولہ کو جو اس سے نسبت، تعلق اور رابطۂ محبت تھا، یقیناً ویسا کسی شوہر کو اپنی بیوی سے نہیں ہوتا اس سے قیاس کر لینا چاہئے کہ اس پیرِ غم زدہ پر کیا گزری ہوگی۔ اور نور جہاں بیگم کو ایسی والدہ سے جو نسبت ہے اس کے متعلق ہم کیا تحریر کریں۔ اس سے آصف خاں جیسے فرزند نے نہایت خرد مندی اور دانائی کے باوجود صبر کا دامن چاک کر کے اہلِ تعلق کے لباس سے علیحدگی اختیار کر لی اور مجروح خاطر باپ کو ایسے گراں فرزند کی ایسی حالت کا مشاہدہ کر کے جو شدید غم اور درد لاحق ہوا اس کا اندازہ نہیں ہو سکتا۔ ہر چند اسے نصیحت کی گئی کوئی اثر نہ ہوا۔ جس دن ہم ماتم پرسی کے لیے گئے اس کی شورش مزاج اور آزردگی کی ابتدا تھی اس لئے ہم نے از روئے شفقت و مرحمت چند نصیحت آمیز حرف فرما کر اصرار نہ کیا اور اسے اپنے حال پر چھوڑ دیا تاکہ آشوب کم ہو جائے۔ پھر چند روز کے بعد اس کے جراحتِ دل کا مرہم التفات سے علاج کر کے اُسے اہلِ تعلق کے لباس میں لایا جائے گا۔

اعتماد الدولہ اگرچہ ہماری رضا جوئی اور خاطر داری کے لئے بظاہر ضبط سے کام لے رہا اور حوصلہ کر رہا ہے مگر جس قدر اسے مرحومہ سے الفت تھی وہ اسے صبر کیسے کرنے دے؟"

اعتماد الدولہ کا انتقال

"جس دن سے اس کی بیوی رحمت ایزدی سے ملحق ہوئی اعتماد الدولہ کو اپنی خبر نہ رہی۔ دن بدن گھٹتا ہی گیا۔ اگر بظاہر سلطنت کی مہمول اور امور دیوانی کی سر انجام دہی میں محنت سے کام کرتا رہا، مگر باطن میں اس کی جدائی کی آگ میں جلتا رہا حتیٰ کہ تین ماہ اور بیس دن کے بعد گزر گیا۔

چونکہ ہم کو کوہستان کانگڑہ کی سیر کی مدت سے خواہش تھی اس لئے اردوئے کلاں (بڑے لشکر) کو سیتا محل کے پاس چھوڑ کر ہم اپنے مخصوص بندوں اور اہلِ خدمت کے ساتھ قلعۂ مذکور کی طرف متوجہ ہوئے۔ چونکہ اعتماد الدولہ بیمار تھا اس لئے اسے فوج ہی میں چھوڑ دیا، اور صادق خاں میر بخشی کو مشارٌ الیہ کی محافظت احوال اور لشکر کی نگہبانی کے لئے مقرر کیا گیا۔ دوسرے دن اطلاع پہونچی کہ اعتماد الدولہ کا حال متغیر ہو گیا ہے اور اس کے چہرے کی حالت سے علامت یاس ظاہر ہے۔ نور جہاں بیگم کے اضطراب اور اس التفات کی نسبت سے جو ہمیں اس سے تھی، ہم تاب نہ لا کر لشکر میں واپس آ گئے دن کے آخری حصے میں اسے دیکھنے کے لئے گئے۔ سکرات کا وقت تھا۔ کبھی وہ بے ہوش ہو جاتا اور کبھی باہوش۔ نور جہاں نے ہماری طرف اشارہ کر کے پوچھا۔ آپ انہیں پہچانتے ہیں؟ اور اعتماد الدولہ نے

ایسی حالت میں انوری کا یہ بیت پڑھ دیا ؎

آں کہ نابینائے مادر زاد گر حاضر شود
درچنین آرائشِ عالم بہ بیند مہترے

ہم دو گھڑی اس کے سرہانے بیٹھے رہے۔ جب وہ ہوش میں ہوتا، بات آگاہی اور فہمیدگی سے کرتا۔ القصہ صفر ۱۰۳۱ھ کی سترہویں رات تین گھڑی گزرنے پردہ رحمت جاوید سے پیوستہ ہوگیا ہم کیا کہیں کہ اس وحشت افزا واقعہ سے ہم پر کیا گزری۔ وہ وزیر عاقل بھی تھا اور دانا و مہربان مصاحب بھی ؎

از شمار دو چشم یک تن کم
در حسابِ خرد ہزاراں بیش

باوجودیکہ اس کے کندھے پر ایک عظیم الشان سلطنت کا بوجھ تھا، یہ خاص آدمی کا کام ہے کہ ایسی حالت میں ہر ایک کو راضی رکھ سکے۔ اعتماد الدولہ کے پاس جو کوئی بھی غرض مطلب کے لئے گیا آزردہ نہ لوٹا سوہ ہماری بھی دولت خواہی اور مراعات کرتا اور حاجت مندوں کو بھی خوش اور امیدوار رکھتا الحق یہ اسی کا مخصوص شیوہ تھا۔

ہم دوسرے دن تعزیت کے لئے اس کے فرزندوں اور خویشوں کے پاس گئے۔ اور اس کے فرزندوں اور قوم کے اکتالیس اشخاص اور بارہ متعلقین کو سروپا عنایت کرکے لباس ماتم سے نکالا۔ اور اس سے اگلے دن اپنے ارادے کی تکمیل کے لئے کوچ کرکے قلعہ کانگڑہ دیکھنے چلے گئے" (از تزک جہانگیری)

ملکۂ نور جہاں نے اپنے والد بزرگوار کی لاش کو آگرے پہونچا کر اپنی والدہ ماجدہ عظمت النساء بیگم کے پہلو میں دفن کرا دیا۔ اس کا خیال تھا کہ اپنے والد کا مقبرہ سونے[۵۲] اور چاندی سے بنوائے لیکن اُمرا اور اراکین نے منع کیا اور عرض کی کہ طوائف الملوکی کے زمانے میں ایسی قیمتی چیز محفوظ اور قایم نہیں رہ سکیگی[۵۳]

[۵۲] کس قدر عبرت اور حیرت کا مقام ہے کہ سلطانہ نورجہاں بیگم جو عہد جہانگیری میں سیاہ و سفید کی مالکہ ہو، والدین کے مزاروں پر سونے اور چاندی کا مقبرہ بنانے پر آمادہ ہوجائے اور اپنے شوہر کے مرقد پر ایک رفیع المرتبت مقبرہ تیار کرلے خود بے چاری مقبرے کو ترستی جائے اور جس کے محلات میں آٹھوں پہر عطر بیزی ہوتی ہو اب وہاں سیلاب کے سڑاندلی بو ہو ؎

دنیا کا یہ انجام ہے دیکھ اے دلِ ناداں، ہاں بھول نہ جائے تجھے یہ مدفنِ ویراں
باقی ہیں نہ وہ باغ نہ وہ قصر نہ وہ ایواں آرام کے اسباب نہ وہ عیش کے ساماں
جو کچھ تھے کبھی سے مگر اب کچھ بھی نہیں ہیں ٭ ٹوٹے ہوئے پنجر سے پڑے زیر زمیں ہیں

اور جب بھی موقع ملے گا حملہ آور اسے تاخت و تاراج کر دیں گے، چنانچہ ملکہ اس ارادے سے باز آئی، اور ہزارہا کاریگروں کی سات سال کی متواتر مشقت و جان کاہی کے بعد یہ عجیب و غریب مقبرہ مکمل کرایا اور لاکھوں روپیہ اس کی خوب صورتی اور نفاست کو بے مثل دکھانے پر صرف کر ڈالے۔

یہ کام کچھ اس نیک نیتی سے کیا گیا ہے کہ صدیوں کے گذر جانے کے باوجود عمارت میں کہنگی اور شکستگی کے آثار تک نہیں ملتے۔ مغلوں کے عام رواج کے مطابق یہ نادرۂ روزگار مقبرہ بھی دریا کے کنارے واقع ہے۔ اس میں داخل ہونے سے پہلے باغ سے گزرنا پڑتا ہے۔ پہلے صدر دروازہ آتا ہے۔ اسی قد و قامت کے دو اور بھی عظیم الشان دروازے شمال اور جنوب کی طرف بنے ہوئے ہیں مگر وہ بند رہتے ہیں فقط اسی دروازے سے آمد و رفت ہوتی ہے۔ روضے کی عمارت ایک سنگ سرخ کے چبوترے پر واقع ہے اس کی پچاس گز مربع کی مرمریں کرسی جس کا ارتفاع تین فٹ آٹھ انچ ہوتا ہے نہایت خوب صورت ہے، اور اس پر مختلف قسم کے رنگین پتھروں سے پچی کاری اور منبت کاری کی گئی ہے۔

مقبرے کے ہر ضلع میں تین تین دروازے ہیں جن میں سے درمیانی تو کھلا رہتا ہے اور باقی دو سفید پتھر کی جالیوں سے بند ہیں۔ عمارت کے اندر چاروں طرف چار کمرے ہیں اور گوشوں پر ایک مربع حجرہ ہے کل عمارت میں جیسا کہ پہلے ذکر ہو چکا ہے صرف تین فٹ آٹھ انچ سنگ مرمر ہے اور اوپر چونے کا کام ہے مگر یہ کام اس قدر نفاست اور خوب صورتی سے کیا گیا ہے کہ سنگ مرمر کو بھی مات کرتا ہے۔ مختلف رنگوں کی دیدہ زیب گل کاری عجیب دل کش اور دلستاں معلوم ہوتی ہے۔ تمام چھت پر طلائی لاجوردی اور نفیس کام تھا مگر اب وہ حالت نہیں ہے۔ فرش بے حد خوب صورت ہے جو دیکھنے سے تعلق رکھتا ہے۔ چھت کے نیچے بائیس فٹ تین انچ مربع چبوترہ ہے۔ جس کے وسط میں سنگ زرد کے دو نہایت چمک دار اور بے نظیر تعویذ بنے ہوئے ہیں۔ ایک میں ملکۂ نورجہاں کا نامدار والد، اور

سلہ مغل بادشاہوں کو اپنے عروج کے زمانے میں جب کہ انہوں نے لاہور، دہلی اور آگرے وغیرہ میں کروڑہا روپیہ صرف کر کے عالی شان عمارتیں بنوائیں، اور ان کی چھتوں، کواڑوں اور کٹہروں کو لاکھوں روپے کے زر و جواہرات سے مزین کیا، یہ وہم بھی نہیں ہوا کہ ہماری اولاد میں کمزور بادشاہ پیدا ہوں گے جو ان کی حفاظت نہیں کر سکیں گے، اور حرص و آز کے ناقدر شناس بندے ان نادر اشیاء کو لوٹ کھسوٹ کر اپنی پیشانی پر کلنک کا ٹیکہ لگائیں گے۔ اگر ان کو زوال کا اندیشہ ہوتا تو شاید وہ خالص زر و جواہر کی بجائے عمارات میں ایسی گل کاری سے کام لیتے جو مسجد وزیر خاں لاہور، چوبرجی، گلابی باغ وغیرہ میں موجود ہے جس کو کوئی شخص مٹا کر کچھ حاصل نہیں کر سکتا۔ (اخبار تعلیم لاہور)

دوسرے میں عفت مآب عظمت النساء بیگم والدہ نورجہاں ابدی نیند سو رہی ہے۔ یہ میاں بیوی بھی اپنے زمانے کے لیلیٰ مجنوں تھے۔ مرزا غیاث و عظمت النساء بیگم، شاہ سلیم اور نورجہاں، اور شاہ جہاں اور ملکہ ممتاز محل تینوں جوڑیاں عشق و محبت کے غیر فانی شاہکار ہیں۔ اور خوبی اتفاق ملاحظہ ہو۔ نورجہاں مرزا غیاث کی بیٹی اور ارجمند بانو بیگم پوتی ہے۔ سب سے زیادہ عجیب بات یہ ہے کہ جمنا کے غربی کنارے پر تاج محل ریز ہے تو مشرقی کنارے پر اعتماد الدولہ واقع ہے جس طرح ان کی ہستیں مختلف ہیں اسی طرح ان کے نام بھی جداگانہ حیثیت رکھتے ہیں۔ تاج میں بھی میاں بیوی پہلو بہ پہلو سو رہے ہیں اور اعتماد الدولہ میں بھی۔ لیکن تاج بیوی کے نام پر مشہور ہے اور اعتماد الدولہ میاں کے نام پر۔ حالانکہ دونوں مقابر میں بیبیاں پہلے دفن ہوئیں اور شوہر ہجر و فراق کے صدمات برداشت کرنے کے بعد اُن کے پہلو میں جا لیٹے۔

اعتماد الدولہ کے گوشوں میں جو حجرے بنے ہوئے ہیں ان میں مرزا غیاث کے خاندان کے باقی افراد کی قبریں ہیں جن میں سے ممتاز محل کی بڑی بہن ملکہ بانو تاریخ میں بہت شہرت رکھتی ہے یہ عفت مآب خاتون ابوالحسن آصف جاہ خان خاناں سپہ سالار صاحب قرآن ثانی کی بڑی صاحب زادی تھی۔ جب سن شباب کو پہونچی تو خاندیس کے گورنر سید عبداللہ سیف خاں سے بیاہی گئی۔ جب عالمگیر عالم انحطاط کو پہونچے تو ملکہ نورجہاں اپنے داماد شہریار کے لئے بادشاہت کی کوشش کرنے لگی اور آصف خاں وزیر اعظم اپنے داماد شاہ جہاں کے طرفدار تھے۔ سو اتفاق سے ملکہ بانو کا شوہر سیف خاں بھی نورجہاں کا حامی و مددگار تھا۔ اس سلسلہ میں ملکہ بانو کو سخت مصائب و ابتدار کا سامنا کرنا پڑا ایک طرف والدین اور ہمشیرہ کی حمایت پیش نظر تھی اور دوسری جانب شوہر کی رضامندی مطلوب۔ حالات کتنے نازک کیوں نہ رہے ملکہ بانو نے اپنے شوہر کا دامن نہ چھوڑا۔ اور جب بھی موقع ملا والد بزرگوار سے بھی شوہر کی تعریف کرتی رہی۔

مسلمان خواتین کو چاہئے کہ وہ یہاں آکر محض عمارت کی فنی نادرہ کاری پر ہی اپنی تمام توجہات نہ صرف کردیں بلکہ اس کے اندر جو پاکیزہ روحیں خوابیدہ ہیں ان کے حالات سے سبق حاصل کرنے کی بھی کوشش کریں اور دیکھیں کہ ملکہ بانو کی سیرت میں ان کے لئے کس قدر قابل تقلید امور موجود ہیں، آج مسلمانوں کی بہو بیٹیاں معمولی سی باتوں پر خاوندوں سے لڑ جھگڑ کر چلی آتی ہیں لیکن ملکہ بانو نے بہ حالت اور ہر صورت میں خاوند کی دل جوئی کو مقدم سمجھا اور اپنے تدبر سے والدین میں اور شوہر میں تصادم نہ ہونے دیا بلکہ جب شاہ جہاں نے برسر اقتدار ہو کر سیف خاں کو نظر بند کیا تو اسی عصمت مآب

نے اپنی بہن کے توسط سے نہ صرف جاگیر بحال کرائی بلکہ خلعت چار ہزاری کا منصب عَلَم اور نقارہ بھی
دلوا دیا۔ ۲۸ صفر ۱۰۳۰ھ کو اس کا خاوند انتقال کر گیا۔ اور ۲۸ رجادی الاول ۱۰۳۱ھ یعنی تین ما
بعد اس نے بہ مقام لاہور دار دنیا سے دار آخرت کو سفر کیا اور اعتماد الدولہ کے ایک کونے میں دفن ہوا
یہاں آکر زائرین کو ملکہ بانو کی یا دضرور تازہ کرنی چاہئے۔ اور اس کی زندگی کی عبارت سے خاوند کی وفا
داری، غربا پروری اور خدا ترسی کے اسباب کا مطالعہ کرنا چاہئے۔ نیز جو جھگڑالو خسر اونیٰ معاملات
اپنے دامادوں سے اُلجھ پڑتے ہیں، انہیں یہ دیکھ کر شرم آنی چاہئے کہ آصف خاں جیسے خسر نے وزا
اعظم اور قلمرو ہند کے سیاہ و سفید کے مالک ہونے کے باوجود اپنے داماد سے اُلجھنے کی کوشش نہ کی۔ ور
اگر وہ چاہتا تو اس کے لئے جینا دُو بھر کر دیتا۔

مقبرے کی بالائی منزل

مقبرے کی چھت پر چڑھنے کے واسطے جنوبی کمرے میں آمنے سا
دو زینے بنے ہوئے ہیں جن کی سیڑھیوں کے ذریعے اوپر جاسکتے
ہیں۔ یہاں سنگ مرمر کا خوب صورت فرش بنا ہوا ہے۔ اور اس کے چاروں طرف مرمریں جالی دار کٹہر
اور چاروں کونوں پر ایک ایک بلند مرمریں مینار ہے۔ درمیان میں ایک چھتری سی بنی ہے۔ اس کا چبو
مربع شکل کا ہے جس پر خوب صورت پچی کاری کی گئی ہے۔ وسط میں دو تعویذ ہیں۔ مشرقی جانب کے
تعویذ پر تختی اور مغربی تعویذ پر قلمدان بنا ہوا ہے۔ جس سے اس خاندان کے علم و ادب کی طرف اشا
ہوتا ہے۔ ہر ضلع میں تین تین باریک مرمریں جالیاں بنی ہوئی ہیں۔ چھتری کے نیچے کا فرش نہایت
خوب صورت اور قابل دید ہے۔ عمارت کے تمام در و دیوار پر نایاب پتھروں سے پچی کاری کی گئی ہے
الغرض یہ اپنی طرز کا لاجواب مقبرہ ہے اور اگر تاج محل معرض وجود میں نہ آتا تو آگرے میں یہ پہلے درجے
کی عمارت شمار ہوتی۔ کسی شاعر نے مقبرۂ اعتماد الدولہ کی تعریف میں کیا خوب لکھا ہے ؎

عجب روضۂ مثل خلد بریں — کہ خاتم بود باغ او چو نگیں
ہمہ سنگ مرمر پُر نقش و نگار — مصفا منور چو روئے نگار

زر چین اعجاز گلگونہ رنگ
بر خشک آمدہ نقش چین و فرنگ

رسالہ چشمۂ حیات کی توسیع اشاعت میں مدد کرنا
ہر خریدار کا اخلاقی فرض ہے!

جوانوں سے!

حضرت ایم۔ اے کوثر انصاری دہلوی

جوانوں کو طریقِ نو بتا دو وطن میں اک نیا طوفاں اٹھا دو

زمانہ ان کو سوتے ہو گیا ہے جگا دو خوابِ راحت سے جگا دو

حصولِ ملک و آزادی کی خاطر اٹھو اب جان کی بازی لگا دو

تمہارے ہاتھ ہے بننا بگڑنا پیامِ زیست یا اذنِ فنا دو

بڑھو بھی اب نیا اک جوش لے کر خدارا رسمِ دیرینہ بھلا دو

بزورِ نعرہ ہائے انقلابی زمیں کیا آسماں کا دل ہلا دو

یہی تو وقت ہے جوشِ عمل کا لگا کر آگ سینوں میں ہوا دو

تامل کس لئے ہے؟ خوف کیسا؟ فرنگستان کے چھکے چھڑا دو

وطن کا جب ستارہ اوج پر ہے تو لے کر شمع راہیں جگمگا دو

ہو اپنے دیس میں اپنی حکومت سبق انسانیت کا یہ پڑھا دو

مرے جذبات ہیں محشر بداماں خیال و خواب کی دنیا بسا دو

تمہارا فرض ہے اس وقت کوثر

کہ ہر ہندی کو آپس میں ملا دو

ماگدولین

(بسلسلۂ گذشتہ)

(از جناب رشید طلعت صاحب دہلوی)

عشق و محبت کی شراب دونوں کے رگ و پے میں سرایت کر چکی تھی اور اپنے دل و دماغ میں ایک ایسی سرشاری اور بدمستی محسوس کر رہے تھے کہ دنیا و مافیہا کی سدھ بدھ نہ رہی تھی وہ یہ سوچ رہے تھے کہ ہم دنیا سے الگ تھلگ ایک دنیا میں بیٹھے ہوئے ہیں اور یہ سرسبز و شاداب گل بداماں باغ اس بہشت کا نمونہ ہے جس میں حضرت آدم اور حوا گیہوں کھانے اور دنیا میں آنے سے پہلے رہتے تھے، وہ اس وقت تصورات کی دنیا میں کھوئے ہوئے تھے۔ ان کی روحیں عالم بالا کی سیریں کر رہی تھیں، وہ فرشتوں کی تسبیح و تہلیل کی آوازیں سن رہے تھے اور حور و غلمان کے مسرت ناک نغمے اور جنت الفردوس کے گل و ریحان ان کے دیدہ و گوش کے لئے سامانِ نشاط مہیا کر رہے تھے۔ ان دونوں پر یہ عالم مدہوشی ابھی طاری تھا کہ اتنے میں ماگدولین نے اپنے ملازم کی آواز سنی اور اسٹیفن کی طرف الوداعی ہاتھ بڑھا کر بولی۔ "کل اسی وقت اور اسی جگہ پھر ملیں گے" اسٹیفن نے اس کا ہاتھ تھام لیا اور اسے بادلِ ناخواستہ رخصت کیا۔ ماگدولین اپنے گھر کی طرف روانہ ہوگئی۔ اسٹیفن کی نگاہیں اس پر جمی ہوئی تھیں، وہ اسے اس وقت تک برابر دیکھتا رہا جب تک اس کے لباس کی آخری شکن اس کی نگاہوں سے اوجھل نہ ہوگئی۔

ماگدولین کے جانے کے بعد اسٹیفن اپنی جگہ سے اٹھا اور باغ میں بے چینی کے ساتھ ٹہلنا شروع کیا۔ وہ چاہتا تھا دریا، پہاڑ اور حیوانات و جمادات کو اپنی اس خوشی میں شریک کرے، وہ سوچتا تھا کہ دنیا میں اس سے زیادہ خوش نصیب آدمی کوئی نہیں ہے اسے وہ سعادت حاصل ہوئی ہے جو دنیا کی تمام سعادتوں سے بہتر ہے۔ اس کے بعد راستے میں جس آدمی سے اس کی مڈبھیڑ ہوتی وہ یہی چاہتا تھا کہ اسے اپنی خوش نصیبی کا قصہ سنائے اور اسے بھی اپنی طرح خوش ہونے کا موقع دے، بچوں کے ایک غول کے پاس سے گزرا۔ بچے کھیل کود میں مصروف تھے۔ اسٹیفن ان کے پاس ٹھیر گیا اور انہیں اپنے گرد جمع کر لیا، ہر بچے کو چوما چمکارا اور پھر اپنے سارے پیسے ان میں تقسیم کر دیئے۔ اگر اس وقت وہ دنیا کے خزانوں کا مالک ہوتا تو وہ لوگوں کو بانٹ دیتا اور بے سامان اور غریبوں کو اپنی داد و

دہش سے مالا مال کر دیتا۔

رات کو بہت دیر تک اسٹیفن ادھر ادھر پھرتا رہا۔ آخر اس کی وحشت پھر اسے باغ میں لے آئی۔ باغ کا دروازہ ابھی تک کھلا تھا۔ وہ باغ میں آیا اور اسی جگہ جا کر بیٹھ گیا جہاں ماگدولین سے اس کی باتیں ہوئی تھیں۔ ماگدولین کی خواب گاہ کی کھڑکی کھلی ہوئی تھی اور اس میں سے روشنی باہر گر رہی تھی۔ بہت دیر تک وہ ٹکٹکی باندھے اس طرف دیکھتا رہا مگر جب روشنی بجھ گئی تو مایوس ہو کر اپنے کمرے میں واپس آ گیا۔ میز کے پاس کرسی پر بیٹھ گیا اور ماگدولین کو ایک طول طویل خط لکھا چونکہ اب وہ بہت تھک گیا تھا، اس لئے اپنے بستر میں دراز ہو گیا اور ایک گہری اور پرلطف نیند کی آغوش میں — اس نے ایسے خواب دیکھے جو بچپن سے آج تک اس نے نہیں دیکھے تھے۔

اسٹیفن کا خط ماگدولین کے نام

کل کا واقعہ میں نہیں بھولا ہوں۔ میں اب بھی اپنے سینے پر ہاتھ رکھ کر یہ دیکھتا ہوں کہ کہیں میرا دل اُڑ تو نہیں گیا۔ ماگدولین! جو سعادت مجھے نصیب ہوئی ہے، وہ میری زندگی کی واحد آرزو تھی۔ اور مجھے یقین ہے کہ جنت کے رہنے والے بھی اس سعادت میں میرا مقابلہ نہیں کر سکتے۔

خدا نے تمہیں حسن و جمال کی نعمت سے مالا مال کیا ہے لیکن میں اس سے محروم ہوں، اور وہ حسن اخلاق اور جذبہ احساس بھی مجھ میں نہیں ہے جو تمہارے حسن پر زیور کا کام کرتا ہے، اس صورت میں اگر تم میری محبت کی پیش کش قبول کر لو تو اس کا مطلب یہ ہوگا کہ تم نے ایک ایسے جوان کو اپنی پرستاری کے لئے قبول کیا ہے جو جوانی کی تمام خوبیوں سے بے بہرہ ہے اور وہ اس نیک بختی اور خوش نصیبی کے بدلے میں تمہیں کچھ نہیں دے گا۔

اگر تم میری بے لوث محبت کو اپنی دوستی کے قابل سمجھتی ہو تو میں وہ تمہارے سامنے پیش کرتا ہوں اور تم خدا کے لئے اسے قبول کر لو اور جس طرح میں اپنی خوش نصیبی تمہیں اپنا بنانے میں سمجھتا ہوں، تم بھی اپنی سعادت میری دوستی اور محبت میں سمجھو گی۔

عہدِ محبت

اسٹیفن نے اپنا خط ماگدولین کو دیا اور جب اس کی نظر اس پر پڑی تو کچھ خوف زدہ سی ہو گئی۔ ماگدولین نے حیرت اور بے قراری کے ساتھ اسٹیفن کو دیکھا اور اس نے بھی ایسی نگاہوں

سے اسے دیکھا جس سے ظاہر ہوتا تھا کہ وہ اس سے رحم کی درخواست کر رہا ہے۔ ماگدولین نے وہ خط اس کے ہاتھ سے لے کر اپنے سینے میں چھپا لیا اور کہنے لگی :۔

" اسٹیفن ! سوزان نے جو کچھ خط میں لکھا تھا وہ سچ ہے ! اور کیا تم نے اپنی زندگی کی آخری گھڑیوں میں میرا نام لیا تھا ؟

اسٹیفن نے جواب دیا : " ہاں اسی نام کی برکت تھی کہ میں ہلاک ہونے سے بچ گیا۔ میں جانتا تھا خدا کی مہربانی اور عنایت کی نظر تم پر تواب کی ساری بیٹیوں سے زیادہ ہے اور یہ بے مثال حسن قدرت نے اسی وجہ سے تمہیں عطا کیا ہے۔ مجھے پورا بھروسہ تھا کہ جس دل میں تمہاری محبت ہے اس سے نکلی ہوئی پکار کبھی رائیگاں نہیں جا سکتی۔ اسی لئے میں نے ایک مومن کی طرح جو بھروسے کے ساتھ خدا سے مدد تلاش کرتا ہے، میں نے بھی اس خطرناک گھڑی میں تمہارے نام کی پناہ لی۔ اور اسی نام نے مجھے اس مصیبت سے نجات دی "

ماگدولین نے جواب میں کہا : " تم نے ایک مصیبت زدہ کی جان بچانے کے لئے اپنی جان تک کی پرواہ نہیں کی۔ یہی وہ صفت ہے جو خدا کے سب سے زیادہ نیک بندوں میں ہوتی ہے "

اسٹیفن نے اس پر کہا : " یہ سب عشق کی برکت ہے عشق ہی کی بدولت آدمی کے دل میں بلند ہمتی پیدا ہو جاتی ہے جس سے وہ بڑے سے بڑے کام کو آسانی سے پورا کر لیتا ہے آسمانی طاقت اسے نیک کاموں کی طرف راستہ دکھاتی ہے۔ جو کام اس دن میں نے اپنے ذمہ لیا تھا وہ کوئی آدمی بھی انجام نہیں دے سکتا۔ دریا کی طوفانی موجوں میں میرا خیال یہی تھا کہ میں اس کے گہرے کھڈوں میں گھر کر رہ جاؤں گا۔ اور میں زندہ واپس نہیں آؤں گا۔ لیکن جب میں نے تمہارے نام کا ورد کیا، تو میرے دل میں اطمینان کی ایک لہر دوڑ گئی۔ میں نے خطرے سے نجات پائی تو میں سمجھ گیا کہ میری نجات کا سبب تم ہی تھیں، یہی وجہ تھی کہ میں نے ساحل سے بنفشے کے پھولوں کا ایک گلدستہ بنایا اور اس احسان عظیم کی یادگار میں تمہیں ہدیے کے طور پر بھیجا "

یونانی طب کی ڈگری

بچلیران یونانی طب اینڈ سرجری

عہد قدیم میں یونانیوں کے ہسپتالوں اور طبی درس گاہوں نیز ان میں باقاعدہ نصاب تعلیم و امتحانات کا پتہ چلتا ہے۔ اسقلیبوس نے روڈس، قنبدس، اور قوت میں طبی مدارس قایم کئے بطلیوس کے زمانے میں اسکندریہ کا مدرسہ بہت مشہور تھا۔ جس میں ہیرو فیلوس معلم تشریح تھا۔ ایتھنز کے مشہور طبی مدرسے میں ارسطو نے ابتدائی طبی تعلیم حاصل کی۔ اس زمانے میں علم کو نہایت مقدس امانت سمجھتے تھے۔ اس سلسلہ میں بقراط کا حلف نامہ مشہور ہے۔ یہ حلف نامہ فن و اساتذہ کے وقار، مرضا کے معالجے میں احتیاط اور دیانت معالجین کے متعلق عہد و میثاق پر مشتمل تھا۔

اسکندریہ کا طبی مدرسہ خصوصیت سے مشہور تھا جس کا نصاب تعلیم جالی نوس کی سولہ کتابوں سے فاضل اطبائنے مل کر مرتب کیا تھا۔ اور سات درجے قایم کئے گئے تھے۔ ایڈیسہ، جندی شاپور کا مدرسہ طبیہ خاص شہرت و عظمت کا مالک تھا جس کے وسیلے سے عرب میں طب کی روشنی پھیلی اس کے بعد اسلامی حکومت میں تو بے شمار طبی مدارس اور شفاخانے قایم کئے گئے۔ خلفائے بنی امیہ میں سے عبدالملک نے دمشق میں ۸۸ھ میں جذام کے مریضوں کے واسطے ایک شفاخانہ خاص طور سے بنوایا جس میں مریضوں کی خوراک کا بھی انتظام تھا۔ خلیفہ منصور نے اندھوں اور اپاہجوں کے واسطے ایک دارالاقامہ بطور شفاخانہ کے بنوایا اور ایک پاگل خانہ بھی تعمیر کرایا۔

اس عہد میں شاندار طبی مدارس کی ابتدا مدرسہ نظامیہ سے ہوتی ہے اور بعد میں غرناطہ، طلیطلہ، اشبیلیہ، قرطبہ، بغداد، دمشق، حلب، وغیرہ میں تو طبی درس گاہوں کا ایک سلسلہ پھیل گیا تھا۔ جس کا با قاعدہ نصاب تعلیم تھا۔ عروضی سمرقندی نے ایک طبی کورس کا مذکرہ کیا ہے جن کی ابتدائی کتابوں میں حصول بقراط، سائل حنین وغیرہ اور آخری کتابوں میں قادی کامل الصناعہ، قانون شیخ وغیرہ ہیں

مقتدر باللہ کے زمانے میں بغداد میں سنان بن ثابت عام اطباء کی جانچ کے لئے اور مصر میں مہذب الدین الاخوالکمال کی جانچ کے لئے مقرر کئے گئے۔ یہ اطبائکے رجسٹریشن کا ایک نظام تھا، جس میں ایک ہزار غیر معروف اطبا میں سے ۷۰۰ کو جانچ پڑتال کے بعد کام کرنے کی اجازت دی گئی، اور

بقیہ کو روک دیا گیا۔ ابوسعید سنانی نے اطبار کے امتحان پر ایک مبسوط کتاب لکھی جس میں ان کے علم و تجربے و لیاقت کے مطابق ان کے مدارج قایم کئے گئے۔ اس کے علاوہ شہری دواخانے کی نگرانی کا بھی انتظام کیا گیا۔ چنانچہ دولت آصفیہ کے سپہ سالار افسنتین، بدقے، ذکریا تبغودی کو اس کام پر مامور کیا۔ قرابادین اعظم کے نام سے دواسازی پر مبسوط کتاب لکھی گئی جس کے مطابق دواسازی کا شفاخانوں اور دواسازوں کو حکم دیا گیا گویا کہ یہ کتاب اس وقت کی شاہی فارما کوپیا تھی۔

خلاصہ یہ کہ شفاخانوں، درس گاہوں اور ان کے نصاب تعلیم و امتحانات وغیرہ اور دواخانوں کی نگرانی کا انتظام تقریباً اس ہی نہج پر کیا گیا تھا جس نہج پر آج ہے۔

ان حالات و واقعات کو پڑھنے کے بعد جب ایک مستغرق انیسویں صدی عیسوی میں یونانی کی کس مپرسی پر نظر ڈالتا ہے تو بے ساختہ کہتا ہے ؎

دل تپسپہ در سینہ یارب چوں کنم
خوں کنم داز دیدہا بیروں کنم

نہ یونانی طب کو شاہی سرپرستی کا شرف حاصل رہا نہ اس کی باقاعدہ درس گاہیں رہیں۔ تو نصاب تعلیم کا کیا سوال؟ نہ شفاخانے رہے نہ اطبار کا کوئی معیار، نہ دواخانوں کا کوئی نظم و نسق۔ اسلامی ممالک سے تو یونانی طب کا شیرازہ پہلے ہی منتشر ہو گیا تھا۔ ہندوستان میں صرف یہ صورت باقی رہی کہ سارے ملک میں صرف دو چار قومی درس گاہیں وہ بھی پرائیوٹ اور ذاتی جائداد کی حیثیت میں۔ شاذونادر کوئی درس گاہ اگر باقاعدہ رہی ہے تو وہ اس سے مستثنیٰ ہے۔ جس کی طبیعت چاہی گھر بیٹھے علاج الغربا کا مطالعہ کیا اور طبیب بن گیا۔ یہی حال عطاروں کا ہوا جس کو کوئی روزگار نہ ملا اس نے سوچا کہ کم از کم بیسوں میں اگر کوئی دوکان ہو سکتی ہے تو عطاری کی لہٰذا کچھ ہانڈیاں یا رسکے اور عطار بن گیا۔ مرکبات اپنی مرضی سے بنائے اور نسخہ بندی شروع کر دی۔ نسخہ کچھ دوا کچھ، پھر مریض کا حشر خود ہی سمجھ لیجئے کیا ہونا چاہئے۔

ان حالات کو دیکھنے کے بعد معلوم ہوتا ہے کہ یونانی طب بہت ہی سخت جان ہے ورنہ اس کا تو نام و نشان بھی نہ رہنا چاہئے تھا۔ مگر عروج و زوال کا ہمہ گیر فطری قانون علوم و فنون پر بھی حاوی ہے۔ بالآخر یہ دورِ انحطاط دورِ ارتقا میں تبدیل ہونا شروع ہوتا ہے۔ باقاعدہ نصاب تعلیم، امتحانات و اطبا کے رجسٹریشن وغیرہ کے انتظامات ہوتے ہیں۔ یہاں تک کہ ۱۸ سال کے بعد دولت عباسیہ کے علمی ہنگامہ آرائیوں کی یاد تازہ ہو جاتی ہے اور ہمارے موجودہ وائس چانسلر کے عہد میں

طبیہ کالج علی گڑھ "ڈگری طبیہ کالج" بن جاتا ہے۔ جس کی عمارت اور ہر شعبے سے شاہی شان نظر آتی ہے۔ نصاب تعلیم ازسرنو مرتب کیا جاتا ہے۔ قواعد و ضوابط کی ترمیم ہوتی ہے۔ امتحانات کا نیا نظام قایم ہوتا ہے۔ موجودہ دور کی طبی ترقیات سے بہرہ ور اور یونانی طب کی ٹھوس قابلیت سے مالا مال کرنے کی کوشش تو پہلے ہی سے جاری تھی مگر اب اس کا معیار ارفع و اعلیٰ کر دیا جاتا ہے۔

طبیہ کالج علی گڑھ کے سند یافتہ تو ملک و قوم اور گورنمنٹ کے نزدیک مستند اور زیادہ قابل سمجھے جاتے تھے اس وجہ سے مختلف شعبوں کی ملازمتوں پر عام طور پر علی گڑھ طبیہ کالج ہی کے سند یافتہ مامور ہیں، اور اب تو ملک میں کوئی بھی درس گاہ ابھی موجود نہیں ہے جہاں سے طب کی ڈگری دی جاتی ہو، اور گورنمنٹ اس کو تسلیم کرتی ہو۔ اس لئے لامحالہ یہاں کے ڈگری یافتہ کو ہر جگہ ترجیح دی جائے گی۔

مذکورہ بالا تمام خوبیوں کے باوجود ڈگری طبیہ کالج علی گڑھ میں طلبا، کو زیادہ سے زیادہ آسانیاں دینے کی کوشش کی گئی ہے تاکہ کم سے کم مصارف میں وہ تعلیم حاصل کر سکیں، جس کی تمام تفصیلات مطبوعہ قواعد داخلہ ڈگری طبیہ کالج علی گڑھ سے معلوم ہو سکتی ہیں۔ اور اس کی مطبوعہ کاپی پرنسپل صاحب ڈگری طبیہ کالج علی گڑھ کے دفتر سے حاصل کی جا سکتی ہے۔ طبیہ کالج میں نئے طلبا، کا داخلہ یکم ستمبر سے شروع ہوگا۔ درخواست داخلہ ۱۵ر اگست تک پرنسپل صاحب طبیہ کالج علی گڑھ کے دفتر میں پہونچ جانا چاہئے۔ اور مقررہ تاریخ پر امیدوار کو مع سرٹیفکٹ وغیرہ کے طبیہ کالج علی گڑھ میں حاضر ہونا چاہئے۔ پرنسپل ڈگری طبیہ کالج مسلم یونیورسٹی علی گڑھ۔

قارورے کا امتحان نظری

(از جناب حکیم گوپال سنگھ صاحب لکھنپال جوالوی)

قارورہ دراصل اس شیشی کو کہتے ہیں جس میں پیشاب رکھ کر طبیب کو دکھایا جاتا ہے لیکن مجازاً قارورے کا اطلاق پیشاب پر ہوتا ہے۔ یہ تسمیہ باسم محل ہے۔

بول ایک رقیق فضلہ ہے جو گردوں سے مترشح ہوکر دو حالبین نامی نالیوں کے ذریعہ مثانہ میں آپہونچتا ہے، اور وہاں جمع رہتا ہے۔ واضح ہو کہ گردوں سے ہر وقت پیشاب قطرہ قطرہ رستا رہتا ہے لیکن مثانے سے ایک ہی وقت میں بہ مقدار کثیر خارج ہوتا ہے۔ جب انسان لیٹا ہوا ہو تو پیشاب حالبین میں جمع ہوتا رہتا ہے۔ جب اس کا ثقل اور بوجھ زیادہ ہو جاتا ہے تو وہ بہہ کر مثانہ میں آجاتا ہے۔

قارورے سے تشخیص میں بہت مدد ملتی ہے آج کل قارورے کے امتحان کے تین طریقے رائج ہیں (۱) امتحان نظری یا طبی (۲) امتحان کیمیاوی (۳) امتحان خوردبینی۔ یونانی طبیب عام طور پر قارورے کا نظری امتحان ہی کرتے ہیں اور یہی زیر بحث ہے۔

عموماً قارورہ ایک وقت کا لیا جاتا ہے لیکن بہتر صورت یہ ہے کہ مریض چوبیس گھنٹے کے دوران میں جتنا پیشاب کرے اسے ایک ظرف میں جمع کر لیا جائے اور اس سے نمونہ لے کر طبیب کو دکھلایا جائے۔ لیکن اس طریقے میں دو نقص ہیں پہلا یہ کہ ہندوستان گرم ملک ہے۔ اگر قارورہ چوبیس گھنٹے پڑا رہے تو اس میں جراثیم اور کیمیاوی ردعمل شروع ہو جائے۔ چنانچہ ایسا کرنے میں غلطی کا بہت امکان ہے۔ دوسری قباحت یہ ہے کہ جب نمونہ لیا جائے تو خطرہ ہے کہ رسوب وغیرہ تہ نشین نہ رہ جائیں۔ اس لئے بہترین صورت یہ ہے کہ مریض کا وہ پیشاب لیا جائے جو اس نے کھانا کھانے کے تین گھنٹے بعد کیا ہو۔

قارورے کا امتحان کرتے وقت مندرجہ ذیل باتوں کو مدنظر رکھنا چاہیے:۔ (۱) جس ظرف میں قارورہ لایا جائے وہ شیشہ کا ہو، اور صاف شفاف ہو۔ (۲) قارورہ لینے کا بہترین وقت صبح کا ہے کیونکہ وہ تمام رات مثانے میں جمع ہوتا رہتا ہے۔ (۳) پیشاب جس برتن میں رکھا جائے اسے اچھی طرح صاف کر لیا گیا ہو۔

(۴) ایسا پیشاب حاصل کیا جائے جو دیر تک مثانے میں روکا نہ گیا ہو۔ (۵) پیشاب کرنے سے پہلے مریض نے پانی نہ پیا ہو۔

(۶) قارورے کا کامل روشنی میں معائنہ کرنا چاہئے، اور اس طرح دیکھا جائے کہ سورج کی شعاعیں قارورے پر نہ پڑیں۔

(۷) بیمار نے کوئی ایسی شے نہ استعمال کی ہو جو قارورے کو رنگ دے مثلاً زعفران، الماس وغیرہ

(۸) عورت ایام حیض میں نہ ہو کیونکہ ان ایام میں قارورے کا رنگ بدل جاتا ہے (۹) پیشاب کرتے ہی قارورے کو نہ دیکھا جائے بلکہ کم از کم اتنی دیر انتظار کرنا چاہئے کہ قارورہ ساکن ہو جائے۔ (۱۰) مریض نے مدرات کا استعمال نہ کیا ہو۔

(۱۱) پیشاب کو ایک ظرف سے دوسرے ظرف میں منتقل نہ کرنا چاہئے کیونکہ ایسا کرنے سے رسوب پہلے ظرف میں رہ جاتے ہیں۔

(۱۲) قارورے کو ایسی جگہ رکھا جائے جہاں وہ دھوپ اور ہوا سے متاثر نہ ہو۔ (۱۳) قارورے کو زیادہ دیر تک نہ رکھنا چاہئے۔

قارورے کے امتحان نظری میں مندرجہ ذیل سات چیزیں دیکھی جاتی ہیں (۱) رنگ (۲) قوام، (۳) بو (۴) رسوب (۵) صفائی وکدورت (۶) کف یعنی جھاگ (۷) مقدار۔

رنگ شیخ بوعلی سینا فرماتے ہیں کہ قارورے کو ہمیشہ روشنی میں دیکھنا چاہئے، تاکہ اس کا رنگ اچھی طرح نمایاں ہو جائے۔ بحالت صحت پیشاب لیموں کے چھلکے کی مانند ہلکے زرد رنگ کا صاف وشفاف ہوتا ہے۔ رنگ کے لحاظ سے قارورہ پانچ طرح سے متغیر ہوتا ہے۔ (۱) زرد (۲) سُرخ (۳) سبز (۴) سیاہ (۵) سفید۔

زرد: اگر قارورہ ہلکا زرد ہو تو یہ سردی ضعف گردہ و ذیابیطس پر دلالت کرتا ہے۔ اگر قارورے کا رنگ شوخ زرد زعفران جیسا یا نارنگی جیسا ہو تو یہ گرمی کی زیادتی وکثرت صفرا، حمیات حارہ، جگر ومرارہ کے امراض پر دلالت کرتا ہے۔ اگر اس کا رنگ سنگترے جیسا ہو تو یہ بوجہ کثرت کار، بخار اور یرقان کی وجہ سے ہوتا ہے۔ زعفران وریوند کھانے سے بھی پیشاب زرد رنگ کا آتا ہے۔

سُرخ: سُرخ رنگ کا قارورہ گرمی اور خون کی زیادتی کو ظاہر کرتا ہے مگر ہے قارورہ سردی کی وجہ سے بھی سُرخ آتا ہے مثلاً فالج اور سوء القنیہ میں۔ کیونکہ اگر فالج دائیں جانب ہو تو قوائے جگر بوجہ برودت ضعیف ہو جاتے ہیں۔ اور خون اور مائیت میں امتیاز نہیں کر سکتے۔ اگر فالج بائیں جانب ہو

تو اس طرف کی عروق جگر سے خون کو جذب نہ کر سکیں گی۔ اور خون مائیت کے ساتھ دفع ہوتا رہتا ہے
گاہے قارورہ ایسے درد کی وجہ سے بھی سرخ ہو جاتا ہے جو اعضاء بول کے قریب ہو۔ مثلاً درد قولنج،
کیونکہ جب قولنج ہوتا ہے تو آنتوں میں خون کثیر مقدار میں آتا ہے اور گردے آنتوں کے قریب واقع
ہیں، اس لئے ان میں بھی خون زیادہ آجاتا ہے اور گردے مائیت کے ساتھ ساتھ خون کو بھی خارج
کر دیتے ہیں۔ گاہے رنگوں کے کھانے سے قارورہ سرخ آتا ہے۔ املتاس اگر زیادہ کھائی جائے تو بھی
قارورہ سرخ آتا ہے۔ فاقہ، بیداری، تکان، بھوک وغیرہ میں بھی قارورہ سرخ آنے لگتا ہے۔

سبز: پستہ کے رنگ اور نیلے رنگ کا قارورہ شدت برودت کی وجہ سے ہوتا ہے جو مواد کو
جما دیتی ہے۔ اگر ایسا قارورہ بچوں میں آرہا ہو تو ان میں فالج یا تشنج پیدا ہونے کا خطرہ ہوتا ہے اس
کی وجہ یہ ہے کہ بچوں میں اعصاب کمزور ہوتے ہیں۔ اور طبعی طور پر رطوبات بلغمیہ کی کثرت ہوتی ہے اگر
یہ برودت اس قدر قوی ہو کہ رطوبات کو غلیظ کر کے اعصاب پر گرا دے تو وہ اذیت پا کر دماغ کی طرف سکڑیں
گے، اور ان کا عرض بڑھ جائے گا اور یہی تشنج ہے۔

یا وہ سردی زیادہ نہ ہوگی۔ اور رطوبات رقیق رہیں گی۔ اور اعصاب میں نفوذ کر کے ان کو روح
نفسانی قبول کرنے سے روک دیں گے اسی کو فالج کہتے ہیں۔ اگر قارورہ زنگار یا گندنا کے مانند ہو تو یہ شدت
حرارت ساگ پات کھانے پر دلالت کرتا ہے۔

سیاہ: گاہے یہ گرمی کی زیادتی اور مواد کے جل جانے کی وجہ سے اور گاہے سردی کی زیادتی
اور مواد کے جم جانے کی وجہ سے ہوتا ہے۔ ان دونوں میں یہ فرق ہے کہ اگر سیاہ قارورہ گرمی کی وجہ سے ہو
تو سیاہی کے ساتھ زردی ہوتی ہے، اور قارورے کے سیاہ ہونے سے قبل قارورے کی بو تیز ہوتی ہے
اگر سیاہ قارورہ سردی کی وجہ سے ہو تو اس کی یہ نشانی ہے کہ سیاہی کے ساتھ نیلا پن ہوتا ہے اور اس
میں بُو بالکل نہیں ہوتی۔ گاہے قارورہ سوداوی مادے کے حرکت میں آجانے کی وجہ سے ہوتا ہے جیسا
کہ چوتھیا بخار اور امراض طحال میں ہوتا ہے۔ کیونکہ طبیعت سوداوی مادے کو براستہ پیشاب خارج
کرتی ہے اس لئے پیشاب سیاہ ہو جاتا ہے۔ اس کی تین علامتیں ہیں، اول یہ کہ بحران کے دن ہوں۔
دوئم یہ کہ نضج مادہ کے آثار پہلے ظاہر ہوں۔ سوئم یہ کہ قارورہ کثیر مقدار میں آئے۔

گاہے سیاہ قارورہ سیاہ چیز کے استعمال سے بھی آتا ہے مثلاً سیاہ شراب، کار بالک ایسڈ
سیاہ قارورہ یرقان اسود، امراض طحال و زخم، احتباس خون بواسیر و حیض دموی بخار وغیرہ امراض
میں آتا ہے۔

سفید: اس کی دو قسمیں ہیں (۱) ابیض حقیقی (۲) ابیض مشف۔

ابیض حقیقی: (دودھ کی مانند سفید قارورہ) ایسا قارورہ سردی اور بلغم کے غلبے کی وجہ سے ہوتا ہے۔ گاہے اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ شحم یا سیین پگھل رہی ہے۔ پہلی اور اس قسم میں یہ فرق ہے کہ یہ جلد جم جائے گا اور علامات حرارت بدبو وغیرہ پائی جائیں گی۔ بلغمی اس کے برعکس ہوتا ہے مگر اعضائے اصلیہ کے پگھل کر خارج ہونے سے بھی قارورہ سفید ہوتا ہے جیسا کہ دق کے آخری درجے میں ہوتا ہے۔ اس کی علامت یہ ہے کہ بدن لاغر ہو رہا ہوگا اور قارورے میں بو بہت زیادہ ہوگی۔

ابیض مشف: (پانی جیسا قارورہ) اگر قارورہ پانی کی مانند ہو تو اس کا باعث زیادہ پانی پینا دماغی تفکرات، ذیابیطس، سدہ مجاری بول ہوتا ہے۔ ایسا قارورہ اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ پانی پینے کے بعد بالکل تغیر و تبدل نہیں ہوا۔ ایسا قارورہ برا ہوتا ہے اور نفخ سے ناامیدی ظاہر کرتا ہے اگر قارورے کا رنگ دھواں کی مانند ہو تو اس میں خون کی تھوڑی سی مقدار موجود ہوتی ہے۔

"باقی آئندہ"

مفید عام نظم

اگر چاہو تم عیش و آرام پانا — نصائح کو میری نہ ہرگز بھلانا
ہمیشہ اٹھو صبح کو منہ اندھیرے — کبھی صبح اٹھنا نہ تم بھول جانا
ہوا کرتی ہے دل کو اس وقت فرحت — کہ یہ وقت ہے کچھ بہت ہی سہانا
شگفتہ دماغ اس سے رہتا ہے دن بھر — ہوا تازہ کھانے کو جنگل میں جانا
سمجھ لو یہی تن درستی کا گُر ہے — ٹہلنے کو صبح و مسا روز جانا
کرو روز ورزش بھی تھوڑی بہت تم — کہ ہوتا رہے خوب ہضم اس سے کھانا
بدن چست و چالاک رہتا ہے اس سے — غنیمت ہے وقت سحر کا نہانا
نہ ہونے دو دانت اور مسوڑوں کو گندہ — ہو عاقل تو ناخن نہ ہرگز بڑھانا
بگڑ جائے گی اس سے صحت تمہاری — زیادہ کبھی بھوک سے تم نہ کھانا
نہ کھاؤ زیادہ غذا پُر تکلف — کہ صحت فزا ہوتا ہے سادہ کھانا

رہے صاف پوشاک گرچہ ہو سادہ
کہ سمجھیں تمہیں سب فہیم اور دانا

حکیم بانکے لعل بہادر گڑھ

ناگہانی صدمات

(بسلسلۂ گذشتہ)

قذی العین (آنکھ میں کچھ پڑ جانا)

اگر آندھی اور گرد و غبار میں چلنے پھرنے کا اتفاق ہو، اور اس کے بعد آنکھوں میں خارش آکر آنسو جاری ہو جائیں تو یہ عموماً آنکھ میں کسی چیز کے پڑ جانے کی علامت ہوتی ہے۔ خصوصاً اگر اس سے پہلے آشوب چشم یا ہیجان وغیرہ کی مریض کو کوئی شکایت نہ ہو تو یہ یقین کر لیا جاتا ہے کہ یہ تکلیف کسی خارجی چیز کے آنکھ میں پڑ جانے کی وجہ سے ہے۔ آج کل ریل کے سفر میں انجن کی طرف منہ کرکے بیٹھنے سے آنکھ میں کوئلے کے ذرات بھی پڑ جاتے ہیں۔ علاوہ بریں بعض دوسرے حالات میں بھی لوہے یا شیشے کے ٹکڑے، چونا، کنکر، ریت اور بارود وغیرہ اتفاقیہ طور پر آنکھ میں پڑ جاتے ہیں اور سوزش و خارش وغیرہ پیدا کرکے آنسو جاری کر دیتے ہیں۔

اس کے علاج میں سب سے پہلے مریض کو اس امر کی ہدایت کرنا ضروری ہے کہ آنکھ کو ہرگز نہ ملے۔ اس کے بعد آنکھ کی پلکوں کو الٹ کر خوب اچھی طرح تلاش کریں کہ شے مدخولہ آنکھ کے کس حصہ میں ہے۔ اگر نظر آجائے تو روئی کے ذریعے سے اس کو نکال دیا جائے۔ اس طرح کہ روئی اس شی پر رکھ کر کچھ دیر ٹھہر جائیں تاکہ وہ شے روئی کے ساتھ لگ جائے۔ اس کے بعد روئی کو فوراً ہٹا لیں اگر وقت پر صاف روئی میسر نہ آئے تو کسی صاف رومال یا کپڑے کا کنارا صاف پانی میں قدرے نم کر لیں، اور اس سے شئے مدخولہ کو باحتیاط نکال لیں۔ اگر شے مدخولہ آنکھ کے پردہ قرنیہ سے اس طرح چمٹ گئی ہو کہ روئی وغیرہ سے بآسانی نہ نکل سکے۔ تو اس حالت میں پہلے آنکھ میں کوکین لوشن یا کوئی دوسری مخدر دوا ڈال کر باریک موچنے کے ذریعے اس کو پکڑ کر نکال لیں۔ اس کے بعد پھر قدرے لوشن مذکور ڈال دیں۔ لیکن اگر وقت پر کوئی مناسب مخدر دوا میسر نہ آسکے تو پہلے آنکھ کو گرم پانی سے دھوئیں اس کے بعد اس میں چند قطرے شیر عورت ڈالیں یا شیر عورت میں سفیدی بیضہ مرغ ملا کر ڈال کر پلک اٹھا کر شے مدخولہ کو موچنے کے ذریعے سے نکال لیں۔ اگر لوہے کے ذرات آنکھوں میں پڑ جائیں، اور موچنے وغیرہ سے نہ نکل سکیں تو آنکھ کے مقابل مقناطیس رکھیں، اور مریض کو اس کی طرف دیکھنے

کی ہدایت کریں۔اس طرح کچھ مدت میں لوہے کے ذرات مقناطیس سے آلگیں گے۔ اگر چونہ آنکھوں میں پڑجاتا ہے تو یہ بھی پونچھنے وغیرہ سے نہیں نکل سکتا، کیونکہ یہ آنکھ میں لگ کر پھیل جاتا ہے۔ اس سے آنکھوں کو صاف کرنے کی ترکیب یہ ہے کہ عمدہ صاف پانی میں قدرے سرکہ ملاکر آنکھوں میں نہایت آہستگی سے پچکاری کریں۔جب چونے سے آنکھیں صاف ہوجائیں تو ان میں روغن کنجد یا روغن بیدانجیر کے چند قطرات ڈال دیں۔صرف ٹھنڈے پانی میں کپڑا تر کرکے بار بار آنکھوں پر رکھنا بھی اس بارے میں مفید ہے۔

اگر شئے مدخولہ نظر نہ آئے تو ایسی صورت میں نشاستہ خوب اچھی طرح باریک کرکے ماؤف آنکھ میں ڈالیں، اور مریض کو ہدایت کریں کہ ایک ساعت کے لئے آنکھ بند کرے اس کے بعد روئی سے آنکھ کو صاف کردیں۔شئے مدخولہ اس کے ہمراہ خارج ہوجائے گی۔

بعض اوقات آنکھ میں ایک چھوٹا سا چیونٹی کے مانند حیوان داخل ہوجاتا ہے اس حیوان کے پر بھی ہوتے ہیں جن کے ذریعے سے یہ ہوا میں اڑتا رہتا ہے اور آنکھ میں داخل ہوکر سیاہیٔ چشم کے ساتھ چمٹ جاتا ہے اور آنکھ کو پھاڑنا شروع کردیتا ہے۔اس سے آنکھ میں سخت تکلیف پیدا ہوتی ہے۔اس کے آنکھ سے نکالنے کے دو طریقے ہیں۔ایک تو یہ کہ گل ملتانی سرخ کو نہایت باریک پیس کر آنکھ میں ڈالیں، اور مریض کو آنکھ بند کرنے کی ہدایت کریں۔جب ایک ساعت گذر جائے تو آنکھ کھول کر روئی سے صاف کردی جائے۔اور دوسرا طریقہ یہ ہے کہ پہلے گرم پانی سے آنکھ کی سینک کی جائے تاکہ وہ ڈھیلی ہوجائے اس کے بعد چند اضلاع والی جوف دار سلائی کے ذریعے سے آنکھ میں زور زور سے پھونکیں ماریں۔تاکہ وہ حیوان اپنی جگہ سے اکھڑ کر علیحدہ ہوجائے، اگر اس طرح بھی وہ علیحدہ نہ ہو، تو سلائی کے اضلاع سے سیاہیٔ چشم کو آہستہ آہستہ رگڑیں۔تاکہ حیوان اپنی جگہ چھوڑ کر آنکھ سے خارج ہوجائے۔پھر اگر ضرورت سمجھیں تو آنکھ میں کوئی مناسب دوا ڈال دیں، تاکہ سوزش وغیرہ رفع ہو جائے۔ (باقی آئندہ)

دھماسہ (جوانسہ)

(ایک ماہر عقاقیر کے قلم اسرار رقم سے)

ماہیت بعض لوگ اسے جوانسہ کی قسم جانتے ہیں لیکن فی الحقیقت یہ اس سے علیحدہ چیز ہے، یہ بالخصوص ریتلی زمین میں پیدا ہوتا ہے۔ ریت پر بچھا ہوتا ہے پتے باریک کہیں کہیں باقی تمام کانٹے ہی کانٹے ہوتے ہیں۔ بالشت دو بالشت تک پھیلتا ہے اس کے کانٹوں کے ساتھ دوسرے د م م شکل کے بہت لگے ہوتے ہیں۔ اس کا پھول سرخی مائل کاسنی رنگ کا ہوتا ہے۔ مزہ کڑوا چرپرا، کھارا، کھٹا، میٹھا کسیلا۔

خواص و فوائد یہ بہت کثیر النفع بوٹی ہے، اور اکثر امراض میں استعمال کی جاتی ہے، اس کے فوائد اور تاثیرات بلحاظ اعضاء حسب ذیل ہیں:۔

امراضِ دماغ: اس بوٹی کو جوش دے کر صاف کرکے اس میں گھی ملا کر پلانے سے سر کا دوران دفع ہوتا ہے۔

امراضِ دھان: اس کو پانی میں بھگو کر پینے اور اس کے جوشاندے سے کلیاں کرنے سے جوشش دہان دفع ہوتا ہے۔

اس کے رس میں مصری ڈال کر نرم آنچ پر پکائیں اتنا کہ گاڑھا ہو جائے۔ یہ دوا تھوڑی سی منہ میں رکھنے سے قلاع دہن کی سوزش دور ہو جاتی ہے۔

امراضِ سینہ: اس کو جوش دے کر صاف کریں اور قدرے شہد ملا کر پلائیں تو اس سے کھانسی اور دمہ کو فائدہ ہوتا ہے۔

امراضِ معدہ: اس کو پانی میں ترکرکے پینے سے پیاس دفع ہو جاتی ہے، اور قے کا آنا بند ہو جاتا ہے۔

اس کا سفوف بنا کر استعمال کریں، یا شربت تیار کرکے نوش کریں، اس کے استعمال سے معدہ کو بہت تقویت ملتی ہے۔

امراضِ امعاء: اسے ہموزن مویز کے ساتھ جوش دے کر پینے سے اسہال بند ہو جاتے ہیں + اس کا ضیاندہ یا جوشاندہ اسہال صفراوی کے واسطے بالخاصہ مفید ہے۔

امراضِ جگر: یہ مقوی جگر ہے۔ امراضِ صفراوی میں اس کا فائدہ مسلم ہے۔ اس سے جگر کی گرمی دور ہوتی ہے۔ استسقاء میں اس کا استعمال نافع ہے۔

امراضِ اعضاءِ بول: اس کا خیساندہ پلانے سے پیشاب کی سوزش دور ہوتی ہے یہ سوزاک کو دفع کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے + پیشاب کے رکنے سے جو نقصان پیدا ہوں وہ اس کے استعمال سے جاتے رہتے ہیں۔

امراضِ مردان: اس کا سفوف یا خیساندہ جریان کی خاص دوا ہے + حمیات: یہ صفراوی پتوں کو دور کرتا ہے۔ تپ مرکب کے لئے بھی مفید ہے۔

امراضِ فسادِ خون: یہ اعلیٰ درجے کی مصفی خون دوا ہے۔ اس کا جوشاندہ خون کو صاف کرتا ہے، اور جذام تک نفع دیتا ہے۔

اس کا مجموعی پودا شاخ کانٹے وغیرہ جبکہ وہ سبز ہوں سایہ میں خشک کرکے باریک پیس لیں جب بچہ پیدا ہو تو اس کو غسل دینے والے پانی میں یہ سفوف ایک تولے ڈال کر جوش دیں۔ اس سے بچے کو غسل دیں۔ اور شہد کے ہمراہ اس کی گولیاں بقدر نخود بنا کر بچے کی والدہ کو ایک گولی ہر روز کھلائیں بہت جگہ امتحان ہو چکا ہے کہ بفضلہٖ تعالیٰ بچہ چیچک سے محفوظ رہتا ہے۔ اکتالیس روز کے بعد ہر ماہ میں سات یوم ایک گولی بقدر دانہ جوار بچے کو دودھ میں حل کرکے پلائیں۔ ایک سال یہ عمل جاری رکھیں تو تمام عمر تک بچہ چیچک سے کیا انشاء اللہ تعالیٰ پھوڑے پھنسی سے محفوظ رہتا ہے۔

اگر حاملہ کو ایامِ حمل میں ہر روز بقدر نخود شہد والی گولی ۶ ماشے مکھن میں نگلوایا کریں، تو بچہ اور والدہ دونوں جلدی امراض سے محفوظ رہتے ہیں۔ یہ نسخہ ایک بڑے خاندان میں سالہا سال سے استعمال ہو رہا ہے۔

امراضِ جلد: اس کے استعمال سے داد، کھجلی، پھوڑا، پھنسی دور ہوتے ہیں۔ نیز یہ ہر قسم کے سیلانِ خون کو روکتا ہے + اگر اسے دودھ میں پکا کر دنبل اور ورم پر باندھیں تو اس سے ورم تحلیل ہو جاتا ہے

کھلے زخم پر اس کا رس لگانے سے اس کا رِسنا بند ہو جاتا ہے۔

سمیات: یہ ملک تریاقی چیز ہے۔ زہر نباتی اور حیوانی میں اس بوٹی کے استعمال سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔

دیہات کے مرکبات

دھماسہ کے اکثر مجربات امراض کے لئے استعمال کئے جاتے ہیں، ان میں سے بعض کا اس جگہ ذکر کیا جاتا ہے۔

حب دھماسہ: دھماسہ، شاہترہ ہموزن پیس کر گولیاں بقدر نخود بنائیں۔ فوائد یہ گولیاں مصفی خون ہیں۔ ان کے استعمال سے امراض فساد خون دفع ہوتے ہیں اگر حاملہ ایام حمل میں ایک گولی روزانہ کھاتی رہے تو اس کا بچہ عارضۂ اسقاط سے محفوظ رہتا ہے قبل از وقت استقاط نہیں ہوتا۔ بچہ تن درست اور مضبوط پیدا ہوتا ہے۔

سفوف دھماسہ: دھماسہ ایک پاؤ، ریوند چینی نیم پاؤ، مرچ سیاہ ۲ تولے، سفوف بنائیں۔ فوائد: تصفیۂ خون کے واسطے بے نظیر ہے۔ بقدر ۶ ماشے یومیہ کھاتے رہیں۔ تو پھوڑے پھنسی وغیرہ سے آرام رہتا ہے۔

شربت دھماسہ: دھماسہ ایک پاؤ، گورکھ پان ایک پاؤ، دونوں کو ایک سیر پانی میں جوش دے کر صاف کریں اور تین سیر مصری کے ساتھ قوام دیں۔ فوائد: ضعف جگر، یرقان، سوء القینہ اور استسقاء کے واسطے بہت نافع ہے۔ خوراک ۲ تولے، صبح شام ہمراہ عرق مکوہ۔

انقلاب عالم

علی گڑھ مسلم یونی ورسٹی میں تعمیر سینما پر

سنتا ہوں ہم نشین علی گڑھ میں آج کل　　کہتے ہیں یونی ورسٹی کے ارباب عقد و حل

طلبائے یونی ورسٹی کی تفریح کے لئے
مسجد کے ساتھ ساتھ سینما بھی چاہیئے،

اک میکدہ بھی کھولیں برائے نشاط و کیف　　وسکی جہاں پہ عام ہو گا تجا بھی چاہیئے
بڑھتی رہیں ضرورتیں طلبا کی یوں ہی تو　　بازارِ حسن عام سجانا بھی چاہیئے
وابستہ جن سے قوم کی امیدیں ہیں تمام　　کیا زہرِ عیش اُن کو پلانا بھی چاہیئے

سیدؒ کے نیک خواب کی تعبیر دیکھئے!
نکلا ہوا کمان سے ہے تیر دیکھئے!

دانتوں کے امراض

(از جناب حکیم محمد یوسف خاں صاحب)

تحرکِ اسنان (جنبشِ دنداں)

اسبابِ خارجی: ضربہ وسقطہ۔
اسبابِ داخلی: ادراری (یعنی وہ مقامات جن میں دانت گڑے ہوتے ہیں) کا کشادہ ہوجانا (جیسا کہ بچوں میں دودھ کے دانت گرتے وقت اور نیز بوڑھوں کو عارض ہوتا ہے) رطوبت کے باعث لثہ (مسوڑوں) اور عصب کا مسترخی ہوجانا، تاکل، غلبہ یبوست سے مسوڑوں کا متورم ہونا یا ان کے گوشت کا کم ہوجانا، ضعفِ قوئی اور کمی خون وغیرہ۔

اقسام: مذکورہ بالا اسباب کے لحاظ سے ہی اس کے اقسام ہیں چنانچہ مفصلہ ذیل صورتوں میں بیان کئے جائیں گے۔

نوٹ: (۱) جنبشِ دنداں جو کہ بچوں اور بوڑھوں میں عارض ہوتا ہے وہ لاعلاج ہے۔

(۲) بچوں میں دودھ کے دانتوں کے گرنے کی وجہ یہ ہے کہ دودھ کے دانت اپنی مضبوطی، اور استحکام کے لحاظ سے ایسے نہیں ہوتے کہ وہ کھانے کی محنت برداشت کرسکیں (یعنی سخت چیزیں چبا سکیں) اور مدت العمر کے لئے کافی ہوں۔ اس لئے قدرت ان کو کمزور اور ناکافی سمجھ کر گرا دیتی ہے جس کا بہترین ذریعہ یہ ہوتا ہے کہ ان کے مرکزوں کو وسیع اور مضبوط کردیتی ہے اور وہ خود پہلے پہل جنبش کھاتے ہیں اور بعد میں ساقط ہوجاتے ہیں۔

جنبشِ دنداں رطوبی

یعنی ڈھیلا کرنے والی رطوبت سے دانتوں کا جنبش کھانا۔
علامات: مسوڑے ڈھیلے ہوتے ہیں۔ نسبتاً دانتوں میں فربہی ہوتی ہے لعاب کی کثرت ہوتی ہے۔ دانتوں کی جڑوں میں سردی محسوس ہوتی ہے۔

ہدایاتِ عامّہ: جن کا لحاظ ہر قسم کے جنبشِ دنداں میں ضروری ہے۔ ماؤف دانتوں سے غذا وغیرہ کو چبانا ترک کردیں۔ نرم غذائیں استعمال کریں۔ کثرتِ کلام سے گریزاں رہیں نیز مریض دانتوں کو (جیسا کہ بالعموم طبیعت چاہا کرتی ہے) زبان سے حرکت نہ دیتے رہیں۔

علاج خارجی بالمفردات، لودھ پٹھانی باریک پیس کر بطور منجن کے استعمال کریں جنبشِ دنداں رطوبی کے لئے فائدہ مند ہے۔ علیٰ ہذا جھاؤ کے پتوں کو چبانا دانتوں کی جڑوں کو مضبوط کرتا ہے۔ نیز عاقرقرحا

کو جوش دیں، اور اس کے جوشاندے سے مضمضہ کریں۔ پان کے درمیان لونگ یا دار چینی یا الائچی خورد یا جوتری رکھ کر کھانا بھی رطوبت دنداں کے لئے نافع ہے۔ علیٰ ہذا توتیا سبز، پھٹکری، نیلا تھوتھا بریاں مازو، پوست انار، سپاری سوختہ، عاقرقرحا، فلفل سفید، یہ تمام دوائیں مفردہ مرکب دونوں طور پر کار آمد ہیں۔

علاج خارجی بالمرکبات، مقوی دنداں یعنی قابض دوائیں استعمال کریں، اور رطوبت کے لحاظ سے مستعملہ دواؤں میں گرمی کا بھی خیال رکھیں۔ عاقرقرحا۔ پوست بیخ کبر، گل نار، سعد کوفی، گلسرخ، سنبل الطیب ہر ایک ۵ ماشے۔ پانی میں جوش دے کر نیم گرم غرغرہ کریں۔

سنون، شب یمانی، عاقرقرحا، گلنار ہر ایک ۳ ماشے، گل سرخ ۱ ماشے، سب کو باریک پیس کر ملالیں اور منجن کے طور پر استعمال کریں۔

دیگر: قرنفل مصطگی، سعد کوفی، گلنار، سنبل الطیب، جوز السرو (سرو کا پھل) ہر ایک ۳ ماشے باریک کر کے رات کے وقت بطور منجن استعمال کریں۔

دیگر، نوفل سوختہ، کتھہ، ہر ایک ۲ ماشے۔ فلفل سفید، دارفلفل، نمک سنگ مصطگی ہر ایک ۴ ماشے، سنون تیار کر کے استعمال کریں۔

دیگر، نمبا کو صورتی۔ فلفل سیاہ ہر ایک ۲ ماشے پیس کر بطور منجن کے استعمال کریں، اس سے ریحی درد بھی اور رطوبت و نزلہ بھی زائل ہو جاتی ہے۔

دیگر، سپاری، عاقرقرحا، فلفل سیاہ مصطگی، سعد کوفی گلنار، مازو، ازمارج، پھٹکری، کتھہ، گل سرخ ہموزن بدستور منجن بنائیں۔

دیگر، سپاری یعنی چھالیہ سوختہ، کتھہ سفید، فلفل سیاہ، ہر ایک ۴ ماشے، نیلا تھوتھا بریاں ایک ماشہ، بدستور معمول سنون بنائیں۔

دیگر، پھٹکری ۴ ماشے، توتیا سبز سوختہ ایک ماشے۔ کتھہ سفید ۲ ماشے، بدستور منجن بنائیں۔

علاج داخلی: منضج پلا کر مسہل بلغم دیں۔ اور حب ایارج سے تنقیہ کریں۔

اغذیہ: گرم خشک غذائیں۔ مثلاً گرم مصالحے دار تیلیے، جو بالکل گلے ہوئے ہوں کھلائیں۔

پرہیز: سرد و تر اشیاء سے پرہیز کریں۔ سرد پانی کا استعمال نہ کریں۔

اقوال حذاق: بقول حکیم مسیحی دواؤں کے بعد آخری علاج داغ ہے۔ جیسا کہ شارع اسلام علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہے وَاٰخِرُ الْحِیَلِ الکی ترجمہ کی یعنی داغنا آخری تدبیر یا حیلہ ہے۔

جنبش دنداں ورمی و ضربی | یعنی ضربہ یا ورم کے باعث جنبش دنداں

علامات: تقدم سبب (ضربہ) یا معاونت سبب ورم ہوگا جس کے ساتھ ٹیس ہوگی۔

علاج: ورم کی صورت میں ورم لثہ کا علاج کریں جس کا بیان الگ ہے، فصد کریں، گدی پر سنگھیاں لگوائیں۔ ازاں بعد سرد اور قابض دواؤں سے غرغرہ کریں۔ یا سنون کے طور پر مسوڑوں پر ملیں مثلاً طباشیر، پوست بلیلہ زرد، گلنار، سماق، سنون تیار کرکے استعمال کریں، غرغرہ آب بارتنگ آب خونہ استعمال کریں۔

اقوالِ حذاق، بقول علامہ طبری: اگر دواؤں سے کچھ زیادہ فائدہ نہ ہو تو دانتوں کی جڑوں کو داغ دیں یا سونے چاندی کے تار سے باندھیں۔

حکیم اعظم خاں صاحب نے ان نسخوں کو مؤثر بتایا ہے:

سنون: پھٹکری بریاں، سپاری سوختہ، کتھہ سرخ، مرچ سیاہ، آملہ نصف خام نصف بریاں، نمک ہر ایک مساوی الوزن بدستور سنون تیار کریں۔

دیگر: نوشادر، نشاستہ، پھٹکری، ہر ایک ۶ ماشے، ترکیب تیاری، سب کو باریک پیس کر رکھ لیں اور حسب ضرورت دانتوں پر ملیں۔

غرغرہ: ہلدی، دارہلد، ریوند خطائی ہر ایک ۳ ماشے، تمام چیزوں کو پانی میں جوش دے کر چھان لیں۔ اس کے بعد روغنِ گل، روغن بابونہ، ہر ایک ایک تولہ کا اضافہ کرکے غرغرہ کریں۔

دیگر: عدس مسلم، کوکنار، ریوند خطائی، دارہلد، ہر ایک ۹ ماشے، روغن گل ۳ تولے، بدستور بالا غرغرہ کریں۔ مفید ہے۔

غزل

جس وقت بھی گردوں پر زاہد کچھ ابر نمایاں ہوتا ہے
پُرکیف مری مینوشی کا اسوقت سے ساماں ہوتا

خود شوق طلب اَے دل اکدن منزل پہ تجھے پہونچائیگا
تو خضرِ بیاباں سے ناحق شرمندۂ احساں ہوتا

جس راز کے پنہاں رہنے ہی پردہ تھا ہماری لغت کا
اے اشک روانی سے تیری وہ راز نمایاں ہوتا

یہ بات نہایت مشکل ہی ہم خوب سمجھتے ہیں اس کو
دنیا میں حسینوں کو اپنا کہدینا ہی آساں ہوتا

اُسوقت جو لطف آتا ہی مجھے میرا سکو نہیں کچھ کہہ سکتا
جب ساز محبت پر کوئی ارمان غزل خواں ہوتا

گرتے ہیں عزیزؔ آنسو جس پر کچھ خون تمنا کا لے کر
وہ دامن دل بہلانے کو ہم رنگ گلستاں ہوتا ہے

"عزیز وارثی"

چند جڑی بوٹیاں

بسلسلۂ گذشتہ

سداسہاگن ہمارے ملک کی ایک مشہور بوٹی ہے اس کو سداسہاگن کے نام سے پکارتے ہیں اور غیر ممالک میں بھی اسے سداسہاگن کے نام سے پکارتے ہیں۔ ہر زبان میں یہی لفظ آتا ہے۔ یہ کبھی نہیں مرجھاتی، سداسہاگن ہی رہتی ہے۔ جدید تحقیق کرنے پر معلوم ہوا ہے کہ یہ بوٹی نمائش کے طور پر پہلے امریکہ میں لگائی جاتی تھی، اور یہ امریکہ سے ہی یہاں لائی گئی ہے ہر موسم میں اس کے پھول لگتے ہیں۔ کبھی یہ خشک نہیں ہوتی۔ ہمیشہ سرسبز رہتی ہے۔ آپ جس باغ میں جائیں گے آپ کو یہی ملے گی، اور جس بلڈنگ کی پھلواری کو دیکھیں گے وہاں آپ کو یہی نظر آئیں گے۔ پتے سبز، پھول سرخ و سفید۔ ذائقہ تلخ و تیز، مزاج سرد۔

فوائد: استسقاء سوزاک کے دور کرنے کے لئے اکسیر ہے۔ زہر کے اثر کو زائل کرتی ہے خون اور معدے کے فساد کو مٹاتی ہے۔ اس کے پتوں کا پانی درد کان وغیرہ کے لئے مفید ہے۔

سداسہاگن سے چند بیماریوں کا تیر بہدف علاج: سوزاک: سداسہاگن کے پتوں کا پانی ۲ تولے کباب چینی سفوف شدہ ایک ماشے کے ہمراہ تین روز استعمال کرنے سے سوزاک کا تڑپتا ہوا مریض شفایاب ہوجاتا ہے۔ بارہا کا تجربہ شدہ ہے۔

استسقاء: سداسہاگن کے خشک پتے و پھول ہم وزن کو کوٹ کر لعاب گھیکوار میں حب بقدر دانہ نخود بنائیں۔ ایک گولی صبح اور ایک گولی شام کو ہمراہ آب نیم گرم دیں۔

تریاق زہر: سداسہاگن کے پتوں کا پانی ۲ تولے، مرچ سیاہ ۳ ماشے، خالص گھی نصف پاؤ میں ملاکر پلائیں۔ زہر کا اثر انشاءاللہ تعالےٰ فوراً دور ہوگا۔ وقتی ضرورت کے لئے کامیاب ترین چیز ثابت ہوئی ہے۔

درد کان: سداسہاگن کے پتوں کا پانی نصف تولے، روغن بادام ایک تولے میں ملاکر آگ پر رکھ کر خشک کریں۔ جب پانی خشک ہوجائے تو دو دو قطرے کان میں ٹپکائیں، کان کا درد پرانا ہو یا نیا انشاءاللہ چند دنوں میں شفا ہوگی۔

سفوف سہاگن: جلدی امراض میں بہت مفید ثابت ہوئی ہے۔ پھول، پتے، جڑ

ہموزن قند ملالیں، نصف نصف ماشہ ہمراہ آب استعمال کریں پتی وغیرہ اچھلنے کے لئے مفید ثابت ہوئی ہے

دھتورہ ایک مشہور پودا ہے۔ ہندوستان کا ہر چھوٹا بڑا باشندہ اس کو جانتا ہے۔ مشہور نام دھتورہ، فارسی میں تاتورہ، عربی میں جوزالمائل۔ رنگ سبز سیاہ، ذائقہ تلخ، پتے مثل توت کے، پھل مثل بیگن کے، اور مزاج سرد۔

یہ نہایت ہی نشے آور ہے۔ جنون اور فکر پیدا کرتا ہے۔ مقدار استعمال ۲ رتی۔ زیادہ قاتل ہے اعضا میں خاص کر دماغ میں سستی لاتا ہے، اور بہت نشہ کرتا، اور خوب نیند لاتا ہے۔ اور سر کا درد خواہ خون کی شدت سے ہو یا صفراوی، تجربے میں ہے کہ فوراً تسکین رہتا ہے، اگر اس کا پھول سونگھا جائے۔ مادے کے ورم کو پختہ کرتا ہے۔ رطوبت معدہ کو خشک کرتا ہے، امساک لاتا ہے۔

برائے امساک: تخم دھتورہ ۱ تولہ، اور دھتورے کی جڑ ۱ تولہ ہم وزن لے کر دو سیر پانی میں بھگو دیں۔ کوزہ جس میں بھگویا جائے کورہ ہو۔ دو دن کوزے میں پڑا رہنے دیں، اس کے بعد چھان کر پانی علیحدہ کر لیں۔ اور بوتلوں میں بھر لیں۔ دو سیر پانی نصف سیر گرم دودھ میں ملا کر پی لیں۔ دو گھنٹے کے بعد مجامعت کریں۔ پھر لطف دیکھیں۔

دردسر: درد سر خواہ نیا ہو یا پرانا دونوں کے لئے اکسیر دوا ہے۔ تخم دھتورہ ۲ تولے کو نیم گرم بھون لیں۔ سبزہ بادیان ۶ ماشے، اسطوخودوس ۶ ماشے، مرچ سیاہ ۳ ماشے، لعاب گھی کوار میں گولیاں بنالیں۔ ترکیب استعمال: ۲ گولی صبح اور ۲ گولی شام کو ہمراہ آب تازہ استعمال کریں چند دنوں میں دردسر دور ہو جاتا ہے۔

مسہل: جو سوداوی و صفراوی خلطوں کو نکالتا ہے۔ تخم دھتورہ ۳ ماشے، صمغ عربی ۱ تولے، برگ دھتورہ ۳ ماشے، مرچ سیاہ ۶ ماشے، تخم ارنڈ ۳ ماشے، گڑ کہنہ ایک تولے، پانی ڈال کر گولیاں بقدر دانہ مونگ تیار کریں، اور ہمراہ عرق سونف ۲ گولیاں استعمال کرائیں۔ آتشک وغیرہ کے لئے نہایت ہی مفید و مجرب اور اکسیر نسخہ ہے۔

بواسیر کے لئے دھتورے کا مجرب نسخہ، تخم، جڑ، پھل، برگ لیکر کسی کوزے میں ڈال دیں اور اس میں چھوٹے سے سوراخ کر ڈالیں، پھر اس کوزے میں چنگاری ڈال دیں۔ جب دیکھیں کہ دھواں نکل رہا ہے تو مقعد اوپر رکھ کر دھواں لیں۔ چند مرتبہ ایسا کرنے سے بواسیر دور ہو جائے گا۔ یہ نسخہ ایک سنیاسی کا عطیہ ہے۔

"یوسف چغتائی"

احتلام

(از جناب حکیم غلام رسول تبسم دودوی سرگودھا)

کیفیت مرض خواب میں ناپاک ہونے کو احتلام کہتے ہیں، اور عام لوگ اس کو شیطان آ[نا]
بھی کہتے ہیں۔ درحقیقت یہ مرض محتلم کے فاسدانہ خیالات سے ہوا کرتا ہے
طبیعت فاسدانہ خیالات سے متأثر ہو کر احتلام کا باعث ہوا کرتی ہے یعنی اس میں مریض اختیارات
ارادی سے بعید ہو کر شکل موہومہ پر فعل قبیح کا مرتکب ہو جاتا ہے۔

اسباب مرض اس میں جسمانی قوتیں کمزور ہو کر حرارت عزیزی کو نقصان پہونچنے لگتا ہے ا[ور]
یہ بوجہ کثرتِ مجامعت یا جلق زدہ اشخاص کو ہوا کرتا ہے۔ کیونکہ ایسا کرنے
سے مریض کے اعضاؤں میں کمزوری سی پیدا ہو جاتی ہے۔ اگر بدن کو مکمل درجے کی حرارت پہونچتی ر[ہے]
تو حرارت عزیزی کو تقویت حاصل ہوتی ہے اور قوتِ باضمہ بھی درست رہتی ہے جب حرارتِ عزیزی
تیز ہو جاتی ہے تو بدن کی رطوبتیں احتراق پا کر فاسد بخارات پیدا کر دیتی ہیں۔ یہی بخارات جب دماغ
کی طرف صعود کرتے ہیں تو دماغی رطوبتوں کو بھی جذب کر لیتے ہیں، اور دماغ میں فساد واقع ہو جا[تا]
ہے، اور قوت متخیلہ متخلل ہو کر ایک موہوم شکل پیدا کر دیتی ہے جس پر کہ انسان اپنی ساری شہو[ت]
نکال لیتا ہے یعنی فعل مباشرت کا سزاوار ثابت ہوتا ہے لیکن خیال رہے کہ جب انسان کو نیند
آتی ہے تو حرارت عزیزی اندر کی طرف مستحیل ہو جاتی ہے اور غذا کو منہضم کرنے لگتی ہے۔ اور بدن کا
بیرونی حصہ سرد ہو جاتا ہے۔ اور یہ عموماً پچھلی رات کو نیم خوابی کی حالت میں ہوا کرتا ہے۔

علامات مرض پیشاب کے وقت جلن محسوس ہوتی ہے طبیعت میں کسل اور کمر میں درد ہو[ا]
کرتا ہے۔ پیاس غالب ہوتی ہے خصیتین میں قدرے درد کی شکایت رہتی
ہے۔ مریض کے خیالات پراگندہ و منتشر رہتے ہیں اور مریض کی جسمانی حالت کمزور ہو جاتی ہے، او[ر]
چہرے میں صفراوی علامات پائے جاتے ہیں۔

طریقۂ علاج اس کے علاج میں حرارت عزیزی کی تیزی کو روکا جاتا ہے اور حیوانات من[ویہ]
کی حفاظت کی جاتی ہے کیونکہ حیوانات منویہ حرارت عزیزی کے بڑھ جا[نے]
کی وجہ سے فنا ہونے لگتے ہیں۔ کیونکہ جب اعضائے رئیسہ اور اعضائے قضیب اور منی اپنی اپنی ح[الت]

پر قایم رہتے ہیں، تو وہ صحت کہلاتی ہے۔ اگر ان میں کسی قسم کی افراط و تفریط واقع ہوجاتی ہے، تو یہ گراں بہا طاقت بھی نرم پڑنے لگتی ہے۔ یعنی جب اعضاؤں کی ہیئت اچھی رہتی ہے تو اُن کے افعال بھی صحیح و سلامت رہتے ہیں۔ جب وہ مذموم ہوجاتے ہیں تو ان کے افعال بھی ناقص پڑجاتے ہیں یعنی ہر عضو کے فعل کے قریب کوئی عارضہ آتا ہے یا اس کے ساتھ کوئی مرض یا سوء مزاج مخلوط ہوجاتا ہے۔ تو اس سے اس عضو کا فعل یا تو بالکل باطل ہوجاتا ہے یا ضعیف ہوجاتا ہے، یا بدل جاتا ہے۔ جس طرح شریانوں کی حرکت اور سانس کا آنا طبیعی افعال ہیں۔ جب ان میں کوئی عارضہ آتا ہے تو ان کے افعال میں بھی نقصان پہونچ جاتا ہے۔ سو ان تمام باتوں کو مدنظر رکھتے ہوئے ہم کو اسی طرف متوجہ ہونا چاہیئے کہ آیا مریض کا علاج داخلی طور سے کیا جائے یا خارجی طور سے۔ کیونکہ جلق زدہ کا علاج خارجی طور سے کیا جاتا ہے، اور تیزی حرارت کا داخلی طور سے۔ الغرض اب میں اس کے علاج کی طرف متوجہ ہوتا ہوں۔

علاج جلق زدہ: عقرقرحا، مرچ دکھنی، کوٹ، مال کنگنی، تخم دھتورہ سیاہ، نک چھکنی، پوست بیخ کنیر سفید، گھونگچی سفید، قرنفل، جاوتری، اذراقی خام، بچھناک سیاہ، بیر بھوٹی، علتیت، جملہ مساوی الوزن کوٹ پیس کر روغن کنجد حسب ضرورت سے چرب کرکے بہ طریق معمول آتشی شیشی میں تیل نکالیں۔ پھر اس میں قدرے جندبیدستر حل کرکے ہر شب عضو تناسل پر مالش کریں۔ اور داخلی طور پر یہ معجون کھلاتے رہیں:

گوند ببول، پھلی ببول، پوست بیخ سنگا ہولی، پوست پیپل، ستاور، خبث الحدید مدبر، خولنجان، جو شیر مُر میں پکایا گیا ہو، زنجبیل، مغز پستہ، ہر ایک ڈیڑھ تولے، مغز تخم تمر ہندی، گوکھرو جو سہ بار گائے کے دودھ میں پکایا گیا ہو ہر ایک تین تولے، مغز بلادر، کچلہ مدبر، زردی بیضہ مرغ ۴ عدد، عسل مصفیٰ سہ چند میں معجون تیار کریں۔ خوراک ۳ ماشہ صبح اور ۳ ماشے شام کو کھلاتے رہیں۔ غایت درجے مفید ثابت ہوتا ہے۔ شائقین احباب تجربہ کریں اور لطف اٹھائیں۔

علاج تیزی صفراء: مصطگی رومی ۲ تولے کو شیر برگد ۵ تولے میں کھرل کرکے بقدر دانہ نخود گولیاں تیار کریں۔ خوراک ایک گولی ہمراہ شربت بزوری بارد ۳ تولے کے صبح و شام کھلاتے رہیں۔ غایت درجے مفید ہے۔ اگر اس سے بھی آرام نہ ہو تو کشنیز خشک ۶ ماشے کا خیسانده یا شیرہ نکال کر تین روز تک استعمال کریں۔ از حد مفید و مجرب ہے۔ مگر تین روز سے زیادہ تجاوز نہ کریں ورنہ بجائے فائدے کے نقصان ہوگا۔

مجرّبات

(از جناب حکیم حافظ محمد یوسف صاحب چغتائی)

(۱) حبّ افلاطون

یہ نسخہ حکیم افلاطون کی بیاض کا ہے اور گردہ کے درد میں سو فی صدی مفید ثابت ہوا ہے:

قلمی شورہ	۱ تولے
نمک پھٹکڑا	۱ تولے
افیون	۶ ماشے
کورتمہ	۶ ماشے
سنگ یہود	۶ ماشے
آب پیاز	ایک پاؤ
آب مولی	ڈیڑھ پاؤ

میں کھرل کرتے رہیں حتےٰ کہ گولیاں بننے قابل ہوجائے۔ حب بقدر دانہ مونگ بنائیں ایک حب صبح ایک حب شام ہمراہ کھاری بوتل سوڈا واٹر کے دیں، چند یوم میں انشاء اللہ شفاء ہوگی۔

(۲) حبّ درد گردہ:

کہیں بھی سخت درد ہو۔ مریض بے چین ہو، خدا کے فضل سے دو ہی دن میں شفا ہو جاتی ہے

کچلہ مدبر	۱۰ تولے
بادیان	۹ ماشے
گوگرد مدبر	۹ ماشے
آک کے پھول کے لونگ	۹ ماشے
مرچ سیاہ	۳ ماشے
ادرک سبز	۶ ماشے

شہد کی مدد سے حب بقدر دانہ نخودی تیار کریں ایک گولی صبح ایک گولی شام کو ہمراہ عرق بادیان استعمال کرائیں۔ یہ نسخہ وجع المفاصل کے مریضوں کے لئے بالخصوص مفید ہے۔

(از جناب حکیم محمد شمس الحق صاحب امرت سری)

(۳) اکسیر پیچش

شنگرف رومی	ایک تولے
مصطگی رومی	ایک تولے
افیون	۶ ماشے
جدوار اصلی	۶ ماشے
مغز جامن	۶ ماشے

سب کو سفیدیٔ بیضۂ مرغ میں حل کرکے حبوب بقدر نخود کے بناویں۔ خوراک ۲ حب سے ۳ حب تک ہمراہ شربت انجبار وغیرہ کے پلاویں۔ مروڑ وغیرہ میں بھی نفع مند ہے۔

(۴) طلسم وضع حمل

پھٹکنڈہ کی قبر بوقت وضع حمل کمرے بند کمرے میں اور بقدرے پانی میں گھس کر پلاویں۔ فوراً بچہ باہر آ جاوے گا۔ گویا کسی نے اندر سے دھکیل دیا ہو۔ قابل داد چیز ہے۔

حبّ عنبر مومیائی

نوجوانی کے طوفان میں بہنے والے اکثر ایسی غلطیوں کا ارتکاب کرگذرتے ہیں جو انہیں مدت العمر سوگوار رکھتی ہیں، ایسے مریض اس حالت میں مبتلا ہوتے ہیں کہ سرعت کی شکایت ہے، اندرونی اعضائے رگ اور پٹھے اصلی قوت سے خالی ہیں اور خلوتِ شب کے بعد فوراً ایسی کمزوری اور تکان محسوس ہوتی ہے جو ایک تندرست نوعمر اور جوان آدمی کو نہ ہونی چاہیے ان کے لئے یہ گولیاں مفید ثابت ہوتی ہیں، اعضائے رئیسہ کے کمزور ہو جانے سے اعضائے تناسل میں جو ضعف پیدا ہو جاتا ہے اس کو دور کرتی ہیں، مباشرت کے بعد ان کا استعمال بہت مفید ہے، قوت میں کمی نہیں ہونے دیتیں، بلکہ ان کے استعمال سے قوت عود کر آتی ہے، بھروسے کی چیز ہے۔ ترکیب استعمال ۲ گولیاں رات کو سوتے وقت پاؤ بھر دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔ قیمت فی شیشی (ایک درجن) ایک روپیہ (عہ) +

طلائے الماس

ہیرے کا بے نظیر شہرۂ آفاق طلا ہے یہ عجیب و غریب طلا جس کے فوائد کا چرچا عام ہے ہیرے جیسے قیمتی اجزائے بہ ترکیب و اہتمام خاص تیار کیا جاتا ہے عضوئے مخصوص کی ہر قسم کی خرابی رفع کرنے میں عدیم المثال ہے سست او بیکار اعصاب از سرنو تازہ ہو جاتے ہیں۔ کجی لاغری اور کمزوری کو جلد رفع کرتا ہے، اس کے چند روزہ استعمال سے مریض غیر معمولی قوت محسوس کرنے لگتا ہے ترکیب استعمال ایک گولی کا ½ واں حصہ لعاب دہن میں گھس کر حشفہ اور سیون چھوڑ کر لگائیں اوپر سے پان باندھ دیں، دوران استعمال میں جماع سے قطعی پرہیز کریں۔ قیمت فی گولی چار روپے (للعہ) +

حبّ لقمان

یہ نسخہ ہم کو ایران کے ایک شاہ صاحب سے بڑی کوشش کے بعد حاصل ہوا ہے قوت باہ کے واسطے یوں تو ہزاروں نسخے ایجاد ہوئے ہیں لیکن ان گولیوں کی تعریف صرف تجربے پر موقوف ہے، یہ گولیاں مولد منی دافع جریان اور ممسک ہیں، قوت باہ میں بے حد مفید ثابت ہوئی ہیں تمام کمزور پٹھوں کو منجمد اور توانا کرتی ہیں باہ کے ہر مرض میں خواہ وہ کسی سبب سے بھی ہو نہایت مجرب ہیں۔ ترکیب استعمال ایک گولی شیر بادہ گاؤ کے ہمراہ صبح یا رات کو سوتے وقت کھائیں، قیمت فی درجن ڈیڑھ روپیہ

اکسیر نمک جالینوس

اس کے اجزائے ترکیبی کا رخ خصوصیت سے معدے اور اس کے تمام افعال کی جانب ہے سچ پوچھئے تو جسم کی مشین میں معدہ ہی ایک جادو کا پتلا ہے جس کو تمام جسم پر خاص اقتدار حاصل ہے دل، دماغ، جگر اور مغز و استخواں سے لے کر بدن کی کھال تک سب اس کے محتاج ہیں معدے کا عمل صحیح ہو تو کوئی بے اعتدالی پیدا نہ ہوگی۔ کثرت بلغم سے تپ نزلہ، کامی اور امراض سینہ و صدر اور گرفتاع وجع المفاصل وغیرہ امراض پیدا ہو جاتے ہیں۔ اسی طرح مواد کی کثرت طرح طرح کے عوارض پیدا کرتی ہے معدے میں ریاح کی کثرت، تبخیر اور طرح طرح کے درد جسم پر قابض ہو جاتے ہیں خصوصاً درد گردہ، بلی اور ورم معدہ۔ درد شکم اور بواسیر وغیرہ، نمک جالی نوس معدے میں داخل ہو کر اس کو تمام تکلیفوں سے پاک وصاف کرتا ہے، اور امعاء کے ساتھ داخل ہو کر ہر ایک ردی مادہ کو دفع کرتا ہے خون صالح پیدا کر کے جسم کو تازگی، چہرے کو آب و تاب، دماغ کو روشنی، دل کو سرور آنکھوں کی بصارت اور حافظے کو تیزی بخشتا ہے، اکسیر نمک جالی نوس کا دائمی استعمال اکثر امراض سے محفوظ رکھتا ہے قیمت فی شیشی آٹھ آنے +

زلف دراز

یہ نہایت ہی مفید اور لاجواب تیل ہے جو بالوں کو بڑھاتا ہے، ان کی جڑیں اگر کمزور ہو گئی ہوں اور بال گرتے ہوں یا سفید ہونے شروع ہو گئے ہوں تو ان کو اس آفت سے محفوظ رکھتا ہے دماغ میں تراوت اور آنکھوں میں روشنی لاتا ہے۔ ہمارے "حسن یوسفی" کی طرح اسے بھی شاہی اطبا بیگمات شاہی کے واسطے تیار کیا کرتے تھے۔ بالکل نادر اور نایاب چیز ہے اس سے بہتر اور خوشبودار چیز اس مطلب کے لئے آپ کو اور کہیں نہیں مل سکتی۔ قیمت فی شیشی ایک روپیہ (عہ) +

عرق نزلہ

نزلے اور زکام کی سینکڑوں دوائیں ایجاد ہوئی ہیں لیکن عرق نزلہ حار اور بارد دونوں قسم کے نزلوں میں یکساں فائدہ دیتا ہے، اور چند ہی خوراکوں میں آرام ہو جاتا ہے ایسی عرق نزلہ کی ایک بوتل ہر گھر میں رہنی ضروری ہے۔ ترکیب استعمال ۵ تولے عرق صبح اور ۵ تولے شام کو پئیں چائے نوشی، گڑ، بادی اور تیل وغیرہ سے پرہیز کریں۔ قیمت فی بوتل ایک روپیہ آٹھ آنے (عہ۸) +

حلوائے لیسہ خاص الخاص

طبی کتابوں کی ورق گردانی سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ لیسہ حافظہ، ذہن، دل، دماغ، اور معدے کی تقویت کے لئے بے انتہا مفید ہے۔ قے، متلی اور خفقان کو دور کرتا ہے۔ جگر کا سدا کھول تا ہے، جگر کی سردی اور گردے کی لاغری کو دور کر دیتا ہے، خون صالح پیدا کرتا ہے، اس حلوے کی تیاری میں اس کے علاوہ اور مقوی اجزا شامل کئے گئے ہیں، اس کے استعمال سے جسم کی نشوونما بہتر ہوتی ہے، چہرے پر بشاشت اور دل میں مسرت پیدا ہوتی ہے۔ صبح کے وقت ناشتے کے طور پر استعمال کرنے سے زندگی کا صحیح لطف آ جائے گا۔ نہایت زود ہضم اور جزو بدن بننے والی غذا ہے، چہرے کو سرخ بناتا ہے، مقوی باہ ہے۔ لذیذ ہونے کے علاوہ سریع التاثیر ہے۔ ہمدرد دواخانے کے تجربہ کار اور کہنہ مشق ماہر دوا ہے انہوں نے جس قدر جاں فشانی سے کام لے کر اس حلوے کو فائدہ مند بنانے کی کوشش کی ہے اس کا اندازہ آپ استعمال کے بعد ہی لگا سکتے ہیں۔ ترکیب استعمال صبح کے وقت ۲ تولے حلوا ناشتے کے طور پر استعمال کریں۔ قیمت فی سیر سات روپے آٹھ آنے (مےٰ؎) فی تولہ چھ پیسے (۱۰/۱+

حب سرفہ خاص

بچوں کی ایسی خشک کھانسی میں جس میں قے ہو جاتی ہے یہ گولیاں بہت مفید ہیں۔ جوانوں کی کھانسی میں بھی نافع ہیں، نزلے کو روکتی ہیں، اور گلے کی خراش کو دور کرتی ہیں۔ نزلے کی شدت سے جو خفیف سی حرارت محسوس ہوا کرتی ہے اس کو جلد دور کرتی ہیں، یہی سی خوراک سے فائدہ ہونے لگتا ہے جن صاحبان کو کھانسی وغیرہ امراض متذکرہ میں سے کوئی ہو تو وہ ان گولیوں سے فائدہ اٹھائیں، ترکیب استعمال کھانسی کے وقت بچوں کو ایک گولی اور بڑوں کو ۲ گولیاں دیں قیمت فی درجن تین آنے

کشتہ مرجان جواہر والا

دماغ کو تقویت دینے کے لئے یہ کشتہ نہایت مفید و مجرب ثابت ہوا ہے، دل اور جگر کو بھی قوت دیتا ہے، عجیب و غریب چیز ہے۔ ترکیب استعمال ۲ چاول یہ کشتہ خمیرۂ گاؤزبان عنبری جواہر والا ماشے یا خمیرۂ گاؤزبان سادہ ایک تولے میں ملا کر استعمال کریں۔ گرم، بادی، ترش اور ثقیل چیزوں سے پرہیز کریں۔ قیمت فی تولہ بارہ آنے (۱۲؎) قرص ۱۵ خوراک نو آنے (۹/+

فورلی

حمل سے بچنے کی بے مثال دوا

کمزور نازک اور بیمار عورتیں جو حمل کی تکلیف کو برداشت نہ کرسکتی ہوں وہ "فورلی" استعمال کرکے تن درستی اور جوانی کا لطف اٹھائیں اس دوا کے استعمال سے حمل قرار نہیں پاتا اور استعمال کرنے والی عورتیں ہمیشہ تن درست اور جوان بنی رہتی ہیں۔ فورلی، صرف ان عورتوں کو استعمال کرنی چاہیے جو اولاد کی کثرت، حمل اور زچگی کی تکالیف کی متحمل نہ ہوں، اور اس خطرے سے محفوظ رہ کر اپنے ننھے بچوں کی پرورش کرنا یا اپنی جوانی اور خوب صورتی کو قائم رکھنا چاہیں "فورلی" عورت کو بانجھ کرنے والی، یا صحت کو خراب کرنے والی چیز نہیں ہے۔ اگر "فورلی" سے آپ کو فائدہ پہونچے تو اپنے دوستوں یا اپنی سہیلیوں کو بھی جن کو ضرورت ہو اس کے استعمال کا مشورہ دیں، جو معزز بیگمات اس مفید ایجاد سے فائدہ اٹھا چکی ہیں ان کی طرف سے اس کی اچھائی کے بہت سے خطوط آرہے ہیں۔ یاد رکھئے! فورلی نیک مقاصد کے ماتحت ایجاد کی گئی ہے۔ اس لئے مطلع کیا جاتا ہے کہ کوئی صاحب یا صاحبہ اس کا غلط استعمال نہ کریں، اگر کسی نے اس دوا سے ناجائز فائدہ اٹھایا تو ہم خدا کے ہاں رب کے روبرو بری الذمہ ہوں گے۔ قیمت فی شیشی (۲ بار کے لئے) ایک روپیہ (عہ) +

مقوی باہ گھی

اس کی ایجاد نے دنیائے طب میں انقلاب عظیم پیدا کر دیا ہے، مقوی ادویات کا ست ہے سائنٹفک طریقے سے چند مقوی و ممسک ادویات کے ذریعے تیار کیا گیا ہے، قوت باہ کے متلاشیوں کے واسطے نرالا سامان عیش ہے جو فوری اثر دکھاتا ہے، تمام جسمانی کمزوریوں کو دور کرکے خواہشات کو پیدا کرتا ہے اور شرمندگی سے نجات دلواتا ہے۔ قیمت فی شیشی ایک روپیہ (عہ) +

حب عروس

یہ گولیاں عورتوں کے رحم کی رطوبتوں کو خشک کرکے تنگی پیدا کرنے میں بے نظیر ثابت ہوئی ہیں، رنگین مزاج لوگ ایک بار ان گولیوں کی ضرور آزمائش کریں۔ ترکیب استعمال رات کو ایک گولی رحم میں رکھی جاتی ہے اور صبح کو علیحدہ کر دی جاتی ہے۔ قیمت فی درجن بارہ آنے (۱۲؍) +

حب خاص

واقعی ایک بے نظیر اور خاص الخاص ایجاد ہے!

اس کی شہرت اور مقبولیت والیان ملک سے لے کر ہر درجے اور ہر طبقے کے لوگوں میں ہے
ںکے اجزا مشک، عنبر، مروارید نقرہ طلائی جواہرات وغیرہ جیسے نہایت قیمتی اجزائیں، فائدے بھی اجزائی
رح بیش بہا اور قیمتی ہیں۔ قوت مردمی پر اس کا بہت اچھا اثر پڑتا ہے، مایوسی کی جگہ شباب کی
ئی ہوتی ہے، صاف عمدہ اور تازہ خون کافی مقدار میں پیدا ہوتا ہے، قوی اور عمدہ غذاؤں کو جزوبدن بنانا
ں کا خاص عمل ہے نظام عصبی اور جسم انسانی کے پٹھوں کے لئے اس دوا میں طاقت اور شفا ہے
ن جوانوں میں بڑھاپے کی سستی، کمزوری اور کاہلی ہو جن بوڑھوں کی زندگی کبرسنی کے اثرات سے
مردہ اور بجھی ہوئی ہو اُن کے لئے یہ دوا کیا ہے؟ نعمت ہے!! **ترکیب استعمال** ایک گولی پاؤ سیر
ودھ کے ہمراہ رات کو یا علی الصباح سویرے ہی کھائیں اور گھی دودھ زیادہ استعمال کریں، پھر بھی اگر
ی لگے تو صبح کی بجائے ایک گولی دوپہر کو کھانا کھانے کے بعد کھائیں، استعمال کے دوران میں ترش
بادی اشیائے سے پرہیز کریں۔ قیمت فی شیشی (۱۲ گولی) تین روپے (سے) +

شربت فولاد مشکی

معدے کو فولاد بناتا، ثقیل اور دیر ہضم غذاؤں کو ہضم کر کے جزوبدن بناتا جسم میں سیروں
ی مقدار میں خون صالح پیدا کرتا، بھوک لگاتا، قوی سے قوی غذاؤں کو بہت جلد ہضم کرتا، قوت جسمانی کو
قی دیتا، چہرے کو با رونق اور خوش بناتا ہے، بیماری کے بعد کی کمزوری کو دور کرنے میں حیرت انگیز اثر
کھتا ہے، ضعف معدہ کی وجہ سے جو دست آتے ہیں ان کے لئے تریاق الاثر ہے، تلی یا جگر اگر بڑھ گیا تو
س کے استعمال سے اپنی اصلی حالت پر آجاتا ہے، قیمت فی شیشی (۲۰ تولے) ایک روپیہ آٹھ آنے (عہ)

روغن زیتون عربی

مادے کو تحلیل کرتا ہے، چہرے کو صاف کرتا ہے، ورموں کو تحلیل کرتا ہے، آنکھوں کی روشنی
وقائم رکھتا ہے، اور ترقی دیتا ہے، بطور طلاء اس کا استعمال باہ کو قوت دیتا ہے۔ **ترکیب استعمال:**
یم گرم مالش کیا جائے اور تحلیل کرنے ضماد میں کار آمد ہے۔ قیمت فی تولہ چار آنے (۴ر) +

حب المسک

یہ گولیاں قوت باہ کے لئے اکسیر کا حکم رکھتی ہیں، استعمال کے دو گھنٹے بعد لطف و حجاب کردیتی ہیں۔ اعلیٰ درجے کی ممسک ہیں بیش قیمت اجزا مشک، عنبر، مروارید، وغیرہ سے تیار کی جاتی ہیں، اسی وجہ سے ان کی قیمت بھی زیادہ ہے۔ اگر خدانخواستہ کسی سبب سے آپ بھی ان شکایتوں میں مبتلا ہوگئے ہوں اور جائز و نہ ہیانہ مقاصد کے لئے ایسی دوا کی تلاش ہو جو شرم وندامت، اور پشیمانی سے نجات دلائے تو یہ دوا استعمال کیجئے جس کا فائدہ فوری اور بھروسے کے لائق ثابت ہوا ہے۔ **ترکیب استعمال** مباشرت سے دو گھنٹے قبل ایک گولی آدھ سیر دودھ کے ہمراہ استعمال کریں اس کے بعد ترشی اور غذا کے استعمال سے پرہیز کریں، ضرورت پوری ہونے کے بعد کھا پی سکتے ہیں۔ قیمت فی درجن دس روپے (عہ) نصف درجن پانچ روپیے آٹھ آنے (عہ) تین گولی تین روپیہ (عہ)

حسن یوسفی

یورپ وغیرہ ملکوں میں لاکھوں روپے کی ایسی چیزیں فروخت ہوتی ہیں جن کو عورتیں چہرے کی ملاحت اور تازگی کے لئے استعمال کرتی ہیں، ہمارا تیار کردہ "حسن یوسفی" بھی ایک خاص قسم کا نسخہ ہے جو کہ شاہی محلات میں اطبائے شاہی استعمال کرایا کرتے تھے، عجیب وغریب چیز ہے، جناب یوسف علیہ السلام کے حسن کی تعریف تو آپ نے سنی ہوگی، آپ ایک بار اس دوا کو آزما دیکھئے چہرے کا رنگ نکھارتی ہے، جلد کو نرم ملایم اور نازک بنانا اس دوا کا خاص فعل ہے، دوا نہیں بلکہ پھولوں کی پنکھڑیاں گلاب کا حسن اور چہرے کا سنگار ہے ایک دفعہ جس خاتون نے بھی اسے استعمال کرلیا تو پھر کبھی دوسری کوئی چیز اسے پسند نہ آئے گی **ترکیب استعمال** بقدر حاجت گرم پانی میں گھول کر چہرے یا جسم پر ملیں اور خشک ہونے کے بعد دھو ڈالیں۔ قیمت فی ڈبیہ ۵ تولے، آٹھ آنے (۸) +

حب بواسیر بادی

یہ گولیاں بواسیر جیسے تباہ کن مرض میں نہایت مفید اور لاجواب ثابت ہوتی ہیں سوزش کو دفع کرتی ہیں، اور مسوں کو بالکل خشک کردیتی ہیں۔ **ترکیب استعمال** ۲ گولیاں تازہ پانی کے ساتھ کھالی جاتی ہیں، مسوں پر ضماد بواسیر لگانا چاہیے۔ قیمت فی درجن تین آنے (۳) +

حب نشاط

یہ گولیاں اعلیٰ درجے کی مقوی باہ و ممسک ہیں، سرعت کو دور کرتی ہیں کسی قسم کا نقصان نہیں کرتیں، حب کہ اس مطلب کی دوسری دوائیں کرتی ہیں، کوئی نشے آور چیز اس کا جزو نہیں اپنے کام میں لاجواب ہیں، سرعت کی شکایت کو دور کرتی ہیں لذت اور تفریح کا سامان بھی ہیں، جریان کو دور کرتی ہیں اور باہ کو قوت دیتا ہیں، ایک ہی تجربہ اس کی خوبیوں کو ظاہر کر دے گا بازاری ممسک دوا میں نشیلی اشیا شامل ہوتی ہیں لیکن نشے کی چیزیں ہر حالت میں خراب اور آخر میں برا نتیجہ دکھاتی ہیں یہ حب نشاط اس نقص سے بری ہے، اور اسی غرض سے بہت اس کو حاصل کیا ہے کہ ممسک دوا کے استعمال پر واقعی اور جائز ضرورت سے جو لوگ مجبور ہیں ان کو بے ضرر اور مفید دوا دی جا سکے ◆◆

ترکیب استعمال وقت خاص سے ایک گھنٹہ بیشتر بادیہ یہ دودھ کے ہمراہ استعمال کریں قیمت فی درجن ایک روپیہ آٹھ آنے (عہ) ◆

معجون سہاگ سونٹھ

یہ دوا عورتوں کے لئے مفید ہے، پر سوت کو دور کرتی ہے، وضع حمل میں قوت کو قایم رکھتی ہے، رحم کی گندی رطوبات جذب کرتی ہے، ایام ماہواری کو باقاعدہ جاری کرتی اور رحم کی خرابیوں کی اصلاح کرتی ہے، دردوں کو دور کرتی ہے اور بلغمی و سوداوی بیماریوں کے لئے مفید ہے، مردوں کے امراض دماغی، بلغمی وسوداوی اور کھانسی میں مفید ہے، ویدک دوا ہے، آیورویدک میں جو خواص بتلائے گئے ہیں یہ ان کا خلاصہ ہے۔ ترکیب استعمال ۵ ماشے سے ایک تولے تک یہ دوا صبح کو کھائی جاتی ہے کسی بدرقہ کی ضرورت نہیں گرم چیزوں سے پرہیز قیمت فی سیر پانچ روپے (عہ) فی تولہ ایک آنہ (۱)

معجون حمل عنبری علوی خانی

جن عورتوں کا حمل ساقط ہو جاتا ہے یا بچہ ام الصبیان میں مبتلا ہو کر ضایع ہو جاتا ہے، ان کے لئے مفید ہے حمل کے تیسرے مہینے سے اس کا استعمال شروع کیا جائے انشاء اللہ پورے دنوں بعد بچہ پیدا ہوگا اور آفات سے محفوظ رہے گا۔ ترکیب استعمال ۵ ماشہ یہ معجون عرق گاؤزبان ۱۲ تولے شربت انار شیریں ۲ تولے یا تنہا پانی کے ساتھ استعمال کی جائے، قیمت فی تولہ آٹھ آنے (۸ر) ◆

قرص سعال

حلق اور سینے کی تمام بیماریوں کے لئے یہ عجیب و غریب دوا ہر گھر میں رکھنے کے قابل ہے، ہر قسم کی کھانسی کو خواہ وہ بلغمی ہو یا خشک فوراً کم کر دیتی ہے بلغم اور دوسرے امراض پیدا کرنے والے مواد سے پھیپھڑوں کو اور سینے کی تمام ساختوں کو پاک و صاف کرتی ہے اور ان کو قوت پہونچاتی ہے، پھیپھڑوں سے خون آنے کی ابتدائی حالت میں یہ دوا بہت مفید ثابت ہوئی ہے، دمہ، ذات الجنب، نمونیا وغیرہ میں حیرت انگیز فوائد دکھاتی ہے، ان کے علاوہ گلے کی خراش فوراً رفع ہو جاتی ہے بیٹھی ہوئی آواز جلد کشادہ ہو جاتی ہے۔ نزلے و زکام کی شکایت فوراً نمایاں طور پر کم ہو جاتی ہے، اس دوا کے حیرت انگیز فوائد سے بچے جوان بوڑھے عورت مرد سب ہی یکساں فائدہ حاصل کرتے ہیں ترکیب استعمال دن میں دو تین بار ایک ایک قرص منہ میں ڈال کر گھلا لیا کریں۔ قیمت فی شیشی صرف آٹھ آنے (۸) +

حبّ جگر

اگر آپ کا جگر کمزور ہے اور اپنے فعل کو صحیح اور با قاعدہ طور پر انجام نہیں دیتا ہے اکثر جگر درست نہ ہونے کی وجہ سے خون کی پیدائش کم ہو جاتی ہے چہرہ زرد ہو جاتا ہے، جگر بڑھنے سے سختی اور درد محسوس ہوتا ہے تو یہ گولیاں ان حالتوں کو دور کر دیں گی پیٹ کی گرانی جاتی رہے گی قبض باقی نہ رہیگا اور جگر اپنے فعل کو با قاعدہ انجام دینے لگے گا جس سے صحت میں ایک خوش گوار تبدیلی پیدا ہو جائے گی، طحال اور جگر کی تمام بیماریوں میں یہ گولیاں مفید ہیں، ترکیب استعمال بعد از فراغت غذا دونوں وقت ایک ایک گولی کھائیں، مرغن ثقیل اور بادی اشیاء سے پرہیز، قیمت ۲ درجن صرف چھ آنے (۶)

جوہری

خون کی صفائی کے لئے بے نظیر دوا ہے، سوداوی امراض مثلاً آتشک اور گٹھیا میں بہت نفیس اور کامیاب چیز ہے، آتشک خواہ نیا ہو یا پرانا دونوں اقسام کے لئے بہت مفید ہے، آتشک کے خوفناک متعلقہ مثلاً رعشہ اور فالج وغیرہ امراض سے محفوظ رکھتی ہے، ترکیب استعمال یہ دوا کیپ شول میں محفوظ ہے اس کو احتیاط سے پانی سے نگل لیا جائے تاکہ دوا کا اثر منہ میں نہ ہو سکے غذا میں دودھ وغیرہ کا استعمال حسب برداشت ضرور کرنا چاہیے، قیمت فی خوراک دو آنے (۲) +

دوا الشفاء اصلی

دیوانگی اور پاگل پن کا حیرت انگیز علاج

یہ دوا جنون کے لئے اکسیر ثابت ہوئی ہے، ہزاروں ناکام مریض اس دوا سے صحتیاب ہو چکے ہیں، جہاں تک ہم کو علم ہے اس سے بہتر اور کامیاب علاج دنیا میں نہیں ہے، فی الحقیقت یہ بے نظیر اور بے مثال چیز ہے "دوا الشفاء" کے فوائد کی دھوم ہے، اگر خدانخواستہ کوئی پاگل ہوگیا ہے اسے پاگل خانے بھیجنے کی جلدی نہ کیجئے، پہلے یہ دوا استعمال کرایئے، جنون کے جس مریض کی آنکھیں سرخ رہتی ہوں، نیند نہ آتی ہو اور زنجیروں میں باندھنے کی ضرورت ہو، اس کے لئے یہ دوا نہیں، بلکہ اکسیر ہے، خاموش اور چپ چاپ رہنے والے مریضوں کو بھی آرام ہو جاتا ہے مگر انہیں یہ دوا زیادہ دیر تک استعمال کرانے کی ضرورت ہوتی ہے۔ مرگی اور اختناق الرحم میں بھی یہ دوا مفید ثابت ہوتی ہے، اکثر حالات میں اس عجیب و غریب دوا نے مایوسی کی حالت میں بھی حیرت انگیز فائدے دکھلائے ہیں دنیا میں یہ لاثانی دوا حضرت شفاء الملک کے مجربات کا کرشمہ ہے۔ **ترکیب استعمال:** ایک قرص صبح کو اور ایک قرص شام کو تازہ پانی کے ہمراہ استعمال کرائیں، لال مرچ، گوشت، اور شیریں اشیاء سے پرہیز کرائیں۔ قیمت فی درجن ایک روپیہ آٹھ آنے (عہ)

اطریفل مقوی دماغ

دماغی محنت کرنے والوں کے لئے مفید ہے، قلب کو تقویت دیتا اور دماغ کو روشن و شگفتہ کرتا ہے، زیادتی محنت سے دماغ کو تھکنے نہیں دیتا، بینائی اور حافظے کو ترقی دیتا ہے خیالات فاسدہ کو دور کرتا ہے، تفریح پیدا کرتا ہے نزلہ اور دردسر کو کھوتا ہے، **ترکیب استعمال** ۵ ماشے صبح یا سوتے وقت استعمال کریں، گڑ اور کھٹائی سے پرہیز کریں۔ قیمت فی سیر پانچ روپے (صہ) فی تولہ ایک آنہ (۱)

معجون لبیل

یہ معجون قوت باہ کے لئے اکسیر ہے، قوت مردمی کو قائم رکھتی ہے اعضاء مخصوص کی تمام بیماریوں کو دور کرتی ہے، پٹھوں میں قوت اور سختی پیدا کرتی ہے، خون صالح پیدا کرتی ہے، چہرے کو خوش رنگ بناتی ہے۔ قیمت فی ڈبیہ (۲۰) تولے دو روپے آٹھ آنے (عہ)

اکسیر سوزاک

سوزاک ایسی سخت بیماری ہے کہ شدید تکلیف میں مبتلا رکھتی ہے، اور اگر اس کو جلد دور کرنے کی کوشش نہ کی جائے تو پھر عمر بھر پیچھا نہیں چھوڑتی۔ اگر دوا کی جائے تو بھروسے کی ہو، ورنہ پھر دوسری نئی قسم کی ایک اور بیماری پیدا ہوجاتی ہے مثلاً قوت باہ میں کمی، درد کمر، اعضاء شکنی، اب آپ ان سب باتوں کا خیال کرتے ہوئے "اکسیر سوزاک" کا استعمال کریں، جو آپ کو پہلی ہی خوراک میں جادو کا اثر دکھائے گا، یہ دوا سوزاک کے لئے خواہ نیا ہو یا پرانا آزمائی ہوئی اور بھروسے کی ہے، پیشاب کی جلن، خون اور پیپ کا آنا، یہ تمام شکایتیں دور ہوکر تین ہی دن میں آرام ہوجاتا ہے **ترکیب استعمال** ایک خوراک صبح کے وقت اور ایک خوراک شام کے وقت پی لیا کریں۔ دوا کے استعمال کے دوران میں گڑ، تیل، انڈا اور مچھلی، غرض کہ تمام بادی گرم ثقیل اشیاء سے پرہیز کرنا ضروری ہے، فروٹ وغیرہ کا استعمال زیادہ کریں۔ قیمت فی شیشی جس میں ۹ خوراک دوا ہے صرف ایک روپیہ (عہ) +

معجون جریان خاص

جریان کیسا موذی مرض ہے جو انسان کے جسم کو اندر ہی اندر گھن کی طرح کھا لیتا ہے اور انسان کے جوہر کو پانی کی طرح بہا دیتا ہے، یہ موذی مرض قوت کو زائل کرنے والا اور جوانی کو خاک میں ملانے والا ہے اور اسی قاطع نسل مرض کے واسطے یہ معجون اکسیر کا حکم رکھتی ہے، اس کے صرف بیس یوم کے استعمال سے جریان کی تمام شکایات رفع ہوجاتی ہیں۔ **ترکیب استعمال** ایک تولے یہ معجون پاؤ سیر دودھ کے ساتھ صبح کو استعمال کریں، ترش اور بادی اشیاء سے پرہیز۔ قیمت فی ڈبیہ (۲۰ یوم کیلئے) دو روپے

حب آتشک

یہ گولیاں آتشک کے مرض میں نہایت مفید و مجرب ہیں، نیز تمام سوداوی امراض میں فائدہ مند ہیں، بارہا کی آزمائی ہوئی ہیں۔ **ترکیب استعمال** ایک گولی منقے میں اس طرح بند کرکے کہ دانتوں کو نہ لگے کھائیں چبایا نہ جائے، اوپر کی دال خوب گھی ڈال کر یا بکری کے گوشت کا قلیہ پھلکے یا ڈبل روٹی کے ساتھ تناول فرمائیں، اس غذا کے سوا اور کسی چیز کی اجازت نہیں، تاوقتیکہ اس دوا کا استعمال جاری رہے۔ قیمت فی شیشی (ایک درجن) تین روپے (سے) +

عرق عنبر

دماغ کی کمزوری والے کیا چاہتے ہیں؟

ایک دماغی کام کرنے والے طالب علم، کلرک یا وکیل، ان کو سب سے زیادہ اس عرق کی
رت ہے، اکثر دماغی کام کرنے کے بعد جو تکان ہوتی ہے اس کی تلافی اسی وقت ہونی چاہئے تاکہ
ے دن دماغ پریشان نہ ہو بلکہ دماغ اپنے فرض کو اچھی طرح انجام دے سکے۔ اگر آپ نے اس
ں کی مرضی کے موافق عمل کیا تو وہ بھی ہر وقت آپ کا حامی اور مددگار رہے، یاد رکھئے ان سب کے
عرق عنبری ایک نعمت، ایک رفیق، اور ایک سچا مددگار ہے، دماغ کے علاوہ دل اور جگر کے فعل
ست کرتا ہے، دل اور دماغ کی کمزوری سے اکثر ایسا ہوتا ہے کہ تھوڑا سا کام کرنے کے بعد کبھی
ر درد، آنکھوں کے نیچے اندھیرا، دل کی بے چینی اور غشی کے دورے پڑتے ہیں ان سب مصیبتوں
بچا لیتا ہے، اس کے علاوہ خون کی پیدائش بڑھاتا ہے، تبخیر، خفقان، اور ضعف اعصاب کے
نہایت مفید چیز ہے، عورتوں کی بیماری اختناق الرحم، اخراج خون کی کثرت، بواسیر یا حیض وغیرہ
جو کمزوری پیدا ہو جاتی ہے ان سب شکایتوں کو اس عرق کی صرف چند خوراکیں سنبھال لیتی ہیں
یب استعمال ۵ تولے عرق میں ایک تولے مصری ملا کر پئیں، بہتر ہے اگر خمیرہ گاؤزبان جواہر
۵ ماشے کے ساتھ استعمال کریں، قیمت فی بوتل دو روپے آٹھ آنے (۲؍۸) ✦

عرق شباب

اگر مستی جذبات کی عریانی کا مظاہرہ منظور ہو تو آج ہی اس کامیاب عرق کی صرف ایک
بوتل ہم سے منگا کر استعمال کیجئے اور کھوئے ہوئے شباب اور گزری ہوئی جوانی کو دوبارہ حاصل کیجئے
مبالغہ نہیں ہے کہ عرق شباب بوڑھوں کو جوان اور جوانوں کو نوجوان بناتا ہے مجوزوں نے اس
میں اعادۂ شباب کی پوری قوت رکھی ہے، عرق ماء اللحم وغیرہ بھی اس کے سامنے ہیچ ہیں، اس
استعمال سے قوت باہ کا سیلاب امنڈ آتا ہے جس کا ضبط کرنا ناممکن ہے، موسم سرما میں اس کا
مال بہت مناسب ہے، اس کے خواص بالتشریح نہیں بیان کئے جا سکتے، خلاصہ یہ کہ قوت باہ کے
لے نہایت عمدہ اور لاجواب دوا ہے۔ ترکیب استعمال ۴ تولے عرق میں ایک تولے مصری ملا کر
ں، اس کے ایک گھنٹے بعد پاؤ بھر دودھ پی لیں، قیمت فی بوتل پانچ روپے (صہ) ✦

حبِ اکسیر یعنی طلسماتی گولیاں

ان گولیوں کے فوائد لکھنے کے واسطے ایک علیحدہ رسالے کی ضرورت ہے، یہاں صرف اس قدر لکھنا کافی ہے کہ سست کو چست اور بزدل کو دلاور، کم زور کو زور آور بنانا ان گولیوں کا خاص فعل ہے، وہ لوگ جو کثرت سے ہمیشہ مطالعۂ کتب کرتے ہوں یا دماغی کام کثرت سے کرنا پڑتا ہو، وہ ان گولیوں کو ضرور استعمال کریں، اس کی ایک ہی خوراک سے فائدہ نظر آئے گا، اور چند یوم کے استعمال سے دماغی کمزوری رفع ہوجائے گی، حافظہ درست ہوجائے گا، چہرے پر بشاشت، آنکھوں میں بصارت اور طبیعت میں جولانی پیدا ہوگی، نیند باقاعدہ پوری ہوگی، ہاضمے کی کمزوری کو نیست و نابود کر دے گی، دودھ گھی زیادہ مقدار میں ہضم کر سکیں گے، اور وہ جزوِ بدن بنے گا، نامردی، دردِ کمر، ذیابیطس، ضعفِ معدہ اور جگر کی اصلاح اس کا خاص الخاص فعل ہے قلب وغیرہ کی بھی تقویت بخشے گی۔ ترکیبِ استعمال ایک گولی صبح اور ایک گولی شام کو گائے کے دودھ کے ہمراہ استعمال کریں، قیمت فی شیشی کلاں (۲۵ گولیاں) چار روپے (للعہ) شیشی خورد (۱۲ گولیاں) دو روپے (عہ) +

حبّ جواہر

قیمتی ادویہ اور جواہرات کا مرکب ہے، اس کے فائدے عجیب و غریب ہیں، کم زوری کی حالت میں اس سے کام لینا اپنی زندگی کو خطرات سے محفوظ کرتا ہے، دل، دماغ اور جگر کو قوت دیتی ہیں، حرارت عزیزی کی حفاظت کرتی ہیں، اور بیماری کے بعد جو کم زوری باقی رہ جاتی ہے اس کو دور کرتی ہیں، ترکیب استعمال ایک گولی صبح کو ایک تولے خمیرہ گاؤزبان کے ساتھ استعمال کریں ترشی اور بادی اور ثقیل اشیاء سے پرہیز کریں۔ قیمت فی شیشی (ایک درجن) تین روپے (سے) +

معجون فلافلی

معدے کے درد کو زائل کرتا ہے، اور اس کی غلیظ ریاحوں کو دفع کرتی ہے، معدے کو قوت دیتی ہے، اور اس کے اکثر امراض میں مفید ہے، کم قیمت ہونے کے باوجود بیشتر فوائد کی حامل ہے، ترکیب استعمال ۵ ماشے جوارش عرق بادیان ۲ تولے، عرق عنب الثعلب ۲ تولے کے ساتھ، یا تنہا استعمال کریں، ترش و بادی اشیائے سے پرہیز قیمت فی سیر دو روپے آٹھ آنے (عمہ)، فی تولہ دو پیسے +

دوائے ٹکور

یہ دوا ان لوگوں کے لئے ہے جو جوانی کی غلط کاریوں سے اپنے ہاتھوں آپ تباہ ہو چکے ہیں
یہ دوا مجلوقین کے لئے مخصوص ہے عضو کی رگوں اور پٹھوں کی جملہ خرابیوں کو دور کرکے قوت پہونچاتی ہے
اس کے استعمال سے رگوں اور پٹھوں کا خواب یافی فوراً نکل جاتا ہے، ضرورت ہے کہ اس کے استعمال کے
بعد "طلائے مجلوق" بھی استعمال کیا جائے۔ ترکیب استعمال ایک تولے یہ دوا لے کر موٹی ململ کے
کپڑے میں پوٹلی بنائیں اور بھینس کا دودھ یا میٹھا تیل تھوڑا سا لے کر اس کو گرم کریں اور پوٹلی کو اس میں گرم
کرکے عضو کے چاروں طرف اور کنج ران جسے چدھا بھی کہتے ہیں پر کم از کم پندرہ منٹ تک اچھی طرح ٹکور
کریں۔ قیمت فی ڈبیہ (۱۰ یوم کی دوا) صرف ایک روپیہ (عہ) +

طلائے مجلوق

یہ طلاء ان لوگوں کے لئے ہے جو جوانی کی غلط کاریوں سے تباہ ہو چکے ہیں۔ رگوں اور پٹھوں
کی جملہ خرابیوں اور کجی کو زائل کرکے پوری پوری قوت پہونچاتا ہے، نہایت مفید اور بے ضرر ہے اس کے
واسطے موسم اور وقت کی بھی قید نہیں ہے۔ ہر موسم اور ہر وقت استعمال کر سکتے ہیں، اور خوبی یہ ہے کہ
صرف نیم گرم مالش کی جاتی ہے نہ باندھنے کا جنجال ہے اور نہ کپڑے خراب ہونے کا احتمال، کوئی دوا اس
میں ناپاک اور بدبودار نہیں، مجلوقین کے لئے اس کا استعمال کم سے کم ایک ماہ اور زیادہ سے زیادہ تین ماہ
تک کافی ہوتا ہے۔ قیمت فی شیشی (جو تین ماہ تک کے لئے کافی ہوگی) دو روپے (عار) +

دوائے مالش

یہ دوا ان لوگوں کے لئے ہے جو جوانی کی غلط کاریوں سے اپنے ہاتھوں آپ تباہ ہو چکے ہیں،
رگوں اور پٹھوں کی جملہ خرابیوں اور کجی و کمزوری کو زائل کرکے پوری قوت پہونچاتی ہے۔ ترکیب استعمال
کنج ران جسے چدھا بھی کہتے ہیں اور عضو پر اور اس کے چاروں طرف ہلکے ہاتھ سے نیم گرم مالش کی جاتی
ہے قیمت فی شیشی (۲ تولے) ایک روپیہ (عہ) + نوٹ بہتر یہ ہے کہ دوائے مالش پہلے ہفتے، دوائے
ٹکور دوسرے ہفتے اور طلائے مجلوق تیسرے ہفتے سے شروع کی جائے اگر پھر بھی ضرورت باقی رہے تو طلائے
بے نظیر کا استعمال شروع کردیا جائے اور کوئی مقوی دوا ضرور کھاتے رہیں +

مستوری

امراض رحم کے لئے عجیب و غریب دوا،

عورتوں کی صحت ملک و قوم کے لئے نہایت ضروری ہے لیکن ان کی تن درستی رحم کے مختلف امراض کی وجہ سے اکثر خطرے میں رہتی ہے، جو شکایات عام طور سے پائی جاتی ہیں وہ ایام حیض کی بے قاعدگی یا ان کا درد کے ساتھ آنا، اور خون کی کمی و زیادتی، اختناق الرحم (ہسٹریا) باؤگولہ اور رطوبت کا غیر معمولی اخراج وغیرہ، ان سب بیماریوں کے لئے مستوری اکسیر کا حکم رکھتی ہے آج ہی ہمدم دواخانہ دہلی سے طلب کر کے اپنی صنف نازک کو استعمال کرائیے اور خدا کی قدرت کا کرشمہ دیکھئے،

قیمت فی شیشی (۱۲ ایوم کے لئے) ایک روپیہ (عہ) ٭

معجون مقوی رحم

یہ دوا عورتوں کی جسمانی صحت کو ٹھیک کرنے کے علاوہ ان کی تمام دوسری شکایتوں کو بھی دور کر دیتی ہے، مثلاً سیلان الرحم (لیوکوریا) سیلان غدہ ودی اور رحم کے ورم کو حیرت انگیز طریقے پر دور کر دیتی ہے۔ رحم، خصیۃ الرحم اور نلوں کو قوت پہونچاتی ہے، ماہواری کی خرابیاں اس کے استعمال سے قطعی دور ہو جاتی ہیں، اور ایام ماہواری مقررہ وقت پر ہونے شروع ہو جاتے ہیں اور اختناق الرحم یعنی ہسٹریا کو بھی اس دوا سے بہت فائدہ پہونچتا ہے۔ ترکیب استعمال ۶ ماشے یہ معجون صبح کے وقت گائے کے دودھ کے ساتھ استعمال کی جاتی ہے، بادی اور ترش اشیاء سے پرہیز کرنا چاہئے

قیمت فی شیشی دو روپے آٹھ آنے (عہ) ٭

معجون ثعلب

یہ معجون باہ کو قوت دینے میں عجوبہ روزگار ہے، اعصاب میں صلابت پیدا کرتی ہے خشکی کو زائل کرتی ہے، جریان اور رقت کو کھو دیتی ہے، عمدہ اور لاجواب چیز ہے۔ ترکیب استعمال سات ماشے یہ معجون تنہا یا عرق ماء اللحم عنبری یا بنسخہ کلاں ۵ تولے یا عرق گاؤزبان ۵ تولے یا شربت انار و یاقوت کے ساتھ استعمال کریں، ترش اور بادی اشیاء سے پرہیز کریں۔ قیمت فی سیر تیس روپے (۳۰ھ) فی تولہ چھ آنے (۶) ٭

حبّ اکسیر البدن

یہ گولیاں بدن کو صاف اور کندن بنا دیتی ہیں، جو لوگ سوداویت کے بڑھنے کی وجہ سے اپنے تمام جسم کو پھوڑے پھنسیوں وغیرہ کی نذر کر چکے ہوں، اور آتشک کے زخموں سے چہرے کی خوبصورتی تباہ کر چکے ہیں وہ ہمدرد دواخانے کی حب اکسیر البدن استعمال کریں، چند روز میں جسم کے تمام داغ دھبے اور جلد کی سیاہی دور ہو جاتی ہے، اور خون میں اس زہریلے مادے کا اثر مطلق نہیں رہتا، اگر چالیس روز برابر ان گولیوں کا استعمال کیا جائے تو عمر بھر سوداوی امراض اور آتشک کی تکالیف سے نجات مل جاتی ہے پھر لطف یہ کہ نہ منہ آتا ہے نہ قے ہوتی ہے، پس ایسے مریضوں کو ضرور توجہ کرنی چاہئے اور اس زود اثر اور مجرب دوا کو ہمدرد دواخانہ دہلی سے منگا کر ضرور استعمال میں لانا چاہئے۔ ترکیب استعمال ایک گولی صبح کے وقت تازہ پانی کے ساتھ کھائی جائے۔ گڑ، تیل اور مونگ کی دال سے قطعی پرہیز لازمی ہے۔ قیمت ۴۰ گولیوں کی صرف ایک روپیہ (عہ) +

معجون فلاسفہ نسخہ کلاں

یہ معجون قوت مردمی کو تقویت دیتی ہے، مادہ تولید کی اصلاح کرتی ہے رقت کو دور کرتی اور غلظت پیدا کرتی ہے، جریان کو کھوتی اور بھوک لگاتی ہے، سلسل البول وجع المفاصل گردے اور کمر کے درد کو دور کرتی ہے، چہرے کا رنگ صاف کرتی اور پر رونق بناتی ہے، حرارت غریزی کو قائم رکھتی منہ کی بدبو کو زائل کرتی اور منہ کو خوشبودار بناتی ہے، ترکیب استعمال، ۶ ماشے یہ معجون رات کو سوتے وقت استعمال کریں ترش اور بادی اشیاء سے پرہیز قیمت فی ڈبیہ (۲۰ تولے) ایک روپیہ چھ آنے (عہ) +

حبّ مروارید عنبری

یہ گولیاں عورتوں کے لئے نہایت مفید ہیں، عورتوں کی مخصوص پوشیدہ شکایتوں کو دور کر دیتی ہیں، رحم سے سفید رطوبت کے جاری رہنے میں جو برے نتائج تھوڑے عرصے کے بعد ظاہر ہوتے ہیں وہ نہایت ہی درد انگیز ہوتے ہیں۔ یہ گولیاں ان بیماریوں کو دور کرنے میں کامیاب ترین ثابت ہوئی ہیں، سیلان رطوبت کو فوراً روکتی ہیں اور جریان کو جڑ سے کھو دیتی ہیں۔ ترکیب استعمال، ہمراہ دوا کے ہمراہ ہوگا۔ قیمت فی درجن ایک روپیہ آٹھ آنے (عہ) +

حلوائے مغز سر کنجشک والا خاص النخاص

مغز سر کنجشک کے حیرت انگیز فوائد کا اندازہ صرف وہی لوگ لگا سکتے ہیں جنہوں نے کبھی اسے استعمال کیا ہو، اطبائے یونان تقویت باہ کے سلسلے میں اس کے فوائد کو ناقابلِ مثال بتلاتے ہیں، ایام قدیم میں یہ حلوا بادشاہ اور امرا کے لئے تیار کیا جاتا تھا، جسم کی فربہی اور تحریک باہ کے لئے یہ لاثانی غذا ہے، صالح الغذا، اور مقوی معدہ ہے، ضعف جگر اور استرخاء کے لئے مفید ہے، مادہ تولید کو ترقی دیتا ہے، سرعت جیسے مہلک مرض کو جڑ سے کھو دیتا ہے، مثانے اور گردے کی کمزوری اور کمر کے درد کے واسطے بے حد مفید ہے۔ ہمدرد دواخانہ نے خصوصیت کے ساتھ اس کو تیار کیا ہے، صبح کے ناشتہ تک کے لئے اس سے بہتر غذا شاید آپ کو اور کہیں دستیاب نہیں ہو سکتی بالکل کیمیاوی طریقے سے تیار کی جاتی ہے، اس سبب سے اس کے اثرات بالکل یقینی ہیں، قوت باہ کے متلاشیوں کو اس سے بہتر غذا ہزارہا روپے خرچ کرنے پر بھی دستیاب نہیں ہو سکتی، ترکیب استعمال صبح کے وقت ناشتے کے طور پر ۲ تولے صوا روزانہ کھائیں۔ قیمت فی سیر سات روپے آٹھ آنے (۸/۷ ع)

معجون چوب چینی بنسخۂ خاص

حرارت غریزی کو برانگیختہ کرتی ہے، اعضاء کے درد کو زائل کرتی ہے، باہ کو قوت دیتی ہے، معدے کے ضعف کو دور کرتی ہے مصفیٰ خون ہے، چہرے کا رنگ صاف کرتی ہے، اور وہ لوگ کہ جو محرور المزاج ہوں ان کو بہت فائدہ اور نقوبت دیتی ہے۔ ترکیب استعمال جو لوگ کمزور ہیں ۴ ماشے، اوسط درجے قوت والے ۹ ماشے، اور قوی اشخاص ایک تولے یہ معجون تازہ پانی کے ہمراہ استعمال کریں، پرہیز کی کوئی ضرورت نہیں ہے، قیمت فی تولہ چار آنے (۴ ؍)

دوا المسک معتدل جواہر والی

یہ دوا سوداوی خفقان اور مراقی مالیخولیا کے لئے نہایت ہی درجے مفید و مجرب ثابت ہوئی ہے، دل، جگر اور معدے کو تقویت دیتی ہے، سوداوی بخارات کو تحلیل کرتی ہے۔ قیمتی خواہر رکھی ہو عجیب و غریب چیز ہے۔ ترکیب استعمال ۳ ماشے سے ۔ ماشے تک اس دوا کی خوراک ہے، صبح کے وقت استعمال کی جائے، بادی، گرم اور ثقیل چیزوں سے پرہیز کریں۔ قیمت فی تولہ چھ آنے (۶ ؍)

حلوائے بادام خاص الخاص

موسم سرما کا بے نظیر تحفہ ہے!

فن طب کے ماہران کا یہ متفقہ فیصلہ ہے کہ مقوی دواؤں سے مقوی غذائیں زیادہ مفید اور مناسب ہیں، چنانچہ اس ہمدرد دواخانے نے بعض ایسی مقوی غذائیں تیار کی ہیں جن کے فوائد یقینی اور دیرپا ہیں، اور جن کو بلا خوف مبالغہ مقوی غذاؤں کا سرتاج کہا جا سکتا ہے۔ حلوائے بادام کے فوائد کا اندازہ آپ اس وقت لگا سکتے ہیں جب بادام کے خواص سے آپ کو پوری طرح واقفیت ہو طبی کتابوں میں اس کے بے انتہا فوائد مذکور ہیں۔ یہ میوہ مزاجاً گرم تر معتدل ہے، سدوں کو کھولتا ہے قوت اور دماغ کے جوہر کی حفاظت کرتا ہے۔ مقوی بصارت بھی حلق، اور سینے کی خشونت کو مفید ہے مثانے اور پیشاب کی جلن کو دور کرتا ہے، جسم میں فربہی پیدا کرتا ہے، مقوی باہ ہے، مرض قولنج میں مفید ہے، اس کا روغن نیند پیدا کرتا ہے، آواز صاف کرتا ہے اور اعصاب کے لئے قوت بخش ہے۔ وید کی بعض کتابوں میں لکھا ہے کہ اگر اس کے فوائد سے انسان واقف ہو جائے تو بادام سونے میں تول کر خریدا جا سکتا ہے، چنانچہ اسی وجہ سے اس میوے کو ہندوؤں کے دیوتاؤں کی خوراک خیال کیا جاتا ہے۔ اس قسم کے فوائد کے باوجود اگر اہل ملک اس سے فائدہ حاصل نہ کریں تو یقیناً افسوس کا مقام ہے۔ ہمدرد دواخانے نے ایک ایسی طبی غذا تیار کی ہے جس میں بادام کے علاوہ اور بھی تمام مصلح اور مقوی اجزاء شامل ہیں۔ نہایت لطیف، زود ہضم اور مقوی ہونے کے باوجود معدہ میں غلاظت پیدا نہیں کرتا، ہر قسم کی کمزوری کو دور کرنے میں لاثانی غذا ہے، اس کے متواتر استعمال سے معدے اور اعصاب کی خشکی ہمیشہ کے لئے چلی جاتی ہے، طبیعت کی پژمردگی اور شگفتگی کو دور کرنے میں لاثانی ہے قیمت فی سیر سات روپے آٹھ آنے (۸/ ۷) فی تولہ چھ پیسے (۱۰/) +

لبوب کبیر نسخہ خاص

قوت باہ کو ترقی دینے میں عجیب و غریب چیز ہے، اعصاب کو مضبوط کرتا ہے، رنگ نکھارتا ہے، دل اور دماغ کو قوت دیتا ہے، گردوں کو قوی کرتا ہے، مادۂ تولید کو کثرت سے پیدا کرتا ہے، قوت باہ بڑھانے میں عجیب العمل ہے، طبی دنیا کی مایۂ ناز ایجاد ہے، لوگ بار بار طلب کرتے ہیں، قیمت فی ڈبیہ (۱۰ تولے) دس روپے آٹھ آنے (۸/ ۱۰) فی تولہ آٹھ آنے (۸/) +

جوارش زرعونی عنبری بہ نسخہ کلاں

دل، دماغ، گردے مثانے اور جگر کو قوت دیتی ہے، پشت کو مضبوط کرتی ہے، معدے کی اصلاح کرتی ہے، سوداوی اور بلغمی امراض، زیادتیٔ پیشاب، درد سر بلغمی، کھانسی اور نقرس وغیرہ امراض میں نہایت مفید ثابت ہوئی ہے۔ ریاح کو دور کرتی، مادۂ تولید کو بڑھاتی، باہ کو قوت دیتی، چہرے کا رنگ نکھارتی اور بالوں کی سیاہی قایم رکھتی ہے۔ ترکیب استعمال آلات تولید، گردے اور مثانے کو قوت دینے کے واسطے ۵ ماشے جوارش ۲ چاول کشتۂ فولاد کے ساتھ استعمال کریں، لیکن اگر مثانے اور گردے کے ضعف سے ریگ آتی ہو یا پیشاب میں شکر یا چربی دار مادہ خارج ہوتا ہو تو یہ جوارش ۵ ماشے، کشتہ زمرد ۲ چاول، عرق انناس ۵ تولے شربت بزوری ۲ تولے، کے ساتھ استعمال کریں۔ نوٹ، اس جوارش کو صرف کشتہ فولاد یا صرف کشتۂ زمرد کے ساتھ یا تنہا بھی کھا سکتے ہیں۔ قیمت فی تولہ صرف چھ آنے (۶)

خمیرہ گاؤزبان عنبری جواہر والا

دل اور دماغ کو قوت دیتا ہے، دماغی محنت کرنے والوں کے لئے عجیب وغریب خمیرہ ہے، دماغ کو روشن اور شگفتہ کرتا ہے، زیادہ محنت سے اس کو کمزور نہیں ہونے دیتا، بینائی اور حافظہ کو ترقی دیتا ہے، فاسد خیالات کو دماغ سے خارج کرتا ہے، تفریح پیدا کرتا ہے، دماغ کی خشکی کو رفع کر دیتا ہے۔ ترکیب استعمال ۳ ماشے سے ۷ ماشے تک یہ خمیرہ کشتۂ مرجان ۲ چاول یا کسی دوسرے مناسب بدرقے کے ساتھ استعمال کریں، ترش اور بادی اشیاء سے پرہیز کریں۔ قیمت فی تولہ چار آنے، خمیرہ گاؤزبان عنبری ورق طلا والا، فی تولہ چھ آنے (۶) +

اصلی روغن بادام خالص

اعضاء کی خشکی رفع کرتا ہے، قبض کو دور کرتا ہے، دماغ کو قوت دیتا ہے، نیند لانے کے لئے مفید ہے، دست لانے میں اعانت کرتا ہے، کم خوابی کی شکایت کو نافع ہے، دوغن کے نہایت مفید اور سہل الحصول تیل ہے، ترکیب استعمال اگر قبض انتڑیوں کی خشکی کی وجہ سے ہو تو ۹ ماشے سے لے کر ایک تولے تک یہ روغن عرق گاؤزبان ۱۲ تولے کے ساتھ سوتے وقت استعمال کریں، تقویت دماغ اور نیند لانے کے واسطے حسب ضرورت سر پر مالش کریں۔ قیمت فی تولہ چھ آنے (۶) +

حبّ مدّر

ایام ماہواری میں خرابی کا ہونا ایک چھپی ہوئی بیماری ہے اور مستورات میں آج کل یہ شکایت عام ہے اور ان کی صحت و تندرستی کو سخت نقصان پہونچا رہی ہے۔ اس کے علاج سے ہرگز غفلت نہ کرنی چاہیئے، اس خرابی سے رفتہ رفتہ طرح طرح کے عوارض پیدا ہوجاتے ہیں یہ گولیاں عورتوں کی ان مخصوص شکایتوں کے لئے ہیں۔ ایام ماہواری کی کمی اور بندش کو دور کرکے اس فعل کو بالکل باقاعدہ کردیتی ہیں جیسا کہ قدرتی طور پر ہوتا ہے، ایام ماہواری میں خرابی پیدا ہونے سے جو دوسری شکایتیں پیدا ہوجاتی ہیں ان کو دور کرنے میں نہایت مفید اور زود اثر ثابت ہوئی ہیں۔ ترکیب استعمال ایام مقررہ سے تین دن پہلے ایک ایک گولی صبح، دوپہر اور شام کو کھانی چاہیے حالت ایام میں کھائیں قیمت فی درجن صرف بارہ آنے (۱۲؍) ◆

حلوائے ثعلب

غالبًا ہر ایک ہندوستانی کو اس کا علم ہوگا کہ ثعلب مصری تقویت باہ اور پیدائش منی کے لئے قابل اعتماد دوا ہے، طب کی کتابوں میں اس کے فوائد بہت کچھ لکھے ہوئے ہیں مجملاً یہ کہ تقویت باہ، اعصاب اور اعضا کی کمزوری، لقوہ، فالج، رعشہ اور دماغی امراض میں فائدہ مند ہے سطح جسم میں خوب موٹاپا پیدا کرتی ہے، دواخانہ نے بعض اور قیمتی اور مقوی اجزائے ترتیب دے کر اس کا حلوہ تیار کیا ہے جو نہایت لطیف، زود ہضم اور مقوی دوا ہے، درد کمر اور جسم کی تھکان میں مفید ہے سستی اور سیلان منی کے لئے لاجواب مند ہے بدن کو فربہ کرتا اور رنگ کو نکھارتا ہے قیمت فی سیر پانچ روپے ◆

حلوائے بتیسہ

عورتوں کے واسطے نہایت مفید اور لطیف و لذیذ دوا ہے، ان کے امراض مخصوصہ کے لئے بہت فائدہ مند ثابت ہوا ہے مثلاً رحم سے سفید رطوبت کا جاری رہنا، کمر میں درد کا رہنا، ہاتھ پاؤں میں درد رہنا، جوانی میں بڑھاپے کی حالت ہوجانا وغیرہ عوارضات میں مفید و مجرب اور مشہور عام دوا ہے امرا بھی اسے استعمال کرسکتے ہیں۔ ترکیب استعمال ۲ تولے کی ایک خوراک ہے کھاکر اوپر سے گرم دودھ پیا جائے، سرخ مرچ، تیل، بادی اور ثقیل اشیاء سے پرہیز کریں۔ قیمت ۲۰ خوراک دو روپیہ آٹھ آنے (۲؍۸) ◆

جواہر مہرہ

طب یونانی کی قابلِ اطمینان زود اثر بھروسے کی دوا ہے شہرت اتنی بلند ہے کہ لاکھوں آدمی اس سے گوش آشنا ہیں، یہی دوا ہے جس میں طاقت ہے کہ ایک دفعہ تو بیمار کو بستر مرگ پر سے بھی اٹھا کر بٹھا دیتی ہے، آخری وصیت کے لئے اس دوا کی ایک مناسب خوراک کرشمہ ظاہر کرتی ہے اور قریب المرگ بیمار اٹھ بیٹھتا ہے۔ ہوش و حواس بحال ہو جاتے ہیں، اور اپنی زندگی کے آخیر لمحہ میں وہ پوچھنے والوں کی خواہش کو پورا کر دیتا ہے، جس دوا کی بستر مرگ پر اتنی طاقت ہو تو ظاہر ہے کہ کمزوری کی اس سے ادنیٰ حالتوں کے لئے اس کی قوت کیا ہوگی؟ جواہر مہرہ قیمتی ادویات اور جواہرات کا ایک ایسا مرکب ہے جس کی تاثیر انسانی جسم پر طاقت کی برقی لہروں کے مانند دوڑ جاتی ہے یہ ہر ایک کمزوری کی دوا ہے جس کا تیر خطا نہیں کرتا، ضعف خواہ اعضائے رئیسہ کے کمزور ہو جانے کے سبب ہو خواہ کسی بیماری سے اٹھنے کے بعد ہو اس دوا کا استعمال باقی نہیں رہنے دیتا۔ اگر دل کمزور ہو اور خفقان کے دورے واقع ہوتے ہوں، اگر دماغ ضعیف ہو گیا ہے، جگر اپنا فعل باقاعدہ نہیں کرتا اگر صرع و مرگی کے دورے آتے رہتے ہیں، اور کمزوری زیادہ بڑھ گئی ہے تو جواہر مہرہ کو بیمار کے حلق سے اتار دیجئے اور دیکھئے کہ کس قدر جلد اثر کرتا ہے۔ اصلی جواہر مہرہ جس کی شہرت چار دانگ عالم میں ہے یہی ہے اس جواہر مہرہ میں یہ خاصیت ہے کہ بیمار اور تن درست دونوں قسم کے لوگ اس کے استعمال سے خوش اور طاقت ور ہو جاتے ہیں۔ ترکیب استعمال ۲ چاول کے برابر یہ دوا یا اس کا ایک قرص تنہا یا بہتر ہے کہ دواء المسک جواہر والی یا خمیرہ گاؤزبان جواہر والے کے ساتھ استعمال کیا جائے۔ قیمت فی تولہ اڑتالیس روپے (۴۸عہ) فی ماشہ چار روپے (للعہ) ۱۵ قرص دو روپیہ آٹھ آنے (عہ)

کشتۂ مروارید

عورتوں اور مردوں دونوں کے جریان کے واسطے نہایت مفید چیز ہے۔ اعضائے رئیسہ کو قوت پہنچاتا ہے اور علی الخصوص قلب کو فرحت اور طاقت دیتا ہے، حرارت عزیزی کی حفاظت کرتا ہے عورتوں کے سیلان رطوبت میں نافع ہے۔ ترکیب استعمال ۲ چاول یہ کشتہ خمیرہ گاؤزبان جواہر والا پانچ ماشے یا مفرح بارد ہ ماشے کے ساتھ استعمال کریں، ترش اور بادی چیزوں سے پرہیز کریں، قیمت فی تولہ بہتر روپے (۷۲عہ) ٹکیاں ۱۵ خوراک تین روپے (عہ)

عرقِ حیات

دق اور پرانے بخار کی دنیا میں اکسیر دوا

اگر آپ دق کے مریض کا علاج ڈاکٹری یونانی ہومیو پیتھک ویدک وغیرہ کرا چکے ہوں اور مریض کی حالت بدستور ہو تو "عرقِ حیات" استعمال کرائیے۔ ہم دعوے سے کہتے ہیں کہ دق کے تیسرے درجے میں بھی یہ عرق اکسیر کا حکم رکھتا ہے اور آہستہ آہستہ کھانسی اور بخار میں تخفیف ہونے لگتی ہے اور کمزوری دور ہو جاتی ہے۔ کوئی شک نہیں کہ عرق حیات دق کے مریضوں کے لئے آبِ حیات ہے جسے پیتے ہی تندرستی کی صورت نظر آنے لگتی ہے۔ اس موذی اور جان لیوا مرض کے لئے جو دیمک کی طرح اندر ہی اندر انسان کو گھلا دیتا ہے عرق حیات سے بہتر اب تک کوئی دوا ایجاد نہیں ہوئی ہے اگر مفلس ہندوستان اس دوا کا پروپیگنڈہ کرسکتا تو ہماری رائے میں اسے چالیس کروڑ عیسائی بورڈ بنوا کر تقسیم کرنے پڑتے جن پر یہ لکھا ہوتا کہ سارے فاقہ کش اور مصیبت کی مبتلا قوم! تیرے درد کی دوا عرق حیات ہے، ہمارا تجربہ ہے کہ سینکڑوں جانیں ہر سال اس مرض کی بھینٹ چڑھ جاتی ہیں۔ پس ہم آپ کی انسانی شرافت سے اپیل کرتے ہیں کہ ایسے مریضوں تک عرق حیات کا تذکرہ پہونچا کر ایک عظیم الشان خدمت انجام دیں۔ ترکیب استعمال پانچ سے دس تولے تک یہ عرق شربت بنفشہ یا شربت گندہ ایک تولے کے ساتھ استعمال کی جائے۔ لال مرچ اور ترش چیزوں سے پرہیز کریں۔ قیمت فی بوتل دو روپے (عہ) +

اکسیر صحت

اگر آپ ہمیشہ تن درست اور توانا رہنا چاہتے ہیں تو "اکسیر صحت" استعمال کیجئے جو جگر اور دماغ کو نہایت قوت بخشتا ہے۔ معدے کی ہر قسم کی خرابیوں کی اصلاح کرکے ہاضمے کو بے حد قوی کرتا ہے اعلیٰ درجے کا اشتہا ہے، غذا کو حقیقی طور پر جزو بدن بناتا ہے، خون صالح کثرت سے پیدا کرکے چہرے کو خوش رنگ بناتا ہے، کاہلی اور سستی کو دور کرکے طبیعت میں بشاشت اور شگفتگی جسم میں چستی و توانائی پیدا کرتا ہے، ہر قسم کے ضعف کو خواہ کسی وجہ سے ہو دور کرتا ہے۔ گئی ہوئی طاقت کو واپس لاتا ہے اعضاء رئیسہ کو قوت پہونچاتا ہے، بھوک خوب لگاتا ہے، ہر عمر کا آدمی بلا خوف و خطر ہر موسم میں استعمال کرسکتا ہے، ترکیب استعمال چائے کا ایک چھوٹا چمچہ غذا سے فارغ ہونے کے بعد دونوں وقت استعمال کیا کریں قیمت فی شیشی صرف ایک روپیہ (عہ) +

سفوف فضہ

عالی جناب خان بہادر شفاء الملک صاحب بہادر کے ہاں کا خاص اسراری نسخہ ہے جس کو شاہان مغلیہ کے وقت سے لے کر اس وقت تک برابر مریضوں پر استعمال کیا جاتا رہا ہے اور کبھی خطا نہیں کی۔ اب اس کو رفاہ عام اور فائدہ رسانی کی غرض سے عالی جناب حکیم ناصر الدین خان صاحب ابن شفاء الملک خان صاحب نے دواخانے کو مرحمت فرمایا ہے، تمام قسم کی گرم بیماریوں کو دور کرنے میں عمدہ اثر رکھتا ہے، قلب کو بے انتہا تقویت دیتا ہے، خفقان اور دماغ کی کمزوری دور کرتا ہے تنقیہ کے بعد بخار کی حالت میں اس کا استعمال جائز ہے۔ اس کی اصل خوبیاں استعمال کرنے کے بعد ہی ظاہر ہو سکتی ہیں، ترکیب استعمال ایک رتی یہ سفوف مفرح یاقوتی ۵ ماشے میں ملا کر عرق عنبر ۲ تولے اور عرق نارنج ۵ تولے اور شربت انار شیریں ۲ تولے کے ساتھ استعمال کریں۔ قیمت فی تولہ چھ روپے۔

لبوب اعظم

یہ لبوب تمام ادویات کے جوہر نکال کر بالکل کیمیاوی طریقے پر تیار کیا گیا ہے اس لئے دنیا بھر کی کوئی بھی دوا اس لبوب کا مقابلہ نہیں کر سکتی۔ سالہا سال کی کوششوں کے بعد اس کو مرتب کر کے کارکنان ہمدرد دواخانہ آپ کی خدمت میں پیش کرتے ہیں۔ تمام اعضائے رئیسہ کی کمزوری اس کے صرف چند روزہ استعمال سے دور ہو جاتی ہیں، قوت باہ میں اضافہ ہوتا ہے، دل اور دماغ، معدہ، جگر، مثانہ، گردہ، مثانہ کی تمام شکایتیں اس کے استعمال سے جاتی رہتی ہیں، قوت باہ میں اضافہ ہوتا ہے، دل، دماغ کی کمزوری دور کرنے کے واسطے یہ عجیب چیز ہے معدے کو درست کر کے خون صالح کثیر مقدار میں پیدا کرتا ہے چہرے کو پُر رونق اور جسم کو فربہ اور قوی بناتا ہے۔ قیمت فی شیشی (۲۴ خوراک) پانچ روپے۔

معجون اذراقی

یہ معجون فالج، لقوہ، رعشہ، مرگی اور اختلاج معدہ وغیرہ امراض میں بہت مفید ہے آتشک کو بھی فائدہ مند ثابت ہوئی ہے عجیب و غریب چیز ہے ترکیب استعمال ایک ماشے سے ۵ ماشے تک یہ معجون اختلاج معدہ کے لئے عرق بادیان ۱۲ تولے کے ساتھ استعمال کی جاتی ہے، لال مرچ، ترش اور بادی اشیاء سے پرہیز کریں۔ قیمت فی سیر دس روپے (۱۰ عہ) فی تولہ دو آنے (۲/)۔

تریاق معدہ

صحت وتن درستی کا بیمہ ہے!

اگر آپ اپنی صحت کو ہمیشہ قایم رکھنا چاہتے ہیں تو تریاق معدہ استعمال کیجئے جو صحت وتندرستی کا محافظ ہے اور معدے پر صحت کا دار ومدار ہے اس کے اجزائے مرکبہ کا رخ خصوصیت سے معدے اور اس کے تمام اعمال کی جانب ہے، سچ پوچھئے تو جسم کی مشین میں معدہ ہی ایک ایسی چیز ہے جس کو تمام جسم پر خاص اقتدار حاصل ہے۔ دل دماغ، جگر اور استخواں سے لے کر بدن کی کھال تک سب اسی کے محتاج ہیں، اگر معدے کا عمل صحیح ہو تو کوئی غلط اعتدال پیدا نہ ہوں گے۔ کثرت بلغم سے تپ، زکام اور امراض سینہ وغیرہ پیدا ہو جاتے ہیں، اسی طرح مواد کی کثرت طرح طرح کے عوارض پیدا کرتی ہے معدہ میں ریاح کی کثرت سے تبخیر ہو جانا، خصوصاً درد گردہ، پسلی، ورم معدہ اور بواسیر وغیرہ کے لئے عجیب غریب چیز ہے۔ معدے میں داخل ہو کر اس کی تمام آلائشوں کو پاک وصاف کرتا ہے، غذا کو ہضم کرتا ہے ریاح کو تحلیل کرتا ہے، بھوک لگاتا ہے، قبض کو دور کرتا ہے، متلی کو روکنا، منہ سے رطوبت آنے کو بند کرنا، سستی اور کاہلی رفع کرنا، تازہ خون پیدا کرنا اس کے خاص افعال ہیں۔ قیمت فی شیشی صرف چھ آنے (۶)

مفرح یاقوتی معتدل

حرارت غریزی کی حفاظت کرتی ہے، اعضائے رئیسہ کو قوت دیتی ہے، اسہال اور امراض رحم میں بہت مفید ہے اشتہا پیدا کرتی ہے، ہر قسم کی کمزوری کو دور کرتی ہے، اور مختلف امراض میں فائدہ پہونچاتی ہے ترکیب استعمال ۵ ماشے یہ مفرح عرق گاؤزبان ۵ تولے عرق بید مشک ۳ تولے عرق گذر بہ نسخہ دیگر ۴ تولے، شربت انار ۲ تولے کے ساتھ استعمال کریں ثقیل غذا نہ کھائیں قیمت فی تولہ بارہ آنے

مفرح شیخ الرئیس

یہ مفرح دل کی کمزوری، خفقان حار، تپ دق، توحش، تبخیر سوداوی، عام نقاہت اور کم زوری کے لئے بہت نافع ہے، اس مفرح کا مجوز شیخ بو علی سینا ہے۔ ترکیب استعمال ۳ ماشے یہ مفرح عرق بید مشک ۳ تولے، عرق گاؤزبان ۵ تولے، عرق گذر بہ نسخہ دیگر ۳ تولے، شربت انار شیریں ۴ تولے کے ساتھ استعمال کریں۔ قیمت فی تولہ چار آنے (۴)

معجون جالی نوس لولوی

جالی نوس نے اس معجون کے سات فائدے لکھے ہیں (۱) قوت مردمی کو قائم رکھتی ہے، اور خواہش کو مضبوط (۲) گردے اور اعضائے تناسل کے درمیانی عروق نیز مثانہ وانثیین کے حول و احلیل کو جو غلط کاری اور کثرت جماع سے پہونچ جاتے ہیں اور خون کے دوران میں مزاحم ہوتے ہیں یا ان کو اعتدال کے ساتھ کشادہ کرتی ہے اور (۳) اپنے ذاتی عمل لطوظ کو بیدار کرتی ہے اور طبعی حالت تک پہونچا دیتی ہے (۴) پٹھوں میں قوت اور سختی پیدا کرتی ہے، اور جوش قوت کو برقرار رکھتی ہے (۵) مردکی عظمت کو قایم رکھتی ہے (۶) چہرے کا رنگ نکھارتی ہے اور کثیر مقدار میں خون صالح پیدا کرتی ہے (۷) اصل کی زائل شدہ قوتوں کا بدل پیدا کرتی ہے، نیز ہر عضو کی کمزوری کے لئے نافع ہے۔

ترکیب استعمال، ۵ ماشے سے ۷ ماشے تک یہ معجون استعمال کی جائے، عمدہ بدرقہ یہ ہے کہ کشتہ طلاء ۲ چاول یا موتی مار العجم بہ نسخہ خاص دو آتشہ کے ساتھ بشرطیکہ موسم سرما ہو لیکن اگر موسم گرمی یا برسات کا ہے تو عرق بید مشک ۵ تولے کے ساتھ استعمال کی جائے۔ قیمت فی سیر چالیس روپے (للعہ) اور فی تولہ صرف آٹھ آنے (۸) +

مفرح اعظم

اعضائے رئیسہ کو قوت دینے میں یہ مفرح عجیب الفعل ہے خفقان اور ضعف باہ کو زائل کرتی ہے، معدے اور ہاضمے کو قوت دیتی ہے، خون کی اصلاح کرتی ہے، ریاح کو تحلیل کرتی ہے ہیضہ، طاعون اور تمام سوداوی امراض میں سودمند ہے اس کی خوبیوں کا اثر اس کے استعمال پر منحصر ہے۔ **ترکیب استعمال** ۳ ماشے یہ مفرح عرق گاؤزبان بہ نسخہ دیگر ۶ تولے، شربت عناب ۵ تولے کے ساتھ استعمال کی جاتی ہے۔ قیمت فی سیر پچیس روپے (للعہ) فی تولہ پانچ آنے (۵) +

دوائے لذّت

یہ دوا نہایت ملذذ اور خوش کیف ہے، طرفین پر یکساں اثر کرتی ہے، اور جذبات محبت کو استوار رکھتی ہے، دوائے لذت کے صرف بیرونی استعمال سے وہ سرور کیفیت پیدا ہوتی ہے کہ جس کا احاطہ تحریر میں لانا ممکن ہی نہیں، تجربہ شرط ہے۔ قیمت فی شیشی ایک روپیہ (عہ) +

طلائے خناشکی

خواب شباب کی الٹی تعبیر، رنج والم کی بھیانک تصویر، ناکامیوں کا مجموعہ، مایوسیوں کا مجسمہ جو چند منٹ پہلے قطعی ناکام تھا لیکن چند منٹ بعد پورا کامیاب ہے۔ فرق کتنے منٹ کا ہوا؟ یہ تو صرف وہی بتا سکتا ہے جو اپنی آرزوؤں کا خون آپ کر چکا ہے اور پھر اس بیش قیمت طلائے سے فائدہ اٹھا چکا ہے۔ دوسری بات یہ ہے کہ اگر ان ہی حالات سے آپ کا بھی سابقہ پڑ چکا ہے تو آپ بھی آزما دیکھیں واقعہ یہ ہے کہ اس طلائے کے استعمال کرتے ہی آپ مجامعت کرنے پر اس قدر جلد مجبور ہوں گے کہ ۲۰ منٹ کا وقفہ بھی آپ کو برداشت نہ ہو سکے گا۔ اتنا بڑا انقلاب! اور اس قدر جلد!! یہ بات آپ کی سمجھ میں اسی وقت آسکتی ہے جب کہ آپ خود بھی سمجھنے کی کوشش فرمائیں جس کی ایک ہی صورت ہے وہ یہ کہ فقط یہی طلا استعمال کیا جائے، نہ سہی آپ ضرورت مند، ممکن ہے کہ آپ کے کسی دوست کو ضرورت ہو۔ داشتہ آید بکار، اگر اس طلاء کی ایک دو شیشیاں بھی آپ کے پاس ہوں گی تو انتہائی ضرورت کے موقع پر اکسیر کا کام دیں گی۔ لہٰذا آج ہی ایک کارڈ بھیج دیجئے اور آزما کر ہماری ان تھک محنت کی داد دیجئے۔ ترکیب استعمال ضرورت کے وقت بقدر ہم رتی عضو مخصوص پر مالش کریں۔ قیمت فی شیشی چار روپے (للعہ)

حب مبہی اعظم جدید

اندرونی خرابیوں کی اصلاح کرکے مادۂ تولید کو بڑھاتی اور باہ کو بے حد قوت پہونچاتی ہے، صالح خون پیدا کرتی ہے، چہرے کا رنگ سرخ اور چمک دار بناتی ہے، پیری میں جوانی کا لطف دکھاتی ہے، امساک بھی پیدا کرتی ہے، کم از کم چالیس روز تک استعمال کی جائیں۔ ترکیب استعمال ایک ایک گولی کھانا کھانے کے بعد دونوں وقت استعمال کیا کریں اور جس قدر بھی استعمال کر سکتے ہوں دودھ گھی اور مکھن وغیرہ ضرور استعمال کریں۔ قیمت فی شیشی (۲۰ گولی) دس روپے (عہ) +

سفوف اعظم

یہ سفوف باہ کے لئے اکسیر ہے انسان باہ سے خواہ کیسا ہی ناامید ہو گیا ہو خدا کے فضل وکرم سے صرف ایک ہفتے کے استعمال سے اصلی حالت ہو جائے گی۔ ترکیب استعمال ۳ ماشے یہ سفوف گائے کے پاؤ سیر دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔ قیمت فی شیشی (ایک ہفتے کے لئے) دو روپے (عہ) +

سچے موتیوں کا خمیرہ

تمہارے ہاں جس کو موتی جھرا یا میعادی بخار اور انگریزی میں چیچک کہتے ہیں اس بخار میں اس کی ضرورت ہوتی ہے کہ بیمار کے دل کی حفاظت کی جائے، اس لئے کہ بخار تو اپنے وقت کو پورا کئے بغیر ختم نہیں ہوتا مگر ضرورت اس بات کی ہوتی ہے کہ مریض کی قوت ضائع ہونے اور اس کے قلب کو کمزور ہونے اور ڈوبنے سے بچایا جائے۔ اس مقصد کے لئے "خمیرۂ مروارید" بہترین دوا ہے۔ دل کی کمزوری اور اس کی بے چینی، بے قراری، گھبراہٹ اور خفقان کو دور کرتا ہے، دل کو قوت دینے کے ساتھ دماغ کی تقویت بھی اس کا ایک خاص فعل ہے، تندرست اور بیمار دونوں کے لئے مفید ہے، تندرستی کی حالت میں دل اور دماغ کو تقویت پہونچانے کے لئے اس کا استعمال بہت بہتر ہے ترکیب استعمال ۳-۴ ماشہ صبح اور شام کو کھائیں۔ قیمت فی ڈبیہ (۵ تولے) ایک روپیہ چودہ آنے (۱۴/۱)

خمیرۂ مروارید بنسخہ کلاں

تندرست اور بیمار، دونوں کے واسطے یہ نہایت عمدہ چیز ہے دل اور دماغ قوت دیتا ہے، بہت سا خون نکل جانے یا بیماری کی وجہ سے جو کمزوری ہوجاتی ہے اس کو دور کرتا ہے، کمزوری دل اور خفقان میں بہت مفید ہے، موتی جھرا اور چیچک میں جو گھبراہٹ اور دل میں گرمی ہوتی ہے اسے جلد زائل کرتا ہے، قیمتی اجزا سے تیار کیا جاتا ہے، اعلیٰ درجے کی چیز ہے۔ ترکیب استعمال ۵ ماشے صبح اور ۵ ماشے شام کو استعمال کیا کریں، گرم اور بادی چیزوں سے پرہیز کریں۔ قیمت ۵ تولے کی شیشی تین روپے دو آنے (۲/۳) فی تولہ دس آنے (۱۰/)

قرص سحر

یہ دوا ذیابیطس کے مریضوں پر جادو کی طرح اثر کرتی ہے، اس کی ایجاد کا سہرا ابھی ہمدرد دواخانہ کے سر ہے جس نے ان تھک محنتوں اور کوششوں سے یونانی طب کے معجزات کو دنیا سے منوالیا ہے، ذیابیطس شکری ہو یا سادہ دونوں اقسام میں "قرص سحر" اکسیر ہیں، اس کی چند خوراکیں مرض کی قوت کو توڑ دیتی ہیں، ذیابیطس کی وجہ سے جو عوارض گردے جگر اور مثانے وغیرہ میں پیدا ہوجاتے ہیں یہ ان کی فوراً اصلاح کرتی ہیں۔ قیمت فی شیشی (۲۰ خوراک) تین روپے (۳/)

معجون مفرح الازواج

یہ معجون ایک پراسرار چیز ہے، حرارت عزیزی کو قوت دیتی ہے، اعضائے رئیسہ کی طاقت بڑھاتی ہے، جسم کو فربہ اور قوی کرتی ہے، مرطوب بیماریوں کو زائل کرتی ہے، عقل اور حافظے کو اُجاگر کرتی ہے، دھات کے روگ کو مٹاتی ہے، اور مادہ تولید کو اس قابل بناتی ہے کہ اولاد پیدا ہو۔ تکان اور کم زوری کو دور کرتی ہے اور قوت کو زائل نہیں ہونے دیتی، حکما کی رائے ہے کہ اگر اس معجون کو کسی حاذق طبیب کا مشورہ لے کر استعمال کیا جائے تو جو شخص ایک شادی کرکے بھی ناکام اور پشیمان ہو اس ناکام شخص کو اس کی آرزو سے پانچ حصے زیادہ قوت حاصل ہوجائے گی، اس کے اجزاء نادر اور قیمتی ہونے کے علاوہ بہت مشکل سے دستیاب ہوتے ہیں، حصول اجزاء کے بعد ہمدم دواخانہ خاص اہتمام سے اس کو تیار کرتا ہے، ترکیب استعمال کا پرچہ ہمراہ دوا قیمت فی تولہ ایک روپیہ (عہ) +

ممسک اعلیٰ

تبسم کے بجائے منہ بسورنا کیسا؟ کیا وہ کوئی بے ہودہ حرکت تھی؟ یا دیوانگی کا آغاز تھا؟ آخر بات کیا تھی؟ یہ غائبانہ تخاطب یہیں تک ہونے پایا تھا کہ اس شعر نے پوری حقیقت کو بے نقاب کرکے سارا ضمان مٹا دیا۔ ”ہم تو سمجھے تھے کہ عورت کی حماقت ہوگی؛ اب جو پوچھا تو ترے عیب کا رونا نکلا“ بہرحال سرعت انزال کا سبب جریان وغیرہ ہو تو اس کا باقاعدہ علاج ہونا چاہیے، باقاعدہ علاج ہونے پر جب مکمل کامیابی نصیب ہوجائے گی تو اس وقت نہ کسی ممسک کی ضرورت پڑے گی اور نہ کسی دوائے ملذذ کی، البتہ اس سے پہلے کبھی کبھی ممسک اعلیٰ کا استعمال امید ہے کہ طرف ثانی کے لئے تسکین کی کافی ضمانت ثابت ہوگا۔ قیمت فی شیشی (۱۲ خوراک) دو روپے (عہ) +

سفوف مغلظ و ممسک

رقت اور سرعت انزال کی شکایت کو رفع کرتا ہے، مادۂ تولید کی تغلیظ کرتا ہے، نہایت ہی مبہی اور ممسک ہے، جریان کیسا ہی زیادتی کے ساتھ ہو خدا کے فضل سے اکیس یوم میں کامل صحت نصیب ہوجاتی ہے۔ ترکیب استعمال ۶ ماشے یہ سفوف صبح کو پاؤ بھر تازہ دودھ کے ہمراہ استعمال کریں، بادی اور ترش چیزوں سے پرہیز کریں۔ قیمت فی ڈبیہ (۲۱ خوراک) ایک روپیہ (عہ) +

حب امساک

ہم نے سنا ہے کہ اکثر لوگ امساک کی ادویہ کا اشتہار دیکھ کر یہ کہہ دیا کرتے ہیں کہ اوہ! یہ ایک فضول چیز ہے اس کا کبھی اثر نہیں ہوتا۔ درحقیقت بات اس قدر ہے بھی ضرور کہ اشتہار بازوں نے پبلک کو بہت ہی بری طرح دھوکا دیا ہے، اشتہار میں جو چاہا لکھ دیا اور پارسل میں جو چاہا بھیج دیا، ان کا انسداد صرف اسی طرح ہو سکتا ہے کہ کسی دواخانے سے کوئی دوا نہ منگائی جائے جب تک کہ اسکا سرپرست کوئی ذمہ دار حکیم نہ ہو، ہم ان گولیوں کے ذمہ دار ہیں، اثر نہ ہو کیا معنی؟ لطف یہ کہ آپ کم زور بھی ہیں اور سرعت کی شکایت بھی ہے، پھر یہ گولیاں اپنا کام کرتی ہیں، ہاتھ کنگن کو آرسی کیا ہے؟ ایک درجن منگائیے اور بارہ شب گھنٹوں لطف اٹھائیے۔ ترکیب استعمال جماع سے ایک گھنٹے پیشتر پاؤ سیر دودھ کے ہمراہ ایک گولی استعمال کریں، قیمت فی درجن تین روپے (سے) +

طلائے مقوی

یہ طلاء قضیب کی تمام ساختوں کے افعال کو قوی اور تیز کرتا ہے، خصوصیت سے جسم اجوف اور نسیج اعصابی اس سے بہت متاثر ہوتی ہیں، اعضائے تناسل کا دوران خون اس سے بڑھ جاتا ہے پھر اُن کی ساختوں پر توانائی اور افزائش کے آثار پیدا ہو جاتے ہیں۔ طلائے مقوی جدید ترمیم اور اضافوں کے بعد بہت سے مریضوں پر آزمایا جا چکا ہے اور اس کے نتائج بہت ہی کامیاب برآمد ہوئے ہیں، جو اصحاب ایسی خرابیوں میں مبتلا ہیں جو مشت زنی یا کثرت جماع یا زیادتی عمر کی وجہ پیدا ہوئی ہوں وہ اس طلا سے فائدہ اٹھائیں، اس طلے کی ایک بڑی خوبی یہ ہے کہ اس کے استعمال سے آبلے وغیرہ نہیں پڑتے۔ قیمت فی تولہ چار روپے (للعہ) +

خمیرۂ ابریشم حکیم ارشد والا

اعضائے رئیسہ کو قوت دیتا ہے، خفقان اور مالی خولیا کے مرض میں مفید ہے، خیالات فاسدہ کی پیدائش کو روکتا ہے، دماغ کی حفاظت کرتا ہے، دل کی گھبراہٹ کو دور کرتا ہے، کھانسی اور دمے میں نافع ہے، قیمتی اجزائے تیار کیا جاتا ہے۔ ترکیب استعمال صبح کے وقت ۴ ماشے سے ۵ ماشے تک استعمال کریں۔ قیمت فی تولہ بارہ آنے (۱۲/) +

خمیرۂ نزلی جواہر والا

نزلہ زکام اور کمزوریٔ دماغ کی بہترین دوا ہے، مدرسے کے طلبا، کچہری کے حکام وغیرہ دماغی کام کرنے کی وجہ سے اکثر نزلے، زکام اور کمزوری دماغ وغیرہ کی شکایات میں مبتلا رہتے ہیں اور لوگ بھی عموماً بے احتیاطی کی وجہ سے اکثر ان امراض میں مبتلا رہتے ہیں، اس شکایت کو دور کرنے کے واسطے یہ عجیب و غریب دوا بنائی گئی ہے، کیسا ہی پرانا نزلہ و زکام ہو یا کمزوریٔ دماغ ہو اس کے استعمال سے یہ سب شکایتیں دور ہو جائیں گی، اس کے علاوہ مقویٔ دماغ بھی ہے، ضعفِ اعصاب کے لئے فائدہ مند ہے، ترکیبِ استعمال ۶ ماشے صبح یا رات کو سوتے وقت یہ خمیرہ استعمال کریں ثقیل، ترش اور گرم اشیائے سے پرہیز کریں۔ قیمت فی شیشی (۱۰ خوراک) ایک روپیہ چار آنے (۱۴؍) ✤

شربتِ صدر

نزلہ زکام آج کل ایک عالمگیر مرض ہو گیا ہے، ایسے نزلے اور زکام کے لئے جس میں یہ موذی مرض رونما ہوتے ہیں مثلاً نمونیا، کھانسی، دمہ، نفث الدم (خون تھوکنا) سل و دق وغیرہ جیسے خطرناک امراض کے واسطے بے حد مفید و لاجواب ہے، بگڑے ہوئے نزلے و زکام کو درست کرتا ہے بلغم کو خارج کرتا ہے، دم کشی وغیرہ کو مفید ہے۔ ترکیب استعمال ۲ تولے صبح اور ۲ تولے شام کو گائے کے دودھ ۱۰ تولے میں ملا کر استعمال کریں۔ اس کے استعمال کے ایک ہفتے کے بعد کسٹر آئل ۲ تولے پاؤ سیر دودھ میں ملا کر استعمال کریں تاکہ جو مادہ اس کے استعمال سے پختہ ہو گیا ہو وہ خارج ہو جائے، گرم، بادی اور ترش اشیائے سے پرہیز کریں۔ قیمت فی شیشی صرف آٹھ آنے (۸؍) ✤

اکسیر ہیضہ

خدا کا شکر ہے کہ بے حد کوششوں کے بعد اب ایسی دوا تیار ہو گئی ہے جو ہیضے کے مریض کو موت کے منہ سے بچا لیتی ہے، قے اور دستوں کو اس طرح سے بند کرتی ہے کہ زہریلا مادہ تو خارج ہو جاتا ہے لیکن جسم میں پھیل جانے کا خطرہ باقی نہیں رہتا، اور مریض موت کے منہ سے خلاصی حاصل کر لیتا ہے خدانخواستہ اگر ہیضے کی وبا پھیلی ہوئی ہو تو اس دوا کو خود اپنے اہل و عیال کو استعمال کرایئے غربا کو مفت تقسیم کر کے انسانوں کو موت سے بچایئے اور ثواب عظیم حاصل کیجئے۔ قیمت بغرضِ رفاہِ عام ۲۰ خوراک کی ۱۲

معجون اکسیر باہ خاص الخاص

یوں تو قوت مردمی کی ہزارہا دوائیں ملتی ہیں، یورپ سے بہت سی دوائیں آتی ہیں جن میں اکثر جانوروں کے غدد شامل ہوتے ہیں اس کے باوجود بھی ان کے اثرات دیرپا نہیں ہوتے۔ لیکن ہم نے نوجوانوں کے لئے ایک ایسا مرکب مدت کی جاں فشانی کے بعد تیار کیا ہے جس کا مقابلہ بازار کی کوئی دوا نہیں کر سکتی کمزوری خواہ کسی وجہ سے بھی ہو اس کے استعمال سے فوری فائدہ ہوتا ہے عضو مخصوص کی جملہ خرابیوں کے لئے اکسیر کا حکم رکھتی ہے، پٹھوں کی کمزوری کو دور کر کے سختی پیدا کرتی ہے، رقت اور سرعت میں لاثانی ہے اگر جوانی کی لذت کی تلاش ہے، اگر طبیعت مضمحل اور پژمردہ رہتی ہے، غذا جزو بدن نہیں بنتی جسم میں خون کی قلت ہے، اعصاب کمزور ہیں، جوش اور قوت میں کمی محسوس ہوتی ہے، دماغی کام کرنے کی طاقت نہیں طبیعت گھبراتی ہے، بے وقت بڑھاپے کے آثار نمایاں ہیں تو آج ہی سے معجون اکسیر باہ کا استعمال شروع کر دیجئے۔ اس سے بہتر دوا آپ کو ہندوستان کے اور کسی دواخانے سے دستیاب نہیں ہو سکتی۔ دواخانے کے کارکنوں نے اس معجون کی تیاری میں قدیم اور جدید اصولوں کو اس طرح جمع کر دیا ہے کہ آج ہزارہا مریض اس کے معجز نما اثرات سے جوانی کی لذت حاصل کر رہے ہیں معجون کا اثر نہایت لطیف ہے، تھوڑے عرصے کے استعمال سے طبیعت میں غیر معمولی نشاط اور سرور پیدا ہونے لگتا ہے، معدے اور حرارت غریزی پر اس کا خاص اثر ہوتا ہے، خوراک میں غیر معمولی اضافہ ہو جاتا ہے، اس کے تمام اجزا قیمتی اور بالکل بے ضرر ہیں۔ قیمت فی تولہ آٹھ آنے (۸/) +

معجون مغلظ جواہر والی

یہ معجون نہایت بیش قیمت اجزائے بہ ترکیب خاص تیار کی جاتی ہے، ہزاروں مریضوں پر اس کا تجربہ ہو چکا ہے جریان، احتلام۔ رقت، سرعت اور ضعف باہ کو دور کرنے کے واسطے ایک لاثانی دوا ہے ان امراض سے پیدا ہونے والے تمام عوارض اس کے استعمال سے رفع ہو جاتے ہیں اعضائے رئیسہ کو قوت دیتی ہے اور تمام جسمانی قوتیں بحال ہو کر طبیعت ہر وقت بشاش اور خوش رہتی ہے عام طور پر جریان وغیرہ امراض کی ادویہ میں یہ نقص ہوتا ہے کہ مغلظ اجزا ہونے کی وجہ سے بھوک بند ہو جاتی ہے لیکن اس معجون میں خاص اصلاح یہ کی گئی ہے کہ مقوی و مغلظ ہونے کے باوجود اعلیٰ درجہ کی مقوی معدہ و جگر بھی ہے قیمت فی ڈبیہ (۵ تولے) ایک روپیہ چار آنے (عہ/) +

شربت مصفیٔ اعظم

یہ اعلیٰ درجے کی مصفیٔ خون دوا ہے، فساد خون کے سینکڑوں مریضوں پر اس کا تجربہ کیا گیا ہے جذام ہو یا آتشک، تمام بدن پر پھوڑے پھنسیاں نکلی ہوں، جا بجا جسم پر زخم موجود ہوں، اس میں پیپ پڑی ہوئی ہو، اور ان میں سے زرد پانی بہتا ہو۔ خارش خشک ہو یا تر، رات دن کھجاتے کھجاتے بے چین ہو جاتے ہوں، اور کسی طرح آرام نہ آتا ہو، سر پر گنج ہو اور اس سے زرد آب آتا ہو، بدن پر داد موجود ہوں اور بہتیری دواؤں کے استعمال کے باوجود دفع نہ ہوتے ہوں، پرانا سوزاک ہو اور اس کی وجہ سے خون میں حدت اور فساد پیدا ہو گیا ہو تو ان سب امراض کے لئے "شربت مصفیٔ اعظم" استعمال کر کے خدائی قدرت کا مشاہدہ کیجئے، اس عرق کے تین ہفتے کے استعمال سے ہم کہ تمام پھوڑے پھنسیاں اور زخم خشک ہو جائیں گے اور ان پر کھرنڈ بن کر جھڑ جائیں گے، اور آہستہ آہستہ جسم کا پرانا بشرہ بھی دور ہو جائے گا، جسم کندن کی مانند چمک آئے گا، اور تر و تازہ و شاداب نظر آنے لگے گا جو مریض اس دوا کے سیحی اثر سے شفایاب ہو چکے ہیں ان کا متفقہ فیصلہ ہے کہ "شربت مصفیٔ اعظم درحقیقت کایا پلٹ ہے" ترکیب استعمال ایک ایک تولے صبح و شام پی لیا کریں۔ ترش، شیریں، گرم اور بادی اشیاء اور لال مرچ سے پرہیز کریں۔ قیمت فی شیشی (۲۰ تولے) ایک روپیہ (عہ) +

حب مصفیٔ خون جدید

خون کو صاف کرنے کے لئے یہ گولیاں مفید ثابت ہوئی ہیں، یہاں تک کہ قرحہ سوزاک میں نہایت نفع بخش ہیں، سوزاک اور آتشک کا جو زہر خون میں رہ جاتا ہے اس کو زائل کر کے خون کو پاک و صاف کر دیتی ہیں۔ ترکیب استعمال: ایک ایک گولی صبح و شام تازہ پانی کے ہمراہ استعمال کریں، گرم، بادی اور ترش اشیاء سے پرہیز کریں۔ قیمت ۱۶ گولی صرف آٹھ آنے (۸/) +

شربت بادام

نہایت لطیف اور خوش ذائقہ ہے، پیاس کو بجھاتا ہے، اعلیٰ درجے کا مقوی دماغ ہے، اور خشکی کو دور کرتا ہے، ترکیب استعمال ۲ تولے شربت کو مناسب مقدار پانی میں ملا کر استعمال کریں۔ قیمت فی بوتل دو روپے آٹھ آنے (عہ/) +

سفوف حیرت

فوری ضرورت کی چیز ہے، شادی کے روز فکر کی ضرورت نہیں، ایک خوراک سفوف حیرت شام کو کھائیے اور اگلی صبح سرخرو و شادکام مجمع احباب میں آئیے۔ یہ سفوف حکیم صاحب قبلہ کا خاص کام کے لئے خاص عطیہ ہے بجلی کی سی قوت اس مرکب میں پیدا کردی گئی ہے، بیان کیا جاتا ہے کہ اس سفوف کی بدولت اکثر حکما، جن کو یہ نسخہ معلوم تھا سلاطین مغلیہ کے مقرب ہوگئے تھے، اجزا بھی حیرت انگیز ہیں اور بہت ہی کاوش و جستجو کے بعد فراہم ہوتے ہیں۔ جواہر، مشک اور عنبر اس کا خاص جزو ہیں، اسی وجہ سے قیمت بھی زیادہ ہے لیکن یاد رکھیئے کہ اس کی ایک ہی خوراک وہ کام دے گی جو دوسری ادویات مدتوں کے بعد بھی نہ دے سکیں گی، ایک سال میں چودہ روز کھائیے اور کمزوری کی طرف سے بے فکر ہوجائیے، شادی سے تین روز پہلے شروع کردیجئے اور اگر بہت زیادہ کمزوری ہو تو سات روز پہلے شروع کریں، **ترکیب استعمال** ایک خوراک بوقت خواب ہمراہ بالائی استعمال کریں۔ قیمت تین خوراک ایک روپیہ آٹھ آنے (عہ) سات خوراک تین روپے (۳ روپے) +

معجون مقوی باہ خاص

نہایت مقوی و ممسک اور بے حد نشاط انگیز ہے، حرارت غریزی کو گرما کر ایسی خواہش پیدا کرتا ہے جس کا تصور بھی خیال و خواب میں نہیں آتا، قوت مردمی اور کمزوریوں کو فائدہ اور سہارا دینے کے لئے ایسی زود اثر ہے کہ پہلی اور ابتدائی خوراک میں ہی کامیاب کردیتی ہے اور بیمار کو تعجب ہوتا ہے کہ صرف ایک گھنٹے پہلے وہ کیا تھا؟ اور اب کیا ہے؟! مستقل فائدے کے لئے دس پندرہ دن تک متواتر استعمال کی جائے اور چھوڑدی جائے، دوسرے یا تیسرے مہینے پھر اسی طرح استعمال کی جائے۔ دودھ گھی اور مکھن زیادہ استعمال کیا جائے۔ قیمت فی تولہ دو روپے (عہ) +

حب اعصاب

یہ گولیاں درد مفاصل اور عرق النساء میں نہایت مفید و مجرب ہیں دست لاکر اعانت کرتی ہیں۔ **ترکیب استعمال** ایک گولی رات کو سوتے وقت تازہ پانی کے ساتھ استعمال کریں۔ ترش اور بادی اشیاء سے پرہیز کریں۔ قیمت فی درجن صرف بارہ آنے (۱۲؍) +

موسم گرما کا بے نظیر اور لاجواب تحفہ

ہندوستان جنت نشان کے تر و تازہ پھلوں اور پھولوں سے تیار کیا ہوا:

شربت راحت روح رجسٹرڈ

ناظرین! یہ شربت اعلیٰ درجے کی مفرح و مسکن و مقوی اشیاء و بہترین ادویہ اور جدید کیمیاوی اصول سے تیار کیا گیا ہے، اس کا قطرہ قطرہ آب حیات ہے۔ نہایت خوش ذائقہ ہے۔ صفرے کی شدت کو توڑتا ہے، تشنگی اور گھبراہٹ کو دور کرتا ہے۔ اختلاج قلب، اور درد سر، متلی، لو لگنا، گرمی کا زیادہ محسوس ہونا وغیرہ شکایات کے لئے حلق سے اترتے ہی فوراً اپنا اثر دکھاتا ہے، اپنی بے شمار خوبیوں کی وجہ سے اسم بامسمیٰ ہے ہر تندرست انسان بلا تمیز عمر و مزاج و مذہب موسم گرما میں یہ خوش ذائقہ اور فرحت بخش شربت کے طریقے سے استعمال کر سکتا ہے۔ ہندوستانی مصنوعات کی قدر کیجئے، اور موسم گرما میں

شربت راحت روح ضرور استعمال کیجئے

اس لئے کہ گرمی کے موسم میں اس سے بڑھ کر کوئی دمساز اور ہمدرد نہیں ہے۔ نقالوں کا برا ہو، انہوں نے ہمارے اس شربت کو بھی نہیں چھوڑا، اور جھٹ اس کی بھی نقل اتار دی، اور اس کے رنگ سے ملتے جلتے شربت تیار کر دیئے، لیکن واقعات شاہد ہیں کہ ان کا استعمال صفرے وغیرہ امراض کا موجب ہوتا ہے، ان کے برعکس ہمارا یہ شربت صفرے وغیرہ کی بہترین دوا ہے، ضرورت کے وقت مسیح الملک اور حاذق الملک سے بھی بڑھ کر کام دیتا ہے۔ قیمت فی بوتل صرف دو روپے آٹھ آنے (۲/۸) ہ

ملنے کا پتہ، ہمدم دواخانہ دہلی

دُنیا کی لاجواب مصفّی خون دوا

شربت مصفّی اعظم

یہ اعلیٰ درجے کی مصفّی خون دوا ہے، فسادِ خون کے ہزاروں مریضوں پر اس دوا کے کامیاب تجربے کئے جا چکے ہیں، آتشک ہو یا جذام، تمام جسم پر پھوڑے پھنسیاں بھی نکلی ہوئی ہوں، بدن پر جا بجا زخم موجود ہوں اور ان میں پیپ پڑ جانے کی وجہ سے زرد پانی ہر وقت بہتا رہتا ہو، خارش خشک ہو یا تر، رات دن کھجاتے کھجاتے بے چین ہو رہے ہوں اور کسی طرح آرام نہ آتا ہو، سر پر گنج ہو اور اس سے زرد آب آتا ہو، داد موجود ہوں اور بہتیری دواؤں کے استعمال کے باوجود دفع نہ ہوتے ہوں، پرانا سوزاک ہو، اور اس کی وجہ سے خون میں بھی حدت اور فساد ہو گیا ہو، تو آج ہی ہمدرد دواخانہ کی انمول ایجاد

شربت مصفّی اعظم استعمال کر کے خدا کی قدرت کا مشاہدہ کیجئے

اس کے تین ہفتے کے استعمال سے جسم کے تمام پھوڑے پھنسیاں اور زخم خشک ہو جائیں گے اور ان پر کھرنڈ بن کر جھڑ جائیں گے اور آہستہ آہستہ جسم کا پرانا بشرہ بھی دور ہو جائے گا اور مندرجہ بالا تمام امراض دفع ہو کر جسم کندن کی مانند چمک اٹھے گا اور بدن تر و تازہ اور شاداب نظر آنے لگے گا اب تک بہت مریضوں کو اس دوا سے فائدہ ہوا ان کا متفقہ فیصلہ ہے کہ :۔

شربت مصفّی اعظم درحقیقت کایا پلٹ ہے

ترکیب استعمال ایک تولہ شربت ... پانی میں ملا کر پئیں اور شام کو ایک تولہ شربت ۱۰ تولے دودھ میں ملا کر پئیں۔ لال مرچ، شیرینی، گرم، ترش اور بادی اشیاء سے پرہیز
قیمت فی شیشی (۲۴ تولہ شربت) صرف ایک روپیہ (عہ)

ٹیلی فون نمبر

رجسٹرڈ ایل نمبر

ماہوار رسالہ

بابت ماہ نومبر

چشمۂ حیات دہلی

ایڈیٹر

رشید احمد قریشی

پروپرائٹر

حافظ نور محمد دہلوی

مقام اشاعت

ہمدم دواخانہ دہلی

شربت فولاد مشکی

معدے کو فولاد بنا دیتا ہے

ثقیل اور دیر ہضم غذاؤں کو ہضم کرکے جزوِ بدن بناتا اور جسم میں سیروں کی مقدار میں خون صالح پیدا کرتا ہے، بھوک لگاتا اور قوی سے قوی غذا کو بہت جلد ہضم کر دیتا ہے، قوت جسمانی کو ترقی دیتا اور چہرے کو خوش رنگ و پُررونق بناتا ہے بیماری کے بعد کی کمزوری کو دور کرنے میں حیرت انگیز اثر دکھاتا ہے، ضعفِ معدہ کی وجہ سے جو دست آتے ہوں ان کے لئے تریاق سے بڑھ کر ہے، تلی یا جگر بڑھ گیا ہو اس کے استعمال سے اپنی اصلی حالت پر آجاتا ہے۔ پرچۂ ترکیب استعمال ہمراہِ دوا،
قیمت فی شیشی ۲۰ تولے والی ایک روپیہ آٹھ آنے (عہ) +

معجون سپاری پاک

عورتوں کی ان مخفی شکایتوں کو دور کرتی ہے جو ان کی تندرستی اور قوت کو آہستہ آہستہ بالکل خراب کر دیتی ہے، جوانی میں بڑھاپے کی حالت پیدا کر دیتی ہیں، رحم سے سفید رطوبت کا جاری رہنا، جریان منی اور دودھ کا جاری ہونا ان شکایتوں کے نام ہیں: اور ان کے کچھ عرصے کے بعد نہایت خراب اثرات پیدا ہوتے ہیں اس معجون کے استعمال سے یہ تمام شکایات بہت جلد رفع ہو جاتی ہیں، مردوں کو بھی فائدہ دیتی ہے، باہ کو قوت دیتی ہے، سرعت کو زائل کرتی ہے، نہایت مفید چیز ہے
قیمت فی سیر پانچ روپے (صہ) فی تولہ ایک آنہ (ا/) +

ملنے کا پتہ: ہمدم دواخانہ، دہلی

چشمۂ حیات دہلی

جلد (۱۴) بابت ماہ ستمبر ۱۹۴۶ء نمبر (۳)

فہرست مضامین

خمیرہ گاؤزبان عنبری جدوار عود صلیب والا

عام کمزوری کو زائل کرتا ہے، اعضائے رئیسہ کو قوت دیتا ہے، اعصاب کے ضعف کو دور کرتا ہے، دماغ اور حافظے کے لئے بہت مفید ہے۔ زیادہ عرصے تک بیمار رہنے سے جو کمزوری پیدا ہوجاتی ہے، اس کو زائل کردیتا ہے، مرگی، رعشہ، لقوہ، فالج کے اثرات کا ازالہ کرتا ہے۔ بچوں کے مرض اُم الصبیان اور عورتوں کی بیماری اختناق الرحم میں نافع ہے۔ عمدہ چیز ہے۔ بیش قیمت ادویہ سے تیار کیا جاتا ہے۔ ترکیب استعمال ۳ ماشے سے ۵ ماشے تک یہ خمیرہ کشتہ مرجان ۲ چاول عرق گاؤزبان ۷ تولے، عرق گزرہ تولے، شربت ابریشم سادہ ۲ تولے، کے ساتھ یا صرف کشتہ مرجان جواہر والا کے ساتھ یا صرف خمیرہ ہی استعمال کریں۔ قیمت فی تولہ ۲ ر

خمیرہ گاؤزبان عنبری خاص

اعضائے رئیسہ دل، دماغ کو قوت دیتا ہے بصارت کو قائم رکھتا ہے اور حافظہ کو ترقی دیتا ہے، ہر قسم کی کمزوری کو زائل کرتا ہے۔ روح پر اس کا اثر جلد محسوس ہوتا ہے۔

ترکیب استعمال: ۵ ماشے یہ خمیرہ عرق گزرہ ۵ تولے، شربت انار ترش ۲ تولے کے ساتھ استعمال کریں۔ قیمت فی تولہ آٹھ آنے ۸/ ر۔

خمیرہ گاؤزبان عنبری جواہر والا

دل اور دماغ کو قوت دیتا ہے، دماغی محنت کرنے والوں کے لئے نہایت مفید ہے۔ دماغ کو روشن اور شگفتہ رکھتا ہے اور زیادتی محنت سے اس کو کمزور نہیں ہونے دیتا، بینائی اور حافظے کو ترقی دیتا ہے، اور خیالات فاسدہ کو دور کرتا ہے، تفریح پیدا کرتا ہے اور دماغ کی خشکی کو دفع کرنے میں مفید ثابت ہوا ہے۔ قیمت فی تولہ چار آنے (۴/ ر) ورق طلا والا فی تولہ ۲ ر

حبّ عروس

یہ گولیاں عورتوں کے رحم کی رطوبت خشک کرکے تنگی پیدا کرنے میں بے نظیر ہیں۔ ترکیب استعمال: شب کو ایک گولی اندام نہانی میں رکھ دی جائے اور صبح کو علیحدہ کردیجائے۔ قیمت فی درجن یا ۱۰ آنے (۱۲/ ر)

ہمیں کیا کھانا چاہیئے؟

(از جناب سید عبدالقادر صاحب ایم اے پروفیسر اسلامیہ کالج لاہور)

علم الابدان کے ماہرین نے انسان کے جسم کو انجن سے تشبیہ دی ہے۔ جس طرح انجن میں کوئلہ ڈال کر حرارت پیدا کی جاتی ہے، اور اس سے کام لیا جاتا ہے۔ اسی طرح ہم اپنے جسم یا بالفاظ صحیح معدہ میں خوراک ڈال کر اس سے حرارت یا طاقت (Energy) پیدا کرتے ہیں، اور اس حرارت سے انواع و اقسام کے کام لیتے ہیں۔ اس لحاظ سے انسانی جسم یا صحت کو اچھی حالت میں رکھنے کے لئے موزوں قسم کی خوراک اشد ضروری ہے۔ جب ہماری صحت خراب ہو جاتی ہے یا ہم کام کرنے کے ناقابل ہو جاتے ہیں تو اس کے یہ معنی ہوتے ہیں کہ ہمارے جسم کو موزوں قسم کی خوراک نہیں ملی۔

خوراک کی اہمیت

ہم جو خوراک کھاتے ہیں اس سے ہمارا مقصد چار قسم کے فوائد حاصل کرنا ہوتا ہے۔ اول: خوراک کا یہ مقصد ہوتا ہے کہ اس سے جسم کی حرارت عزیزی قائم رہے۔ دوئم: انسان کے جسم میں پٹھے، نسیں اور اس قسم کی دوسری چیزیں گھستی اور ضائع ہوتی رہتی ہیں۔ ان کی از سر نو تخلیق کے لئے بھی خوراک کی ضرورت ہے۔

سوئم: خوراک کی اس لئے بھی ضرورت ہے کہ انسان کے جسم میں کام کرنے کی قوت قائم رہے، تاکہ وہ اپنے فرائض سے کما حقہٗ عہدہ برآ ہو سکے۔

چہارم: انسان کو خوراک کی اس لئے بھی ضرورت ہے کہ وہ ہر قسم کے فضلے اور غلیظ مواد کو اپنے جسم سے خارج کر سکے۔

بہترین خوراک سے کیا مراد ہے؟

اس بیان سے یہ بات صاف ظاہر ہے کہ بہترین خوراک وہ ہے جس میں یہ چاروں خوبیاں پائی جائیں یعنی جو حرارت عزیزی کو قائم رکھے کام کرنے کی صلاحیت پیدا کرے جسم کی نشو و نما میں ممد ہو، اور ناکارہ اور مضر صحت فضلے کو انسانی جسم سے خارج کرے، اس قسم کی خوراک ذیل کی سات چیزوں سے حاصل کی جا سکتی ہے۔

اول: لحمی اشیاء جن کو انگریزی میں پروٹین (Proteins) کہتے ہیں۔ دوئم: نشاستے والی چیزیں جن کو انگریزی میں Carbohydrates کہتے ہیں۔ سوئم: روغنی یعنی چربی والی چیزیں (Fats)۔ چہارم: نمکیات (Salts) پنجم وٹامن (Vitamins) ششم: مٹی اور دردری

چیزیں۔ ہفتم، مائی یا آبی چیزیں۔

صحت کو قایم رکھنے کے لئے ضروری ہے کہ ہم ان تمام چیزوں کو ایک مناسب مقدار میں استعمال کریں۔ اگر ہم ان چیزوں میں سے کسی ایک کو ضرورت سے زیادہ مقدار میں استعمال کریں گے تو ہمارے مزاج کا توازن قایم نہیں رہے گا۔ اور ہماری طبیعت ناساز ہو جائے گی اور اس کو از سر نو اعتدال پر لانے کے لئے ہمیں ایک خاص تناسب سے ان چیزوں کو استعمال کرنا پڑے گا۔ یہی وجہ ہے کہ ایک ہوشیار طبیب محض خوراک کے رد و بدل سے بھی اکثر امراض کا علاج کر لیتا ہے پس بہترین خوراک وہ ہے جس میں یہ ساتوں چیزیں مناسب تناسب سے پائی جائیں۔ جس سے انسان کی وہ چاروں ضروریات جن کا ہم نے اوپر ذکر کیا ہے بطریق احسن پوری ہوتی رہیں۔

اب ہم ان ساتوں اقسام کی اغذیہ کا کسی قدر تفصیل کے ساتھ ذکر کریں گے۔

(۱) **پروٹین یا لحمی اغذیہ**: لحمی اغذیہ ہمارے جسم کی نشو و نما کے لئے نہایت ضروری ہیں ان سے نہ صرف ہمارے جسم کی نشو و نما ہوتی ہے بلکہ ہمارے اعصاب اور ہمارے جسم کی لحمی حصوں کی جگہ جو کسی نہ کسی وجہ سے مردہ ہو جاتے ہیں۔ اعصاب اور لحمی حصے پیدا ہوتے رہتے ہیں۔ پچیس برس کی عمر تک لحمی اغذیہ مندرجہ بالا دونوں فرائض انجام دیتی ہیں۔ یعنی وہ جسم کی نشو و نما میں ممد ہونے کے علاوہ مردہ اعصاب کی جگہ نئے اعصاب پیدا کرتی ہیں۔ اور لحمی اغذیہ کے ذمہ محض مردہ اور زائل شدہ اعصاب کی جگہ دوبارہ تخلیق کا کام رہ جاتا ہے۔ اس لئے پچیس برس کی عمر تک انسان کو لحمی اغذیہ کا استعمال زیادہ مقدار میں کرنا چاہئے۔ اور اس کے بعد بتدریج ضرورت کے مطابق کام کرنا چاہیئے۔ کیونکہ اگر ہم بڑی عمر میں لحمی اغذیہ کا استعمال کم نہیں کریں گے تو ہماری خوراک کا توازن قایم نہیں رہے گا۔ اور ہماری طبیعت ناساز ہو جائے گی۔ اسی وجہ سے جو لوگ بڑی عمر میں گوشت یا دوسری لحمی اغذیہ کا استعمال زیادہ مقدار میں کرتے رہتے ہیں، ان کے گردے، جگر اور اس قسم کے دوسرے اعضاء خراب ہو جاتے ہیں، اور قبل از وقت جوڑوں کے درد، سرطان، قروح معدہ اور اس قسم کے دوسرے امراض کا شکار ہو جاتے ہیں۔

دودھ، انڈے، نخود، مٹر، مسور کی دال اور بادام وغیرہ کی گریوں میں لحمی اغذیہ کثرت سے پائی جاتی ہیں گیہوں، چاول، اناج اور جو وغیرہ میں لحمی اغذیہ کی مقدار اوسط درجے کی ہوتی ہے۔ ان کے برعکس آلو اور سیب میں یہ غذا بہت زیادہ مقدار میں پائی جاتی ہے۔ دودھ انڈوں اور گریوں میں بہترین قسم کی پروٹین ہوتی ہے۔

تجربہ سے یہ بات پایۂ ثبوت کو پہونچ گئی ہے کہ بعض چیزوں کی پروٹین پورے طور پر جسم کا جزو بن

جاتی ہے۔ اس کو مکمل پروٹین کہتے ہیں۔ اس قسم کی پروٹین زیادہ تر چھلے گوشت، گریوں، انڈوں، دودھ، دہی، پنیر، پالک اور سلاد وغیرہ میں پائی جاتی ہے۔ بعض چیزوں کی پروٹین پورے طور پر جسم کا جزو نہیں بنتی، اس کو نامکمل پروٹین کہتے ہیں۔ اس قسم کی پروٹین، گیہوں، جو، دال، چنے، آلو، گاجر، شلغم، مٹر اور پھلیوں وغیرہ میں پائی جاتی ہے۔ ہمیں مکمل اور نامکمل پروٹین دونوں کو اپنی خوراک کا جزو اعظم بنانا چاہئے۔ ورنہ ہم کمزور ہو جائیں گے۔ اور ہماری قوت مدافعت جواب دے جائے گی، جو لوگ محض گیہوں، دال، مکئی یا تیں، ترکاری یا پھل وغیرہ پر گزران کرتے ہیں، وہ مضبوط اور توانا نہیں ہو سکتے۔ مضبوط اور طاقتور ہونے کے لئے ضروری ہے کہ وہ دودھ، مکھن، پنیر، دہی، انڈے، گوشت، اور پتوں والی ترکاریاں زیادہ مقدار میں کھائیں۔ آلوؤں میں بھی پروٹین کی بہت کافی مقدار ہوتی ہے، اور وہ بہت اعلیٰ قسم کی پروٹین ہوتی ہے۔ اسی طرح سیب میں پروٹین گو کم مقدار میں ہوتی ہے لیکن عمدہ ضرور ہوتی ہے۔ بادام، اخروٹ اور مونگ پھلی کی پروٹین بھی گوشت کی پروٹین کے برابر ہوتی ہے۔ اگر بادام کی گریوں کو کوٹ لیا جائے، اور ان میں تھوڑا سا مکھن ملا کر دن میں ایک دو دفعہ کھایا جائے، تو یہ صحت کے لئے بہت مفید ہوتی ہیں۔ گرمی کے موسم میں باداموں کی سردائی بھی بہت مفید چیز ہے۔ باداموں کی گریاں، پستہ اور اخروٹ کی گری بہت دیر ہضم ہیں۔ اس لئے انہیں زیادہ مقدار میں نہیں کھانا چاہئے۔ اس کے علاوہ انہیں کھانے کے بعد کھانے کی نسبت، کھانے کے دوران میں کھانا بہتر ہے۔ کھاتے وقت انہیں اچھی طرح چبا لینا چاہئے۔

پروٹین کے اعتبار سے دودھ بہترین غذا ہے۔ اس کے علاوہ اس میں کیلشیم کے اجزاء بھی کافی مقدار میں پائے جاتے ہیں۔ فی الحقیقت دودھ میں لوہے، تانبے، اور مینگانیز کے سوا باقی تمام معدنی اجزاء کی آمیزش پائی جاتی ہے اس لئے دودھ کے ہمراہ ہمیں ایسی ترکاریاں کھانی چاہئیں جن میں لوہے اور تانبے وغیرہ کے اجزاء پائے جاتے ہوں۔ سلاد، پالک، خرفہ، اور میتھی وغیرہ میں یہ چیزیں کافی مقدار میں پائی جاتی ہیں۔ اس لئے اگر ہم دودھ کے ہمراہ ان سبزیوں کو بھی استعمال کرتے رہیں، تو ہماری صحت کو بہت فائدہ پہنچ سکتا ہے۔ جو لوگ لاغر اور کمزور ہو جاتے ہیں، ان کے لئے دودھ بہترین غذا ہے۔ اس کے استعمال سے انسان کی ہڈیوں پر گوشت و پوست آجاتا ہے لیکن دودھ ہمیشہ تازہ ہونا چاہئے اور ایسے حیوان کا ہونا چاہئے جس کی خوراک اچھی ہو۔

جیسا کہ ہم اوپر بیان کر چکے ہیں، پروٹین کی ہر شخص کو ضرورت ہے لیکن انسان کو ہمیشہ اسے مناسب مقدار میں کھانا چاہئے۔ اگر اس کے کھانے میں احتیاط نہ برتی جائے، اور اسے ضرورت سے زیادہ کھا لیا جائے تو اس کا گردوں اور جگر پر بہت مضر اثر پڑتا ہے۔

(۲) **نشاستہ والی اشیاء یا کاربوہائیڈریٹ** ۔ نشاستے والی اشیاء کاربن، اوکسیجن، اور ہائیڈروجن کا مرکب ہوتی ہیں۔ یہ چیزیں بھی جسم کا جزو اعظم سمجھی جاتی ہیں، اور جسم کے ہر حصے میں کم و بیش مقدار میں پائی جاتی ہیں۔ یہ جسم میں ایندھن کا کام دیتی ہیں جسم کو مناسب مقدار میں حرارت پہونچاتی ہیں اور ان سے ہم میں کام کرنے کی قوت پیدا ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ یہ اشیاء پروٹین اور چربی والی چیزوں کو ہضم کرنے اور جسم کا جزو بنانے میں ہمیں مدد دیتی ہیں۔ اناج کی بنی ہوئی تمام چیزیں اور ہر قسم کی میٹھی چیزیں، یعنی شہد، گڑ، چینی، شکر وغیرہ سب اسی ذیل میں آتی ہیں۔ ایک جوان اور تن درست آدمی کے لئے نشاستے والی قریباً نصف سیر خوراک کی ضرورت ہے۔ اگر ہم نشاستے والی چیزوں کو ضرورت سے زیادہ کھا جائیں، تو نصف سیر کے قریب تو نشاستہ ہمارے جسم کا جزو بن جائے گا، اور فالتو نشاستہ چربی کی شکل اختیار کرکے ہمارے جسم میں جمع رہے گا، اور وقت ضرورت کام آئے گا۔ اگر ہم نشاستے والی اور میٹھی چیزیں بہت زیادہ مقدار میں استعمال کرنے لگتے ہیں تو ہمارے معدے میں تبخیر کی وجہ سے فاسد ہوا اور ایک قسم کے تیزابی مادے پیدا ہو جاتے ہیں۔ ان خرابیوں کی وجہ سے ہم نفخ، بدہضمی اور اسہال کا شکار ہو جاتے ہیں، اسی وجہ سے ہمارے دانت بھی خراب ہو جاتے ہیں۔ یہی نامناسب غذا بعد میں ذیابیطس کا موجب بن جاتی ہے۔ اس لئے ہمیں میٹھی اور نشاستے والی چیزوں کا استعمال غیر معمولی مقدار میں نہیں کرنا چاہئے۔ نشاستہ ہر قسم کے اناج، کچے پھلوں اور اکثر ترکاریوں میں پایا جاتا ہے۔ آلوؤں میں بھی اس کی کثیر مقدار ہوتی ہے۔ اور چینی، گنا، کھجور، اور اس قسم کی دوسری چیزوں سے بنائی جاتی ہے۔ نشاستے والی چیزوں کے کثرت استعمال سے ہمارے جسم میں ایک اور نقص یہ پیدا ہو جاتا ہے کہ ہماری رگیں اور شریانیں سخت ہو جاتی ہیں جس سے ہم فشارِ خون کے عارضہ میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔

نشاستے والی چیزوں کے کثرتِ استعمال کا ایک بُرا نتیجہ یہ بھی ہے کہ ہم قبل از وقت بوڑھے ہو جاتے ہیں۔ اس لئے دن بھر میں ہماری خوراک دو تین اونس پروٹین اور نصف سیر شیریں اور نشاستے والی اشیاء سے زیادہ نہیں ہونی چاہئے۔

جیسا کہ ہم اوپر بیان کر چکے ہیں۔ شیریں چیزیں ہمارے جسم میں حدت یا حرارت پیدا کرتی ہیں۔ جب ہم کام زیادہ کرتے ہیں یا زیادہ چلتے ہیں تو اس شکر کا جو ہمارے جسم میں جمع ہوتی ہے بہت سا حصہ خرچ ہو جاتا ہے، اور اس جنس کی ہمارے جسم میں کمی واقع ہو جاتی ہے۔ ایسی حالت میں اگر ہم موسم گرما میں چینی کو پانی میں گھول کر شربت پی لیں یا اگر سردی کا موسم ہو تو چائے میں چینی ڈال کر پی لیں تو ہماری تھکاوٹ بہت جلد رفع ہو جاتی ہے۔

اس موقع پر یہ بیان کر دینا خالی از منفعت نہ ہوگا کہ گو چاولوں میں کافی نشاستہ ہوتا ہے۔ لیکن چونکہ ان میں مناسب پروٹین، نمکیات، وٹامن اور کیلسیم کی کمی ہوتی ہے اس لئے غذا کے طور پر انکا استعمال کچھ زیادہ سودمند نہیں ہوتا۔ اس کے مقابلے میں گیہوں نہایت مفید چیز ہے۔

(۳) روغنیات: مکھن، تیل، چربی اور گھی وغیرہ روغنیات میں شامل ہیں۔ یہ بھی ہماری خوراک کا ایک ضروری حصہ سمجھے جاتے ہیں۔ ان کے بغیر ہماری غذا کی افادی حیثیت نامکمل رہ جاتی ہے۔ لیکن روغنیات کے استعمال میں بھی ہمیں حد اعتدال سے تجاوز نہیں کرنا چاہئے۔ ان چیزوں کے زیادہ استعمال سے معدے اور انتڑیوں میں سرانڈ پیدا ہو جاتی ہے، جس کے تعفن سے بہت زیادہ سرانڈ پیدا ہونے کا اندیشہ ہے۔ روغنیات کا استعمال ہمیشہ روٹی کے ساتھ ہونا چاہئے۔ اس سے وہ جلد جزو بدن بن جاتے ہیں، ورنہ وہ بہت سی بیماریاں پیدا کرتے ہیں۔ جیسا کہ ہم اوپر لکھ چکے ہیں روغنیات ہمارے جسم کے لئے ایندھن کا کام دیتے ہیں، وہ ہمارے جسم کی حرارت کو قایم رکھتے ہیں، اور ہمارے پٹھوں، دل، پھیپھڑوں، غدد اور دوسرے اعضاء رئیسہ کی طاقت کو قایم رکھتے ہیں، اور انہیں کمزور اور ناکارہ ہونے سے بچاتے ہیں۔ اس سے ہمارے جسم کے اعصاب مضبوط ہوتے ہیں۔ ہمارے جسم کے اندر بیرونی چمڑے کے نیچے چربی کی تہ جم جاتی ہے، تو ہم سردی کم محسوس کرتے ہیں، کیونکہ چربی ہماری اندرونی حرارت کو روک لیتی ہے، اور اسے ضایع ہونے سے بچاتی ہے۔ اس کے علاوہ چربی کی وجہ سے جراثیم ہمارے اندر نہیں جا سکتے اور ہم بہت سی خطرناک بیماریوں سے محفوظ رہتے ہیں۔

اس بحث سے یہ بات واضح ہو گئی ہوگی کہ روغنیات کا استعمال ہمارے لئے کس قدر ضروری ہے اس سے ہمارے جسم میں توانائی اور حدت پیدا ہوتی ہے جو ہمیں سردی سے بچاتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ سرد ممالک کے لوگ چربی، مختلف اقسام کے تیل، اور اس قسم کی دوسری چیزیں کھانے کے بہت عادی ہوتے ہیں

دوسرے اگر کھانے میں روغن وغیرہ پڑا ہوا ہو تو ہمیں اس کھانے سے تسکین ہو جاتی ہے اگر کھانے میں روغن کی کمی ہو تو اس سے ہماری بھوک کی تسکین نہیں ہوتی۔ خواہ ہم معمول سے زیادہ کھانا بھی کیوں نہ کھائیں۔ یہی وجہ ہے کہ لوگ مرغن کھانوں کے شوقین ہوتے ہیں۔

تیسرے۔ وٹامن کے بعض اقسام روغنیات میں کثیر مقدار میں پائے جاتے ہیں جو کئی امراض کا علاج ہیں۔ ہمیں دن بھر میں تقریباً دو تین اونس روغن کی ضرورت ہے اور یہ روغن دودھ، بالائی، مکھن، انڈے کی زردی، مونگ پھلی، اخروٹ، تل، سرسوں اور اس قسم کی دوسری چیزوں سے آسانی سے حاصل کیا جا سکتا ہے۔ دودھ سے جو روغن (گھی وغیرہ) حاصل کیا جاتا ہے وہ بہترین قسم کا ہوتا ہے، اس میں غذائیت بھی

بہت ہوتی ہے۔ بنولوں اور ناریل کے تیل میں غذائیت بالکل نہیں ہوتی۔ بناسپتی گھی بھی غذائیت سے عاری ہوتا ہے۔ اس سے بہتر تلوں اور سرسوں کا تیل ہوتا ہے۔ بشرطیکہ وہ ہضم ہوجائے ۔

تلاش

فرقت زدہ بیوی کا پیغام بچھڑے ہوئے شوہر کے نام

(از جنابہ مہر النساء خانم صاحبہ مہر رام پوری)

ہر صبح کے گلشن میں   ہر شام کے چمن میں
ہر رات کے دامن میں   ہر ایک کے تن من میں
میں ڈھونڈتی ہوں تم کو

کلیوں کے تبسم میں   پھولوں کے تکلم میں
موجوں کے ترنم میں   جذبوں کے تلاطم میں
میں ڈھونڈتی ہوں تم کو

اخلاص کی دنیا میں   اشفاق کے دریا میں
ہر نشۂ صہبا میں   ہر روحِ تمنا میں
میں ڈھونڈتی ہوں تم کو

کوئل کی صداؤں میں   گلشن کی ہواؤں میں
سبزے کی فضاؤں میں   عشووں میں اداؤں میں
میں ڈھونڈتی ہوں تم کو

بسمل کی کراہوں میں   مجبور کی آہوں میں
تصویر کی باہوں میں   بے کس کی نگاہوں میں
میں ڈھونڈتی ہوں تم کو

خورشیدِ درخشاں میں   سینے کے گلستاں میں
ہر شمعِ فروزاں میں   دریا بھری مژگاں میں
میں ڈھونڈتی ہوں تم کو

معجون جالینوس لولوی

جالی نوس نے اس معجون کے سات فائدے لکھے ہیں (۱) قوت مردمی کو قائم رکھتی ہے اور خواہش کو مفید ہے (۲) گردے اور اعضائے تناسل کے درمیانی عروق نیز مثانے وانثیین کے حوالصیل کو جو غلط کاری اور کثرت جماع سے پہونچ جاتے ہیں، اور خون کے دوران میں مزاحم ہوتے ہیں ہیجان کو اعتدال کے ساتھ کشادہ کرتی ہے اور (۳) اپنے ذاتی فعل نعوظ کو بیدار کرتی ہے، اور طبعی حالت تک پہونچا دیتی ہے (۴) پٹھوں میں قوت اور سختی پیدا کرتی ہے، اور جوش قوت کو برقرار رکھتی ہے (۵) مردکی عظمت کو برقرار رکھتی ہے (۶) چہرے کا رنگ نکھارتی ہے اور کثیر مقدار میں خون صالح پیدا کرتی ہے (۷) اسفل کی زائل شدہ قوتوں کا بدل پیدا کرتی ہے، نیز ہر عضو کی کمزوری کے لئے نافع ہے۔ ترکیب استعمال، ۵ ماشے سے لے کر ۷ ماشے تک یہ معجون استعمال کی جائے، عمدہ بدرقہ یہ ہے کہ کشتہ طلاء ۲ چاول یا عرق ماءاللحم بنسخہ خاص دو آتشہ کے ساتھ بشرطیکہ موسم سرما ہو، لیکن اگر موسم گرمی یا برسات کا ہے تو عرق بیدمشک ۵ تولے کے ساتھ استعمال کی جائے۔ قیمت فی سیر چالیس روپے (للعہ) اور فی تولہ صرف آٹھ آنے (۸/) ✤

لبوب کبیر بنسخہ خاص

قوت باہ کو ترقی دینے میں عجیب وغریب چیز ہے، اعصاب کو مضبوط کرتا ہے، رنگ نکھارتا ہے، دل اور دماغ کو قوت دیتا ہے، گردوں کو قوی کرتا ہے، مادۂ تولید کو کثرت سے پیدا کرتا ہے، قوت باہ بڑھانے میں عجیب الفعل ہے، طبی دنیا کی مایۂ ناز ایجاد ہے۔ ایسی چیز ہے کہ لوگ بار بار طلب کرتے ہیں قیمت فی ڈبیہ (۱۰ تولے) دو روپے آٹھ آنے (۲/۸) قسم اول فی تولہ آٹھ آنے (۸/) ✤

معجون اذراقی

یہ معجون فالج، لقوہ، رعشہ، مرگی اور اختلاج معدہ وغیرہ امراض میں بہت مفید ہے، آتشک کو بھی فائدہ مند ثابت ہوتی ہے، عجیب وغریب چیز ہے، ترکیب استعمال ایک ماشے سے ۵ ماشے تک یہ معجون اختلاج معدہ کے لئے عرق بادیان ۱۲ تولے کے ساتھ استعمال کی جاتی ہے، لال مرچ، ترش اور بادی اشیاء سے پرہیز کریں۔ قیمت فی سیر دس روپے (عہ) فی تولہ دو آنے (۲/) ✤

مقوی باہ گھی

یہ روغن قوت باہ کے لئے ایک عجیب چیز ہے۔ حیرت انگیز قوت پیدا کرتا ہے۔ سیروں کی مقدار میں دودھ اور گھی ہضم کرتا ہے۔ غذا کو جزو بدن بناتا ہے۔ اس روغن کو استعمال کرنے سے پہلے اپنا وزن کر لیجئے، اور بیندرہ، روز کے بعد پھر اپنا وزن کیجئے۔ پھر دیکھئے آپ کا کتنا وزن بڑھا؟ ہزاروں سست اور لاغر اصحاب اس کے چند روزہ استعمال سے چسُت اور فربے ہو گئے ہیں۔ بعض اوقات جسم میں غیر معمولی ترقی کی وجہ سے پہچاننے میں تأمل ہوتا ہے۔

ترکیب استعمال ۲ رتی سے ۳ رتی تک یہ روغن صبح کو یا شب کو پاؤ سیر دودھ یا ۲ تولے مکھن میں ملا کر استعمال کریں۔ دَورانِ استعمال دودھ اور گھی جس قدر ہضم کر سکیں استعمال کریں ترش او ثقیل اشیائے سے پرہیز کریں۔ قیمت فی شیشی (۳ ماشے) ایک روپیہ (عہ/) +

حبّ عنبر مومیائی

تقویت باہ کے لئے یہ گولیاں نہایت مفید ہیں، نوجوانی کی غلط کاری سے اعضائے رئیسہ اور اعضائے تناسل میں جو ضعف پیدا ہو جاتا ہے اس کو دور کرتی ہیں، اور اعضائے رئیسہ کو قوت دے کر کمزوری کی مخفی شکایتوں کو دور کرتی ہیں۔ مباشرت کے بعد ان کا استعمال بہت مفید ہے، قوت میں کمی نہیں ہونے دیتیں، اور ان کے استعمال کے بعد قوت عود کر آتی ہے

ترکیب استعمال۔ دو گولیاں رات کو سوتے وقت پاؤ سیر دودھ کے ساتھ استعمال کریں

قیمت فی درجن ایک روپیہ (عہ/) +

طلائے مُشک والا

باہ کو قوت دیتا ہے، کمزوری کو دور کرتا ہے، اور عصبی خرابیوں کی اصلاح کرتا ہے اعصاب میں طاقت اور برانگیختگی پیدا کرتا ہے، قیمتی اجزائے سے بنایا جاتا ہے اور قیمتی فوائد بخشتا ہے، پہلے ہی دن اپنا اثر دکھاتا ہے۔ ترکیب استعمال بقدر ۲ رتی یہ طلاء، سر او سیون بچا کر مالش کیا جائے اور اوپر سے بنگلہ پان نیم گرم کر کے باندھ دیا جائے۔ اس ترکیب کے بغیر بھی یہ طلا فائدہ دیتا ہے یعنی معمولی طور پر مالش کرنے سے بھی جلد اثر دکھاتا ہے۔ قیمت فی تولہ دو روپے (عار/) +

ماگدولین

(از جناب رشید طلعت صاحب دہلوی)

(گذشتہ سے پیوستہ)

اس کے بعد ماگدولین نے اپنے سینے کی طرف ہاتھ بڑھایا اور بنفشہ کے پھولوں کا دستہ نکالتے ہوئے بولی: "میرے والد نے آج یہ پھول میرے لئے جمع کئے ہیں، اور تمہارے تحفے کے بدلے میں یہ پھول تمہیں پیش کرتی ہوں" اسٹیفن نے پھول ماگدولین کے ہاتھ سے لے لئے۔ اور انہیں نئے سرے سے ترتیب دیکر ایک تاج کی صورت میں تبدیل کیا اور ماگدولین کے سر پر تاج رکھتے ہوئے بولا: "جو آدمی یہ پھولوں کا تاج تمہارے خوبصورت اور معصوم چہرے پر دیکھے گا وہ یہی سمجھے گا کہ دلہن کے سر پر تاج عروسی رکھا ہوا ہے"

ان لفظوں نے ماگدولین کے دل پر بڑا اثر کیا، اور اس کی مخمور آنکھوں میں آنسوؤں کے قطرے جھلکنے لگے۔ اس پر اسٹیفن نے دلاسا دیتے ہوئے کہا "ماگدولین، خدا کے لئے آنسو نہ بہاؤ۔ دنیا کی کوئی طاقت ہمارے درمیان میں جدائی پیدا نہیں کر سکتی۔

ماگدولین نے جواب میں کہا "میں ایک بے یار و مددگار لڑکی ہوں مجھے منزل عشق میں قدم رکھتے ہوئے خوف سا محسوس ہوتا ہے۔ اس کٹھن منزل میں کون میری رہنمائی کرے گا۔ ماں کا سایہ بھی سر پر نہیں جو میرے اس آڑے وقت میں کام آتی"

اسٹیفن نے تشفی آمیز لہجے میں کہا "کیا تمہیں اپنے دل پر بھروسہ نہیں؟" ماگدولین نے اشکبار آنکھوں سے جواب دیا "نہیں مجھے پورا بھروسہ ہے، اور میں اس پیمان محبت پر، خدا کو گواہ کے طور پر طلب کرتی ہوں" اسٹیفن اس پر بولا "خدا تمہاری مدد کرے گا، اور عشق کی کٹھن منزل میں وہ تمہاری رہبری کریگا اس کی شمع ہدایت تمہاری زندگی کے تاریک راستے کو روشن کرتی رہے گی، اور تمہیں منزل مقصود تک پہنچانے میں مدد کرے گی۔ ماگدولین، تم عشق کی تکلیفوں سے خوفزدہ نہ ہو۔ جس خدا نے سورج میں روشنی، گلاب میں عطر، اور بدن میں روح ودلیعت رکھی ہے، اسی نے تمہارے نازک دل میں عشق کی امانت ودیعت کی ہے آؤ ماگدولین اپنا ہاتھ میری طرف بڑھاؤ اور جس طرح میں نے عہد محبت پر قائم رہنے کے لئے قسم کھائی ہے تم بھی قسم کھاؤ۔ اور یہ عہد کرو کہ جس دن ہم ایک دوسرے سے جدا ہوں گے، وہ دن ہماری زندگی کا آخری دن ہوگا"

ماگدولین نے اپنا ہاتھ بڑھایا، اور دونوں نے قسم کھائی، اور محبت کے عہد وپیمان کو قسم کی زنجیروں سے مضبوط کیا۔ چونکہ سورج پردۂ مغرب میں آرام لینے کی غرض سے غروب ہو چکا تھا، اور دنیا پر تاریکی پھیلنی شروع ہوگئی تھی، دونوں نے ایک دوسرے کو الوداع کہی۔

اسٹیفن کا خط ماگدولین کے نام

میں اب تک تمہیں کئی خط لکھ چکا ہوں لیکن تم نے مجھے ایک خط بھی نہیں لکھا۔ شاید تم اپنے دل میں یہ سوچتی ہو کہ جو لڑکی اپنے محبوب کو محبت آمیز خط لکھتی ہے وہ گناہ کرتی ہے لیکن میرے خیال میں عشق و محبت کے جذبات کو ظاہر نہ کرنا اُن ہرجائی عورتوں کا کام ہے جو آئے دن نئے عاشقوں کا انتخاب کرتی ہیں اور جھوٹی قسموں سے ان کے دلوں کو موہ لینے کی کوشش کرتی ہیں۔

لیکن شریف لڑکیاں اس قسم کی نمائشی باتوں سے پاک ہیں، اُن کی محبت میں ریاکاری کا کوئی شائبہ نہیں ہوتا، اور وہ اپنی محبت کے اظہار میں کوئی جھجک محسوس نہیں کرتیں۔

ماگدولین، خدا کے لئے تم مجھے خط لکھنے میں بخل سے کام نہ لیا کرو جو آدمی تمہارے عشق کے راز کو چھپا سکتا ہے وہ تمہارے خطوطِ محبت کی بھی رازداری کر سکتا ہے۔ میں وہ آدمی نہیں ہوں جو تمہارے خطوں کو مشتہر کر کے تمہیں بدنام کروں اور تم بھی وہ لڑکی نہیں ہو جو عہدِ محبت پر قایم نہ رہو، اور کسی لیے جوان کو اپنی محبت کے لئے قبول کرو جو رازِ محبت کو افشا کرنے میں کوئی عیب نہیں سمجھتا۔"

دریا کی سیر

اس کے بعد ایک مدت گزر گئی، اور ماگدولین اور اسٹیفن کبھی گھر میں، کبھی باغ اور کبھی جنگل اور دریا کے کنارے ایک دوسرے سے ملاقات کرتے، اور بنفشہ کی پھولوں کی کیاریوں میں اپنی محبت کی یاد تازہ کیا کرتے کبھی وہ کشتی میں بیٹھ کر دریا کی سیر کرتے، اور پھر اپنے گھروں کو واپس آجاتے۔

ایک دن معمول کے مطابق دونوں کشتی میں دریا کی سیر کر رہے تھے۔ شام ہو چلی تھی، اور شفق نے آسمان کو ارغوانی لباس پہنا دیا تھا۔ سورج اپنی حکمرانی ختم کر چکا تھا، اور اب ماہتاب عالم تاب کی دنیا پر حکومت کرنے کی باری تھی۔ دریا کی سطح آئینے کی طرح صاف شفاف تھی، لطیف اور پاکیزہ ہوا کے جھونکے چہروں پر اس طرح لگ رہے تھے جیسے کوئی عاشق اپنے نرم و نازک ہاتھوں سے اپنے محبوب کے رخسار کو چھو رہا ہو۔ ہر طرف خاموشی حکم فرما تھی، اور لہروں کی آواز اور مینڈکوں کی غوں غوں کی پکار کے

ہوا اور کوئی آواز سنائی نہ دیتی تھی۔ چاند جب بادلوں کے جھروکوں سے جھانکتا تو دریا کی سطح روشنی سے جگمگا اٹھتی۔

ماگدولین اور اسٹیفن قدرت کے اس عجیب منظر اور خاموشی اور سکوت کے آغوش میں ایسے مدہوش ہوگئے کہ انہوں نے کشتی کو چھوڑ دیا، اور خود عشق و محبت کی باتیں کرنے میں معروف ہوگئے۔

اسٹیفن نے ماگدولین کو آغوش میں لیتے ہوئے کہا "میرا دل چاہتا ہے جس گھر میں ہم رہیں اس میں ایک چھوٹی سی نہر ہو اور ایک خوب صورت کشتی ہمارے پاس ہو جس میں ہم چاندنی راتوں میں بیٹھ کر سیر کریں۔ اس سے ملا ہوا ایک باغیچہ بھی ہو جس میں تم انگور، شہتوت اور رنگ برنگ کے پھول اور پودے لگاؤ۔ اور ایک قطعہ صرف بنفشہ کے پھولوں کے لئے وقف ہو۔ دیواروں پر ہری بھری بیلیں پھیلی ہوئی ہوں۔ اس مکان میں ہم دو منزلیں بنائیں گے۔ اس کے اوپر والی منزل میں چار کمرے ہوں گے۔ ایک مہمانوں کے لئے، ایک لائبریری کے لئے، ایک سازو سامان کے لئے (اور پھر کچھ دیر سوچ کر) اور ایک ہمارے تمہارے لئے۔"

ماگدولین کے چہرے پر شرم سے سرخی سی دوڑ گئی اور وہ حجاب آمیز لہجے میں بولی "تم دو کمرے تو بھول ہی گئے، ایک تمہارے بھائی کے لئے اور دوسرا میرے والد کے لئے!"

اسٹیفن نے جواب میں کہا "ہاں میں بھول گیا تھا، اس لحاظ سے اوپر والی منزل میں چھ کمرے ہوں گے اور نیچے والی منزل میں ایک ناشتا کرنے کا کمرہ، ایک گودام، ایک حمام اور گھر کے دوسرے ضروری سامان کے لئے کمرے ہوں گے۔"

ماگدولین نے مداخلت کرتے ہوئے کہا "باغ کے درمیان میں جب تک ایک چھوٹا سا حوض نہ ہوگا وہ بے رونق رہے گا۔" اسٹیفن بولا "ہاں ہم اس حوض میں رنگ برنگ کی مچھلیاں چھوڑ دیں گے اور اس کے چاروں طرف جالیوں کا ایک احاطہ بھی لگا دیں گے کہ کہیں ہمارے ننھے ننھے بچے اس میں گر نہ پڑیں۔"

ماگدولین کے رخسار شرم سے سرخ ہوگئے۔ اور وہ کچھ دیر تک اپنا سر جھکائے رہی، اور جب اس نے سر اٹھایا تو اس کی آنکھوں سے آنسو ٹپک رہے تھے۔

اسٹیفن نے رونے کی وجہ پوچھی تو ماگدولین نے جواب دیا۔

"زمانہ اتنا سخی نہیں کہ وہ ہمیں ساری نعمتیں دے دے، مجھے ڈر ہے کہیں ہماری آرزوئیں پوری نہ ہوں اور ہمارے یہ خواب کبھی شرمندۂ تعبیر نہ ہوں۔"

اسٹیفن نے اس پر کہا "ماگدولین، اس قسم کے خیالات کو دل میں جگہ نہ دو، خدا اپنا ہاتھ عاشقوں

کے کاموں میں رکاوٹ پیدا کرنے کے لئے نہیں بڑھاتا، وہ ان کی مدد کرتا ہے، اور اس کے علاوہ تمہاری محبت کی بدولت میں دنیا کی تمام تکلیفوں اور مصیبتوں کا مقابلہ کر سکتا ہوں، اور دنیا کی ہر دولت حاصل کر سکتا ہوں۔

ماگدولین خاموش ہوگئی، اور پھر دریا کی طرف نظر ڈالتے ہوئے بولی "اگر ہماری ساری آرزوئیں اور امیدیں پوری ہو جائیں تو میری دعا ہے کہ جس راستے پر ہم جا رہے ہیں وہ کبھی ختم نہ ہو، اور یہ کشتی جس میں ہم سیر کر رہے ہیں، اس کا سفر کبھی ختم نہ ہو، ہم اسی میں سفر کرتے کرتے آسمان کے دروازوں تک پہنچ جائیں"

پھر وہ سینے سے ایک آہ بھرتے ہوئے بولی:

"چاند ہماری نظروں سے اوجھل ہو رہا ہے۔ میں اس کے غروب ہونے کا افسوس ناک منظر دیکھنا نہیں چاہتی، کیونکہ مجھے ڈر ہے کہیں ہماری محبت بھی اس کی طرح غروب نہ ہو جائے"

اسٹیفن نے غم سے بھری نگاہ ماگدولین پر ڈالی اور پھر اپنی جگہ سے اٹھ کر اس نے چپو سے کنارے کی طرف کشتی چلانی شروع کی۔

کنارے پر پہونچ کر دونوں پیدل چلنے لگے، اور جب انہوں نے ایک دوسرے کو رخصت کرنا چاہا تو اسٹیفن نے ماگدولین کے لبوں کو بوسہ دینا چاہا لیکن اس نے ایسا کرنے سے روکا۔ اسٹیفن نے اس کی پیشانی کو بوسہ دیا، اس پر ماگدولین کانپ گئی اور عتاب آمیز نگاہوں سے اسے دیکھتے ہوئے اپنے گھر میں چلی گئی۔

"باقی دارد"

مست مجھے بنائے جا!

(از جنابہ شمیم بیگم صاحبہ نزہت بنت ایچ ایم عبداللہ جعفری)

جلوہ مجھے دکھائے جا، دل میں مرے سمائے جا
برقِ نگاہِ ناز سے ہستی مری مٹائے جا

مری طرف بھی اک نظر نشہ میں چور ساقیا
اپنی نگاہِ مست سے مست مجھے بنائے جا

رنج و خوشی کا امتیاز کس کو دفورِ عشق میں
سینے پہ تیر کھائے جا شوق سے مسکرائے جا

تو ہے حسین خوب رو تیری ہے دھوم چار سو
جو ترے در پہ ہو پڑا اس کو گلے لگائے جا

سن کے فغانِ پُر الم ہوگا کبھی تو کچھ اثر
"نزہتِ" دل فگار تو اپنی "غزل" سنائے جا

سفوف حیرت

فوری ضرورت کی چیز ہے ، شادی کے روز فکر کی ضرورت نہیں ، ایک خوراک سفوف حیرت شام کو کھائیے اور اگلی صبح سر خرو و شادکام مجمع احباب میں آئیے ۔ یہ سفوف حکیم صاحب قبلہ کا خاص کام کے لئے خاص عطیہ ہے ، بجلی کی سی قوت اس مرکب میں پیدا کر دی گئی ہے ۔ بیان کیا جاتا ہے کہ اس سفوف کی بدولت اکثر حکما جن کو یہ نسخہ معلوم تھا ، سلاطین مغلیہ کے مقرب ہوگئے تھے ، اجزا بھی حیرت انگیز ہیں اور بہت ہی کاوش و جستجو کے بعد فراہم ہوتے ہیں ۔ جواہر ، مشک اور عنبر اس کا خاص جزو ہیں ، اسی وجہ سے قیمت بھی زیادہ ہے لیکن یاد رکھئے کہ اس کی ایک ہی خوراک وہ کام دے گی جو دوسری ادویات مدتوں کے بعد بھی نہ دے سکیں گی ، ایک سال میں چودہ روز کھائیے ، اور کمزوری کی طرف سے بے فکر ہو جائیے ، شادی سے تین روز پہلے شروع کر دیجئے ، اور اگر بہت زیادہ کمزوری ہو تو سات روز پہلے شروع کریں ۔ ترکیب استعمال ایک خوراک بوقت خواب ہمراہ بالائی استعمال کریں ۔ قیمت تین خوراک ایک روپیہ آٹھ آنے (عہ) سات خوراک تین روپیہ (۳) ◆

معجون مقوی باہ خاص

نہایت مقوی و مبہی اور بے حد نشاط انگیز ہے ، حرارت عزیزی کو گرما کر ایسی خواہش پیدا کرتی ہے جس کا تصور بھی خیال و خواب میں نہیں آتا ، قوت مردمی اور کمزوریوں کو [illegible] اور سہارا دینے کے لئے ایسی زود اثر ہے کہ [illegible] اوقات [illegible] عجیب ہوتا ہے کہ [illegible] تک متواتر استعمال کی جائے اور [illegible] دی جائے ، دوسرے یا تیسرے مہینے پھر اسی طرح استعمال کی جائے ، دودھ گھی اور مکھن زیادہ استعمال کیا جائے ۔ قیمت فی تولہ دو روپیہ (عہ) ◆

حب اعصاب

یہ گولیاں درد مفاصل اور عرق النسا میں نہایت مفید و مجرب ہیں ، دست لانے میں اعانت کرتی ہیں ۔ ترکیب استعمال ایک گولی رات کو سوتے وقت تازہ پانی کے ساتھ استعمال کریں ترشی اور بادی اشیاء سے پرہیز کریں ۔ قیمت فی درجن صرف بارہ آنے (۱۲) ◆

طلائے حنا مشکی

خواب شباب کی اُلٹی تعبیر رنج والم کی بھیانک تصویر ناکامیوں کا مجموعہ، مایوسیوں کا مجسمہ جو چند منٹ پہلے قطعی ناکام تھا، لیکن چند منٹ بعد پورا کامیاب ہے۔ فرق کتنے منٹ کا ہوا؟ یہ تو صرف وہی بتا سکتا ہے جو اپنی آرزوؤں کا خون آپ کر چکا ہے، اور پھر اس بیش قیمت طلائے سے فائدہ اٹھا چکا ہے، دوسری بات یہ ہے کہ اگر ان ہی حالات سے آپ کا بھی سابقہ پڑ چکا ہے تو آپ بھی آزما دیکھیں واقعہ یہ ہے کہ اس طلائے کے استعمال کرتے ہی آپ مجامعت کرنے پر اس قدر جلد مجبور ہوں گے کہ ۲۰ منٹ کا وقفہ بھی آپ کو برداشت نہ ہو سکے گا۔ اتنا بڑا انقلاب، اور اس قدر جلد!! یہ بات آپ کی سمجھ میں اسی وقت آسکتی ہے جب کہ آپ خود بھی اس کو سمجھنے کی کوشش فرمائیں جس کی ایک ہی صورت ہے وہ یہ کہ فقط یہی طلاء استعمال کیا جائے۔ نہ سہی آپ ضرورت مند، ممکن ہے کہ آپ کے کسی دوست کو ضرورت ہو۔ داشتہ آید بہ کار، اگر اس طلاء کی ایک دو شیشیاں بھی آپ کے پاس ہوں گی تو انتہائی ضرورت کے موقع پر اکسیر کا کام دیں گی۔ لہٰذا آج ہی ایک کارڈ بھیج دیجئے اور آزما کر ہماری ان تھک محنت کی داد دیجئے۔ ترکیب استعمال: ضرورت کے وقت بقدر ۴ رتی عضو مخصوص پر مالش کریں۔ قیمت ایک شیشی کی صرف چار روپے (للعہ) ہے +

حلوائے مغز سر گنجشک والا

قوت باہ کے لئے مفید ہے، مادہ تولید کی پیدائش کو ترقی دیتا ہے: ممسک ہے اور سرعت کو مفید ہے گردہ و مثانے کے ضعف اور کمر کے درد کو کھوتا ہے جسم کو فربہ کرتا ہے خون صالح پیدا کرتا ہے۔ ترکیب استعمال ۲ تولے صبح کو استعمال کرنا چاہئے ترش اور بادی اشیائے سے پرہیز کریں قیمت فی سیر سات روپے آٹھ آنے (معہ) فی تولہ ایک آنہ دار +

طلائے سرخ

اعضائے تناسل کے تمام نقائص دور کرتا ہے اور چند ہی مرتبہ کے استعمال کے بعد قوت پیدا کرتا ہے خدا اُبار کرتا ہے۔ ترکیب استعمال بقدر ۲ رتی سر اور سیون بچا کر مالش کیا جائے، اور اُس سے بنگلہ پان نیم گرم کر کے باندھ دیا جائے۔ سرد پانی اور جماع سے پرہیز۔ قیمت فی تولہ ڈیڑھ روپیہ

رازونیاز

(حضرت ایم اے کوثر انصاری دہلوی)

ہماری آنکھوں میں پھر رہی ہیں نگاہِ دلکش کی جو ادائیں
عجب نہیں ذوق وشوق پر وہ نئے نئے ظلم و جور ڈھائیں

تبسم اُن کا ہے روح افزا حیات پرور ہیں سب ادائیں
اسی توقع پہ جی رہا ہوں وہ مسکرائیں وہ مسکرائیں

جو آئے برسات کا زمانہ انہیں مسرت ہو ہم کو غم ہو
ہے ایک منظر اثر دگرگوں اُدھر گھٹائیں ادھر بلائیں

سمجھ سکے ہم نہ اس کا مطلب یہ مرحلہ اور فلسفہ کیا
اُدھر شب و روز ہیں جفائیں ادھر ہیں شام وسحر دعائیں

بری نظر ہی سے مجھ کو دیکھیں برا ہی منہ سے کہیں بھی مجھ کو
مگر مرے دل کی ہے تمنا وہ منہ سے بولیں نظر ملائیں

لبوں پہ رقصاں ہوا تبسم، نگاہوں میں آگیا ترحم
وہ مجھ سے فرما رہے ہیں خود ہی کہ رنگ لائیں تری دعائیں

نہ روکنے کی مجال مجھکو نہ ٹوکنے کا خیال مجھکو
غرض انہیں کا ہے اب تسلط وہ دل میں جب چاہیں آئیں جائیں

نہیں خیالِ فراق دل کو کہ اُن کے وعدوں پہ مطمئن ہوں
نگاہِ لطف و کرم سے مطلب، مجھے بلائیں کہ آپ آئیں

یہ سچ کہا ہے کسی نے کوثر نہیں جہاں میں کوئی کسی کا
ہم اُن کو ڈھونڈیں ہم اُن کو دیکھیں وہ چھپ کے بیٹھیں نظر چرائیں

شربتِ مصفیِ اعظم

یہ اعلیٰ درجہ کی مصفیٔ خون دوا ہے، فسادِ خون کے سینکڑوں مریضوں پر اس کا تجربہ کیا گیا ہے جذام ہو یا آتشک، تمام بدن پر پھوڑے پھنسیاں نکلی ہوں، جابجا جسم پر زخم موجود ہوں اور اس میں پیپ پڑی ہوئی ہو، اور ان میں سے زرد پانی بہتا ہو، خارش خشک ہو یا تر، دن رات کھجاتے کھجاتے بے چین ہو جاتے ہوں اور کسی طرح آرام نہ آتا ہو۔ سر پر گنج ہو، اور اس سے زرد آب آتا ہو، بدن پر داد موجود ہوں اور بہتری دواؤں کے استعمال کے باوجود رفع نہ ہوتے ہوں، پرانا سوزاک ہو اور اس کی وجہ سے خون میں حدت اور فساد پیدا ہو گیا ہو تو ان سب امراض کے لئے "شربت مصفی اعظم" استعمال کر کے خدا کی قدرت کا مشاہدہ کیجئے۔ اس عرق کے تین ہفتہ کے استعمال سے جسم کے تمام پھوڑے پھنسیاں اور زخم خشک ہو جائیں گے۔ اور ان پر کھرنڈ بن کر جھڑ جائیں گے، اور آہستہ آہستہ جسم کا پرانا بشرہ بھی دور ہو جائے گا۔ جسم کندن کی مانند چمک آئے گا، اور تر و تازہ و شاداب نظر آنے لگے گا، جو مریض اس دوا کے بیش اثر سے شفایاب ہو چکے ہیں ان کا متفقہ فیصلہ ہے کہ "شربت مصفی اعظم درحقیقت کایا پلٹ ہے!"

ترکیب استعمال: ایک ایک تولہ صبح و شام پی لیا کریں، ترش، شیریں، گرم اور بادی اشیاء اور لال مرچ سے پرہیز کریں۔ قیمت فی شیشی (۲۰ تولے) ایک روپیہ (ہ۱ر) +

حب مصفی خون جدید

خون کو صاف کرنے کے لئے یہ گولیاں بہت مفید ثابت ہوئی ہیں یہاں تک کہ سوزاک کے عارضے میں بھی نافع ہیں۔ سوزاک اور آتشک کا جو زہر خون میں رہ جاتا ہے اس کو زائل کر کے خون کو پاک و صاف کر دیتی ہیں۔ ترکیب استعمال: ایک ایک گولی صبح و شام تازہ پانی کے ہمراہ استعمال کریں، گرم، بادی اور ترش اشیاء سے پرہیز کریں۔ قیمت ۱۰۰ گولی صرف آٹھ آنے (۸؍) +

روغن زیتون عربی

مادے کو تحلیل، چہرے کو صاف، اورام کو مندمل اور آنکھوں کی روشنی کو قائم رکھتا اور ترقی دیتا ہے بطور طلا اس کا استعمال باہ کو قوت دیتا ہے، نیم گرم مالش کریں تحلیل اورام کے لئے سنودیں کارآمد ہے قیمت فی تولہ ۴؍

قارورے کا امتحان نظری

(گزشتہ سے پیوستہ)

قوام قارورے کے قوام یعنی اس کی رقت وغلظت سے ہی اس کے امتحان میں کافی مدد ملتی ہے۔ قوام رقیق ہوگا یا غلیظ ہوگا یا معتدل ہوگا۔ طبعی حالت میں معتدل ہوتا ہے جو کہ پانی کی مانند یا اس سے کسی قدر گاڑھا ہوتا ہے۔

رقیق قارورہ گردوں اور مثانہ وغیرہ کے ضعف پر دلالت کرتا ہے۔ زیادہ پانی پینے سے بھی قارورہ رقیق آتا ہے۔ اگر پیشاب بخار کی حالت میں رقیق ہو تو ضعف ہضم پر دلالت کرتا ہے۔ اگر رقیق پیشاب کے ساتھ درد ہو تو مقام درد متورم ہو جائے گا۔ اگر درد سارے جسم میں ہو تو چیچک یا پھنسیاں نکلیں گی۔ کا ب مواد میں نضج نہ ہونے کی وجہ سے ہوتا ہے۔ بچوں میں رقیق قارورہ برا ہوتا ہے۔ کیونکہ بچوں کا قارورہ طبعی طور پر غلیظ ہوتا ہے۔ گاہے یہ ان سدوں کی وجہ سے بھی رقیق ہوتا ہے جو اس کے راستوں میں پیدا ہو گئے ہوں۔ سدوں کی وجہ سے غلیظ اجزاء انہیں میں پھنس جاتے ہیں، اور رقیق رس کر خارج ہو جاتے ہیں۔

غلیظ قارورہ اگر قارورے میں صفراء، شکر، زلال، یا پیپ ہو تو قارورہ غلیظ ہوتا ہے۔ ان کی الگ الگ شناخت یہ ہے کہ اگر صفرا ہوگا تو پیشاب کا رنگ زرد یا سرخ مائل ہوگا۔ اور شکر کی موجودگی میں پتلے شربت جیسا ہوگا۔ زلال کی وجہ سے اس کا رنگ دھندلا اور سفیدی مائل ہوگا۔ اگر پیپ ہو تو غلظت کے ساتھ لیسدار بھی ہوتا ہے۔ بعض اوقات یہ عدم نضج کی وجہ سے ہوتا ہے اور گاہے غلیظ مادوں کے نضج کی وجہ سے۔ کیونکہ جب غلیظ مادے نضج پاتے ہیں تو وہ نضج یافتہ ہونے کے باوجود غلیظ رہ جاتے ہیں۔ ان دونوں میں یہ فرق ہے کہ غلیظ قارورہ آنے سے پہلے کی حالت دیکھیں اگر اس سے پہلے بھی غلیظ ہو تو نضج کی وجہ سے ورنہ عدم نضج کی وجہ سے ہوگا۔ اگر غلیظ قارورہ دوران مرض میں نضج کی وجہ سے آئے تو جتنا زیادہ آئے اچھا ہے، تاکہ زیادہ سے زیادہ مادہ مرض خارج ہو جائے۔ اگر کسی تندرست آدمی کو غلیظ قارورہ آئے، اور ساتھ ہی درد سر اور اعضاء شکنی بھی ہو تو وہ شخص بخار میں مبتلا ہو جائے گا۔ اگر پیشاب کا رنگ سفید ہو اور غلیظ ہو تو معدہ اور انتڑیوں کے امراض کی وجہ سے ہوگا۔

بو حالت صحت میں قارورے کی بو خاص قسم کی ہوتی ہے۔ اگر قارورہ کچھ دیر پڑا رہے تو اس میں سے نوشادر کی سی بو آنے لگتی ہے۔ روغن صندل، ہینگ، مشک، روغن تارپین وغیرہ کے استعمال سے

پیشاب میں ان چیزوں کی بُو آتی ہے۔

ذیابیطس شکری میں بُو گھاس کی مانند ہوتی ہے، اگر قارورہ زیادہ بدبودار آئے تو اس کا مطلب ہے کہ مادے میں تعفن زیادہ ہے۔ یا احلیل یعنی پیشاب کی نالی میں متعفن زخم ہیں۔ ان دونوں حالتوں میں اس طرح فرق کیا جاتا ہے کہ اگر نالی میں زخم ہوں گے تو بجاری بول میں درد ہوگا، اور ورم ہوگا۔ پیپ اور زخم کے چھلکے پیشاب میں خارج ہوں گے۔ اگر مثانہ اور امعا کسی غیر طبعی راستے سے مل جائیں تو پیشاب کی بو براز جیسی ہوگی، اگر قارورے میں بُو کم ہو تو مواد کے خام اور انجماد کی وجہ سے ہوگا۔

رسوب قارورے کے وہ اجزا جو پانی سے ممتاز نظر آئیں خواہ وہ تہ نشین ہو، معلق ہوں یا اوپر تیر رہے ہوں رسوب کہلاتے ہیں۔ حالتِ صحت میں قارورے کے اندر کسی قسم کے رسوب نہیں پائے جاتے۔ آرام طلب لوگوں میں رسوب آنے لگتے ہیں۔ اگر قارورہ زیادہ دیر رکھا جائے تو اس میں بلغم کے بادل نظر آنے لگتے ہیں۔ جو بتدریج ظرف کی تہ میں بیٹھ جاتے ہیں۔ پیپ دار رسوب اور بلغم خام میں یہ فرق ہے کہ پیپ دار رسوب میں بدبو ہوتی ہے۔ اس رسوب کے خارج ہونے سے پہلے کسی اندرونی عضو میں ورم ہوتا ہے۔ پیپ آسانی سے اکٹھی ہوسکتی ہے اور پراگندہ ہوسکتی ہے۔

صفائی و کدورت بول طبعی طور پر صاف ہوتا ہے۔ اگر اس میں سے دیکھا جائے تو دوسری طرف کی تمام اشیا نظر آجاتی ہیں۔ بعض غیر طبعی اجزا کی وجہ سے بول گدلا ہو جاتا ہے، اور اس میں کدورت آجاتی ہے۔ ایسا گدلا قارورہ جس میں تمام اجزا پھیلے ہوئے ہوں اس بات کی خبر دیتا ہے کہ دردِ سر ہونے والا ہے یا موجود ہے۔ گاہے تو نون کے مسترخی ہونے کی خبر دیتا ہے۔ حاملہ عورتوں میں احشائے کے اورام میں بھی قارورہ میں کدورت ہوتی ہے۔ جماع کی زیادتی سے قارورے میں چکنائی آنے لگتی ہے۔

غلیظ اور گدلے قارورے میں یہ فرق ہے کہ غلیظ قارورے کا قوام بالکل یکساں ہوتا ہے، اور گدلا قارورہ میں بعض اجزا غلیظ اور بعض رقیق ہوتے ہیں۔

کف یعنی جھاگ طبعی حالت میں پیشاب کرنے سے جو جھاگ اس کی سطح پر آجاتی ہے۔ وہ فوراً منتشر ہو جایا کرتی ہے۔ اگر پیشاب میں زلال یا صفرا موجود ہو تو جھاگ بڑی دیر تک قایم رہتے ہیں۔ صفرا کے جھاگ کا رنگ سبز یا زرد ہوتا ہے۔ جھاگوں کی زیادتی، ان کا بڑا ہونا اور دیر میں ٹوٹنا اس بات کی علامت ہے کہ غلیظ اور لیس دار مادہ موجود ہے، اور یہ مرض کے دیر تک رہنے کی خبر دیتا ہے کیونکہ غلیظ اور لیسدار مادے جلد نضج نہیں پایا کرتے۔

مقدار قارورے کی مقدار ہر انسان میں مختلف ہوتی ہے۔ عام طور پر نوجوان مردوں کو ایک دن رات میں تقریباً پچاس اونس کے قریب پیشاب آتا ہے لیکن عورتوں کو اس سے کچھ کم۔ موسم اور خوراک وغیرہ کا مقدار پر نمایاں اثر پڑتا ہے۔ موسم سرما میں پیشاب زیادہ آتا ہے لیکن موسم گرما میں کم۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ موسم گرما میں پسینہ وغیرہ کے ذریعے بہت سے اجزا مائیہ خارج ہو جاتے ہیں۔ عمر کا بھی پیشاب پر کافی اثر ہوتا ہے۔ مردوں کو عورتوں کی نسبت زیادہ پیشاب آتا ہے۔ بچے اپنی جسامت کے لحاظ سے بہت زیادہ پیشاب کرتے ہیں۔ چائے اور لسی کے استعمال سے پیشاب بہت زیادہ آتا ہے۔ سردی لگنے سے بھی پیشاب بہت زیادہ آتا ہے۔ رات کے وقت پیشاب دن کی نسبت کم آتا ہے۔ زیادہ پانی پینے سے بھی پیشاب زیادہ آتا ہے کھانا کھانے کے بعد بھی پیشاب زیادہ آتا ہے سردی لگنے سے بھی پیشاب زیادہ آتا ہے۔

اگر رات کے وقت بھی دن جتنا پیشاب آئے تو یہ گردوں کے مزمن مرض پر دلالت کرتا ہے اگر قارورہ غیر طبعی طور پر زیادہ آنا شروع ہو جائے تو یہ اعضاء کے پگھلنے، ذیابیطس، دماغی تفکرات، اختناق الرحم، امراض دماغ، مواد کے خارج ہونے (جیسا کہ استسقائے زقی اور صفات الجنب الشکابی کے بحران میں ہوتا ہے) اور عظم القلب مزمن وغیرہ امراض میں ہوتا ہے۔ اگر قارورہ قلیل مقدار میں آئے تو اس امر پر دلالت کرتا ہے کہ مریض بخار اسہال قے سوزش فقرالدم وغیرہ امراض میں مبتلا ہے یا بدنی رطوبتیں تحلیل ہو رہی ہیں۔ اگر بغیر کسی سبب کے قارورہ قلیل مقدار میں آئے۔ حالانکہ نہ دست آ رہے ہیں نہ رطوبتیں تحلیل ہوئی ہیں نہ زیادہ پسینہ آیا ہے تو یہ مرض استسقا پیدا ہونے کی خبر دیتا ہے۔

گوپال لکھنپال ؎

میں غم کو پسند کرتی ہوں

(از جنابہ سائرہ حیران صاحبہ دہلی)

تم کہتے ہو کہ تم کبھی خوش نہیں ہوتیں —— مگر یقین جانو کہ میں ہر اس بات پر خوش ہوتی ہوں جو میرے دل کو برماتی ہوئی گزر جاتی ہے —— عرصے تک لطف لیتی رہتی ہوں اس کی خلش کا —— اس لئے کہ میں زندگی سے تنگ آگئی ہوں اور —— میری کامیابی اسی میں ہے۔

خوشی ایک وقتی چیز ہے لیکن —— غم —— وہ کبھی نہیں بھلایا جا سکتا —— جب بھی یاد آتی ہے دل —— تڑپ اٹھتا ہے —— یہی وجہ ہے کہ میں غم کو پسند کرتی ہوں۔ اور تم ——؟

طلائے اعجاز

وہ تمام خرابیاں جو بے ہودہ افعال سے اکثر نوجوانوں کو لاحق ہو جاتی ہیں اور وہ شرم کے باعث کا اظہار بھی نہیں کرتے اور رفتہ رفتہ لطف زندگی کھو کر بصد حسرت کف افسوس ملتے ہوئے راہی عدم ہو جاتے ہیں، ان کے لئے یہ طلاء واقعی اعجاز اثر ہے، اس کے استعمال سے قوت رفتہ رفتہ عود کر آتی ہے، اعصاب میں توانائی پیدا کرتا ہے، آبلہ و سوزش سے بالکل مبرا ہے۔ ہر موسم میں ہر مذہب کے لوگ بلاکراہیت استعمال کر سکتے ہیں۔ قیمت فی شیشی دو روپے (عہ)۔

ترکیب استعمال۔ شب کو ۴ رتی گرم کرکے سر و سیون چھوڑ کر مالش کریں، اوپر سے پان گرم کرکے باندھیں، سرد پانی اور مجامعت سے پرہیز کریں۔

طلائے الماس

یہ عجیب و غریب طلاء ہے جس کے فوائد کا چرچہ عام ہے۔ ہیرے جیسے قیمتی اجزاء سے خاص اہتمام سے تیار کیا جاتا ہے عضو مخصوص کی ہر قسم کی خرابی رفع کرنے میں عدیم المثال ہے سست اور بے کار اعصاب از سر نو تازہ ہو جاتے ہیں۔ کجی، لاغری، کمزوری کو جلد رفع کرتا ہے، اور چند روزہ استعمال سے مریض غیر معمولی قوت محسوس کرنے لگتا ہے۔ قیمت فی گولی چار روپے (للعہ)۔

ترکیب استعمال۔ ایک گولی کا ½ حصہ لعاب دہن میں گھس کر حشفہ اور سیون چھوڑ کر لگائیں اوپر سے پان باندھیں مجامعت سے پرہیز کریں۔

حلوائے ثعلب

غالباً ہر ایک ہندوستانی کو اس کا علم ہوگا کہ ثعلب مصری تقویت باہ اور پیدائش منی کے لئے قابل اعتماد دوا ہے، طب کی کتابوں میں اس کے فوائد بہت کچھ لکھے ہوئے ہیں مجملاً یہ کہ تقویت باہ، اعضاء اور اعصاب کی کمزوری، لقوہ، فالج، کزاز، اور دماغی امراض میں فائدہ مند ہے سطح جسم میں خوب صورتی پیدا کرتی ہے۔ دواخانے نے بعض اور قیمتی اور مقوی اجزاء سے ترتیب دے کر اس کا حلوہ تیار کیا ہے جو نہایت لطیف، زود ہضم اور مقوی دوا ہے، درد کمر اور جسم کی تکان میں مفید ہے سستی اور سیلان منی کے لئے لاجواب غذا ہے، بدن کو فربہ کرتا اور رنگ کو نکھارتا ہے۔ قیمت فی سیر پانچ روپے (صہ)۔

تریاق معدہ

صحت و تن درستی کا بیمہ ہے !!

اگر آپ اپنی صحت کو ہمیشہ قایم رکھنا چاہتے ہیں تو تریاق معدہ استعمال کیجیے جو صحت و تن درستی کا محافظ ہے ؛ اور معدے پر صحت کا دار و مدار ہے ، اس کے اجزائے مرکبہ کا رخ خصوصیت سے معدے اور اس کے تمام اعمال کی جانب ہے ، سچ پوچھئے تو جسم کی مشین میں معدہ ہی ایک ایسی چیز ہے جس کو تمام جسم پر خاص اقتدار حاصل ہے ۔ دل ، دماغ ، جگر اور استخوان سے لے کر بدن کی کھال تک سب اسی کے محتاج ہیں ۔ اگر معدے کا عمل صحیح ہو تو کوئی غلط اعتدال پیدا نہ ہوں گے ، کثرت بلغم سے تپ ، زکام اور امراض سینہ وغیرہ پیدا ہوجاتے ہیں ، اسی طرح مواد کی کثرت طرح طرح کے عوارض پیدا کرتی ہے معدے میں ریاح کی کثرت سے تبخیر ہوجانا خصوصاً درد گردہ ، پسلی ، ضعف معدہ اور بواسیر وغیرہ کے لئے عجیب وغریب چیز ہے ، معدے میں داخل ہوکر اس کی تمام آلائشوں کو پاک و صاف کرتا ہے ، غذا کو ہضم کرتا ہے ، ریاح کو تحلیل کرتا ہے ، بھوک لگاتا ہے ، قبض کو دور کرتا ہے ، متلی کو روکنا ، منہ سے رطوبت آنے کو بند کرنا ، سستی اور کاہلی رفع کرنا ، تازہ خون پیدا کرنا ، اس کے افعال خاص ہیں ۔ قیمت فی شیشی صرف چھ آنے (۶/) +

عرق فولاد

نہایت ہاضم مقوی اعصاب و مقوی معدہ ہے ، عمدہ خون پیدا کرکے چہرے کی رنگت نکھارتا ہے ۔ بواسیر خونی و بادی کے لئے خاص طور پر مفید ہے ۔ معدے و جگر کی ہر قسم کی خرابی کی اصلاح کرتا ہے ، جگر کی سختی کو زائل کرتا ہے ۔ ترکیب استعمال صبح ۵ تولے عرق میں ایک تولے مصری ملاکر پی لیں ۔ قیمت فی بوتل چار روپے (للعہ) +

حب نزلہ

یہ گولیاں نزلہ و زکام کے لئے نہایت مفید ہیں ۔ دماغ کو قوت دیتی ہیں اور درد سر کو دور کرتی ہیں ، ممسک ہیں ۔ ترکیب استعمال ۲ گولیاں صبح و شام عرق گاؤزبان ۳ تولے شربت بنفشہ ۲ تولے کے ساتھ استعمال کریں ۔ قیمت فی شیشی (۴۰ گولی) دس آنے (۱۰/) +

مستوری

امراضِ رحم کی ایک عجیب و غریب دوا ہے

عورتوں کی صحت ملک و قوم کے لئے نہایت ضروری ہے لیکن ان کی تن درستی کے مختلف امراض کی وجہ سے اکثر خطرے میں رہتی ہے، جو شکایات عام طور سے پائی جاتی ہیں، وہ ایامِ حیض کی بے قاعدگی یا ان کا درد کے ساتھ آنا، اور خون کی کمی و زیادتی، اختناق الرحم (ہسٹریا) بانجھ پن اور رطوبت کا غیر معمولی اخراج وغیرہ، ان سب بیماریوں کے لئے مستوری اکسیر کا حکم رکھتی ہے، آج ہی ہمدرد دواخانہ دہلی سے طلب کر کے اپنی صنفِ نازک کو استعمال کرائیے، اور خدا کی قدرت کا کرشمہ دیکھئے۔ قیمت فی شیشی (۱۲ یوم کے لئے) ایک روپیہ (عہ) +

معجون مقوی رحم

یہ دوا عورتوں کی جسمانی صحت کو ٹھیک کرنے کے علاوہ ان کی تمام دوسری شکایتوں کو بھی دور کر دیتی ہے مثلاً سیلان الرحم (لیوکوریا) سیلان غدہ ودی اور رحم کے ورم کو حیرت انگیز طریقے پر دور کر دیتی ہے، رحم، خصیۃ الرحم اور نلوں کو قوت پہونچاتی ہے، ماہواری کی خرابیاں اس کے استعمال سے قطعی دور ہو جاتی ہیں۔ اور ایام ماہواری مقررہ وقت پر ہونے شروع ہو جاتے ہیں، اور اختناق الرحم یعنی ہسٹریا کو بھی اس دوا سے بہت فائدہ پہونچتا ہے۔ ترکیب استعمال ۶ ماشے یہ معجون صبح کے وقت گائے کے دودھ کے ساتھ استعمال کی جاتی ہے۔ بادی اور ترش اشیاء سے پرہیز کرنا چاہئے۔ قیمت فی شیشی دو روپے آٹھ آنے (عۤہ) +

حب آتشک +

یہ گولیاں آتشک کے مرض میں نہایت مفید و مجرب ہیں، نیز تمام سوداوی امراض میں فائدہ مند ہیں، بارہا کی آزمائی ہوئی ہیں، ترکیب استعمال ایک گولی منہ میں اس طرح بند کر کے کہ دانتوں کو نہ لگے کھائیں چبایا نہ جائے ارہر کی دال خوب گھی ڈال کر یا بکری کے گوشت کا قلیہ پھلکے یا ڈبل روٹی کے ساتھ تناول فرمائیں۔ اس غذا کے سوا اور کسی چیز کی اجازت نہیں تاوقتیکہ اس دوا کا استعمال جاری رہے۔ قیمت فی شیشی (ایک درجن) تین روپے (سے) +

قہوہ خانے میں

رات ـــــ بہت اناپ شناپ کھالیا ـــــ آلوؤں کے بھرتے اور گوبھی کی چٹ پٹی بھاجی نے یہ سوچنے کی اجازت ہی نہ دی کہ آدمی کا پیٹ، پیٹ ہے اناڑی کی بندوق نہیں۔ بس کھانے جو بیٹھے تو کھاتے ہی چلے گئے۔ گھر کے بادشاہ نے ٹوکا بھی کہ

" دیکھنا۔ آلو بھی بادی، اور گوبھی سے تو خدا بچائے، پھر رات کا وقت ہے بس ہاتھ کھینچ لو" مگر ہم نے گوبھی کی دُھن میں سُنی اَن سُنی کرکے دسترخوان پر برتن بولنے ہی رکھا۔

آپ جانیں کھانے کا بھی ایک نشہ ہوتا ہے شراب کا سا نہ سہی ہوتا ضرور ہے۔ پھر کھانا ڈبل تو نشہ بھی ڈبل نتیجہ یہ کہ وہیں بیٹھے بیٹھے اونگھنے لگے، اور دیکھتے دیکھتے بستر کا ڈھیر ہو کر رہ گئے۔

بس پھر کیا تھا۔ چہرے کے چراغ گل ہوتے ہی دماغ کی بتیاں روشن ہوگئیں۔ کیا دیکھتے ہیں کہ ہمیں کوئی قبر سے کھینچ رہا ہے۔

ہم۔ تم کون ہو؟ کیا چاہتے ہو؟ جانتے نہیں ہو کہ تمہارا یہ جرم قابل دست اندازی پولیس ہے،

حشر کا سپاہی۔ پولیس وولیس کی دھمکیاں رکھو اپنے پاس سیدھی طرح باہر نکل آؤ نہیں تو....

ہم۔ ورنہ کیا کر دوگے؟

حشر کا سپاہی۔ چار کے کندھوں پر یہاں تک آئے تھے، اب دو ٹانگے تمہیں گھسیٹتے ہوئے وہاں لے چلیں گے۔

ہم۔ وہاں کہاں؟

سپاہی۔ حشر کے میدان میں۔

ہم۔ اوہو! کیا قیامت آگئی؟

سپاہی۔ تم سے اسے کچھ اجازت تو لینی ہی نہ تھی ـــــ اچھا پھر نکلو جلدی۔ دیر نہ کرو۔

ہم۔ ہیں یہ کیا! ہم تو قبر میں ننگے پڑے ہیں۔ ہمارا کفن کیا ہوا؟

سپاہی۔ اب تک رکھا ہے کفن۔ قبرستان کے مجاوروں نے پہلی ہی فرصت میں کھینچ لیا تھا۔

ہم۔ بڑے نالائق ہیں یہ مجاور کم بخت۔

سپاہی۔ انہیں تم سے لیاقت کی سند لینے کی ضرورت نہیں۔

ہم۔ مگر ہم ننگ دھڑنگ قبر میں سے کیسے نکل آئیں؟
سپاہی۔ ذرا باہر نکل کے دیکھو۔ حشر کا سارا میدان حمام بنا ہوا ہے جس میں سب ننگے ہی ننگے ہیں
جی تو نہیں چاہتا تھا مگر وہی بات کہ "زبردست کا ٹھینگا سر پر" شرماتے ہوئے قبر سے باہر نکلے
باہر نکل کے نظر دوڑائی تو بیچ بیچ ننگوں اور ننگیوں کا ایک میلہ سا لگ رہا تھا۔
کسی کو اپنے تن بدن کا ہوش نہ تھا۔ آپا دھاپی پڑی ہوئی تھی۔ ایک طرف مڑ کے دیکھا تو کوئی دو
درجن ننگے مجرم سروں پر گورے کپڑوں کے گٹھر رکھے مسلح پہرے میں مارچ کر رہے ہیں۔
ہم۔ ہیں!! یہ کون لوگ ہیں؟
سپاہی۔ کفن چور مجاوروں کی ٹولی۔
ہم۔ ان کے سروں پر کیا لاد رکھا ہے؟
سپاہی۔ چرائے ہوئے کفنوں کے گٹھڑ اٹھائے ہوئے ہیں۔
ہم۔ شہر میں تو لٹھا جان کے مولوں نہیں ملتا، ان کمبختوں نے اسٹاک جمع کر رکھا تھا۔
سپاہی۔ ابھی کیا ہے۔ تھوڑی دیر میں ڈپو ہولڈروں کا جلوس دیکھنا۔ "ماخوذ"

مرجھائے ہوئے پھول سے!

(از جنابہ نورجہاں بیگم صاحبہ رضیہ مبارک حسین بھنڈارہ)

چڑیوں کی سُریلی آواز۔ پھولوں کی بھینی بھینی خوش بُو مجھے بے قرار کر دیتی ہے۔ سبزہ لہکتا ہے،
یہ ذرا سا پھول مجھے نظر آتا ہے، اور میں بے تاب ہو جاتی ہوں ....
جو پھول کو سونگھتا ہے مست ہو جاتا ہے۔ تو کسی کے سَر کی .... زینت تھا۔ تو کسی کے نازک ہاتھوں
کی زینت تھا۔ تو کسی کو محبت کے طور پر تحفہ دیا جاتا تھا، کسی کے دل کو فرحت بخشتا تھا۔
مگر اب تجھے کوئی پسند نہیں کرتا۔ جو پہلے تجھے چاہتے تھے وہ نفرت کرنے لگے۔ اب تجھ سے سب بیزار
ہیں۔ اب تو کوئی تیرا خیال بھی دل میں نہیں لاتا۔ کیونکہ اب تو ایک مرجھایا ہوا پھول ہے۔ تو پہلے ایک کھلا
ہوا پھول تھا، مگر اب محض ایک مرجھایا ہوا پھول ہے۔ بس اسی لئے سب تجھ سے نفرت کرتے ہیں مگر اے
مرجھائے ہوئے پھول! میں تجھ سے محبت کرتی ہوں کیونکہ میں بھی تیری ہی طرح ایک مرجھایا ہوا پھول ہوں
آہ! اے مرجھائے ہوئے پھول!! .... میں تیری دل سے قدر کرتی ہوں۔

حمل سے بچنے کی بے مثال دوا

کمزور، نازک اور بیمار عورتیں جو حمل کی تکلیف کو برداشت نہ کر سکتی ہوں وہ "فوریل" استعمال کر کے تن درستی اور جوانی کا لطف اٹھائیں، اس دوا کے استعمال سے حمل قرار نہیں پاتا، اور استعمال کرنے والی عورتیں ہمیشہ تن درست اور جوان بنی رہتی ہیں "فوریل" صرف ان عورتوں کو استعمال کرنی چاہیئے جو اولاد کی کثرت، حمل اور زچگی کی تکالیف کی متحمل نہ ہوں، اور اس خطرے سے محفوظ رہ کر اپنے ننھے بچوں کی پرورش کرنا یا اپنی جوانی اور خوب صورتی کو قائم رکھنا چاہیں "فوریل" عورت کو بانجھ کرنے والی یا صحت کو خراب کرنے والی چیز نہیں ہے۔ اگر فوریل سے آپ کو فائدہ پہونچے، تو اپنے دوستوں یا اپنی سہیلیوں کو بھی جن کو ضرورت ہو اس کے استعمال کا مشورہ دیں جو معزز بیگمات اس مفید ایجاد سے فائدہ اٹھا چکی ہیں، ان کی طرف سے اس کی اچھائی کے بہت سے خطوط آ رہے ہیں

یاد رکھیئے !! فوریل نیک مقاصد کے ماتحت ایجاد کی گئی ہے، اس لئے مطلع کیا جاتا ہے، کہ کوئی صاحب یا صاحبہ اس کا غلط استعمال نہ کریں، اگر کسی نے اس دوا سے ناجائز فائدہ اٹھایا تو ہم خدا کے ہاں رب کے روبرو بری الذمہ ہوں گے قیمت فی شیشی (۲ بار کے لئے) ایک روپیہ (عہ)،

روغن لبوب سبعہ

دماغ کی خشکی کو دور کرتا ہے اور میٹھی نیند لاتا ہے اور مرض سہر (بے خوابی) جس میں کسی وقت نیند نہیں آتی، بہت نافع ہے، ناک کے زخم کو بھرتا ہے۔ خاص نگرانی میں خاص اہتمام سے تیار کیا جاتا ہے۔ ترکیب استعمال، دماغ پر اس کو مالش کرنا چاہیئے اور اچھی طرح جذب کر دینا چاہیئے ناک کے زخم کے لئے ۲ قطرے پلائیں۔ قیمت فی تولہ تین آنے (۳)+

عرق شفا

دل و دماغ، معدہ و جگر کو قوت دیتا ہے۔ خون صالح پیدا کرتا ہے، ہر قسم کے ضعف کو رفع کر کے بدن کو توانائی بخشتا ہے۔ نیز ضعف معدہ [illegible] النساء و فالج و رعشہ و سلسل البول کے امراض میں مفید ثابت ہوا ہے، دل کو تفریح دیتا ہے ترکیب استعمال دو تولہ عرق میں ۲ ماشہ مصری ملا کر پی لیں، ترش اور ثقیل چیزوں سے پرہیز۔ قیمت فی شیشی (۱۰ خوراک) ایک روپیہ آٹھ آنے (عہ)+

حسن یوسفی

یورپ وغیرہ ملکوں میں لاکھوں روپے کی ایسی چیزیں فروخت ہوتی ہیں جن کو مستورات چہرے کی ملاحت اور تازگی کے لئے استعمال کرتی ہیں۔ ہمارا تیار کردہ "حسن یوسفی" بھی ایک خاص شاہی نسخہ ہے جو کہ شاہی محلات میں اطبائے شاہی استعمال کرایا کرتے تھے، عجیب وغریب چیز ہے، جناب یوسف علیہ السلام کے حسن کی تعریف تو آپ نے سنی ہوگی، آپ ایک بار اس دوا کو آزما دیکھئے چہرے کا رنگ نکھارتی ہے، جلد کو نرم ملائم اور نازک بنانا اس دوا کا خاص فعل ہے۔ دوا نہیں بلکہ پھولوں کی پنکھڑیاں، گلاب کا حسن اور چہرے کا سنگار ہے، ایک دفعہ جس خاتون نے بھی اسے استعمال کرلیا تو پھر کبھی دوسری کوئی چیز اسے پسند نہ آئے گی۔ ترکیب استعمال بقدر حاجت گرم پانی میں گھول کر چہرے یا جسم پر ملیں اور خشک ہونے کے بعد دھو ڈالیں قیمت فی ڈبیہ (۵ تولے) آٹھ آنے (۸/) +

حبّ احمر

یہ گولیاں مردانہ قوت کو قائم رکھتی ہیں، اور ضعف باہ کو دور کرنے میں عجیب الاثر ہیں جوانی کی بے اعتدالیوں یا پیرانہ سالی سے جو کمزوری ہوجاتی ہے اس کو دور کرتی ہیں۔ ترکیب استعمال جوان آدمی ایک ہفتے تک نصف گولی مکھن یا دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔ اس کے بعد ایک گولی تک استعمال کرسکتے ہیں، بوڑھے آدمی اول ہی میں ایک گولی استعمال کریں۔ ترشی، بادی اور مجامعت سے بنگام استعمال پرہیز کیا جائے۔ عام طور پر موسم سرما میں اس کا استعمال مناسب ہے۔ موسم گرما میں گرم مقامات پر اس کے استعمال کی اجازت نہیں۔ قیمت فی درجن ایک روپیہ آٹھ آنے (عہ) +

طلائے عجیب

اعضائے تناسل کے تمام نقائص کو دور کرتا ہے اور چند ہی روز کے استعمال سے قوت پیدا کرتا ہے، پٹھوں کو قوی کرتا ہے، اور رگوں میں جو خراب رطوبت پیدا ہوجاتی ہے اس کو تحلیل کرتا ہے، اپنے حیرت انگیز فوائد میں عجیب الاثر ہے۔ ترکیب استعمال: بقدر ۴ رتی یہ طلاء سر اور سیون بچا کر مالش کیا جائے اور اوپر سے بنگلہ پان نیم گرم کرکے باندھ دیا جائے۔ ٹھنڈے پانی اور مجامعت سے پرہیز کریں قیمت فی شیشی (۳ ماشے) ایک روپیہ آٹھ آنے (عہ) +

حمل اور حاملہ کے امراض

(از جناب حکیم محمد فصیح الدین صاحب چغتائی لاہور ۔۔۔۔)

حکۃ الفرج و ورم فرج

اسباب: سیلان الرحم جسمانی کمزوری، مقامی سوزش، فتور حیض حالت حمل، میلے کچیلے کپڑے، غلیظ بدن، غسل نہ کرنا، ذیابیطس اور سوزاک کی ہیئت وغیرہ اس کے اسباب ہیں۔

علامات: پیشاب بار بار آتا ہے، اور مقام ماؤف میں بے حد خارش ہوتی ہے کبھی مقام ماؤف پر سرخی اور ورم بھی آجاتا ہے۔

علاج: مقام ماؤف کو گرم پانی اور صابن سے دھو کر پاک وصاف رکھیں اور روغن گل ایک تولہ میں کافور ایک ماشہ، کشتہ سفیدہ ۳ ماشے، گل ارمنی ایک ماشہ ملا کر لگائیں۔

(۲) رسوت ۳ ماشے، صندل سرخ ۳ ماشے، کافور ایک ماشہ، گلاب میں گھس کر لیپ کریں (۳) اگر ورم موجود ہو تو سیسے کی گولی آب کاسنی سبز، آب مکوہ سبز میں گھس کر ضماد کریں یا مرہم کافور لگائیں، اور مندرجہ ذیل نقوع پلائیں۔

گل نیلوفر، گل خطمی، گل سرخ، شاہترہ، عنب الثعلب خشک، تخم کاسنی، ہر ایک ۵ ماشے، عناب ۵ دانے، رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح کو مل چھان کر شربت نیلوفر ۲ تولے ملا کر چند یوم پلائیں (۴) اگر قبض ہو تو املی ۵ تولے پانی میں جوش دے کر سنا مکی ۹ ماشے چھڑک کر پلائیں۔

دیگر: ہلیلہ سیاہ، شاہترہ، گل منڈی، سرپھوکہ، عشبہ، چرائتہ، ہر ایک ۹ ماشے، عناب ۱۰ دانے رات کو گرم پانی میں بھگو کر رکھیں، صبح صاف کر کے پلائیں۔

دیگر: رال، رس کپور، سیندور، کافور، سفیدہ کاشغری، کشتہ سفید، کمیلہ، گل ارمنی، رسوت، ہر ایک ۳ ماشے، مردار سنگ ۲ ماشے۔ باریک پیس کر روغن زرد ۳ تولے میں ملا کر مقام ماؤف پر لگائیں۔

پرہیز: گرم چیزوں کے کھانے پینے سے پرہیز کرائیں۔ گڑ، تیل اور زیادہ مصالحدار چیزیں نہ دیں اور مقام ماؤف کو صاف ستھرا رکھیں۔

غذا: غذا زود ہضم اور ہلکی کھلائیں۔ ہری ترکاریاں، کدو، خرفہ، پالک، توری وغیرہ دیں مونگ کی کھچڑی، خشکہ، دودھ، مکھن وغیرہ مفید ہے۔

قروح سوزاکی

کیفیت: عورتوں کے اندام نہانی اور مجرائے بول میں ایک خاص قسم کا التہاب ہوتا ہے جس میں درد اور تکلیف کے علاوہ پیپ دار رطوبت خارج ہوتی ہے۔

اسباب: مادہ منی کا عفن یا اس کی تیز کیفیت، رطوبات فاسدہ کا پیدا ہونا، کبھی بطور تعدیہ سوزاکی مرد سے مقاربت پر بھی یہ مرض منتقل ہو جاتا ہے۔

علامات: شدت مرض میں مجرائے بول اور اندام نہانی کی اندرونی جھلی میں ورم اور سوزش ہوتی ہے جو رفتہ رفتہ ترقی کرکے شرمگاہ کے لبوں اور بظر تک پھیل جاتی ہے اور کبھی یہ سوزش قاذف نالیوں اور خصیۃ الرحم کو بھی ماؤف کر دیتی ہے۔

جب تک یہ مرض اندام نہانی کے بیرونی حصے تک محدود ہو اس وقت تک صرف پیشاب کرتے وقت تکلیف ہوتی ہے اور جب اس کا اثر اندام نہانی کے اندرونی حصص اور رحم تک پہنچ جاتا ہے تو شدت سوزش اور جلن نہایت درد اور بے چینی کے ساتھ ہوتی ہے اور تکلیف کی شدت سے بخار بھی آنے لگتا ہے، اندام نہانی اور مجرائے بول سے پیپ آمیز رطوبت بہتی ہے جنگاسہ کے غدود پھول جاتے ہیں۔

علاج: مریضہ کو کامل آرام و سکون کے ساتھ لٹائے رکھیں، نمکین مسہل دیں اور آش جو رقیق یا جوشاندہ تخم کتاں و تخم ریحان پلائیں۔ پوست فالسہ شکری ایک تولے رات کو پانی میں تر کریں صبح زلال لے کر شربت بزوری معتدل ۲ تولے داخل کرکے پلائیں۔

جب سوزش رفع ہو جائے تو یہ نسخہ دیں اطباشیر ۲ تولے، گیرو ۱۔ تولے، شورہ قلمی، سنگ جراحت، کہربا، ہر ایک الائچی کلاں، حجر الیہود، ہر ایک ۹ ماشے، گل ارمنی ۶ ماشے، صمغ عربی، ماشے، کندرہ ماشے، کف دریا ۵ ماشے، روغن صندل ۲ تولے، اجزا کو خوب کھرل کرکے نخودی حبوب بنا لیں، اور ایک ایک گولی صبح دوپہر اور شام کو ہمراہ شربت بزوری معتدل ۲ تولے دیں۔

اور یہ پچکاری کام میں لائیں، پھٹکری بریاں ۶ ماشے، سہاگہ بریاں ۴ ماشے، نیلا تھوتھا ۲ ماشے، گیلک ایسڈ ۲۰ گرین، گیرو ۴ رتی، افیون ۴ رتی۔ اجزا کو پیس کر اس کے دو حصے کر لیں، ایک حصہ ایک سیر پانی میں حل کرکے پانی نتھار لیں اور دن میں دو دفعہ پچکاری کریں۔

پرہیز: مریضہ کو سرخ مرچ، تیز مصالحہ، گوشت اور شراب سے قطعی پرہیز کرائیں۔ مجامعت سے باز رکھیں، تیل اور ترشی کا استعمال بھی مضر ہے قبض نہ ہونے دیں۔

غذا، غذا میں مریضہ کو دودھ، چاول، فیرنی، آش جو، ساگودانہ، وغیرہ دیں۔ پیاس اگر زیادہ ہو تو دودھ اور سوڈا پلائیں۔

اسقاطِ حمل حمل کا گر جانا

حمل کی مدت بہ حساب ماہ قمری ۹ ماہ اور ۱۲ دن ہوتی ہے لیکن کبھی اس مدت سے دو چار یا دس روز کم و بیش بھی بچہ پیدا ہو جاتا ہے۔

قرارِ حمل کے بعد اگر ۷ ماہ قمری سے پہلے جنین رحم سے خارج ہو جائے تو اسے اسقاطِ حمل کہتے ہیں چنانچہ ۷ ماہ سے پہلے پیدا ہونے والا بچہ زندہ نہیں رہا کرتا۔ قرارِ حمل سے ۳ ماہ تک اسقاطِ حمل کا اندیشہ زیادہ ہوا کرتا ہے کیونکہ اس عرصے تک بچہ رحم میں مستحکم نہیں ہوا کرتا۔

اسقاطِ حمل سے بھی حاملہ کو تقریباً ایسی ہی تکالیف پیش آتی ہیں جیسی کہ وضعِ حمل سے۔ جس قدر پورے دنوں کے قریب حمل ساقط ہو اسی قدر جریانِ خون کم ہوتا ہے۔ چنانچہ اسقاطِ حمل ساقط ہو اسی قدر جریانِ خون کم ہوتا ہے چنانچہ اسقاطِ حمل کے بعد مریضہ کی زچہ سے زیادہ خبرداری کرنی چاہئے۔ اگر غلطی سے مریضہ کی طرف پوری توجہ نہ کی جائے تو بہت سے امراضِ رحم کے لاحق ہونے کا خوف رہتا ہے اور کبھی تو مریضہ استقرارِ حمل کے قابل ہی نہیں رہتی۔

اسباب: عام جسمانی کمزوری، جسم میں خون کی کمی، مریضہ کا زور سے اچھلنا، کودنا، یا زینے پر بار بار چڑھنا اترنا یا ٹھوکر کھا کر گرنا، کسی وزنی چیز کا اٹھانا، پیٹ پر چوٹ لگنا، یکہ گاڑی کی سواری میں ہچکولوں کا لگنا، کثرتِ جماع، خوف و دہشت کا طاری ہونا، رنج و غم، تفکرات کی کثرت، تیز مسہل یا دواؤں کا کثرت استعمال، بعض امراضِ رحم مثلاً مرض آتشک و سوزاک وغیرہ۔

علامات: حاملہ کی طبیعت سست اور بے چین ہوتی ہے۔ بدن ٹوٹتا ہے۔ پیٹ، کمر اور رانوں میں ٹھیر ٹھیر کر درد اٹھتا ہے اور رفتہ رفتہ بڑھتا جاتا ہے۔ رحم سے جریانِ خون ہوتا ہے۔ قے آتی ہے، اور بخار بھی ہو جاتا ہے۔

علاج: اگر خون کم آتا ہو اور درد بھی خفیف ہو تو فوراً مناسب علاج کرنے سے حمل برقرار رہنے کی امید ہو سکتی ہے چنانچہ مریضہ کو چارپائی پر ایک کروٹ میں لٹائے رکھیں۔ اٹھنے بیٹھنے اور چلنے پھرنے کی اجازت نہ دیں اور حابساتِ خون کا استعمال کرائیں۔

چنانچہ گیرو ایک ماشہ، سنگ جراحت ایک ماشہ، باریک پیس کر مربہ آملہ ایک عدد میں ملا کر کھلائیں

ملوہ بہ حب الآس ۳ ماشے، بیخ انجبار ۳ ماشے، تخم خرفہ سیاہ ۳ ماشے، عرق گاؤزبان ۱۲ تولے میں پیس کر شربت خشخاش ۲ تولے ملا کر دیں۔ دوسرے وقت صمغ ۶ ماشے، گیرو ۶ ماشے، سنگ جراحت ۶ ماشے، کہربائے شمعی ۳ ماشے، دم الاخوین ۳ ماشے، گل ارمنی ۲ ماشے، تخم خشخاش سفید ۶ ماشے، مغز کدو شیریں ۶ ماشے، تخم خرفہ سیاہ ۶ ماشے، نبات سفید ۲ تولے۔ کوٹ چھان کر سفوف بنا کر بقدر ۶ ماشے ہمراہ شربت انجبار ۴ تولے کھلائیں۔

اور مازو سبز، گلنار، کزمازج، اقاقیا، پوست انار، ہر ایک ۶ ماشے، باریک کر کے سفید نرم ململ کپڑا نم کریں اور اس پر یہ سفوف چھڑک کر اندام نہانی میں رکھوائیں اور فوفل ۶ ماشے، مازو سبز ۶ ماشے، افیم ایک ماشے، گیرو ۶ ماشے، پانی میں پیس کر پیڑو پر لیپ کریں۔

لیکن جب خون بہت جاری ہو اور درد بھی جلد جلد اٹھتا ہو تو ایسی حالت میں حمل اکثر گر جاتا ہے۔ چنانچہ ایسی حالت میں یہ جوشاندہ پلائیں تاکہ جنین جلد خارج ہو جائے۔

مشک طرامشیع ۶ ماشے، پوست املتاس ۹ ماشے، پوست خربزہ ایک تولے، بادیان ۶ ماشے، پرسیاؤشاں ۶ ماشے۔ سب اجزاء کو تین پاؤ پانی میں جوش دیں، جب پانی تہائی باقی رہے تو برانا گڑ ۴ تولے (اگر موسم سرد ہو) یا شربت بزوری (اگر موسم گرم ہو) ۴ تولے ملا کر دیں۔

پیاس اگر زیادہ ہو تو عرق بادیان اور عرق مکوہ پلائیں، یا یہ جوشاندہ دیں۔ ڈوڈہ کپاس ۲ تولے، پوست امرود ۲ تولے، پوست املتاس ۲ تولے، گرہ بانس ۵ عدد، سب کو پانچ سیر پانی میں جوش دیں، تین حصے پانی خشک ہو جائے تو صاف کر کے قند سیاہ ۵ تولے ملا کر بجائے آب و غذا دیں۔

معجون حافظ الجنین علوی خان والی:۔ اس دوا کے استعمال سے اسقاط حمل اور اٹھرا کا مرض دور ہو جاتا ہے، اور بچہ وقت معین پر پیدا ہوتا ہے۔ چنانچہ جن عورتوں کو اسقاط حمل کا مرض ہو ان کے لئے یہ معجون بہت مفید ہے۔

مروارید ناسفتہ، کہربائے شمعی، بسد محرق، صندل سفید، صندل سرخ، مازو سبز، طباشیر، عود، درونج عقربی، ابریشم مقرض، عود خام، بیخ انجبار، گل ارمنی، ہر ایک ۱۱ ماشے، مغز تخم ہندوانہ، تخم مقشر، ہر ایک ۲۳ ماشے، ورق طلاء، ورق نقرہ ہر ایک ۲۰ عدد، عنبر اشہب ۵ ماشے، شربت عود ۸ معری سفید ۳۹ تولے، شہد ۱۹ تولے، بدستور معجون بنائیں اور ابتدائے حمل سے ہر روز ۴ ماشے ہمراہ گلا

معجون حافظ جنین: مروارید ناسفتہ، کہربائے شمعی، بسد، طباشیر، مازو سبز، درونج عقربی، صلیب، صندلین ہر ایک ۲ ماشے، ابریشم مقرض، انجبار، گل ارمنی، ہر ایک ۲.۰ ماشے، مغز تخم تربوز ۲

یک ایک تولے، ورق طلاء، ورق نقرہ، ہر ایک ۵ عدد، عنبر اشہب ۳ سرخ، نبات سفید ۱۲۶ تولے، شہد خالص ۲۰ تولے، علی الرسم معجون بنائیں۔ خوراک ۵ ماشے ہمراہ عرق گاؤزبان ۱۰ تولے دیں۔

دیگر، مروارید، عاقرقرحا، ساذج ہندی، زرنباد، درونج عقربی، قاقلہ بہماں، دارچینی، قرنفل، ...ن سیاہ، فلفل سفید، سنبل الطیب، زنجبیل، شیطرج الباسہ، قرفہ، جوزبوا، ہر ایک ۲ تولے، تخم کرفس ...ے، مصطگی ۳ تولے، گلقند ۴۰ تولے، شربت فواکہ و عسل خالص ہر ایک ۶۰ تولے معجون حسب معمول ...ئیں۔ خوراک ایک تولے۔

پرہیز: اسقاطِ حمل کے جو اسباب ہیں ان کے ازالے کی کوشش کریں اگر حمل بار بار گر جاتا ...تو بطور حفظ ما تقدم معجون حمل عنبری علوی خان والی یا معجون نشاستہ کا ہر ۵ ماشے روزانہ کھلائیں، اور ...یضہ کو شدید حرکت اور ثقیل و ترش نیز قابض اغذیہ و اشیاء سے پرہیز کرائیں + زوجین میں سے اگر کسی کو ...نک یا سوزاک ہو تو اس کا ازالہ کریں۔

غذا: حمل ساقط ہونے کے بعد مریضہ کو ۵-۶ دن تک بجائے آب و غذا کے صرف جوشاندہ ...نو پلائیں اس کے بعد چھٹے روز مویز منقی ۹ دانے آگ پر سینک کر کھلائیں پھر موٹھ مسلم کا پانی دیں، اس ...بعد مونگ کی کھچڑی شوربا بکری وغیرہ دیں، اور پانی کے بجائے مریضہ کو صرف عرق بادیان اور عرق مکوہ پلائیں۔

وضع حمل اور زچہ کے لئے ہدایات

حمل قرار پانے کے ۹ ماہ اور دس بارہ روز بعد وضع حمل کا وقت آتا ہے۔ یہ وقت حاملہ کے لئے ...یت نازک ہوا کرتا ہے چنانچہ اگر وضع حمل کے وقت کامل احتیاط نہ کی جائے تو حاملہ کی زندگی خطرے ...میں پڑ جاتی ہے۔

وضع حمل کے وقت دایہ ہوشیار اور سمجھدار ہونی چاہئے، اس کے علاوہ یہ بھی ضروری ہے کہ دایہ ...درست ہو اور کسی متعدی مرض میں مبتلا نہ ہو، نہ کسی متعدی مریضہ کی خدمت کر رہی ہو جب دایہ وضع حمل کے لئے بلایا جائے تو اس کے ناخن کٹوا دیں۔ ہاتھ اور انگلیوں کو گرم پانی اور کاربالک سوپ ...ے اچھی طرح صاف کرائیں۔ زچہ کے پاس زیادہ ہجوم نہ ہونے دیں۔ صرف دو تین عورتیں زچہ خانے میں ...ی کافی ہیں۔

ولادت کے وقت زچہ اور دایہ کا لباس پاک و صاف ہونا چاہئے۔ زچہ خانہ بھی صاف ستھرا ہوا ...اور کشادہ ہونا چاہئے جس میں ہوا اور روشنی کا گزر خاطر خواہ ہو۔ اس کمرے میں کسی قسم کی کثافت، بدبو

یا نمی نہ ہونی چاہئے۔
وضع حمل کے وقت زچہ کو بہت صدمہ پہونچتا ہے جس سے وہ کمزور ہوجایا کرتی ہے۔ چنانچہ وضع حمل کے بعد زچہ کو ۔ اروز تک اٹھنے بیٹھنے یا چلنے پھرنے کی اجازت نہ دینی چاہئے ورنہ رحم سے جریان خون کا اندیشہ ہوتا ہے۔ یا کبھی رحم ہمیشہ کے لئے بڑھ جاتا ہے۔
زچگی کی حالت میں عورت کو چاہئے کہ وہ منہ ہاتھ دھونے یا غسل کرنے کے لئے گرم پانی استعمال کرے سرد پانی سے نفاس کے بند ہونے کا احتمال ہوتا ہے ۔ اگر زچہ کو قبض ہوجائے تو کسٹر آئل پلا کر رفع قبض کریں۔

پرسوت کا بخار

وضع حمل کے بعد ایک ماہ تک رحم سے خون آمیز رطوبت خارج ہوتی رہتی ہے جسے نفاس کہتے ہیں ۔ اگر نفاس کم آئے یا جلد بند ہوجائے یا بدبودار ہوجائے تو زچہ کو پرسوت کا بخار عارض ہوجاتا ہے۔ اس کے علاوہ بچے کی ولادت کے بعد آنول کا پورے طور پر خارج نہ ہونا ۔ اندام نہانی میں آنول کے ٹکڑوں یا خون کے لوتھڑوں کا محتبس ہوکر متعفن ہوجانا قابلہ کے اوزاروں یا اس کے ہاتھوں سے کسی چھوت والے مرض کا لگ جانا، جس کمرے میں زچہ کو رکھا جائے اس کی نمی اور متعفن ہوا کا اثر کرنا وغیرہ بھی اس بخار کے اسباب ہوسکتے ہیں۔
یہ بخار عام طور پر وضع حمل کے تین روز بعد تھوڑی سی سردی کے احساس سے چڑھتا ہے جسم کی حرارت ۱۰۴ درجے سے ۱۰۵ درجے تک ہوجاتی ہے ۔ نبض کی رفتار بہت تیز ہوتی ہے۔ مقام رحم اور پیٹ میں درد محسوس ہوتا ہے۔ پیٹ پھول جاتا ہے۔ قے اور دست آتے ہیں۔ مریضہ حد سے زیادہ کمزور ہوجاتی ہے اور چہرے کی رنگت پھیکی پڑجاتی ہے ۔ سانس نہایت تکلیف کے ساتھ اور جلد جلد آتا ہے اس بخار میں کبھی بے ہوشی اور ہذیان بھی ہونے لگتا ہے ۔ جب مرض شدت اختیار کر جائے تو بے ہوشی کی حالت میں مریضہ کا جسم سرد ہوجاتا ہے اور وہ موت کا شکار ہوجاتی ہے۔
ایسی حالت میں مریضہ کے لباس، بستر اور سونے کے کمرے کو خوب پاک صاف رکھیں اس کے اندام نہانی کو دافع العفونت دواؤں سے صاف کریں ۔ اگر لائی سول (Lysol) لوشن سے رحم کو دن میں دو تین بار دھو یا جائے تو نہایت مفید ہے اور یہ نسخہ پلائیں۔
حب قرطم ۷ ماشے، بادیان ۷ ماشے، گاؤزبان ۵ ماشے، پوست خربوزہ ۷ ماشے، تخم خربزہ ۷ ماشے پرسیاؤشاں ۷ ماشے، پانی میں جوش دے کر صاف کریں، اور شربت بزوری ۲ تولے ملا کر پلائیں۔

یا یہ نسخہ پلائیں: شاہترہ ۶ ماشے، بیخ بادیان ۶ ماشے، عناب ۵ دانے، پانی میں جوش دے کر چھان کر شربت بزوری ۲ تولے ملا کر پلائیں۔

دیگر: تخم خطمی ۶ ماشے، بادیان ۶ ماشے، عنب الثعلب ۶ ماشے، اصل السوس ۶ ماشے، پوست بیخ کپاس ۶ ماشے، تخم خربزہ ۶ ماشے، ان سب ادویہ کو ڈیڑھ پاؤ پانی میں جوش دیں پھر مل چھان کر شربت بزوری یا خمیرہ بنفشہ ۲ تولے شامل کر کے پلائیں۔

اگر زچہ کو پیاس زیادہ لگتی ہو تو آب آہن تاب یا عرق مکوہ عرق گاؤزبان عرق بادیان مساوی الوزن ملا کر دیں۔

زچہ کی غذا و پرہیز: زچہ کو غذا لطیف اور سریع الہضم دیں مثلاً آش جو، مونگ شوربا، پتلی کھچڑی وغیرہ، اور ایسے ثقیل دیر ہضم اور ایسی اغذیہ سے پرہیز کرائیں جو ریاح پیدا کرتی ہوں یا جن سے پیٹ میں نفخ پیدا ہو جائے۔ اس کے علاوہ زچگی کی حالت میں مریضہ کو ہر قسم کی ترشی، کھٹائی اور تیل سے بنی ہوئی اشیاء نیز سرد اور تر میووں سے پرہیز کرائیں۔

تاثراتِ جمیل

(از جنابہ رضیہ سلطانہ صاحبہ علیگڈھ)

جب کبھی ناکامیوں کی صورتیں پاتی ہوں میں
ہوش کی منزل سے کوسوں دور بڑھ جاتی ہوں میں

پھول جو کھلتے ہیں اب برسات کے آغوش میں
ہر گلِ نازک میں ہی قدرت کی بُو پاتی ہوں میں

ظاہرا تو کوئی بھی حسرت نہیں آتی نظر
دل میں ہیں جو حسرتیں لب تک نہیں لاتی ہوں میں

ہر تبسم دیکھئے خالی نہیں ہے درد سے
مسکراتی ہوں تو دل کا حال بتلاتی ہوں میں

ضبط کی تو حد ہے لیکن غم کی کوئی حد نہیں
زندگی کی کش مکش سے اب تو گھبراتی ہوں میں

سازِ خاموشی کے کب بے تاب ہیں نغمے بے شمار
فاش ہوتا ہے وہ جس کو راز میں لاتی ہوں میں

حد سے آگے بڑھ گئی ہیں رنج و غم کی منزلیں
ملکِ آسمان سے بھی اب تو بڑھی جاتی ہوں میں

نبضِ غم ساکت نہیں اور حال نازک ہو گیا
جان کو خطرے میں اب ڈالا ہوا پاتی ہوں میں

گرچہ اے رضیہ بجھ گئی ہے میری شمعِ آرزو
دل کی گہرائی میں لیکن کچھ شرر پاتی ہوں میں

حبّ اکسیر یعنی طلسماتی گولیاں

ان گولیوں کے فوائد لکھنے کے واسطے ایک علیحدہ رسالے کی ضرورت ہے، یہاں صرف اس قدر لکھنا کافی ہے کہ سست کو چست اور بزدل کو دلاور، کم زور کو زور آور بنانا ان گولیوں کا خاص فعل ہے، وہ لوگ جو کثرت سے ہمیشہ مطالعۂ کتب کرتے ہوں یا دماغی کام کثرت سے کرنا پڑتا ہو وہ ان گولیوں کو ضرور استعمال کریں اس کی ایک ہی خوراک سے فائدہ نظر آئے گا دو چار یوم کے استعمال سے دماغی کمزوری رفع ہو جائے گی، حافظہ درست ہو جائے گا، چہرے پر بشاشت آنکھوں میں بصارت اور طبیعت میں جولانی پیدا ہوگی، نیند باقاعدہ پوری ہوگی۔ ہاضمے کی کمزوری کو صفحۂ ہستی سے نابود کر دے گی، دودھ گھی زیادہ مقدار میں ہضم کر سکیں گے اور وہ جزو بدن بنے گا، نامردی، دردِ کمر، ذیابطیس، ضعفِ معدہ اور جگر کی اصلاح اس کا خاص الخاص فعل ہے قلب جگر کو بھی تقویت بخشے گی۔ ترکیب استعمال ایک گولی صبح اور ایک گولی شام کو گائے کے دودھ کے ہمراہ استعمال کریں۔ قیمت فی شیشی کلاں (۲۵ گولیاں) چار روپے (للعہ) شیشی خورد (۱۲ گولیاں، دو روپے (عہ) +

حبّ جواہر

قیمتی ادویہ اور جواہرات کا مرکب ہے، اس کے فائدے عجیب و غریب ہیں۔ کم زوری کی حالت میں اس سے کام لینا اپنی زندگی کو خطرات سے محفوظ کرنا ہے، دل دماغ اور جگر کو قوت دیتی ہیں، حرارت عزیزی کی حفاظت کرتی ہیں، اور بیماری کے بعد جو کم زوری باقی رہ جاتی ہے اس کو دور کرتی ہیں۔ ترکیب استعمال ایک گولی صبح کو ایک تولے خمیرہ گاؤزبان کے ساتھ استعمال کریں، ترشی اور بادی اور ثقیل اشیائے سے پرہیز کریں۔ قیمت فی شیشی (ایک درجن) تین روپے (سہ) +

طلائے اکسیر

وہ نوجوان کہ جنہوں نے اپنے ہاتھوں اپنی جوانی کو خاک میں ملایا ہو اور قوت مردانگی کو زائل کر دیا ہو یا وہ شخص جو تجرد یا زیادتی سن کی وجہ سے محتاج ہو گئے ہوں ان کے واسطے یہ طلا نہایت مفید ہے۔ کجی اور سستی کو دور کرتا ہے رگوں اور پٹھوں کو مضبوط بنا دیتا ہے، دو ہفتے استعمال کریں

قیمت فی شیشی چار روپے (للعہ) +

عرق عنبر

دماغ کی کمزوری والے کیا چاہتے ہیں؟

ایک دماغی کام کرنے والے طالب علم، کلرک یا وکیل، ان کو سب سے زیادہ اس عرق کی ضرورت ہے اکثر لوگوں کو دماغی کام کرنے کے بعد جو تکان ہوتی ہے اس کی تلافی اسی وقت ہونی چاہیئے، تاکہ دوسرے دن دماغ پریشان نہ ہو بلکہ دماغ اپنے فرض کو اچھی طرح انجام دے سکے۔ اگر آپ نے اس کا اس کی مرضی کے موافق عمل کیا تو وہ بھی ہر وقت آپ کا حامی اور مددگار رہے، یاد رکھیے! ان سب کے لئے عرق عنبر ہی ایک نعمت ایک رفیق۔ اور ایک سچا مددگار ہے، دماغ کے علاوہ دل اور جگر کے فعل کو درست کرتا ہے، دل اور دماغ کی کمزوری سے اکثر ایسا ہوتا ہے کہ تھوڑا سا کام کرنے کے بعد بھی سر میں درد آنکھوں کے نیچے اندھیرا۔ دل کی بے چینی اور غشی کے دورے پڑتے ہیں، ان سب مصیبتوں سے بچا لیتا ہے۔ اس کے علاوہ خون کی پیدائش کو بڑھاتا ہے، تبخیر، خفقان، اور ضعف اعصاب کے لئے نہایت مفید چیز ہے عورتوں کی بیماری اختناق الرحم۔ اخراج خون کی کثرت بواسیر یا حیض وغیرہ میں جو کمزوری پیدا ہو جاتی ہے ان سب شکایتوں کو اس عرق کی صرف چند خوراکیں ہی سنبھال لیتی ہیں۔

ترکیب استعمال ۵ تولے عرق میں ایک تولے مصری ملا کر پئیں، بہتر ہے اگر خمیرہ گاؤزبان جواہر والا ۵ ماشے کے ساتھ استعمال کریں۔ قیمت فی بوتل دو روپے آٹھ آنے (۲/۸) +

معجون ثعلب

یہ معجون باہ کو قوت دینے میں عجوبۂ روزگار ہے۔ اعصاب میں صلابت پیدا کرتی ہے خشکی کو زائل کرتی ہے۔ جریان اور رقت کو کھو دیتی ہے نہایت عمدہ اور لاجواب چیز ہے۔ ترکیب استعمال بالکل آسان اور سادہ ہے۔ قیمت فی سیر تیس روپے (۳۰) فی تولہ چھ آنے (۶/) +

حب حمیٰ

یہ گولیاں بخار کو خواہ کیسا ہی پرانا کیوں نہ ہو بیخ و بن سے کھو دیتی ہیں اور بارہا کی مجرب ہیں۔ ترکیب استعمال ۲ گولیاں سرد پانی کے ساتھ بخار نہ ہونے کی حالت میں استعمال کی جائیں قیمت فی شیشی (۴۰ گولی) ایک روپیہ (عہ) +

اکسیر سوزاک

سوزاک ایسی سخت بیماری ہے کہ شدید تکلیف میں مبتلا رکھتی ہے، اور اگر اس کو جلد دور کرنے کی کوشش نہ کی جائے تو پھر عمر بھر پیچھا نہیں چھوڑتی، اگر دوا کی جائے تو بھروسے کی ہو، ورنہ پھر دوسری نئی قسم کی ایک اور بیماری پیدا ہو جاتی ہے مثلاً قوت باہ میں کمی، درد کمر، اعضا شکنی، اب آپ ان سب باتوں کا خیال کرتے ہوئے "اکسیر سوزاک" کا استعمال کریں، جو آپ کو پہلی ہی خوراک میں جادو کا اثر دکھائے گا، یہ دوا سوزاک کے لئے خواہ نیا ہو یا پُرانا، آزمائی ہوئی اور بھروسے کی چیز ہے۔ پیشاب کی جلن، خون اور پیپ کا آنا، یہ تمام شکایتیں دور ہو کر تین ہی دن میں آرام ہو جاتا ہے۔

ترکیب استعمال ایک خوراک صبح کے وقت اور ایک خوراک شام کے وقت پی لیا کریں۔ دورانِ استعمال گڑ، تیل، انڈا، اور مچھلی، غرض کہ تمام بادی، گرم، ثقیل اشیائے سے پرہیز کریں۔ فروٹ وغیرہ اشیا کا زیادہ استعمال کریں۔ قیمت فی شیشی جس میں ۶ خوراک دوا ہے صرف ایک روپیہ (عہ) ✚

معجون جریان خاص

جریان کیسا موذی مرض ہے جو انسان کے جسم کو اندر ہی اندر گھن کی طرح کھا لیتا ہے، اور انسان کے جوہر کو پانی کی طرح بہا دیتا ہے، یہ موذی مرض قوت کو زائل کرنے والا اور جوانی کو خاک میں ملانے والا ہے اور اسی قاطع نسل مرض کے واسطے یہ معجون اکسیر کا حکم رکھتی ہے، اس کے صرف بیس یوم کے استعمال سے جریان کی تمام شکایات رفع ہو جاتی ہیں۔

ترکیب استعمال: ایک تولے یہ معجون پاؤ سیر دودھ کے ساتھ صبح کو استعمال کریں ترش اور بادی اشیائے سے پرہیز۔ قیمت فی ڈبیہ (۲۰ یوم کے لئے) دو روپے (عمر) ✚

معجون حمل عنبری علو یخانی

جن عورتوں کا حمل ساقط ہو جاتا ہے یا بچہ ام الصبیان میں مبتلا ہو کر ضائع ہو جاتا ہے ان کے لئے مفید ہے حمل کے تیسرے مہینے سے اس کا استعمال شروع کیا جائے۔ انشاء اللہ پورے دنوں بعد بچہ پیدا ہوگا، اور آفات سے محفوظ رہے گا۔ **ترکیب استعمال** ۵ ماشے یہ معجون عرق گاؤزبان ۲ تولے شربت انار شیریں ۲ تولے یا تنہا پانی کے ساتھ استعمال کی جائے۔ قیمت فی تولہ آٹھ آنے (۸/) ✚

(بسلسلۂ گذشتہ)

(۷)

میں زندگی کے عجیب دور سے گذر رہا تھا۔ یہ تو حقیقت ہے کہ کچھ دنوں پہلے سے میں اب بہت زیادہ مطمئن تھا۔ فاقہ کشی اور مستقل ناداری کے علاوہ بد اخلاق غلیظ اور عادی مجرموں کی صحبت سے بھی چھٹکارہ مل گیا تھا۔ وہ قابل نفریں گروہ جن کے ساتھ چرس نوشی کے جلسوں میں خوشی خوشی شریک ہوتا تھا۔ آج ان کے تصور سے بھی مجھے گھن آتی تھی۔ میں حالات کی اس تبدیلی پر بھگوان کا بہت ہی ابکار مانتا تھا، مگر اس زندگی کا مقابلہ میں جب اس رئیسانہ زندگی سے کرتا تھا، جو پتاجی کے جاتے وقت مجھے میسر تھی۔ خوب صورت فرشتہ سیرت شانتا اپنا ہر لمحہ میرے لئے عیش و راحت کا سامان بہم پہونچانے میں صرف کرتی تھی۔ کرشن کی بھولی بھالی اور پیاری پیاری باتیں مجھے دنیا و مافیہا سے بے نیاز بنا دیا کرتی تھیں تو بے اختیار میرا دل بیٹھنے لگتا تھا، اور آنکھوں میں آنسو آجاتے تھے۔ زندگی بوجھ معلوم ہونے لگتی تھی، اور گھنٹوں مجھے اپنی بدنصیبی پر ماتم کرتے گزر جاتے تھے۔

اب جو جو دن گزر رہے تھے، پتاجی کی واپسی کا وقت نزدیک آ رہا تھا۔ بھگوان کا مندر، اور ان تمام مقامات پر جہاں مجھے خیال تھا کہ پتاجی یاترا سے واپسی پر گھر آنے سے پہلے جائیں گے میں نے اپنا پتہ بتا رکھا تھا، کہ وہ جس وقت بھی آئیں انہیں مجھ تک پہونچنے میں کوئی دقت نہ ہو۔ معصوم کملا پتاجی کا نہایت خوشی اور بے چینی سے انتظار کر رہی تھی۔ ہر وقت وہ اسی فکر میں رہتی تھی اور یہی ذکر اس کی زبان پر رہتا تھا۔ مگر مجھے خوشی کے ساتھ ساتھ اس بات کا بھی احساس تھا کہ پتاجی میرے اگلے کرتوتوں پر جب مجھ سے جواب طلب کریں گے۔ گھر کی بربادی، کرشن کی غرقابی اور شانتا کی مستقل بیماری پر جب مجھ سے باز پرس کریں گے تو کیا جواب دوں گا؟ میرے لئے یہ خیالات بڑے سوہان روح بنے ہوئے تھے، اور میں اپنے آپ کو ان حالات کا مقابلہ کرنے کے لئے تیار کر رہا تھا جو پتاجی کے آنے کے بعد پیش آ سکتے تھے۔

آہ! اس سنسار میں کسی کو قرار نہیں۔ منش سوچتا کچھ ہے اور ہوتا کچھ ہے۔ میں اپنی اسی حالت پر صبر و شکر کے ساتھ دن گزار رہا تھا۔ خیال تھا کہ آج سے کل میرے لئے بہتر ہوگا۔ اور یونہی ایک ایک

کرکے میرے دن بھلے ہوتے جا رہے تھے۔ پتاجی کے آنے پر کملا کی شادی کردوں گا، اور ممکن ہے پتاجی کے آنے پر ڈاکٹر کے کہنے کے مطابق شانتا کی دماغی حالت بھی درست ہوجاتی۔ اگر فی الحقیقت ایسا ہوجائے تو مجھے چین نصیب ہوجائے گا۔ اور زندگی کے باقی دن آرام سے گزر جائیں گے۔ صرف یہی خیالات تھے جن کے سہارے میں نے پچھلے دو برس انتہائی محنت و مشقت سے گزارے تھے۔

لیکن وہ رات میرے لئے قیامت بن گئی جب میں حسب معمول دوکان سے آیا اور میں نے دیکھا کہ کملا گھر میں نہیں ہے۔ شانتا اس بارے میں کچھ نہ بتلا سکی بدحواس بہکے بہکے جواب دیتی رہی۔ صرف اتنا معلوم ہوا کہ ابھی کچھ دیر ہوئی ایک لڑکا آیا تھا، کملا اس کے ساتھ چلی گئی۔ بتلایئے ایک باپ کے لئے اس سے زیادہ اور کون سا نازک وقت ہوگا۔ ۱۷ سال کی جوان لڑکی اس طرح یکایک گھر سے غائب ہوجائے۔ میں نے چپکے چپکے ادھر ادھر تلاش کیا۔ کہیں پتہ نہ چلا پھر اس کے نانا کے ہاں گیا کملا وہاں بھی نہ تھی۔ میرے دل میں نوجوان ہومیوپیتھی ڈاکٹر کا خیال آیا۔ جو کبھی کبھی شانتا کو دیکھنے آجایا کرتا تھا۔ دریافت کرنے پر معلوم ہوا کہ آج صبح کی گاڑی سے احمد آباد گیا ہے۔ میں نے سوچا یہ کام ایسی نالائقی کا ہے۔ دھوکہ دینے کے لئے صبح گھر سے چلا گیا ہوگا، اور پھر شام کو آکر کملا کو لے گیا۔ میں فوراً اسٹیشن پہونچا اندر داخل ہوا۔ میں ابھی پلیٹ فارم تک پہونچا بھی نہ تھا کہ بڑی لائن پر دہلی ایکسپریس چھوٹ گئی۔ دہلی میل چھوٹی لائن پر تیار کھڑا تھا۔ میں نے ایک ایک ڈبہ دیکھا، کملا اور ڈاکٹر کہیں نظر نہ آئے۔ شاید وہ پہلی گاڑی سے چلے گئے۔ اب میرے لئے سوائے اس کے اور کوئی چارہ کار نہ تھا کہ اس گاڑی سے فوراً احمد آباد روانہ ہوجاؤں۔ چنانچہ میں بغیر ٹکٹ ہی سوار ہوگیا۔ احمد آباد اسٹیشن پر دوسرے روز شام کو اترا، ابھی بڑی لائن کے آنے میں بہت دیر تھی۔ آدھی رات کے بعد گاڑی آئی۔ ایک ایک مسافر پر نظر ڈالی، ان دونوں میں سے کوئی نظر نہ پڑا۔ اب میں نے محسوس کیا کہ ڈاکٹر اتنا بے وقوف نہیں ہے کہ سیدھا احمد آباد آجائے۔ وہ راستے میں کسی اسٹیشن پر اتر گیا ہوگا، غالباً ایک دو روز میں آجائے گا اس وقت سے برابر تلاش کر رہا ہوں۔ روزانہ اسٹیشن اور ہر سیرگاہ پر جاتا ہوں، آج ایک مہینے سے زائد عرصہ ہوگیا۔ یہ تیز اور چمکدار چاقو بے چینی سے اسی دشت ڈاکٹر کا انتظار کر رہا ہے جو میری بھولی بھالی بچی کا جیون خراب کرکے مجھ سے چھپا چھپا پھر رہا ہے۔ لیکن وہ مجھ سے بچ کر کہاں جائے گا۔ میں اس چاقو سے اس کا کام تمام کروں گا۔ اور پھر سابرمتی کی گود میں ہمیشہ کے لئے آرام کی نیند سو جاؤں گا۔

ایشور لال بہت دیر تک غیض و غضب کا اظہار کرتا رہا۔ لمبا چاقو اس کے ہاتھ میں تھا جو اس کے خوفناک عزم کا پتہ دے رہا تھا۔ آنکھوں سے خون ٹپک رہا تھا۔ اس وقت اس کی حالت دیوانوں کی سی ہو رہی تھی۔ یکایک وہ اٹھا اور کہا بس اب مجھے اجازت دیجئے۔ مجھے ابھی بہت کام ہے۔ انتقام کے شعلے بھڑک رہے ہیں۔ جب تک ڈاکٹر کا کام تمام نہ کروں گا۔ ٹھنڈک نہ پڑے گی۔ میں نے کہا۔

میں نے کہا۔ سیٹھ صاحب آپ نے ہمیں اپنی دکھ بھری کہانی سنائی۔ اس پر ہم جناب کے بےحد ممنون ہیں۔ اور ہم سب کو آپ سے پوری پوری ہمدردی ہے۔ یہ ایک التجا آپ سے اور ہے کہ کھانا کھا کر تشریف لے جائیں۔ چند منٹ کی بات ہے۔ کھانا آتا ہی ہوگا۔ چنانچہ اسی وقت کھانا آگیا۔ اور بمشکل ہم نے سیٹھ ایشور لال کو کھانے پر بٹھایا۔ ابھی ہم کھانا کھا ہی رہے تھے کہ مسٹر گل حمید اخبار ہاتھ میں لئے ہوئے داخل ہوئے۔ اور اخبار میز پر رکھ کر میرے برابر کرسی پر بیٹھ گئے۔

اخبار کی پشت پر ۵۰۰ روپے نقد انعام موٹے حروف میں ایک اشتہار کا عنوان تھا بلا قصد اس کی تھوڑی سی عبارت میں نے پڑھی۔ میری حیرت کی انتہا نہ رہی جبکہ میں نے محسوس کیا کہ یہ اشتہار رائے بہادر لالہ ہردیال صاحب کا ہے۔ میں نے جلدی جلدی اشتہار کو پورا پڑھا۔ پھر اخبار ہاتھ میں لئے ہوئے میں نے اپنے سب ساتھیوں کو اشارہ کیا۔ کہ ذرا باہر تشریف لائیں۔ باہر کے کمرے میں پہنچ کر میں نے اُن سے کہا کہ ایشور لال کے والد نے اشتہار شائع کرایا ہے کہ

"ایشور لال کا جو صاحب صحیح پتہ بتائیں گے اُن کو شکریے کے ساتھ ۵۰۰ روپیہ نقد انعام دیا جائے گا۔ ایک مہینے سے اُن کو برابر تلاش کر رہے ہیں مگر اب تک کہیں پتہ نہیں ملا۔ اطلاعاً تحریر کیا جاتا ہے کہ شانتا بالکل تن درست ہوگئی ہے اور ایشور لال کا بےچینی سے انتظار کر رہی ہے۔ کرشن میرے ساتھ ہے۔ اور کملا ایشور لال کے غم میں بیمار ہوگئی ہے۔ ایشور لال جہاں کہیں ہوں فوراً گھر آجائیں۔"

میں نے کہا معلوم ہوتا ہے ایشور لال کملا کے بارے میں کسی غلط فہمی کا شکار رہے۔ مگر کرشن ڈوبنے کے بعد کہاں سے آگیا؟ شانتا تن درست ہوگئی۔ حالات بےحد پیچیدہ معلوم ہوتے ہیں۔ میرا خیال ہے کہ موجودہ حالت میں ایشور لال اس اشتہار کا بمشکل یقین کریں گے۔

گل حمید نے کہا۔ اشتہار ان کو دکھلیئے، ہم سب انہیں سمجھانے کی کوشش کریں گے درحقیقت غلط فہمی کے باعث مایوسی آخری حد تک پہونچ چکی ہے۔ اور خطرہ ہے کہ کہیں وہ خودکشی نہ کریں۔ ہم اُن

کو بچانے کی ہر ممکن سعی کریں گے۔ چنانچہ ہم سب ایشور لال کے پاس گئے۔ میں نے کہا سیٹھ جی! ہمیشہ دن ایک سے نہیں رہتے۔ جب آرام کے دن آپ کے ساتھ ہمیشہ نہ رہے تو تکلیف کے دن کیوں کر آپ کے ساتھ ہمیشہ رہ سکتے ہیں؟ لیجئے میں آپ کو خوش خبری سناتا ہوں۔ سنئے آپ کے پتاجی گھر آگئے ہیں، ایک مہینے سے وہ اور آپ کی شانتا، کملا اور کرشن آپ کی یاد میں رو رہے ہیں۔ امکان بھر آپ کو تلاش کیا مگر تا ہنوز آپ کو نہ پا سکے۔ یہ دیکھئے اشتہار۔ آخر مجبور ہو کر انہوں نے پانچسو روپے کے نقد انعام کا اس شخص سے وعدہ کیا ہے جو اُن کو آپ کا پتہ بتلادے۔

یہ سنکر ایشور لال ہنسے، اور پھر بگڑ کر بولے کیا بچوں کی سی باتیں کرتے ہو۔ مجھے تم سے یہ امید نہ تھی کہ تم اس طرح میرا مذاق اُڑاؤ گے۔" ہم نے سنجیدگی اور متانت کے ساتھ کہا "سیٹھ جی! ہمیں آپ سے پوری ہمدردی ہے۔ ہم آپ کے ساتھ گستاخی کی جرأت نہیں کرسکتے۔ لیکن اتنی گذارش ضرور ہے کہ براہ کرم آپ اس اشتہار کو پڑھ لیجئے۔" ہمارے اصرار کے بعد ایشور لال نے اشتہار پڑھا، اور بولے "یہ سب غلط ہے۔ دھوکا ہے۔ یہ بھی اس ڈاکٹر کا کام ہے۔ فریب دے کر مجھے یہاں سے رخصت کرنا چاہتا ہے۔ برسوں ڈوبے ہوئے ہوگئے بھلا کرشن اب کہاں سے آگیا؟ کم بخت نے کیا عجیب طریقہ اختیار کیا ہے لیکن میں اس کی چال میں ہرگز نہیں آؤں گا۔"

میں نے کہا، "سیٹھ جی! معاف کیجئے۔ ڈاکٹر کو ملزم سمجھنے کے لئے آپ کے پاس کوئی واضح دلیل نہیں ہے۔ ہوسکتا ہے کہ یہ کام واقعی ڈاکٹر کا ہو، اور یہ بھی ہوسکتا ہے کہ ڈاکٹر کا اس میں کوئی قصور نہ ہو اور کملا کے گھر سے غائب ہو جانے کا کوئی اور سبب ہو۔ ایسی صورت میں کوئی بڑا اقدام کرنے سے پہلے آپ کو پوری طرح دلجمعی کرلینی چاہئے کہ آیا جو کچھ آپ کرنے والے ہیں وہ غلط تو نہیں ہے اور پھر اس میں ہرج بھی کیا ہے کہ ہم اشتہار کے بارے میں اپنے شکوک رفع کرلیں۔

اسی طرح ہم نے انہیں بہت کچھ سمجھایا، اور امداد و اعانت کا وعدہ کیا، بالآخر انہیں اس بات پر آمادہ کرلیا کہ آج دہلی رائے بہادر کے نام ٹیلیگرام کیا جائے کہ "صبح کی ٹرین سے روانہ ہو کر دوسرے روز صبح دہلی پہونچیں گے، اسٹیشن پر آجائیے۔" اسٹیشن پر اگر رائے بہادر نہ آئے تو مذکورہ اشتہار غلط تصور کرلیا جائے گا۔ اور فوراً ہی ایشور لال کو واپس احمد آباد پہونچا دیا جائے گا۔ یہ تجویز منظور ہو جانے پر ہم سب نے صبح کی ٹرین سے روانگی کے لئے تیاری شروع کردی، اور دوسرے روز علی الصبح دہلی کے لئے روانہ ہو گئے۔

ہمیں تو اشتہار کے بارے میں کوئی تردّد نہ تھا، مگر ایشور لال کو اس کی صحت پر مطلق یقین نہ تھا،

رہ رہ کر وہ اس پر اپنے شبہات کا اظہار کرتے تھے۔ اور اس بات کے شاکی تھے کہ ہم لوگوں نے کیوں اس قدر اصرار کیا کہ وہ مجبور ہو کر ہمارے ہمراہ دہلی آنے پر آمادہ ہو سکے۔ ہم ہر ہم ان کی ہر بات تم کی باتیں سنتے سنتے تھک گئے۔ اب رات ڈھل چلی تھی اور اجمیر کا اسٹیشن قریب تھا۔ سوچ رہا تھا کہ تھوڑی دیر گاڑی سے باہر جا کر تازہ ہوا بھی لے لوں گا۔ یہاں تو ایشور لال نے دماغ پریشان کر دیا ہے۔ چند ہی لمحوں میں اسٹیشن آگیا اور میں اور گل حمید پلیٹ فارم پر اتر آئے۔ باقی احباب ایشور لال کے ساتھ گاڑی میں بیٹھے تھے۔ ہمارے گاڑی سے اترتے ہی ایشور لال بھی گاڑی سے باہر نکل آئے۔ طوعاً و کرہاً انہیں بھی ساتھ لیا، اور سمجھ لیا کہ ابھی سکون مقدر میں نہیں ہے۔

گاڑی سے اتر کر ہم نیچے کھڑے ہو گئے۔ پلیٹ فارم پر بہت اژدہام تھا۔ عموماً مسافر رات کا کھانا اسی اسٹیشن پر کھاتے ہیں۔ اسی لئے پسنجر اور زیادہ ادھر ادھر دوڑ رہے تھے۔ اسی دوران میں میں نے دیکھا کہ دو شخص انجن کی طرف سے ہر گاڑی کے مسافروں کو غور سے دیکھتے ہوئے آ رہے ہیں۔ بظاہر وہ اگلی تمام گاڑیاں دیکھ چکے تھے اور اب وہ اسی گاڑی کی طرف آ رہے تھے جس کے باہر ہم کھڑے آپس میں بات چیت کر رہے تھے۔ ان میں سے بڑے کی عمر ۲۴ - ۲۵ سال ہو گی اور چھوٹا تقریباً ۲۰ سال کے قریب ہو گا۔ ابھی ہم میں اور ان میں بہت تھوڑا فاصلہ باقی تھا کہ ایشور لال نے دفعتاً اسے دیکھا اور لپک کر کہا "ڈاکٹر کمبخت تو یہاں ہے میری عزت و آبرو پر ڈاکہ ڈال کر تو اس طرح آزاد پھر رہا ہے۔ اچھا ہوا تو مجھے مل گیا۔ دشت اب میرے ہاتھ سے بچ کر کہاں جائے گا؟" یہ کہتے ہوئے نہایت غضب ناکی کے عالم میں ایشور لال نے جیب سے لمبا چاقو نکالا، وہ کھولنا ہی چاہتا تھا کہ میں نے پوری طاقت سے اس کا ہاتھ پکڑ لیا۔ اب ہمیں یہ معلوم کرنے میں کوئی دشواری نہ تھی کہ ایشور لال جس ڈاکٹر کی تلاش میں سرگرداں ہے وہ یہی ہے چنانچہ میں نے سختی سے ایشور لال سے کہا "ذرا بھی بے ہودگی کی تو پولیس کے حوالے کر دوں گا۔ تم اس وقت تک خاموش رہو جب تک کہ ہم ڈاکٹر سے صحیح حالات معلوم نہ کر لیں۔"

ڈاکٹر یہ تمام منظر اپنی آنکھوں سے دیکھ رہا تھا، اس کے اوسان خطا ہو گئے۔ وہ سب کچھ سمجھ نہ سکا کہ کیا کیا جائے۔ یقیناً وہ اس ناخوشگوار حادثے کا مقابلہ کرنے کو تیار نہ تھا۔ اور ادھر ایشور لال کوشش کر رہے تھے کہ مجھ سے ہاتھ چھڑوا کر ڈاکٹر کا کام تمام کر دیں۔ ڈاکٹر کا ساتھی بھی پریشان تھا۔ گل حمید نے ڈاکٹر سے کہا "گھبرایئے نہیں آپ بالکل محفوظ ہیں۔ البتہ ہم صحیح واقعات معلوم کرنے کے ضرور خواہش مند ہیں۔" ڈاکٹر نے مایوسی کے عالم میں کہا "میں خود حیران ہوں، بات تو کچھ بھی نہیں ہے۔ کل رات دس بجے لالہ ہردیال کو تار ملا کہ صبح کی گاڑی سے ایشور لال دہلی آ رہے ہیں۔ اتنا وقت تو تھا نہیں کہ کوئی احمد آباد پہونچ

سکے۔ کرشن لال نے اپنے پتاجی کو لینے جانے کا بہت اشتیاق ظاہر کیا، اور پہ منت رائے بہادر سے اجازت لی۔ دشواری یہ تھی کہ کرشن اپنے پتا سے طویل علیحدگی کے باعث انہیں پہچان نہ سکتا تھا، اس لئے تجویز ہوئی کہ مجھے ان کے ہمراہ جانا چاہئے۔ چنانچہ ہم اجمیر آکر گاڑی سے اتر گئے کہ یہاں لالہ ایشور لال کو خوش آمدید کہیں گے اور پھر ان کے ساتھ ہی دہلی تک جائیں گے۔ رائے بہادر اور ان کے دوسرے رشتے دار ریلوے اسٹیشن پر ایشور لال کو لینے آئیں گے۔"

کرشن اب تک تمام باتیں خاموشی سے سُن رہا تھا، دوڑ کر ایشور لال کے قدموں پر جھکا اور پھر پرنام کیا۔ ایشور لال نے اسے گلے سے لگایا۔ اور بولے "پرماتما یہ تیری کیسی لیلا ہے، کیسے یقین کروں کہ یہ کرشن ہے!" میں نے بغور دیکھا۔ اب ایشور لال جی کے چہرے پر غیظ و غضب کے آثار نہیں تھے۔ اور چاقو بھی جیب میں ڈال چکے تھے۔ میں نے کہا: "گاڑی روانہ ہونا ہی چاہتی ہے چلئے اب گاڑی میں بیٹھ کر گفتگو کیجئے گا۔"

خلاف توقع کرشن کا اس طرح نمودار ہو جانا ایشور لال کے نزدیک معجزے سے کم نہ تھا۔ وہ تو برسوں ہوئے اسے جمنا میں ڈوبا ہوا سمجھ کر صبر کر بیٹھے تھے۔ اب یکایک وہ اسے سامنے دیکھ کر متحیر ہو گئے اور سمجھ نہ سکے کہ کیا ماجرا ہے۔ کچھ دیر خاموش رہنے کے بعد بولے "یہ کچھ سمجھ میں نہیں آتا۔ تم ہی بتاؤ کرشن کہ تم دریا میں ...... پھر اتنے برس تک کہاں رہے؟ ..... آج سے پہلے کے گمان ہو سکتا تھا، کہ اس کلجگ میں تم سے مل سکوں گا۔"

"پتاجی! کچھ عرصے پہلے تک مجھے خود اپنے متعلق کوئی علم نہ تھا" یہ کہتے ہوئے کرشن نے اپنے گریبان کے بٹن کھولے اور لاکٹ گلے سے اتار کر ایشور لال کے ہاتھوں میں رکھتے ہوئے بولا "اسے تو آپ پہچانتے ہی ہوں گے۔ درحقیقت صرف اسی ذریعے سے میں آج آپ تک پہونچ سکا ہوں۔" ایشور لال نے کہا "بے شک یہ لاکٹ وہی ہے جو میں نے تمہارے گلے میں ڈالا تھا۔"

کرشن نے کہا "جسے بھگوان رکھے اسے کون چکھے۔ اتنا تو مجھے یاد ہے کہ دریا میں اُترتے ہوئے میرا پاؤں پھسل گیا تھا۔ پھر جب میری آنکھ کھلی تو ایک سادھو کی کٹیا میں خود کو پایا۔ سادھو مہاراج میرے پاس بیٹھے میری دعا دارو کر رہے تھے۔ آنکھ کھلتے ہی میں نے ان سے کہا کہ پتاجی کہاں ہیں تم مجھے ان کے پاس پہونچا دو۔ آپ کا نام اور گھر کا پتہ بھی ان کو بتایا مگر انہوں نے ایک نہ سنی۔ وہ برابر کہتے رہے میرا بیٹا ہے۔ جمنا میا نے مجھے دیا ہے۔ بھگوان نے نیا جنم دیا ہے۔ اب تو اپنے پرانے ناطے والوں کو بھول جا۔ میں بھی تجھے کسی طرح کا دکھ نہ دوں گا.......... اور پھر دوسرے روز جب کہ کمزوری کے باعث میں اپنی

بھی نہ سکتا تھا۔ وہ مجھے متھرا لے گئے۔ ہم وہاں بہت عرصہ رہے۔ وہاں سے الٰہ آباد اور پھر بنارس مادھو داس کے گھوندے میں ایک شیوجی مہاراج کا مندر ہے۔ کئی برس سے ہم وہیں تھے۔ مدتوں مجھے آپ ماتاجی اور کملا بہن یاد آئی، اور میں نے مہاراج سے کہا کہ کم از کم میرے ماتا پتا سے ملا تو لاؤ۔ مگر ہر مرتبہ انہوں نے یہ کہہ کر ٹال دیا کہ مورکھ کوئی سپنا دیکھا ہے۔ یا پھر اگلے جنم کی باتیں کرتا ہے۔ کوئی سنے گا تو کیا کہے گا۔ ارے تو میرا پتر ہے ......!

مجھے انہوں نے کوئی دکھ نہیں دیا۔ اپنے سے اچھا کھلایا اور پہنایا۔ ہر طرح میری دل دہی کی، رفتہ رفتہ میں ان سے مانوس ہو گیا۔ اور اگلی باتوں کے خیال میرے دل سے جاتے رہے۔ لیکن نصیب کا لکھا اَمٹ ہوتا ہے۔ تقریباً تین مہینے کا عرصہ ہوا کہ میں بیمار ہو گیا۔ دو ہی دن میں حالت بگڑ گئی۔ سادھو مہاراج گھبرا گئے۔ ہر طرح علاج کیا۔ فرق نہ پڑا۔ فقیر کی بساط ہی کیا۔ چند ہی روز میں ان کی تمام پونجی ختم ہو گئی تب انہوں نے مجھ سے کہا۔ کرشن یہ ڈاکٹر بڑے پاپی ہوتے ہیں ان کے من میں دیا نام کو نہیں ہوتی۔ دوا کے لئے میرے پاس پیسے نہیں تھے، میں نے اس سے بہت کہا کہ ادھار دے دے۔ تیرے دام میں رکھوں گا نہیں، آتے ہی سب سے پہلے تجھے دوں گا۔ مگر پاپی نے ایک نہ سنی اور کہا یہ خیراتی شفاخانہ نہیں ہے۔ یہاں بغیر پیسوں کے دوا نہیں ملتی۔ یہاں بغیر پیسوں کے ہرگز نہ آنا .... اگر تیری اِچھا ہو تو گلے کا یہ لاکٹ گروی رکھ دوں۔ اپنا جان ہے تو جہان ہے۔ پرماتما کی دیا سے تو ٹھیک ہو جائے گا۔ پھر کسی نہ کسی طرح ہم یہ لاکٹ چھڑا لیں گے ...... میں نے بغیر کچھ کہے لاکٹ اتار کر ان کو دیدیا، اور سادھو مہاراج لاکٹ لے کر بازار چلے گئے کہ تھوڑی دیر میں دوا لے کر آؤں گا۔

سادھو مہاراج بہت اچھے آدمی ہیں، بہت سے لوگوں سے ان کی رام رام ہے۔ ایک جوہری لالہ کشوری لال سے ان کا اچھا خاصہ میل جول ہے۔ وہ سیدھے اسی کے پاس گئے۔ اور کہا لالہ جی! ایک چیلے کے لئے یہ گروی رکھ لو اور مجھے ۲۵ روپے دیدو۔ روپیہ اور بیاج دے کر میں لے جاؤں گا۔ اس نے جواب دیا مہاراج اس کی کیا ضرورت ہے۔ تم روپے لے جاؤ۔ جب تمہارے پاس ہوں دے جانا۔ انہوں نے ایک نہ مانی اور کہا تم نہ رکھوگے تو مجھے کہیں اور لے جانا پڑے گا۔ ہے کی بات ہے کہ بڑے لالہ جی ——— بھی دوکان پر ہی بیٹھے تھے۔ سب تیرتھوں کی یاترا کر کے اب وہ کاشی جی آ گئے تھے اور لالہ کشوری لال سے پرانا میل جول ہونے کے سبب سے کبھی کبھی دوکان پہ آ بیٹھا کرتے تھے۔ لاکٹ پر نظر پڑی تو دیکھ کر ادھر متوجہ ہوئے اور بولے ذرا دیکھوں تو کیسا لاکٹ ہے۔ ان کی حیرت کی کوئی انتہا نہ رہی جب انہوں نے اس پر اپنا آپ کا اور میرا نام دیکھا جیسے لالہ جگت نرائن جوہری کا جن سے لاکٹ تیار کرایا تھا نام کندہ

تھا۔ بخوبی اطمینان کرکے انہوں نے لالہ کشوری لال سے کہا۔ مہاراج تو معلوم تو کرو یہ لاکٹ ان کے پاس کہاں سے آیا؟ یہ لاکٹ میرا ہے۔ مہاراج نے کہا۔ بابا۔ ام [illegible] ام نام۔ فقیروں سے یوں ٹھٹھا نہیں کیا کرتے۔ ابھی ابھی اپنے پتر کے گلے سے اتار کر لایا ہوں۔ بچہ بیمار پڑا ہے، دوا کے لئے پیسے نہیں تھے سوچا کچھ دنوں کے لئے گروی رکھ دوں۔ بس اب دیر نہ کرو، جلد دوا لے کر لوٹنا ہے۔"

بابو جی نے کہا۔ لیکن یہ لاکٹ میرا ہے، اور سچ سچ بتلاؤ تمہارے پاس کہاں سے آیا؟ ورنہ ابھی پولیس کے سپرد کردوں گا۔ یہ لاکٹ میں نے جگت نرائن جوہری سے اس وقت بنوایا تھا جب میرے لڑکے ایشور لال کے ہاں لڑکا پیدا ہوا تھا جس کا نام میں نے کرشن رکھا تھا۔ یہ سب نام اس پر لکھے ہوئے ہیں، پھر بھی تم اسے اپنا بتلا رہے ہو۔

چور کے پیر کہاں؟ اب سادھو مہاراج میں مزید ردو بدل کی سکت نہ تھی۔ انہوں نے نرمی سے کہا۔ میں نے یہ لاکٹ چرایا نہیں ہے بلکہ کرشن لال کے گلے سے اتار کر لایا ہوں۔ جو میرا پتر ہے۔ بابو جی نے کہا سو دیا کرکے آپ اس لڑکے کو آپ مجھے دکھلا دیجئے۔ مہاراج نے ان کی یہ بات منظور کرلی، اور بابو جی کو اپنے ساتھ لے آئے۔

"باقی آئندہ"

بیزار کیوں کریں

آنکھیں اُن کو وقفِ حسرتِ دیدار کیوں کریں
اُن کو نہیں ہے پیار تو ہم پیار کیوں کریں

[illegible] ہی نشیمن اُجاڑ لیں
گل چیں کو اپنی فکر سے [illegible] کیوں کریں

[illegible] کی دنیا [illegible]
سوئے ہوئے نصیب کو بیدار کیوں کریں

اُن کو ہی جب کہ [illegible] دل سے غرض نہیں
پھر ان سے عرضِ غم یہ گنہگار کیوں کریں

جب ہم سمجھ گئے کہ یہ سجدے نہیں قبول
پھر ہم طوافِ کوچۂ دلدار کیوں کریں

آجائے گا سکون بھی دل کو خود ایک دن
اُن کی نوازشوں کا طلب گار کیوں کریں

پہلو میں اک کسک سی تو ہوتی ہے اُف مگر
اُن سے غرض نہیں ہے تو اظہار کیوں کریں

زیبا خلیل خاں سے محبت! یہ کیا کہا؟
ہے اُن کو چھوڑنا تو گرفتار کیوں کریں؟

بیگم خلیل خاں صاحب زیبا رام پوری

معجون مفرح الارواح

یہ معجون ایک پراسرار چیز ہے، حرارت عزیزی کو قوت دیتی ہے، اعضائے رئیسہ کو تقویت دیتی ہے جسم کو فربہ اور قوی کرتی ہے، مرطوب بیماریوں کو زائل کرتی ہے، عقل اور حافظہ کو اُجاگر کرتی ہے، دھات کے روگ کو مٹاتی ہے اور مادۂ تولید کو اس قابل بناتی ہے کہ اولاد پیدا ہو۔ تکان اور کمزوری کو دور کرتی ہے، قوت کو زائل نہیں ہونے دیتی، حکمائی رائے ہے کہ اگر اس معجون کو کسی حاذق طبیب کا مشورہ لے کر استعمال کیا جائے تو جو شخص ایک شادی کر کے بھی ناکام اور پشیمان ہو اس ناکام شخص کو اس کی آرزو سے پانچ حصے زیادہ قوت حاصل ہو جائے گی، اس کے اجزاء نادر اور قیمتی ہونے کے علاوہ بہت مشکل سے دستیاب ہوتے ہیں، حصول اجزاء کے بعد ہمدرد دواخانہ خاص اہتمام کے ساتھ اس معجون کو تیار کرتا ہے، ترکیب استعمال کا پرچہ دوا کے ہمراہ ہوگا۔ قیمت فی تولہ ایک روپیہ (عہ) +

ممسک اعلیٰ

تبسم کے بجائے منہ بسورنا کیسا؟ کیا وہ کوئی بے ہودہ حرکت تھی؟ یا دیوانگی کا آغاز تھا؟ آخر بات کیا تھی؟ یہ غائبانہ تخاطب یہیں تک ہونے پایا تھا کہ اس شعر نے پوری حقیقت کو بے نقاب کر کے سارا خلجان مٹا دیا ہے۔ ہم تو سمجھے تھے کہ عورت کی حماقت ہوگی ؛ اب جو پوچھا تو ترے عیب کا رونا نکلا۔ بہر حال سرعت انزال کا سبب جریان وغیرہ ہو تو اس کا باقاعدہ علاج ہونا چاہئے۔ باقاعدہ علاج ہونے پر جب مکمل کامیابی نصیب ہو جائے گی تو اس وقت نہ کسی ممسک کی ضرورت پڑے گی اور نہ کسی دوائے ملذذ کی، البتہ اس سے پہلے کبھی کبھی ممسک اعلیٰ کا استعمال امید ہے کہ طرف ثانی کے لئے تسکین کی کافی ضمانت ثابت ہوگا۔ قیمت فی شیشی (۱۲ خوراک) دو روپے (عہ) +

سفوف مغلظ و ممسک

رقت و سرعت انزال کی شکایت کو رفع کرتا ہے اور مادۂ تولید کو غلیظ کرتا ہے اور نہایت مبہی و ممسک ہے، جریان کیسا ہی زیادتی کے ساتھ ہو خدا کے فضل و کرم سے اکیس روز میں صحت کلی ہو جاتی ہے۔ ترکیب استعمال: ۶ ماشے یہ سفوف صبح کو پاؤ بھر تازہ گائے کے دودھ کے ساتھ استعمال کریں کھٹی اور بادی چیزوں سے پرہیز۔ قیمت فی ڈبیہ (۲۱ خوراک) ایک روپیہ (عہ) +

حلوائے بادام خاص الخاص

موسم سرما کا بے نظیر تحفہ ہے

فن طب کے ماہران کا یہ متفقہ فیصلہ ہے کہ مقوی دواؤں سے مقوی غذائیں زیادہ مفید اور مناسب ہیں۔ چنانچہ اس خیال سے ہمدرد دواخانے نے بعض ایسی مقوی غذائیں تیار کی ہیں جن کے فوائد یقینی اور دیرپا ہیں، اور جن کو بلاخوف مبالغہ مقوی غذاؤں کا سرتاج کہا سکتا ہے۔ حلوائے بادام کے فوائد کا اندازہ آپ اس وقت لگا سکتے ہیں جب بادام کے خواص سے آپ کو پوری طرح واقفیت ہو طبی کتابوں میں اس کے بے انتہا فوائد مذکور ہیں۔ یہ میوہ گرم تر معتدل ہے۔ سدوں کو کھولتا ہے، قوت اور دماغ کے جوہر کی حفاظت کرتا ہے۔ مقوی بصارت مجلی حلق، اور سینے کی خشونت کو دور کرتا ہے۔ مثانے اور پیشاب کی جلن کو رفع کرتا ہے، جسم میں فربہی پیدا کرتا ہے، مقوی باہ ہے، مرض قولنج میں مفید ہے، اس کا روغن نیند پیدا کرتا ہے۔ آواز صاف کرتا ہے اور اعصاب کے لئے قوت بخش ہے۔ ویدک کی بعض کتابوں میں لکھا ہے کہ اگر اس کے فوائد سے انسان واقف ہو جائے تو بادام سونے میں تول کر خریدا جا سکتا ہے چنانچہ اسی وجہ سے اس میوے کو ہندوؤں کے دیوتاؤں کی خوراک خیال کیا جاتا ہے۔ اس قسم کے فوائد کے باوجود اگر اہل ملک اس سے فائدہ حاصل نہ کریں تو یقیناً افسوس کا مقام ہے۔ ہمدرد دواخانے نے ایک ایسی طبی غذا تیار کی ہے جس میں بادام کے علاوہ اور بھی تمام مصلح اور مقوی اجزا شامل ہیں، نہایت لطیف زود ہضم اور مقوی ہونے کے باوجود معدے میں غلاظت پیدا نہیں کرتا۔ ہر قسم کی کمزوری کو دور کرنے میں لاثانی غذا ہے۔ اس کے متواتر استعمال سے معدے اور اعصاب کی خشکی ہمیشہ کے لئے چلی جاتی ہے۔ طبیعت کی پژمردگی اور شگفتگی کو دور کرنے میں لاثانی ہے قیمت فی سیر ۶؎ فی تولہ چھ پیسے (۱؍)

طلائے مشک والا

باہ کو قوت دیتا ہے، کمزوری کو دور کرتا ہے، اور عصبی خرابیوں کی اصلاح کرتا ہے اعصاب میں طاقت اور برانگیختگی پیدا کرتا ہے قیمتی اجزائے سے بنایا جاتا ہے اور قیمتی فوائد بخشتا ہے، اور پہلے ہی دن اپنا اثر دکھاتا ہے۔ ترکیب استعمال: بقدر چار رتی یہ طلاء سر اور سیون بچا کر مالش کیا جائے، اور اوپر سے بنگلہ پان نیم گرم کر کے باندھ دیا جائے۔ اس ترکیب کے بغیر بھی یہ طلاء فائدہ دیتا ہے یعنی معمولی طور پر مالش کرنے سے بھی جلد اثر دکھاتا ہے۔ قیمت فی تولہ دو روپے (عہ)

حبّ امساک

ہم نے سنا ہے کہ اکثر لوگ امساک کی ادویہ کا اشتہار دیکھ کر یہ کہہ دیا کرتے ہیں کہ اوہ! یہ ایک فضول چیز ہے، اس کا کبھی اثر نہیں ہوتا، درحقیقت بات اس قدر ہے بھی ضرور کہ اشتہار بازوں نے پبلک کو بہت ہی بری طرح دھوکا دیا ہے۔ اشتہار میں جو چاہا لکھ دیا اور پارسل میں جو چاہا بھیج دیا، ان کا انسداد صرف اسی طرح ہو سکتا ہے کہ کسی دوا فروش سے کوئی دوا نہ منگائی جائے جب تک کہ اس کا سرپرست کوئی ذمہ دار حکیم نہ ہو۔ ہم ان گولیوں کے ذمے دار ہیں، اثر نہ ہو کیا معنی؟ لطف یہ کہ آپ کم زور بھی ہیں اور سرعت کی شکایت بھی ہے، پھر یہ گولیاں اپنا کام کرتی ہیں، ہاتھ کنگن کو آرسی کیا ہے! ایک درجن منگائیے اور بارہ شب گھنٹوں لطف اٹھائیے۔ ترکیب استعمال: جماع سے ایک گھنٹے پیشتر پاؤ سیر دودھ کے ہمراہ ایک گولی استعمال کریں، قیمت فی درجن تین روپے (سے) +

طلائے مقوی

یہ طلاء قضیب کی تمام ساختوں کے افعال کو قوی اور تیز کرتا ہے، خصوصیت سے جسم اجوف اور نسیج انتصابی اس سے بہت متاثر ہوتی ہیں، اعضائے تناسل کا دوران خون اس سے بڑھ جاتا ہے پھر ان کی ساختوں پر تازگی و افزائش کے آثار پیدا ہو جاتے ہیں، طلائے مقوی جدید ترمیم اور اضافوں کے بعد بہت سے مریضوں پر آزمایا جا چکا ہے، اور اس کے نتائج بہت ہی کامیاب برآمد ہوئے ہیں، جو اصحاب ایسی خرابیوں میں مبتلا ہیں جو مشت زنی یا کثرت جماع یا زیادتی عمر کی وجہ سے پیدا ہو گئی ہوں وہ اس طلاء سے فائدہ اٹھائیں، اس طلے کی ایک بڑی خوبی یہ ہے کہ اس کے استعمال سے آبلے وغیرہ نہیں پڑتے۔ قیمت فی تولہ چار روپے (للعہ) +

خمیرۂ ابریشم عناب والا

خفقان اور وحشت کو دور کرتا ہے، قوت باصرہ اور حافظہ کو قوت دیتا ہے، معدے کو قوت دیتا ہے، نیز سل و دق و خشک کھانسی میں نہایت مفید ثابت ہوا ہے۔

ترکیب استعمال ۶ ماشے یہ خمیرہ صبح کو عرق گاؤزبان ۱۲ تولے کے ساتھ یا صرف خمیرہ ہی استعمال کیا جاتا ہے۔ قیمت فی سیر چالیس روپے (للعہ) فی تولہ آٹھ آنے (۸ر) +

بچّوں کے خواب

بچے سوتے ہیں تو انہیں بھی خواب آتے ہیں

آپ اپنے بچوں کے خوابوں کو بغور سننے سے ان کی اندرونی جذباتی زندگی کے متعلق بیش بہا معلومات حاصل کرسکتے ہیں، آپ نہ صرف انہیں اپنے خوابوں کو آپ کے سامنے بیان کرنے کی اجازت دیجئے بلکہ انہیں ترغیب دیجئے کہ وہ انہیں بصد شوق سنائیں۔

اگر انہیں اپنے خواب کبھی کبھار ہی یاد رہیں تو اس کے معنی یہ ہیں کہ وہ کسی جذباتی شکل میں مبتلا نہیں ہیں ان کے معصوم ذہن ہر الجھن سے آزاد ہیں۔ لیکن اگر بچہ اکثر دہشت انگیز خواب دیکھتا ہو اور خوفزدہ اور روتا ہوا جاگ اٹھے تو وہ آپ کی مدد کا طالب ہے۔

اس نوع کے خواب جو بار بار رونما ہو کر نہایت قوت اور وضاحت کے ساتھ ذہن پر منقش ہو جاتے ہوں، اور جاگنے کے بعد ایک خاص جذباتی کیفیت پیدا کر دیتے ہوں، یہ ظاہر کر دیتے ہیں کہ ذہن کی گہرائیوں میں لازمی طور پر کوئی خاص نفسانی الجھن کارفرما ہے جس کا تدارک ہونا نہایت ضروری ہے۔

ماں کے پیار سے محروم

ایک ننھا بچہ اکثر یہ خواب دیکھتا تھا کہ وہ اپنی امّی کے ساتھ ایک بہت بڑی دوکان میں چیزیں خرید رہا ہے، اور اس کی امّی اس کے لئے ایک کھلونا خرید رہی ہیں۔ لیکن پھر اس کی امّی غائب ہو جاتی ہیں۔ اور وہ دیوانہ وار تاریک اور دہشت انگیز جگہوں میں سے گزرتا ہوا اپنی امّی کی تلاش میں سرگرداں ہے اور اسی طرح روتا اور امّی امّی پکارتا جاگ جاتا ہے

اس کے والدین نے ماہر نفسیات کا مشورہ لیا۔ ڈاکٹر نے بچے کو اپنا خواب بتانے کی ترغیب دی اور پھر ایک گفتگو کے دوران میں بچے نے کہا کہ اس کا ایک کھلونا جو دو سال قبل اس کی امّی نے اسے خرید کر دیا تھا، اب اس کے ننھے بھائی کی ملکیت بن چکا ہے۔

بچے کی اس بات سے ماہر نفسیات کو ایک سراغ مل گیا ہے جس نے تمام راز افشا کر دیئے کھلونا ماں کی محبت کو ظاہر کرتا تھا۔ بچہ یہ محسوس کرتا تھا کہ وہ نئے ننھے بھائی کی وجہ سے ماں کے پہلے سے پیار سے محروم کر دیا گیا ہے۔

یہ خواب بچے کی اس تشنہ خواہش کو ظاہر کرتا تھا کہ وہ دوبارہ اپنی ماں کی محبت اور شفقت کا خواہش مند ہے۔

مزید تحقیقات سے ظاہر ہوا کہ یہ بچہ دوسرے بچے کی پیدائش سے پہلے اپنی ماں کی آنکھوں کا تارا تھا لیکن دوسرے بھائی کی آمد کی وجہ سے چونکہ اس کی امی کی صحت کمزور ہوگئی اس لئے وہ اس سے پہلی سی توجہ نہ حاصل کر سکتا تھا۔ اس کے علاوہ جب کبھی اس سے کوئی غلطی سرزد ہوتی تو اسے اچھی خاصی جھاڑ پلائی جاتی تھی۔

ماہر نفسیات کے مشورے کے مطابق اس بچے کو اپنے چھوٹے بھائی کی دیکھ بھال کر کے اپنی امی کی مدد کرنے کی اجازت دی گئی۔ اور گھر میں چھوٹے چھوٹے کام بھی اسے سرانجام کرنے کے لئے دیئے گئے اس رویے سے اسے ایک بار پھر یہ محسوس ہونے لگا کہ گھر والوں کو اس کی ضرورت ہے اور وہ نظر انداز نہیں کیا گیا۔ اس کی امی اس کو پہلے کی طرح پیار کرتی ہے۔

اس کے بعد اس کو خواب نے کبھی نہ ستایا۔

احساس کمتری

ایک اور بارہ برس کا لڑکا عموماً یہ خواب دیکھتا تھا کہ وہ لکڑی کی ٹانگوں پر چل رہا ہے۔ دراصل بات یہ تھی کہ نو برس کی عمر تک وہ قد میں بہت چھوٹا تھا۔ اس کے والدین بھی اسے "ٹھگنے" کے نام سے پکارتے تھے۔ گو وہ اپنی طرف سے یوں پیار ظاہر کرتے تھے لیکن بچے کے دماغ پر اپنے چھوٹے قد کا احساس زیادہ پختہ ہوتا جاتا تھا۔ سکول میں بھی لڑکے اس کا مذاق اڑاتے تھے۔ ان سب حالات کا نفسیاتی ردعمل یہ ہوا کہ اسے یہ احساس ہو گیا کہ وہ دوسرے لڑکوں سے کمتر ہے۔

چونکہ وہ قد میں چھوٹا تھا اس لئے وہ خواب میں لکڑی کی ٹانگوں پر چڑھ کر اس قدر بلندی پر پہونچ جاتا تھا، جہاں سے وہ دوسروں کو خود سے نیچا دیکھ سکتا تھا۔ اس طرح خواب میں وہ اپنی کمزوری کی تلافی کرتا تھا۔ اور یوں بلند قامت ہونے کی تشنہ خواہش کو پایۂ تکمیل تک پہونچاتا تھا۔

اس لڑکے کے والدین نے جب ماہر نفسیات سے مشورہ کیا تو اس نے یہ علاج بتایا کہ وہ ایک ایسا دوست بنائے جو اس سے قد میں چھوٹا ہو۔ یوں وہ خود کو اس سے پست نہ محسوس کرے گا، اور یہ احساس کمتری سے چھٹکارا پالے گا۔ جو اس کے لئے بہتر زندگی کا پیش خیمہ ہوگا۔

لیکن اس بات کا بھی ڈر تھا کہ وہ دوسرا لڑکا اس کے ہمراہ رہ رہ کر کہیں احساس کمتری میں

رفتار نہ ہو جائے۔ مگر خوش قسمتی سے وہ لڑکا بہت اچھا کھلاڑی تھا۔ وہ اپنی کمزوری کی تلافی کھیلوں میں برتری حاصل کر کے کر لیتا تھا۔ اور یہی احساس کمتری سے نجات پانے کا درست طریقہ ہے۔

تصورات کی دنیا میں

خواب نہ صرف خاص ذہنی تصادم اور جذباتی الجھنوں کو ہی ظاہر کرتے ہیں بلکہ بچے کے نظریہ یات کو بھی شمع دکھلاتے ہیں۔

بعض بچے دنیا کی تلخ حقیقتوں سے گھبرا کر تصورات کی دنیا میں جا بستے ہیں ان کی اس بزدلی کی بہت سی وجوہ ہوتی ہیں۔ مثلاً ہو سکتا ہے کہ ان کے والدین نے ان پر سخت کڑی نگرانی رکھی ہو وہ کسی جسمانی کمزوری میں مبتلا ہوں یا انہیں حسب منشا آرام اور پیار نہ میسر آسکا ہو۔

ان وجوہ سے وہ حقیقی دنیا میں آنے سے گھبراتے ہیں۔ اور تخیلات کی پھلواری کو محسوس کرنے میں لطف اندوز ہوتے ہیں۔

ایسے بچوں کے خواب بھی "فرار" کی عکاسی کرتے ہیں لیکن اگر بچہ امنگ بھرا اور بلند ہمت ہے تو خوابوں میں بھی خود کو مشکلات پر عبور حاصل کرتا ہوا دیکھے گا۔ اگر بچہ کمزور دل اور ڈرپوک ہے تو اس کے اب بھی اس کے ناتواں ذہنیت کو ظاہر کریں گے۔

اس طرح اگر آپ اپنے بچوں کے خوابوں کا غور سے مطالعہ کریں تو آپ کو ان کی پوشیدہ خواہشات کلات اور الجھنوں سے آگاہی ہوگی۔ اور آپ یوں انہیں ان کی تمام پریشانیوں سے چھٹکارا دلا کر زندگی بہتر راہوں پر لا کھڑا کریں گے۔ "ماخوذ"

غزل

ہر دل کو غم کی آنچ دیئے جا رہا ہوں میں
جینا ہے گو عذاب سہتے جا رہا ہوں میں

غم پاس ہی نہیں تو مزہ زندگی کا کیا؟
جیتا نہیں ہوں سانس لئے جا رہا ہوں میں

... دداریوں سے دست و گریباں ہے درد دل
روتا نہیں ہوں اشک پیئے جا رہا ہوں میں

ہے چاک چاک جامۂ ہوش و حواس و عقل
پر سوزنِ جنوں سے سیئے جا رہا ہوں میں

آئے گا دن کہ یاد کرو گی مجھے یوں ہی
جس طرح تم کو یاد کئے جا رہا ہوں میں!

طلائے شباب

موجودہ میڈیکل سائنس کی روشنی میں ترتیب دیا ہوا ہمدم دوا خانے کا ایک مخصوص اور بے نظیر چیز ہے۔ اس کے اجزاء کا موجودہ میڈیکل سائنس کی روشنی میں ترتیب دیا گیا ہے اس حیثیت سے یہ طلاء اس قدر مفید ہو گیا ہے کہ اس کے متعلق کچھ لکھنا فضول ہے۔ یہ طلاء عضو مخصوص کی تمام خرابیوں کو رفع کر کے نہایت قوت پہونچاتا ہے۔ اس کے اجزاء سریع النفوذ ہیں عجیب و غریب چیز ہے۔ قیمت فی شیشی صرف تین روپے (ستے) +

طلائے کیمیا تاثیر

اس زمانے میں جہاں تک دیکھا گیا ہے فی صدی نوے بلکہ پچانوے مبتلائے وطی کمزور اور ضعف باہ کے شاکی ہیں زیادہ تر اس کی وجہ بچپن کی غلط کاری اور جوانی کی بے عنوانیاں ہوتی ہیں، اور پھر غضب یہ ہے کہ شرم کے مارے نہ کسی حاذق طبیب سے رجوع کرتے ہیں اور نہ اپنا درد دل کہتے ہیں اور دل کی حسرت دل ہی میں لئے ہوئے دنیا سے سفر کر جاتے ہیں لہٰذا ان حضرات کے واسطے جو اپنے آپ کو تباہ کر چکے ہوں اور از کار رفتہ و مایوس ہو کر موت کو زندگی سے بہتر سمجھنے لگے ہوں یہ طلاء نہایت محنت اور جستجو سے تیار کیا گیا ہے فی الواقع یہ کیمیا تاثیر طلاء ہے اور لطف یہ ہے کہ بالکل بے ضرر ہے نہ آبلہ ڈالتا ہے نہ سوزش اور نہ بے چینی پیدا ہوتی ہے اور اگر دو ہفتے پابندی شرائط کے ساتھ اس کا استعمال کیا جائے تو عضو کی تمام کمزوری و سستی کو خواہ وہ کسی سبب سے ہو زائل کر کے از سر نو طاقت اور برانگیختگی پیدا کرتا ہے۔

ترکیب استعمال ۴ رتی سر اور سیون بچا کر مالش کریں اور اوپر سے بنگلہ پان یا معمولی پان نیم گرم کر کے کچے سوت سے باندھیں صبح کو کھول دیں اور سرد پانی سے کھول دیں اور سرد پانی سے پرہیز کریں اور جماع سے جب تک طلاء کا استعمال رہے۔ قیمت فی تولہ چار روپے (للعہ) +

سفوف اعظم

یہ سفوف باہ کے لئے اکسیر ہے کیسی ہی باہ سے ناامیدی ہوگئی ہو خدا کے فضل سے ایک ہفتہ کے استعمال سے اصلی حالت ہو جائے گی۔ **ترکیب استعمال** ۳ ماشے یہ سفوف گائے کے دودھ پاؤ سیر کے ساتھ استعمال کیا جائے۔ قیمت فی شیشی ایک ہفتے کے دو روپے (عہ) +

عرق روح افزا

دل دماغ اور جگر کو قوت بخشتا ہے معدے کی ہر قسم کی خرابی کی اصلاح کرتا اور ہاضمہ کو بیدار قوی کرتا ہے اور اعلیٰ درجے کا مشتہی ہے، غذا کو جزو بدن بناتا خون صالح کثرت سے پیدا کر کے چہرے کو خوش رنگ بناتا ہے سستی و کاہلی کو دور کر کے طبیعت میں بشاشت اور شگفتگی اور جسم میں چستی و تازگی پیدا کرتا ہے ہر قسم کے ضعف کو خواہ وہ کسی وجہ سے ہو دفع کرتا ہے اور گئی ہوئی طاقت کو واپس لاتا ہے محرک باہ ہے سالہا سال تجربہ کیا ہمیشہ تیر بہدف ثابت ہوا ہے۔ قریب قریب ہر مزاج پر یکساں فائدہ دیتا ہے بلا قید موسم استعمال کیا جاتا ہے نہایت ہی جاں فشانی اور خاص اہتمام سے تیار کیا جاتا ہے استعمال کے قابل اور عدیم المثال ہے۔ **ترکیب استعمال** ۲ تولے عرق میں ۹ ماشے مصری ملا کر صبح یا سہ پہر کے وقت استعمال کریں۔ ترش اور ثقیل چیزوں سے پرہیز کریں۔ قیمت فی بوتل تین روپے (سے) +

حب مدر

ایام ماہواری کی خرابی آج کل مستورات میں عام ہے اور ان کی تن درستی کو اس سے شدید نقصان پہونچ رہا ہے۔ اس کے علاج میں ہرگز غفلت نہ کرنی چاہئے طرح طرح کے عوارض رفتہ رفتہ اس خرابی سے پیدا ہو جاتے ہیں۔ یہ گولیاں عورتوں کی مخصوص شکایات ایام ماہواری کی کمی اور بندش کو دور کر کے اس فعل کو باقاعدہ کر دیتی ہیں۔ جیسا کہ وہ قدرتی طور پر ہوتا ہے اور ایام ماہواری میں خرابی پیدا ہونے سے جو شکایتیں پیدا ہو جاتی ہیں ان کو دور کرتی ہیں۔

ترکیب استعمال ایام مقررہ سے تین دن پہلے ایک ایک گولی صبح دوپہر شام [illegible] حالت ایام میں نہ کھائیں۔ قیمت ایک درجن کی شیشی چھ روپے (سے) +

روغن بادام شیریں

اعضا کی خشکی کو رفع کرتا ہے قبض کو دور کرتا اور دماغ کو قوت دیتا ہے نیند لاتا ہے اور بے خوابی کی شکایت میں نافع ہے۔ دست لانے میں اعانت کرتا ہے۔ **ترکیب استعمال** اگر قبض آنتوں کی خشکی کی وجہ سے ہو تو ۶ ماشے سے ایک تولے تک آدھ پاؤ نیم گرم دودھ کے ساتھ بوقت [illegible] استعمال کریں۔ تقویت دماغ اور نیند لانے کے لئے دماغ پر مالش کریں۔ قیمت فی تولہ چھ آنے (۶/) +

دوائے مالش

یہ دوا ان لوگوں کے لئے ہے جو جوانی کی غلط کاریوں سے اپنے ہاتھوں آپ تباہ ہو چکے ہیں دوائے مالش رگوں اور پٹھوں کی جملہ خرابیوں کو زائل کرکے پوری قوت پہونچاتی ہے نہایت مفید۔

ترکیب) استعمال کچھ ران جسے چڑھا بھی کہتے ہیں اور عضو پر اس کے چاروں طرف ہاتھ سے اچھی طرح نیم گرم مالش کریں۔ بہتر یہ ہے کہ اس کے استعمال کے بعد کوئی طلا بھی استعمال کر

قیمت فی شیشی (۲ تولہ) ایک روپیہ (للعہ) ◆

دوائے ٹکور

اس دوا کے بھی وہی فوائد ہیں جو دوائے مالش کے ہیں اگر دونوں یکے بعد دیگرے استعمال تو بہت جلد فائدہ ظہور میں آتا ہے۔ ترکیب استعمال: یہ دوا ایک ایک تولے کپڑے میں باندھ کر پو بنائیں اور ۲ تولے تل کے گرم تیل میں پوٹلی گرم کرکے عضو پر ٹکور کریں۔ یہ عمل پندرہ منٹ تک جاری چاہئے۔ قیمت فی ڈبیہ بارہ آنے (۱۲/) ◆

نوٹ: بہتر یہ ہے کہ پہلے دوائے مالش ایک ہفتے تک استعمال کی جائے اس کے بعد دوا ٹکور ایک ہفتے استعمال کی جائے۔ اگر زیادہ ضرورت محسوس ہو تو طلائے کیمیا تاثیر جو اسی فہرست میں درج ہے، تیسرے ہفتے سے شروع کردیں۔ اس کے دوران میں اگر کوئی مقوی دوا استعمال کی جائے تو سونے پر سہاگہ ہے ◆

طلائے مجلوق

یہ طلاء اُن لوگوں کے لئے جو جوانی کی غلط کاریوں سے تباہ ہو چکے ہوں رگوں اور پٹھوں کی جملہ خرابیوں اور کجی کو زائل کرکے پوری پوری قوت پہونچاتا ہے نہایت مفید اور بے ضرر ہے اس کیلئے موسم اور وقت کی بھی قید نہیں ہے۔ ہر موسم اور ہر وقت استعمال کر سکتے ہیں اور خوبی یہ ہے کہ نیم گرم مالش کی جاتی ہے نہ باندھنے کا جنجال ہے اور نہ کپڑے خراب ہونے کا احتمال۔ کوئی دوا اس ناپاک اور بدبودار نہیں۔ مجلوقین کے لئے اس کا استعمال کم سے کم ایک ماہ اور زیادہ سے زیادہ تین تک کافی ہوتا ہے قیمت فی شیشی (جو تین ماہ تک کے لئے کافی ہوگی) دو روپے (عہ) ◆

ناگہانی صدمات

(بسلسلۂ گذشتہ)

فسادِ شدّتِ بُرد

اگر سردی کا خفیف اثر ہو تو جلد کی عروق شعریہ سکڑ جاتی ہیں۔ پھر معمولی سی تحریک سے جلد
رخ ہوجاتی ہے اوراس میں جلن اور خارش پیدا ہوجاتی ہے۔ انجام کار جلد بھوسی کی طرح جھڑنے لگتی
ے۔ اگر سردی کا اثر کچھ شدید ہو تو اس کی اصلاح کے لئے حرارت، خون اور گرم بخارات جلد کی طرف
جہ ہوکر کثافت کے باعث وہیں ٹھیر جاتے ہیں۔ جن سے اعضاء میں احتراق پیدا ہوجاتا ہے۔ آبلے
جاتے ہیں۔ جن کے گرد نیلگوں سبزی مائل حلقے پائے جاتے ہیں۔ اور آخرکار زخم بن جاتے ہیں اگر سردی
اثر اس سے بھی زیادہ ہو تو مقام ماؤف کی وریدیں خون سے خالی ہوکر سکڑ جاتی ہیں۔ عضو بے حس
ر اور رنگ میں زردی مائل ہوجاتا ہے۔ پھر ادنیٰ سی تحریک سے سخت سوزش پیدا ہوکر عضو مردہ ہو
تا ہے۔ اور بتدریج خود بخود جھڑ جاتا ہے۔ یہ صورت عموماً کان کی لو، ناک کی نوک اور ہاتھ، پاؤں
، انگلیوں وغیرہ میں واقع ہوا کرتی ہے۔ کیونکہ یہ منبع حرارت یعنی قلب سے دور ہیں۔ اگر سردی کا اثر
ام جسم پر ہو تو اعضائے اندرونی میں اجتماع خون ہوکر معمولی سی تحریک سے سوزش پیدا ہوجاتی ہے
م اکڑ جاتا ہے۔ اور مریض اکثر بے ہوشی کی حالت میں راہی ملکِ عدم ہوجاتا ہے۔

علاج۔ اگر عضو میں ورم اور فساد نہ پیدا ہوا ہو تو عضو ماؤف کو ملیں۔ اس پر روغن زیتون
غن چنبیلی وغیرہ گرم تیلوں کی مالش بھی کریں۔ یہ نسخہ بھی مفید ہے (صنعتہ) فلفل سیاہ، عاقرقرحا،
فیون، جند بیدستر، حلتیت خالص، ہر ایک ۶ ماشے، کوٹ چھان کر روغن چنبیلی ۱ تولے میں ملا کر مالش
نا بھی مفید ہے۔

صرف اسپرٹ لگانا بھی اس حالت میں مفید ہے۔ جسم کو گرم کپڑوں سے لپیٹے رکھیں ایسی حالت
ں آگ کے قریب ہرگز نہ جانا چاہئے۔ اگر ہاتھ پیروں پر ورم آجائے تو پانی میں گل بابونہ، اکلیل الملک،
وس گندم، تخم شبت، آرد گندم، شلجم، کرم کلہ، مرزنجوش، تخم کتان اور حلبہ وغیرہ ملین و مرخی ادویہ پانی
ں پکائیں اور نیم گرم حالت میں ہاتھ، پاؤں اس میں رکھیں۔ پھر نکال کر مندرجہ بالا گرم تیلوں کی مالش کریں

ان کے بعد اونی دستانے یا موزے پہنا دیں اور عضو کو بتدریج حرکت دیں۔ شدید سردی پہونچنے کی صورت میں پہلے عضو ماؤف کی برف سے خوب مالش کریں۔ اس کے بعد سرد پانی میں پھر بتدریج ہلکی گرمی پہونچائیں۔ زخم اور تعفن کی صورت میں دافع عفونت ادویہ استعمال کریں مثلاً روغن تارپین شحم اس کے بعد مرہم رال اور مرہم کافور وغیرہ سے مناسب علاج کریں، اگر عضو ماؤف بالکل سیاہ اور ناکارہ ہوگیا ہو، تو فوراً قطع کردیں، تاکہ صحیح اعضا کو نقصان نہ پہونچے۔

غریق الماء (پانی میں ڈوبا ہوا)

جب کوئی شخص پانی میں ڈوبا ہوا باہر نکالا جاتا ہے تو اس کا چہرہ پھولا ہوا، تلوے سفید جن پر جھریاں پڑی ہوئی ہوتی ہیں۔ اور جسم کی باقی جلد سکڑی ہوئی ہوتی ہے۔ منہ سے جھاگ دار رطوبت خارج ہوتی ہے، ناخنوں میں مٹی یا ریت بھرا ہوا ملتا ہے۔

علاج: اگر مریض کا سانس باقی ہو تو فوراً علاج شروع کریں جسم کے بھیگے ہوئے کپڑے اتار کر ناک منہ آنکھ اور چہرہ وغیرہ کو خوب صاف کردیں۔ اس کے بعد اپنی دو انگلیاں مریض کے حلق میں ڈال کر اس کی زبان باہر نکال لیں، اور مریض کو میز یا گھڑے وغیرہ پر اس طرح چت لٹائیں کہ اس کا سر نیچے کو رہے۔ اس کے بعد اس کے پیٹ کو آہستگی کے ساتھ دبائیں۔ تاکہ تمام پانی منہ سے نکل جائے۔ بعض اوقات مریض کو الٹا لٹکا کر بھی پانی نکال دیا جاتا ہے۔ غرض جب پانی نکل جائے تو مریض کو اوندھا لٹائیں، اور اس کے سر کو جسم سے اونچا رکھیں۔ اس کے بعد اس کے پیٹ کو پسلی کے نیچے سے اوپر کو دبائیں۔ یہ عمل دو تین سلسلے تک کرتے رہیں۔

جب مریض اچھی طرح سانس لینا شروع کردے تو فلفل سیاہ، زنجبیل، سرکہ میں پکا کر مریض کے حلق میں ٹپکائیں۔ آرد نخود اور دودھ کا حریرہ بنا کر دیں۔ کمل یا کوئی دوسرا گرم کپڑا اڑھائیں اور آرام و سکون کے ساتھ رکھیں، تاکہ مریض کو نیند آجائے۔ حرارت غریزی کو ابھارنے کے لئے بوتلوں میں گرم پانی بھر کر حسب ضرورت رانوں اور بغلوں کو سینکیں، ناک اور حلق کو پر وغیرہ کے ذریعہ گدگدائیں، تاکہ چھینکیں یا کھانسی آنے لگے۔ بطور غذا شوربا، انڈا، ماء اللحم وغیرہ دیں۔ برانڈی دے سکتے ہیں۔ اگر سر وغیرہ میں اجتماع خون ہوگیا ہو تو جونکیں لگائیں یا حبل الورید وغیرہ فصد کھولیں۔

"تمام شد"

حب احمر

یہ گولیاں مردانہ قوت کو قایم رکھتی ہیں اور ضعف باہ کو دور کرنے میں عجیب الاثر ہیں۔ جوانی کی بے اعتدالیوں یا پیرانہ سالی سے جو کمزوری ہوتی ہے اس کو دور کرتی ہیں۔ ترکیب استعمال: جوان آدمی ایک ہفتہ تک نصف گولی مکھن یا دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔ اس کے بعد ایک گولی تک استعمال کر سکتے ہیں بوڑھے آدمی اول ہی میں ایک گولی استعمال کریں۔ ترشی بادی اور مجامعت سے ہنگام استعمال پرہیز کیا جائے۔ عام طور پر موسم سرما میں اس کا استعمال مناسب ہے موسم گرما میں گرم مقامات پر اس کے استعمال کی اجازت نہیں۔ قیمت فی درجن ایک روپیہ آٹھ آنے (۱؍۸) +

حبّ لقمان

اعضائے تناسل میں جو ضعف پیدا ہو جاتا ہے یہ گولیاں اس کو دور کرتی ہیں اور اعضائے رئیسہ کو قوت دے کر کمزوری کی مخفی شکایتوں کو دور کرتی ہیں۔ مباشرت کے بعد ان کا استعمال بہت مفید ہے قوت میں کمی نہیں ہونے دیتیں۔ اور ان کے استعمال کے بعد قوت عود کر آتی ہے۔

ترکیب استعمال :- ا گولیاں رات کو سوتے وقت پاؤ سیر دودھ کے ساتھ استعمال کریں

قیمت فی درجن ایک روپیہ آٹھ آنے (۱؍۸) +

حلوائے بیضۂ مرغ

باہ کو قوت دیتا ہے، گردے و مثانے کو طاقت بخشتا ہے خون صالح پیدا کرتا ہے، چہرے کو سُرخ بناتا ہے، نہایت لذیذ خوش بودار اور سریع التاثیر ہے۔ ترکیب استعمال۔ دو تولے سے ۵ تولے تک استعمال کیا جاتا ہے۔ قیمت فی سیر دس روپے (۱۰؍) +

رُوح عشبہ

تمام سوداوی امراض و آتشک میں نہایت مفید ثابت ہوا ہے اعلیٰ درجے کا مصفی خون ہے پھوڑے اور پھنسیوں کو بہت جلد خشک کرتا ہے خاص اہتمام سے تیار کیا جاتا ہے۔ ترکیب استعمال ہر تولے روح میں ایک تولے مصری ڈال کر استعمال کریں کھٹی اور بادی چیزوں کا پرہیز۔ قیمت فی بوتل دو روپے،

حلوائے سپاری پاک

گردوں کی کمزوری کو دور کرتا ہے، باہ کو قوت دیتا ہے، ہاضمے کو قوی کرتا ہے، اولاد خواہ مرد کے قصور سے نہ ہوتی ہو خواہ عورت کے، دونوں کی مایوسی کو دور کرتا ہے اور فرزند نرینہ کی خوشی دیتا ہے چہرے کا رنگ نکھارتا ہے۔ پرسوت کے لئے نہایت مفید ثابت ہوا ہے۔ رطوبت خشک کر کے تنگی پیدا کرتا ہے۔ ترکیب استعمال ایک تولے سے دو تولے تک صبح کو چالیس دن یہ دوا استعمال کریں۔ اولاد نہ ہوتی ہو تو عورت و مرد دونوں کو کھانی چاہیئے۔ ترش اور بادی چیزیں نہ کھائیں۔ قیمت فی تولہ ایک آنہ (ار) فی سیر پانچ روپے (صہ) +

حب مروارید

یہ گولیاں بھی عورتوں کے لئے نہایت مفید ہیں۔ عورتوں کی ان مخصوص اور پوشیدہ شکایتوں کو دور کرتی ہیں جو اُن کی تن درستی اور قوت کو آہستہ آہستہ بالکل ہی خراب کر دیتی ہیں اور جوانی کے عالم میں بڑھاپے کے آثار پیدا کر دیتی ہیں۔ رحم سے سفید رطوبت کا جاری رہنا، جریان منی وغیرہ ان شکایتوں کے نام ہیں اور ان کے جو نتیجے کچھ عرصے کے بعد ظاہر ہوتے ہیں وہ درد انگیز ہیں۔ رحم سے جو سفید رطوبت جاتی ہے وہ عورت کو نہایت کمزور کر دیتی ہے۔ یہ گولیاں اس کو دور کر دیتی ہیں۔ سیلان کو روکتی ہیں۔ جریان کو کھوتی ہیں۔ قیمت فی درجن بارہ آنے (۱۲) +

ترکیب استعمال ایک ایک گولی صبح و شام عرق عنبر ۵ تولے کے ساتھ یا پانی یا دودھ کے ساتھ استعمال کی جائے۔ گرم بادی اور تیل اور کھٹائی سے پرہیز +

حب خاص

ضعف باہ کی ایک مخصوص چیز ہے بدن کو قوت دیتی ہے اور اعضائے رئیسہ کو قوی بناتی ہیں ان کے چند روزہ استعمال سے پٹھوں میں حرکت قوت آجاتی ہے۔ دماغی ضعف دور ہو کر سستی دور ہو جاتی ہے، بھوک خوب لگتی ہے۔ خون کی پیدائش زیادہ کرتی ہیں۔ ان کے چند روزہ استعمال سے بہت فوائد حاصل ہوتے ہیں۔ ترکیب استعمال: ایک گولی صبح کو پاؤ بھر دودھ کے ہمراہ استعمال کریں قیمت فی درجن تین روپے (سے) +

مجربات

زجناب شمس الحق صاحب حکیم حاذق امرتسر)

لموا کایا کلپ

نع خیب غیر طبعی، اور قوت وجوانی کو برقرار
لنے والا، سفید بالوں کو سیاہ رکھنے والا دماغ
روشنی کو برقرار رکھنے والا ہمارا خاندانی نسخہ ہے

ل بوٹی ۵ تولے
نگرہ سیاہ ۵ تولے
ی منڈی (جو کہ سایہ میں پکا ہوا اور زمیں پر گرا
ا ہو) ۵ تولے
ہ سبز ۵ تولے
ہ سیاہ ۵ تولے
ز کنوار گندل ۳ تولے
غ نیم ۳ تولے
غ بکائن ۳ تولے
ی جلادر ۳ تولے
ب کو خوب کھرل کریں۔
ز بادام ۳ تولے
ز کدو ۳ تولے
ب الزلم ۳ تولے
الحمقراء ۳ تولے
ز چلغوزہ ۳ تولے
ز پستہ ۳ تولے

مغز پنبہ دانہ ۳ تولے
روغن گاؤ ۳ پاؤ
عسل ۲ چند

کو ملا کر حسب دستور کے معجون بناویں۔ خوراک ۹
ماشے سے ایک تولے تک صبح و شام گائے کی دودھ
کے ہمراہ کھلائیں۔ اور جوانی کا لطف حاصل کریں،

طلاء معین شباب

ماء الذہب ۹ ماشے
ماء النقرہ ۹ ماشے
روغن پنبہ دانہ ۹ ماشے
روغن سم الفار ۹ ماشے
روغن حب الملوک ۹ ماشے
روغن گندھک ۹ ماشے
بیر بہوٹی ۹ ماشے
زلو خشک ۹ ماشے
خراطین ۹ ماشے
عقرقرحا ۹ ماشے
سیماب ۶ ماشے
گندھک ۶ ماشے
دونوں کو اول کھرل کریں۔
چربی شیر ۱ تولے
چربی ریچھ ۱ تولے

چربی سانڈہ	۱ تولے
چربی بط	۱ تولے
ساق گاؤ	۱ تولے
مشک	۱ ماشے
عنبر	۱ ماشے
روغن مال کنگنی	۳ تولے

سب کو خوب کھرل کریں، اور حفاظت سے رکھیں۔ اس کو ایک ہفتے تک استعمال کرنا معین شباب ہے، اعلیٰ درجے کا دافع عوارضات مردانہ ہے۔ نامردی سستی وغیرہ کو دافع ہے۔ یہ نسخہ کا یاکپ مجرب و آزمودہ ہے۔

معجون بیحد یل

ترنجبین	۴۵ تولے

لے کر عرق گلاب میں ملا کر خوب صاف کر کے اس میں عسل ملا کر قوام کریں۔ اور قوام ہونے کے بعد ذیل کی ادویات ملا کر معجون بنا دیں

مغز اخروٹ	۵ تولے
موصلین	۱ تولے
تودری	۱ تولے
تال مکھانہ	۱ تولے
موچرس	۱ تولے
کمرکس	۱ تولے
صمغ عربی	۱ تولے
کتیرا	۱ تولے
چھال سنبل	۱ تولے
حب الزلم	۱ تولے
جبتہ الخضرا	۱ تولے
بہوپھلی	۳ تولے
ساذج ہندی	۴ ماشے
خولنجان	۴ ماشے
فوفل	۴ ماشے
فل فل دراز	۴ ماشے

سب کو یک جان کر کے اوپر کی اشیا ر ملادیں اور

کھویا شیر	۳ پاؤ
روغن گاؤ	۲ پاؤ

بھی ملا دیں۔ پھر ورق نقرہ ۱۰۰ عدد

ورق طلاء	۵۰ عدد
مشک	۱ ماشے
عنبر	۱ ماشے

کو بھی ملا دیں۔ اعلیٰ درجے کا نسخہ تیار ہوگا۔ دوا کی دوا ہے اور غذا کی غذا۔ ترشی، بادی، لال مرچ اور گرم اشیائے سے پرہیز کریں +

دُنیا کی لاجواب مصفّی خون دوا

شربت مصفّی اعظم

یہ اعلیٰ درجے کی مصفی خون دوا ہے، فسادِ خون کے ہزاروں مریضوں پر اس دوا کے کامیاب تجربے کئے جا چکے ہیں، آتشک ہو یا جذام، تمام جسم پر پھوڑے پھنسیاں بھی نکلی ہوئی ہوں، بدن پر جا بہ جا زخم موجود ہوں اور ان میں پیپ پڑ جانے کی وجہ سے زرد پانی ہر وقت بہتا رہتا ہو، خارش خشک ہو یا تر، رات دن کھجاتے کھجاتے بے چین ہو جاتے ہوں اور کسی طرح آرام نہ آتا ہو، سر پر گنج ہو اور اس سے زرد آب آتا ہو، داد موجود ہوں اور بہتیری دواؤں کے استعمال کے باوجود دفع نہ ہوتے ہوں، پرانا سوزاک ہو، اور اس کی وجہ سے خون میں بھی حدت اور فساد ہو گیا ہو، تو آج ہی ہمدرد دواخانہ کی انمول ایجاد

شربت مصفی اعظم استعمال کر کے خدا کی قدرت کا مشاہدہ کیجئے

اس کے تین ہفتے کے استعمال سے جسم کے تمام پھوڑے پھنسیاں اور زخم خشک ہو جائیں گے اور ان پر کھرنڈ بن کر جھڑ جائیں گے اور آہستہ آہستہ جسم کا پرانا بشرہ بھی دور ہو جائے گا مندرجہ بالا تمام امراض دفع ہو کر جسم کندن کی مانند چمک اٹھے گا اور بدن ترو تازہ اور شاداب نظر آنے لگے گا اب تک جن مریضوں کو اس دوا سے فائدہ ہوا ان کا متفقہ فیصلہ ہے کہ :۔

شربت مصفی اعظم درحقیقت کایا پلٹ ہے

ترکیب استعمال ایک تولے شربت ۵ تولے پانی میں ملا لیں، اور شام کو ایک تولے شربت ۱۰ تولے دودھ میں ملا کر پئیں۔ لال مرچ، شیرینی، گرم، ترش اور بادی اشیاء سے پرہیز
قیمت فی شیشی ۱۰ تولے شربت صرف ایک روپیہ (عہ) ٭

رجسٹرڈ ایل نمبر ۳۸۷۹

ٹیلی فون نمبر ۶۲۶۷

اکتوبر ۱۹۴۶ء

ماہوار رسالہ

چشمۂ حیات دہلی

ایڈیٹر: رشید احمد قریشی

پروپرائٹر: حافظ نور محمد دہلوی

مقام اشاعت

ہمدرد دواخانہ، دہلی

پوسٹ بکس نمبر (۴۰)

چشمۂ حیات دہلی

جلد ۱۴ | بابت اکتوبر ۱۹۴۶ء | نمبر ۴

غذا صحت اور علاج

پچھلے دنوں سنگاپور میں چین، ہانگ کانگ، لنکا، برما، ہند چینی، ملایا، بورنیو، ہندوستان اور آسٹریلیا کے غذائی ماہروں کی ایک کانفرنس لارڈ کمیلن کی خاص دعوت پر منعقد ہوئی۔ لارڈ کمیلن جنوب مشرقی ایشیا میں برطانوی حکومت کے خاص کمشنر ہیں۔ اس کانفرنس میں عوام کی غذائی ضروریات پر بہت دیر تک بحث ہوتی رہی۔ اور مختلف ملکوں کے نمائندوں نے ایک دوسرے کے تجربوں اور معلومات سے فائدہ اٹھایا۔ اس کانفرنس میں ان ممالک کے لئے عام غذا کا ایک معیار قائم کیا گیا جس میں کم از کم ۵ ر ۱۷ کاوریاں موجود ہونی چاہئیں۔ ایک دن کی غذا کی تفصیل یہ ہے:۔

چاول	۶ چھٹانک
دالیں	۱ ½ چھٹانک
روغن	½ چھٹانک
سبزیاں اور پھل	۲ سے ۴ ½ چھٹانک تک
کھانڈ	½ چھٹانک

جہاں چاول کھانے کا رواج نہیں، وہاں اس کی بجائے آٹا شامل کرنا چاہئے۔

اس کانفرنس میں گندم کے آٹے کی جگہ دوسرے آٹوں کی غذائی قدر و قیمت پر بھی غور کیا گیا، ساگو کے آٹے کی خاص طور پر سفارش کی گئی کہ دودھ کو بچوں کی خوراک کے لئے مخصوص رکھا جائے اور بڑوں کے لئے اس کی بجائے مچھلی وغیرہ کے استعمال پر زور دیا جائے۔

اس کانفرنس میں یہ بھی سفارش کی گئی کہ تمام اسکولوں میں سبزیوں کا ایک قطعہ کاشت کیا جائے یہ کاشت تعلیم کا جزو ہو، اور بچوں کو اس کام کے لئے انعامات دیئے جائیں۔ اُستادوں کے لئے اس سلسلے میں محکمۂ زراعت کی طرف سے تربیتی کورسوں کا انتظام کیا جائے۔

کیا دودھ اچھی غذا ہے؟

(۱) دودھ قدرت کی بخشی ہوئی ایک ایسی غذا ہے کہ جس سے بچے اور بوڑھے، بیمار اور تندرست، محنتی اور نکمے سب یکساں طور پر غذا اور پرورش حاصل کر سکتے ہیں۔

(۲) جو زمانہ انسان کے تیزی کے ساتھ قد اور جسم میں ترقی کرنے کا ہوتا ہے، اس میں ضروری ہے کہ اسے ایک اچھی کافی مقدار دودھ کی روزانہ ملے۔

(۳) دودھ کا مقابلہ اس خاص صفت میں کوئی اور غذا نہیں کرسکتی کیونکہ یہ جسم انسانی کو کیلسیم مہیا کرتا ہے جس کی ضرورت دانت اور ہڈیاں بنانے کے لئے بدن کو ہوتی ہے۔

(۴) دودھ کے اندر لحمی اجزا ہوتے ہیں وہ ہمارے جسم کی نشو ونما کے لئے غیر معمولی طور پر کارآمد ہوتے ہیں، اور مدت العمر ہمارے جسم کی بافتوں کو صحیح اور درست رکھنے میں مددگار ہوتے ہیں۔

(۵) دودھ اس معاملے میں بھی تمام غذاؤں سے بے نظیر ہے کہ اس کے اندر اس وقت تک کے تمام معلوم شدہ حیاتین کم یا زیادہ مقدار میں پائے جاتے ہیں۔ دودھ سے حاصل کی ہوئی چکنائی انسانی غذا میں حیاتین الف شامل کرنے کا مخصوص ترین ذریعہ ہے، اور اسی طرح مکھن نکلا ہوا دودھ حیاتین بش کے حصول کا لاجواب ذریعہ ہے۔

(۶) سب سے سستی قسم کی انسانی غذا میں دودھ کو بہت نمایاں درجہ حاصل ہے کیونکہ تنہا اس کے ذریعے جسم کو نہایت اعلیٰ قسم کے لحمی اور نمکی اجزا کیلسیم اور حیاتین الف اور حیاتین بش کی بہت کافی مقدار نہایت سستی قیمت پر مہیا ہوجاتی ہے۔

(۷) خشک کیا ہوا، آنچ پر گاڑھا کیا ہوا، اور نیم سیال بنایا ہوا دودھ تازہ دودھ کے بجائے بکثرت استعمال کیا جاتا ہے اور پورے طور پر نفع بخش ثابت ہوتا ہے مکھن نکلا ہوا دودھ خواہ سیال صورت میں ہو یا خشک کرلیا جائے ایک بہت ہی اہم جزو خوراک ہے۔

(۸) بچوں کی مصنوعی غذا اب بالکل اندیشہ ناک نہیں رہی ہے جب سے مصفیٰ اور مطہر خشک دودھ یا سیال صورت میں ٹین کے ڈبوں میں بند کیا ہوا بازار میں آنے لگا ہے۔ اگر کم حرارت پہنچا ہوا اور زیادہ حیاتین ملا ہوا دودھ عام طور پر بکنے لگا تو بچوں کی غذا کا سوال اور بھی آسان ہوجائے گا۔

(۹) دودھ استعمال کرنے والوں کا یہ فرض ہے کہ وہ جانتے ہوں کہ مصفیٰ اور خالص سے کیا مراد ہے؟ تاکہ وہ اسے ہر جگہ استعمال کرسکیں۔ اور اسے خریدنے کے بعد استعمال کرنے تک ٹھنڈی اور صاف جگہ میں ڈھکا ہوا رکھیں۔

(۱۰) اچھی غذاؤں کو سرد رکھنے کی ایک الماری جس کے خانے میں یکساں ہلکی ہلکی سردی قایم رہے دودھ کو محفوظ رکھنے کے لئے بہترین چیز ہے۔

(۱۱) یاد رکھنا چاہئے کہ اشیائے خوردنی میں دودھ ارزاں ترین غذاؤں سے ہے اگر آپ اپنی

خوراک کے اخراجات کے باعث پریشانی میں مبتلا ہوں تو آپ جتنی قیمت میں سوا سیر دودھ خریدیں گے اتنی قیمت میں کوئی دوسری چیز ایسی نہیں خرید سکتے جو آپ کے جسم کو اسی قدر غذا بہم پہونچا سکے جس قدر کہ دودھ پہونچا سکتا ہے۔

ٹائیفس بخار اور اس کا مؤثر علاج

ٹائیفس کا بخار جوؤں کی وجہ سے ہوتا ہے۔ جب یہ مرض وبائی صورت اختیار کرے تو جوؤں کو ختم کرنے کی پوری کوشش کر دینی چاہئے۔

سب سے پہلے مریض کو علیحدہ کر دینا چاہئے، اور سوائے ایک یا دو تیمارداروں کے کوئی اس کے پاس نہ جائے۔ کیونکہ اگر مریض کے جسم سے کسی دوسرے شخص پر جوئیں پڑ جائیں تو یہ بیماری اسے بھی لگ جاتی ہے۔ جوئیں زیادہ تر یا تو سر کے بالوں میں پڑتی ہیں یا کپڑے کی سیونوں میں لیکن کبھی کبھی جسم پر بھی رینگتی دکھائی دیتی ہیں۔

جوؤں کو ختم کرنے کے کئی طریقے ہیں۔ سب سے بہتر تو اُسترے سے سر کے بالوں کا صفایا کرا دینا ہے اگر یہ گوارا نہ ہو تو بالوں کو بہت چھوٹا کرا دیں لیکن حجامت کرانے سے پہلے کسی کپڑے کو مٹی کے تیل میں بھگو کر سر پر خوب ملیں۔ یہاں تک کہ تیل بالوں میں جذب ہو جائے۔ مٹی کا تیل جوؤں کے لئے مہلک ہے، اور اگر مٹی کے تیل کے ساتھ اتنا ہی رائی کا تیل بھی ملا لیں تو بہتر ہوگا، جو جوئیں بالوں یا کنگھی کے ساتھ مردہ یا نیم مردہ کی حالت میں گریں انہیں جلا دینا چاہئے۔ جوؤں کو ایک ناخن پر رکھ کر دوسرے سے مارنا بہت غلط اور خطرناک طریقہ ہے کیونکہ اس طرح جراثیموں کا جسم کے اندر چلے جانے کا خطرہ رہتا ہے۔

کپڑوں کو پانی میں اُبالنے سے ان کی جوئیں مر جاتی ہیں۔ بڑے بڑے شہروں میں ایسے ڈس انفیکشن سٹیشن قائم ہیں جہاں بھاپ کے ذریعے جوئیں ماری جاتی ہیں۔ جوئیں مارنے کے لئے پہننے کے کپڑوں کے علاوہ بستر کے کپڑوں کو بھی پانی میں اُبالنا چاہئے۔

کپڑے دھو کر انہیں استری کرنے سے بھی جوئیں مر جاتی ہیں۔ جوئیں کپڑوں کی سیونوں میں ہی ہوتی ہیں، اس لئے سیونوں پر خوب زور سے استری کرنی چاہئے۔ کپڑوں کو تیز دھوپ میں سکھانا بھی مفید ہے۔

جوئیں زیادہ تر سردیوں کے موسم میں ہی پرورش پاتی ہیں، اور ٹائیفس کی وبا سردیوں میں ہی پھیلتی ہے اس لئے گھروں میں بستروں کا فاصلہ درمیانی کم از کم تین فٹ ضرور ہونا چاہئے تاکہ جوئیں ایک بستر سے دوسرے تک نہ پہونچ سکیں اور مرض کے دوران میں بالوں پر مٹی کا تیل اور کپڑوں پر اُبالنے کا عمل بار بار کرتے رہنا چاہئے

بھس کی بیماری کی روک تھام

بھس کی بیماری انسانی زندگی اور صحت کے لئے بہت خطرناک ہے۔ اگر اس کا علاج نہ کرایا جائے تو یہ آہستہ آہستہ مریض کو زندہ درگور کر دیتی ہے اور کسی حالت میں بھی تپ دق سے کم خطرناک نہیں یہ بیماری چھوٹے چھوٹے کیڑوں سے پھیلتی ہے جو ننگے پاؤں چلنے سے جسم اور خون میں داخل ہو کر انتڑیوں میں پہونچ جاتے ہیں اور وہاں خون چوس چوس کر ایک انچ لمبے ہو جاتے ہیں، ساتھ کے ساتھ انڈے بھی دیتے رہتے ہیں جو مریض کی ٹٹی کے ساتھ خارج ہوتے رہتے ہیں۔ اس بیماری کا پتہ لگانے کے لئے بیمار کی ٹٹی خوردبین کے ذریعے دیکھی جاتی ہے۔ اس بیماری کی پہچان یہ ہے کہ جسم میں خون کم ہو جاتا ہے اور کمزوری بڑھتی چلی جاتی ہے۔ چہرے کا رنگ زرد اور ہاضمہ خراب ہو جاتا ہے۔ بدہضمی کے ساتھ ساتھ کئی ایک اور بیماریاں بھی لگ جاتی ہیں۔

پنجاب میں یہ بیماری پہاڑوں کے دیہاتی علاقوں میں پائی جاتی ہے، اور گورداس پور، ہشیار پور، سیالکوٹ اور کانگڑے کے ضلع میں تو عام ہے۔ گزشتہ چند سالوں سے پنجاب کے محکمۂ صحت عامہ نے اس کی طرف توجہ دی ہے۔ ڈاکٹر گھر گھر پھر کر بیماریوں کا معائنہ کرتے ہیں اور انہیں ایک دوائی جس کا نام ٹیٹرا کلورا تھین ہے پلاتے ہیں۔ یہ دوائی اس بیماری کا مجرب علاج ہے۔ اس کے استعمال سے تمام کیڑے ٹٹی کے ذریعے خارج ہو جاتے ہیں۔

چونکہ تپ بھس کی بیماری ننگے پاؤں چلنے سے انسان کو لگ جاتی ہے اس لئے اس سے بچنے کے لئے ضروری ہے کہ زمین پر ننگے پاؤں نہ پھرا جائے اور ٹٹیوں کا باقاعدہ انتظام کیا جائے +

انقلابِ زمانہ

بس بس کے ہزاروں گھر اُجڑ جاتے ہیں
کرگس کے علم لاکھوں اکھڑ جاتے ہیں
آج اس کی ہے نوبت تو کل اس کی باری
بن بن کے یوں ہی کھیل بگڑ جاتے ہیں

مولانا حالی مرحوم

فرمائش بھیجنے والوں سے التماس

ہم دواؤں کی فرمائش بھیجنے والے محترم حضرات سے مودبانہ درخواست کرتے ہیں کہ وہ اپنے آرڈرز کو وصول کر لیا کریں کیونکہ ایسا نہ کرنے سے دواخانے کو ناحق زیرباری ہوتی ہے۔ ٹکٹ وغیرہ کا خرچ تو الگ رہا، دواؤں کے واپس کردہ پیکٹ راستے ہی میں ٹوٹ پھوٹ جاتے ہیں، اور دوائیں ضائع ہو جاتی ہیں۔ اگر خریدار ذرا اخلاقی جرأت سے کام لیں تو دواخانے کو یہ زیرباری نہ اٹھانی پڑے۔ اس کے علاوہ دو باتوں کا اور بھی خیال رکھنا ضروری ہے،

(۱) ایک روپیہ سے کم قیمت کا پارسل نہیں روانہ کیا جاتا۔ اس میں خریدار صاحبان کا نقصان ہے کیونکہ اتنی دوا کی قیمت نہیں ہوتی جتنا محصول لگ جاتا ہے چنانچہ اگر دوا کی قیمت آٹھ آنے ہے اور اس کا وزن ۲۰ تولے یا اس سے کم ہو تو اس پر تقریباً دس آنے خرچ پڑ جاتا ہے یعنی چار آنے محصول وزن اور گیارہ آنے فیس رجسٹری۔ دو آنے پیکنگ وغیرہ، دو آنے فیس منی آرڈر کل دس آنے۔ گویا خریدار کو آٹھ آنے کی دوا ایک روپیہ میں پڑتی ہے جو اس کی اصلی قیمت سے بھی زیادہ ہے۔ اگر آپ کوئی کم قیمت دوا طلب کرنا چاہتے ہیں تو اس زیادہ خرچ سے بچنے کی بہتر صورت یہ ہے کہ آپ دوا کی قیمت اور دوا کو بذریعہ پیڈ پارسل روانہ کرنے کا خرچ تقریباً پانچ آنے بشرطیکہ پارسل کا وزن ۲۰ تولے یا اس سے کم ہو، ٹکٹوں کی صورت میں روانہ کر دیجئے۔ اگر رجسٹرڈ پارسل روانہ کرنا چاہیں تو پانچ آنے فیس رجسٹری کے ٹکٹ بھی اضافہ کر کے بھیج دیجئے۔

(۲) عرقوں اور شربتوں کو بذریعۂ ڈاک روانہ کرنے میں زیادہ وزنی ہونے کی وجہ سے خرچ زیادہ آتا ہے لہٰذا ان کو ہمیشہ ریلوے پارسل کے ذریعے طلب کیجئے۔

ریلوے پارسل عرقوں یا شربتوں کا ہو یا دوسری دواؤں کا اس کے لئے فرمائش کے ساتھ کم از کم نصف قیمت ضرور پیشگی بھیج دیجئے کیونکہ اگر ریلوے پارسل کو کسی وجہ سے خریدار وصول نہیں کرتا تو ڈیمرج اور آمد و رفت کا کرایہ یہ سب کارخانے کو ادا کرنے پڑتے ہیں۔ واپسی میں دواؤں کا نقصان علیحدہ ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ اسٹیشن کا نام بھی ضرور لکھئے۔

ہمیں پوری امید ہے آئندہ خریدار اس بات کا خاص طور پر خیال رکھیں گے، اور ہمیں شکریہ کا موقع دیں گے +

منیجر دواخانہ، دہلی

طبی مشورہ طلب کرنیوالے مریضوں کو ہدایت

ہم نے مریضوں کی سہولت کے لئے دواخانے میں ایک ایسا شعبہ قایم کر رکھا ہے جو صرف خط وکتابت کے ذریعے ان کے مریضوں کی تشخیص کرتا ہے۔ اس میں اگرچہ ہمیں کافی تجربے کار حکیموں کا انتظام کرنا پڑتا ہے، اور انہیں معقول تنخواہیں دینی پڑتی ہیں۔ لیکن ہم ان اخراجات کو صرف اس لئے برداشت کرتے ہیں کہ مقامی مریضوں کے علاوہ دوسرے مریضوں کو علاج کرانے میں سہولت ہو۔ بیرونی مریضوں کے بے شمار خطوط ہمارے پاس آتے ہیں اور ہم ان کی جلد از جلد تعمیل کرنا اپنا فرض سمجھتے ہیں۔

مشورہ طلب کرنے والے مریضوں سے ہمیں کئی شکایتیں ہیں۔ ایک یہ کہ وہ اپنی بیماری کے متعلق جو حالات لکھتے ہیں وہ بہت دور از مطلب اور طول طویل ہوتے ہیں۔ حالات مرض لکھتے وقت اس بات کا خیال رکھنا نہایت ضروری ہے کہ وہ بہت مختصر ہوں۔ دوسری شکایت یہ ہے کہ وہ مجوزہ نسخے منگانے کے لئے وی پی بھیجنے کی فرمائش کرتے ہیں لیکن وہ ایک اخلاقی فرض کی خلاف ورزی کرتے ہوئے انہیں واپس کر دیتے ہیں۔

مریضوں کے ایسا کرنے سے دواخانے کو بلا وجہ زیر باری اٹھانی پڑتی ہے۔ وی پی کے واپس کرنے سے دواخانے کو ایک نقصان یہ بھی ہوتا ہے کہ بعض اوقات دواؤں کے پیکٹ راستے میں کھل جاتے ہیں اور دوائیں ضایع ہوجاتی ہیں۔ مریضوں کو سوچنا چاہئے کہ ان کی معمولی سی غفلت اور لاپروائی سے دواخانے کو کتنا نقصان اٹھانا پڑتا ہے۔ یعنی وہ مریضوں کی تشخیص کرنے کے لئے حکیموں کا انتظام کرے، وی پی کے پیکٹوں پر ٹکٹ لگائیں اور ان تمام خدمتوں کا صلہ دواخانے کو یہ ملے کہ اُن کے خالی پیکیٹ دواخانے کو واپس ملیں۔

یہ چیز بہت غلط ہے۔ مریضوں کو مشورہ طلب کرنے سے پہلے فیصلہ کرنا چاہئے کہ وہ اس طرح اپنا اور ہمارا وقت ضائع کرنا نہیں چاہتے، بلکہ درحقیقت علاج کے متمنی ہیں۔ اس فیصلہ پر پہونچنے کے بعد انہیں طبی مشورہ طلب کرنا اور مجوزہ نسخوں کی وی پی طلب کرنا چاہئے۔

ہم مشورہ طلب کرنے والے مریضوں اور وی پی منگانے والے حضرات سے درخواست کرتے ہیں کہ وہ مرض کا حال لکھتے وقت اختصار سے کام لیں اور وی پی کا آرڈر دینے کے بعد اسے وصول کرنا اپنا اخلاقی فرض سمجھیں۔

"منیجر ہمدرد دواخانہ دہلی"

دنیا بھر کے مشاہیر اطبا کا متفقہ فیصلہ ہے کہ

عرقِ ماء اللحم بنسخۂ خاص دو آتشہ

سرتاج مقویات ہے

یہ بیش قیمت نفیس و فرحت بخش اجزاء و میوہ جات مثلاً انگور، انار، رنگترہ، سیب اور طاقت ور پرندوں کے گوشت و مشک و عنبر وغیرہ سے شہنشاہی نسخے کے بموجب تیار کیا گیا ہے۔ موسم سرما میں اس کا چالیس روز استعمال کرنا بدن میں چستی و توانائی پیدا کرتا ہے۔ اور جسم میں خون صالح پیدا کرنا، رنگ نکھارنا اس کی ایک بالکل ادنیٰ خاصیت ہے۔ اگر گئے ہوئے شباب کی واپسی منظور ہے تو ہمارا تازہ کشید کیا ہوا ماءُ اللحم استعمال کیجئے۔ پیری میں شباب کا لطف اٹھائیے۔ یہ خصوصیت کے ساتھ پیروں کو جوان اور جوانوں کو نوجوان بناتا ہے۔ قوت مردمی میں ناقابلِ برداشت اضافہ کرتا ہے

دنیا کا لاثانی، پبلک کا پسندیدہ اور شاہانِ مغلیہ کا آزمودہ و مجرب عرق ماء اللحم ایک مرتبہ آپ بھی ضرور استعمال کیجئے۔ دل میں امنگ و خواہشات کی ایک نئی دنیا نظر آئے گی، طبیعت وہ مطالبات پیش کرے گی جو آج تک پیش کرنے سے قاصر رہی ہو، چہرہ پر رونق و شگفتہ ہو جائے گا، جسم کا وزن بڑھ جائے گا۔ پژمردہ رگوں میں خون بجلی کی طرح دورہ کرنے لگے گا۔ بھوک بڑھ جائے گی اور فکر پاس کو نہ آئے گی۔ اکسیر و تریاق سے بڑھ کر کام دے گا اور جادو کی طرح اثر کرے گا۔

ہم نہایت خوشی اور مسرت کے ساتھ اعلان کرتے ہیں کہ اب مایوس و ناامید اور زندگی سے بے زار حضرات گھبرائیں نہیں کیونکہ "ہمدم دواخانہ دہلی" نے اُن کی ضرورتوں کا خیال کرتے ہوئے اَن تھک محنت اور جاں فشانی سے کام لے کر خدائی قدرتوں کا خزانہ بوتل میں بند کر دیا ہے۔ آپ اس نعمتِ خداداد و طلسمی ماء اللحم کا کم از کم ایک مرتبہ ضرور تجربہ کریں، پھر آپ کو ماننا پڑے گا کہ ادویات میں قدرت نے کیا کیا طاقتیں پوشیدہ رکھی ہیں۔ قیمت ایک بڑی بوتل کی پانچ روپے (صہ)

شکاری

(از حضرت العلامہ جناب مولانا مولوی محمد عثمان صاحب دہلوی)

دریائے جمنا کو عہد قدیم ہی سے اس دیوتاؤں کی سرزمین پر بسنے والی مخلوق عزت و احترام سے دیکھتی ہے، اور شاید اسی بنا پر ہستنا پور کے عروج و زوال کے بعد اکبر آباد اور جہاں آباد جمنا کے پاک دامن پر بسائے گئے کہ با آسانی ملک کی توجہات کا مرکز قرار پا سکے عظمت و وقار کے جو مناظر یہ شہر پیش کر چکے ہیں اس طویل و عریض ملک کے کسی دوسرے شہر کے حصے میں نہیں آئے۔

جمنا کے کنارے خوب صورت لال قلعے والا شہر دہلی آج بھی امتیازی شان و شوکت کا مالک ہے یوں تو اس کے باشندوں میں بہت سی امتیازی خصوصیات پائی جاتی ہیں مگر جن صفات کی بنا پر مشہور ہیں وہ ان کی خوش مذاقی، جدت پسندی اور رومان انگیزی ہے پہلے سے تو بہت کم، مگر پھر بھی کبھی کبھی یہ اس قسم کے واقعات رونما ہو جاتے ہیں کہ لوگ بمشکل ان پر یقین کریں۔

ابھی کچھ دنوں کی بات ہے کہ ایک شکاری حسب معمول شکار کے لئے گھر سے چلا۔ ساحل دریا سے کچھ دور چنے اور مٹر کے ہرے بھرے کھیت لہلہا رہے تھے۔ ان سے کچھ ہی فاصلے پر گھنا جنگل شکاری کی امیدوں کا مرکز تھا اسے امید تھی کہ زیادہ انتظار اور زحمت اٹھائے بغیر کھیتوں پر آتے یا جاتے وقت وہ ہرنوں کو نشانہ بنا سکے گا۔ مگر قانون عالم کے ماتحت جس طرح ہر آرزو بار یاب نہیں ہوتی، اسے بھی کوئی ہرن نظر نہ آیا۔ انسان کی ہر خواہش پوری ہو جایا کرے تو جینے میں کوئی کیف ہی باقی نہ رہے۔ وہ برابر تلاش میں پھرتا رہا ادھر سے اُدھر، اور اس سرے سے اُس سرے تک۔

اس نے جنگل کا وہ حصہ جہاں سے وہ کبھی مایوس نہیں لوٹا تھا، روند ڈالا، مگر کامیابی نہ ہوئی ایک سایہ دار درخت کے نیچے بیٹھ کر اس نے رخت سفر کا تو بڑا کمر سے کھولا، اور اس میں سے کھانے پینے کی پوٹلی نکال کر بقدر ضرورت کھایا، پھر تھکان رفع کرنے کی غرض سے ذرا لیٹ گیا، تھکا ہوا جسم اور ٹھنڈی ہوا کے نرم و لطیف جھونکے، لیٹتے ہی بے خبر ہو گیا۔

بسا اوقات انسان سوتے ہوئے ایسے واقعات سے دوچار ہوتا ہے جو اس کے تصور میں بھی نہ آسکتے، اور حد امکان سے باہر ہوتے ہیں یا اس کے لئے ناقابل فہم۔ اور پھر عالم بیداری میں اگر کوئی واقعہ

کہ خواب سے کسی طرح مشابہ ظہور پذیر ہو جائے تو خوش اعتقاد لوگ اسے خواب کی تعبیر سمجھتے ہیں۔ ایسے لوگ موجود ہیں جو خواب کی صداقت اور تعبیر کے قائل ہیں۔ لیکن کوئی معتقد ہو یا نہ ہو خواب تو سب کو ہی نظر آتے ہیں۔ شکاری نے بھی دیکھا کہ ایک لڑکی جسے انسانیت سب سے زیادہ خوب صورت قرار دے فضا میں تیرتی ہوئی آئی اور درخت کے نیچے شکاری کے بالکل قریب بیٹھ گئی۔

اس نے سوچا، یہ حسین دوشیزہ، سنسان جنگل میں تنہا، بغیر کسی شناسائی کے بے دھڑک میرے پاس چلی آئی۔ کیا سمجھا جائے آیا یہ جنگلی عورت ہے؟ ہرگز نہیں۔ یہ لافانی حسن اور لباس کی موزونیت یقیناً یہ پری ہے یا حور! اس نے محسوس کیا کوہ قاف کے افسانے، جن، دیو اور پریوں کی حکایتیں محض لغو اور قطعی بے اصل نہیں ہیں۔ اپنے پہلو میں رشکِ قمر کو دیکھ کر وہ بے خود سا ہو گیا۔ چاہا کہ اس کرم فرمائی پر وہ حسینہ کا شکریہ ادا کرے، مگر رعبِ حسن نے لب کشائی کی اجازت نہ دی۔ اس نے آنکھوں سے شکریہ ادا کیا اور بہ پاسِ ادب، اٹھ کر بیٹھ گیا۔ حسن و عشق برابر........ وہ اٹھ بیٹھا...... آنکھیں ملیں... ہر طرف دیکھا...... وہاں کچھ نہ تھا۔

"کیا میں نے خواب دیکھا ہے؟" ــــــ شکاری نے کہا۔

مگر نہیں وہ اسے خواب سمجھنے کو تیار نہیں تھا۔ حسینہ کی جائے نشست ابھی تک روح نواز خوشبو سے مہک رہی تھی، اور سب سے بڑی بات یہ ہے کہ ایک معطر رومال جو اسی کپڑے کا تھا جس سے دوشیزہ کی ساقہائے بلوریں کی تنویر دوں کے لیے چست لباس بنایا گیا تھا۔ بالکل وہی بلکہ دونوں پر سُرخ و سبز رنگ کے خوبصورت گل و بوٹے بھی ایک ہی قسم کے بنے ہوئے تھے۔

اس زبردست شہادت کے بعد بھلا شکاری کیسے باور کر لیتا کہ جو کچھ اس نے دیکھا ہے وہ محض ایک خواب تھا۔ اس نے سوچا میرے یکایک اٹھ بیٹھنے سے وہ شرما کر پرواز کر گئی۔ اور یہ رومال اپنی نشانی چھوڑ گئی یا گھبراہٹ میں رہ گیا۔ اس نے رومال تھیلے میں رکھا، اور سامان اٹھا کر چل کھڑا ہوا ــــ حسن کی تلاش میں ــــ اس کا دل کہہ رہا تھا آج ضرور کوئی ناقابلِ فراموش واقعہ پیش آنے والا ہے۔

گھنے جنگل میں چھپنے کے لئے بہت گنجائش ہوتی ہے اور وہاں سے کسی کو ڈھونڈھ نکالنا یقیناً مشکل کام ہے۔ مگر اس نے تلاش کا عزم کر لیا۔ مرکز کے چاروں طرف پھرا۔ آس پاس کے ایک ایک درخت پر نظر ڈالی جنگلی درختوں اور اندھیری جھاڑیوں کے سوا اور کچھ نظر نہ آیا۔

"کیا وہ اس جنگل سے چلی گئی؟" ــــ شکاری نے کہا۔

"اس کے لئے کیا مشکل ہے؟ پری ناد ہے نا!"

لیکن اس کے قدم نہیں رکے۔ وہ پھر چلا۔ ایک ہموار ٹیلا جس کو چاروں طرف سے بڑے بڑے اور گھنے درختوں نے گھیر رکھا تھا۔ اور باہر سے دیکھنے والے کو سوائے درختوں کے جھنڈ کے کوئی چیز نظر نہ آتی تھی۔ یہ خطرناک جھنڈ تھا، اور اس کی نسبت لوگوں میں عجیب عجیب باتیں مشہور تھیں۔ آج سے پہلے شکاری بھی کبھی اس میں داخل نہیں ہوا تھا مگر آج وہ بے خوف داخل ہو گیا۔

اس نے دیکھا: ہموار ٹیلے پر ہرن سو رہا ہے۔ دبے پاؤں وہ آگے بڑھا، اور دفعتاً ہرن کو دبوچ لیا۔ ہرن نے شکاری سے نجات حاصل کرنے کی کوشش کی مگر بے کار۔ شکاری نے جھٹکے سے چھری نکالی اور بصد اشتیاق اپنی خواہش کی چوکھٹ پر اس معصوم کی بھینٹ چڑھا دینے پر آمادہ ہو گیا۔ چھری فضا میں چمکی اور ہرن کی جانب بڑھی مگر۔ ۔ ۔ جسم تک پہونچ کر شکاری کا ہاتھ سرد پڑ گیا اور چھری گر پڑی۔

وہ جذبات میں غرق ہو گیا۔ خوب صورت آنکھیں، بھولا بھالا پیارا پیارا معصوم چہرہ اور سڈول جسم سے کیا یہ خواب کی تعبیر ہے؟ مگر نہیں "پری زاد کے لئے ایسی تبدیلی دشوار نہیں ہے!" وہ لڑکھڑایا اور ہرن کو اپنی گرفت سے آزاد کر دیا۔

اس نے دیکھا۔ بڑی بڑی خوب صورت آنکھوں والی ہرنی ہے ہرنی ــــ یہ دیکھ کر اور بھی حیرت ہوئی کہ ہرنی بھاگنے کی بجائے شکر گزاری کے ساتھ شکاری کو دیکھ رہی ہے۔ وہ موت اور زندگی کے اس ڈرامے کو سمجھ نہ سکی، اور ٹکٹکی باندھے شکاری کو تکتی رہی۔ شاید وہ یہ سمجھنے کی کوشش کر رہی تھی کہ شکاری نے پوری طرح قابو پا کر مجھے چھوڑ کیوں دیا؟

مگر شکاری کی نظریں حقیقت کو سمجھ چکی تھیں۔ قیس کی نظر میں لیلیٰ کا کتا بھی عزیز تھا۔ پھر یہ تو حسن کی دیوی کی بدلی ہوئی تصویر تھی۔ اس کی آنکھیں ہرنی پر جمی ہوئی تھیں، وہ اس سے کچھ کہنا چاہتا تھا، شاید اظہارِ محبت ــــ لیکن وہ اُس وقت کچھ نہ کہہ سکا جب یہ پیکرِ حسن و جمال اس کی ہم جنس تھی اور اب تو یہ ہرنی ہے قوتِ گویائی سے محروم۔

پھر بھی شکاری نے آنکھوں ہی آنکھوں میں بہت کچھ کہہ دیا ــــ وہ بھی اب شکاری سے خوفزدہ نہ تھی بلکہ مانوس ہو چلی تھی ــــ اور معصومانہ انداز میں پیار و محبت کا اظہار کر رہی تھی۔

(*)

جس طرح دو دریا دُور دراز کی مسافتوں کو طے کرتے ہوئے کسی مقام پر آ کر ایک دوسرے سے مل جائیں اور پھر ان دونوں کا جدا ہو جانا نا ممکن ہو۔ یا جیسے دو محبت کرنے والے مدت کی جدائی کے بعد باہم

ملیں، اور پھر جُدائی کے لئے تیار نہ ہوں۔ وہ بھی چاہتا تھا کہ ایک دوسرے میں جذب ہو جائیں اور جُدائی کا خیال تک دل میں نہ رہے، مگر یہ کیسے ممکن تھا؟ —— شکاری اور ہرن: —— گو وہ جانتا تھا کہ یہ ہرنی نہیں بلکہ پیکرِ حسن پرنی ہے یا حور۔ اور اس کے جذبات کی دنیا اس حسن سراپا کو ہمیشہ عزت و احترام سے دیکھے گی۔ مگر کچھ ایسی دشواریاں تھیں جن کا حل اس کے بس میں نہ تھا۔ پھر بھی وہ اپنے دل سے مجبور تھا جس کی وجہ سے دل بھی بیگانہ ہو گیا۔

شام ہو گئی، جھنڈ میں دوسرے چرند آنے لگے، تب انہیں محسوس ہوا۔ شکاری بادلِ ناخواستہ آگے بڑھا، اور ہرنی کے پیارے جسم پر محبت سے ہاتھ پھیرا، دونوں نے ایک دوسرے کو محبت بھری نظروں سے دیکھا۔ گویا ایک نے دوسرے کو الوداع کہی، اور دوبارہ ملنے کا وعدہ —— !

وہ وارفتگی کے عالم میں واپس لوٹا۔ اندھیری رات تھی اور خوفناک جنگل —— مگر اسے کوئی پروا نہ تھی۔ آسمان پر تارے چمک رہے تھے۔ زہرہ اور مشتری ایک دوسرے کو کن انکھیوں سے دیکھ رہے تھے۔ مناظر کی ان دلچسپیوں میں وہ کھویا ہوا گھر کی طرف چلا جا رہا تھا —— خالی ہاتھ —— اس پر بھی وہ بہت خوش تھا۔ آج اس نے حسن کی دیوی کو اپنے اوپر مہربان پایا، یا کم از کم اس نے اپنے جذبات کو قربان کر دیا، اور اس کے ہاتھ معصوم ..... کی زندگی کا خاتمہ کر دینے سے رک گئے۔

یہ واقعہ ایسا نہ تھا کہ شکاری اسے بھلا دے۔ محبت کی آگ یکبارگی بھڑک اٹھتی ہے اور پھر بجھائے نہیں بجھتی۔ وہ بھی انسان تھا اور نوجوان۔ اس کے پہلو میں بھی دل تھا جو اس آگ کی نذر ہو گیا۔ یہ دل نواز منظر ہر وقت اس کے پیشِ نظر رہنے لگا۔ پہلے وہ شکار کے لئے گاہ بہ گاہ جایا کرتا تھا، مگر اب اس کا شوق دیدار اس فردوسی خواب کی تعبیر کا بے حد خواہش مند تھا۔ وہ ہر وقت بن جانے کے لئے تیار رہتا، اور جب کبھی موقع مل جاتا ضرور جاتا —— !

جھنڈ میں اس کے سوائے اور کوئی شکاری نہ جاتا تھا۔ وہ جب جاتا اس کی نظریں ہرنی کو ڈھونڈتیں ہرنی عموماً مل جاتی۔ کبھی بیٹھی ہوئی اور کبھی چہل قدمی کرتی ہوئی نظر آجاتی۔ وہ محویت کے عالم میں اسے دیکھا رہتا۔ ہرنی بھی سامنے سے نہ ہٹتی۔ واپس لوٹتا تو اس کا بوٹا سا قد، خوب صورت چہرہ اور بڑی بڑی مخمور آنکھوں کی یاد سے اس کے تصورات کی دنیا آباد ہوتی۔

ایک روز جب وہ جھنڈ میں داخل ہوا تو خلافِ معمول ہرنی وہاں نہ تھی۔ دفعتہً اس کی نظر حسین دوشیزہ پر پڑی، جو قریب ہی گھاس پر بیٹھی تھی۔ شکاری کو دیکھ کر دوشیزہ نے انگڑائی لی اور گھاس پر بیٹھ

گئی۔ حسن کو بے حجاب اور اس قدر بے تکلف دیکھ کر بھی اسے کوئی حیرت نہ ہوئی کیونکہ ہرنی کی بیتاب مگر شرمیلی نگاہوں سے وہ اپنے متعلق ہرنی کے جذبات سے پوری طرح واقف ہو چکا تھا۔ شکاری کے لئے اس موقعے پر خود کو سنبھالنا بڑا دشوار تھا، مگر وہ سنبھلا، اور حواس درست کر کے بولا:

"حسن کی ملکہ! تمہاری اس آنکھ مچولی نے میری زندگی کو تباہ کر دیا ہے۔ پری زاد اور انسان! دونوں میں کیا تعلق؟ — آخر تم نے کیوں دیوانہ بنا رکھا ہے؟"

وہ اور بھی کچھ کہنا چاہتا تھا۔ رعب حسن سے زبان رُک گئی — حسن بھی خاموش تھا، صرف آنکھیں ترجمانی کے فرائض انجام دے رہی تھیں۔

یہ منظر نہ جانے کب تک قائم رہتا۔ اگر ایک بھیڑیا ان کی بزم نشاط میں دخل اندازی نہ کرتا۔ بھیڑیے کو آتا دیکھ کر شکاری اس طرف متوجہ ہوا، اور دوشیزہ غائب ہو گئی۔ شکاری بہت دیر تک تلاش کرتا رہا مگر کوئی پتہ نہ چلا — شام کو وہ مایوس واپس گھر چلا آیا۔

اس واقعے کے بعد بھی شکاری اکثر جاتا رہتا تھا۔ جھنڈ میں ہرنی اور وہ، دونوں میں کچھ دیر بیٹھ کر آنکھوں ہی آنکھوں میں باتیں ہو لیا کرتیں۔ شکاری کی تمام کوفتیں اسے دیکھ کر رفع ہو جاتیں — لیکن اس دنیا میں کسی کو سکون نہیں ہے۔ یہاں کی ہر شے حادث اور فانی ہے۔ فطرت کسی کے ساتھ رعو رعایت نہیں کرتی۔

بلبل فصل گل کے لئے باغ کی ایک ایک شاخ پر بیٹھ کر آہ و زاری کرتا ہے تب کہیں فصل گل آتی ہے۔ بلبل خوشی کے ترانے گاتا ہے، ایک ایک پھول پر بیٹھتا ہے اور ہجر کی کہانیاں رو رو کر سناتا ہے مگر بے فائدہ۔ فصل گل بلبل کو روتا چھوڑ کر چلی جاتی ہے۔

چکور ماہِ تمام کی یاد میں تڑپ تڑپ کر ہجر کے دن گزارتا ہے ماہ کامل رونما ہوتا ہے اور کائنات جلوۂ حسن سے بقعۂ نور بن جاتی ہے، وفورِ شوق میں چکور چاند کی طرف پرواز کرتا ہے، تشکر اور امتنان کے ساتھ چاند کی بے حجاب رونمائی پر اسے ہدیۂ تبریک پیش کرنے کے لئے — اگرچہ وہ چاند کو حاصل نہیں کر سکتا۔ مگر چاہتا ہے کہ کم از کم یہ نورانی سماں تو قایم رہے مگر بے سود۔ اس کی مراد پوری نہیں ہوتی۔ چاند بے پروائی کے ساتھ چکور کے جذبات کو کچلتا اور اسے تڑپتا چھوڑ کر گزر جاتا ہے — شمع و پروانے کی محبت کا حسرتناک انجام تم روزانہ دیکھتے ہو — بے چارے شکاری پر بھی بجلی گری، اور اس کی آرزوئیں خاکستر ہو کر رہ گئیں۔

ایک روز اسے خبر ملی کہ کوئی شکاری اسی جھنڈ میں پہونچ گیا ہے۔ اور جال ڈال رکھا ہے،

پرشن کر وہ حواس باختہ ہوگیا۔ دوڑا ہوا جھنڈ کی طرف گیا کہ مداوائے غم کرے اور دل کو اس ضرب شدید سے بچالے۔ دل کی بربادی خود اس کی بربادی تھی۔ وہ گھبرایا ہوا جھنڈ میں داخل ہوا۔ اس کی نظر نووارد شکاری پر پڑی جو اس کی ہرنی کے گلے میں ریشم کی رسی ڈالے لے جانے کی کوشش کر رہا تھا۔ معصوم ہرنی اپنے غمزدہ شکاری کو دیکھ کر رک گئی۔ شکاری سے ہمیشہ کی جدائی کے خیال سے وہ بے تاب ہوگئی۔ آنکھوں سے آنسو جاری ہوگئے۔ اور ہچکی بندھ گئی۔

شکاری کے لئے یہ وقت بڑا نازک تھا۔ اس کو ناقابل بیان صدمہ پہونچا تھا۔ پھر بھی وہ نہیں چاہتا تھا کہ ہرنی پر اپنا اضطراب ظاہر کرکے اس کے نازک دل کو اور صدمہ پہونچائے۔ اور ہرنی کا رہا ہوجانا اب ممکن ہی نہ تھا۔ بالآخر وہ ہمت کرکے دل تھامے ہوئے آگے بڑھا۔ ہرنی کو دلاسا دیا۔ اس کے سر پر ہاتھ پھیرا، اور صبر کی تلقین کی۔ ہرنی روتی ہوئی چلی گئی۔ جب تک ہرنی نظروں کے سامنے رہی وہ اسے برابر دیکھتا رہا۔

ہرنی کے نگاہوں سے اوجھل ہوجانے کے بعد شکاری کے لئے بھی ضبط کا یارا نہ رہا، آنکھیں نمناک ہوگئیں، اور دل ڈوبنے لگا۔ یہ روح فرسا حادثہ شکاری کے لئے ناقابل برداشت تھا۔ اس کے سر پر غم واندوہ کا پہاڑ ٹوٹ پڑا۔ گرتا پڑتا واپس چلا آیا۔ اس کا دل جنگل اور شکار سے بیزار ہوگیا، کیونکہ وہاں اسے گزشتہ واقعات یاد آجاتے ہیں۔

ہرنی اب بھی صیاد کے پاس ہے۔ وہی ریشمی رسّی جو ظالم شکاری نے گرفتاری کے وقت ڈالی تھی، گلے میں پڑی ہوئی ہے۔ لیکن اس میں پہلی جیسی رعنائی نہیں رہی ہے۔ اس کا سڈول جسم لاغر ہوگیا ہے۔ اور چہرہ دلکشی اور جاذبیت سے خالی ہے۔ شاید وہ اب اس اسیری اور قفس سے مانوس ہوگئی ہے ـــــ مگر شکاری کی زندگی میں لطف کا نام باقی نہیں رہا ہے۔ زندگی اس کے لئے ایک عذاب بن گئی ہے۔ ان تمام واقعات کی یادگار صرف ایک رومال جو روز اول ملا تھا، اس کے پاس محفوظ ہے، جو اس کے زخمی دل کے لئے مرہم کا کام دیتا ہے۔

ہرنی پر جب کبھی اس کی نظر پڑجاتی ہے، اس کا دل تڑپ اٹھتا ہے۔ ہرنی کی مخمور آنکھوں میں شکاری کو اب بھی اپنی برباد دنیا اور شکستہ دل نظر آجاتا ہے۔ خدا جانے ہرنی کے دل میں بھی اس کی کچھ یاد باقی ہے یا نہیں! اور ابتدائے محبت کا وہ دل چسپ واقعہ جس نے اسے موت کے پنجے سے بچالیا۔ اس کے ذہن میں محفوظ ہے یا حوادث کی نذر ہوگیا ـــــ!

حب عنبر مومیائی

طب یونانی کی مایۂ ناز دوا ہے، عام بازاری لوگ اپنے ذاتی منافع کے لئے اس کو نامکمل اجزائے سے تیار کرکے پبلک کو دھوکہ دے رہے ہیں جس سے اس کے حیرت انگیز فوائد سے عوام واقف نہیں ہوسکے۔ اب ہم نے ان گولیوں کو خاص اہتمام سے تیار کرایا ہے، قوت باہ اور عضو مخصوص کی کمی و کمزوری کے لئے اس سے بہتر دوا کا ملنا تقریباً ناممکن ہے۔ مباشرت کے بعد کی سستی اور تکان کی دور کرنے کے لئے معجزانہ اثر رکھتی ہے۔ چند ہی روز کے استعمال سے جسم میں نئی روح اور طبیعت میں جوانی کے ولولے اور امنگیں پیدا ہونے لگتی ہیں۔ کمزوریٔ باہ خواہ سبب سے بھی ہو اس کے باقاعدہ استعمال سے ہمیشہ کے لئے دفع ہو جاتی ہے۔ رفاہ عام کی غرض سے قیمت بھی نہایت مناسب رکھی گئی ہے تاکہ کوئی شخص بھی اس کے فوائد سے محروم نہ رہے۔ قیمت فی درجن ایک روپیہ (عہ) +

طلائے مقوی

یہ طلاء قضیب کی تمام ساختوں کے افعال کو قوی اور تیز کرتا ہے خصوصیت سے جسم اجوف اور نسیج انتصابی اس سے بہت متأثر ہوتی ہیں، اعضائے تناسل کا دوران خون اس سے بڑھ جاتا ہے، پھر ان کی ساختوں پر تازگی اور افزائش کے آثار پیدا ہو جاتے ہیں طلائے مقوی جدید ترمیم اور اضافوں کے بعد بہت سے مریضوں پر آزمایا جا چکا ہے اور اس کے نتائج بہت ہی کامیاب برآمد ہوئے ہیں، جو اصحاب ایسی خرابیوں میں مبتلا ہیں جو مشت زنی یا کثرت جماع یا زیادتی عمر کی وجہ سے پیدا ہو گئی ہوں وہ اس طلاء سے فائدہ اٹھائیں، اس طلے کی یہ ایک بڑی خوبی ہے کہ اس کے استعمال سے آبلے وغیرہ نہیں پڑتے۔ قیمت فی تولہ چار روپئے (للعہ) +

کشتۂ مرجان جواہر والا

جماع کو تقویت دینے کے لئے یہ کشتہ نہایت مفید و مجرب ثابت ہوا ہے، دل اور جگر کو بھی قوت دیتا ہے، عجیب و غریب چیز ہے۔ ترکیب استعمال ۲ چاول یہ کشتہ خمیرۂ گاؤزبان عنبری جواہر والا ماشے یا خمیرۂ گاؤزبان سادہ ایک تولے میں ملا کر استعمال کریں گرم بادی ثقیل اور ترش چیزوں سے پرہیز کریں۔ قیمت فی تولہ بارہ روپیہ (عہ) ٹرمیں اخوراک نو آنے (۹؍) +

عرق حیات

دق اور پرانے بخار کی دنیا میں لاثانی دوا ہی

اگر آپ دق کے مریض کا علاج ڈاکٹری یونانی ہومیوپیتھک وغیرہ کرا چکے ہوں، اور مریض کی حالت بدستور ہو تو "عرق حیات" استعمال کرائیے۔ ہم دعوے سے کہتے ہیں کہ دق کے تیسرے درجے میں بھی یہ عرق اکسیر کا حکم رکھتا ہے اور آہستہ آہستہ کھانسی اور بخار میں تخفیف ہونے لگتی ہے اور کمزوری دور ہو جاتی ہے۔ کوئی شک نہیں کہ عرق حیات دق کے مریضوں کے لئے آب حیات ہے جسے پیتے ہی تن درستی کی صورت نظر آنے لگتی ہے۔ اس موذی اور جان لیوا مرض کے لئے جو دیمک کی طرح اندر ہی اندر انسان کو گھلا دیتا ہے، عرق حیات سے بہتر ابتک کوئی دوا ایجاد نہیں ہوئی ہے۔ اگر مفلس ہندوستان اس دوا کا پروپیگنڈا کر سکتا تو ہماری رائے میں اسے چالیس کروڑ سائن بورڈ بنوا کر تقسیم کرنے پڑتے جن پر لکھا ہوتا کہ "اے فاقہ کش اور مصیبت کی مبتلا قوم! تیرے درد کی دوا "عرق حیات" ہے"! ہمارا تجربہ ہے کہ سینکڑوں بھائی بہن ہر سال مرض کی بھینٹ چڑھ جاتے ہیں۔ پس ہم آپ کی انسانی شرافت سے اپیل کرتے ہیں کہ ایسے مریضوں تک عرق حیات کا تذکرہ پہونچا کر ایک عظیم الشان خدمت انجام دیں

ترکیب استعمال ۵ سے ۱۰ تولے تک یہ عرق شربت بنفشہ یا شربت گندر ایک تولے کے ساتھ استعمال کی جائے۔ لال مرچ اور ترش چیزوں سے پرہیز۔ قیمت فی بوتل دو روپے (عہ) +

شربت صدر

نزلہ زکام آج کل ایک عالمگیر مرض ہو گیا ہے، ایسے نزلے اور زکام کے لئے جس میں یہ موذی مرض رونما ہوتے ہیں مثلاً نمونیا کھانسی، دمہ، نفث الدم (خون تھوکنا) سل و دق وغیرہ خطرناک امراض کے واسطے یہ مفید ولاجواب ہے۔ بگڑے ہوئے نزلے و زکام کو درست کرتا ہے بلغم کو خارج کرتا ہے، دم کشی وغیرہ کو مفید ہے۔ ترکیب استعمال ۲ تولے صبح اور ۲ تولے شام کو گائے کے دودھ ۱۰ تولے میں ملا کر استعمال کریں۔ اس کے استعمال کے ایک ہفتہ کے بعد کثرت آئل ۳ تولے پاؤ سیر دودھ میں ملا کر استعمال کریں تاکہ جو مادہ اس کے استعمال سے پختہ ہو گیا ہو خارج ہو جائے گرم بادی اور ترش اشیاء سے پرہیز کریں۔ قیمت فی شیشی صرف آٹھ آنے (۸/) +

ماگدولین

(بسلسلۂ گذشتہ)

(رشید طلعت)

اسٹیفن کے نام ماگدولین کا خط!

"اسٹیفن! تم نے مجھ پر کیا جادو کر دیا۔ کل رات نیند مجھ پہ حرام ہوگئی۔ تم نے چلتے وقت میری پیشانی کو بوسہ دیا تھا۔ جب میں اس کا تصور کرتی ہوں، میرے دل میں اک آگ سی بھڑک اٹھتی ہے۔ یہ صفحہ تو بالکل پاک صاف تھا۔ اب اس میں مجھے سیاہی کا ایک دھبہ نظر آرہا ہے۔ میں اس اندھے کی طرح جو اپنی نابینائی کے پردے کو چاک کرنا چاہتا ہے، ہر چند اسے دور کرنے کی کوشش کرتی ہوں لیکن وہ کسی طرح دور ہونے میں نہیں آتا۔

کل رات میں بہت روئی اور میں نے خدا سے دعا کی کہ میرا گناہ معاف کر دے۔ نہ جانے اس کی پاداش میں مجھے کیا ملے گا۔ اس کے حضور میں حساب کے دن یہ سیاہ پیشانی اور شرمندہ چہرہ لے کر کیسے جاؤں گی۔ اگر میں اس خیال سے اپنے آپ کو تسلی نہ دیتی کہ وہ بوسہ تم نے میری مرضی کے بغیر لیا ہے تو میں ضرور خود کو ہلاک کر چکی ہوتی۔ اسٹیفن! اگر تم مجھے زندہ دیکھنا چاہتے ہو، تو خدا کے لئے آئندہ ایسی حرکت نہ کرنا۔"

ماگدولین کے نام اسٹیفن کا خط

میں یہ نہیں جانتا تھا کہ جو لڑکی عہد محبت کر لیتی ہے، اور اپنے محبوب سے قسم کھا کر کہتی ہے کہ وہ عمر بھر محبت کے عہد پر قایم رہے گی، اور کسی دوسرے کو آنکھ اٹھا کر نہ دیکھے گی۔ اپنے پرستار کے بوسے سے آزردہ دل ہو سکتی ہے۔ اور بوسہ بھی وہ جو بھائی اپنی بہن کی پیشانی پر، یا کوئی مومن اپنے امام کے ہاتھ پر دیتا ہے۔ معلوم ہوتا ہے تم خود کو دھوکہ دے رہی ہو، اور عشق و محبت کا بلاوجہ دم بھر رہی ہو۔ سچی محبت میں بوسہ دینا ایسا گناہ نہیں جس پر باز پرس ہو سکے۔

اب میں سمجھا، میرے سامنے تمہاری گریہ وزاری، میرے ہاتھوں میں تمہاری انگلیوں کی

کپکپاہٹ اور دل کی دھڑکن خوف وہراس کی وجہ سے تھی، اس میں عشق ومحبت کا شائبہ بالکل نہ تھا۔

تم کہتی ہو کل رات میں نے آنکھ نہیں جھپکی اور ساری رات پریشانی میں گزار دی، لیکن اس کے خلاف میری رات ایک ایسی پرکیف دنیا میں گزری جس کی مثال مجھے اپنی گزشتہ زندگی میں نہیں ملتی۔ میں نے خواب میں دیکھا کہ تمہاری پیشانی کا بوسہ موتی جیسے دانتوں کی طرح ملاحت اور شیرینی کے ساتھ مسکرا رہا ہے۔ اور عشق کی رُوح شراب کے نشے کی طرح میرے جسم میں سرایت کر رہی ہے، لیکن اب میں دیکھتا ہوں وہی بوسہ پتھر کی ایک مورتی بن گیا ہے جو میرے سامنے کھڑی ہے۔ اور اس میں نہ حرکت ہے اور نہ قوت گویائی ——

ماگدولین! مجھے معاف کرنا۔ میں نے تمہاری پیشانی کو بوسہ دیتے وقت یہ محسوس کیا تھا کہ میں اپنی ہونے والی بیوی کو بوسہ دے رہا ہوں۔ میرے خیال میں خدا کے سامنے عہد محبت کرنا اس شادی سے کم نہیں ہے جو بزرگوں کے سامنے ہوتی ہے۔

ماگدولین! میں نے تمہارے ہاتھ سے خوش نصیبی کا جام پیا ہے اور چند گھڑیاں تمہارے ساتھ گزار کر روحانی مسرت حاصل کی ہے۔ اگرچہ یہ خوش نصیبی اب مجھے ایک وہمی چیز معلوم ہو رہی ہے لیکن میں پھر بھی تمہارا احسان کبھی نہ بھولوں گا۔ میں عہد محبت پر قائم ہوں اور اس کی وجہ یہ ہے کہ میں نے تمہارے حسن کی خاطر تم سے محبت نہیں کی ہے بلکہ صرف دوستی اور محبت کے جذبے سے اس محبت کو اپنے دل کی گہرائیوں میں پرورش دی ہے۔

ماگدولین کا خط اسٹیفن کے نام

اسٹیفن مجھے معاف کرنا۔ میں نہ سمجھی تھی میری بات تمہیں اتنی بری لگے گی میری غلطی کو معاف کر دو۔ خدا گواہ ہے مجھے اپنی عزت وآبرو کا اتنا خیال نہیں جتنا کہ تمہاری بدنامی اور رسوائی کا۔ آج تم سے دور رہنے کی وجہ یہ ہے کہ کل میں اپنا سب کچھ تمہارے حوالے کر دوں گی۔

تم آج میرے محبوب ہو کل میرے شوہر بن جاؤ گے۔ جس کام کی فرمائش میں نے اپنے محبوب سے کی ہے اس کا مقصد یہ ہے کہ میں باعصمت اس کے آغوش میں جاؤں۔ عہد شکنی کا الزام تمہارے منہ سے اچھا نہیں معلوم ہوتا۔ لیکن میں جانتی ہوں کہ غصے کی حالت میں یہ الفاظ نکل گئے ہیں اور اس میں تمہارا کوئی قصور نہیں ہے۔

مُولر کا خط اسٹیفن کے نام

اس خط کو لکھتے وقت میرے ہاتھ شرم سے کانپ رہے ہیں اور میرا دل رنج و ندامت کی آگ سے پانی پانی ہوا جاتا ہے۔ مجھے یہ لکھتے ہوئے کمال درجے شرم محسوس ہوتی ہے کہ میں اپنے ایک باعزت دوست کو یہ کہوں کہ تم آئندہ میرے غریب خانے پر آنے کی زحمت نہ کیا کرو، اور اسی پر بس نہیں بلکہ میں یہ بھی نہیں چاہتا کہ تم اس گھر میں رہو جہاں میری لڑکی رہتی ہے۔ میں شرافت اور عزت کو دوستی اور تعلقات پر ہر حالت میں ترجیح دیتا ہوں۔

امید ہے اس جدائی سے ہماری دوستی میں کوئی خلل نہ آئے گا، او رتم میری طرح دوستی کے راستے میں ہمیشہ ثابت قدم رہو گے۔

بات چیت

ماگدولین اپنے کمرے کی کھڑکی کے کنارے بیٹھی کچھ سینا پرونا کر رہی ہے۔ ایسا معلوم ہوتا تھا کہ اس کی شادی کے دن قریب آگئے ہیں۔ تھوڑی دیر بعد اس نے سوئی ایک طرف رکھ دی اور اپنی نظر اٹھائی۔ دیکھا، تو باپ غصے کی حالت میں کھڑکی کے پاس کھڑا ہے۔ جب اس نے ماگدولین کو اپنی طرف متوجہ دیکھا تو اس کے پاس آیا اور اس کے کندھوں پر ہاتھ رکھ کر بولا:۔

"ماگدولین تمہیں معلوم ہے میں نے ابھی اسٹیفن کو ایک خط لکھا ہے اور اسے تاکید کر دی ہے کہ وہ آئندہ ہمارے گھر نہ آیا کرے۔ اور یہ بھی کہہ دیا ہے کہ وہ یہ گھر چھوڑ کر چلا جائے۔"

ماگدولین نے حیرت کے ساتھ جواب دیا۔ "نہیں ابا جان! مجھے کیا خبر۔ آخر اس کا سبب بھی تو کچھ ہوگا؟"

"سبب یہ ہے کہ وہ تم سے محبت کرتا ہے؟" باپ بولا۔

"اسٹیفن مجھ سے محبت نہیں کرتا لیکن مجھ سے شادی کرنے کا خیال ضرور رکھتا ہے؟" ماگدولین نے راز کو چھپاتے ہوئے کہا۔

"میں نہیں چاہتا کہ ایسا ہو؟" باپ نے غصے سے کہا۔

"کیوں؟" ماگدولین مستفسرانہ لہجے میں بولی۔

"میری مرضی نہیں کہ وہ تمہارا شوہر بنے" باپ نے جواب دیا۔

"ان کے اخلاق و شرافت سے آپ اچھی طرح واقف ہیں ، اور آپ نے انہیں اپنا دوست بھی بنا رکھا ہے۔ پھر میں نہیں سمجھتی کہ ایسے آدمی سے اپنی بیٹی کی شادی کرنا آپ کیوں پسند نہیں کرتے" ماگدولین نے پیشانی پر بل ڈالتے ہوئے کہا۔

"اسٹیفن کو دوست بنانے کی وجہ یہ ہے کہ وہ اونچے درجے کی اخلاقی خوبیوں کا مالک ہے اور اس رشتے کو اس لئے پسند نہیں کرتا کہ وہ نادار اور قلاش ہے۔ کل اتفاق سے مجھے اس کا ایک خط مل گیا، میں نے اس کو پڑھا تو معلوم ہوا کہ بے چارہ بہت ہی غریب آدمی ہے ، اور اس کے پاس اتنا بھی روپیہ نہیں کہ اپنی ضروریات پوری کر سکے۔ اس کے تمام رشتہ دار بھی اسی کی طرح غریب اور نادار ہیں " باپ نے شادی نہ کرنے کی وجہ بتاتے ہوئے کہا۔

"لیکن آپ تو کہتے تھے وہ بڑا عقلمند اور جد و جہد کرنے والا آدمی ہے ، اور جس میں یہ ہو وہ آدمی ذرا سی کوشش سے دولت مند بن سکتا ہے" ماگدولین نے اسٹیفن کی تعریف کرتے ہوئے کہا۔

"اس میں ایک قسم کا تکبر اور غرور ہے ، اور اس کے ترقی نہ کرنے کی یہی وجہ ہے" باپ نے اپنی بات کی تائید میں کہا۔

"عشق اس کی اس اخلاقی کمزوری کو دور کر سکتا ہے ، اور اس کے دل کی بجھی ہوئی آرزوئیں پھر زندہ ہو سکتی ہیں۔ ابا جان ! آپ عشق کی اس آگ کو بجھانے کی کوشش نہ کیجئے جو اس جوان کے دل میں بھڑک رہی ہے۔ اگر آپ نے ایسا کیا ، اور اس کی آرزوؤں کا خون کیا ، تو اس کا لازمی نتیجہ اس کی موت ہوگا۔ اور آپ اس کے ذمہ دار ہوں گے"

ماگدولین نے لجاجت آمیز لہجے میں کہا۔

"بیٹی : اس کے اخلاق اور عادات کے متعلق تم اتنا نہیں جانتیں جتنا میں جانتا ہوں ، اگر میں ابھی رشتے پر راضی ہو جاؤں تو اس کا مطلب یہ ہوگا کہ میں تمہیں کنوئیں میں دھکیل رہا ہوں اور تمہارے مستقبل کو تاریک کر رہا ہوں۔ اس میں مجھے فائدے سے زیادہ نقصان نظر آرہے ہیں میں تمہاری زندگی کو خوش گوار بنانے کے جو خواب دیکھ رہا ہوں وہ پھر کبھی شرمندۂ تعبیر نہ ہوں گے پیاری ماگدولین ! تم اس معاملے کو محبت کی آنکھوں سے نہ دیکھو۔ محبت اندھی اور ناعاقبت اندیش ہوتی ہے۔ تمہیں سوچنا چاہیئے کہ وہ باپ جس نے تمہیں پال پوس کر اتنا بڑا کیا ہے اور جو تمہارے سکھ آرام کا اتنا خیال رکھتا ہے کبھی تمہیں دھوکہ نہیں دے سکتا ہے"

یہ سُن کر ماگدولین باپ کے سامنے گھٹنوں کے بل بیٹھ گئی اور روتے ہوئے اُس کی طرف ہاتھ بڑھاتے ہوئے رحم کی درخواست کی۔ لیکن باپ کے سخت دل پر اس آہ و زاری اور درخواست کا کوئی اثر نہ ہوا۔ اس کی مثال ایسی ہی تھی جیسے کوئی پتھر سے پانی یا کسی بنجر زمین سے لالہ اور سنبل حاصل کرنے کی کوشش کرے۔ اس کی طاقت سے آخری جواب دے دیا، اور وہ اپنے باپ کے قدموں پر گر گئی۔ باپ نے اسے اسی حالت میں چھوڑ دیا، اور یہ کہتا ہوا باہر نکل گیا۔

"ابھی ناسمجھ ہو۔ وہ دن دور نہیں جب تمہاری عقل میں میری باتیں آجائیں گی اور تم سمجھ لوگی کہ میں جو کچھ کہہ رہا ہوں وہ سچ ہے"

مُولر کا ملازم اسٹیفن کے کمرے میں داخل ہوا۔ اس نے دیکھا وہ چراغ کی دھندلی روشنی میں کتاب کا مطالعہ کر رہا ہے۔ اس کے قریب جا کر اپنے آقا کا خط اسے دیا، اور سلام کرکے واپس چلا آیا۔ یہ پہلا خط تھا جو مولر نے اسٹیفن کو لکھا تھا۔ اسٹیفن نے فوراً اسے چاک کیا۔ اور بے قراری کے ساتھ پڑھنا شروع کیا۔ خط پورا ابھی نہ کرنے پایا تھا کہ اسے تمام صورت حال کا علم ہوگیا۔

اگر اس کے دل پر تیر بھی لگتا تو اس خط کے مضمون سے زیادہ تکلیف دہ نہ ہوتا۔ اگر دنیا کی بڑی سے بڑی مصیبت اس پر نازل ہوتی، وہ اتنا متاثر نہ ہوتا۔ خط پڑھنے کے بعد وہ جو چکا ہوکر رہ گیا۔ اس کی آنکھیں پتھرا گئیں۔ اور نبض اور دل کی حرکت بند ہوگئی۔ اگر کوئی آدمی اسے اس وقت دیکھتا، تو ضرور یہ خیال کرتا کہ وہ زندگی اور موت کی کشمکش میں ہے۔ اس کے ہوش و حواس بالکل بیکار تو نہیں ہوئے تھے لیکن اس کے اعصاب پر اس کے دماغ کا تسلط نہیں رہا تھا۔

دعوتِ عمل

(ذبیح بریلوی)

سیل کچھ بھی سہی لیکن وہ عمل کوش تو ہے
موج قاصر سہی جنبش سے ہم آغوش تو ہے

قطرے سب بے نظم سہی اُن میں مگر جوش تو ہے
آبِ سیال میں اک طاقتِ خاموش تو ہے

موجیں کچھ سعی تو کرتی ہیں پریشان سہی
جوشش پیدا تو ہو آندھی سہی طوفان سہی

معجون حمل عنبری علوی خانی

وہ ماں کیسی بدنصیب ہے کہ خدا نے اولاد کی خوشی دی مگر بچے کو روگ ام الصبیان کالگا اور سوکھ سوکھ کر ختم ہوگیا۔ ماں باپ کے رنج وغم کا کیا ٹھکانا ہے کہ تمناؤں اور آرزوؤں کے بعد بچے کی امید ہوئی مگر حمل ضائع ہوگیا۔ اسقاطِ حمل کا ہونا اور پھر متواتر ہوتے رہنا بچے ضائع ہوجانے اور بچوں کو مسان ام الصبیان کی بیماری کالاحق ہوجانا یہ بیماری ہے اور اس کی دوا بھی پیدا کی گئی ہے۔ یہ مصیبت تو ہے مگر اس کا چارہ کار بھی ہے۔ کم نصیبی یہ نہیں ہے کہ مرض ہے اور حادثے ہوجاتے ہیں بلکہ بدنصیبی یہ ہے کہ دوا ہے مگر اس سے کام نہ لیا جائے، اور اس مصیبت کو نہ روکا جائے۔ یہ بیش قیمت معجون حفاظتِ حمل اور حفاظت اطفال دونوں مقاصد میں کامیاب ہے اور ہزاروں آزمائشوں میں خدا کے فضل سے پوری اتری ہے۔

ترکیب استعمال: ۵ ماشے یہ معجون عورت کو حمل کے تیسرے مہینے سے دینی شروع کی جائے اور کم سے کم ایک ماہ تک اس کا سلسلہ جاری رکھا جائے کچھ وقفے کے بعد دس پندرہ دن اور پھر ہر مہینے میں اسی طرح اخیر ایام حمل تک اس کا استعمال جاری رکھا جائے۔ گڑ، کھٹائی، تیل، گرم اور بادی اشیائے سے پرہیز۔ قیمت فی ڈبیہ (۱۰ تولے) پانچ روپے (ﷲ)۔

معجون سپاری پاک

اس معجون کے قابل اعتماد فائدے یہ ہیں (۱) مرد کی اصلی قوت کو زیادہ کرتی ہے (۲) ضعف قوتِ مردانہ کی بیماری جو مرد کو شرم و ندامت میں مبتلا رکھتی ہے، یہ معجون اس میں بہت فائدہ کرتی ہے۔ شرم اور ندامت کو خوشی اور کامیابی سے بدل دیتی ہے۔ عورتوں کے جریان کی بیماری میں نہایت مفید و مجرب ہے، اور مستورات کے لئے یہ ایک خاص دوا ہے (۳) اگر استقرارِ حمل نہ ہوتا ہو اور پیدائش اولاد سے مایوسی ہو، تو اس سے فائدہ حاصل کریں تو فرزند کی خوشی میسر ہوجاوے گی۔ نہایت عمدہ اور تازہ اصلی ادویات سے تیار کی جاتی ہے۔

ترکیب استعمال ایک تولے معجون سپاری پاک ایک پاؤ دودھ کے ہمراہ صبح کے وقت استعمال کریں۔ (نوٹ) استقرار حمل کے لئے ۴۰ روز تک اس کا استعمال کیا جائے۔ قیمت فی ڈبیہ چالیس خوراک دو روپے آٹھ آنے (عہ) ۔

حمل سے بچنے کی بے مثال دوا

وہ کمزور، بیمار اور نازک عورتیں جو حمل کی تکلیف کو برداشت نہ کر سکتی ہوں "فورلی" استعمال کر کے تن درستی اور جوانی کا لطف اٹھائیں۔ اس دوا کے استعمال سے حمل قرار نہیں پاتا اور استعمال کرنے والی عورتیں ہمیشہ تن درست اور جوان بنی رہتی ہیں "فورلی" صرف ان عورتوں کو استعمال کرنی چاہیے جو اولاد کی کثرت زچگی اور حمل کی تکلیف کی متحمل نہ ہوں اور اس خطرے سے محفوظ رہ کر اپنے ننھے بچوں کی پرورش کرنا یا اپنی جوانی اور خوب صورتی کو قایم رکھنا چاہیں "فورلی" عورت کو بانجھ کرنے والی یا صحت کو خراب کرنے والی نہیں ہے اگر "فورلی" سے آپ کو فائدہ پہونچے تو اپنے دوستوں یا اپنی سہیلیوں کو بھی جن کو ضرورت ہو اس کے استعمال کرنے کا مشورہ دیں۔ "فورلی" کی اچھائی کے بہت سے خطوط اُن معزز بیگمات کی طرف سے آرہے ہیں جو اس دوا سے فائدہ اٹھا چکی ہیں۔ یاد رکھئے فورلی نیک مقاصد کے پیش نظر ایجاد کی گئی ہے اس لئے مطلع کیا جاتا ہے کہ کوئی صاحب یا صاحبہ اس کا غلط استعمال نہ کریں۔ اگر کسی نے اس دوا سے ناجائز فائدہ اٹھایا تو خدا کے روبرو ہم بری الذمہ ہوں گے۔ قیمت فی شیشی (۲ بار کے لئے) ایک روپیہ (عہ) +

شفائے نسواں

حیض کی کمی وبیشی، ہر مہینے ماہواری کا درد اور تکلیف سے آنا، سیلان الرحم، اعضاء جسم میں درد ہونا، سر گرانی، بھوک نہ لگنا، سستی اور افسردگی، خرابیٔ خون اورام، بے ہوشی کے دورے، خفقان، اختلاج، بدہضمی جیسے مہلک امراض میں جو عورتیں مبتلا ہوں وہ صرف ایک شیشی دوا شفائے نسواں منگا کر استعمال کرلیں۔ یہ دوا عورتوں کے تمام مخصوص امراض کے واسطے بہت مفید و مجرب ہے۔ قیمت فی شیشی بارہ آنے (۱۲/) +

حب اعصاب

یہ گولیاں دردِ مفاصل اور عرق النسا میں نہایت مفید و مجرب ہیں، دست لانے میں اعانت کرتی ہیں۔ ترکیب استعمال ایک گولی رات کو سوتے وقت تازہ پانی کے ساتھ استعمال کریں ترش اور بادی اشیاء سے پرہیز کریں۔ قیمت فی درجن صرف بارہ آنے (۱۲/) +

علاج بالحیوان

(از جناب حکیم محمد حبیب اللہ صاحب قادری رضوی کشنوی)

جس طرح ہندوستان جنت نشان کے جنگلوں اور پہاڑوں میں صدہا بوٹیاں عجیب الاثر اور کثیر الفوائد موجود ہیں۔ لیکن خواص وترکیب استعمال کی ناواقفیت کی بنا پر مخلوق خدا ان بوٹیوں سے فائدہ اٹھانے سے محروم رہتی ہے۔ اسی طرح ہندوستان میں صدہا قسم کے حیوان بھی موجود ہیں، اوران کے خواص وترکیب استعمال سے بھی ناواقف ہیں بلکہ ان کے دکھ اور مضرات سے پریشان ہوکران کو حشرات الارض کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔ ہم صحبت امروزہ میں افادۂ عام کی غرض سے بعض حیوانات کے خواص ہدیۂ ناظرین کرتے ہیں۔

مورچۂ کلاں

مورچہ کلاں عام طور پر طلاکے نسخوں میں ڈالا جاتا ہے۔ اس قسم کا طلاء مجلوقوں اور ازکار رفتہ لوگوں کے لئے اکسیر ہوتا ہے۔ اطبار نسخہ تجویز کرتے وقت اس بات کی خاص طور پر تاکید کیا کرتے ہیں کہ ایسے مورچے استعمال کئے جائیں جو مدت سے کسی پرانے قبرستان میں رہتے ہوں۔ گھروں میں رہنے والے چیونٹے خواہ وہ کتنے ہی بڑے کیوں نہ ہوں مفید نہیں ہوتے۔ آخر اس کی وجہ کیا ہے؟

اطبار کا خیال ہے کہ گورستان کے مورچے مُردوں کی ہڈیوں میں سے فاسفورس نکال نکال کر کھاتے رہتے ہیں جس کی وجہ سے یہ مورچے گھروں میں رہنے والے چیونٹوں کی نسبت جسامت میں بڑے تند اور تیز ہوتے ہیں۔ اور چونکہ فاس فورس ان کے جسم کے اجزار میں شامل ہوتا ہے اس لئے طلار میں اس کا اثر نفوذ کرجاتا ہے جس کی وجہ سے وہ نہایت مفید اور سریع التاثیر ہوجاتا ہے۔

لیکن یہ وجہ کچھ زیادہ معقول نہیں معلوم ہوتی۔ کیونکہ اول تو اطبائے کرام نے فاس فورس کو مورچہ کلاں کا بدل نہیں لکھا۔ دوسرے اگر فاس فورس کو مورچہ کلاں کا بدل جان کر روغن کنجد یا کسی اور تیل میں حل کردیا جائے تو بھی اس سے وہ فوائد مترتب نہیں ہوتے جو مورچۂ کلاں کے استعمال سے ظہور پذیر ہوتے ہیں۔

حقیقت یہ ہے کہ گورستان کے مورچوں کے سوراخ میں بچھوؤں کا ایک جوڑا ہوتا ہے جب اس بچھو کو مستی آتی ہے تو اس کے جسم سے ایک خاص قسم کی رطوبت نکلنے لگتی ہے جسے چیونٹے

بہت خواہش کے ساتھ کھاتے ہیں۔ چنانچہ جب بچھو مستی کے عالم میں ہوتا ہے تو چیونٹے اس کے جسم سے لپٹ جاتے ہیں۔ اور اس کو چوستے رہتے ہیں۔ لیکن اس کے جسم کو کسی قسم کا گزند نہیں پہونچاتے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ بچھو کو بھی اس طرح رس چسوانے سے ایک قسم کی راحت محسوس ہوتی ہے کیونکہ وہ خاموشی کے ساتھ بے حس و حرکت ان کے سامنے پڑا رہتا ہے۔ اور ہلانے سے بھی مشکل سے ہلتا ہے۔

پس گورستان کے مورچوں کے سفید ہونے کی یہی وجہ ہے۔ ان مورچوں کو گھروں میں رہنے والے چیونٹوں کی طرح اپنی خوراک جمع کرتے ہوئے کسی نے نہیں دیکھا۔ وہ ادھر ادھر دوڑتے ہوئے ضرور نظر آتے ہیں لیکن وہ گیہوں یا اور کسی قسم کی خوراک جمع کرتے ہوئے دکھائی نہیں دیتے۔ [illegible] کی وجہ یہ ہے کہ وہ بچھوؤں کے رس پر بسر اوقات کرتے ہیں۔ چونکہ اس رس میں ایک خاص قسم کی گرمی اور قوت ہوتی ہے۔ اس لئے یہ چیونٹے گھروں میں رہنے والے چیونٹوں کی نسبت زیادہ تیز اور طاقتور ہوتے ہیں۔ اور طلاء میں ڈالنے کے کام آتے ہیں۔

[illegible] بات [illegible] در رکھنے کے قابل ہے کہ اگر بچھوؤں کی رطوبت پر بسر اوقات کرنے والے مورچے [illegible] سفید ہو سکتے ہیں تو اگر خود بچھو کو روغن کنجد میں جلا کر طلا بنایا جائے تو وہ کس قدر مفید ہو سکتا ہے۔ پس جو لوگ طلاء بناتے ہیں یا طلاء بنانے کے خواہش مند ہیں انہیں اس قسم کے بچھوؤں کی تلاش کرنی چاہئے۔ اور انہیں طلاء بنانے کے کام میں لانا چاہئے۔

جن لوگوں نے چیونٹوں کے سوراخوں کو کھودا ہے وہ جانتے ہیں کہ سطح زمین سے ذرا نیچے جا کر ان کے سوراخ بیسیوں اطراف میں نکل جاتے ہیں۔ پس ان سوراخوں کو احتیاط کے ساتھ بہت دیر تک کھودتے رہنا چاہئے حتیٰ کہ وہ ایک خاص گہرائی تک جا کر ختم ہو جائیں اور ان کی تہ میں بچھو مل جائیں۔

بعض اوقات یہ بچھو خود بخود سوراخ سے باہر نکل آتے ہیں اور مورچے باہر بھی اس کے ساتھ چپٹے رہتے ہیں۔ یہ ایک نہایت سربستہ راز ہے جو چشمۂ حیات کے قارئین کرام کی خدمت میں پیش کیا جاتا ہے۔ امید ہے کہ وہ اس کا تجربہ کرکے اپنے نتائج سے اطلاع دیں گے۔ دفقہ

(از جناب حکیم ملک فیض احمد صاحب آرشد کلانچوی بہاولپور)

عقرب سیاہ بچھو کلاں کا ڈنگ کاٹ کر علیحدہ کریں۔ اور بچھو کو بوتل میں بند کر کے ۴۰ یوم تک تیز دھوپ میں رکھیں جب بالکل خشک ہو جاوے تو پیس کر حریر

سے چھانیں۔ اور شیشی میں محفوظ رکھیں۔ بوقت دورہ مرگی یہی سفوف دونوں ناک کے نتھنوں میں پھونک دیں۔ انشاءاللہ دو یا تین بار کے استعمال سے پھر ضرورت نہ رہے گی مرگی جیسی خطرناک مرض سے ہمیشہ کے لئے نجات مل جائے گی۔

جھینگر اس کا دھڑ لے کر اس کو پانی میں چائے کی طرح پکا کر صرف سات روز تک نوش کریں۔ دمہ دور کرنے میں طلسمی اثرات کا نسخہ ہے۔ بڑے بڑے قیمتی نسخوں سے بازی لے جانے والا اکسیری ٹوٹکا ہے۔

مرغ نوجوان مرغوں کی کلغیاں جتنی بھی مل سکیں اکٹھی کریں اور ان کو ایک کوزہ گلی میں بند کر کے گل حکمت کریں اور بیس پچیس سیر اوپلوں کی آگ دیں اور سرد ہونے پر خاکستر نکال لیں۔ خوراک ایک رتی سے ایک ماشے تک ہمراہ شیر گاؤ میش، ذیابیطس کے لئے بے حد زود اثر ثابت ہوا ہے۔ کثیر التعداد مریض اس سے صحت یاب ہو چکے ہیں۔

اونٹ سرگین اونٹ باریک کر کے نسوار کرنے سے کرم دماغ خارج ہو جاتے ہیں تیار کیجئے اور اس کا جادوئی اثر ملاحظہ فرمایئے۔

ایضاً۔ اونٹ کی دونوں آنکھیں بازو پر باندھنے سے آدمی منزل نہیں ہوگا۔ جب کھولے گا تب منزل ہوگا۔

سانپ کالے سانپ کو زمین میں دبا دیں اور جب سمجھیں کہ گوشت و پوست گل گیا ہوگا تو ہڈیاں نکال کر ان ہڈیوں کو باری باری بھینس کی کمر پر رکھیں (مگر ایک آدمی بھینس کا دودھ نکال رہا ہو) جس ہڈی کے رکھنے سے دودھ رک جائے اسے محفوظ رکھیں بوقت مباشرت جب تک یہ سانپ کا مہرہ کمر سے بندھا رہے گا رکاوٹ رہے گی۔

ایضاً۔ سانپ کی کینچلی باریک کتر کر گڑ کھنڈ میں ملا کر کھلانے سے کرم شکم جو کسی دوا سے دور نہ ہوں ششدر علیہ آرام ہوگا۔

تجربہ کریں اور ایڈیٹر صاحب کے حق میں دعا فرمائیں، اور رسالہ چشمہ حیات کی توسیع اشاعت میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں جن کی بدولت آپ کو گھر بیٹھے بٹھائے ایسی نایاب و نادر اور اکسیری ادویہ مل رہی ہیں۔

واحقر العباد حکیم [illegible] عنہ

معجون مروح الارواح

جوانوں کے لئے مراد اور بوڑھوں کے لئے سہارا ہے۔ وہ جوان جو شادی کے بعد پشیمان ہوں اور اچھی زندگی کی خوشی سے محروم ہو۔ وہ ناکامیاب مایوس انسان جو اپنی زندگی سے بیزار ہو، وہ کمزور ہستی جسے سامنے تاریکی نظر آتی ہو اور مایوسی کا شکار ہو لیکن اس پراسرار معجون کی چند خوراکیں ان کی خواہش تمنا اور ضرورت سے بھی زیادہ ہوتی ہے۔ یہ معجون حرارت عزیزی کو قوت دیتی اور اعضائے رئیسہ کی طاقت بڑھاتی ہے۔ جسم کو فربہ اور قوی کرتی ہے، عقل اور حافظہ کو زیادہ کرتی مرطوب بیماریوں کو زائل کرتی ہے، دھات کے روگ کو مٹاتی ہے اور مادۂ تولید کو اس قابل بناتی ہے کہ اولاد پیدا، تھکان کمزوری کو دور کرتی اور قوت کو زائل نہیں ہونے دیتی۔ اس کے اجزا نادر اور قیمتی ہونے کے علاوہ مشکل سے دستیاب ہوتے ہیں۔ اس کو خاص اہتمام سے حکیم صاحب کی نگرانی میں تیار کیا جاتا ہے۔ ترکیب استعمال ایک ماشے سے ڈیڑھ ماشے تک اس کی مقدار خوراک ہے صبح یا رات کو ایک پاؤ دودھ کے ہمراہ استعمال کریں۔ قیمت فی تولہ ایک روپیہ (عہ) +

حبّ جدوار

یہ گولیاں باہ کو قوت دیتی ہیں، سرور و نشاط پیدا کرتی ہیں، دماغ کو قوت دیتی ہیں، جریان میں بھی نافع ہیں اور رقت و سرعت کے لئے مفید ہیں اور افیون کی عادت کو چھڑاتی ہیں، کھانسی نزلے کو روکتی ہیں۔ ترکیب استعمال: ایک گولی یا دو گولی صبح کو یا رات کو سوتے وقت خمیرہ گاؤزبان ایک تولے یا عرق گاؤزبان ۱۲ تولے یا رات کو سوتے وقت گائے کے دودھ کے ساتھ استعمال کریں ترش اور بادی چیزیں نہ کھائیں۔ قیمت فی تولہ ایک روپیہ (عہ) +

حبّ المسک

یہ گولیاں قوتِ باہ کے لئے اکسیر ہیں، استعمال کے دو گھنٹے بعد لطف سے بے تاب کر دیتی نہایت بیش قیمت اجزا جیسے مشک عنبر مروارید یاقوت وغیرہ سے تیار کی جاتی ہیں اسی وجہ سے کی قیمت زیادہ ہے۔ ترکیب استعمال ایک گولی صبح یا رات کو آدھ سیر تازہ دودھ کے ساتھ استعمال کی جاتی ہے قیمت فی درجن دس روپے (سعہ) نصف درجن پانچ روپے آٹھ آنے (ﷲ) تین گولی تین

نزلہ، زکام اور کمزوری دماغ کی بے خطا دوا،

خمیرۂ نزلی جواہر والا

تجربہ شاہد ہے کہ طالب علم، وکیل، منصف اور دماغی کام کرنے والے اکثر لوگ نزلہ، زکام اور کمزوریٔ دماغ وغیرہ کی شکایت میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ اور عام اشخاص بے احتیاطی کی وجہ سے ان امراض کا شکار نظر آتے ہیں ان حضرات کے لئے یہ عجیب و غریب اور بے خطا دوا ایجاد کی گئی ہے اس دوا کے بہترین فوائد دیکھ کر یونانی طب کی ہمہ گیری کا اعتراف کرنا پڑتا ہے۔ کیسا ہی پرانا نزلہ زکام ہو اس کے استعمال سے اس کا قلع قمع ہو جاتا ہے۔ طرفہ یہ کہ یہ دوا اعلیٰ درجے کی مقوی دماغ بھی ہے ضعف اعصاب کو مفید ہے، بھوک لگاتی ہے۔ اگر آپ چاہتے ہیں کہ ان مہلک امراض سے نجات حاصل کر سکیں تو آپ کو اس سے بہتر دوا دنیا بھر میں کہیں نہیں مل سکے گی۔ اس دوا کی قدر آپ اس کے استعمال کے بعد ہی کر سکتے ہیں۔

ترکیب استعمال ۶ ماشے یہ خمیرہ صبح یا رات کو سوتے وقت استعمال کریں ثقیل ترش اور زیادہ سرد اشیائے سے پرہیز کرنا چاہیئے۔ قیمت اس کے بیش بہا فوائد کے اعتبار سے بہت ہی کم رکھی گئی ہے یعنی ۱۰ خوراک کی شیشی صرف ایک روپیہ چار آنے (عہ) +

مقوی باہ گھی

اس کی ایجاد نے دنیائے طب میں انقلاب عظیم پیدا کر دیا ہے۔ مقوی ادویات کا سر تاج ہے سائن ٹی فک طریقے سے چند مقوی و ممسک ادویہ کے ذریعے تیار کیا گیا ہے۔ قوت باہ کے متلاشیوں کے واسطے نرالا سامان عیش ہے جو فوری اثر دکھاتا ہے۔ تمام جسمانی کمزوریوں کو دور کر کے خواہشات کو پورا کرتا ہے اور شرمندگی سے نجات دلواتا ہے۔ قیمت فی شیشی ایک روپیہ (عہ)

حبِ عروس

یہ گولیاں عورتوں کے رحم کی رطوبتوں کو خشک کر کے تنگی پیدا کرنے میں بے نظیر ثابت ہوئی ہیں تفریح مزاج لوگ ایک بار ان گولیوں کی ضرور آزمائش کریں۔ ترکیب استعمال، رات کو ایک گولی رحم میں رکھی جاتی ہے اور صبح کو علیحدہ کر دی جاتی ہے۔ قیمت فی درجن بارہ آنے (۱۲/) +

حبِّ امساک

ہم نے سنا ہے کہ اکثر لوگ امساک کی ادویہ کا اشتہار دیکھ کر یہ کہہ دیا کرتے ہیں کہ اوہ! یہ ایک فضول چیز ہے، اس کا کبھی اثر نہیں ہوتا۔ درحقیقت بات اس قدر ہے بھی ضرور کہ اشتہار بازوں نے پبلک کو بہت ہی بری طرح دھوکا دیا ہے۔ اشتہار میں جو چاہا لکھ دیا اور پارسل میں جو چاہا بھیج دیا، ان کا انسداد صرف اسی طرح ہو سکتا ہے کہ کسی دواخانے سے کوئی دوا نہ منگائی جائے جب تک اس کا سرپرست کوئی ذمہ دار حکیم نہ ہو۔ ہم ان گولیوں کے ذمہ دار ہیں۔ اثر نہ ہو کیا معنے؟ لطف یہ کہ آپ کمزور بھی ہیں اور سرعت کی شکایت بھی ہے پھر یہ گولیاں اپنا کام کرتی ہیں۔ ہاتھ کنگن کو آرسی کیا ہے۔ ایک درجن منگایئے اور بارہ شب گھنٹوں لطف اٹھایئے۔ ہمدرم دواخانے کو اپنی اس نرالی ایجاد پر بجا طور پر ناز ہے۔ ترکیب استعمال جماع سے ایک گھنٹے پہلے ایک گولی پاؤ بھر دودھ کے ہمراہ استعمال کریں۔ قیمت فی درجن تین روپے (۳ے) +

حبِّ مسکین نواز

یہ گولیاں قبض کو دور کرتی اور معدے کو قوت دیتی ہیں، بلغمی بخاروں کو زائل کرتی ہے اور منضج کے بعد استعمال کرنے سے معدہ کو اخلاط غلیظہ سے پاک کرتی ہے۔ آیورویدک کتابوں میں لکھا ہے کہ ہندوستان کے قدیم حکما سر سے پاؤں تک ان ہی گولیوں سے تمام علاج کیا کرتے تھے۔ ترکیب استعمال ایک گولی سے لے کر تین گولیوں تک بواسیر کے لئے عرق بادیان کے ساتھ اور رفع قبض کے لئے نیم گرم دودھ کے ساتھ استعمال کی جائیں۔ بچوں کو بہ اندازۂ عمر آدھی گولی سے ایک گولی تک استعمال کرائی جائے۔ ہر موسم میں قابل استعمال ہے۔ قیمت فی درجن چھ آنے

حبِّ مصفّیٔ خون جدید

خون کو صاف کرنے میں یہ گولیاں مفید ثابت ہوئی ہیں، یہاں تک کہ قرحۂ سوزاک میں بھی نہایت نافع ہیں۔ سوزاک اور آتشک کا جو زہر خون میں رہ جاتا ہے اس کو زائل کر کے خون کو پاک و صاف کر دیتی ہیں۔ ترکیب استعمال ایک ایک گولی صبح و شام تازہ پانی کے ہمراہ استعمال کریں بادی، گرم اور ترش اشیائے سے پرہیز کریں۔ قیمت ۱۶ گولی صرف آٹھ آنے (۸/) +

پگلی

(از جناب منیر احمد صاحب کوثر انصاری دہلوی)

"بملا کا سوئمبر کب ہے مہاراج؟" ـــــ مہارانی نے اَن جان بنتے ہوئے پوچھا۔

"اگلے مہینے کی پندرہ تاریخ کو!" ـــــ مہاراج نے جواب دیا۔

"اے لو، اب دن ہی کے باقی ہیں۔ مجھے بھروسہ ہے کہ آپ نے پتریکائیں بھیج دی ہونگی" مہارانی نے کہا۔

"پتریکائیں تو کبھی کی بھیجی جا چکی ہوتیں۔ لیکن سوچتا یہ ہوں کہ بھیجوں کن کن کو؟" ـــــ مہاراج نے کہا۔

"میرے خیال میں پتریکائیں مہاراشٹر کے ہر موافق و مخالف راج پُتر کے نام بھیجئے اس طرح آپ کی صاف دلی، نیک نیتی اور انصاف کی دھاک ہر دل پر بیٹھ جائے گی۔ اور بھارت میں ہمارا راج ہر دل عزیز ہو جائے گا۔ مجھے راجکماری پر وشواس ہے کہ وہ ہمارے وچاروں کا ضرور احترام کرے گی اور وَرمالا ہمارے کسی مخالف کو نہیں پہنائے گی ـــــ مہارانی نے مشورتاً کہا۔

وقت کی بات ہے، مہاراج بھی مہارانی کے ہم خیال ہوگئے۔ اور پتریکائیں سب کے نام جاری کرنے کا حکم دے دیا گیا۔ حالانکہ اس سے پہلے پتریکائیں صرف ان حلیف راجکماروں کو بھیجی جاتی تھیں جن سے راج کے مراسم ہوا کرتے تھے۔ مہاراج اٹل کمار نے یہ نیا طریقہ اختیار کرکے اپنی اعلےٰ ظرفی، علو ہمتی اور فیاضیٔ طبع کی ایک نئی مثال قایم کی۔

آج سوئمبر کا جشن ہے۔ ریاست میں چاروں طرف سے بڑے بڑے بانکے ترچھے ٹیڑھے تیکھے جوان راج کمار آرہے ہیں۔ شاہی توپ خانہ فضا میں گولے چھوڑ کران کی آمد آمد کا اعلان کر رہا ہے۔ راج کی بے پناہ فوجیں مارچ کر رہی ہیں۔ اور اپنے شہر میں داخل ہونے والے ہر راج کمار کو سلامیاں دے رہی ہیں۔ دربار میں مہمانوں کا پُر تپاک اور شاندار سواگت کیا جا رہا ہے۔ راج کا یہ چھوٹا سا شہر بقعۂ نور بنا ہوا ہے۔ آتش بازیاں چھوٹ رہی ہیں۔ بجلی

اور نقارے بج رہے ہیں۔ ڈھول تاشوں کا دن ہے ــــ جشن کے اس شور وغل سے ہنگامہ بپا ہے۔ کان پڑی آواز نہیں سنائی دیتی۔ سرکاری چھٹیوں کی وجہ سے لوگ سیر کرتے پھر رہے ہیں جن سے بازاروں میں خوب چہل پہل ہو رہی ہے۔

دربار شروع ہو رہا ہے۔ محل میں چاروں طرف بیس کرسیوں پر راج راج کے راج کمار بیٹھے ہیں صاحب خانہ بملا کے باپ سبھا پتی کے فرائض انجام دے رہے ہیں۔

سبھا پتی نے راجکماری بملا کو حاضر دربار ہونے کی اجازت دی۔ راجکماری بلا شرماتی ہوئی منہ پر گھونگھٹ کرکے حاضر دربار ہوئی۔ قاعدے کے مطابق سبھا پتی نے بملا سے مخاطب ہو کر اعلان کیا:

"راجکماری! گھونگھٹ ہٹا دو۔ آج تمہارا سوئمبر ہے۔ مہاراشٹر کے تمام راجکمار تمہارے سامنے بیٹھے ہیں۔ جس کو چاہو ورمالا پہنا دو ــــ تم جس کو ورمالا پہنا دوگی، وہی تمہارا پتی بنے گا چلو اٹھو اور اپنا کام شروع کرو۔ بھگوان تمہاری سہایتا کرے!"

یک بیک دربار میں ہیجان پیدا ہو گیا۔ ہر راجکمار بن سنور کر بیٹھنے کی کوشش کرنے لگا کہ کسی طرح راجکماری کی نظر انتخاب مجھی پر پڑے، اور وہ مالا میری ہی گردن کا ہار بنے۔

دیکھتے ہی دیکھتے چاند سے بادل سرک گئے۔ بملا کا حسین چہرہ پردے کی قید سے آزاد ہو کر جلوہ فروزی کرنے لگا۔ اس نے جھجکتے ہوئے ایک سرسری نظر اہل دربار پر ڈالی، اور خود اپنے ہاتھ سے اپنے نصیب کا فیصلہ کرنے کو تیار ہو گئی۔

راجکماری بملا کے کھڑے ہوتے ہی دربار میں ہر طرف خاموشی اور سکوت کا عالم طاری ہو گیا۔ درباری شعراء نے ایڑی چوٹی کا زور لگا کر بملا کی حوصلہ افزائی کے لئے شعر پڑھنے شروع کر دیئے۔

بملا نے ورمالا اپنے ہاتھ میں لی، اور کسی راجکمار کو پہنانے کے لئے رکتے رکتے دربار کا ایک پورا چکر لگایا۔ اس کی پیشانی پر پسینے کے قطرے نمودار ہو گئے ــــ وہ چکر پر چکر لگانے لگی۔ بار بار ایک ایک راجکمار کے سامنے سے ہو کر گذرتی، لیکن ورمالا کسی کو نہیں پہناتی ــــ جس سے ظاہر تھا کہ وہ کسی ادھیڑ بن میں ہے۔ وہ اپنے محبوب کو ورمالا پہنانے سے جھجک رہی ہے قدم اس طرف اٹھتا ہے لیکن کسی خاص مجبوری سے اٹھ اٹھ کر پیچھے ہٹ جاتا ہے۔ اس کے دل و دماغ اس وقت ایک عجیب کش مکش میں مبتلا تھے۔

اس کا دماغ ٹھٹک گیا۔ چلتے چلتے اس کے پاؤں ڈگمگانے لگے۔ مگر وہ لڑکھڑاتے ہوئے قدموں سے برابر جگر لگاتی رہی ——— آخر کب تک؟ ——— وہ دل کے ہاتھوں مجبور ہوگئی اور اس نے تھرتھراتے ہوئے ہاتھوں سے بے تابانہ ورمالا بل راج کے گلے میں ڈال دی۔

آن کی آن میں سارے دربار میں غصے اور مایوسی کی ایک لہر دوڑ گئی۔ یکبارگی شور مچا اور سب نے یک زبان ہو کر کہا:۔

"یہ ہمارا اپمان ہے! ہم اسے ہرگز برداشت نہیں کر سکتے!! ——— بل راج کے باپ نے ہم سب کے حریف سلطان محمود غزنوی کی مدد کی ہے۔ اس لئے اب اسے راج کماری بملا سے شادی کرنے کا کوئی ادھیکار نہیں!"

رفتہ رفتہ اس شور نے شر کی صورت اختیار کر لی۔ زدوش بل راج کی کن پٹی میں ایک تیر پیوست ہوگیا ——— بہادر بل راج نے تڑپ کر کھڑے ہونے کی کوشش کی لیکن کسی موذی نے پیچھے سے کمر میں خنجر بھونک دیا ——— زخموں کی تاب نہ لا کر بل راج فرش پر گر گیا۔

بملا دم بخود کھڑی اپنی آنکھوں سے یہ سب کچھ دیکھ رہی تھی۔ یہ کیسے ممکن ہے کہ آگ لگے اور دھواں نہ ہو۔ پھول کھلیں اور مہک نہ ہو۔ عشق ہو اور تڑپ نہ ہو۔ بملا کا پیمانہ صبر چھلک پڑا۔ اور بے اختیاری میں اس کے منہ سے ایک چیخ نکل گئی ——— وہ بے ہوش ہوگئی۔

مہاراج نے ہنگامی صورتِ حال پر قابو پانے کے لئے فوراً راج محل پر مسلح فوج کا پہرہ بٹھا دیا، اور زخمی بل راج کو شاہی فوج کی حفاظت میں دربار سے اٹھا کر خاص محل میں پہنچایا گیا جہاں بڑے سے بڑے درباری اور غیر درباری معالجوں سے بل راج کے علاج کے بارے میں مشورے لئے گئے ——— تمام معالجوں نے سر توڑ کوششیں کر دیکھیں مگر بل راج جانبر نہ ہو سکا

اُدھر بل راج گیا، اور ادھر بملا کی مسرتیں ایک ایک کر کے اس سے رخصت ہونے لگیں، اور اس کی وہ حسین شربتی آنکھیں جو کچھ دن پہلے ہنوں کی طرح متبسم اور شوخ دشنگ تھیں، جن کی لمبی لمبی پلکیں کوئل کے پروں کی طرح ہر وقت تھرکتی رہتی تھیں، دھنس گئیں۔ ان میں وہ پہلا سا نور باقی نہیں رہا۔ درد و الم کی پرچھائیوں نے انہیں بے رونق کر دیا۔

وہ دل کش اور جاذب نظر چہرہ جو کل تک سفید چنبیلی کے اس پھول کی مانند تھا جسے آفتاب کے بوسوں نے شگفتہ کیا، زرد پڑ گیا، مرجھا گیا، اور اس پر یاس و نومیدی کی نقاب پڑ گئی۔

وہ پتلے پتلے نازک ہونٹ جو گلاب کی پنکھڑیوں کی طرح سُرخ تھے جن سے شیرینی ہر وقت ٹپکتی رہتی تھی اور بولنے میں پھول جھڑتے تھے، جو کھلتے وقت ایسے معلوم ہوتے جیسے لہلہاتی ہوئی شاخ پر دو گلاب ہوا میں جھوم رہے ہوں، اُنہیں بادِ خزاں کے حُسن سوز جھونکوں نے سوکھی ہوئی ایک ٹہنی بنا کر چھوڑ دیا۔

اس کی حسین گردن جو پہلے ہاتھی دانت کے ستون کی طرح سیدھی اور استوار تھی مایوسی کے بوجھ سے آگے کی طرف جھک گئی، گویا اب اُس میں اتنی قوت نہیں رہی کہ دماغی گوشوں میں گردش کرنے والے خیالات کا بار اٹھا سکے۔

اپنی پیاری اور عزیز راجکماری بملا کے خد و خال میں یہ افسوس ناک تغیرات دیکھ کر ماں باپ اور تمام عزیز و اقارب کے جگر خون ہوئے جاتے تھے، اپنے اپنے طور پر ہر ایک نے راجکماری کو سمجھانے کی کوشش کی۔

"بھول جاؤ بیٹی، بل راج کو بھول جاؤ!"

"مرنے والا مر گیا۔ تم کیوں اپنی جان کو ہلاکت میں ڈالتی ہو؟"

"راجکماری! اس طرح غموں سے گھُل گھُل کر جان دینا ہماری شاندار روایات کے خلاف ہے!"

"نیچے کسی کی موت ہماری توہین ہے بیٹی!"

"ہم ایک مرتبہ اور تمہارے سوئمبر کی رسم ادا کریں گے۔ تب ان میں سے تم اپنی پسند کے کسی اور راجکمار کو ورمالا پہنا دینا، ہم اسی سے تمہاری شادی کر دیں گے!"

"بیٹی فکر مت کرو، بیٹی گھبراؤ نہیں"

لیکن راجکماری بملا کے ہونٹوں پر مہرِ سکوت لگی تھی، وہ سب کی سنتی اور خاموش رہتی کسی کے سمجھانے بجھانے کا اس پر ذرا اثر نہ ہوتا ——— اس نے ورمالا پہنا کر بھرے دربار میں بل راج کو اپنا پتی تسلیم کیا تھا، پھر بھلا کیسے ممکن تھا کہ وہ کسی دوسرے کو اپنا پتی منتخب کرے؟

دوپہر کی چلچلاتی ہوئی سخت دھوپ میں ایک پگلی سی عورت بل راج کے سر بفلک عالیشان محل کے سامنے سڑک پر عالمِ دیوانگی میں ٹکٹکی لگائے کھڑی تھی، وہ مایوسی و حسرت کے ساتھ محل کو تک رہی تھی۔

یکایک فیل خانے سے ایک بگڑا ہوا مست ہاتھی بے تحاشا بھاگتا ہوا آیا۔ لوگوں نے اس عورت

کو راستے سے ہٹانے کے لئے بہت شور دغل مچایا مگر وہ کسی ایسے گہرے خیال میں ڈوبی ہوئی تھی کہ اس نے ہاتھی کے آنے کی ذرا پروانہ کی۔

عورت ہاتھی کی روندن میں آگئی۔ اور اس نے محبت و پریم کے دیوتا کے چرنوں میں اپنی پُرشباب جوانی کی بھینٹ چڑھادی ۔

"کوثر انصاری"

نو عُمر بیوہ

(از جناب کشور شمیم صاحب کیلاش پوری)

حسنِ عالمتاب تھا ممنونِ زیبائش ابھی
نوجوانی کو ابھی ہونا تھا زیبِ زندگی

نامکمل تیری اُلفت کا فسانہ تھا ابھی
چند دن دنیا میں تجھ کو مُسکرانا تھا ابھی

دیکھنے پائی نہ تھی باغِ عُروسی کی بہار
رہ گئی بن کر سراپا رنج و غم کا شاہکار

ہو گیا سازِ شکستِ زندگی محروم راگ
مرگِ شوہر پر ہوا قرباں ترا رنگیں سہاگ

کر دیا دستِ اجل نے گُل چراغِ زندگی
ہو گیا آخر خزاں آلود باغِ زندگی

دیکھتی ہے حسرت و ارمان سے شوہر کی نعش
آنکھ میں آنسو، وفورِ غم سے سینہ پاش پاش

پھول سے رنگین ہونٹوں کا تبسم چھن گیا
گنگناتے آبشاروں کا تبسّم چھن گیا

اس طرح سے عارضِ تاباں ہے کُمھلایا ہوا
دھوپ سے ہو جیسے کوئی پھول مُرجھایا ہُوا

منہ کو ہاتھوں سے چھپائے اشک سامانی تری
اُلجھے اُلجھے بال اور یہ شکل دیوانی تری

ہر گھڑی تجھ کو اسیرِ رنج و غم پاتا ہوں میں
تیری حالت دیکھتا ہوں تو تڑپ جاتا ہوں میں

ہو رہا ہے ہر قدم پر امتحانِ زندگی
بڑھ رہا ہے لحظہ لحظہ کاروانِ زندگی!

حبّ نشاط

یہ گولیاں اعلیٰ درجے کی مقوی و ممسک ہیں، سرعت کو دور کرتی ہیں، کسی قسم کا نقصان نہیں کرتیں، جیسا کہ اس مطلب کی دوسری ادویہ کرتی ہیں، کوئی نشے کی چیز اس کا جزو نہیں اپنے مطلب کی اعلیٰ درجے کی دوا ہے، سرعت کی شکایت کو دور کرتی ہیں۔ لذت اور تفریح کا سامان بھی ہے۔ جریان کو دور کرتی اور باہ کو قوت دیتی ہیں۔ ایک ہی تجربہ اس کی خوبیوں کو ظاہر کردے گا۔ بازاری ممسک دواؤں میں نہ معلوم اور کیا کیا شامل ہوتا ہے لیکن نشے کی چیزیں ہر حالت میں خراب اور برا اثر دکھاتی ہیں۔ حب نشاط اس سقم سے پاک ہے۔ ممسک دوا کے استعمال پر واقفی اور جائز ضرورت سے جو لوگ مجبور ہیں ان کے لئے بے حد مفید اور قطعی بے ضرر دوا ہے۔

ترکیب استعمال خاص وقت میں ایک گھنٹے پیشتر ایک گولی دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔ قیمت فی درجن ایک روپیہ آٹھ آنے (ع۸/)

کشتہ طلا کلاں

اعضائے رئیسہ کو قوت دیتا ہے، ارواح و حرارت غریزی کی حفاظت کرتا ہے، جسمانی قوتوں کو قائم رکھتا ہے اور باہ کو برانگیختہ کرتا ہے اعلیٰ درجے کا مقوی و مبہی و ہاضم ہے۔ ترکیب استعمال یہ کشتہ ۲ چاول، لبوب کبیرہ ۵ ماشے، یا خمیرہ گاؤزبان جواہر والا ۵ ماشے، یا دوا المسک جواہر والا ۵ ماشے، یا معجون جالی نوس لوءوی ۴ ماشے، یا مکھن ۲ تولے کے ساتھ استعمال کیا جائے۔ ترش اور بادی اشیاء سے پرہیز۔ مرغن غذا دودھ مکھن وغیرہ کا استعمال مفید ہوگا۔ قیمت فی تولہ ایک سو چالیس روپے (عـ۱۴۰) فی ماشہ بارہ روپے (عـ۱۲) ٹکیاں ۵ اخوراک پانچ روپے (عـ۵)

معجون اذراقی

یہ معجون فالج لقوہ رعشہ مرگی اور اختلاج قلب وغیرہ امراض میں بہت مفید ہے آتشک میں بھی فائدہ مند ثابت ہوئی ہے۔ ترکیب استعمال، ایک ماشے سے ۵ ماشے تک یہ معجون اختلاج معدہ کے لئے عرق بادیان ۷ تولے کے ساتھ استعمال کی جاتی ہے۔ لال مرچ، ترش اور بادی اشیاء سے پرہیز کریں۔ قیمت فی سیر دس روپے (عـ۱۰) فی تولہ دو آنے (۲/)

معجون جالینوس لولوی

جالی نوس جس نے اس معجون کے نسخے کو ترتیب دیا ہے لکھا ہے کہ اس عجیب الاثر معجون کے سات فائدے ثابت ہوئے۔ (۱) قوت مردمی کو قایم رکھتی اور شہوت کو بڑھاتی ہے (۲) جماعت کی کثرت سے جو نقصان پیدا ہوتے ہیں اور جو اندرونی بعض اعضاء کی ساخت کو خراب کر دیتے ہیں، اور یہ حالت ہو جاتی ہے کہ اسی طرف خون کا دوران اچھی طرح نہیں ہوتا، ان نقصانات کو دور کر کے ہر عضو کی اصلاح کرتی ہے (۳) پٹھوں میں قوت اور سختی پیدا کرتی ہے، جوش قوت کو دیرپا کرتی ہے (۴) مردمی عظمت کو قایم رکھتی ہے (۵) چہرے پر رونق پیدا کرتی ہے اور رنگ نکھارتی ہے (۶) خون صالح کافی مقدار میں پیدا کرتی ہے (۷) اعضائے اسفل کی زائل شدہ قوت کا رفتہ رفتہ بدل پیدا کرتی ہے نیز ہر عضو کی کمزوری کو دور کرتی ہے۔

جالی نوس کا دعوے صدیوں کے بے شمار کامیاب تجربوں سے ہر انسان پر خوب اچھی طرح ثابت ہو گیا ہے کہ اس معجون کے یہی فوائد ہیں جو اکسیر کا حکم رکھتے ہیں۔

ترکیب استعمال پانچ ماشے سے سات ماشے تک اس کی مقدار خوراک ہے اگر موسم سرما میں کشتۂ طلاء کلاں ایک قرص اور عرق شباب ۵ تولے کے ساتھ استعمال کی جائے تو اس کی قوت بہت زیادہ ہو جاتی ہے۔ قیمت فی ڈبیہ (۱۰ تولے) پانچ روپے (ﷲ) علاوہ محصول ڈاک +

حب جواہر

اعضائے رئیسہ کو قوت دیتی ہے، حرارت عزیزی کی حفاظت کرتی ہے اور بیماری کے بعد جو کمزوری باقی رہ جاتی ہے اس کو دور کرتی ہے۔ ترکیب استعمال ایک گولی دواء المسک معتدل ۵ ماشے یا خمیرہ گاؤزبان ایک تولے میں ملا کر کھلائیں۔ قیمت فی درجن تین روپے (ﷲ) +

حب پپیتہ

خرابی ہضم اور درد شکم کے لئے بہت مفید ہے۔ ہیضہ کے دنوں میں اس کا استعمال زہریلے اثرات سے بچاتا ہے نہایت مفید ہے۔ ترکیب استعمال کھانا کھانے کے بعد یا بوقت ضرورت دو گولیاں کھائی جاتی ہیں۔ قیمت فی تولہ دو آنے (۲ر) +

حبّ مرواریدی

جس طرح جریان مردوں کی زندگی کو خراب کر دیتا ہے اسی طرح سیلان الرحم عورتوں کی طاقت چہرے اور جسم کی تازگی کو رفتہ رفتہ غارت کر دیتا ہے ان کی مخصوص اور مخفی بیماری جان کی تندرستی اور قوت کو آہستہ آہستہ خراب کر دیتی ہے اور جوانی میں بڑھاپے کی حالت پیدا کر دیتی ہے۔ رحم کی سفید رطوبت کا جاری رہنا، جریان منی دودی کا ہونا، ان شکایتوں کے نام ہیں، اور ان سے جو نتیجے پیدا ہوتے ہیں وہ دہشت انگیز ہیں۔ سفید رطوبت جو رحم سے خارج ہوتی ہے وہ نہایت کمزور کر دیتی ہے حبّ مرواریدی عورتوں کے لئے مخصوص فوائد رکھتی ہیں۔ جریان اور رحم کی کمزوری اور سیلان کی رطوبت کو دور کر کے مریضہ کی حالت کو بدل دیتی ہے اس کے استعمال کے بعد جسم کی کمزوری دور ہو جاتی ہے، اور چہرے پر ایک رونق تازہ نمودار ہو جاتی ہے جو مریضہ کو طرح طرح کی بیماریوں سے بچا لیتی ہے۔ جو بیماریاں کہ جریان کی وجہ سے آہستہ آہستہ قوتوں کے ضائع ہونے کا ناگزیر نتیجہ ہیں۔ صرف چہرے کی زردی دیکھ کر کوئی بیماری نہیں مگر خاتون جس کی زبان اپنی تکلیف کے اظہار میں خاموش ہے دن بدن کمزور ہو جاتی ہے یقین کر لینا چاہیے کہ گھلا دینے والی اور فنا کرنے والی بیماری نے اس نازک ہستی کو اپنے ستم کا نشانہ بنا لیا ہے۔ اس کی نجات کا ذریعہ حبّ مرواریدی ہی ہے۔ اگر مریضہ کو اس حالت میں چھوڑ دیا جائے تو اس سے جو اولاد پیدا ہوگی وہ نہایت نحیف و لاغر اور کمزور ہوگی جو عمر طبعی تک نہ پہونچے گی۔ حبّ مرواریدی کو مناسب مدت تک استعمال کرنے سے یہ تمام خرابیاں دور ہو جاتی ہیں۔

ترکیب استعمال ایک ایک گولی صبح و شام عرق عنبرہ توسے کے ہمراہ اور گرمی کے موسم میں پانی سے استعمال کرائی جائے حمل کی حالت میں استعمال نہ کرائی جائے چونکہ اس مرض کو دیر سے آرام ہوتا ہے اس لئے کم سے کم ایک ماہ تک استعمال کرنا ضروری ہے۔ گڑ تیل کھٹائی بادی اور گرم اشیا سے پرہیز کیا جائے۔ قیمت فی درجن بارہ آنے (۱۲) ←

حبّ اکسیر الجریان

یہ گولیاں جریان اور سرعت انزال کے دور کرنے میں بے حد مفید ہیں تیسرے روز اپنا اثر ظاہر کرتی ہیں پورا فائدہ ایک چلہ میں ہوتا ہے۔ کثرت احتلام کو روکنے میں بھی موثر ہیں۔ ترکیب استعمال: ایک گولی صبح کو پاؤ بھر دودھ یا تازہ پانی کے ساتھ استعمال کریں۔ قیمت فی ڈبیہ (۴۰ گولی) ایک روپیہ (عہ)

تنقیدی مقالہ

مدّ و جزر

(رشید طلعت کے قلم سے)

یہ ناول حضرت مضطر ہاشمی کا نتیجۂ فکر ہے اور اسے الوعظ بکڈپو دہلی نے انتہائی اہتمام کے ساتھ چھاپا ہے۔ اس کا ٹائیٹل اور گرد پوش تین رنگوں سے مزین ہے۔ کتابت اور طباعت بے حد دیدہ زیب اور جاذب نظر ہے۔ پورا ناول تین سو سے زیادہ صفحات پر مشتمل ہے۔

مدوجزر کے ظاہری محاسن کا مختصر سا تذکرہ کرنے کے بعد میں اب اس کی معنوی خوبیوں کے بارے میں کچھ کہنا چاہتا ہوں۔ جہاں تک اس کی کہانی اور پلاٹ کا تعلق ہے، میں سمجھتا ہوں مصنف نے اس بارے میں بڑی محنت کی ہے اور اس میں وہ سو فی صدی کامیاب ہوا ہے۔ کہانی اور پلاٹ کے متعلق ہمارے ملک کے افسانہ نویسوں کا افلاس فکر کسی توضیح و تشریح کا محتاج نہیں۔ ان کے اکثر ناول یا تو روسی انگریزی اور فرانسیسی ناولوں سے ماخوذ ہوتے ہیں یا اگر وہ ان کی ذہنی کاوشوں ہی کا نتیجہ ہوتے ہیں تو ان میں افسانوی روح کا فقدان ہوتا ہے۔ لیکن مدوجزر کسی غیر ملکی ناول سے ماخوذ نہیں اور ناول نگار کی ذہنی تخلیق ہے۔ لیکن اس کے باوجود کہانی اور پلاٹ کے لحاظ سے اس کا معیار سے بھی کہیں زیادہ بلند ثابت ہونا ایک ایسی بات ہے جو ہندوستان کی افسانہ نگاری کے لئے فخر و مباہات کا موجب ہو سکتی ہے۔

ناول کا موضوع محنت اور سرمایہ کی کش مکش ہے۔ ظاہر ہے کہ یہ موضوع کوئی نیا نہیں لہٰذا اسے اپنا کر مصنف نے کوئی بڑا ادبی کمال نہیں کیا۔ لیکن جس انداز سے اس نے اسے اپنے ناول میں پیش کیا ہے، وہ یقیناً نیا ہے۔ ناول نگار نے دیباچے میں اس اجمال کی تفصیل یوں بیان کی ہے کہ "میں ہندوستان کے اکثر ناول نویسوں کی طرح قنوطیت کے اتھاہ گڑھے میں گر کر صرف سرمایہ کی چیرہ دستیوں اور محنت کی مظلومیوں کا رونا روتا رہوں، اور اس کی سزا کے طور پر اپنے قارئین کو قیامت تک منتظر رہنے کی تلقین کروں، بلکہ اس کے برعکس میں سرمایہ کے مظالم اور محنت کی بے بسی اور مظلومیت کا ایک ایسا ردعمل پیش کرتا ہوں جس سے پڑھنے والوں کے لئے متشکلانہ اور جمہوریانہ جذبات کی تسکین کا سامان خود بخود ہو جاتا ہے۔"

ناول پڑھنے کے بعد میں مصنف کے ان الفاظ کی تائید کرتا ہوں اور سمجھتا ہوں کہ موضوع

لاکھ پرانا اور فرسودہ سہی لیکن اسے ناول میں پیش کرنے کا ڈھب یقیناً نیا اور اچھوتا ہے۔

جو لوگ افسانہ نگاری اور افسانہ بینی سے دل چسپی رکھتے ہیں وہ اس حقیقت سے باخبر ہیں کہ افسانے کی اساس و بنیاد اس کی کہانی اور پلاٹ ہوتا ہے۔ اگر یہ بنیاد ہی کمزور ہو، تو شوکت الفاظ اور منظر نگاری اس کے استحکام کا کوئی بندوبست نہیں کر سکتی اور ناول قبول عام کا درجہ حاصل کرنے میں ناکام رہتا ہے۔

مدوجزر میں مصنف نے اس بات کا خاص طور پر خیال رکھا ہے اور کہانی اور پلاٹ کو ترتیب دیتے وقت اپنی کہنہ مشقی اور تجربے کاری کا ثبوت دیا ہے۔ کہانی اور پلاٹ اتنا دل چسپ اور جاذب توجہ ہے کہ اگر اس ناول کو سال رواں کا بہترین اردو ناول قرار دیا جائے تو کوئی مبالغہ نہیں ہوگا۔

میں نے اکثر ناول نویسوں کو یہ کہتے سنا ہے کہ ناول یا افسانے میں کچھ ایسی روانی ہونی چاہئے کہ پڑھنے والوں کو پیش آنے والے واقعات کا بھی کچھ اندازہ ہو سکے لیکن مضطر ہاشمی نے اپنے ناول میں جو روش اختیار کی ہے وہ سراسر اس کے خلاف ہے۔ اور ناول میں بیشتر ایسے واقعات پیش آتے ہیں جو قارئین کے خلاف توقع ہوتے ہیں۔ میں نے مصنف سے اس کی وجہ پوچھی، اس نے کہا کہ اگر قارئین کو پیش آنے والے واقعات کا پتہ چل جائے تو افسانے میں کوئی دل چسپی نہیں رہتی لطف جب ہے کہ قارئین کو آئندہ واقعات کا علم ہی نہ ہو سکے۔ اس طرح جو Snpence پیدا ہوگا وہ کہانی کو اور زیادہ دل چسپ بنا دے گا۔ مصنف کے یہ الفاظ صحیح ہیں۔ میں نے یہ دیکھا ہے کہ اس ناول میں جگہ جگہ جو Snpence پیدا کئے گئے ہیں انہوں نے اس کی کہانی اور پلاٹ کو کمال عروج پر پہونچا دیا ہے۔

اس ناول کی کہانی میں مجھے ایک اور بھی خوبی نظر آئی ہے جو دور حاضر کے ناولوں میں بہت کم دکھائی دیتی ہے اور وہ یہ کہ ناول نگار یک لخت اپنی کہانی کو اتنی بلندی پر لے جاتا ہے کہ وہی اس کا نقطۂ عروج یعنی ۔ Climax ۔ معلوم ہوتا ہے اور قدرتی طور پر یہ خیال پیدا ہو جاتا ہے کہ اب ناول اس Climax سے نیچے آنا شروع ہو جائے گا۔ اور الجھنوں کی دل چسپیاں گھٹتی جائیں گی لیکن خلاف توقع کہانی اور ابھرتی ہے اور ایک نئے Climax پر پہونچ جاتی ہے۔ یہ سلسلہ ناول کے ختم ہونے تک جاری رہتا ہے۔ اور قارئین کی دل چسپی لحظہ بہ لحظہ بڑھتی رہتی ہے۔ مختصر یہ کہ ناول کی کہانی انتہائی دل چسپ اور دل کش ہے اور مصنف نے اسے ترتیب دے کر اپنی صلاحیت فکر کی ایک بے نظیر مثال پیش کی ہے۔

ناول کی ادبی حیثیت کے ضمن میں اس کے نفسیاتی السانی، اور منطقی پہلوؤں پر روشنی ڈالوں گا۔ زبان کے بارے میں میری رائے یہ ہے کہ مصنف نے ذرا شوکت الفاظ سے کام لیا ہے۔ اگر زبان ذرا عام فہم اور سلیس ہوتی تو ان کی ادبی حیثیت بہت زیادہ بڑھ جاتی۔ مصنف چونکہ کافی عرصے تک اخبار نویس رہ چکا ہے اس لئے وہ دقیق قسم کی زبان لکھنے کا عادی ہے۔ لہٰذا اپنی رَو میں جو کچھ وہ لکھ گیا ہے، اس میں اخبار نویسانہ اندازِ نگارش کی جھلک نمایاں نظر آتی ہے۔ مگر اس کے باوجود ناول کی لسانی حیثیت معیاری ہے، اور اردو زبان کے اچھے ناولوں میں شمار کیا جا سکتا ہے۔

ناول کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ اس میں نفسیاتِ انسانی کے بہت سے ایسے پہلوؤں پر بھی روشنی پڑتی ہے جو کافی غور و تعمق کے محتاج ہوتے ہیں۔ مثلاً ایک جگہ ناول کا ہیرو ایک سرمایہ دار کی اوباش لڑکی سے شادی کرنے سے انکار کر دیتا ہے۔ اسی سرمایہ دار نے تنگدستی کے زمانہ میں ہیرو کی مالی امداد کرنے سے انکار کر دیا تھا۔ مگر جب وہ اپنی محنت شاقہ کی بدولت ایک بہت بڑے سرکاری منصب پر پہونچ گیا تو سرمایہ دار نے اسے اپنی لڑکی کا رشتہ پیش کیا۔ ہیرو نے گذشتہ عناد کی بنا پر نہیں بلکہ لڑکی کے کردار کا خیال کرتے ہوئے اس رشتے سے انکار کر دیا۔ یہ سرمایہ دار پھر اس کے پاس پہونچا، اور انکار کی وجہ پوچھی۔ ان دونوں میں جو بات چیت ہوئی وہ ملاحظہ ہو:

ریحان نے کہا، "چچا جان! ان کی اور میری طبیعت میں زمین آسمان کا فرق ہے۔ خیر اس بارے میں آپ ابا جان سے بات کریں۔"

خان بہادر نے کہا، "میں اس بارے میں ان سے بات چیت کر چکا ہوں لیکن انہوں نے کہا ہے کہ شادی ریحان کا ذاتی معاملہ ہے میں اس معاملے میں دخل دے کر اس پر کوئی جبر نہیں چاہتا"

"اگر ابا جان نے یہی کہا ہے تو پھر میری رائے یہ ہے کہ طبیعتوں کا اختلاف میرے اور مسعودہ کے درمیان ایک پہاڑ کی طرح حائل ہے۔"

"لیکن مسعودہ تو اس شادی کے خلاف نہیں۔"

"آپ نے بجا فرمایا لیکن میں تو خلاف ہوں۔"

"تم خلاف ہو کیوں؟"

"وجہ میں پہلے بیان کر چکا ہوں۔ یعنی طبیعتوں کا فرق!"

"کیا مسعودہ تعلیم یافتہ نہیں ہے؟"

"ہے اور یقیناً ہے۔"

"کیا وہ عصمت مآب اور نیک نہیں ہے؟"

"میں نے اس بارے میں آپ سے کوئی شکایت نہیں کی"

"کیا وہ حسین نہیں ہے؟"

"میرے خیال میں بہت زیادہ حسین ہے"

"کیا وہ ایک بہت بڑے باپ کی بیٹی نہیں؟"

"یہی اس میں اور مجھ میں فرق ہے۔ وہ ایک بہت بڑے باپ کی بیٹی ہے، اور میں ایک غریب کا بیٹا ہوں"

"لیکن تم تو ابھی طبیعتوں کا فرق کہہ رہے تھے"

"میں نے صحیح کہا تھا۔ سرمایہ اور افلاس کے مختلف ماحولوں میں نشو ونما پائی ہوئی طبیعتیں ایک جیسی نہیں ہو سکتیں"

خان بہادر نے غضب ناک لہجے میں کہا۔ "میں اپنے دوست کے لڑکے کو اپنی اکلوتی بیٹی کا رشتہ دے کر حق دوستی ادا کرنا چاہتا تھا۔ مجھے یہ معلوم نہیں تھا کہ میری اس پیش کش کو نفرت اور حقارت سے ٹھکرا کر میری توہین کی جائے گی"

"چچا جان! آپ کو حق دوستی کا احساس اس وقت ہوا جب میرے والد عسرت اور تنگدستی سے نجات حاصل کر کے دوستوں کی امداد و اعانت سے بے نیاز ہو گئے۔ اگر آپ کے نزدیک ایک غریب لڑکے کو بیٹی کا رشتہ دینے ہی سے ادا ہو سکتا ہے تو میں یہ سمجھتا ہوں کہ آپ کے غریب دوست کے لڑکے کو کئی غریب لڑکیوں کے رشتے مل سکتے ہیں۔ اور پھر کسی کا احسان مول لینے کی بھی ضرورت نہیں" ریحان نے طنز آمیز الفاظ میں کہا۔

"تو کیا تمہارے نزدیک امیر اور غریب لڑکی میں کوئی فرق نہیں ہے؟"

"چچا جان! بڑا فرق ہے۔ غریب لڑکی امیر لڑکی سے زیادہ حلیم اور اطاعت شعار ہوتی ہے یہ فرق کیا کچھ کم ہے؟"

خان بہادر نے طیش میں آ کر کہا، "امیر لڑکی تو اپنے ساتھ جائیداد لاتی ہے۔ غریب لڑکی کے پاس کیا ہوتا ہے"

یہ سن کر ریحان نے متانت سے کہا، "میں جائیداد کے معاوضے میں اپنی زندگی کا سکون بیچنا نہیں چاہتا"

ریحان کے یہ الفاظ سن کر خان بہادر کا پارہ اور چڑھ گیا، اور یہ کہتا ہوا گھر سے چل دیا: "مجھے یہ معلوم نہیں تھا کہ غریبی اور مفلسی سے رستگاری حاصل کرنے کے بعد باپ بیٹے دونوں آنکھیں بدل لیں گے اور احسان فراموشی کا ثبوت دیں گے۔"

ریحان ساتھ کے کمرے میں چلا گیا۔ اور الماری میں سے ایک کتاب نکال کر اس کی ورق گردانی کرنے لگا۔ بظاہر اس کی نظریں کتاب کے اوراق پر گڑی ہوئی تھیں، مگر اس کا دھیان کسی اور طرف تھا۔ وہ یہ سوچ رہا تھا کہ ایک سرمایہ دار کی بے باک اور آوارہ لڑکی کا رشتہ قبول نہ کرنے سے اس کی توہین کیسے ہو جاتی ہے۔ اور وہ اپنی غرض مندی کا نام احسان رکھ کر دوسروں کو احسان فراموشی کا طعنہ کیوں دیتا ہے۔

اسی طرح ناول میں جگہ جگہ ایسے واقعات کا ذکر کیا گیا ہے جو نفسیات انسانی کے بعض اہم پہلوؤں کو بے نقاب کرتے ہیں۔ معلوم ہوتا ہے کہ مصنف نے فطرت انسانی کا گہرا مطالعہ کر رکھا ہے۔

ناول کی منطقی حیثیت اور بھی زیادہ قابل تعریف ہے۔ مصنف صرف کوئی بات کہہ دینے پر ہی اکتفا نہیں کرتا بلکہ دلائل اور براہین سے اسے ثابت بھی کرتا ہے۔ اس لئے قارئین کے ذہن کو اصل حالات کی تہ تک پہونچنے میں کوئی دشواری پیش نہیں آتی۔

ناول کی رومانی حیثیت بھی بہت زیادہ توجہ کی محتاج ہے۔ مصنف نے ناول کی اس حیثیت کو برقرار رکھنے کے لئے کہیں بھی عریاں نگاری کا سہارا نہیں لیا۔ بلکہ بوس و کنار تک کو خارج از بحث قرار دیا ہے۔ مگر اسے مصنف کی فن کاری کا کمال سمجھنا چاہئے کہ ناول رومانی لحاظ سے بھی بہت بلند ہے۔ ناول کی یہ سطور خاص طور پر قابل توجہ ہیں:

> ایک دن شام کا وقت تھا سورج غروب ہو رہا تھا، اور اس کی آخری شعاعیں آس پاس کی پہاڑی چوٹیوں کو سنہری بنا رہی تھیں۔ زاہدہ اور ریحان دونوں ایک ندی کے کنارے بیٹھے رات اور دن کی اس امتزاجی کیفیت سے لطف اٹھا رہے تھے۔ ریحان نے زاہدہ سے مخاطب ہوتے ہوئے کہا:
>
> "زاہدہ! طلوع ہوتے ہوئے اور غروب ہوتے ہوئے سورج میں کتنا فرق ہے ایک دن کے ہنگاموں کا پیغام لاتا ہے اور دوسرا رات کے سکون کا پتہ دیتا ہے۔ ایک دن کو اپنی ضیا باریوں سے معمور کرتا ہے اور دوسرا اسے بے پناہ تاریکیوں میں مستور کر دیتا ہے۔ ایک میں زندگی کی سی فرحت ہوتی ہے اور

دوسرے میں موت کا ساحزن۔ مگر جب یہ سورج رات کی بھیانک، اور خاموش تاریکیوں کو چیرتا ہوا پھر مشرق سے جلوہ گر ہوتا ہے تو اس میں پھر وہی تازگی آجاتی ہے۔ زاہدہ اتم بھی طلوع ہوتا ہوا ایک سورج ہو، بیماری کی شدت نے تم میں غروب ہوتے ہوئے آفتاب کی سی کیفیت پیدا کر دی تھی مگر صحت کی بحالی نے تم میں پھر وہی تازگی اور چمک پیدا کر دی جو پورب سے نکلنے والے سورج میں موجود ہوتی ہے۔ آج سے تین چار مہینے پہلے تم ہڈیوں کے ایک ڈھانچے سے زیادہ حیثیت نہیں رکھتی تھیں، تمہیں دیکھ کر کسی کو یہ معلوم نہیں ہوسکتا تھا کہ کسی زمانے میں تم حسن وجمال کا ایک دل آویز مرقع تھیں۔ جب میں نے خود تمہیں اس حالت میں دیکھا تو مجھے یہ باور کرنے میں کچھ تامل ہوا کہ تم وہی زاہدہ ہو جو اپنے حسن وجمال کی رنگینیوں سمیت آنکھوں کے راستے میری دل میں اتر گئی تھیں۔ جب میں نے تصور ہی تصور میں تمہاری اصلی شکل وصورت اپنے ذہن میں پیدا کی اور اسے تمہارے ہڈیوں کے ڈھانچے پر منطبق کیا تو مجھے یقین ہوگیا کہ اس تباہ حالی کی صورت میں تم ہی ہو۔ اور پوست اور ہڈیوں کے اس مختصر سے مجموعے میں تمہاری ہی روح موجود ہے ....

شام کے سہانے سمے میں ریحان ایک عجیب سی کیفیت محسوس کر رہا تھا۔ جب زاہدہ سہارا لینے کے بہانے سے چلتی چلتی اپنا بازو اس کے کندھوں پر رکھ دیتی اور اس کا نرم وگداز جسم اس کے جسم سے چھو جاتا تو اسے یہ معلوم ہوجاتا کہ دن اور رات کے اتصال سے یہ جھٹپٹے کا سماں جو پیدا ہوگیا ہے۔ اس میں اس قدر کیف اور سرمستی کیوں ہے۔

متذکرہ صدر سطور میں وہ تھوڑی بہت رومانی جھلک موجود ہے جو اس ناول کا طغرائے امتیاز ہے۔ اس میں شک نہیں کہ مصنف نے عریاں نگاری کا دامن نہیں تھاما۔ مگر اس نے اپنی صلاحیت فکر سے کام لے کر افسانے کو رومان کی انتہائی بلندیوں تک پہونچا دیا ہے

ناول کے محاسن و محامد کے بارے میں تو بہت کچھ لکھا جا سکتا ہے مگر چشمۂ حیات کے صفحات کی تنگ دامانی اس تفصیل کی متحمل نہیں ہوسکتی۔ مختصراً یہی عرض کیا جا سکتا ہے کہ،

صلاحِ نیک

(محترمہ سرور جہاں پروین امروہوی)

کیوں اشک فشاں ہے تپشِ سوزِ نہاں میں — کیا فائدہ اس مشغلۂ آہ و فغاں میں
کیوں یاد ہے موسمِ گل عہدِ خزاں میں — ہر لحظہ نیا رنگ ہے گلزارِ جہاں میں

فرقت کے بھڑکتے ہوئے شعلوں کو بجھا دے
بہتر ہے یہی اب تو مجھے دل سے بھلا دے

مانا کہ محبت کو بھلایا نہیں جاتا — بھڑکے ہوئے شعلوں کو بجھایا نہیں جاتا
طوفان سے تنکوں کو بچایا نہیں جاتا — سوزِ غمِ پنہاں کو چھپایا نہیں جاتا

لیکن تو اسے ضبط کے پردوں میں چھپا دے
بہتر ہے یہی اب تو مجھے دل سے بھلا دے

تو خود بھی ہے واقف کہ میں مجبور ہوں مجبور — مر جاؤں مگر شکوۂ فرقت نہیں منظور
اب خط و کتابت کا بھی مجھ کو نہیں مقدور — لیکن تجھے کیا علم کہ میں کتنی ہوں رنجور

ڈرتی ہوں کہ یہ آگ نہ اب دل کو جلا دے
بہتر ہے یہی اب تو مجھے دل سے بھلا دے

تو خود ہی بتا نالہ و فریاد سے حاصل — پابندِ قفس شکوۂ صیاد سے حاصل
امیدِ سکوں زہرِ غمِ ایجاد سے حاصل — میں بھول چکی تجھ کو مری یاد سے حاصل

تو میرے جلانے کی یہی مجھ کو سزا دے
بہتر ہے یہی اب تو مجھے دل سے بھلا دے

طلائے شباب

جوانی کا جوش ایک طوفان ایک زلزلہ ہے جیسے ہی سیلاب کی آمد ہوئی اس میں
گئے ، ہزاروں لاکھوں میں سے بہت تھوڑے ہوں گے جن کے قدم پرہیزگاری اور دوراندیشی
کے راستے پر قایم رہ سکیں ، ورنہ طوفان بہائے جاتا ہے ، اور بہنے کے بعد آنکھیں کھلتی ہیں تو تباہی
و بربادی کے سوا کچھ نہیں دیکھتے ۔ اب امتحان کا وقت آیا توفیل ہو گئے ، ایسے ناسمجھ اور ناداوں
کے لئے یہ طلاء قابل قدر اور بھروسے کی چیز ہے ۔ مردہ رگوں کو تازہ کرتا ہے ، اور خون کو تیز کرتا ہے
و پٹھوں کو قوی کرتا ہے ، عضو مخصوص میں جو کجی اور لاغری آگئی ہے اس کو دور کرتا ہے غرض کہ
عضو خاص کی تمام شکایات کے لئے نہایت مفید ہے ۔

ترکیب استعمال یہ طلاء ۲ رتی سر اور سیون بچا کر مالش کریں اور اوپر سے بنگلہ پان یا
مولی پان نیم گرم کر کے کچے سوت سے باندھیں ، صبح کو کھول دیں ، اور سرد پانی سے پرہیز کریں
جب تک طلاء کا استعمال رہے جماع سے بھی قطعی پرہیز کریں ۔ اگر کچھ دانے نکل آئیں تو فوراً طلاء
موقوف کر کے چنبیلی کا تیل لگائیں جب دانے آرام ہو جائیں تو پھر طلاء لگانا شروع کر دیں ۔

قیمت فی شیشی (جس میں ۳ ماشے طلاء ہے) صرف تین روپے (للعہ)

طلائے بے نظیر

یہ طلاء عضو مخصوص کو سخت ، مضبوط اور لمبا کرتا ہے ، رگ اور پٹھوں کو قوی اور مستحکم
بناتا ہے ، تقویت باہ کے لئے نہایت مفید و مجرب ہے ۔ عضو میں استادگی اور خواہش پیدا کرتا
ہے ۔ یہ طلاء بالکل بے ضرر ہے ، بارہا تجربہ کیا مفید پایا ہے ۔ اس کا استعمال دو ہفتے تک کرنا چاہئے
اس کی عمدگی کا ثبوت اس کی کثرت فرمائش سے ہوتا ہے ۔

ترکیب استعمال اس طلاء میں سے ۴ رتی لے کر رات کو سوتے وقت سر اور سیون بچا
کر مالش کریں ، اوپر سے پان یا بھوج پتر نیم گرم باندھ کر اور اوپر کپڑا لپیٹ کر اس پر کچا سوت
لپیٹ دیں ۔ استعمال کے دوران میں ٹھنڈے پانی اور مباشرت سے قطعی پرہیز کریں ۔

قیمت فی تولہ بارہ روپے (۱۲ عہ) فی ماشہ ایک روپیہ (عہ)

نوٹ : ان طلاؤں کے علاوہ ہر قسم کے طلے " ہمدرد دواخانے " میں تیار ملتے ہیں

کحل الجواہر

یہ سرمہ آنکھ کی بینائی کو قائم رکھتا ہے اور آنکھوں کو بہت سی شکایات سے محفوظ ا ہے، اور نظر میں قوت پیدا کرتا ہے۔ فی زمانہ کثرت مطالعہ اور افکار و اشغال دماغی کثرت یا حفظ بصارت سے بے پروائی اور عام جسمانی کمزوری کی وجہ سے نظر کی شکایت ہوجاتی ہے لیکن یہ سرمہ ان کو پیدا ہونے سے روکتا ہے، اور ہرسن و سال میں آنکھوں شکایات کو دور کرتا ہے۔ اگر عینک کی محتاجی فارتی عینک کو بے کار رکھتی ہے اور اگر ر چشمے کے کام نہیں ہو سکتا ہے تو یہ سرمہ اس کو دور کرنے کے لئے بہت مفید ہے۔ اس میں اہرات ڈالے جاتے ہیں قیمت فی تولہ پانچ روپے۔ فی شیشی (۳ ماشے) ایک روپیہ چار آنے

لبوب کبیر خاص

قوت باہ کو ترقی دینے میں عجیب الاثر ہے، اعصاب کو مضبوط کرتا ہے دل اور دماغ وت دیتا ہے، گردوں کو گرم اور قوی کرتا ہے، مادۂ تولید کو بکثرت پیدا کرتا ہے جسم کا رنگ ھارتا ہے۔ کمزوری کو زائل کرتا ہے، قوت کو بڑھانے میں عجیب الفعل ہے، قوت باہ کے لئے ی عمدہ چیز ہے کہ لوگ باربار منگاتے ہیں۔ ترکیب استعمال یہ لبوب ۵ سے ۷ ماشے تک ۂ قلعی ۴ چاول یا کشتۂ طلا رکلاں ۲ چاول ملا کر کھلایا جاوے، اوپر سے دودھ ایک پاؤ یا عرق ر اللحم بہ نسخۂ خاص دو آتشہ ۵ تولے پی لیا جائے۔ قیمت فی تولہ چار آنے (۴؍) +

طلائے الماس

یہ عجیب وغریب طلاء ہیرے کا مشہور اور بے نظیر طلاء ہے جس کے فوائد کا چرچا عام ہے یرے جیسے قیمتی اجزاء سے بہ ترکیب خاص تیار کیا جاتا ہے عضو مخصوص کی ہر قسم کی خرابی رفع کرنے ں عدیم المثال ہے سست اور بے کار اعصاب از سرنو تازہ ہوجاتے ہیں۔ کجی لاغری اور کمزوری کو لد رفع کرتا ہے اس کے چند روزہ استعمال سے مریض غیر معمولی قوت محسوس کرنے لگتا ہے ترکیب ستعمال: ایک گولی کا ⅛ واں حصہ لعاب دہن میں گھس کر حشفہ اور سیون چھوڑ کر لگائیں، اوپر سے پان ندھ دیں۔ دوران استعمال میں جماع سے قطعی پرہیز۔ قیمت فی گولی چار روپے (للعہ) +

لیکوریا یعنی سیلان الرحم

(از جناب حکیم شمس الحق صاحب طبیہ کالج امرتسر)

یہ ایک مشہور اور کثیر الوقوع مرض ہے جس سے بہت کم عورتیں محفوظ رہتی ہیں۔ اس میں مریضہ کی اندام نہانی سے سفید زردی مائل رطوبت خارج ہونے لگتی ہے۔ اس مرض میں چونکہ رحم کی اندرونی جھلی متورم ہوجاتی ہے، جس کے باعث رحم سے رطوبت کا سیلان ہونے لگتا ہے۔ اور غالباً ۹۵ فی صدی مستورات اس عارضے میں مبتلا نظر آتی ہیں۔

اسباب، احتباس حیض، اسقاط حمل، کثرت جماع، کمی خون، عام کمزوری، اوائل عمر میں حمل قرار پانا۔ انقلاب الرحم، ورم رحم، ورم اندام نہانی، بعض اوقات آتشک، سوزاک، نیز گرمی سردی کا غلبہ سل، خنازیر، وجع المفاصل یا نقرس اور ضعف معدہ بھی اس مرض کا باعث ہوجاتے ہیں

علامات، سفید رطوبت رقیق یا قدرے غلیظ، اندام نہانی سے اکثر اوقات خارج ہوتی رہتی ہے۔ کمر میں درد، چہرے پر زردی، پیڑو میں درد بار بار محسوس ہوتا ہے۔ طبیعت کسل مند، کام سے نفرت، ضعف ہضم کی شکایت، بعض اوقات قبض اور پیشاب کی حاجت بار بار محسوس ہوتی ہے، ایام ماہواری درد سے ہوتے ہیں۔ اور پنڈلیوں میں بھی اکثر درد ہوتا رہتا ہے۔ مزاج چڑچڑا، جماع سے نفرت ہوجاتی ہے، بدن سفید اور ڈھیلا پڑجاتا ہے۔ اور ضعف روز بروز ترقی کرتا رہتا ہے۔ جب تک یہ مرض رہتا ہے حمل قرار نہیں پاتا۔ اگر پا بھی جائے تو اسقاط ہو جایا کرتا ہے اس مرض کے لئے ڈاکٹری میں یہ دوائیں استعمال کی جاتی ہیں اور مفید ثابت ہوتی ہیں۔

(۱) اسٹگمیا (۲) مرکبات فولاد (۳) کارڈ لیور آئل (۴) ایسٹنز سیرپ (۵) اسکاٹس ایملشن (۶) اسٹرس کارڈیل۔ ان ادویہ کی ترکیب استعمال ہر شیشی پر لکھی ہوتی ہے۔

مقامی طور پر اندام نہانی کو صاف رکھنا ضروری ہے۔ ورنہ رطوبت کی خراش سے درد یا زخم ہو جانے کا احتمال ہے۔

الیم ایک ڈرام (۴ ماشے)، پانی ایک پائنٹ (۳ تولے) کے لوشن سے بذریعہ اینما سرنج جس میں ویجائنل ٹیوب لگا لیا جاوے۔ یا ہیگنس سرنج سے اندام نہانی کو دن رات میں تین چار مرتبہ دھو لینا چاہئے تاکہ سواد فاسد کا اخراج ہوکر رحم صاف رہے۔ مریضہ کو صاف ستھرا رہنا ضروری ہے اور سکون

پہونچانے کی حتی الامکان کوشش کی جاوے۔ دیسی مرکبات میں سپاری پاک اس مرض کے لئے نہایت مفید ثابت ہوا ہے جس کا نسخہ ذیل میں مرقوم ہے جو ہر مزاج اور ہر موسم میں ہر عمر میں ہر ایک عورت استعمال کر سکتی ہے۔

معجون سپاری پاک:- جھینٹہ ۱۰ تولے، سپاری ۲۰ تولے، چھوارے نصف سیر، شیر مادہ گاؤ اس میں جوش دے کر نرم کر لیں اور پھر خوب باریک کر لیں۔ آرد مونگ ۱۰ تولے، گوند کیکر ۲ تولے، نشاستہ ۲۰ تولے، مغز بادام آدھ سیر، ان چاروں کو علیحدہ علیحدہ گھی ایک سیر میں بریاں کرکے رکھ لیں۔ پھر قند سفید ۳ سیر کا قوام کرکے مذکورہ ادویہ اس میں ملالیں۔ علاوہ ان کے گوکھرو، چینیا گوند، نارجیل ہر ایک ۵ ما، ثعلب مصری، دارچینی، قرنفل، الائچی خورد، زنجبیل ہر ایک ۴ تولے، گل بستہ، گل سپاری ہر ایک ۴ ماشے، جوزبوا ۲ تولے، چھال کچنال، چھال سنگھاہوی، چھال کیکر، ہر ایک ۵ ماشے، کوٹ چھان کر بھی اسی قوام میں ملائیں۔ اگر زعفران، افیون ہر ایک ۱ تولے، زور خشک ۲ ماشے بھی کسی عرق میں کھرل کرکے شامل کر لیں تو اور بہتر ہوگا۔ اگر کسی مریض یا مریضہ کے مزاج میں گرمی ہو تو خشک اور زعفران شامل کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

فوائد: جریان الرحم، سیلان الرحم، اسقاط حمل، عام کمزوری، اختناق الرحم، بے قاعدگی حیض، درد کمر، نفخ رحم، ضعف رحم، وغیرہ امراض میں نہایت مفید و مجرب ہے۔ خون صاف کرتی ہے بدن کو فربہ و قوی بناتی ہے۔ ہر قسم کے سیلان کو خشک کرتی اور روک دیتی ہے۔ رحم کو قوی کرکے استقرار حمل کی صلاحیت پیدا کر دیتی ہے۔ اسی طرح مردوں کے سرعت انزال اور جریان کے لئے بھی مفید ہے اور بے حد مقوی باہ ہے۔

ترکیب استعمال: ایک تولے سے ۲ تولے تک دودھ یا آب تازہ کے ساتھ صبح کے وقت استعمال کی جائے۔

"شمس الحق امرتسر"

طلب صادق

تنکوں کو جرأت پرواز شرر دیتا ہے
شعلہ مشت خس و خاشاک کو پر دیتا ہے

جوش طوفان ہر اک قطرے میں بھر دیتا ہے
جذب پانی کو بھی بجلی کا اثر دیتا ہے

جنبش آجاتی ہے ہیجان سے نبض خس میں
دوڑنے لگتی ہے جذبات کی رو نس نس میں

"ذبیح بریلوی"

معجون مقوی رحم

یہ دوا عورتوں کی جسمانی صحت ٹھیک کرنے کے علاوہ ان کی تمام دوسری شکایتوں کو بھی دور کر دیتی ہے۔ مثلاً سیلان الرحم (لیکوریا) سیلان غدہ ودی اور رحم کے ورم کو حیرت انگیز طریقے پر دور کر دیتی ہے۔ رحم، خصیۃ الرحم اور نلوں کو قوت پہونچاتی ہے۔ ماہواری کی خرابیاں اس کے استعمال سے قطعی دور ہو جاتی ہیں۔ اور ایام ماہواری مقررہ وقت پر ہونے شروع ہو جاتے ہیں اور اختناق الرحم یعنی ہسٹریا کو بھی اس دوا سے بہت فائدہ پہونچتا ہے۔ ترکیب استعمال ۶ ماشہ یہ معجون صبح کے وقت گائے کے دودھ کے ساتھ استعمال کی جاتی ہے۔ بادی اور ترش اشیاء سے پرہیز کرنا چاہیے۔ قیمت فی شیشی دو روپے آٹھ آنے (عہ۸/) +

مستوری

عورتوں کی صحت ملک و قوم کی فلاح و بہبودی کے لئے نہایت ضروری ہے لیکن آجکل ان کی صحت و تن درستی رحم کے مختلف امراض کی وجہ سے اکثر خطرے میں رہتی ہے۔ جو شکایات عام طور سے پائی جاتی ہیں وہ ایام حیض کی بے قاعدگی یا ان کا درد کے ساتھ آنا اور خون کی کمی و زیادتی، اختناق الرحم (ہسٹریا) باد گولہ اور رطوبت کا غیر معمولی اخراج وغیرہ ہیں۔ رحم کی ان سب بیماریوں کے لئے مستوری عجیب و غریب دوا ہے جو اکسیر کا حکم رکھتی ہے آج ہی طلب کر کے اپنی جنس لطیف کو استعمال کرائیے۔ قیمت فی شیشی (۲۱ یوم کے لئے) ایک روپیہ (عہ/) +

حب لقمان

یہ نسخہ ہم کو ایران کے ایک شاہ صاحب سے بڑی کوشش کے بعد حاصل ہوا ہے، قوت باہ کے واسطے یوں تو ہزاروں نسخے ایجاد ہوئے ہیں لیکن گولیوں کی تعریف صرف تجربے پر موقوف ہے' یہ گولیاں مولد منی دافع جریان اور ممسک ہیں، قوت باہ میں بے حد مفید ثابت ہوئی ہیں۔ تمام کمزور پٹھوں کو مضبوط اور توانا کرتی ہیں، باہ کے ہر مرض میں خواہ وہ سبب سے بھی ہو نہایت مجرب ہیں۔ ترکیب استعمال ایک گولی شیر مادہ گاؤ کے ہمراہ صبح یا رات کو سوتے وقت کھائیں۔ قیمت فی درجن ایک روپیہ آٹھ آنے (عہ۸/) +

عرق عنبر

دماغ کی کمزوری والے اور کیا چاہتے ہیں؟

ایک دماغی کام کرنے والے طالب علم، کلرک، وکیل، ان کو سب سے زیادہ اس عرق کی ضرورت ہے۔ اکثر دماغی کام کرنے کے بعد جو تکان ہوتی ہے اس کی تلافی اسی وقت ہونی چاہئے تاکہ دوسرے دن دماغ پریشان نہ ہو بلکہ دماغ اپنے فرض کو اچھی طرح انجام دے سکے اگر آپ نے اس کا اس کی مرضی کے موافق عمل کیا تو وہ بھی آپ کا ہر وقت حامی و مددگار رہے، یاد رکھئے، ان سب کے لئے عرق عنبری ایک نعمت ایک رفیق اور ایک سچا مددگار ہے۔ دماغ کے علاوہ دل اور جگر کے فعل کو درست کرتا ہے۔ دل اور دماغ کی کمزوری سے اکثر ایسا ہوتا ہے کہ تھوڑا سا کام کرنے کے بعد کبھی سر میں درد، آنکھوں کے نیچے اندھیرا، دل کی بے چینی اور غشی کے دورے پڑتے ہیں ان سب مصیبتوں سے بچا رہتا ہے۔ اس کے علاوہ خون کی پیدائش بڑھاتا ہے۔ تجربہ خفقان اور ضعف اعصاب کے لئے نہایت مفید چیز ہے۔ عورتوں کی بیماری اختناق الرحم، اخراج خون کی کثرت، بواسیر یا حیض وغیرہ میں جو کمزوری پیدا ہو جاتی ہے ان سب شکایتوں کو اس عرق کی صرف چند خوراکیں سنبھال لیتی ہیں۔

ترکیب استعمال ۵ تولے عرق میں ایک تولے مصری ملا کر پئیں۔ بہتر ہے اگر خمیرہ گاؤزبان جواہر والا ۵ ماشے کے ساتھ استعمال کریں۔ قیمت فی بوتل دو روپے آٹھ آنے (دیا) ◆

اکسیر صحت

دماغ اور جگر کو نہایت قوت بخشتا ہے، معدے کی ہر قسم کی خرابیوں کی اصلاح کر کے ہاضمے کو بے حد قوی کرتا ہے۔ اعلیٰ درجے کا مشتہی ہے، غذا کو حقیقی طور پر جزو بدن بناتا ہے، خون صالح کثرت سے پیدا کر کے چہرے کو خوش رنگ کرتا ہے سستی اور کاہلی کو دور کر کے طبیعت میں بشاشت اور شگفتگی اور جسم میں چستی و تازگی پیدا کرتا ہے۔ ہر قسم کے ضعف کو خواہ کسی وجہ سے ہو رفع کرتا ہے اور گئی ہوئی طاقت کو واپس لاتا ہے اعضائے رئیسہ کو قوت پہونچاتا ہے اور بھوک خوب لگاتا ہے ہر عمر کا آدمی ہر موسم میں استعمال کر سکتا ہے۔ ترکیب استعمال: ایک چائے کا چھوٹا چمچہ غذا کے بعد استعمال کریں۔ قیمت فی شیشی ایک روپیہ (دلم) ◆

ہیضہ

(از جناب حکیم امرناتھ صاحب موضع ہزارہ)

یہ ایک متعدی مرض ہے جوکہ دوسرے وبائی امراض کی طرح وبائی پھیلا کرتا ہے۔ اس مرض میں قے اور دست کثرت سے آتے ہیں اور مریض بہت جلد کمزور ہو جاتا ہے۔

یہ مرض صرف انسان کو ہی لاحق ہوتا ہے اور عموماً برسات کے موسم میں پھیلا کرتا ہے لیکن ہندوستان کے بعض مقامات میں مثلاً گنگا اور برہم پتر کے کناروں پر یہ مرض بارہ ماہ رہتا ہے۔

ماہیت: یہ ایک متعدی مرض ہے جوکہ ایک خاص قسم کے زہریلے مادے سے لاحق ہوتا ہے۔ لیکن اس مادے کے اثر کرنے میں اختلاف ہے۔ بعض کا خیال ہے کہ یہ مادہ خون میں پہونچ کر اعصاب بشرکیہ اور مبدا النخاع پر اثر کرتا ہے جس سے آنتوں کی باریک عروق اپنے طبقات کے مفلوج ہو جانے کی وجہ سے کشادہ ہو جاتی ہیں، اور خون زیادہ مقدار میں پہونچنے سے خون کی ماہیت رسنے لگتی ہے۔ اور پھیپھڑوں کی عروق خشمہ سکڑ جاتی ہیں۔ اس وجہ سے خون آگے بڑھنے نہیں پاتا۔ بعض لوگوں کی رائے یہ ہے کہ یہ زہریلا مادہ خون میں شامل نہیں ہوتا۔ بلکہ معدے میں پہونچ کر آنتوں میں اثر کرتا ہے جس کی وجہ سے قے اور دست آنے لگ جاتے ہیں۔ لیکن ٹھیک یہ ہے کہ یہ مادہ جذب ہو کر آنتوں پر اثر انداز ہوتا ہے۔

اسباب: آب و ہوا کا تغیر و فساد اس مرض کا بڑا سبب ہے۔ بعض اوقات یہ فساد پھلوں، ترکاریوں، ساگ پات وغیرہ یا دودھ، گوشت جیسی حیوانی غذاؤں کے ذریعے جسم انسان پر اثر انداز ہوتا ہے۔ یا بعض اوقات براہ راست بدن انسان پر مؤثر ہوتا ہے۔ یا گاہے وہ مواد مخصوص بذریعہ نفوذ یہ انسان کی آنتوں میں پہونچ جاتا ہے۔ نیز نازک مزاج، ڈرپوک، کمزور اور وہ لوگ جو گندہ مقامات پر سکونت پذیر ہیں تکان، مفلسی، رنج و غم، غذا کی بدہضمی، ایام ہیضہ میں تیز مسہل لینا اس کے معاون اسباب ہوا کرتے ہیں۔ نیز نشیبی مرطوب مقامات، بہت سے آدمیوں کی تنگ اور گندہ رہائش، شراب خوری، ہیضہ زدہ مقامات میں وارد ہونا، ہیضہ میں اس سے پہلے مبتلا ہو چکنا اس کے اسباب معدہ ہیں۔ اس مرض کو پھیلانے کا باعث عموماً مکھیاں ہوتی ہیں۔

علاماتِ منذرہ: مادۂ مرض بدن میں داخل ہونے کے بعد مرض کا ظہور ایک سے چار دن تک ہوتا ہے۔ لیکن بالعموم یہ زمانہ ۱۲ سے ۴۸ گھنٹے سے زیادہ نہیں ہوتا۔ اس زمانے میں کمزوری، بے چینی، سستی، طبیعت میں گھبراہٹ اور پست ہمتی ہوتی ہے جسم میں گرانی بھوک بند، پیاس زیادہ، چہرہ بے رونق ہوتا ہے، مرض کے شروع ہونے سے پہلے عموماً دو تین دست آجاتے ہیں۔ بعض اوقات ان علامات میں سے کوئی ایک علامت بھی نہیں پائی جاتی۔

علامات۔ علامات کے لحاظ سے اس مرض کے چار درجے ہیں۔

درجہ اول: ابتدائے مرض میں بالعموم صبح کے وقت پیٹ میں درد ہوکر نے، اور دست آنے لگتے ہیں۔ دستوں سے پہلے براز خارج ہوتا ہے۔ اس کے بعد چاولوں کی پیچ کی مانند دست آنے لگتے ہیں۔ دست کے ساتھ یا بعد میں قے آنے لگتی ہے۔ اس میں غذا پہلے نکلتی ہے، اور اس کے بعد صفراوی قے آتی ہے، اور پھر قے بھی چاولوں کی پیچ کی مانند ہوجاتی ہے، اس کے بعد دوسرا درجہ ہوتا ہے۔

درجہ دوم: اس درجے میں قے اور دست شدت سے آنے لگتے ہیں۔ سر اور پیٹ میں درد ہوتا ہے، ہاتھ اور پاؤں اینٹھنے لگتے ہیں۔ پیاس کی شدت ہوجاتی ہے لیکن پانی اور دوا پیتے ہی قے ہوجاتی ہے۔

درجۂ سوم: اس درجے میں مریض نہایت کمزور ہوجاتا ہے، سرد پسینے آنے لگتے ہیں۔ تمام جسم کی جلد نیلی پڑجاتی ہے حتیٰ کہ ناخن بھی نیلے ہوجاتے ہیں۔ رخسارے بیٹھ جاتے ہیں پیاس کی شدت ہوتی ہے، آنکھیں پتھرا جاتی ہیں، اور بیٹھ جاتی ہیں، اور ان کے چاروں طرف نیلگوں حلقے پڑجاتے ہیں۔ پیشاب بند ہوجاتا ہے۔ تنفس میں تکلیف ہوتی ہے نبض ضعیف ہوتی ہے۔ اس درجے میں گاہے قے اور دست بند ہوجاتے ہیں، اور گاہے آتے رہتے ہیں۔ عموماً مریض اس زمانے میں مرجاتا ہے۔ اگر اس مدت سے گذر جائے تو اچھا ہونے کی امید ہوسکتی ہے، اس کے بعد چوتھا درجہ شروع ہوتا ہے۔

درجۂ چہارم: اس میں علامات میں رفتہ رفتہ تخفیف ہوکر مرض بالکل رفع ہوجاتا ہے لیکن بعض اوقات دوبارہ دست وغیرہ شروع ہوجاتے ہیں، اور ہذیان و بے ہوشی وغیرہ ہونے لگتی ہے۔ اس کے بعد مریض مرجاتا ہے۔

بعض اوقات جب ہیضہ نہایت شدید صورت میں پھیلا ہوا ہو، تو بعض لوگوں میں شروع

ہی سے جسم سرد پڑ جاتا ہے۔ اور قے و دست آئے بغیر ہی مریض مرجاتا ہے، اور کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ شدید میں ہیضہ میں دو چار دستوں کے بعد ہی ہاتھ پاؤں میں تشنج ہونے لگتا ہے اور بہت جلد خطرناک علامات پیدا ہو جاتی ہیں۔

انجام: اس مرض کا انجام اکثر خراب ہوا کرتا ہے۔ چنانچہ جب یہ وبا پھیلتا ہے، تو شفا کی امید کم ہی ہوتی ہے۔ لیکن جب وبا خفیف ہو یا وبا کا آخری زمانہ ہو، تو شفا کی امید ہوتی ہے جن لوگوں کے گردے ماؤف ہوں اور وہ اس مرض میں مبتلا ہو جائے تو شفا کی امید بہت کم ہوتی ہے، اور اگر مرض کا درجہ سوم زیادہ دیر تک رہے، تو بھی انجام اچھا نہیں ہوتا۔

اصول علاج: ابتدائے مرض میں جب کہ قے اور دست آ رہے ہوں، تو اُن کو فوراً بند نہ کریں، بلکہ طبیعت کی مدد کریں، تاکہ زہریلا مادہ خارج ہو جائے، اس اصول پر اس وقت تک عمل کریں، جب تک کمزوری کا غلبہ نہ ہو، لیکن جب کمزوری کا غلبہ ہو تو ایسی ادویہ کا استعمال کریں جو اس مرض کے لئے فادِ زہر اور تریاقی تاثیر رکھتی ہوں ۔

صحت

(جناب مفتوں صاحب کوٹوی)

بیماریوں سی زیست پہ بارِ گراں نہ ہو
یا موت کر قبول یا زندوں کی شوخیاں
بیشک خدا کے حکم سے ہے صحت و مرض
لیکن نہ بھول! عالم اسباب ہے جہاں

(۲)

صحت سے روشنی ہے چراغ حیات میں
ہر بزم زندگی میں ہے صحت ہی نور پاش
صحت سے کامیاب ہے صحت سے سُرخرو
مذہب ہو یا سماج تمدن ہو یا معاش

(۳)

صحت سے باغِ زیست میں رنگینیٔ بہار
چہرہ شگفتہ، قلب منور، بدن درست
دنیا کا اور نہ دین کا مردِ مریض تن
دنیا درست، دین درست ہو جو تندرست

(۴)

کھول آنکھ اور دستِ تمتع دراز کر
لبریز نعمتوں سے ہے دامانِ کائنات
ہیں یہ زمینِ شعر کے قطعات کب فضول
تیری نظر کے سامنے ہے اک چشمۂ حیات ۔

معجون مقوی باہ خاص

کا استعمال کیجئے یہ بے حد مقوی اور ممسک ہے اور نہایت نشاط انگیز ہے، حرارت عزیزی کو فوراً گرما دیتی ہے اور خواہش پیدا ہونے لگتی ہے جس کا تصور بھی خواب وخیال میں نہیں آتا۔ قوت مردمی کے لئے اور کمزور کو سہارا دینے کے لئے ایسی زود اثر ہے کہ پہلی خوراک ہی کامیاب کردیتی ہے، اور بیمار کو تعجب ہوتا ہے کہ ایک گھنٹہ پہلے وہ کیا تھا اور اب کیا ہے۔

مستقل فائدے کے لئے دس یا پندرہ روز برابر استعمال کیا جائے اور چھوڑ دیا جائے، دوسرے یا تیسرے مہینے پھر اسی طرح استعمال کی جائے اور دودھ گھی اور مکھن زیادہ کھایا جائے، وقت کا اثر مستقل اور قایم ہوجائے گا۔

ترکیب استعمال ایک ماشہ معجون برائے قوت روزانہ شب کو ایک پاؤ دودھ کے ہمراہ استعمال کریں، اور اگر مباشرت کی غرض سے استعمال کریں تو دو گھنٹے پہلے ایک ماشہ معجون کا استعمال کریں۔ اس روز غذا ہرگز نہ کھائیں۔

قیمت ۵ تولے کی ڈبیہ دس روپے (عـ۱۰) فی تولہ دو روپے (عـ۲) +

حب پچکاری سوزاک

یہ گولیاں سوزاک کے لئے نہایت مفید ہیں، نئے سوزاک کو ایک روز میں اور پرانے سوزاک کو جس میں کیسا ہی قرحہ پڑگیا ہو تین روز میں نیست ونابود کردیتی ہیں، پیپ خون کی آمد مطلق بند ہوجاتی ہے۔ **ترکیب استعمال** ایک گولی صبح ایک گولی شام کو ۵ تولے چاچھ (مٹھا) میں گھول کر پچکاری کی جاتی ہے۔ **قیمت** فی شیشی (۶ گولی) ایک روپیہ (عـ۱) +

جواہر مہرہ

اعضائے رئیسہ دل دماغ کو نہایت قوت دیتا ہے، حرارت عزیزی کی حفاظت کرتا ہے امراض کے بعد جو کمزوری رہ جاتی ہے اس کو زائل کرکے اصلی قوت بخشتا ہے طب یونانی کی کامیاب دواؤں میں سے ہے۔ **ترکیب استعمال**، ۲ چاول یہ جواہر مہرہ خمیرہ گاؤزبان ایک تولے یا دواء المسک معتدل جواہر والی ۵ ماشے میں ملاکر استعمال کی جاتی ہے۔ **قیمت** فی ماشہ للعہ قرص ۵ اعدد (عـ۱)

معجون مغلظ جواہر والی

یہ معجون نہایت بیش قیمت اجزائے بہ ترکیب خاص تیار کی جاتی ہے۔ ہزارہا مریضوں پراس کا تجربہ کامیاب ہو چکے ہیں۔ جریان، رقت، سرعت، احتلام اور ضعف باہ کو دور کرنے کیواسطے ایک لاثانی دوا ہے، ان امراض سے پیدا ہونے والے تمام عوارض اس کے استعمال سے رفع ہو جاتے ہیں۔ اعضائے رئیسہ کو قوت دیتی ہے۔ نیز اس کے استعمال سے تمام جسمانی قوتیں بحال ہو کر طبیعت ہر وقت خوش اور ہشاش و بشاش رہنے لگتی ہے جریان وغیرہ کی ادویات میں بالعموم یہ نقص ہوتا ہے کہ مغلظ اجزاء ہونے کی وجہ سے بھوک بند ہو جاتی ہے، لیکن اس معجون میں خاص اصلاح یہ کی گئی ہے کہ مقوی ومغلظ ہونے کے باوجود اعلیٰ درجے کی مقوی معدہ وجگر بھی ہے اور گردے، جگر، ومثانے کی زائد حرارت کو زائل کرتی ہے۔ ترکیب استعمال یہ معجون ۶ ماشے صبح اور ۶ ماشے شام کو ایک پاؤ گائے کے دودھ کے ہمراہ استعمال کریں۔ ترش اور بادی اشیائے سے پرہیز کریں، استعمال کے دوران میں مجامعت سے بھی کلیتہً پرہیز کریں۔ قیمت فی تولہ صرف دو آنے (۲ر) +

حلوائے ثعلب

یہ تو آپ کو معلوم ہے ثعلب مصری ایک مشہور اور معروف چیز ہے جس کو ہر فرد وبشر جانتا ہے کہ وہ جریان کی مسلمہ دوا ہے۔ اس کا ہم نے حلوا تیار کیا ہے جو کہ قیمتی دواؤں کا ایک لذیذ اور لطیف مرکب ہے اس کے فائدے بھی بہت ہیں۔ باہ کو بڑھاتا ہے، مادۂ تولید کی پیدائش کو زیادہ کرتا ہے، بھوک لگاتا ہے، درد کمر اور گردے کے درد کو دور کرتا ہے۔ صبح کو بطور ناشتہ استعمال کریں۔ قیمت ایک پونڈ کا ڈبہ جس میں بیس خوراک دوا ہے دو روپے آٹھ آنے (عہ/) +

عرق نزلہ

نزلے اور زکام کی سینکڑوں دوائیں ایجاد ہوئی ہیں لیکن عرق نزلہ حار اور بارد دونوں قسم کے نزلوں میں یکساں فائدہ دیتا ہے، اور چند ہی خوراکوں میں آرام ہو جاتا ہے پس عرق نزلہ کی ایک بوتل ہر گھر میں رہنی ضروری ہے۔ ترکیب استعمال ۵ تولے عرق صبح اور ۵ تولے شام کو پئیں، چائے نوشی، بادی، گڑ، تیل وغیرہ سے پرہیز کریں۔ قیمت فی بوتل ایک روپیہ آٹھ آنے (ع۸؍) +

اطبائے یوپی متوجہ ہوں

(جناب حکیم صابر رضا صاحب ادیب جوائنٹ سکریٹری منبع الطب کالج لکھنؤ)

آج کل صوبہ یوپی میں انڈین مڈیسن ایکٹ کے نافذ ہونے سے عام اطبار میں پریشانی کی لہر پائی جاتی ہے اور مختلف قسم کی افواہیں روزسننے میں آتی ہیں چنانچہ ناچیز کے پاس صوبے مختلف اضلاع سے آئے دن خطوط آیا کرتے ہیں جس میں رجسٹرڈ وغیر رجسٹرڈ اطبار کی موجودہ پوزیشن ریپلک طبی کالجوں کے بارے میں سوالات دریافت کئے جاتے ہیں. لہٰذا میں عام اطبار کی آگاہی سئے ذیل میں چند ضروری باتیں تحریر کرتا ہوں امید ہے کہ ان کو پڑھنے کے بعد اطبا میں جو پریشانی م طور پر پھیلی ہوئی ہے وہ کم ہوجائے گی.

صوبہ یوپی، میں انڈین میڈیسن ایکٹ جو کانگریس گورنمنٹ نے ۳۹ء میں منظور کیا تھا، م اکتوبر ۴۶ء سے نافذ ہوگیا. اس ایکٹ کے نافذ ہونے کے بعد جو طبی کالج گورنمنٹ آف انڈین یسن سے ملحق نہ ہوں گے ان کو ڈپلومہ عطا کرنے یا تعلیم دینے کا قانوناً حق نہ ہوگا بلکہ ان کو اپنا جود ہی ختم کرنا پڑے گا، اور صرف انہی بورڈ کے منظور شدہ فارغ التحصیل طلبا، کو جو مسلسل پانچ سال تعلیم حاصل کرکے ڈی، آئی، ایم. ایس کا ڈپلومہ حاصل کریں گے بورڈ سے رجسٹرڈ کیا جائے گا.

اب رہا سوال ان حضرات کا جنہوں نے اس کے قبل طبی درس گاہوں میں تعلیم حاصل کر کے اپنا مطب شروع کیا اور ابھی تک کسی وجہ سے بورڈ میڈیسن سے رجسٹرڈ نہیں ہوسکے ہیں ایسے طبار کو جو ابھی تک بورڈ سے رجسٹرڈ نہیں ہوسکے اس ایکٹ کی رُو سے یوپی کے اندر پریکٹس کرنے کا حق نہیں رہتا. لیکن حکومت نے نہایت دوراندیشی سے کام لیا اور صحیح حالات کا جائزہ لے کر اس یکٹ کے اس حصے کو جو حکیموں کی رجسٹری سے تعلق رکھتا ہے ابھی نافذ نہیں کیا اور جہاں تک مجھے معلوم ہوا ہے گورنمنٹ ایسے حضرات کو جو کسی نہ کسی طبی درس گاہ کے فارغ التحصیل ہیں، ور ابھی تک رجسٹرڈ نہیں ہوسکے ہیں رجسٹری کرانے کا موقع دے گی جس کی اطلاع دفتر منبع الطب کالج لکھنؤ سے آپ حضرات کو بذریعۂ اخبارات دیدی جائے گی.

رجسٹری کرانے کا یہ موقع بورڈ میڈیسن کے آنے والے الکشن کے بعد جو جنوری ۱۹۴۷ء میں ہو رہا ہے حاصل ہوگا. لہٰذا باقاعدہ تعلیم یافتہ اور کالجوں کے فارغ التحصیل اطبار کو پریشان

ہونے کی کوئی وجہ نہیں۔ ان کو چاہئے کہ وہ غیر مصدقہ خبروں اور افواہوں کی طرف توجہ بھی نہ کریں اور اپنا کام نہایت سمجھ داری اور قاعدے کے ساتھ جاری رکھیں۔

اس سلسلہ میں اتنا ضرور عرض کروں گا کہ جو حضرات موجودہ وقت میں پرائیوٹ طور سے یا غیر منظور شدہ کالج میں تعلیم حاصل کئے اور کامیابی پائے انہیں پریکٹس کرنے کا قانوناً حق نہیں ہوگا۔ میرے پاس پرائیوٹ امتحانات کے سلسلہ میں بھی بہت سے خطوط آتے رہتے ہیں لیکن یہ بات آپ لوگوں کو معلوم ہونی چاہئے کہ اس سال سے تمام پرائیوٹ بھی امتحانات قانوناً بند ہوگئے ہیں۔ لہٰذا کوئی صاحب اس سلسلہ میں خط و کتابت کرکے بے کار وقت ضائع نہ کریں۔

غزل

(جناب محمد سعید خاں صاحب ادب سیمابی ریواڑوی)

جب عمل سے کاوشِ فکرِ عمل بڑھ کر نہیں
خود بشر چکر میں ہے تقدیر کا چکر نہیں

بے کسی میں کربلا والوں نے ثابت کر دیا
کلمۂ حق کہنے والوں کو کسی کا ڈر نہیں

اپنے شکوے تو کئے میری شکایت بھی تو سن
میں بھی دل رکھتا ہوں سینے میں مرے پتھر نہیں

کھول دے بابِ قفس صیاد سختی تابکے
میں کہاں جاؤنگا اڑ کر دیکھ میرے پر نہیں

ناامیدی امتحاں لینا مرا بے سود ہے
مطمئن رہ تو مرا ذوقِ طلب مضطر نہیں

نیند کی امید فرقت میں بتِ طناز کیا
فرش کانٹوں کا ہے یہ کمخواب کا بستر نہیں

زحمتِ صحرا نوردی دے نہ اے جوشِ جنوں
اب تو ویرانے سے کم وحشت میں میرا گھر نہیں

جستجوئے لیلئ مقصد ہے اک وہم و خیال
کارواں کو امتیازِ رہزن و رہبر نہیں

چشمِ ساقی سے ہی پی لینے کا عادی ہوں ادبؔ
میری مے نوشی کبھی منت کشِ ساغر نہیں

سنون اکبر

جدید تحقیقات نے ثابت کر دیا ہے کہ پائریا اور دانتوں کی بیماری ظاہر میں معمولی مگر نتیجے کے لحاظ سے بہت خوف ناک بیماری ہے۔ اس بیماری میں مسوڑوں میں جو پیپ پیدا ہو جاتی ہے اس کی طرف سے اگر بے توجہی کی جائے تو پھر یہ بات طبیب اور ڈاکٹر ہی جانتے ہیں کہ اس کا علاج کتنا دشوار ہوتا ہے۔ مسوڑوں کی پیپ معدے میں جا کر ایک خوف ناک بیماری اور ایک ہلکی اور قایم رہنے والی حرارت پیدا کرتی ہے، اور رفتہ رفتہ یہ حرارت دق کا بخار ہو جاتی ہے۔ پس دانتوں کو ہمیشہ صاف اور ستھرا رکھنا چاہیے۔ غور اور توجہ کی نظر سے دیکھئے اور "سنون اکبر" کا استعمال کیجئے۔ یہ دانتوں کو بے حد مضبوط کرتا ہے، مسوڑوں سے خون آنے کو روکتا ہے ہلتے ہوئے دانتوں کو جما تا ہے، بشرطیکہ دانت جگہ نہ چھوڑ چکے ہوں، مسوڑوں کے ورم کو رفع کرتا ہے اور خراب رطوبت کو خشک کرتا ہے، اور نہایت خوشبودار ہے۔ اگر دانتوں کی حفاظت منظور رہے تو اس سنون کا استعمال کریں۔ ترکیب استعمال سوتے وقت دانتوں پر ملیں، اس کے تھوڑی دیر بعد تک کلی نہ کریں۔ پھر صبح کو صاف کریں۔ قیمت فی ڈبیہ بارہ آنے (۱۲/) +

جوہری

سوداوی امراض مثلاً آتشک و گٹھیا کے لئے ایک کامیاب اور نفیس دوا ہے۔ آتشک خواہ نیا ہو یا پرانا دونوں کے لئے نہایت مفید ہے، رعشہ و فالج وغیرہ آتشک کے نتائج سے مریض کو محفوظ رکھتی ہے۔ ترکیب استعمال یہ دوا کیپ شول میں محفوظ ہے اس کو احتیاط سے پانی سے نگل لیا جائے تاکہ دوا کا اثر منہ میں نہ ہو سکے۔ غذا میں مکھن دودھ وغیرہ کا استعمال حسب برداشت کرنا چاہیے۔ قیمت فی خوراک دو آنے (۲/) +

دوائے لذّت

یہ دوا نہایت ملذذ اور خوش کیف ہے، طرفین پر یکساں اثر کرتی ہے اور صحبت کے جذبات کو استوار رکھتی ہے، دوائے لذت کے صرف بیرونی استعمال سے ہی وہ سرور اور کیفیت پیدا ہوتی ہے جس کا احاطۂ تحریر میں لانا ممکن ہی نہیں، تجربہ شرط ہے قیمت فی شیشی ایک روپیہ (عہ/) +

انار

(از جناب حکیم شمس الحق صاحب امرتسر پنجاب)

انار جس کا رنگ احمر اور ذائقہ شیریں ہو پانی سے بھرا ہوا ہو دنیا کا بہترین ثمر ہے۔ کابل، اور ہندوستان میں اکثر یہ پیدا ہوتا ہے۔ جب اسے پھل لگتا ہے تو نہایت ہی خوب صورت اور جاذب دل ہوتا ہے۔ جب اس کے شگوفے اپنا جسم کھولتے ہیں تو شوخ رنگ قدرت کے اعجازات کا نمونہ ہوتے ہیں جیسے اس کے داخلی فوائد زیادہ نہیں خارجی اس سے کم نہیں ہیں۔ طالب اپنے مطلوب کی تعریف یوں کرتا ہے ؎ گلشن میں جیسے بکھرے ہوں دانے انار کے۔

اس کے پتے نوک دار اور پہلودار ہوتے ہیں۔ رنگ گہرا گلابی ہوتا ہے بعض سفید اور بعض مٹیالے سرخ رنگ کے ہوتے ہیں۔

فوائد: (۱) آب انار میں برف ملا کر نوش کرنا صفراوی بخاروں اور خون کے جوش کو دور کرتا ہے (۲) ذجیر پیچش، رب انار کو تخم بالنگو سے نوش کرنا ذجیر صادق کا مجرب نسخہ ہے۔

(۳) ضعف قلب، ضعف جگر، ضعف معدہ و حرارت معدہ کے لئے آب انار ۵ تولے صبح و شام عرق الائچی سے ملا کر نوش کرنا بے عدیل آسان دوا اور لذیذ غذا ہے۔

(۴) قے و متلی کا اگر غلبہ ہے تو آب انار ۲ تولے، دن میں گھنٹہ گھنٹہ کے بعد نوش کرنا قے متلی اور غثیان وغیرہ کو دور کرکے تسکین عطا کرتا ہے۔

(۵) خفقان وغیرہ کے لئے آب انار ۳ تولے، آب لیموں ۳ تولے، عرق الائچی ۵ تولے، عرق گاؤزبان ۵ تولے، اسی قدر خوراک دن میں تین چار بار ملا کر پلانا اعلیٰ درجے کا بے عدیل مجرب نسخہ ہے

(۶) اسہال اگر [illegible] تے ہوں تو ذیل کا نسخہ بے عدیل ہے: انار دانہ ۵ تولے، ز سفید ۵ تولے، سماق ۵ تولے، ترپھلہ ۱ تولے، سب کو یک جان کرکے حفاظت سے رکھیں۔ اس میں سے ۲ ماشے صبح و شام شربت انار کے ہمراہ نوش اسہالوں کو دافع ہے۔ معدہ جگر اور امعاء کو قوت دیتا ہے

غرض یہ کہ خلاق عالم کی پیدا کی ہوئی کوئی چیز بھی لایعنی و بے کار نہیں ہے چونکہ ہم ان کے فوائد اور افعال و خواص سے انجان و بے خبر ہیں اسی لئے ان سے خاطر خواہ استفادہ کرنے سے بھی محروم ہیں۔ اللہ ہمارے علم کو وسیع کرے تاکہ ہم ہر چیز سے فائدہ اٹھائیں۔

معجون شباب

ایک قیمتی اجزار کا مرکب اور نہایت اعلیٰ درجے کا مقوی باہ ہے۔ وہ جوان جو شادی کے بعد پشیمان ہوں اور ناقابل زندگی کی خوشی سے محروم ہوں۔ وہ ناکامیاب اور مایوس انسان جو اپنی زندگی سے بیزار ہوں۔ وہ کمزور ہستی جسے سامنے تاریکی نظر آتی ہو اور مایوسیوں کا شکار ہو لیکن اس پُراسرار معجون کی چند خوراکیں اس کے لئے شفار کا پیغام ہیں، اور اس کی حالت کو بدل دیتی ہیں۔ معجون شباب ایسی قوت پیدا کر دیتی ہے جو بعض لوگوں کے لئے۔ ان کی خواہش تمنا اور ضرورت سے بھی زیادہ ہوتی ہے۔ یہ معجون حرارت عزیزی کی حفاظت دل و دماغ اور جگر کی قوت کے لئے بہتر فوائد اپنے اندر رکھتی ہے۔ اس کا فعل خراب مادۂ تولید کی اصلاح اور عقل و حافظہ کا تحفظ بھی ہے، غذا کو جزو بدن بناتی ہے، خون صالح پیدا کرتی ہے، اور چہرے کو خوش رنگ بناتی ہے، اس کے استعمال سے اعضائے رئیسہ کو خاص قوت حاصل ہوتی ہے، سرعتِ انزال و جریان منی کے واسطے بھی نہایت مفید ثابت ہوئی ہے، جماع سے دو گھنٹے پیشتر اس کا اگر استعمال کیا جائے تو انتشار اور امساک پیدا کرتی ہے، اور اگر جماع کے بعد اس کا استعمال کیا جائے تو قوت میں کمی نہیں ہونے دیتی، چالیس روز کے مسلسل استعمال سے از سرِ نو شباب آجاتا ہے اس کی ساری تعریفیں اس کے استعمال سے خود ظاہر ہوں گی۔ ترکیبِ استعمال: تین ماشے یہ معجون ہمراہ شیر گاؤ یا پاؤ سیر کے استعمال کی جائے اور موسم سرما میں اگر یہ معجون عرق ماء اللحم بہ نسخہ خاص دو آتشہ کے ساتھ استعمال کی جائے تو عجیب الاثر ہو جائے گی۔ قیمت فوائد کے لحاظ سے بہت ہی کم رکھی گئی ہے تاکہ ہر شخص آسانی سے فائدہ حاصل کر سکے۔ قیمت فی بکس (۵ تولہ) پانچ روپے (۵ؔ) فی تولہ ایک روپیہ (عہ) +

جوارش جالی نوس

معدے اور باہ کو قوت دیتی، دردِ کمر کو زائل کرتی، گندہ دہنی اور ریاح کو تحلیل کرتی ہے، زیادتی پیشاب کو جو سردی سے ہو روک دیتی ہے، بادی بواسیر اور گردے مثانے کی ریگ کو فائدہ دیتی ہے، اشتہا پیدا کرتی ہے۔ قبض کو رفع کرتی اور بالوں کی سیاہی کو قائم رکھتی ہے۔

ترکیبِ استعمال، ماشے صبح کو عرق گاؤزبان ۱۲ تولے کے ساتھ یا تنہا استعمال کریں ثقیل اور بادی اشیا نہ کھائیں۔ قیمت فی تولہ دو آنے (۲ر) +

مجرّبات

(از جناب حکیم ملک فیض احمد صاحب ارشد کلانچوی کالا باغ)

(۱) گولڈن لوشن

جملہ امراض چشم کے لئے بہترین تریاق ہے گکرے آشوب چشم جرب الاجفان کو ایک دن میں دور کر دینے والا تحفہ ہے دو دو قطرے دن میں تین دفعہ بذریعہ ڈراپر آنکھوں میں ڈالا کریں۔

بورک ایسڈ	۲۰ گرین
زنک سلفاس	۱۲ گرین
ایکری فلا دین	۶ گرین
عرق گلاب	۶ اونس

افیون بقدر دانہ نخود عرق گلاب میں حل کر کے ملالیں۔ بس تیار ہے۔

(از جناب حکیم اصغر حسین صاحب بجنوری)

(۲) حبّ کھانسی

ملٹھی کا سفوف بلاریشہ	۲ تولے
کاکڑا سینگی	۲ تولے
ببیل کلاں	۲ تولے

ان دونوں کو کوٹ چھان کر گولیاں بہ قدر کنار دشتی بنالیں۔ ایک گولی منہ میں ڈال کر چوسیں ہر قسم کی کھانسی کے لئے مجرب ہے۔

(۳) سفوف دمہ:

ببیل کی گوبیوں کا سفوف بناکر اگر پانی کے ہمراہ دو ہفتے برابر استعمال کیا جائے، تو دمہ نیست و نابود ہو جاتا ہے۔

(۴) سفوف ملیّن

سنائے مکی	۲ تولے
بادام	۵ عدد
نمک سیاہ	۱ تولے
بادیان	۲ تولے
الائچی خورد	۳ ماشے

ان سب اشیاء کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں، خوراک ۶ ماشے پانی کے ہمراہ۔ نہایت ملیّن ہے، خاص مجرب ہے۔

(۵) ہاضم اجوائن

اجوائن کو سات مرتبہ لیموں کے رس میں تر کرکے رکھ چھوڑیں، اس کے استعمال سے وہ بھوک بھی کھل جاتی ہے جو بالکل بند ہو چکی ہو نہایت مفید و مجرب ہے۔

(از جناب حکیم شمس الحق صاحب ہیڈ کلرک ہیڈ طبیہ کالج امرتسر)

(۶) تریاق کھانسی

سفید کھانس خشک کردہ	۱ تولے
کشتہ ابرق	۱ تولے

دونوں کو مساوی الوزن کوٹ کے سفوف بناویں خوراک ۶ ماشے صبح و شام ہمراہ عرق شیر عرق سرا بھرا کے دیویں۔ پرانا بخار اور کھانسی وغیرہ کو دافع ہے۔

(۷) علاج قبض

آب حنظل	۲ تولے
قلمی شورہ	۳ تولے
مغز گھیکوار	۲ تولے

سب کو خوب یک جان کریں اور نخود کے برابر گولیاں بناویں۔ خوراک ۲ حب سے ۴ حب تک۔ دافع قبض و ضعف جگر و معدہ ہے جلی طور پر مفید ثابت ہو چکا ہے۔ صدہا بار کا مجرب و آزمودہ نسخہ ہے۔

(۸) طلسم عقرب

نوشادر کو دگنے حصہ عرق پیاز میں حل کرکے شیشی میں محفوظ رکھیں جسے بچھو ڈنک مارے تو جائے گزند پر فوراً اس کے دو قطرے انگلی سے ملائیں۔ آناً فاناً درد جلن اور زہر کا اثر زائل ہو کر آرام ہو جائے گا۔

(۹) ایضاً

نمک پانی میں گھول کر دو قطرے آنکھ میں ڈالیں ڈنک خواہ کہیں لگا ہو، زہر کا اثر نہیں رکتا۔

(۱۰) اکسیر دافع جلق

جملہ امراض مردانہ، کمزوری، سستی، نامردی، ناطاقتی، وضعف باہ و رگوں کا ابھرنا و جڑ کا پتلا ہونا اور سر کا موٹا ہونا وغیرہ امراض کے ازالہ میں یہ نواد رنسخہ جو نوجوانوں کا بہترین خیرخواہ اور مشیر ہے۔ ہرایک ضرورت مند اس سے فائدہ حاصل کرتا ہے

شاہ اینک	۲ ماشے
ریگ ماہی	۲ ماشے
ماہی سقنقور	۲ ماشے
زلو، خشک	۲ ماشے
خراطین	۲ ماشے
بیربہوٹی	۲ ماشے
عقرقرحا	۲ ماشے
جندبیدستر	۲ ماشے
جلوتری	۲ ماشے
جوزماثل	۲ ماشے
کرم سنگ	۲ ماشے
مال کنگنی	۲ ماشے
سم الفار سفید و سیاہ	۲-۲ ماشے
ہڑتال ورقی	۲ ماشے
زنک سرخ وسفید	۲-۲ ماشے

چربی شیر، چربی ریچھ، چربی سانڈہ، روغن چنبیلی روغن خس، عطر گلاب، عطر حنا، ہرایک ۹ ماشے، سب کو خوب یک جان کریں اور طلا بنا کر استعمال کریں۔ دو ہفتے کے استعمال سے جملہ امراض مردانہ کا کلی ازالہ ہوگا اور طوالت فربہی سختی صلابت وقوت وغیرہ پیدا ہو کر ۲۰ سالہ قوت کا اعادہ ہو گا۔

دنیا کی لاجواب مصفی خون دوا

شربتِ مصفی اعظم

یہ اعلیٰ درجے کی مصفیٔ خون دوا ہے، فسادِ خون کے ہزاروں مریضوں پر اس کا کامیاب تجربہ کیا گیا ہے، آتشک ہو یا جذام، تمام جسم پر پھوڑے پھنسیاں نکلی ہوئی ہوں، بدن پر جا بجا زخم موجود ہوں اور ان میں پیپ پڑجانے کی وجہ سے زرد پانی ہر وقت بہتا رہتا ہو، خارش خشک ہو یا تر، رات دن کھجاتے کھجاتے بے چین ہو جاتے ہوں اور کسی طرح آرام نہ آتا ہو، سر پر گنج ہو اور اس سے زرد آب آتا ہو، داد موجود ہوں اور بہتیری دواؤں کے استعمال کے باوجود رفع نہ ہوتے ہوں، پرانا سوزاک ہو اور اس کی وجہ سے خون میں بھی حدت اور فساد ہو گیا ہو تو ان سب امراض کے دفعیہ کے لئے ہمدرد کی اصول ایجاد

"شربتِ مصفی اعظم استعمال کر کے خدا کی قدرت کا مشاہدہ کیجئے

اس کے تین ہفتے کے استعمال سے جسم کے تمام پھوڑے پھنسیاں اور زخم خشک ہو جائیں گے اور ان پر کھرنڈ بن کر جھڑ جائیں گے اور آہستہ آہستہ جسم کا پرانا بشرہ بھی دور ہو جائیگا جسم کندن کی مانند چمک آئے گا اور بدن تر و تازہ اور شاداب نظر آنے لگے گا، اب تک جن مریضوں کو ہمدرد دواخانے کی اس دوا سے فائدہ ہوا ہے ان کا متفقہ فیصلہ ہے کہ:

شربتِ مصفی اعظم درحقیقت کایا پلٹ ہے

ترکیبِ استعمال: ایک تولے شربت ۵ تولے پانی میں ملا کر پئیں، شام کو ایک تولہ شربت دس تولے دودھ میں ملا کر پئیں۔ لال مرچ، شیرینیا، گرم، ترش، اور بادی اشیاء سے پرہیز

قیمت فی شیشی (۲۰ تولے شربت) صرف ایک روپیہ ۸ (؟)

ٹیلی فون نمبر [illegible]

رجسٹرڈ ایل نمبر ۳۸۶۹

ماہوار رسالہ

چشمۂ حیات دہلی

ایڈیٹر:
رشید احمد قریشی

پروپرائٹر:
حافظ نور محمد دہلوی

مقام اشاعت:

ہمدم دواخانہ، دہلی

پوسٹ بکس نمبر ١٠٥

پرنٹر و پبلشر حافظ نور محمد نے [illegible] لال کنواں
میں چھپوا کر دفتر چشمہ حیات لال کنواں [illegible] شائع کیا

[illegible]

شربتِ فولاد مشکی

معدے کو فولاد بنا دیتا ہے

ثقیل اور دیر ہضم غذاؤں کو ہضم کرکے جزو بدن بناتا اور جسم میں بیشتر کی
مقدار میں خون صالح پیدا کرتا ہے، بھوک لگاتا اور قوی سے قوی غذا کو بہت جلد
ہضم کردیتا ہے، قوتِ جسمانی کو ترقی دیتا اور چہرے کو خوش رنگ و پررونق بناتا ہے،
بیماری کے بعد کی کمزوری کو دور کرنے میں حیرت انگیز اثر دکھاتا ہے، ضعفِ معدہ کی
وجہ سے جو دست آتے ہوں اُن کے لئے تریاق سے بڑھ کر ہے، تلی یا جگر بڑھ گیا ہو تو
اس کے استعمال سے اپنی اصلی حالت پر آجاتا ہے۔ ترکیب استعمال کا پرچہ ہمراہ دوا،
قیمت فی شیشی ۲۰ تولے والی ایک روپیہ آٹھ آنے (عہ/) +

معجون سپاری پاک

عورتوں کی اُن مخفی شکایتوں کو دور کرتی ہے جو اُن کی تندرستی اور قوت
کو آہستہ آہستہ بالکل خراب کردیتی ہے، جوانی میں بڑھاپے کی حالت پیدا کردیتی ہے
رحم سے سفید رطوبت کا جاری رہنا، جریان منی اور دودھ کا جاری ہونا ان شکایتوں
کے نام ہیں، اور ان کے کچھ عرصے کے بعد نہایت خراب اثرات پیدا ہوتے ہیں، اس
معجون کے استعمال سے یہ تمام شکایات بہت جلد رفع ہوجاتی ہیں، مردوں کو بھی
فائدہ دیتی ہے، باہ کو قوت دیتی ہے، سرعت کو زائل کرتی ہے، نہایت مفید چیز ہے،
قیمت فی سیر پانچ روپیے (ھہ) فی تولہ ایک آنہ (۱؍) +

ملنے کا پتہ: ہمدم دواخانہ۔ دہلی

ماہوار رسالہ:

چشمۂ حیات دہلی

جلد ۱۴	بابت ماہِ نومبر ۱۹۴۶ء	نمبر ۵

فہرستِ مضامین

قانون مُباشرت

(تجزیہ)

(از جناب پروفیسر ام' بہا' الحق صاحب محقق نفسیات
و ماہر صنفیات مختار ہوس بہار شریف صوبہ بہار)

جب ہم عالم و نظام عالم پر گہری نظر کرتے ہیں تو پتہ چلتا ہے کہ قدرت کا ایک ایسا نظم ونسق ہے جو کیا ذی روح اور کیا غیر ذی روح بلکہ کائنات کی کل چیزوں کے ہر ایک فرد پر یکساں حاوی و محیط ہے۔ یہ وہی اعلیٰ قانون فطرت ہے جو نیوٹن (Newton) کو قانون کشش و تنفر (Law of Athaation and Repulsion) معلوم ہوا، اور ڈارون (Darwin) کو قانون ارتقاع و فراوانی۔ (Law of Endhition and Mutilication) نظر آیا۔ اور ہم ان دونوں قوانین کے مشترک و متحدہ فعل کو قانون مباشرت (Law of Sexual life) کہتے ہیں۔

گرچہ نیوٹن اور ڈارون دونوں ہی کو اپنے اپنے نظریے قایم کرنے میں علی الترتیب محض مادی غیر ذی روح اور مادی ذی روح اشیاء مدنظر تھیں، اور حقیقت میں ان دونوں کے قوانین صرف بے جان اور حیوان ہی کے لئے علیحدہ علیحدہ مخصوص ہیں۔ تاہم میری تحقیق اور ذاتی مشاہدات مجھے بتاتے ہیں کہ کائنات کی جملہ اشیا جو مادی ہیں انہی دونوں قوانین کے تحت میں یا میرے واحد قانون مباشرت کے اصولوں پر یکساں و مساوی کام کر رہے ہیں۔

گو نیوٹن اور ڈارون نے اپنا اپنا نظریہ قایم کرنے کو تو کر دیا مگر ان دونوں نے اپنے اپنے قوانین کی ماہیت یا اصل الاصول دریافت کرنے کی یا تو زیادہ زحمت گوارہ نہ کی یا ان دونوں پر اس راز سربستہ کا انکشاف ہی نہ ہو سکا۔ ایک طرف ڈارون نے حیوانات کی باہمی کشش و تنفر کی طرف دھیان نہ دیا تو دوسری طرف نیوٹن نے اشیاء کی ارتقاع و فراوانی کی طرف مطلق توجہ نہ کی حالانکہ ان دونوں کے قوانین دراصل قانون مباشرت کے دو الگ الگ کوائف یا حالات ہیں جو صنفی حیثیت پر مبنی ہیں۔

بہرحال میرا ذاتی خیال ہے کہ کائنات کے ذرہ ذرہ میں جو کشش و تنفر ہے یا کائنات میں اشیاء کی دن دونی رات چوگنی ترقی ہو رہی ہے محض صنفی جنسیت (Sex) کے سبب ہے۔ اگر کائنات میں جنسیت کا سرے سے فقدان ہوتا تو نہ کوئی کشش ہی ہوتی اور نہ فراوانی اور نہ میاں نیوٹن کا قانون کشش و تنفر اور نہ حضرت ڈارون کی ارتقاء و ترقی، اور یہ گوناگوں چیزیں، نہ ان کی پیدائش و افزائش۔ بلکہ جو چیز ایک بار فنا ہو جاتی پھر وہی چیز یا ٹھیک ویسی ہی چیز دوبارہ عالم وجود میں نہ آتی۔ اور اس طرح کائنات کے کل ساز و سامان مٹتے مٹتے نہ جانے کب کے ختم ہو رہتے۔ تمام دنیا خالی بس ہو کا شہر ہو جاتا۔ حتیٰ کہ نظام عالم ایک تن بے نگم اور جس کا نظم و نسق بالکل درہم برہم ہو جاتا۔ مگر یہ اصول فطرت و قانون قدرت کے خلاف و منافی ہے۔

ازل سے جانوروں کے نر و مادہ ایک دوسرے کی جانب کھنچتے رہتے ہیں یا گریز کرتے ہیں، اس سے کسی کو بھی انکار نہیں ہو سکتا۔ اسی طرح بے جان اشیاء میں بھی کشش و تنفر ازلی ہے۔ اور ابد تک یہی کشش و تنفر حیوان اور بے جان دونوں میں ہوتا رہے گا۔ ذرا گہرے فکر میں پڑنے سے معلوم ہوتا ہے کہ نر و مادہ میں جو کشش یا تنفر ہے بعینہٖ وہی کشش یا تنفر ہر دیگر اشیاء میں بھی ہے۔ یا جس طرح کی کشش یا تنفر بے جان اشیاء میں ہے ٹھیک ویسا ہی کشش یا تنفر جاندار کے نر و مادہ میں ہے۔

ظاہر ہے کہ نر و مادہ کی کشش کا اصلی سبب جنسیت ہے۔ لہٰذا اشیاء کی کشش کی اصلی وجہ جنسیت ہی ہوگی۔ مگر جاندار و غیر جاندار کی کشش میں بس اتنا فرق ہے کہ ذی روح کی کشش و تنفر کا اظہار بذریعہ حرکات و سکنات کچھ اس طرح ہوتا ہے جو آسانی سے اُن کی جنسیت کی طرف منسوب کر دیا جاتا ہے۔ برخلاف اس کے غیر ذی روح مادی اشیاء کی نقل و حمل اتنے میں نہیں ہوتے۔ اس لئے ان کی جنسیت ظاہر بین آنکھیں دیکھنے سے بالکل قاصر ہیں اور بظاہر ایسے معلوم پڑتے جیسے یکدم بے جان، جامد اور غیر متحرک۔ (lifeless passive and inert) ہیں، پھر بھی یہ ثابت شدہ ہے کہ سب کے سب قانون کشش و تنفر اور قانون ارتقاء و ترقی کے بموجب چل رہے ہیں۔

فلسفہ کہتا ہے کہ حیوان اور غیر جاندار دونوں ہم شکل اور ہم جنس ہیں۔ محض درجہ حیات و بیداری (Degree of Life and Consciousness) کا تفرقہ ہے،

ورنہ دونوں اسی واحد قانون مباشرت کے مسلک پر مساوی و یکساں کاربند ہیں۔ حقیقت میں قانون کشش و تنفر معہ قانون ارتقاع و ترقی میرے قانون مباشرت کے مترادف ہیں، یا نہیں تو کم سے کم متوازی ضرور ہیں۔ یعنی جہاں کشش ہے وہاں ارتقاع اور جہاں ارتقاع ہے وہاں جنسیت۔ شاید قانون کشش و تنفر یا ارتقاع و ترقی کا جبلی رمز۔ (Essence and Guiding Factor ..) جنسیت ہی ہو۔ بہ الفاظ دیگر کشش و تنفر یا ارتقاع و ترقی دونوں جنسیت کے مختلف نتائج ہیں۔

مثال کے طور پر ہم نباتات کو پیش کرتے ہیں جن کی جنسیت منفی بہ ظاہر نمایاں نہیں لیکن فلسفہ کا ثابت کردہ اور سائنس کا جانچ شدہ ہے کہ عالم نباتات میں بھی نر و مادہ جنسیت موجود ہے ورنہ بموجب علم نباتات (Botany) انواع و اقسام کے پھل پھول پیدا ہو ہی نہیں سکتے اور ہم لوگوں کو غذا تک میسر نہ ہوتی اگر نر و مادہ پودوں میں مباشرت نہ ہوتی۔ یہ اور بات ہے کہ وہ مباشرت خواہ بذریعہ ساٹا و پیوندی کے ہو یا کسی اور صورت سے نباتاتی جوہر منویہ پہونچ جائے۔ پس تحقیق آئندہ چل کر انشاء اللہ ہر مادی چیزوں میں جنسیت کا ہونا لازمی ثابت ہو جائے گا۔

اب ہم اپنے اصل موضوع یعنی قانون مباشرت انسانی پر ذرا مفصل بحث کرتے ہیں اسی سلسلہ میں ضمناً تخلیق انسانی اور اس کی غایت پر نفسیاتی و جنسیاتی نقطۂ نظر سے روشنی ڈالتے جانا غیر موزوں نہ ہوگا۔ کیونکہ یہ بھی قانون مباشرت کے ضروری اور اہم پہلو ہیں۔ پیغمبر جنسیات حکیم المانوی، ڈاکٹر میگنوس، ہرشفیلڈ صاحب (Dr. Magnus Hirschfeld) اپنی کتابوں میں لکھتے ہیں کہ، انسان کی آفرینش فطرتی طور پر ذوالجنین (Bi-Sexual) واقع ہے۔ مطلب اس کا یہ ہے کہ نہ کوئی مرد صرف مرد ہے اور نہ کوئی عورت محض عورت۔ بلکہ ہر مرد و ہر عورت میں اپنی خاص جنسیت کے ساتھ ساتھ کچھ اور جنسیت بھی شامل ہے۔ اور جو جنسیت اضافہ ہے وہ مرد و عورت میں علی الترتیب نسائی اور رجالی ہے یعنی ہر مرد بیک وقت مرد اور عورت دونوں ہے۔ اسی طرح ہر عورت ساتھ ساتھ مرد بھی ہے۔ دوسرے لفظوں میں یوں بھی کہہ سکتے ہیں کہ ہر ایک انسان میں بہ یک وقت اور ایک ساتھ رجالیت و نسائیت دونوں جنسیت کا ہونا لازمی اور ضروری ہے۔ اختلاف و تفاوت جو مرد اور عورت میں دکھائی دیتے ہیں، محض مادہ رجالی اور نسائی کے درجۂ تفرقہ (Difference in degree) کا ہے

معجون شباب

یہ معجون اعلیٰ درجے کی مقوی باہ ہے، قیمتی اجزاء سے تیار کی جاتی ہے، اس کا نسخہ ایک بزرگ کامل سے حاصل کیا گیا ہے جو سالہا سال کے تجربے کا ہے، اس کے استعمال سے ہزاروں بندگانِ خدا صحت یاب ہوتے چلے آئے ہیں۔ یہ معجون باہ کے متعلق ہر قسم کی شکایت کے واسطے اکسیر کا حکم رکھتی ہے یعنی قوت مردمی کو بے انتہا فائدہ پہونچاتی ہے، خون صالح پیدا کرتی ہے اور مادہ تولید کو بڑھاتی ہے، حرارتِ غریزی کو برانگیختہ کرتی ہے عصبی کمزوریوں کو دور کرکے پختگی اور صلابت پیدا کرتی ہے، معدے اور جگر کی اصلاح کرتی ہے، غذا کو جزو بدن بناتی ہے اور چہرے کو خوش رنگ بناتی ہے، اس کے استعمال سے اعضائے رئیسہ کو خاص قوت حاصل ہوتی ہے۔ سرعت انزال اور جریان منی کو بھی نہایت مفید ثابت ہوتی ہے، جماع سے دو گھنٹہ پیشتر اگر اس کا استعمال کیا جائے تو انتشار اور امساک پیدا کرتی ہے، اور اگر جماع کے بعد اس کا استعمال کیا جائے تو قوت میں کمی نہیں ہونے دیتی۔ چالیس یوم اس کا استعمال کرنے سے ازسر نو شباب آجاتا ہے، اس کی تمام تعریفیں اس کے استعمال سے ظاہر ہوں گی قیمت بھی اس وجہ سے کم رکھی گئی ہے کہ ہر غریب و امیر فائدہ حاصل کرسکے۔ ترکیب استعمال: ۳ ماشے یہ معجون پاؤ سیر دودھ کے ہمراہ استعمال کریں، اور موسم سرما میں عرق ماء اللحم نسخہ خاص دو آتشہ ۵ تولے کے ہمراہ استعمال کریں تو نہایت بہتر اثر ہوگا۔ قیمت فی تولہ بارہ آنے (۱۲/) +

ممسک اعلیٰ

تبسم کی بجائے منہ بسورنا کیسا؟ کیا وہ کوئی بیہودہ حرکت تھی یا دیوانگی کا آغاز تھا؟ آخر بات کیا تھی؟ یہ غائبانہ تخاطب ابھی تک ہونے پایا تھا کہ اس شعر نے پوری حقیقت کو بےنقاب کرکے سارا خلجان مٹا دیا ع "ہم تو سمجھے تھے کہ عورت کی حماقت ہوگی"؛ اب جو پوچھا تو ترے عیب کا رونا نکلا؛ بہرحال سرعت انزال کا سبب جریان وغیرہ ہو تو اس کا باقاعدہ علاج ہونا چاہیے باقاعدہ علاج ہونے پر جب مکمل کامیابی نصیب ہو جائے گی تو اس وقت نہ کسی ممسک کی ضرورت پڑے گی اور نہ کسی دوائے ملذذ کی۔ البتہ اس سے پہلے کبھی کبھی ممسک اعلیٰ کا استعمال امید ہے کہ طرف ثانی کے لئے تسکین کی کافی ضمانت ثابت ہوگا۔ قیمت فی شیشی (۱۲ خوراک) دو روپے (عہ)

طلائے شباب

جوانی کا جوش ایک طوفان بلکہ ایک زلزلہ ہے جو تنکے کہ سیلاب کی آمد ہوئی اس میں بہہ گئے، ہزاروں لاکھوں میں سے بہت تھوڑے ہوں گے جن کے قدم پرہیزگاری اور دور اندیشی کے راستے پر قایم رہ سکیں، ورنہ طوفان بہا لے جاتا ہے، بعد بہنے کے آنکھیں کھلتی ہیں تو تباہی اور بربادی کے سوا کچھ نہیں دیکھتے۔ اب امتحان کا وقت آیا تو فیل ہو گئے ایسے ناسمجھ اور نادانوں کے لئے یہ طلاء قابل قدر اور بھروسے کی چیز ہے۔ عضو مخصوص کی مردہ رگوں کو تازہ کرتا ہے اور خون کو تیز کرتا ہے اور پٹھوں کو قوی کرتا ہے۔ عضو مخصوص میں جو کجی لاغری آگئی ہو اس کو دور کرتا ہے۔ جملہ شکایتوں کو نہایت مفید ہے۔

ترکیب استعمال، ۴ رتی سر اور سیون بچا کر مالش کریں اور اوپر سے بنگلہ پان یا معمولی پان نیم گرم کرکے کچے سوت سے باندھیں صبح کھول دیں اور سرد پانی سے پرہیز کریں اور جب تک طلاء کا استعمال رہے جماع سے بھی قطعی پرہیز کریں۔ اگر کچھ دانے نکل آئیں تو طلاء موقوف کرکے چنبیلی کا تیل لگائیں جب آرام ہو جائے پھر طلاء کا استعمال شروع کردیں۔ قیمت فی شیشی (جس میں ۳ ماشے طلاء ہے) صرف تین روپے (۳؎) ✽

برشعشا کبیر

برشعشا طب یونانی کی مشہور دوا ہے اس میں ایسی جدت کی ہے کہ اس کے فوائد اور اثرات میں سہ چند قوت پیدا ہوگئی ہے اور اسی لئے مخصوص چیز ہے۔ یہ دائمی نزلہ و زکام کے ازالہ کے لئے ایک خاص دوا ہے۔ کھانسی کو دور کرتی ہے، دماغ کو تقویت دینے میں اور نسیان کو دور کرنے کے لئے بھی مفید ہے، رعشہ، فالج کی بیماریوں میں اور تمام پٹھوں کے کمزور ہو جانے کی حالت میں بہت فائدہ دیتی ہے، جگر اور معدے کے دردوں کو بھی فائدہ پہونچاتی ہے۔ مقدار کی آسانی کے لئے اس کی ٹکیاں بنا دی گئی ہیں۔

ترکیب استعمال، ایک ٹکیہ رات کو سوتے وقت تازہ پانی کے ساتھ استعمال کی جائے، ترش گرم اور بادی اشیائے سے پرہیز کریں۔ زود ہضم غذائیں کھائیں جو جلدی ہضم ہونے والی ہیں قیمت فی تولہ صرف چار آنے (۴؍) ✽

جس شخص میں نر جنسیت کا درجہ زائد اور مادہ کا کم اس کو مرد، اور جس انسان میں مادہ جنسیت کا درجہ بیشی اور نر کا کم اس کو عورت کہتے ہیں۔ یا یوں سمجھیں کہ ہم اپنے محاورۂ عام اور روزمرہ کی بول چال میں اس جنسیت کو جو اپنی ترکیب حیاتی (Biological) اور ترتیب اجسام حیوانی (Physiological) قوی سے اپنے رقیب جنسیت۔ (opposite sex) پر غالب رہتی ہے۔ اسی جنسیت سے انسان کو نامزد کردیتے ہیں اور مغلوب جنسیت قطعی طور سے نظر انداز کردی جاتی ہے۔ مثلاً اگر رجالیت غالب ہو نسائیت پر تو مرد، ورنہ اگر اس سے ٹھیک برعکس ہے تو عورت۔

ہم نے بھی اس سلسلہ میں تحقیق و مشاہدات کئے ہیں، اور ہم بھی اس نتیجے پر پہونچے ہیں کہ انسان اور دوسرے حیوان ذوالجنین ہیں۔ یہاں تک کہ نباتات بھی ذوالجنین ہوتے ہیں، تجربے کی غرض سے اپنے باغ میں ایک ایسا پیڑ لگایا جس میں برائے بارآوری عموماً ساٹا دیوند لگایا جاتا ہے مگر ہم نے ساٹا واٹا کچھ نہیں لگایا۔ بلکہ خوب اچھی طرح گھیر گھار کر پیڑ کو محیط و محدود کر دیا تھا تاکہ پتنگوں اور کیڑے مکوڑوں کا گذر ہی نہ ہو سکے، اور مادہ منویہ نباتاتی کی نقل وحمل نہ ہو۔ درخت میں پھل لگا مگر ناقص۔ پیچھے ساٹا لگانے سے پھل اچھا آنے لگا۔ اس درخت میں چونکہ دونوں مادۂ منویہ نر و مادہ کے موجود تھے اس لئے پھل تو آیا مگر ناکافی ہونے کے سبب کم اور خراب آیا۔ ہم نے جانوروں پر بھی آزمائش کی ہے۔ میرے شہر کے گھوا کبوتر پر تجربہ زیادہ کامیاب ہوا۔ اس نوع کی ایک کبوتری پنجرے میں بند کردی گئی۔ نر سے پال کھانے کا مطلق موقع نہ دیا گیا پھر بھی اس کبوتری نے خاکی انڈا پا تا جس کے بٹھانے سے بچہ نہ ہو سکا۔ اسی طرح میرے پاس ایک مورنی تھی جو چند سال تک برابر موسم برسات میں بلا نر کے انڈا دیتی رہی۔

جیسا کہ میں نے ثابت کیا ہے کہ ہر مادی چیز کے ساتھ جنسیت جزو لاینفک ہے اسی طرح ہر جاندار کا ذوالجنین ہونا لازمی ولابدی ہے۔ اگر یہ بات غلط ہوتی اور ہر ذی روح محض یک جنسی ہوتا تو تولد و تناسل کے لئے نر و مادہ کی باہم جفتی ضروری نہ ہوتی۔ نر یا نر نر کی جوڑ سے نر اور مادہ یا مادہ مادہ کی ملاپ سے مادہ بچہ کی پیدائش ہو سکتی تھی۔ لیکن جب کہ یہ بات نہیں ہے تو فطرت کا یہ فعل کیا لغو و عبث نہ ہوگا؟ اگر نر و مادہ کے مشترک صفات نہ ہوں۔ بچہ خواہ انسانی ہو خواہ حیوانی نر و مادہ کے مشترک مواد اور متحدہ خلط سے مرکب کا مجموعہ ہے۔ ذوالجنسیت کی خمیر اس کی ساخت میں ہے۔ لہٰذا اس کا ذوالجنین ہونا لازمی ولابدی ہے۔ بعض لوگوں میں ذوالجنسیت

اس قدر واضح اور نمایاں ہوتی ہے کہ معمولی فہم وذکا کا آدمی بھی ایک ذرا سے اشارے پر بخوبی پہچان سکتا ہے۔ مثلاً زنخواہ اور خنثی۔ زن خواہوں میں زنانہ اور خنثیاؤں میں مردانہ جنسیت کے شائبات بکثرت پائے جاتے ہیں اور ان کے بعض بعض کوائف اس قدر محکم اور قوی اور زبردست ہوتے ہیں جو اس شخص موصوفہ کی اصلی جنسیت کے بعض قوٰی (genital Faculty) کو ایک بڑی حد تک چاپے اور دبائے (Suppused) معلوم ہوتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ زنخواہو اور خنثاؤں کی نقل وحرکت میں علی الترتیب نسائیت کی جھلک اور رجائیت کا غلبہ پایا جاتا ہے۔ مخنثوں میں دونوں جنسیت قریب قریب برابر ہوتی ہیں اس لئے ان کے حرکات وسکنات اور بھی عجیب وغریب ہوتے ہیں۔

انسان کا ذوالجنین (Bi-Sexual) ہونا اس کی عشق ہم صنفی - Homo) (Sexual love سے بھی ثابت ہوتا ہے۔ ڈاکٹر کرعیٹ ایبنگ Doctor) (Krafft-Ebbing نے اپنی مستند کتاب میں اس کی بہت سی مثالیں پیش کی ہیں۔ چنانچہ امرد پرستی ایرانیوں اور سکھڑوں کا دلچسپ مشغلہ اور چپٹی بازی عربی مستورات اور انگریزی میموں کا مرغوب ترین تفنن طبع مشہور ہے۔ ہندوستان میں بھی اس قسم کے واردات کچھ کم نہ ہوتے ہوں گے۔ عشق ہم صنفی کے اکثر شکار جو مجھے بہ سبب محقق نفسیات جنسیات ہونے کے اپنی کوائف لکھ کر مشورہ طلب کرتے ہیں ہم ان کے حالات کے مطابق کچھ ردو بدل کر کے وہی سب رائے دیدیتے ہیں جو ڈاکٹر ہرشفیلڈ صاحب ایسے مریضوں کو کامیابی کے ساتھ دیا کرتے تھے۔

> نوٹ، ہر امورات صنفی کے متعلق کوئی صاحب یا خاتون ہم سے مشورہ لینا چاہیں تو مجھے لکھ سکتے ہیں، ایسے خطوط صیغۂ راز میں رکھے جاتے ہیں بہتر ہے کہ جواب کے لئے ٹکٹ ارسال کر دیا کریں۔ پتہ میں صرف میرا نام اور بہار شریف لکھ دینا کافی ہے۔

بہرکیف میرے پاس جو مثالیں آتی ہیں اس سے آشکارا ہوتا ہے کہ یہاں مرد نسبت عورتوں کے زیادہ تر ایسے جنون میں مبتلا ہوتے ہیں لیکن یہ بھی ہوسکتا ہے کہ عورتیں چونکہ عموماً پردہ پوش اور فطرتاً پردہ دار ہوا کرتی ہیں اور اوپر سے جاہل۔ اس لئے ان کی سب مثالیں ممکن ہے پردۂ اخفاہی میں رہ جایا کرتی ہوں اور مثال جو ملی بھی وہ تعلیم یافتہ آزاد عورت کی یا پھر

معجون اکسیر باہ خاص الخاص

یوں تو قوت مردمی کی ہزارہا دوائیں ملتی ہیں، یورپ سے بہت سی دوائیں آتی ہیں جن میں اکثر جانوروں کے غدود شامل ہوتے ہیں، اس کے باوجود بھی ان کے اثرات دیرپا نہیں ہوتے۔ لیکن ہم نے نوجوانوں کے لئے ایک ایسا مرکب مدت کی جاں فشانی کے بعد تیار کیا ہے جس کا مقابلہ بازار کی کوئی دوا نہیں کر سکتی، کمزوری باہ کسی وجہ سے بھی ہو اس کے استعمال سے فوری فائدہ ہوتا ہے۔ عضو مخصوص کی جملہ خرابیوں کے لئے اکسیر کا حکم رکھتی ہے، پٹھوں کی کمزوری کو دور کر کے سختی پیدا کرتی ہے، رقت اور سرعت میں لاثانی ہے، اگر جوانی کی لذت کی تلاش ہے، اگر طبیعت مضمحل اور پژمردہ رہتی ہے، غذا جزو بدن نہیں بنتی، جسم میں خون کی قلت ہے، اعصاب کمزور ہیں، جوش اور قوت میں کمی محسوس ہوتی ہے، دماغی کام کرنے کی طاقت نہیں طبیعت گھبراتی ہے، بے وقت بڑھاپے کے آثار نمایاں ہیں تو آج ہی سے معجون اکسیر باہ خاص کا استعمال شروع کر دیجئے۔ اس سے بہتر دوا آپ کو ہندوستان کے اور کسی دواخانہ سے نہیں دستیاب ہو سکتی۔ دواخانے کے کارکنوں نے اس معجون کی تیاری میں قدیم اور جدید اصولوں کو اس طرح جمع کر دیا ہے کہ آج ہزارہا مریض اس کے معجزنما اثرات سے جوانی کی لذت حاصل کر رہے ہیں معجون کا اثر نہایت لطیف ہے متواتر ۲۰ روز کے استعمال سے طبیعت میں غیر معمولی نشاط اور سرور پیدا ہونے لگتا ہے۔ معدے اور حرارت غریزی پر اس کا خاص اثر ہوتا ہے۔ خوراک میں غیر معمولی اضافہ ہو جاتا ہے، اس کے تمام اجزاء قیمتی اور بالکل بے ضرر ہیں۔ قیمت فی تولہ آٹھ آنے (۸؍)

کحل الجواہر

اس سرمے میں جواہر ڈالے جاتے ہیں آنکھ کی بینائی کو قائم رکھتا اور ان کو بہت سی شکایتوں سے محفوظ رکھتا ہے اور نظر میں قوت پیدا کرتا ہے فی زمانہ کثرت مطالعہ اور افکار و اشغال دماغی کی کثرت یا... بصارت سے بے پروائی اور عام جسمانی کمزوری کی وجہ سے نظر کی شکایت عام ہوتی جاتی ہے لیکن یہ سرمہ انکو پیدا ہونے سے روکتا اور ہر سن و سال میں آنکھوں کی شکایتوں کو دور کرتا ہے، اگر عینک کی محتاجی قدرتی عینک کو بے کار رکھتی ہے اور اگر بغیر شیشے کے کام نہیں ہو سکتا ہے تو یہ سرمہ اس کو دور کرنے کے لئے بہت مفید ہے۔ قیمت فی تولہ دو روپے آٹھ آنے (۲؍۸)

بالکل بے حجبنپ لی ۔

ڈاکٹر ہرشفیلڈ صاحب کا خیال ہے کہ آدمی کی صنفی جنسیت تبدیل کی جاسکتی ہے اور بعض مرتبہ صنفی ہارمون (Harmones) میں کیمیاوی تغیر و تبدل (Chemical Change) ہونے سے جنسیت خود بہ خود بھی بدلی جاسکتی ہے ۔ ڈاکٹر موصوف کے پاس جنسیت کے الٹ پھیر کی بہت سی نظیریں ہیں ۔ عملی طور پر وہ خود بھی ایک خاص قسم کی تیستری (جو جرمنی میں پائی جاتی ہے) کو جسے اب ہرشفیلڈ صاحب کی تیستری کہتے ہیں ۔ بڑی آسانی سے نر کو مادہ اور مادہ کو نر کردیا کرتے تھے ۔

چنانچہ سنہ ۱۹۳۱ء میں آپ اپنی سیاحت میں عثمانیہ آباد تشریف لائے تو مجھ سے اس موضوع پر اور دیگر امورات جنسی پر بہت سی باتیں ہوئیں ۔ آپ کھلے بند عشق و عاشقی کے (Free Scope of Love) کے قائل ہیں ۔ آپ کا قول ہے کہ "مرد و عورت کے جنیاتی تعلقات میں کوئی اخلاقی گناہ ، کوئی اخلاقی جرم اور کوئی اخلاقی مذلت نہیں ۔ ہر آدمی کو عشق و عاشقی کرنے کے لئے بے لاگ اور آزاد چھوڑ دینا چاہیے .... عشق و محبت کی آخری منزل مباشرت ہے اور مباشرت کو چھوڑ کر عشق عشق نہیں بلکہ بوالہوسی ہے "

ہم نے ان کے نظریے پر اعتراض کرتے ہوئے کہا کہ جہاں تک رشتۂ منافقت کا سوال ہے ہم نے مانا کہ آپ رسوم و قیود سے بالاتر جا رہے ہیں لیکن اگر آپ کھلے بند اور بے لاگ عشق و عاشقی کے حامی ہوں تو پھر آپ اس مسئلہ کو جسے وضع خلاف فطری (Un natural Crime .) کہتے ہیں کیوں کر حل کرسکتے ہیں ۔

ڈاکٹر صاحب ممدوح نے مجھ کو اس کا کوئی معقول جواب نہ دیا ۔ اس اعتراض پر محض اظہار مسرت کرتے ہوئے صرف یہ کہہ کر ٹال دیا کہ سوال ذرا ٹیڑھا اور بے ڈھب ہے اس لئے جب وہ واپس اپنے وطن جرمنی جائیں گے تو وہاں سے مجھے اس کا جواب ملے گا ۔ مگر جب لفٹنٹ کرنل ڈاکٹر اشرف الحق صاحب ایم بی ، سی ، ایچ ، بی (ایڈنبرا) ایم ، ڈی ، ال ، اس ، آر (برلن) سینیر میڈیکل آفیسر افواج باقاعدہ سرکار عالی قلعہ گولکنڈہ حیدر آباد دکن سیاحت کے لئے جرمنی گئے تو وہاں سے ڈاکٹر ہرشفیلڈ صاحب نے فرمایا کہ ،

"میں ہی وہ شخص ہوں جس نے چھ سال تک لڑ لڑ کر جرمن پارلیمنٹ سے اغلام کو قانوناً جائز قرار دلوایا " (ملاحظہ کریں اعادۂ شباب و درازی عمر

صفحہ ۳۶، از ڈاکٹر اشرف الحق صاحب)

شاید میرے استفسار کا ان کی طرف سے یہی جواب ہو۔ مگر میرے پاس کوئی جواب نہ آیا البتہ کچھ روز کے بعد ایک صحیح جنسیاتی کتاب جس کا نام (Encyclopaedia Sexualis) ہے امریکہ سے بغرض تنقید و تبصرہ میرے پاس آئی جس سے اتنا معلوم ہوا کہ ڈاکٹر ہرشفیلڈ صاحب کسی خاص وجہ سے جرمنی سے جلا وطن ہو کر فرانس میں پناہ گزین ہوئے۔ اور وہیں ۱۹۳۵ء میں اپنی سالگرہ کے روز انتقال کیا۔ برلین میں جو جنسیاتی یونیورسٹی اور تجربہ گاہ آپ نے قایم کی تھی اس کو ہٹلر اور اس کے ساتھیوں نے تباہ و برباد کر دیا مگر آپ نے اپنی یادگار فرانس میں ایک دوسری عظیم الشان جنسیاتی درس گاہ کی شکل میں چھوڑی ہے۔

اب رہا سوال کہ جنسیت ہی کیا شے ہے؟ اور اس کی ماہیت اور غایت کیا ہے ہماری تحقیق کے بموجب انسان بذاتِ خود ایک مادی چیز ہے جو ہزاروں عنصروں کا معجون مرکب ہے پس جب یہ عناصر آپس میں ملتے ہیں تو ان کی ترتیب و ترکیب سے میکانگی کیمیاوی تبدیلی (Mechanico - Chemical Change) ہوتی ہے۔ جس کی دو صورتیں ہوتی ہیں۔ ایک ترکیب حیاتی (Bialogical Condition) اور دوسری ترتیب اجسام حیوانی (Physiological Condition) پھر اسی ترکیب حیاتی و ترتیب اجسام حیوانی کی آمیزش و اختلاط سے ایک قسم کی لطیف بجلی پیدا ہوتی ہے جس کی لہر (Rays) سارے جسم میں منتشر ہو جاتی ہے۔ اس بجلی کو برقِ زندگی (Vital Electricity) سے تعبیر کرتے ہیں۔ توضیح و تشریح اس کی یوں ہو سکتی ہے۔ یہی دو حالات انسانی یا حیوانی یعنی ترکیب حیاتی اور ترتیب اجسام حیوانی بمنزلہ مثبت و منفی تار کے ہیں۔ جن پر برق زندگی کی مثبت (Positive) اور منفی (Negative.) لہریں متوازی دوڑتی رہتی ہیں۔ اور جب ان دونوں لہروں کا کسی مرکز پر تصادم ہوتا ہے تو برق زندگی پیدا ہو جاتی ہے۔ اب یہی برق زندگی ایک طرف شعاعِ جان (Vital Energy) بن کر جلوہ گر ہوتی ہے تو دوسری طرف کرشمہ جنسیت (Sexual Orgasm) کا تماشہ دکھاتی ہے۔

ہم پہلے کہہ چکے ہیں کہ انسان اور دوسرے حیوان ذوالجنسین ہیں۔ یہاں اچھی طرح سے سمجھ میں آ جائے گا کہ جنسیت دراصل برق زندگی کے مثبت و منفی لہروں سے مرکب کا ایک

معجون اعجاز

معمر اور سن رسیدہ لوگوں کے لئے جوانی کا پیغام اور شباب کی خوش خبری ہے، رگ پٹھوں میں بجلی کی لہریں بن کر دوڑتی ہے، مردہ اعصاب میں نئی جان ڈالتی ہے۔ وہ ضعیف العمر اصحاب جن کا مزاج بلغمی ہے ہر موسم میں استعمال کر سکتے ہیں اور دیگر مزاج والے صرف موسم سرما میں استعمال کریں، گردوں کو قوی گرم کرتی ہے، مادہ تولیہ کو بکثرت پیدا کرتی ہے، رنگ نکھارتی ہے، کمزوری کو زائل کرتی ہے، قوت باہ کو بڑھانے میں عجیب الفعل ہے یعنی ضبط کا یارا نہیں رہتا اور بمشکل خواہش کو روک سکتے ہیں۔ ع صلائے عام ہے یاران نکتہ داں کے لئے۔ اس معجون کی تیاری میں کثیر وقت اور زر کثیر صرف ہوتا ہے۔ تاہم ہر خاص و عام کو مستفید ہونے کے لئے قیمت اس قدر کم رکھی گئی ہے کہ ہر متوسط اور غریب آدمی اس کے استعمال سے فائدہ اٹھا سکتا ہے پس طلب کیجئے اور فائدہ اٹھایئے۔ ترکیب استعمال: ایک تولے یہ معجون صبح یا شب کو سوتے وقت دودھ کے ہمراہ استعمال کریں ترش اور بادی اشیاء کا پرہیز۔ قیمت فی ڈبیہ (۲۰ خوراک) دو روپے (عہ) +

حب سرفہ خاص

بچوں کی ایسی خشک کھانسی جس میں قے ہو جاتی ہے) میں یہ گولیاں بہت مفید ہیں جوانوں کی کھانسی میں بھی نافع ہیں، نزلے کو روکتی ہیں، اور گلے کی خراش کو دور کرتی ہیں، نزلے کی شدت سے اکثر جو خفیف سی حرارت محسوس ہوا کرتی ہے اس کو جلد دور کرتی ہیں، پہلی ہی خوراک سے فائدہ ہونے لگتا ہے۔ ضرورت مند اصحاب ان گولیوں سے ضرور فائدہ اٹھائیں۔ ترکیب استعمال کھانسی کے وقت بچوں کو ایک گولی اور بڑوں کو دو گولیاں دیں۔ قیمت فی درجن تین آنے (۳ر) +

اکسیر طحال

تلی کے واسطے نہایت اکسیر چیز ہے خواہ کیسی ہی پرانی تلی ہو اس کے چند یوم استعمال کرنے سے فوراً جاتی رہے گی۔ ورم کو تحلیل کرنا اور اس کی سختی کو دور کرنا۔ معدے کو قوت پہونچانا اس دوا کا خاص کام ہے۔ ترکیب استعمال: ۲۰ قطرے اس دوا کے ۵ تولے پانی میں ملا کر صبح شام کھانا کھانے کے بعد استعمال کریں۔ قیمت فی شیشی ایک روپیہ (عہ) +

معجون مروح الارواح

یہ معجون ایک پراسرار چیز ہے، حرارت غریزی کو قوت دیتی ہے، اعضائے رئیسہ کی طاقت بڑھاتی ہے جسم کو فربہ اور قوی کرتی ہے، مرطوب بیماریوں کو زائل کرتی ہے عقل و حافظہ کو اجاگر کرتی ہے، دماغ کے روگ کو مٹاتی ہے اور مادۂ تولید کو اس قابل بناتی ہے کہ اولاد پیدا ہو، تکان اور کمزوری کو دور کرتی ہے، اور قوت کو زائل نہیں ہونے دیتی، حکماء کی رائے ہے کہ اگر اس معجون کو کسی حاذق طبیب کا مشورہ سے کر استعمال کیا جائے تو جو شخص ایک شادی کرکے بھی ناکام اور پشیمان ہو اس ناکام شخص کو اس کی آرزو سے پانچ حصے زیادہ قوت حاصل ہو جائے گی اس کے اجزاء نادر اور قیمتی ہونے کے علاوہ بہت مشکل سے دستیاب ہوتے ہیں حصول اجزاء کے بعد ہمدرد دواخانہ خاص اہتمام سے تیار کرتا ہے۔ قیمت فی تولہ ایک روپیہ (عہ) +

خمیرہ گاؤزبان عنبری جواہر والا

دل اور دماغ کو قوت دیتا ہے، دماغی محنت کرنے والوں کے لئے عجیب و غریب خمیرہ ہے، دماغ کو روشن اور شگفتہ کرتا ہے، زیادہ محنت سے اس کو کمزور نہیں ہونے دیتا، بینائی اور حافظے کو ترقی دیتا ہے، خیالات فاسدہ کو دماغ سے خارج کرتا ہے، تفریح پیدا کرتا ہے، دماغ کی خشکی کو رفع کرتا ہے۔ ترکیب استعمال، ۳ ماشے سے، ۵ ماشے تک یہ خمیرہ کشتہ مرجان ۲ چاول یا کسی دوسرے مناسب مرکب کے ساتھ استعمال کریں۔ ترش اور بادی اشیاء سے پرہیز کریں قیمت فی تولہ چار آنے (۴ر) خمیرہ گاؤزبان عنبری ورق طلا والا، فی تولہ چھ آنے (۶ر) +

اصلی روغن بادام خالص

اعضاء کی خشکی رفع کرتا ہے، قبض کو دور کرتا ہے، دماغ کو قوت دیتا ہے، نیند لانے کے لئے مفید ہے، دست لانے میں اعانت کرتا ہے، کم خوابی کی شکایت کو نافع ہے۔ دماغ کے لئے مفید اور نہایت سہل الحصول تیل ہے۔ ترکیب استعمال، اگر قبض انتڑیوں کی خشکی کی وجہ سے ہو تو ۶ ماشے سے لیکر ایک تولے تک یہ روغن عرق گاؤزبان ۱۲ تولے کے ساتھ سوتے وقت استعمال کریں دماغ کی تقویت اور نیند لانے کے واسطے حسب ضرورت سر پر مالش کریں۔ قیمت فی تولہ چھ آنے (۶ر) +

نیتجہ ہے۔ واضح رہے کہ ان مثبت و منفی لہروں کی طاقت روانی (Voultage) انسان میں برابر و مساوی نہیں ہوتی۔ بلکہ ہر متفرق فرد میں متفرق طاقت ہائے روانی کے ساتھ موجزن رہتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ بعض آدمیوں میں ذوالجنسیت زیادہ نمایاں ہوتی ہے، اور بعض میں کم۔ اور اسی کمی بیشی کے باعث انسان یا حیوان نر و مادہ کہلاتا یا کہلاتی ہے ہم بالفعل فرض کر لیتے ہیں کہ جس شخص میں مثبت کی طاقت روانی تیز اور منفی کی سست اس کو مرد، اور جہاں اس کا ٹھیک الٹا ہوگا اس کو عورت کہیں گے، لیکن یہ ذہن نشین رہے کہ ہر فرد و بشر میں دونوں اقسام کی لہروں کا بیک وقت اجتماع ہونا ضروری ہے، ورنہ برق زندگی پیدا ہی نہ ہوگی اور تب رہے گا نہ شعاع جان اور نہ ہو کرشمہ جنسیت۔

اس کے بعد ایک اور پیچیدہ معاملہ سے سابقہ پڑتا ہے یعنی انسان کا فطرتی رجحان یا لپک اپنے رقیب جنسیت (Opposite Sex) کی طرف کیوں ہوتا ہے سو جاننا چاہئے کہ ہر بجلی کا قاعدہ کلیہ اپنے منبع اور مرجع کی سمت رجوع کرتا ہے۔ مادی بجلی خواہ ارضی ہو یا سماوی یا ہماری خود ساختہ ہی کیوں نہ ہو جب زمین سے ملتی ہے تو اس کا جائے رجوع ہے تو اس میں گھس کر غائب ہوجاتی ہے۔ مثبت و منفی لہروں کے تگاپو روانی اور سیلانی کا مقصد یہی ہے کہ اپنے اصلی مسکن (Store House) جا کر قرار لے۔ ٹھیک یہی حال انسانی بجلی کا ہے۔ جسم انسانی گویا برق زندگی کے لئے بجائے دار المحن ہے جہاں وہ دن رات ہمہ دم گویا بے چین دوڑتی پھرتی رہتی ہے۔ ترکیب حیاتی اور ترتیب اجسام حیوانی جو فی الحقیقت برق زندگی کا ڈائنو مو (Dinomo) ہے جہاں سے انسانی بجلی تیار ہوتی اور نشر بھی کر دی جاتی ہے۔ اور آخرکار بذریعہ مباشرت وہ اپنے دارالقرار پہونچ جاتی ہے۔ عورت و مرد کے مثبت و منفی لہروں (Currents) کے متوازی روانی مقتضی ہوتی ہے کہ اپنے جائے بازگشت پر مرکوز ہو۔ جنسیاتی بجلی کے لئے عورت و مرد ایک دوسرے کے لئے مراکز رجعت ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ عورت کو مرد کی خواہش اور مرد کو عورت کی آرزو ہوا کرتی ہے۔ بہرکیف جب ایک ایسے جوڑے جو جوڑ کھلنے کی تیاری کے لئے آپس میں چھیڑ چھاڑ کرنے لگتے ہیں تو دراصل بذریعہ مساس و اتصال مثبت لہر کا مثبت سے اور منفی لہر کا منفی سے مڈبھیڑ ہوتا ہے۔ اس وقت فریقین کو جنسیاتی بجلی کی لطیف ضرب (Gentle Shock of Seexual Electricity)

حساس ہوتا ہے جسے جنسیاتی تھرتھری (Sexual Excitation) یا تہیج
ش کہہ سکتے ہیں۔ پھر جب فریقین کے متحدہ مثبتین اور منفیین لہروں کا ایک ساتھ ایک
پر لقادم ہوتا ہے تو برق جنسیاتی کی ایک عجیب پرکیف حالت ہوجاتی ہے، جسے اعجاز
ت (Miracle of Coitus) یا لطف مباشرت۔ (Sexual Org
asm کے ناموں سے تعبیر کرتے ہیں۔ یا ٹھیٹھ لفظوں میں اُڑانا یا مجامعت کہتے ہیں۔

فطرت بھی عجیب ستم ظریف ہے اس نے مرد و عورت کے اعضاء مخصوصہ کی ساخت
باوٹ مثل برقی گھنڈی (Switch) اور برقی تکمہ (Plug Keys)
ہ ہے جس سے فطرت برق مباشرت کی لہر (Current of Sexual
Electricity) کو قابو میں رکھتی ہے اور حسب خواہش تیز یا سست یا مدھم کرتی
یتی ہے نیز جب یہ انسانی بجلی بالکل خارج ہوجاتی ہے یا کسی وجہ سے اس کی آمد اور
پیدائش بند ہوجائے مثلاً آختہ یا بھڑوا (Castration) وغیرہ کرنے سے تو انسان
ہ راأتی نامرد یا ناعورت ہوجاتا یا ہوجاتی ہے۔ اور عموماً بہ سبب زیادتی مجامعت کے یا
کثرت استعمال سے مباشرت کے گھنڈی و تکمہ میں خرابی آجاتی ہے جس کی وجہ سے مباشرت
کی لہر بے اصولی اور بے ترتیبی سے چلنے لگتی ہے جسے انگریزی میں (Irregular
Current) کہتے ہیں تو آدمی جزوی طور پر اتی کہلاتا ہے۔

خلاصہ یہ کہ انسان جیتا جاگتا ایک زندہ بجلی کا کارخانہ (Electric Work
shop) ہے جس کے متفرق حصص میں جا بجا چھوٹے بڑے بجلی گھر۔ (Power
House) بنے ہوئے ہیں۔ پیڑو کے نیچے زیر ناف برق مباشرت کا گودام۔ (Dep
ot of Sexual Eletricity) ستر ہے۔ جہاں اعضائے مخصوصہ سے ملحق
بہت سی گلٹیاں اور غدودیں (Glands and Harmones)
ہیں جو مانند سیس اور باٹریز (Cells and Batteries) یعنی بجلی
کے مخزن کے ہیں۔ ان گلٹیوں میں چھوٹے چھوٹے خانے ہوتے ہیں۔ اور غدودوں سے
تیزابی چیز (Acid like Secretion) پسیجتی رہتی ہے جس کی آمیزش
سے برق مباشرت پیدا ہوکر گلٹیوں کے چھوٹے چھوٹے خانوں (Storage) میں جمع
ہوجاتی ہے۔ دفتر نشر (Exchange Office) کا کام دماغ کرتا ہے۔ ریڑھ

طلائے مقوی

یہ طلاء قضیب کی تمام ساختوں کے افعال کو قوی اور تیز کرتا ہے خصوصیت سے جسم اجوف اور نسیج انتصابی اس سے بہت متاثر ہوتی ہیں، اعضائے تناسل کا دوران خون اس سے بڑھ جاتا ہے پھر ان کی ساختوں پر تازگی اور افزائش کے آثار پیدا ہو جاتے ہیں۔ طلائے مقوی تجدید ترمیم اور اضافوں کے ساتھ بہت سے مریضوں پر آزمایا جا چکا ہے اور اس کے نتائج بہت ہی کامیاب برآمد ہوئے ہیں جو اصحاب ایسی خرابیوں میں مبتلا ہیں جو مشت زنی یا کثرت جماع یا زیادتی عمر کی وجہ سے پیدا ہو گئی ہوں وہ اس طلاء سے فائدہ اٹھائیں، اس کی ایک بڑی خوبی یہ ہے کہ اس کے استعمال سے آبلے وغیرہ نہیں پڑتے۔ قیمت فی تولہ چار روپے (للعہ) +

طلائے الماس

ہیرے کا بے نظیر شہرۂ آفاق طلاء ہے یہ عجیب وغریب طلاء جس کے فوائد کا چرچا عام ہے ہیرے جیسے قیمتی اجزاء سے بترکیب واہتمام خاص تیار کیا جاتا ہے۔ عضو مخصوص کی ہر قسم کی خرابی رفع کرنے میں عدیم المثال ہے سست اور بے کار اعصاب از سر نو تازہ ہو جاتے ہیں، لاغری، کجی اور کمزوری کو جلد رفع کرتا ہے، اس کے چند روزہ استعمال سے مریض غیر معمولی قوت محسوس کرنے لگتا ہے۔ ترکیب استعمال، ایک گولی کا ½ واں حصہ لعاب دہن میں گھس کر حشفہ اور سیون چھوڑ کر لگائیں، اوپر سے پان باندھ دیں، دوران استعمال میں جماع سے قطعی طور پر پرہیز کریں۔ قیمت فی گولی چار روپے (للعہ) +

جوہری

خون کی صفائی کے لئے لاجواب اور بے نظیر دوا ہے، سوداوی امراض مثلاً گٹھیا اور آتشک میں بہت نفیس اور کامیاب چیز ہے۔ آتشک خواہ نیا ہو یا پرانا، دونوں اقسام کے لئے بہت مفید ہے، آتشک کے خوفناک نتائج مثلاً رعشہ اور فالج وغیرہ امراض سے محفوظ رکھتی ہے۔ ترکیب استعمال: یہ دوا کیپسول میں محفوظ ہے اسکو احتیاط سے پانی سے نگل لیا جائے تاکہ دوا کا اثر منہ میں نہ ہو سکے غذا میں دودھ وغیرہ کا استعمال حسب برداشت ضرور کرنا چاہئے فی خوراک ۲/

خمیرۂ مروارید

ہمارے ہاں جس کو موتی جھرا یا میعادی بخار اور انگریزی میں ٹیچلپ کہتے ہیں اس بخار میں اس کی سخت ضرورت ہوتی ہے کہ بیمار کے دل کی حفاظت کی جائے، اس لئے کہ بخار تو اپنے وقت کو پورا کئے بغیر ختم نہیں ہوتا مگر ضرورت اس بات کی ہوتی ہے کہ مریض کی قوت ضائع ہونے اور اس کے قلب کو کمزور ہونے اور ڈوبنے سے بچایا جائے۔ اس مقصد کے لئے خمیرہ مروارید بہترین دوا ہے۔ دل کی کمزوری اور اس کی بے چینی، بے قراری، گھبراہٹ اور خفقان کو دور کرتا ہے، دل کو قوت دینے کے ساتھ دماغ کی تقویت بھی اس کا ایک خاص فعل ہے بیمار اور تن درست دونوں کے لئے مفید ہے۔ تن درستی کی حالت میں دل اور دماغ کو تقویت پہونچانے کے لئے اس کا استعمال بہت بہتر ہے۔ ترکیب استعمال، ۲-۳ ماشے صبح اور شام کو کھائیں قیمت فی ڈبیہ (۵ تولے) ایک روپیہ چودہ آنے (ﷲ) +

خمیرۂ مروارید بنسخۂ کلاں

بیمار اور تن درست دونوں کے واسطے نہایت عمدہ چیز ہے، دل اور دماغ کو تقویت دیتا ہے، بہت سا خون نکل جانے یا بیماری کی وجہ سے جو کمزوری ہو جاتی ہے اس کو دور کرتا ہے کمزوری دل اور خفقان میں بہت مفید ہے، موتی جھرا اور چیچک میں جو گھبراہٹ اور دل میں گرمی ہوتی ہے اسے جلد زائل کرتا ہے، قیمتی اجزاء سے تیار کیا جاتا ہے اعلیٰ درجے کی چیز ہے۔ ترکیب استعمال: ۵ ماشے صبح اور ۵ ماشے شام کو استعمال کریں۔ گرم اور بادی چیزوں سے پرہیز کریں قیمت فی شیشی (۵ تولے) تین روپے دو آنے (سے) فی تولہ دس آنے (۱۰/) +

خمیرۂ ابریشم حکیم ارشد والا

اعضائے رئیسہ کو قوت دیتا ہے، خفقان اور مالیخولیا کے مرض میں مفید ہے فاسد خیالات کی پیدائش کو روکتا ہے، دماغ کی حفاظت کرتا ہے، دل کی گھبراہٹ کو دور کرتا ہے، دمہ اور کھانسی میں نافع ہے، قیمتی اجزائے سے تیار کیا جاتا ہے۔ ترکیب استعمال: صبح کے وقت ۴ ماشے سے ۵ ماشے تک استعمال کریں۔ قیمت فی تولہ بارہ آنے (۱۲/) +

کی ہڈی (Spinal Card) سے ہر جگہ کے سلسلے (Connection) لگے ہوئے ہیں۔ قلب انسانی پر ہر واردات کا اثر ہوتا ہے۔ اور یہ برق زندگی کا مقیاس البرق (Electric Metre) آلۂ پیمائش و توازن ہے۔

اب تک ہم نے مباشرت اور قانون مباشرت کا نفسیاتی وجنسیاتی پہلو سے تجزیہ کیا ہے۔ اب ذرا مباشرت کی غرض وغایت پر بھی روشنی ڈالتے ہیں۔ اس سے خود بخود معلوم ہو جائے گا کہ مجامعت کرنے کا مقصد کیا ہے۔ اور کیا ہونا چاہئے۔ ہمارے ملک میں جہاں "کام دیوتا" خدائے شہوت کی پرستش اور "کام بھوگ" شہوت یانی پر سٹری کو کا پنڈت جی مہاراج نے "کام شاستر" یعنی اصول مباشرت لکھ ڈالا ہے۔ وہاں آج انہی کھوپڑی کے مذہبی ٹھیکیداروں نے قوم کو ایک سخت خطرناک وتباہ کن غلطی میں ڈال رکھا ہے جو جنسیات اور اس کے متعلق جتنے امور ہیں سب کو شرمناک، مخرب اخلاق، حیاسوز اور خلاف مذہب کا فتویٰ دے دیتے ہیں۔ یہاں تک کہ ہمارے نوجوانوں کو اس علم سے لاعلم اور اس کے اصول سے نابلد رکھا جانا ہی بہتر سمجھتے ہیں۔ حالانکہ وہ علم یا وہ فن جس کا سروکار انسان کی رگ وجان سے ہو اور جس میں ہماری آئندہ آنے والی نسل کے دال بھات کا مسئلہ الجھا ہوا ہو اتنا ہی ضروری اور مقدم ہے جتنا غلامی کی زنجیر سے ہماری آزادی۔ پس بغیر علم جنسیات جانے اور بغیر فن مباشرت سیکھے کوئی قوم نہ روحانی ترقی کر سکتی ہے اور نہ اپنی معاشرتی حالت کو ہی سدھار سکتی ہے۔ میرے خیال میں ہندوستان کی غلامانہ ذہنیت کی سب سے بڑی وجہ اس کی صنفی زندگی کا بے اصولاپن ہے

علم النفس (Psychology) کی روشنی میں آپ قانون مباشرت کی کشش وگریز اور ارتقاع و ترقی کا تجزیہ دیکھ چکے ہیں، اور آپ کو معلوم ہو گیا ہے کہ کس طرح انسان بالطبع خواہش اپنے رقیب جنسیت سے مقاربت و مواصلت کی ہوتی ہے۔ نیز یہ مسلمہ ہے کہ قربت کا کمال وصل فریقین ہے اور وصال کی انتہا مباشرت ازدواجی ہے۔ اب رہا سوال یہ کہ آخر مباشرت کی غایت اور مجامعت کا مقصد کیا ہے۔ حقیقت امر یہ ہے کہ اس مسئلہ کا کوئی تعلق نہ جنسیات سے ہے اور نہ نفسیات سے۔ غرض وغایت کا دریافت کرنا مابعد الطبیعیات (The-Metaphysics) یا اخلاقیات (Ethics) کا کام ہے۔ مابعد الطبیعی نقطۂ نظر سے اس کی بعینہ وہی غایت وغرض ہو سکتی ہے۔ جو نیوٹن کے قانون وکشش وتنفر کی یا ڈارون کے ارتقاع وترقی کی۔ یعنی یہی کہ قانون مباشرت بھی محض ایک قانون ہے اور بس۔

البتہ اخلاقیات کی رو سے بہت کچھ معیار معاشرت بیان کیا جاسکتا ہے مگر قبل اس کے کہ اخلاقی (Ethical) پہلو سے کچھ بحث کی جائے۔ مذہب کے ٹھیکیدار جو پنتے ہیں یہی کہتے رہیں گے کہ معاشرت کا منشا اور مجامعت کا مقصد صرف افزائش نسل ہے اور لطف اندوزی کے خیال سے کسی کو اڑانا بدترین گناہ اور سنگین جرم۔ ان کے اس تخیل کو خواہ کسی رخ یا کسی انداز سے دیکھیں ہرگز قابل وثوق ولائق اعتبار نہیں ہوسکتا۔ کیونکہ ان کا یہ استدلال یا تو محض اٹکل پچو ہے یا شاید معاشرت کے غیر اختیاری وبے گماں نتیجہ (جو بالعموم استقرار حمل ہوتا ہے) کو دیکھ کر ہے۔ اگر یہی بات ہے تو یہ ان کی صریحاً کج فہمی ہے جو آخر انجام اور مقصد کو ایک قرار دے دیتے ہیں۔

چونکہ میں ہونے والے خود رو نتیجے کیونکر معیار (Ideal) بن سکتے ہیں۔ اگر غیر اختیاری اور غیر تخیل انجام کو مراد بنا دیا جائے تو ہماری زندگی کا واحد مقصد حیات ہو جائے گا۔ کیونکہ زیست کا آخر نتیجہ موت ہے۔ پھر بالفرض تھوڑی دیر کے لئے مان بھی لیں کہ مدعا محض اولاد آدم کا بڑھانا ہے تو معاشرت ومجامعت کی مطلق ضرورت ہی نہیں رہتی، اس لئے کہ صناعی استقرار حمل (Artificial Impregnation) سے یہ مقصد کہیں بہتر طور سے پورا ہوسکتا ہے۔ آج کل صناعی استقرار حمل کے ذریعہ جانوروں کی نسلیں بڑھانے کا طریقہ عام طور پر استعمال کیا جارہا ہے۔ اس میں بہت سے فوائد اور آسانیاں ہیں۔ قدرتی طریقے سے صرف ایک جانور ایک مرتبہ کے منوی افراز سے سیراب (Fertilize) ہوسکتی ہے مگر صناعی طریقوں سے متعدد جانوروں کو بہ یک منوی افراز سے حاملہ کیا جاسکتا ہے۔ فطرتی طریقے کے مقابلہ میں اس میں بہت زیادہ کامیابی ہوتی ہے۔ نر بھی کمزور نہیں ہونے پاتا۔ اور مادہ بھی آسانی سے بچہ جنتی ہے۔ انسان پر بھی بہت سے کامیاب تجربے ہوچکے ہیں۔ اب مذہب کے ٹھیکیداروں کو چاہئے کہ اسی طریقے کی تبلیغ کریں اور اسی کو رواج دیں، یا اپنی ذہنیت اور اپنا نظریہ بدل ڈالیں۔ علاوہ ازیں عملی طور سے وہ بھی (اپنی خصلت کے بموجب کہتے کچھ ہیں لیکن) کرتے وہی ہیں جو حافظ علیہ الرحمۃ سے صدیوں پیشتر کہہ گئے ہیں ؎

واعظاں کیں جلوہ گر محراب و ممبر می کنند
چوں بہ خلوت می روند آں کار دیگر می کنند

سنون اکبر

جدید تحقیقات نے ثابت کیا ہے کہ پائیریا اور دانتوں کی بیماری ظاہر میں معمولی مگر نتیجے کے لحاظ سے نہایت ہی خوف ناک بیماری ہے۔ سوڑوں میں جو پیپ پیدا ہو جاتی ہے اگر اس کی طرف سے بے توجہی اختیار کی جائے تو پھر طبیب ڈاکٹری جانتے ہیں کہ اس کا علاج کتنا دشوار ہوتا ہے۔ سوڑوں کی پیپ جو معدے میں جاتی ہے وہ ایک خوفناک بیماری ایک ہلکی اور قایم رہنے والی حرارت پیدا کر دیتی ہے اور رفتہ رفتہ یہ حرارت دق کا بخار ہو جاتی ہے، پس دانتوں کو ہمیشہ صاف اور ستھرا رکھنا چاہئے۔ غور اور توجہ کی نظر سے دیکھئے اور سنون اکبر کا استعمال کیجئے۔ جو دانتوں کو نہایت مضبوط کرتا ہے، سوڑوں سے خون آنے کو روکتا ہے ہلتے ہوئے دانتوں کو جما دیتا ہے بشرطیکہ دانت اپنی جگہ نہ چھوڑ چکے ہوں۔ سوڑوں کے ورم کو رفع کرتا ہے، اور خراب رطوبت کو خشک کرتا ہے اور نہایت خوشبودار ہے۔ اگر دانتوں کی حفاظت منظور ہے، تو سنون اکبر کا استعمال شروع کیجئے۔ ترکیب استعمال: سوتے وقت دانتوں پر ملیں اور کلی نہ کریں صبح کو صاف کریں۔ قیمت فی شیشی بارہ آنے (۱۲) ٭

حب اکسیر

ان گولیوں کے فوائد لکھنے کے واسطے ایک علیحدہ رسالے کی ضرورت ہے یہاں صرف اس قدر لکھنا کافی ہے کہ شکست کو چست اور بزدل کو دلاور کمزور کو زور آور بنانا ان گولیوں کا خاص فعل ہے۔ نامردی، درد کمر، ذیابطیس، ضعف معدہ وجگر کی اصلاح کرتی اور قلب وغیرہ کو قوت بخشتی ہیں۔ وہ لوگ جو کثرت سے ہمیشہ مطالعۂ کتب کرتے ہوں یا دماغی کام کثرت سے کرنا پڑتا ہو وہ ان گولیوں کو ضرور استعمال کریں، اس کی ایک ہی خوراک سے فائدہ نظر آئے گا، اور چند یوم کے استعمال سے دماغی کمزوری رفع ہو جائے گا، حافظہ درست ہو جائے گا، چہرے پر بشاشت آنکھوں میں بصارت اور طبیعت میں جولانی پیدا ہوگی، نیند باقاعدہ پوری ہوگی، ہاضمے کی کمزوری کو نیست و نابود کر دے گی۔ دودھ گھی زیادہ مقدار میں ہضم کر سکیں گے اور وہ جزو بدن بنے گا۔ ترکیب استعمال ایک گولی صبح اور ایک گولی شام کو گائے کے دودھ کے ہمراہ استعمال کریں۔ قیمت فی شیشی کلاں (۲۵ گولیاں) چار روپے (للعہ) شیشی خورد (۱۲ گولیاں) دو روپے (عہ) ٭

سفوف برص

کوڑھ سفید ہو یا سیاہ اس کو دور کرتا ہے اور بدن پر جو سفید داغ ہو جاتے ہیں انہیں دور کرتا ہے۔ سالہا سال کے تجربوں کے بعد اس کو ازالۂ برص کے لئے مفید قرار دیا گیا ہے چالیس دن کے استعمال سے کل دھبے جو جسم پر ہوں سٹ جاتے ہیں اور داغ دھبے جسم کا سا رنگ اختیار کر لیتے ہیں۔ ترکیب استعمال: ۶ ماشے سفوف رات کو پانی میں بھگو دیں، صبح اس کا آب زلال پی لیں اور ثفل (پھوک) پانی میں پیس کر داغوں پر لگائیں۔ غذا میں صرف روٹی جس میں گھی زیادہ اور نمک کم ڈالا جائے کھائیں اور تمام اشیا سے پرہیز کریں۔ قیمت فی ڈبیہ (۱۰ تولے) ایک روپیہ چار آنے (عہ) ✦

حب جگر

اگر آپ کا جگر کمزور ہے اور اپنے فعل کو صحیح اور باقاعدہ طور پر انجام نہیں دیتا ہے اکثر جگر درست نہ ہونے کی وجہ سے خون کی پیدائش کم ہو جاتی ہے، چہرہ زرد ہو جاتا ہے، جگر دبانے سے سختی اور درد محسوس ہوتا ہے، تو یہ گولیاں ان شکایتوں کو دور کر دیں گی۔ پیٹ گرانی جاتی رہے گی۔ قبض باقی نہ رہے گا اور جگر اپنے فعل کو باقاعدہ انجام دینے لگے گا جس سے جسم میں ایک خوشگوار تبدیلی پیدا ہو جائے گی۔ ملال اور جگر کی تمام بیماریوں میں یہ گولیاں مفید ہیں ترکیب استعمال: بعد از فراغت غذا دونوں وقت۔ ایک ایک گولی کھائیں۔ مرغن ثقیل اور بادی سے پرہیز۔ قیمت فی ڈبیہ (چار درجن) آٹھ آنے (۸؍) ✦

شربت مدر

ایام ماہواری کی کمی اور بندش کو رفع کرتا ہے ایام ماہواری کھل کر لاتا ہے اور اس کے فعل کو باقاعدہ کرتا ہے، سدوں کو کھولتا ہے، اور فضلات رحم کو خارج کرتا ہے، پیڑو کا درد کو رفع کرتا ہے۔ ایام ماہواری کی خرابی سے رفتہ رفتہ طرح طرح کے مرض پیدا ہو کر تندرستی کو تباہ کر دیتے ہیں اس لئے اس کے علاج سے غافل نہ رہنا چاہئے۔ ترکیب استعمال: ایک تولے سے ۵ تولے پانی میں ملا کر صبح و شام پلائیں۔ قیمت فی شیشی (۲۰ خوراک) ایک روپیہ (عہ) ✦

اس مسئلہ پر اخلاقی روشنی ڈالتے وقت یہ بھی ما فی الذہن رکھنا چاہئے کہ ایسے مسائل کے نفسیاتی پہلو قطعاً فروگزاشت نہیں کئے جا سکتے۔ کیونکہ کل جبلیاتی افعال (۱) دماغی (Mental) ۲ جذباتی (Emotional) ۳ جسمانی حرکات (Physical Movements) نفسیاتی اشتعال سے رو پذیر ہوتے ہیں۔ اس لئے اب تک متنازعہ فیہ ہے کہ بوس و کنار، لپٹ جھپٹ اور مجامعت میں کوئی نیک وصف (Moral Value) ہے بھی یا نہیں۔ مختلف خیالات اور متضاد نظریے ہیں اور ہر ایک اپنی اپنی رائے میں اور سوچ بچار میں کافی اہم اور مدلل ہیں۔ اور یہ کہنا بہت مشکل ہے کہ کون سا صحیح ہے اور کون سا غلط۔ اور فی الحقیقت جیسا یہ پہلے معمہ تھا ویسا ہی آج بھی لاینحل ہے بعضوں کا خیال ہے کہ نفس فعل مباشرت میں نہ کوئی اچھائی ہے اور نہ برائی۔ بلکہ یہ فعل بھی ایسا ہی طبعی (Instinctive) ہے جیسا بھوک و پیاس میں کھانا پینا، یا پاخانہ و پیشاب کی خلش پر رفع حاجت کرنا وغیرہ وغیرہ۔ طبعی افعال (Instinctive Action) میں کوئی اخلاقی وصف (Ethical Value) نہیں ہوتا۔ بلکہ ایسے افعال نیکی و بدی سے مبرّا ہوتے ہیں۔ مباشرتی افعال کی تحریک بھی طبعی ہوتی ہے۔ اس لئے یہ بھی مثل دیگر طبعی حرکات کے بھلائی یا نیکی بدی سے بالکل عاری ہیں۔

ایک انگریز ماہر جنسیات مسز ایٹی، اے، ہارنی بروک (Mrs. Ettie A. Harnibrook) صاحبہ فرماتی ہیں کہ: "عصمت کیا ہے؟ عصمت یقیناً کامران و صحت بخش جنسی تعلقات ہیں جو مابین پیار کرنے والے مرد و عورت میں ہوں۔ اور بے عصمتی وہ جنسی تعلقات ہیں جو غیر محبت کرنے والے جوڑے میں ہوں" مسماۃ موصوفہ کے نزدیک ایسے زن و شوہر جو آپس میں پیار و محبت سے نہیں رہتے عصمت دری کے اخلاقی مجرم ہیں۔ گو مذہب اپنے اس شرعی زنا بالجبر کو روا رکھے۔ یا قانون ملکی اس کا مواخذہ نہ لے۔ ہم بھی کہہ دیتے کہ خاتون ممدوحہ کا کہنا ایک حد تک بجا و درست ہے لیکن ہندوستان ایسے ملک میں جہاں کی شادیاں جوئے کا کھیل یا لاٹری و قرعہ اندازی سے کم نہیں وہاں اخلاقیات کی "آدرش بیاہ" (Ideal Marriage) سامنے لانا بھینس کے آگے بین بجانا ہے۔ سچ ہے اندھے کے آگے کیا معمہ کیا شکر قند۔

مسٹر بن، بی، لنڈسی (Mr. Ben B. Lindsey) صاحب قاضی عدالت

نوجوان ممالک متحدہ امریکہ (Judge of the Juvenile Courts USA) نے اس گتھی کو سلجھانے کی غرض سے عارضی مناکحت یا آزمائشی عقد (Comp-nionate or Trial Marriage) کی موافقت میں مقالے کا مقالہ لکھ ڈالا ہے۔ تاکہ خطبہ اور مخاو بہ کچھ روز رہ سہ کر اپنے ہونے والے میاں بیوی کے طبائع کا اندازہ کرلیں۔ جج صاحب موصوف کی یہ اپنی کوئی جدت طرازی نہیں بلکہ ان سے تیرہ سو برس پیشتر مسلمانوں میں متعہ اسی مقصد کے لئے رائج کیا گیا تھا۔ جس کا آج یورپ اور امریکہ عملاً قائل ہو رہا ہے۔ اسی طرح ایک اور شارح جنسیات لکھتا ہے کہ "زوجیت بذریعہ مناکحت شرعی عیاشی اور آئینی رنڈی بازی ہے"

مسز مارگریٹ سینگر (Mrs. Margaret Senger) امریکن ماہر جنسیات جنہوں نے چند سال ہوئے اسی سلسلے میں ہندوستان کا دورہ بھی کیا ہے۔ ان کا خیال ہے کہ "انسان بچہ پیدا کرنے کی مشین نہیں" علامہ گستاؤ فرانسینس (Rev. Gustave Francense) صاحب فرماتے ہیں "مباشرت کا عشق گناہ نہیں بلکہ اس کے برعکس یہ زندگی کی ایک حسین ترین شے اور خدا کا ایک عطیہ ہے وغیرہ وغیرہ"

ڈاکٹر ہیولاک ایلس (Doctor Havelock Ellis) ڈاکٹر فوریل (Doctor Forrel) ڈاکٹر سگمنڈ فرائڈ (Doctor Sigmund Freud) ڈاکٹر آئی وان بلاک (Dr. Ivan Block) ڈاکٹر وان ڈی ویلڈی (Dr. Van D. Velde) وغیرہم قریب قریب سب اسی خیال کے ہیں۔

ڈاکٹر ہرشفیلڈ (Dr. Hirtschfield) صاحب جو جنسیاتی علوم و صنفیاتی فنون کے بانی مبانی ہیں کچھ اور آگے بڑھ جاتے ہیں۔ کہتے ہیں کہ "مرد و عورت کے جنسیاتی تعلقات میں کوئی اخلاقی گناہ، کوئی اخلاقی ذلت نہیں۔ بشرطیکہ فریقین (اپنی حرکات کے) ذمہ دار ہوں۔ لہٰذا ہر آدمی کو آزادانہ اور بے لاگ عشق و عاشقی کرنے کے لئے چھوڑ دینا چاہئے۔ عشق و محبت کی آخری منزل مباشرت ہے۔ اور مباشرت کو چھوڑ کر عشق عشق نہیں بلکہ بوالہوسی ہے"

اس کے یہ معنی ہوئے کہ آپ عقد و نکاح، شادی بیاہ، اور رسوم و قیود کے صرف خلاف ہی نہیں بلکہ آپ ہر قسم کی پابندیوں سے آزاد ہونا چاہتے ہیں۔ آپ اپنے اصول سے

حب عنبر مومیائی

نوجوانی کے طوفان میں بہنے والے اکثر ایسی غلطیوں کا ارتکاب کر گذرتے ہیں جو انہیں مدت العمر سوگوار رکھتی ہیں، ایسے مریض اس حالت میں مبتلا ہوتے ہیں کہ سرعت کی شکایت ہے، اندرونی اعضائے رگ اور پٹھے اصلی قوت سے خالی ہیں اور خلوت شب کے بعد فوراً ایسی کمزوری اور تکان محسوس ہوتی ہے جو ایک تن درست زور آور جوان آدمی کو نہ ہونی چاہیئے ان کے لئے یہ گولیاں مفید ثابت ہوئی ہیں۔ اعضائے رئیسہ کے کمزور ہوجانے سے اعضائے تناسل میں جو ضعف پیدا ہوجاتا ہے اس کو دور کرتی ہیں، مباشرت کے بعد ان کا استعمال بہت مفید ہے۔ قوت میں کمی نہیں ہونے دیتیں بلکہ ان کے استعمال سے قوت عود کر آتی ہے بھروسے کی چیز ہے۔ ترکیب استعمال: ۲ گولیاں رات کو سوتے وقت پاؤ بھر دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔ قیمت فی شیشی (ایک درجن) ایک روپیہ (عہ) ٭

حبّ لقمان

یہ نسخہ ہم کو ایران کے ایک شاہ صاحب سے بڑی کوشش کے بعد حاصل ہوا ہے، قوت باہ کے واسطے یوں تو ہزاروں نسخے ایجاد ہوئے ہیں، لیکن ان گولیوں کی تعریف صرف تجربے پر موقوف ہے۔ یہ گولیاں مولد منی' دافع جریان' اور ممسک ہیں، قوت باہ میں بے حد مفید ثابت ہوئی ہیں، تمام کمزور پٹھوں کو مضبوط اور توانا کرتی ہیں، باہ کے ہر مرض میں خواہ وہ کسی سبب سے بھی ہو نہایت مجرب ہیں۔ ترکیب استعمال: ایک گولی شیر مادہ گاؤ کے ہمراہ صبح یا رات کو سوتے وقت کھائیں۔ قیمت فی درجن ایک روپیہ آٹھ آنے (عہ/) ٭

سفوف مغلظ و ممسک

رقت اور سرعت انزال کی شکایت کو رفع کرتا ہے' مادۂ تولید کی تغلیظ کرتا ہے نہایت ہی مبہی اور ممسک ہے' جریان کیسا ہی زیادتی کے ساتھ ہو خدا کے فضل سے ۲۱ یوم میں صحت کامل نصیب ہوجاتی ہے۔ ترکیب استعمال: ۶ ماشے یہ سفوف صبح کو پاؤ بھر تازہ دودھ کے ہمراہ استعمال کریں ترش اور بادی چیزوں سے پرہیز کریں۔ قیمت فی ڈبیہ (۲۱ خوراک) ایک روپیہ (عہ) ٭

حبّ خاص

واقعی ایک بے ضرر اور خاص الخاص ایجاد ہے!

اس کی شہرت اور مقبولیت والیانِ ملک سے لے کر ہر درجے اور ہر طبقے کے لوگوں میں ہے۔ اس کے اجزاء مثلاً عنبر مروارید نقرہ طلاء جواہرات وغیرہ جیسے نہایت قیمتی ہیں، فوائد بھی اجزاء کی طرح بیش بہا اور قیمتی ہیں، قوت مردمی پر اس کا بہت اچھا اثر پڑتا ہے یا یوں کی جگہ شباب کی خوشی ہوتی ہے۔ صاف عمدہ اور تازہ خون کافی مقدار میں پیدا ہوتا ہے، قوی اور عمدہ غذاؤں کو جزو بدن بنانا اس کا خاص فعل ہے۔ نظام عصبی اور جسم انسانی کے پٹھوں کے لئے اس دوا میں طاقت اور شفا ہے۔ جن جوانوں میں بڑھاپے کی سستی کمزوری اور کاہلی ہو، جن بوڑھوں کی زندگی کبرسنی کے اثرات سے افسردہ اور بجھی ہوئی ہو، ان کے لئے یہ دوا کیا ہے؟ نعمت ہے!! قیمت فی شیشی (۱۲ گولی) تین روپے (سے)

ترکیب استعمال: ایک گولی پاؤ سیر دودھ کے ہمراہ رات کو یا علی الصباح سویرے ہی کھائیں اور گھی دودھ زیادہ استعمال کریں۔ پھر بھی اگر گرمی کرے، تو صبح کی بجائے ایک گولی دوپہر کو کھانا کھانے کے بعد کھائیں۔ استعمال کے دوران میں ترش اور بادی اشیاء سے پرہیز۔

قرص سعال

حلق اور سینے کی تمام بیماریوں کے لئے یہ عجیب و غریب دوا ہر گھر میں رکھنے کے قابل ہے۔ ہر قسم کی کھانسی کو خواہ وہ بلغمی ہو یا خشک فوراً کم کر دیتی ہے۔ بلغم اور دوسرے امراض پیدا کرنے والے مواد سے پھیپھڑوں کو اور سینے کی تمام سختوں کو پاک و صاف کرتی ہے اور ان کو قوت پہونچاتی ہے۔ پھیپھڑوں سے خون آنے کی ابتدائی حالت میں یہ دوا بہت مفید ثابت ہوئی ہے، دمہ ذات الجنب نمونیا وغیرہ میں حیرت انگیز فوائد دکھاتی ہے، ان کے علاوہ گلے کی خراش فوراً رفع ہو جاتی ہے۔ بیٹھی ہوئی آواز جلد کشادہ ہو جاتی ہے نزلے و زکام کی شکایت فوراً نمایاں طور پر کم ہو جاتی ہے، اس دوا کے حیرت انگیز فوائد سے بچے جوان بوڑھے عورت مرد سب ہی یکساں فائدہ حاصل کرتے ہیں۔ ترکیب استعمال: دن میں دو تین بار ایک ایک ترص منہ میں ڈال کر گھلا لیا کریں۔ قیمت فی شیشی صرف آٹھ آنے ۸/ +

کسی مرد و عورت کو اپنا مخصوص کرکے خواص بنانے کی اجازت نہیں دیتے۔ گویا مرد و عورت سلطنت (State) کے مشترک مال (Common Wealth) اور سوسائٹی کی ملکیت عامہ (Public Property) ہیں۔ جس میں ہر شخص کا مساوی حصہ اور ہر ایک کو برابر برابر مستفید ہونے کا استحقاق ہے۔

پروفیسر ٹرتھ (Proffaser Truth) صاحب فلسفی محقق نفسیات و ماہر حیات کا بیان ہے کہ "جب ہم خدا اور اس کی مخلوقات کی طرف منعطف ہوتے ہیں تو ہم دیکھتے ہیں کہ اس کے انواع و اقسام کے حیوانوں میں ایک انسان بھی ہے۔ مگر جہاں اس کے سب حیوانات اس کے قانون فطرت کے موافق چلتے ہیں وہاں حضرت انسان باوجود اشرف المخلوقات ہونے کے عموماً فطرت کی خلاف ورزی کرتا ہے۔ اور اس کی سب سے بڑی خلاف ورزی اس کا اصول معاشرت ہے .... مگر نہیں سمجھتا، فطرت سے بغاوت گویا خدا سے بغاوت ہے"

ان سب نظریوں کے سامنے ہم اپنا ذاتی نظریہ اور مطمح نظر بالکل محفوظ رکھتے ہیں کیونکہ ایسے دلائل و براہین پر تنقید و تبصرہ کچھ بے ڈھب اور قبل از وقت ہوگا۔ اگر ڈاکٹر ہرشفیلڈ صاحب آں جہانی نے مبالغہ سے کام نہیں لیا ہے اور حقیقت میں مبالغہ کرنا ان کی شان سے بعید ہے، تو ارتقاع کی وہ منزل ابھی بہت دور ہے اور اس متمدن زمانے کے آنے میں ابھی بہت دیر ہے۔ اور ڈاکٹر صاحب کا یہ خواب منتظر تعبیر ہے جو زمانہ آگے چل کر خود بتائے گا۔

پروفیسر ٹرتھ صاحب فلسفی سچ کہتے ہیں، مگر انسان فطرت پر بھی اپنا قبضہ کرنا چاہتا ہے اس لئے فطرت سے اس کی جنگ اس کی سرشت میں داخل ہے۔ خود پروفیسر صاحب کو اعتراف ہے کہ تمدن کے ساتھ ساتھ تمام دنیا میں لوگوں کی طرز زندگی روز بروز مصنوعی اور غیر فطری ہوتی جارہی ہے اور یہ سلسلہ ورثۃً وراثتاً پشت در پشت ہوتے ہوتے اتنے روز سے آرہا ہے کہ آج انسان کی پوری زندگی طرز معاشرت و طرز رہائش بالکل خود ساختہ، مصنوعی، اور خلاف فطرت ہوگئی ہے۔ اور اس نوع کی زندگی یعنی Artificial and Un natural Life. کے لوگ اس طرح کے خوگر اور عادی ہوگئے ہیں گویا یہ انسان کی طبیعت ثانیہ (Second Nature) بن گئی ہے۔ ایسی حالت میں پروفیسر صاحب کا انسان کو زندگی کے فطرتی معیار پر لانا اگر غیر ممکن نہیں ہے تو فی الحال ناقابل العمل ضرور ہے۔

شاید اس معیار پر لوگوں کو لانے سے قبل ہمارے ہندوستان کے فلسفی سوامی ستیہ دیو صاحب برہمچاری کا مطمح نظر پہلا دستور العمل ہو۔ آپ کا مسلک ہے "مباشرت کا اخلاقی پہلو بس یہ ہے کہ مرد و عورت خوب خوب لذت و لطف اٹھائیں۔ جذبات سے خیالات سے حرکات سے سکنات سے غرضے کہ نفسانی اور جسمانی ہر قوی (Faculties) سے پورا پورا مزہ لوٹنا چاہیے ورنہ خدا کی ناشکری ہوگی۔ باقی رہا ولادت اس کا لازمی نتیجہ وہ ایشور کے ہاتھ ہے اس سے انسان کو کوئی سروکا رنہیں۔ آدمی کو بس اپنی شکتی (قوی) سے پورا پورا مصرف لینے ہی میں لطف و مسرت ہونی چاہیے۔ یہی مقصد کام بھوگ "یعنی مباشرت کا ہے"

آخر میں ہم اپنے ہموطن اور کانگریس کے مشہور و ممتاز رہنما مسٹر مظہر الحق صاحب بیرسٹر مرحوم کی ایک پیشین گوئی پر اپنے آج کے اس مضمون کو ختم کرتے ہیں: "لڑکا لڑکی ملا کریں کہ فطرت اپنا کام کرے گی"

"ڈاکٹر حق بہار"

محسوسات

تمہاری ناخوشی نے مار ڈالا — مجھے بے چارگی نے مار ڈالا

قدم راہِ محبت سے نہ اٹھے — وفا کی آگہی نے مار ڈالا

خوشی کے بعد مجھکو رنج دے کر — نظامِ زندگی نے مار ڈالا

پھنکا جاتا ہے دل سوزِ نہاں سے — لگی کی دل لگی نے مار ڈالا

قسم کھاتا ہوں میں جلوہ گری کی — تری جلوہ گری نے مار ڈالا

ذرا اے چشمِ تر میری مدد کر! — شرارِ عاشقی نے مار ڈالا

کہو کوثرؔ یہ ان سے رُخ بدل کر
تمہاری بے رُخی نے مار ڈالا!

ایم اے کوثر انصاری دہلوی

دوائے ٹکور

یہ دوا ان لوگوں کے لئے ہے جو جوانی کی غلط کاریوں سے اپنے ہاتھوں آپ تباہ ہو چکے ہیں، یہ دوا مجلوقین کے لئے مخصوص ہے عضو کی رگوں اور پٹھوں کی جملہ خرابیوں کو دور کر کے قوت پہونچاتا ہے، اس کے استعمال سے رگوں اور پٹھوں کا خراب پانی فوراً نکل جاتا ہے ترکیب استعمال: ایک تولے یہ دوا لے کر موٹی ململ کے کپڑے میں پوٹلی بنائیں اور بھیڑ کا دودھ یا میٹھا تیل تھوڑا سا لے کر اس کو گرم کریں اور پوٹلی کو اس میں گرم کر کے عضو کے چاروں طرف اور بیخ ران جسے چڑھا بھی کہتے ہیں پر کم از کم پندرہ منٹ تک اچھی طرح ٹکور کریں۔ قیمت فی ڈبیہ (۶ یوم کی دوا) ایک روپیہ (عہ) +

طلائے مجلوق

یہ طلاء ان لوگوں کے لئے ہے جو جوانی کی غلط کاریوں سے تباہ ہو چکے ہوں، رگوں اور پٹھوں کی جملہ خرابیوں اور کجی کو زائل کر کے پوری پوری قوت پہونچاتا ہے نہایت مفید اور بے ضرر ہے، اس کے واسطے موسم اور وقت کی بھی قید نہیں ہے، ہر موسم میں ہر وقت استعمال کر سکتے ہیں اور خوبی یہ ہے کہ صرف نیم گرم مالش کی جاتی ہے نہ باندھنے کا جنجال ہے اور نہ کپڑے خراب ہونے کا احتمال۔ کوئی دوا اس میں ناپاک اور بدبودار نہیں۔ مجلوقین کے لئے اس کا استعمال کم سے کم ایک ماہ اور زیادہ سے زیادہ تین ماہ تک کافی ہوتا ہے۔ قیمت فی شیشی جو تین ماہ کے لئے کافی ہوگی دو روپے (عہ) +

دوائے مالش

یہ دوا ان لوگوں کے لئے ہے جو جوانی کی غلط کاریوں سے اپنے ہاتھوں آپ تباہ ہو چکے ہیں رگوں اور پٹھوں کی جملہ خرابیوں اور کجی و کمزوری کو زائل کر کے پوری قوت پہونچاتی ہے، ترکیب استعمال: بیخ ران جسے چڑھا بھی کہتے ہیں اور عضو پر اور اس کے چاروں طرف ہلکے ہاتھ سے نیم گرم مالش کی جاتی ہے۔

قیمت فی شیشی (۲ تولے) ایک روپیہ (عہ) +

طلائے بے نظیر

عضوِ مخصوص کو سخت اور قوی اور لمبا کرتا ہے، رگ اور پٹھوں کو مضبوط اور مستحکم بناتا ہے، تقویت باہ کے لئے نہایت مجرب ہے۔ عضو میں استادگی اور خواہش پیدا کرتا ہے۔ یہ طلاء بالکل بے ضرر ہے، بار بار تجربہ ہوا، مفید پایا۔ اس کا استعمال دو ہفتے تک کرنا چاہیئے اس کی عمدگی کا ثبوت اس کی کثرت مانگ سے ہوتا ہے۔ ترکیب استعمال: اس میں سے چار رتی لے کر رات کو سوتے وقت سرو سیون بچا کر مالش کریں، اوپر سے پان یا بھوج پتر نیم گرم باندھ کر اور کپڑا لپیٹ کر کچا سوت لپیٹ دیں۔ دورانِ استعمال میں ٹھنڈے پانی اور ترش سے پرہیز کریں۔ قیمت فی تولہ بارہ روپے (۱۲) +

حب عجیب

یہ گولیاں اعصاب کو قوت دیتی ہیں اور مجلوق کے لئے تیر بہدف ہیں جو صاحب بوجہ کمزوری اعصاب کے جماع سے عاجز ہوں ان گولیوں کے تین روز کے استعمال سے اپنی مراد کو پہونچ جائیں گے اور بیس روز کے استعمال سے کامل صحت ہو جائے گی اپنے فعل میں عجیب وغریب ہیں۔ ترکیب استعمال، ایک گولی صبح ایک گولی شام کو پاؤ بھر دودھ کے ہمراہ استعمال کریں۔ قیمت فی شیشی (۲۰ گولی) ایک روپیہ آٹھ آنے (۱۸) +

نوٹ: مجلوقین کے لئے بہتر یہ ہے کہ "دوائے مالش" پہلے ہفتہ "دوائے تکور" دوسرے ہفتے اور "طلائے مجلوق" تیسرے ہفتے سے شروع کی جائے۔ اگر پھر بھی ضرورت باقی رہے تو "طلاء بے نظیر" کا استعمال شروع کر دیا جائے اور "حب عجیب" یا کوئی دوسری مقوی دوا ضرور کھائیں

معجون حمل عنبری علوی خانی

جن عورتوں کا حمل ساقط ہو جاتا ہے یا بچہ ام الصبیان میں مبتلا ہو کر ضائع ہو جاتا ہے ان کے لئے مفید ہے حمل کے تیسرے مہینے سے اس کا استعمال شروع کیا جائے پورے دنوں بعد بچہ پیدا ہوگا اور آفات سے محفوظ رہے گا۔ ترکیب استعمال ۵ ماشے یہ معجون عرق گاؤزبان ۱۲ تولے شربت انار شیریں ۲ تولے یا تنہا پانی کے ساتھ استعمال کی جائے۔ قیمت فی تولہ آٹھ آنے (۸) +

منشیات کا اثر صحت اور معاشرت پر

(از جناب آفتاب احمد خاں امروہی)

ہم ہندیوں کو تباہ و برباد کرنے سلاسل غلامی کو مضبوط سے مضبوط تر بنانے کے لئے جہاں اور لاتعداد اسباب ہیں وہاں ایک سبب استعمال منشیات بھی ہے۔ اگرچہ بادی النظر میں یہ بات مستبعد ہے کہ استعمال مسکرات شدادِ غلامیت پر منتج ہے لیکن صاحب فہم افراد قلیل ترین غور و فکر کے بعد اس نکتہ پر پہونچ جائیں گے کہ منشیات نہ صرف ان لوگوں کی صحت و اخلاق ہی کو خراب کر رہے ہیں بلکہ ان کی آئندہ نسلوں کے لئے سم قاتل اور ان کی آزادی کے لئے بدترین دشمن ہیں۔

اس موضوع کے ماتحت میں ان منشیات کو بیان کروں گا جو عامۃ الناس (جن کو اگر مادرِ وطن کی روح اور طاقت کہا جائے تو بے جا نہ ہوگا) میں کثیر الاستعمال ہونے کی وجہ سے ان کی تعطل دماغی اور جمود کے بڑی حد تک ذمہ دار ہیں۔ تمام منشیات پر دو پہلوؤں سے تبصرہ کیا جائے گا،

(۱) منشیات کے اثر صحت پر۔

(۲) منشیات کے اثرات تمدن و معاشرت پر۔

اس لئے کہ طبی اصول کے ساتھ ساتھ میرا فرض ہے کہ میں ان کے تمام ان ناقابل بیان نقصانات اور خامیوں کو بھی بالوضاحت بتلاتا جاؤں کہ جو انسان اور انسانیت کی بایں نوع خطرناک ترین دشمن ہیں کہ اول تو عقل جو مدرک حالات ہے، اپنے آلات (قوائے دماغیہ) کے تعطل اور ضعف کی وجہ سے زندگی کے کسی پہلو پر بھی صحیح رائے زنی کے قابل نہیں رہتی۔ دوسرے چونکہ ان کے اثرات مضرہ یک لخت نمایاں نہیں ہوتے (اس لئے کہ فوری طور پر متحرک ہونے کی وجہ سے نہایت خوشگوار احساسات پیدا ہوتے ہیں) بلکہ بتدریج مزمن صورت اختیار کر لیتے ہیں اس لئے انسان اس وقت تک ان اثرات مہلکہ سے باخبر نہیں ہوتا۔ جب تک کہ کلیتاً انسجہ و احشائے بدنیہ میں جاگزین ہو کر متعدد جاں گسل امراض مثلاً تپ کہنہ سل تشنج، صرع سکتہ، قوت مدافعت کا ضعف وغیرہ کی صورت میں ظہور پذیر نہیں ہوتے۔ اب اس طرح چونکتا ہے جس طرح کوئی شخص کسی مہیب خواب کے دیکھنے کے بعد اچانک چونک پڑتا ہے، اور حد سے زیادہ خائف اور وحشت زدہ ہو جاتا ہے لیکن ... وقت آ پہونچتا ہے کہ جس وقت نہ دعا کام دیتی ہے اور نہ دوا۔ اور کس

قدر تأسف انگیز بات ہے کہ انسان چند لمحات کے عارضی سرور انبساط پر جان عزیز کو قربان کر دیتا ہے۔

منشیات کے تأثرات عامہ

تمام قسم کے منشیات جب استعمال کئے جاتے ہیں تو ان کا اولین اثر یہ ہوتا ہے کہ دماغ میں ایک قسم کی تحریک پیدا ہو جاتی ہے جس کی وجہ سے تمام قوئی دماغیہ برانگیختہ ہو جاتے ہیں، اور ہر ایک کا مطمح نظر طلب لذت ہوتا ہے مثلاً قوت سامعہ بے قرار ہوتی ہے کہ اس کو بہترین راگ سنائے جائیں، اور خوش الحانی کا مظاہرہ کیا جائے۔ آنکھیں قوت باصرہ کی کرشمہ سازی نے باعث اس قدر حسن پرست ہو جاتی ہیں کہ کریہہ مناظر کے دیکھنے کی تاب نہیں لاسکتیں۔ قوت ذائقہ کی زبان سے یہ ضد ہوتی ہے کہ اس کو لذیذ ترین اغذیہ و دیگر ملذذات استعمال کئے جائیں۔ اسی ہی طرح قوت شامہ ولامسہ بدنیہ کا منتہائے نظر بھی استراحت ہی ہوتا ہے۔ اسی کا نام ہے سرور وانبساط اگر تمام قوئی کی حسب منشا مطلب ملذذات مطلوبہ صحیح معنوں میں مہیا کر دیئے گئے تب تو قوائے دماغیہ اور انسجہ بدنیہ پر کچھ زیادہ مضر اثرات مترتب نہیں ہوتے۔ اگرچہ مداومت نشہ سے ان اسباب کی موجودگی میں بھی کچھ مضر اثرات پیدا ہو جاتے ہیں؛ لیکن اگر مدت استعمال طویل ہو جائے یا مقدار نشہ مستعمل بڑھ جائے یا مذکورۂ بالا مطلوبات وقت پر مہیا نہ ہوسکیں، تو پھر ان کے مضر صحت اثرات شروع ہو جاتے ہیں، اور مزمن صورت اختیار کر کے بدترین عوارض پیدا کر دیتے ہیں مثلاً بھوک زائل ہو جاتی ہے۔ طبیعت شکستہ ہمت پست اور بزدلی غالب ہو جاتی ہے۔ جرأت وشجاعت کا نام نہیں رہتا۔ قوت مدافعت کے زوال یا ضعف سے نشہ باز طرح طرح کے امراض کا شکار رہتا ہے؛

کیا ہندی نشہ باز تبلا سکتے ہیں کہ وہ بھنگ کی ٹھنڈائیاں پیتے وقت، شراب ناب کے جام لنڈھاتے (چڑھاتے) وقت مذکورۂ بالا اصول میں سے ایک کو بھی ملحوظ رکھتے ہیں؟ ہرگز نہیں! اس لئے کہ ان میں اتنی استطاعت ہی نہیں، اور اس لئے کہ ان کی اکثریت غریب اور فاقہ مست ہے۔ ہندوستان کی نشہ باز سوسائٹی کا تو یہ حال ہے کہ وہ دن بھر مزدوری کرتے ہیں، اور شام کو جو چند پیسے ان کی عرق ریزی کا نتیجہ ہوتے ہیں ان میں سے بمشکل کھانے پینے کے اخراجات وضع کرنے کے بعد جو کچھ بچتا ہے، وہ نشہ کی دیوی پر بھینٹ چڑھاتے ہیں۔ نشہ استعمال کر کے اس کے ابتدائی اثر کے ماتحت ایک خاص کیفیت مستی میں محو گھر کی طرف روانہ ہوتے ہیں لیکن راستے میں جب یہ محویت بے خودی اور گم گشتگی کے درجے پر پہونچتی ہے تو پھر ان کو اپنے جسم اور زبان

جواہر مہرہ

طب یونانی کی قابل اطمینان زود اثر اور بھروسے کی دوا ہے۔ شہرت اتنی بلند ہے کہ لاکھوں آدمی اس سے گوش آشنا ہیں یہی دوا ہے جس میں طاقت ہے کہ ایک دفعہ تو بیمار کو بستر مرگ پر سے بھی اٹھا کر بٹھا دیتی ہے۔ آخری وصیت کے لئے اس دوا کی ایک مناسب خوراک وہ کرشمہ دکھاتی ہے کہ قریب المرگ بیمار اٹھ بیٹھتا ہے ہوش و حواس بحال ہو جاتے ہیں اور اپنی زندگی کے اخیر لمحے میں وہ پوچھنے والوں کی خواہش کو پورا کر دیتا ہے جس دوا کی بستر مرگ پر اتنی طاقت ہو تو ظاہر ہے کہ کمزوری کی اس سے ادنی حالتوں کے لئے اس کی قوت کیا ہوگی!

جواہر مہرہ قیمتی ادویات اور جواہرات کا ایک ایسا مرکب ہے جس کی تاثیر انسانی جسم پر طاقت کی برقی لہروں کے مانند دوڑ جاتی ہے، یہ ہر ایک کمزوری کی دوا ہے جس کا تیر خطا نہیں کرتا ضعف خواہ اعضائے رئیسہ کے کمزور ہو جانے کے سبب سے ہو، خواہ کسی بیماری سے اٹھنے کے بعد ہو اس دوا کا استعمال باقی نہیں رہنے دیتا۔ اگر دل کمزور ہے اور اختلاج کے دورے واقع ہوتے ہیں، اگر دماغ ضعیف ہو گیا ہے، جگر اپنا فعل باقاعدہ نہیں کرتا، اگر صرع و مرگی کے دورے آتے رہتے ہیں اور کمزوری زیادہ بڑھ گئی ہے تو "جواہر مہرہ" کو بیمار کے حلق سے اتار دیجئے اور دیکھئے کہ کس قدر جلد اثر کرتا ہے۔ اصلی جواہر مہرہ جس کی شہرت چار دانگ عالم میں ہے یہی ہے۔ اس جواہر مہرہ میں یہ خاصیت ہے کہ بیمار اور تندرست دونوں قسم کے لوگ اس کے استعمال سے خوش اور طاقت ور ہو جاتے ہیں۔

ترکیب استعمال: ۲ چاول کے برابر یہ دوا یا اس کا ایک قرص تنہا یا بہتر ہے کہ دواء المسک معتدل جواہر والی یا خمیرہ گاؤزبان جواہر والے کے ساتھ استعمال کیا جائے قیمت فی تولہ ازتائیں روپے (للعہ)، فی ماشہ چار روپے (للعہ)، ۱۵ قرص دو روپے آٹھ آنے (عہ)

مفرح یاقوتی معتدل

حرارت غریزی کی حفاظت کرتی ہے، اعضائے رئیسہ کو قوت دیتی ہے، اسہال اور امراض رحم میں بہت مفید ہے، اشتہاء پیدا کرتی ہے ہر قسم کی کمزوری کو دور کرتی ہے، اور مختلف امراض میں فائدہ پہنچاتی ہے۔ قیمت فی تولہ بارہ آنے (۱۲/)

عرق حیات

دق اور پرانے بخار کی دنیا میں اکسیر دوا

اگر آپ دق کے مریض کا علاج ڈاکٹری یونانی ہومیوپیتھک ویدک وغیرہ کرا چکے ہوں اور مریض کی حالت بدستور ہو تو "عرق حیات" استعمال کرائیے۔ ہم دعوے سے کہتے ہیں کہ دق کے تیسرے درجے میں بھی یہ عرق اکسیر کا حکم رکھتا ہے، اور آہستہ آہستہ کھانسی اور بخار میں تخفیف ہونے لگتی ہے، اور کمزوری دور ہو جاتی ہے۔ کوئی شک نہیں کہ عرق حیات دق کے مریضوں کے لئے آب حیات ہے جسے پیتے ہی تن درستی کی صورت نظر آنے لگتی ہے، اس موذی اور جان لیوا مرض کے لئے جو دیمک کی طرح اندر ہی اندر انسان کو گھلا دیتا ہے، عرق حیات سے بہتر اب تک کوئی دوا ایجاد نہیں ہوئی ہے۔ اگر مفلس ہندوستان اس دوا کا پروپیگنڈا کر سکتا تو ہماری رائے میں اسے چالیس کروڑ سائن بورڈ بنوا کر تقسیم کرنے پڑتے جن پر یہ لکھا ہوتا کہ "اے فاقہ کش اور مصیبت کی مبتلا قوم! تیرے درد کی دوا عرق حیات ہے" ہمارا تجربہ ہے کہ سینکڑوں بھائی بہن ہر سال اس مرض کی بھینٹ چڑھ جاتے ہیں پس ہم آپ کی انسانی شرافت سے اپیل کرتے ہیں کہ ایسے مریضوں تک عرق حیات کا تذکرہ پہونچا کر ایک عظیم الشان خدمت انجام دیں۔ ترکیب استعمال: ۵ سے ۱۰ تولے تک یہ عرق شربت بنفشہ یا شربت گذر ایک تولے کے ساتھ استعمال کیا جائے، لال مرچ اور ترش چیزوں سے پرہیز کریں۔ قیمت فی بوتل دو روپے (عہ/) +

روغن مقوی دماغ

ایک خاص مجموعی ادویہ کا مرکب ہے جس کا فعل دماغ کی تقویت اور ترتیب ہے، یہ ان کا خالص تیل ہے جو خاص اہتمام سے تیار کیا جاتا ہے یہ روغن دماغ کی خشکی کو دور کرتا اور دماغ میں ٹھنڈک اور تری پیدا کرتا ہے اس تیل کا ایک خاص فائدہ یہ ہے کہ خوش گوار نیند لاتا ہے اور کم خوابی یا بے خوابی کو دور کرتا ہے دماغ کو قوت دیتا ہے بالوں کو سیاہ رکھتا ہے نزلہ اور درد سر کو دور کرتا ہے اس کا استعمال رکھیں تو عام دماغی امراض سے محفوظ رہیں گے ترکیب استعمال: سوتے وقت سر پر ملیں۔ قیمت فی شیشی (۴ تولے) ایک روپیہ (عہ) +

کا نہ ہوش رہتا ہے نہ زبان پر قابو! بے ہودہ گوئی کرتے گرتے پڑتے گھر پہونچتے ہیں' اب یہ وہ وقت ہوتا ہے کہ ان کے قویٰ تھک کر آرام کے خواہش مند ہوتے ہیں، اور نشہ باز کو استراحت کے لئے مجبور کرتے ہیں، اور وہ کچھ ہی دیر میں دنیا و مافیہا سے بے خبر ہو جاتا ہے۔ نہ اسے یہ خبر کہ گھر والے کس حال میں ہیں نہ انہیں اس پر غور کرنے کی ضرورت کہ ان کی وجہ تخلیق کیا ہے۔ بہ حیثیت ایک انسان کے انہیں دنیا میں کس طرح رہنا ہے حقوق اللہ وحقوق العباد میں سے کچھ ان پر بھی عائد ہوتے ہیں یا نہیں؟ اب صبح کو اٹھتے ہیں جسم نڈھال طبیعت سست، چہرہ پژمردہ اور اس پر مردنی چھائی ہوئی۔ کاہلی کا یہ عالم ہے کہ ہلنے کو دل نہیں چاہتا، کام سے جی چرا رہے ہیں، لیکن کریں کیا، اگر کام نہ کریں تو شکم پری کا کوئی ذریعہ نہیں۔ فاقہ کشی کے سوائے کوئی چارہ نہ ہو۔ مجبوراً کام کے سئے کمربستہ ہو جاتے ہیں۔ غرض کہ یہی دور قایم ہو جاتا ہے، اور ہر آنے والا دن ان کے لئے کسی نہ کسی مصیبت کا پیش خیمہ ہوتا ہے۔ شب و روز میں کسی وقت بھی چونکہ ان کے قوائے مفکرہ پر بار فکر نہیں پڑتا (اور پڑے کیسے اتنا وقت ہی نہیں ملتا) اور ان سے کسی قسم کا کام نہیں لیا جاتا (اور یہ فیصلہ شدہ امر ہے کہ جس شے سے کام نہیں لیا جاتا وہ معطل ہو جاتی ہے) اس لئے ان کی یہ قوت جو درحقیقت سبب اشرفیت ہے فنا ہو جاتی ہے، اور ان میں سوچنے سمجھنے کی استعداد اور صلاحیت باقی ہی نہیں رہتی۔ اب فرمایئے کہ جو بیس گھنٹوں میں جس شخص کو یہ سوچنے کی توفیق نہ ہوئی کہ وہ کس حال میں ہے اور اسے کس حال میں رہنا ہے۔ دنیا میں صحیح معنوں میں زندہ رہنے کے لئے اسے کیا طریقے اختیار کرنے چاہئیں، تو بتلایئے ایسا شخص جو خود ثقل بر زمین سے زیادہ حیثیت نہیں رکھتا وہ قوم و ملک کے اصلاحی امور میں کہاں تک ممد و معاون ثابت ہوگا۔ اور وہ کیوں نہ ہمیشہ ہمیشہ محکومیت اور غلامی کے قابل لعنت اور تاریک غار میں زندگی بسر کرے، اس کو آزادی کی تمنا رکھنے کا کیا حق ہے۔ کاش کہ نشہ کے متوالے ایک لمحہ غور کریں۔

منشیات کا اثر صحت پر

ہر منشی شے سے فرداً فرداً جو اثرات صحت پر مترتب ہوتے ہیں، ان کو توقیں آئندہ ہر ایک ضمن میں بیان کروں گا۔ یہاں ان تاثرات عامہ کا ذکر کرتا ہوں کہ جو تمام منشیات کے استعمال کے بعد یکساں ظہور پذیر ہوتے ہیں۔ جب نشہ استعمال کیا جاتا ہے تو تاثیر سکر دماغ میں پہونچتی ہے اور حواس کو پراگندہ کر دیتی ہے جس کی وجہ سے ان کے افعال حالت طبعیہ سے متجاوز ہو

جاتے ہیں۔ اب طبی قانون کے مطابق تو ہر اس عضو یا تمام ان اعضاء کو فربہ و توانا ہونا چاہیے کہ جو کام زیادہ کرتے ہیں! مگر یہاں معاملہ اس کے بالکل برعکس ہوتا ہے یعنی دماغی قوتیں ضعیف لاحق ہو کر افعال بدنیہ مختل ہونے لگتے ہیں، اس کی وجہ صرف یہی ہے کہ منشیات کی منوس تحریک کے باعث اجزائے دماغ کام تو بہت زیادہ کرنے لگتے ہیں لیکن ان کو غریب ہندوستان۔ غریب باشندے بدل ما یتحلل مہیا کرنے سے قاصر ہوتے ہیں، اور قلت تغذیہ اور کثرت امور کے ان میں روز بروز ضعف و اضمحلال بڑھتا چلا جاتا ہے، اور چند روز کے بعد سب سے زیادہ نمایاں دماغ پر پڑتا ہے۔ عقل و حواس مختل ہونے لگتے ہیں۔ قوت مشاورت و رائے زنی یکسر مفقود ہے۔ اس کے علاوہ عام جسمانی کمزوریاں شروع ہوتی ہیں دوران سر عام ہو جاتا ہے، نیند غائب جاتی ہے، طبیعت اس قدر کم زور ہو جاتی ہے کہ معمولی معمولی امراض کے دفعیہ سے بھی قاصر ہے اور وہ مہلک صورت اختیار کر لیتے ہیں۔ انسان مختلف امراض کی بہترین قیام گاہ ثابت ہے، نیز مداومت تسکر کی وجہ سے خلیات اعصاب میں وہی کیفیت جاگزیں ہو جاتی ہے جب سکر مستقل مقتضی ہوتا ہے نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ اعصاب بھی اپنی کمزوری کی وجہ سے اپنے معمولی افعال سے جی چرانے لگتے ہیں۔ اور چونکہ حس و حرکت کا کام کلیتاً اعصاب سے متعلق ہے اہم احساسات اور تحریکات بدنیہ دونوں کمزور ہو جاتے ہیں۔ اعصاب محرکۃ العروق کے ضعف کی سے دورۂ دمویہ سست ہو جاتا ہے جس کی وجہ سے انسجہ بدنیہ کو حسب مطلوب تغذیہ و اجزائے نہیں پہونچتے۔

دوسری طرف دوران خون ہی کی وجہ سے معدے میں رطوبات ہاضمہ کی تراوش ایسی ہوتی جیسی کہ ہونی چاہیے۔ اس لئے ہضم بھی صحیح نہیں ہوتا، اور یہ ظاہر ہے کہ غذائے غیر منہضم دم صالح پیدا نہیں ہو سکتا۔ اور اب فقدان دم صالح کی وجہ سے تغذیہ میں نقصان شروع ہے۔ جس کی وجہ سے بدن روز بروز لاغر ہونے لگتا ہے۔ رنگ زردی مائل ہو جاتا ہے، کے گرد حلقے پڑ جاتے ہیں۔ رخسار پچک جاتے ہیں، دل گھبرانے لگتا ہے (اختلاج قلب عام ہوتی ہے) اور اچھے خاصے حضرت انسان کا ایک عجیب و غریب ڈراؤنا ہیولیٰ بن جاتا ہے۔ مزاج میں حد سے زیادہ چڑچڑا پن پیدا ہو جاتا ہے، اور وہ منوس عادات کی بدولت خود اپنے متعلقین کے لئے ایک سخت دہ اور لا ینحل معمہ بن جاتا ہے۔ کچھ زمانے یہی حالت قائم اسی دوران میں اگر نشہ بازی کو ترک کر دیا، اور کوئی صحیح تدبیر میسر آگئی اور تلافیٔ مافات

معجون مقوی رحم

یہ دوا عورتوں کی جسمانی صحت کو ٹھیک کرنے کے علاوہ ان کی تمام دوسری شکایتوں کو بھی دور کر دیتی ہے مثلاً سیلان الرحم (لیکوریا) سیلان غدہ ودی اور رحم کے ورم کو حیرت انگیز طریقے پر دور کر دیتی ہے۔ رحم، خصیۃ الرحم اور نلوں کو قوت پہونچاتی ہے ماہواری کی خرابیاں اس کے استعمال سے قطعی دور ہو جاتی ہیں، اور ایام ماہواری مقررہ وقت پر ہونے شروع ہو جاتے ہیں اور اختناق الرحم یعنی ہسٹریا کو بھی اس دوا سے بہت فائدہ پہونچتا ہے۔ ترکیب استعمال: ۶ ماشے یہ معجون صبح کے وقت گائے کے دودھ کے ساتھ استعمال کی جاتی ہے بادی اور ترش اشیاء سے پرہیز کرنا چاہئے۔ قیمت فی شیشی دو روپے آٹھ آنے (عہ) +

مستوری

عورتوں کی صحت ملک وقوم کے لئے نہایت ضروری ہے لیکن ان کی تن درستی رحم کے مختلف امراض کی وجہ سے اکثر خطرے میں رہتی ہے، جو شکایات عام طور سے پائی جاتی ہیں وہ ایام حیض کی بے قاعدگی یا ان کا درد کے ساتھ آنا اور خون کی کمی وزیادتی اختناق الرحم (ہسٹریا) باؤگولہ اور رطوبت کا غیر معمولی اخراج وغیرہ، ان سب بیماریوں کے لئے مستوری اکسیر کا حکم رکھتی ہے، آج ہی دواخانہ ہمدرد سے طلب کر کے اپنی صنف نازک کو استعمال کرائیے اور خدا کی قدرت کا کرشمہ دیکھئے۔ قیمت فی شیشی (۱۲یوم کے لئے) ایک روپیہ (عہ) +

حلوائے بتیسہ

عورتوں کے واسطے نہایت مفید اور لذیذ ولطیف دوا ہے ان کے امراض مخصوصہ کے لئے بہت فائدہ مند ثابت ہوا ہے۔ مثلاً رحم سے سفید رطوبت کا جاری رہنا، کمر میں درد کا رہنا، ہاتھ پاؤں میں درد رہنا، جوانی میں بڑھاپے کی حالت پیدا ہو جانا وغیرہ عوارضات میں مفید ومجرب اور مشہور عالم دوا ہے امراء بھی اسے استعمال کر سکتے ہیں۔ ترکیب استعمال: ۲ تولہ کی ایک خوراک ہے کھا کر اوپر سے گرم دودھ پاؤ بھر پی لیں، بادی اور ثقیل اشیاء سے پرہیز کریں قیمت ۱۰ خوراک دو روپے آٹھ آنے (عہ) +

دوا٫الشفاء اصلی

دیوانگی اور پاگل پن کا دنیا میں حیرت انگیز علاج

یہ دوا جنون کے لئے اکسیر ثابت ہوئی ہے، ہزاروں ناکام مریض اس دوا سے صحت یاب ہو چکے ہیں، جہاں تک ہم کو علم ہے اس سے بہتر اور کامیاب علاج دنیا بھر میں نہیں ہے، فی الحقیقت بے ضرر اور بے مثال چیز ہے۔ دوا٫الشفاء کے فوائد کی دھوم ہے اگر خدانخواستہ کوئی پاگل ہو گیا ہے تو اسے پاگل خانے بھیجنے کی جلدی نہ کیجئے بلکہ پہلے یہ دوا استعمال کرائیے، جنون کے جس مریض کی آنکھیں سرخ رہتی ہوں، نیند نہ آتی ہو، زنجیروں میں باندھنے کی ضرورت ہو اس کے لئے یہ دوا نہیں بلکہ اکسیر ہے، خاموش اور چپ چاپ رہنے والے مریضوں کو بھی آرام ہو جاتا ہے، مگر انہیں یہ دوا زیادہ دیر تک استعمال کرانے کی ضرورت ہوتی ہے، مرگی اور اختناق الرحم میں بھی یہ دوا مفید ثابت ہوتی ہے، اکثر حالات میں اس عجیب وغریب دوا نے مایوسی کی حالت میں بھی حیرت انگیز فائدے دکھلائے ہیں، دنیا میں یہ لاثانی دوا حضرت شفاء الملک کے مجربات کا کرشمہ ہے ترکیب استعمال: ایک قرص صبح کو اور ایک قرص شام کو تازہ پانی کے ہمراہ استعمال کرائیں۔ لال مرچ، گوشت اور شیرینیات سے پرہیز کرائیں۔ قیمت فی درجن ایک روپیہ آٹھ آنے (عہ) ٭

لبوب اعظم

یہ لبوب تمام ادویات کے جوہر نکال کر بالکل کیمیاوی طریقے پر تیار کیا گیا ہے اس لئے دنیا بھر کی کوئی بھی دوا اس لبوب کا مقابلہ نہیں کر سکتی۔ سالہا سال کی کوششوں کے بعد اس کو مرتب کر کے کارکنان ہمدرد دواخانہ آپ کی خدمت میں پیش کرتے ہیں تمام اعضائے رئیسہ کی کمزوری اس کے صرف چند روزہ استعمال سے دور ہو جاتی ہیں، قوت باہ میں اضافہ ہوتا ہے، دل اور دماغ، معدہ، جگر، مثانہ، گردہ، طحال کی تمام شکایتیں اس کے استعمال سے جاتی رہتی ہیں، قوت باہ میں اضافہ ہوتا ہے، دل، دماغ کی کمزوری دور کرنے کے واسطے عجیب چیز ہے، معدے کو درست کر کے خون صالح کثیر مقدار میں پیدا کرتا ہے، چہرے کو بارونق اور فربہ اور قوی بناتا ہے قیمت فی شیشی (۲۴ خوراک) پانچ روپے (للعہ) ٭

تب تو زندگی کی آس ہو جاتی ہے ورنہ نشہ باز اپنے اعزا و اقربا سے منہ موڑ کر راہی ملک عدم ہو جاتا ہے، اور جان عزیز کو ان عادات سیہ پر بھینٹ چڑھا کر گویا نشہ بازی کے گناہ عمد کا کفارہ ادا کرتا ہے۔ یہ ہے نشہ بازوں کا انجام۔ ہندوستان میں کثرت امراض و اموات کے جہاں متعدد دیگر اسباب ہیں میرے نزدیک یہ سبب بھی انھیں کا اہم پلہ ہے۔

منشیات کے اثرات معاشرت پر

نشے باز آدمی کو اپنی زندگی کے کسی لمحے میں بھی سکھ اور چین نصیب نہیں ہوتا، اول تو نفسانی تاثرات موذیہ کے زیر اثر وحشت کے بڑھ جانے کی وجہ سے ایک غیر مرئی اور ناقابل بیان اذیت ہر وقت محسوس کرتا رہتا ہے، اور متوہم خیالات کی بدولت عجیب و غریب خلفشار میں مبتلا رہتا ہے۔ سرور و انبساط طمانیت خاطر اس کے پاس تک نہیں پھٹکتے۔ علاوہ ازیں ایک نہایت ہی تعجب خیز بات یہ پیدا ہوتی ہے کہ نشے باز خود اپنے متعلق یہ خیال کرنے لگتا ہے کہ سب لوگ اس کو ذلیل خیال کرتے ہیں، اس خیال کی وجہ سے اس کی نگاہیں ہمیشہ نیچی رہتی ہیں، اور وہ لوگوں کی ملاقات مجالس میں شرکت نیز اکثر اجتماعی امور سے حتی الامکان کنارہ کش ہو کر گوشہ نشین ہونے کا خواہش مند ہو جاتا ہے۔

نشے کا چسکہ کچھ اس قسم کا ہوتا ہے کہ نشے باز دنیا کے کام چھوڑ کر نشہ وقت مقررہ پر ضرور استعمال کرے گا۔ اس لئے سب سے پہلے وہ محنت مزدوری سے حاصل کئے ہوئے پیسوں میں سے نشے کی فراہمی، کا بندوبست کرتا ہے اور اگر یہ ممکن نہ ہوا تو وہ ہر وہ کام کرنے کے لئے تیار ہو جاتا ہے جس سے چند پیسے ہاتھ لگ جائیں، خواہ کتنا ہی ذلت آمیز اور رسوا کن انسانیت کیوں نہ ہو۔ اس طرح اس کا بلند و بالا اخلاق ہمیشہ کے لئے ذلت و پستی کے قابل لعنت گہوارہ میں سو جاتا ہے۔

خانگی معاملات پر بھی نشے بازی کا بہت ہی تباہ کن اثر پڑتا ہے، اس اسراف کی بدولت اقتصادیات کی زبوں حالی کی وجہ سے اگر ایک طرف وہ افلاس کے ہاتھوں تباہ ہوتا ہے تو دوسری طرف کش مکش تعلقات زن و شوہر اس کے لئے سوہان روح بنے رہتے ہیں ان کی اس ناپسندیدہ حرکت (نشے بازی) کی وجہ سے ان کے متعلقین ان سے سخت نالاں اور ہر طرح کی خلفشار کا شکار بنے رہتے ہیں آخر کار باہمی مناقشات بڑھ کر ایک دن ایسی صورت اختیار کر لیتے ہیں جو نہایت ہی اخلاق سوز اور انسانیت کے لئے شرمناک ہے۔ یہ ہے اکثر نشے بازوں کی معیشت کا مختصر حال۔

منشیات کے اثرات آئندہ نسلوں پر

یہ ایک مسلمہ حقیقت ہے کہ جس شے کی ترکیب (بناوٹ) میں جس قسم کے اجزا شامل ہوں گے وہ شے انہیں اجزائے ترکیبی کی کیفیات کی حامل ہوگی۔ یہی حالت بعینہٖ اولاد کی ہوتی ہے، اولاد بالعموم حالات میں والدین کے اخلاق و عادات، صورت و شکل، قوت و ضعف، فربہی اور لاغری کی مظہر ہوتی ہے۔ اس لئے کہ منی جو پیدائش اولاد کے لئے سبب اصلی ہے، وہ تمام ان اعضا کے بنانے کی ذمہ دار ہوتی ہے جن سے وہ حاصل ہوئی ہے۔ اور والدین کی بدنی کیفیات و اوصاف کا بچوں میں منتقل ہوجانا بھی اس ہی سے متعلق ہے۔ چنانچہ بالعموم دیکھا جاتا ہے کہ اگر والدین میں سے کسی ایک کے بھی کسی عضو میں کسی قسم کا نقصان ہے تو اکثر اوقات بچوں میں بھی وہ نقصان ظہور پذیر ہوتا ہے، یا اس کا کچھ نہ کچھ اثر ہوتا ہے۔ والدین اگر تن درست و توانا ہیں تو بچے بھی اکثر حالات میں تنومند و صاحب زور ہوتے ہیں، اور اگر وہ لاغر و نحیف ہیں تو ان کا بھی یہی حال ہوتا ہے۔ وہ بچے کہ جو والدین کے زمانۂ ابتلائے مرض مزمنہ میں پیدا ہوتے ہیں تو پچانوے فی صدی ان کے ابدان میں وہ مواد موذیہ موجود ہوتا ہے۔

اس اصولی تمہید کے بعد میں نفس مفہوم کی طرف آتا ہوں اور یہ ثابت کرنا چاہتا ہوں کہ بالکل اسی طرح چونکہ نشے بازوں کا نظام عصبی حد سے زیادہ کمزور ہوتا ہے۔ فقدانِ دم کی وجہ سے ان کے بدن سوکھے ہوئے ہوتے ہیں۔ اخلاقی حالت ناگفتہ بہ جرأت و شجاعت معدوم روشن خیالی و علوِ ہمتی مفقود ہوتی ہے۔ اس لئے ان حالات کے ماتحت ان کی جو اولاد پیدا ہوتی ہے وہ متذکرہ بالا اصول کے مطابق ان تمام مہتم بالشان اوصاف کی حامل ہوتی ہے۔ اور کیوں نہ ہو، پژمردہ درخت سے پروردہ پھلوں کی کس طرح امید کی جاسکتی ہے۔ چنانچہ ام الصبیان، تشنج، سرخ باد جیسے جان لیوا امراض بالعموم والدین کے مراکز اعصاب کی عدم صحت اور خون کے قابلِ انتقال امراض کے مواد سے غیر مصفیٰ ہونے کی وجہ سے پیدا ہوتے ہیں۔ ایسے بچے یا تو بہت جلد داعیٔ اجل کو لبیک کہتے ہیں، اور اگر زندہ رہے تو آئے دن نت نئے امراض کا شکار رہتے ہیں، اسی لئے موجودہ مدبرین برتھ کنٹرول کے حامی ہیں بالکل صحیح ہیں۔ ان کا مقصد صرف یہ ہے کہ اس قسم کے بچے پیدا نہ کئے جائیں کہ جو بجائے اپنے خاندان قوم و ملک کی خدمت کرنے کے وہ اپنی خدمت کے لئے دوسروں کے محتاج ہوں۔ تا وقتیکہ والدین کی صحت صحیح معنوں میں بہتر نہ ہوجائے، اور

عرق عنبر

دماغ کی کمزوری والے کیا چاہتے ہیں

ایک دماغی کام کرنے والے طالب علم، کلرک یا وکیل، ان کو سب سے زیادہ اس عرق کی ضرورت ہے، اکثر دماغی کام کرنے کے بعد جو تکان ہوتی ہے اس کی تلافی اسی وقت ہونی چاہیئے تاکہ دوسرے دن دماغ پریشان نہ ہو بلکہ دماغ اپنے فرض کو اچھی طرح انجام دے سکے، اگر آپ نے اس کا اس کی مرضی کے موافق عمل کیا تو وہ بھی ہر وقت آپ کا حامی و مددگار ہے، یاد رکھئے ان سب کے لئے عرق عنبری ایک نعمت، ایک رفیق اور ایک سچا مددگار ہے دماغ کے علاوہ دل اور جگر کے فعل کو درست کرتا ہے، دل اور دماغ کی کمزوری سے اکثر ہوتا ہے کہ تھوڑا سا کام کرنے کے بعد کبھی سر میں درد، آنکھوں کے نیچے اندھیرا، دل کی بے چینی اور غشی کے دورے پڑتے ہیں، ان سب مصیبتوں سے بچا لیتا ہے، اس کے علاوہ خون کی پیدائش بڑھاتا ہے۔ بخیر، خفقان اور ضعف اعصاب کے لئے نہایت مفید چیز ہے عورتوں کی بیماری اختناق الرحم، اخراج خون کی کثرت، بواسیر یا حیض وغیرہ میں جو کمزوری پیدا ہو جاتی ہے ان سب شکایتوں کو اس عرق کی صرف چند خوراکیں سنبھال لیتی ہیں ترکیب استعمال ۵ تولے عرق میں ایک تولہ مصری ملا کر پئیں۔ بہتر ہے اگر خمیرہ گاؤزبان جواہر والا ۵ ماشے کے ساتھ استعمال کریں۔ قیمت فی بوتل دو روپے آٹھ آنے ٭

حلوائے لثاث

غالباً ہر ایک ہندوستانی کو اس کا علم ہو گا کہ ثعلب مصری تقویت باہ اور پیدائش منی کے لئے قابل اعتماد دوا ہے، طب کی کتابوں میں اس کے فوائد بہت کچھ لکھے ہوئے ہیں مجملاً یہ کہ تقویت باہ اعصاب اور اعضاء کی کمزوری، لقوہ، فالج، کزاز، اور دماغی امراض میں فائدہ مند ہے، اسی جسم میں خوب صورتی پیدا کرتی ہے۔ ہم نے بعض ادویہ اور مقوی اجزا سے ترتیب دے کر اس کا حلوا تیار کیا ہے جو نہایت لطیف زود ہضم اور مقوی دوا ہے، درد کمر اور جسم کی تکان میں مفید ہے سستی اور سیلان منی کے لئے لاجواب غذا ہے بدن کو فربہ کرتا اور رنگ کو نکھارتا ہے قیمت فی سیر پانچ روپے (عشر) ٭

طلائے حنا مشکی

خواب شباب کی الٹی تعبیر، رنج والم کی بھیانک تصویر، ناکامیوں کا مجموعہ، مایوسیوں کا مجسمہ، جو چند منٹ پہلے قطعی ناکام تھا لیکن چند منٹ بعد پورا کامیاب ہے۔ فرق کتنے منٹ کا ہوا؟ یہ تو صرف وہی بتا سکتا ہے جو اپنی آرزوؤں کا خون آپ کر چکا ہے، اور پھر اس بیش قیمت طلاء سے فائدہ اٹھا چکا ہے، دوسری بات یہ ہے کہ اگر ان ہی خالات سے آپ کا بھی سابقہ پڑ چکا ہے تو آپ بھی آزما دیکھیں، واقعہ یہ ہے کہ اس طلاء کے استعمال کرتے ہی آپ مجامعت پر اس قدر جلد مجبور ہوں گے کہ ۲۰ منٹ کا وقفہ بھی آپ کو برداشت نہ ہوسکے گا، اتنا بڑا انقلاب! اور اس قدر جلد!! یہ بات آپ کی سمجھ میں اسی وقت آسکتی ہے جب کہ آپ خود بھی سمجھنے کی کوشش فرمائیں، جس کی ایک ہی صورت ہے وہ یہ کہ فقط یہی طلاء استعمال کیا جائے، نہ سہی آپ ضرورت مند، ممکن ہے کہ آپ کے کسی دوست کو ضرورت ہو "داشتہ آید بکار" اگر اس طلاء کی ایک دو شیشیاں بھی آپ کے پاس ہوں گی تو انتہائی ضرورت کے موقع پر اکسیر کا کام دیں گی، لہٰذا آج ہی ایک کارڈ بھیج دیجئے، اور آزما کر ہماری ان عملی محنت اور جاں فشانی کی داد دیجئے۔ ترکیب استعمال: ضرورت کے وقت بقدر ۲ رتی عضو مخصوص پر مالش کریں، قیمت فی شیشی چار روپے (للعہ) +

حب مُدِر

ایام ماہواری میں خرابی کا ہونا ایک چھپی ہوئی بیماری ہے، اور مستورات میں آج کل یہ شکایت عام ہے، اور ان کی صحت و تن درستی کو نقصان پہونچا رہی ہے، اس کے علاج سے ہرگز غفلت نہ کرنی چاہئے، اس خرابی سے رفتہ رفتہ طرح طرح کے عوارض پیدا ہوجاتے ہیں، یہ گولیاں عورتوں کی ان مخصوص شکایتوں کے لئے ہے، ایام ماہواری کی کمی اور بندش کو دور کرکے اس فعل کو بالکل باقاعدہ کردیتی ہیں جیسا کہ قدرتی طور پر ہوتا ہے۔ ایام ماہواری میں خرابی پیدا ہونے سے جو دوسری شکایتیں پیدا ہوجاتی ہیں ان کو دور کرنے میں نہایت مفید اور زود اثر ثابت ہوئی ہیں۔ ترکیب استعمال: ایام مقررہ سے تین یوم پہلے ایک ایک گولی صبح، دوپہر اور شام کو کھانی چاہئے، حالت ایام میں نہ کھائیں اس کی قیمت معمولی ہے یعنی فی درجن بارہ آنے (۱۲؍) +

اس کی صورت صرف یہی ہے کہ والدین اگر مریض ہیں تو ازالۂ مرض کی کوشش کریں، ورنہ صحی حالات میں بھی تمام ایسے اسباب سے منحرف و کنارہ کش ہوجائیں کہ جو مضعف قویٰ ہوں، بچوں میں مذکورہ بالا امراض کے لئے اگرچہ اور اسباب بھی ہوسکتے ہیں لیکن قوی ترین سبب موجودہ دور میں والدین کا سبق منشیات کو منشی نہ سمجھتے ہوئے معمولات بلکہ ضروریات زندگی میں شامل کرلینا ہے۔ جن کا تذکرہ منشیات کے ضمن میں کیا جائے گا۔ کاش کہ وہ لوگ جن کے قویٰ منشیات کے کثرت استعمال سے نیز اسی قسم کے دیگر افعال کے حد سے متجاوز ہوجانے کی وجہ سے تباہ ہوچکے ہیں وہ کم ازکم اپنی اولاد ہی کو خوش حال و ترقی یافتہ دیکھنے کے لئے اپنی عادات قبیحہ سے تائب ہوجائیں اور قوتوں کو دوبارہ سنبھلنے اور مفوضہ افعال کی انجام دہی کے قابل ہوجانے کا موقع دیں ؎

خدا نے آج تک اس قوم کی حالت نہیں بدلی
نہ ہو جس کو خیال آپ اپنی حالت کے بدلنے کا

اب میں چند ان منشیات کو بیان کروں گا کہ جو کثیر الاستعمال ہیں، اور نشے بازبڑی چاہت کے ساتھ ان پر گرتے ہیں۔

شراب

یہ ایک نہایت ہی نشہ آور چیز ہے۔ ہندوستان میں اس کا استعمال اگرچہ قرنہا قرن سے چلا آرہا ہے، لیکن اس کے استعمال کی موجودہ روش نہایت ہی خطرناک اور مولد امراض ہے ازمنہ قدیمہ میں بالعموم اس کو وہ لوگ استعمال کرتے تھے جو اس کے لوازم کا اہتمام کرسکتے تھے صاحب دولت اور کسب معاش سے مستغنی تھے۔ اس زمانے میں بھی صاحب دولت اور زیادہ مہذب لوگ اس کا استعمال باعث فخر خیال کرتے ہیں مگر افسوس تو یہ ہے کہ غریب اور متوسط طبقہ ان سے بھی سبقت لے گیا۔

لوازم شراب نوشی لوازم استعمال مسکرات کے ماتحت بیان کرچکا ہوں لیکن نفس مضمون کو سمجھانے کے لئے اس کا اعادہ ضروری ہے۔ یہ تو معلوم ہوچکا ہے کہ تمامی منشیات اولاً محرک ہیں من جملہ ان کے شراب بھی تیز ترین محرک ہونے کی وجہ سے حواس خمسہ میں انبساط کا باعث ہوتی ہے۔ لہٰذا مطلوبات حواس کا مہیا کرنا ہر شراب نوش کے لئے ازبس ضروری ہے علاوہ ازیں اطبائے قدیم نے اس کے استعمال پر مصلحتاً اتنی قیود عائد کردی تھیں کہ اگر لوگ ان شرائط

کو ملحوظ رکھتے ہوئے شراب پیئیں تو عامۃ الناس بوجہ عدم استطاعت پی ہی نہ سکیں اور اس سے کنارہ کش رہیں، اور مستطیع حضرات اگر پیئیں تو ان کو زیادہ نقصان نہ ہو۔

قدیم خیالات شرائط شراب نوشی کے متعلق جو بہت ہی زیادہ دل چسپ ہیں حسب ذیل ہیں: ان کی موجودگی کو فرض خیال کرتے ہوئے عامۃ الناس اس کو ہرگز استعمال نہیں کریں گے اور موجودہ دور میں ان کی تباہی کا باعث صرف شرائط عدم ایفا ہے۔

شراب نوشی کے لئے یہ ضروری ہے کہ وہ ہوا دار مکان میں کی جائے جو اونچی جگہ بنا ہو، لب دریا ہو، شراب نوش کے اردگرد خوب صورت انسانوں کا مجمع ہو، دوران شراب نوشی میں رقص و سرود کی محفل گرم رہے، انواع و اقسام کے کھانے دسترخوان پر چنے ہوتے ہوں صاف و شفاف پاکیزہ کپڑے پہنے ہوئے ہوں جو سراسر عطر میں بسے ہوں، حجامت بنی ہوئی، ناخن ترشے ہوئے ہوں، غرض کہ کسی قسم کا فکر و تردد پاس نہ پھٹکے۔ حاضرین میں سے کسی کوئی مشوش حرکت سرزد نہ ہونے پائے۔

ظاہر ہے کہ ان تمام امور کی انجام دہی غریب ہندوستانیوں کے لئے بہت مشکل ہے جن کا اوسطِ آمدنی غالباً دو پیسے یومیہ سے بھی کم ہے۔ اب رہا مالدار طبقہ۔ قرون اولیٰ کو تو چھوڑ اب بھی مال دار آدمی جب شراب استعمال کرتے ہیں تو مذکورہ بالا لوازم میں سے اکثر کا انتظام ان کے مکانات پر دیکھا جاتا ہے۔ چنانچہ ایسے لوگ سرخ و سفید قوی الجثہ اور ذکی الفہم ہوتے ہیں۔ بہادری غالب اور قوت مقاومت قوی ہو جاتی ہے۔ اگرچہ یہ حالات ابتدائے دور شراب میں ہوتے ہیں، اس کے بعد یہ تمام عارضی منافع مستقل مضار میں تبدیل ہو جاتے ہیں۔ بھوک بہت تیز لگتی ہے لیکن جب کھانا کھانے بیٹھتا ہے تو دو چار لقموں سے زیادہ نہیں کھا سکتا۔ خون کی پیدائش گھٹ جاتی ہے اور اعضا کو کما حقہ تغذیہ نہیں ملتا، چنانچہ ان میں نقصان لاحق ہو جاتا ہے اور وہ دبلے پتلے ہونے لگتے ہیں۔ دماغی حالت خراب ہو جاتی ہے۔ وحشت غالب ہو جاتی۔ ذرا ذرا سی بات پر چڑ چڑا نا معمولی معمولی ناگوار باتوں سے مشتعل ہو جانا عام ہو جاتا ہے۔ غرض سرور اور طمانیت خاطر یکسر غائب ہو جاتے ہیں۔ اب یہ بات بھی قابل غور ہے کہ انسان میں جب خصائل اشرفیت زائل ہو گئے تو پھر وہ کیا رہ گیا۔ یہ تو تھی ابتدائی اور آخری حالت دولت مندوں کی لیکن غربا اور متوسط الحال لوگوں کو تو سوائے مضرتوں کے متذکرہ بالا منافع وقتاً بوجہ عدم اہتمام لوازم شراب نوشی میسر ہی نہیں ہوتے، اس کی جتنی بھی تباہ کاریاں ہیں، ...

حلوائے بادام خاص الخاص

موسم سرما کا بے نظیر تحفہ ہے!

فن طب کے ماہران کا یہ متفقہ فیصلہ ہے کہ مقوی دواؤں سے مقوی غذائیں زیادہ مفید اور مناسب ہیں، چنانچہ اس خیال کے ماتحت ہمدرد دواخانہ دہلی نے بعض ایسی مقوی غذائیں تیار کی ہیں جن کے فوائد یقینی اور دیرپا ہیں اور جن کو بلا خوف مبالغہ مقوی غذاؤں کا سرتاج کہا جا سکتا ہے۔ حلوائے بادام کے فوائد کا اندازہ آپ اس وقت لگا سکتے ہیں جب بادام کے خواص سے آپ کو پوری طرح واقفیت ہو طبی کتابوں میں اس کے بے انتہا فوائد مذکور ہیں۔ یہ میوہ مزاجاً گرم تر معتدل ہے۔ سدوں کو کھولتا ہے۔ قوت اور دماغ کے جوہر کی محافظت کرتا ہے۔ مقوی بصارت، مجلی حلق ہے اور سینے کی خشونت کو مفید ہے مثانے اور پیشاب کی جلن کو دور کرتا ہے جسم میں فربہی پیدا کرتا ہے، مقوی باہ ہے، مرض قولنج میں مفید ہے اس کا روغن نیند پیدا کرتا ہے، آواز صاف کرتا ہے، اور اعصاب کے لئے قوت بخش ہے، وید کی بعض کتابوں میں لکھا ہے کہ اگر اس کے فوائد سے انسان واقف ہو جائے تو بادام سونے میں تول کر خریدا جا سکتا ہے۔ چنانچہ اسی وجہ سے اس میوے کو ہندو اپنے دیوتاؤں کی خوراک خیال کرتے ہیں۔ اس قسم کے فوائد کے باوجود اگر اہل ملک اس میوہ سے فائدہ حاصل نہ کریں تو یقیناً افسوس کا مقام ہے۔ ہمدرد دواخانے کے ماہر دوا سازوں نے موسم سرما کے لئے ایک ایسی طبی غذا تیار کی ہے جس میں بادام کے علاوہ اور بھی تمام مصلح اور مقوی اجزا شامل ہیں۔ نہایت لطیف، زود ہضم اور مقوی ہونے کے باوجود معدہ میں غلاظت پیدا نہیں کرتا، ہر قسم کی کمزوری کو دور کرنے میں لاثانی غذا ہے اس کے متواتر استعمال سے معدے اور اعصاب کی خشکی ہمیشہ کے لئے چلی جاتی ہے۔ طبیعت کی پژمردگی اور شگفتگی کو دور کرنے میں لاثانی ہے۔ قیمت فی سیر سات روپے آٹھ آنے (۷؍۸) فی تولہ چھ پیسے (۱؍۶) +

حب امساک

ہم سے یہ گولیاں ایک درجن منگائیے اور بارہ شب گھنٹوں لطف اٹھائیے ترکیب استعمال: جملہ سے ایک گھنٹہ پیشتر پاؤ سیر دودھ کے ہمراہ ایک گولی استعمال کریں۔ قیمت فی درجن تین روپے

حلوائے پستہ خاص الخاص

طبی کتابوں کی ورق گردانی سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ پستہ حافظہ، ذہن، دل، دماغ اور معدے کی تقویت کے لئے بے انتہا مفید ہے۔ قے متلی اور خفقان کو دور کرتا ہے جگر کا سُدّا کھولتا ہے، جگر کی سردی اور گردوں کی لاغری کو دور کر دیتا ہے۔ خون صالح پیدا کرتا ہے۔ اس حلوے کی تیاری میں اس کے مصلحات اور مقوی اجزاء شامل کئے گئے ہیں، اس کے استعمال سے جسم کی نشو ونما بہتر ہوتی ہے، چہرے پر بشاشت اور دل میں مسرت پیدا ہوتی ہے صبح کے وقت ناشتے کے طور پر استعمال کرنے سے زندگی کا سچا لطف آجائے گا نہایت زود ہضم اور جزو بدن بننے والی غذا ہے، چہرے کو سُرخ بناتا ہے مقوی باہ ہے۔ لذیذ ہونے کے علاوہ سریع التاثیر ہے۔ ہمدرد دواخانے کے تجربے کار اور کہنہ مشق ماہرین دواسازوں نے جس قدر جاں فشانی سے کام لیکر اس حلوے کو فائدہ مند بنانے کی کوشش کی ہے اس کا اندازہ آپ استعمال کے بعد ہی لگا سکتے ہیں۔ ترکیب استعمال: صبح کے وقت ۲ تولے حلوا ناشتے کے طور پر استعمال کریں۔ قیمت فی سیر سات روپے آٹھ آنے (ﷲ) فی تولہ چھ پیسے (۱۰/) +

اکسیر سوزاک +

سوزاک ایسی سخت بیماری ہے کہ شدید تکلیف میں مبتلا رکھتی ہے اور اگر اس کو جلد دور کرنے کی کوشش نہ کی جائے تو پھر عمر بھر پیچھا نہیں چھوڑتی۔ اگر دوا کی جائے تو بھروسے کی ہو ورنہ پھر دوسری نئی قسم کی ایک اور بیماری پیدا ہو جاتی ہے مثلاً قوت باہ میں کمی، درد کمر اعضاء شکنی، اب آپ ان سب باتوں کا خیال کرتے ہوئے "اکسیر سوزاک" کا استعمال کریں جو آپ کو پہلی ہی خوراک میں دوا کا اثر دکھائے گا۔ یہ دوا سوزاک کے لئے خواہ نیا ہو یا پرانا آزمائی ہوئی اور بھروسے کی ہے پیشاب کی جلن، خون اور پیپ کا آنا یہ تمام شکایتیں دور ہو کر تین ہی دن میں آرام ہو جاتا ہے۔ ترکیب استعمال: ایک خوراک صبح کے وقت اور ایک خوراک شام کے وقت پی لیا کریں۔ دوا کے استعمال کے دوران میں گڑ تیل انڈا اور مچھلی غرض تمام بادی گرم اور ثقیل اشیاء سے پرہیز کرنا ضروری ہے۔ فروٹ وغیرہ کا استعمال زیادہ کریں قیمت فی شیشی جس میں ۶ خوراک دوا ہے صرف ایک روپیہ (عہ) +

انہیں کا مقدر ہو کر رہ گئی ہیں، اور شراب ان کی صحت اور پونجی کو دیمک کی طرح کھائے جا رہی ہے، اس لئے کہ یہ لوگ اپنے افلاس کے باعث مذکورہ اصول کی پابندی کر نہیں سکتے۔ شراب چھوڑ نہیں سکتے۔ کم مائگی کے باعث گھٹیا شرابیں پیتے ہیں، اور یہ نہیں جانتے کہ یہ ان کے حق میں سم قاتل ہے اور اس کا نفع کم اور نقصان زیادہ ہے۔

چنانچہ انسان جس مقدارِ شراب کو ابتداءً شروع کرتا ہے طبیعت عادی ہونے کے بعد عدم تلذذ کے باعث اس کو بڑھانے لگتا ہے۔ پھر تمام نتائج قبیحہ پیدا ہو کر انسان کی فطری مسرتوں کو خاک میں ملا دیتے ہیں، اور اس کا آخری نتیجہ اکثر و بیشتر مزمن اور جاں گسل امراض کی صورت میں سامنے آتا ہے۔ اکثر شراب نوشوں کی موت حرکت قلب کے یک لخت بند ہو جانے کی وجہ سے دیکھی گئی ہے، اور ہندوستان میں نئے نئے امراض کی پیدائش اور کثرت اموات شراب نیز اسی قسم کے متعدد مکروہ منشیات کے استعمال کا نتیجہ ہے اور جس کا سب سے بڑا سبب قوت مدافعت کا فنا ہو جاتا ہوتا ہے۔

افیون

یہ کالی بلا یوں تو ہندوستان کے ہر حصے میں کم و بیش مستعمل ہے لیکن سنٹرل انڈیا میں تو بڑی کثرت سے استعمال کی جاتی ہے۔ اس کی فسوں کاری کی تو کچھ انتہا ہی نہ رہی یہ باوجود بد مزہ تلخ ناگوار بو والی ہونے کے لوگوں کو اپنا والہ و شیدائی بنائے رکھتی ہے۔ اور لوگ کچھ اس طرح اس کی محبت میں گرفتار ہوتے ہیں کہ اپنا دھن دولت عقل و ہوش غرض کہ سب کچھ اس پر قربان کر کے اپنی محبت کاملہ کا ثبوت دیتے ہیں۔ اور یہ نیک بخت بھی اپنے جذبات کا احترام کرتے ہوئے ان کے ساتھ اتنی رواداری برتتی ہے کہ دن بھر کام کاج کرنے کے بعد جب اس کے فدائی گھر کی طرف متوجہ ہوتے ہیں تو یہ ان کو بغیر کسی صعوبت کے تھپک تھپک کر سلا دیتی ہے اور دنیا و مافیہا سے بے خبر کر دیتی ہے اور افیمی اس کی اسی ادا پر فدا ہیں۔

اکثر جاہل عورتیں اپنے بچوں کو رونے دھونے سے تنگ آ کر ان کو ایک مقررہ مقدار میں افیون دینے لگتی ہیں، اور اس طرح ان کو پیدائشی افیونی بنا دیتی ہیں۔ لیکن تعلیم اور اصول تربیت اولاد سے بے بہرہ عورتیں یہ نہیں جانتی ہیں کہ رونا، چیخنا، چلانا، شرارت کرنا یہ بچوں کی فطرت میں داخل ہے۔ اور یہ خالی از مصلحت نہیں ہے۔ اس لئے کہ ان تمام اوصاف سے قدرت کو امداد دوران خون اور ارتقائے نظام عصبی منظور ہے۔ پس [illegible] اپنی اولاد کو افیون کھلا کر

ان کے اعصاب میں تخدیری کیفیت پیدا کرکے ان کو ترقی کرنے سے روک دیتی ہیں، وہ فطری اصول کی خلاف ورزی کرتے ہوئے اپنے بچوں پر ظلم کرتی ہیں۔ چنانچہ ایسے بچے ہمیشہ بلید الطبع اور کند ذہن ہوتے ہیں، اور بااوقات ایسا ہوتا ہے کہ سہوًا افیون مقررہ مقدار سے بڑھ جاتی ہے اور ان کی زینت آغوش ہم آغوش موت ہوجاتی ہے۔

گو افیون طبی ضرورتوں کے لئے متعدد امراض میں استعمال کی جاتی ہے اور بعض امراض مثلاً سنگرہنی یا بیرونی سوزش اورام میں تو اس سے زیادہ فوری مؤثر کوئی شے نہیں ہے، لیکن عادتًا اس کا استعمال بہت ہی مضر ہے۔ اس سے اعصاب بالکل ناکارہ ہوجاتے ہیں۔ سردی اور گرمی کی قطعی برداشت نہیں رہتی۔ انسان نہایت سست اور کاہل ہوجاتا ہے صفائی سے کوسوں بھاگنے لگتا ہے۔ قوتِ مدافعت فنا ہوجاتی ہے معمولی معمولی امراض کے لئے مہلک اور خطرناک ثابت ہوتے ہیں۔ جلد میں خشف اور انسداد مسام کے باعث بوجہ احتقان فضلات جلدیہ اکثر جلدی امراض میں مبتلا رہتا ہے۔ اعضائے ہضم خراب اور قوتیں ناقص ہوجاتی ہیں۔ بالعموم قبض رہتا ہے۔ ریٹیں بڑھ جاتا ہے، اسی کے سدد احصار کی وجہ سے قولنج پیدا ہونے کا بھی امکان ہے۔ اگرچہ بعض حالات میں افیون کا بذریعہ عمل احتقان آنتوں میں پہونچادینا قولنج کا بہترین مداوی ثابت ہوتا ہے۔ افیمی گہری نیند (نوم غرق) سے کبھی لذت یاب نہیں ہوتا بلکہ ایک خاص قسم کا ہلکا سا نشہ جس کو پینک کہتے ہیں، طاری رہتا ہے اور افیون خوری کا مدعا اور ماحصل ہوتا ہے، اور اس کے بعد انسان کسی کام کا نہیں رہتا۔

تمباکو

یہ حد درجے گرم وخشک ہے، انسان کے لئے تو اس کی زیادہ مقدار مہلک ثابت ہوتی ہے لیکن بعض جانور اس کی قلیل ترین مقدار بھی برداشت نہیں کرسکتے۔ مثلاً مچھلیاں اگر کسی ایسے پانی میں چھوڑدی جائیں کہ جس میں ذرا سا تمباکو محلول ہو تو وہ زندہ نہیں رہ سکتیں یا اگر سانپ کے منہ میں حقہ کی کیٹ ڈال دی جائے تو وہ بھی چند منٹوں میں جاں بحق ہوجاتا ہے

اس کی ابتدائی اثر محرک ضرور ہوتا ہے لیکن ثانوی اثر کے باعث انسان پر دواری کیفیہ بادی ہوجاتی ہے جس سے قویٰ اور ارواح پر نہایت ہی ناگوار اور مضعف اثر پڑتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ جن لوگوں نے اس کو شعائر زندگی میں شامل کرلیا ہے وہ بالعموم ختلاج

حلوائے مغز سر کنجشک والا خاص الخاص

مغز سر کنجشک کے حیرت انگیز فوائد کا اندازہ صرف وہی لگا سکتے ہیں جنہوں نے کبھی
ے استعمال کیا ہو، اطبائے یونان تقویت باہ کے سلسلے میں اس کے فوائد کو ناقابل مثال
انتے ہیں، ایام قدیم میں یہ حلوا بادشاہ اور امراء کے لئے تیار کیا جاتا تھا، جسم کی فربہی اور تحریک
ے کے لئے یہ لاثانی غذا ہے، صالح الغذا، اور مقوی معدہ ہے، ضعف جگر اور استرخا کے لئے مفید
ہے مادہ تولید کو ترقی دیتا ہے، سرعت جیسے مہلک مرض کو جڑ سے کھو دیتا ہے مثانے اور گردے
ی کمزوری اور کمر کے درد کے واسطے بے حد مفید ہے ہمدم دواخانہ نے خصوصیت کے ساتھ اس کو
یار کیا ہے، صبح کے ناشتے کے لئے اس سے بہتر غذا شاید آپ کو اور کہیں دستیاب نہیں ہو سکتی،
لکل کیمیاوی طریقے سے تیار کی جاتی ہے، اس سبب سے اس کے اثرات بالکل یقینی ہیں،
ت باہ کے متلاشیوں کو اس سے بہتر غذا ہزارہا روپے خرچ کرنے پر بھی دستیاب نہیں ہو سکتی،
کیب استعمال، صبح کے وقت ناشتے کے طور پر ۲ تولے حلوا روزانہ کھائیں۔ قیمت فی سیر (۶ ؍)

دواء المسک معتدل جواہر والی

یہ دوا سوداوی خفقان اور مراق مالی خولیا کے لئے نہایت ہی درجے مفید و مجرب
ابت ہوئی ہے۔ دل، جگر اور معدے کو تقویت دیتی ہے، سوداوی بخارات کو تحلیل کرتی ہے،
یتی فوائد رکھتی ہے، عجیب و غریب چیز ہے۔ ترکیب استعمال: ۳ ماشے سے ۷ ماشے تک
س دوا کی خوراک ہے، صبح کے وقت استعمال کی جائے، بادی، گرم اور ثقیل چیزوں سے پرہیز
یں۔ قیمت فی تولہ چھ آنے (۶؍) +

حب مصفی خون جدید

خون کو صاف کرنے کے لئے یہ گولیاں مفید ثابت ہوئی ہیں، یہاں تک کہ قرحہ سوزاک
یں بھی نافع ہیں، سوزاک اور آتشک کا جو زہر خون میں رہ جاتا ہے اس کو زائل کر کے خون کو
پاک و صاف کر دیتی ہیں۔ ترکیب استعمال، ایک ایک گولی صبح و شام تازہ پانی کے ہمراہ استعمال
ریں گرم بادی اور ترش اشیاء سے پرہیز کریں۔ قیمت ۳۲ گولی صرف آٹھ آنے (۸؍) +

حبّ المسک

یہ گولیاں قوت باہ کے لئے اکسیر کا حکم رکھتی ہیں۔ استعمال کے دو گھنٹہ بعد لنذاسے بے تاب کر دیتی ہیں، اعلیٰ درجے کی مسک ہیں بیش قیمت اجزاء مشک عنبر مروارید وغیرہ سے تیار کی جاتی ہیں، اسی وجہ سے ان کی قیمت بھی زیادہ ہے۔ اگر خدانخواستہ کسی سبب سے آپ بھی ان شکایتوں میں مبتلا ہو گئے ہوں اور جائز و شریفانہ مقاصد کے لئے ایسی دوا کی تلاش ہو جو شرم و ندامت اور پشیمانی سے نجات دلائے تو یہ استعمال کیجئے جس کا فائدہ فوری اور بھروسے کے لائق ثابت ہوا ہے۔ ترکیب استعمال: مباشرت سے دو گھنٹے قبل ایک گولی آدھ سیر دودھ کے ہمراہ استعمال کریں، اس کے بعد ترشی اور غذا کے استعمال سے پرہیز کریں، ضرورت پوری ہونے کے بعد کھا پی سکتے ہیں۔ قیمت فی درجن دس روپے (۱۰ عہ) نصف درجن پانچ روپے آٹھ آنے (۵ ؍۸) تین گولی تین روپے (۳ عہ)

شربت فولاد مشکی

معدے کو فولاد بناتا، ثقیل اور دیر ہضم غذاؤں کو ہضم کر کے جزو بدن بناتا، جسم میں سیروں کی مقدار میں خون صالح پیدا کرتا، بھوک لگاتا، قوی سے قوی غذاؤں کو بہت جلد ہضم کرتا، قوت جسمانی کو ترقی دیتا، چہرے کو بارونق اور خوش بناتا ہے، بیماری کے بعد کی کمزوری کو دور کرنے میں حیرت انگیز اثر رکھتا ہے، ضعف معدہ کی وجہ سے جو دست آتے ہیں ان کو بند کرنے کے لئے تریاق الاثر ہے تلی یا جگر اگر بڑھ گیا ہو تو اس کے استعمال سے اپنی اصلی حالت پر آجاتا ہے قیمت فی شیشی (۱۰ ماتولے) ایک روپیہ آٹھ آنے (۱ ؍۸)

معجون ثعلب

باہ کو قوی کرتی، اعصاب میں صلابت پیدا کرتی، خشکی کو زائل کرتی، جریان اور رقت کو کھو دیتی ہے۔ ترکیب استعمال: سات ماشے یہ معجون تنہا یا عرق ماء اللحم عنبری یا نسخہ کلاں کی تین یا عرق گزرے تولے، شربت انار ایک تولے کے ساتھ استعمال کریں، ترش اور بادی اشیا سے پرہیز کریں۔ قیمت فی سیر تیس روپے (۳۰ عہ) فی تولہ چھ آنے (۶؍)

لب، ضعف اعصاب، تشنج وغیرہ میں مبتلا رہتے ہیں۔ یہ منحوس شئے ہندوستان میں اکبر شاہ کے زمانے سے رائج ہوئی، ورنہ اس سے پہلے موجودہ طریقہ ہائے استعمال شاذو نادر ہی دیکھے گئے ہیں۔ قطع نظر اس کے کہ یہ مہلک ہو یا نہ ہو، اس سے تو انکار نہیں کیا جا سکتا کہ اس کا کثرت استعمال ہندوستانیوں کے لئے بالعموم ضعف نظام عصبی و ضعف جوہر دماغ کا باعث بن رہا ہے۔ اب جب کہ مراکز قوی (اجزائے دماغ) کمزور ہو گئے تو مظاہر قوی (اعضاء) کا ضعف بھی لازمی ہے۔ اس کے بعد اختلال افعال یقینی چیز ہے۔ تمباکو خوری یا تمباکو نوشی کی ابتداء ہمیشہ شوقیہ ہوا کرتی ہے، اور انسان بتدریج اس کا عادی ہو جاتا ہے۔ اس کے بعد یہ بلا کچھ اس طرح چمٹ جاتی ہے کہ پھر کوئی منتر کارگر نہیں ہوتا۔ یہ ہندوستان میں چار طریقوں سے مروج ہے :-

۱۔ ناک کے ذریعے۔
۲۔ سگرٹ کے طور پر۔
۳۔ پان میں۔
۴۔ حقہ میں۔

ناک کے ذریعے (نسوار) کے نقصانات

اس کی ابتداء بھی کچھ شوقیہ اور کچھ ضرورتاً بعض ایسے اشخاص کو جو دماغ کے ضُس ہو جانے کی وجہ سے اس کو سونگھتے ہیں) ہوا کرتی ہے، چونکہ یہ سستی بھی ہوتی ہے، اور چھینکیں آ کر دماغ ہلکا ہو جاتا ہے۔ اس لئے انسان اس کو اپنے لئے مفید سمجھ کر اپنا معمول بنا لیتا ہے۔ عادی ہو جانے کے بعد انسان اس کی مقررہ مقدار اور تعداد اوقات استعمال پر بوجہ عدم احساس قائم نہیں رہتا۔ اور اس کو بڑھاتا جاتا ہے حتیٰ کہ یہ مضر حد تک بڑھ کر ایک طرف دماغی قوتوں کو خراب کرنے لگتی ہے۔ اور دوسری طرف انسان اس کو استعمال کئے بغیر دنیا کا کوئی کام صحیح انجام نہیں دے سکتا جس کی وجہ یہ ہے کہ دماغی قوتیں بیرونی تحریک سے استمداد کے عادی ہو جاتے ہیں، اس لئے اس کے نتائج بھی دیگر منشیات سے کسی طرح کم نہیں ہوتے۔

سگرٹ و حقہ نوشی کے نقصانات

سانس لینے کا مقصد ترویح قلب و تجدید ہوا ہے اس لئے کہ ہمارے مستنشق، اجزائے نسیم جو حقیقت مفرح اور مروح ہیں، بہت زیادہ ہوتے ہیں، اور جو حقیقتاً تجدید ہوا کا باعث ہوتے

ہیں بایں نوع کہ خون کے اجزائے دخانیہ ہوائے مستنشق کے اجزائے نسیم سے متبدل ہو جاتے ہیں اور یہ متغیر شدہ اجزائے دخانیہ سانس کی واپسی کے وقت پھیپھڑوں سے خارج ہوجاتے ہیں، اب غور کرنے کی بات ہے کہ سانس لینے کی حاجت تو محض انجذاب نسیم کے لئے لیکن سگریٹ نوش یا حقہ نوش صاحب جب کش لگاتے ہیں، تو بجائے نسیم کے دخان کی بہت زیادہ مقدار پھیپھڑوں میں پہونچ جاتی ہے۔ تعزیج خون کے بجائے متعدد نقصانات ظہور پذیر ہوتے ہیں، آہستہ آہستہ دخانیت کا غلبہ ہوجاتا ہے۔

بعض وہ لوگ جو صرف حقہ پر اکتفا کرتے ہیں وہ کسی قدر اپنی حالت پر رحم کرتے ہیں اگرچہ حقہ نوشی کوئی مفید عادت نہیں ہے۔ تاہم ایسا حقہ کہ جس کی نئی لمبی (فرشی حقہ) ہو اور پانی کا برتن بھی وسیع ہو، نسبتاً کچھ زیادہ مضرت رساں نہیں ہوتا۔ اس لئے کہ تمباکو کا جوہر موثر نکوٹین کچھ تو پانی میں حل ہوجاتا ہے اور کچھ نلی میں رہ جاتا ہے، اور بہت تھوڑا حصہ پھیپھڑوں میں جاتا ہے، لیکن جو کچھ بھی جاتا ہے وہ صحت خراب کردینے کے لئے کافی ہے، اسی نظریہ کے ماتحت اکثر امراء اور رؤساء (فرشی) حقے ہی استعمال کرتے ہیں۔ اس لئے انہیں مضرت بھی کچھ زیادہ نہیں ہوتی۔ مگر کم نصیبی تو اس غریب طبقہ کی ہے کہ وہ حقہ اور سگریٹ پینے تو ہیں رئیسوں سے زیادہ، لیکن اس کا تدارک یا بدل مہیا نہیں کرسکتے، اور پھر اس کے مضار سے دوچار ہونا لابدی ہوجاتا ہے۔ چنانچہ نکوٹین وجوہر تمباکو ایک طرف تو پھیپھڑوں کو خراب کرکے سل کے لئے تیار کردیتی ہے، اور دوسری طرف خون میں حل ہوکر اس کو زہریلا بنادیتی ہے، یہ زہریلا خون (Poisonous Blood) جب تغذیہ خلیات میں صرف ہوتا ہے تو اپنی کیفیت وہاں پیدا کردیتا ہے چنانچہ متعدد جلدی اور دموی امراض کے پیدا ہونے کا خدشہ رہتا ہے۔

تمباکو کا خصوصی اثر دماغ اور قلب پر ہوتا ہے، اس لئے ضعف قوائے دماغیہ اور اختلاج قلب تمباکو نوشی کا بہترین ثمرہ ہوتے ہیں، اس کے علاوہ عادی تمباکو نوش ہمیشہ قبض میں مبتلا رہتا ہے جس کا سبب آنتوں کی خشکی اور طبیعت کا بیرونی اشیاء سے امداد لینے کا عادی ہوجاتا ہے۔ چنانچہ ایسے لوگوں کو صبح کو اس وقت تک اجابت نہیں ہوتی۔ جب تک وہ سگریٹ یا حقہ نہ استعمال کریں، اس لئے کہ طبیعت اس سے مدد لینے کی عادی ہوجاتی ہے عقل مند انسان کا فرض ہے کہ وہ ان تمام عادات کو ترک کرنے کی کوشش کرے کہ جن کی

معجون مغلظ جواہر والی

یہ معجون نہایت بیش قیمت اجزا سے بہ ترکیب خاص تیار کی جاتی ہے، ہزاروں مریضوں پر اس کا تجربہ ہو چکا ہے۔ جریان، رقت، سرعت، احتلام اور ضعف باہ کو دور کرنے کے واسطے ایک لاثانی دوا ہے۔ ان امراض سے پیدا ہونے والے تمام عوارض اسکے استعمال سے رفع ہو جاتے ہیں، یہ اعضائے رئیسہ کو قوت دیتی ہے، اور تمام جسمانی قوتیں بحال ہو کر طبیعت ہر وقت خوش اور بشاش رہتی ہے۔ جریان وغیرہ کی ادویات میں بالعموم یہ نقص ہوتا ہے کہ مغلظ اجزا ہونے کی وجہ سے بھوک بند ہو جاتی ہے لیکن اس معجون میں خاص اصلاح یہ کی گئی ہے کہ مقوی و مغلظ ہونے کے باوجود اعلےٰ درجے کی مقوی معدہ و جگر بھی ہے اور گردے جگر اور مثانے کی زائد حرارت کو زائل کرتی ہے ترکیب استعمال: یہ معجون ۶ ماشے صبح اور ۶ ماشے شام کو پاؤ بھر گائے کے دودھ کے ہمراہ استعمال کریں۔ ترش اور بادی اشیاء سے پرہیز کریں استعمال کے دوران میں مجامعت سے بھی کلیتہً پرہیز کریں۔ قیمت فی تولہ صرف دو آنے (۲/) +

لبوب کبیر اصلی

قوت باہ کو ترقی دینے میں عجیب الاثر ہے۔ اعصاب کو مضبوط کرتا ہے، دل اور دماغ کو قوت دیتا ہے، گردوں کو گرم اور قوی کرتا ہے، مادۂ تولید کو بکثرت پیدا کرتا ہے، رنگ نکھارتا ہے، کمزوری کو زائل کرتا ہے، قوت کو بڑھانے میں عجیب الفعل ہے، ایسی چیز ہے کہ لوگ بار بار منگاتے ہیں۔ ترکیب استعمال: اس لبوب کی خوراک ۵ ماشے سے ۷ ماشے تک ہے کشتہ قلعی ۲ چاول یا کشتہ طلا رکلاں ۲ چاول ملا کر کھلایا جاوے، اوپر سے دودھ ایک پاؤ یا عرق ماءاللحم بہ نسخہ خاص دو آتشہ ۵ تولے پی لیا جائے۔ قیمت فی تولہ چار آنے (۴/) +

سفوف اعظم

یہ سفوف باہ کے لئے اکسیر ہے انسان خواہ کیسا ہی نا امید ہو گیا ہو خدا کے فضل و کرم سے صرف ایک ہفتے کے استعمال سے اصلی حالت ہو جائے گی۔ ترکیب استعمال: ۳ ماشے یہ سفوف گائے کے دودھ پاؤ سیر کے ساتھ استعمال کریں۔ قیمت فی شیشی (ایک ہفتے کے لئے) دو روپے (عہ)

حمل سے بچنے کی بیمثال دوا

بیمار کمزور اور نازک عورتیں جو حمل کی تکلیف کو برداشت نہ کر سکتی ہوں وہ عہدِ حاضر کی نرالی ایجاد "فوری" جسے ہمدرد دواخانے نے تیار کیا ہے استعمال کریں، تن درستی اور جوانی کا لطف اٹھائیں، اس دوا کے استعمال سے حمل قرار نہیں پاتا، اور استعمال کرنے والی عورتیں ہمیشہ تن درست اور جوان بنی رہتی ہیں "فوری" صرف ان عورتوں کو استعمال کرنی چاہیئے جو اولاد کی کثرت، زچگی اور حمل کی تکلیف کی متحمل نہ ہوں، اور اس خطرے سے محفوظ رہ کر اپنے ننھے ننھے بچوں کی پرورش کرنا یا اپنی جوانی اور خوب صورتی کو قائم رکھنا چاہیں "فوری" عورت کو بانجھ اور یا ان کی صحت کو خراب کرنے والی نہیں ہے، اگر فوری سے آپ کو فائدہ پہونچے تو اپنے دوستوں یا اپنی سہیلیوں کو بھی جن کو ضرورت ہو اس کے استعمال کرنے کا مشورہ دیں، جو معزز بیگمات فوری سے فائدہ اٹھا چکی ہیں اُن کی طرف سے اس کی اچھائی کے بہت سے خطوط آرہے ہیں۔ یاد رکھئے "فوری" نیک مقاصد کے ماتحت ایجاد کی گئی ہے اس لئے مطلع کیا جاتا ہے کہ کوئی صاحب یا صاحبہ اس کا غلط استعمال نہ کریں، اگر کسی نے اس دوا سے ناجائز فائدہ اٹھایا تو ہم خدا کے روبرو بری الذمہ ہوں گے۔ قیمت فی شیشی (۲ بار کے لئے) ایک روپیہ (عہ)

دوائے لذّت

یہ دوا نہایت ملذذ اور خوش کیف ہے طرفین پر یکساں اثر کرتی ہے، اور جذبات محبت کو استوار رکھتی ہے "دوائے لذت" کے صرف بیرونی استعمال سے وہ سرور اور کیفیت پیدا ہوتی ہے کہ جس کا احاطۂ تحریر میں لانا ممکن ہی نہیں مختصر یہ کہ ایک بار تجربہ کرنے سے اس کے جوہر آپ پر کھل جائیں گے۔ قیمت فی شیشی ایک روپیہ (عہ)

حبّ عروس

یہ گولیاں عورتوں کے رحم کی رطوبت کو خشک کر کے تنگی پیدا کرنے میں بے نظیر ثابت ہوئی ہیں تعفریح مزاج لوگ ایک بار ضرور آزمائش کریں۔ ترکیب استعمال، رات کو ایک گولی رحم میں رکھی جاتی ہے اور صبح کو علیحدہ کر دی جاتی ہے۔ قیمت فی درجن صرف چھ آنے (۶؍)

بدولت ان کی فطری قوتیں اپنے مفوضہ افعال کی انجام دہی سے قاصر ہوں، اور اس کی زندگی کو منغص و مکدر بنا دیں، تمباکو کی مضرت شدیدہ سے صرف وہ لوگ کسی قدر مامون و محفوظ رہتے ہیں کہ جن کے ابدان میں بلاغم اور رطوبات وافر ہوں، اگرچہ نقصان انہیں بھی ہوتا ہے
یہی حال آخری قسم یعنی پان میں تمباکو خوری کا ہے۔ جو لوگ کثرت سے پان کھاتے ہیں اور پھر اس میں تمباکو کی بھی وافر مقدار ہوتی ہے، ایسے لوگ اپنے بدنوں کو دق کے لئے بہت جلد تیار کر لیتے ہیں۔ اس لئے کہ چونکہ تمباکو بہت زیادہ گرم و خشک ہوتا ہے اس لئے وہ بدنی رطوبات کو خشک کرنے لگتا ہے، اور آخر کار اعضاء اصلیہ میں حرارت متمکن ہو جاتی ہے اکثر و بیشتر ایسے لوگوں کے معدے اور جگر خراب ہو جاتے ہیں، اور بہت سے امراض پیدا کرنے کا باعث ہوتے ہیں۔ معدہ اور جگر کے مزاج خراب ہونے کی وجہ سے بھوک بہت کم لگتی ہے اور اگر کچھ کھا بھی لیا تو وہ صحیح ہضم نہیں ہوتا۔ نیز غیر منہضم غذا سے دم صالح پیدا نہیں ہو سکتا چنانچہ قلت دم کی شکایت عام ہو جاتی ہے، اور یہ قلت دم بسا اوقات موت کا مقدمہ ہوتی ہے احشاء میں اورام پیدا ہو کر صلابت اختیار کر جاتے ہیں۔ اور نتیجہ صلابت احشا کے طور پر جو حرارت لازمہ پیدا ہوتی ہے اسے حمی دقیہ کے نام سے تعبیر کیا جاتا ہے۔
بعض صوبہ جات مثلاً صوبۂ بہار، صوبۂ دہلی وغیرہ میں تو پان اس قدر کثرت سے کھایا جاتا ہے کہ ہر شخص پان کا شیدائی نظر آتا ہے اور کسی وقت پان سے منہ کا خالی رہنا انہیں معیوب معلوم ہوتا ہے، اس جلیل القدر رسم کا مظاہرہ بہار میں بہت زیادہ ہوتا ہے۔ پان میں تمباکو اور تیز چونا کی شرکت سے ایک نقصان یہ ہوتا ہے کہ دانت بہت جلد خراب ہو جاتے ہیں، اور کسی قسم کی ترشی اور معمولی ٹھنڈی چیزوں کے استعمال کے قابل بھی نہیں رہتے جس کی وجہ اس غلاف حافظ الاسنان (اینمل) کا اتر جانا ہے کہ جو ان کو تمام بیرونی حوادث سے محفوظ رکھتا ہے۔ نیز پان کی کثرت سے لعاب دہن کے ضائع ہو جانے کی وجہ سے ہضم بھی خراب ہو جاتا ہے۔ اور سوء ہضم کی شکایت انسان کو پریشان کرنے کے لئے کافی ہوتی ہے۔
لیکن خفیف چونہ اور بغیر تمباکو کے دو چار مرتبہ ضرور پان کھانا چاہئے خصوصاً کچھ کھانے کے بعد، اس لئے کہ اس طرح پان کھانے سے منہ اور مسوڑوں سے رطوبات فاسدہ زائل ہو جاتی ہیں، اور ایک حد تک پائیوریا نیز دوسرے امراض فم و لثہ سے چھٹکارا مل جاتا ہے نیز پان کھانے سے ہضم معدی میں بہت زیادہ امداد و اعانت ہوتی ہے اس لئے کہ لعاب دہن

کی غذا کے ساتھ آمیزش تکمیل ہضم کی پہلی کڑی ہے لیکن چونکہ لعاب دہن کے ساتھ ملاقات غذا بہت قلیل ہوتی ہے اس لئے اس کی آمیزش غذا میں صحیح نہیں ہو پاتی۔ کھانا کھانے کے بعد جب پان کھایا جاتا ہے تو پھر لعاب دہن کا ترشح شروع ہو جاتا ہے، اور معدہ میں جاکر سابقہ غذا سے مل کر ہضم معدی کی تکمیل کا باعث ہو جاتا ہے۔ خلو معدہ میں پان نہیں کھانا چاہئے۔ اس لئے کہ اس طرح معدے میں تراوش رطوبات ہو کر بھوک زائل ہو جاتی ہے تمباکو استعمال کرنے کے آخرالذکر تین طریقے ہندوستان میں بہت رائج ہیں۔ ان کے منافع اور مضار کو بخوبی بیان کر دیا گیا ہے امید ہے کہ ناظرین اس پر غور فرمائیں گے۔

بھنگ

یہ ان خودرَو نباتات میں سے ہے جو رہین کاشت نہیں ہوتیں۔ اس کا ہر جزو نشے آور ہے، اس کے طریقہ ہائے استعمال تو متعدد ہیں لیکن دو طریقے بہ صورت گانجہ و بہ صورت چرس کثیرالاستعمال ہیں۔ ہندوستان کے اکثر مفلس نشے باز اس کے سستا ہونے کی وجہ سے اسی کے ذریعے اپنی تسکین کرتے ہیں۔ اس کا استعمال اچھے خاصے انسان کو حیوان کا ہم رُتبہ بنا دیتا ہے۔ اس کے عادی شخص میں سستی بڑھ جاتی ہے۔ کام سے جی چرانے لگتا ہے، اور ہر وقت اس کا دماغ کسی خاص ادھیڑبن میں مبتلا رہتا ہے اور وہ موہوم خیالات کے سمندر میں غوطے کھاتا رہتا ہے۔ بھنگڑ ہوش و حواس سے اس قدر بیگانہ ہو جاتا ہے کہ کبھی تو خدائی کا دعوے دار بن جاتا ہے اور کبھی اپنی ہستی کو اس قدر ذلیل تصور کرنے لگتا ہے کہ خود کو دنیا کی ذلیل ترین ہستی خیال کر کے اپنے اوپر لعنت بھیجنے لگتا ہے۔ ہنستا ہے تو ہنستا ہی رہتا ہے، رونے کا خیال آ گیا تو آنسوؤں کے دریا بہا دیتا ہے۔

بھنگڑ کو ابتدائی زمانے میں بھوک خوب لگتی ہے اور اس کی اشتہاء کا یہ عالم ہوتا ہے کہ دسترخوان پر بیٹھ کر جو کچھ موجود ہوتا ہے سب ختم کر دینے کا آرزومند ہوتا ہے لیکن عادی بھنگڑ اس سے بھی محروم ہو جاتا ہے۔ اس کو بھوک نہیں لگتی۔ ضعف باہ کی شکایت عام ہو جاتی ہے۔ قوئ دماغیہ جو انسانی مشینری کے بہترین و کارآمد ترین آلات ہیں چند لمحات کے سرور و امنگ کی بدولت زنگ آلودہ ہو جاتے ہیں۔ اس کے بعد بھنگڑ کی حالت نہایت ہی عبرت ناک اور قابل رحم ہو جاتی ہے۔ چہرہ پژمردہ اور زرد، جسم لاغر اور نحیف، عقل مختل، مزاج

سفوف حیرت

فوری ضرورت کی چیز ہے، شادی کے روز فکر کی ضرورت نہیں، ایک خوراک سفوف
حیرت شام کو کھایئے اور اگلی صبح سرخرو و شادکام مجمع احباب میں آیئے۔ یہ سفوف حکیم صاحب
کا خاص کام کے لئے خاص عطیہ ہے، بجلی کی سی قوت اس مرکب میں پیدا کر دی گئی ہے، بیا
کیا جاتا ہے کہ اس سفوف کی بدولت اکثر حکما جن کو یہ نسخہ معلوم تھا سلاطین مغلیہ کے مقرب
گئے تھے، اجزا بھی حیرت انگیز ہیں اور بہت ہی کاوش و جستجو کے بعد فراہم ہوتے ہیں جواہر مشک
اور عنبر اس کا خاص جزو ہیں، اسی وجہ سے قیمت بھی زیادہ ہے لیکن یاد رکھنے کی بات یہ ہے
کہ اس دوا کی ایک ہی خوراک وہ کام دے گی جو دوسری ادویات مدتوں کے بعد بھی نہ دے سکیں
گی، ایک سال میں چودہ روز کھایئے اور کمزوری کی طرف سے بے فکر ہو جایئے۔ ترکیب استعمال
ایک خوراک بوقت خواب ہمراہ بالائی استعمال کریں۔ شادی سے تین روز پہلے شروع کر دیں
لیکن اگر بہت زیادہ کمزوری ہو تو سات روز پہلے شروع کریں۔ قیمت تین خوراک ایک روپیہ
آٹھ آنے (عہ) سات خوراک تین روپے (سے) +

حب نشاط

یہ گولیاں اعلیٰ درجے کی مقوی باہ اور ممسک ہیں، سرعت کو دور کرتی ہیں، کسی قسم
نقصان نہیں کرتیں، جیسا کہ اس مطلب کی دوسری دوائیں کرتی ہیں، کوئی نشہ آور چیز اس
جزو نہیں، اپنے کام میں لاجواب ہیں، سرعت کی شکایت کو دور کرتی ہیں، اور باہ کو قوت دیتی
لذت اور تفریح کا سامان بھی ہیں، جریان کو دور کرتی ہیں، ایک ہی تجربہ ان گولیوں کے
اوصاف کو ظاہر کر دے گا۔ بازاری ممسک میں نشیلی اشیاء شامل ہوتی ہیں لیکن نشے کی چیزیں
حالت میں خراب اور آخر میں برا اثر دکھاتی ہیں یہ حب نشاط" اس نقص سے بری ہے، اور اس
غرض سے ہم نے اس کو حاصل کیا ہے کہ ممسک دواؤں کے استعمال پر واقعی اور جائز ضرورت
جو لوگ مجبور ہیں ان کو بے ضرر اور مفید دوا دی جا سکے۔
ترکیب استعمال، وقت خاص سے ایک گھنٹہ پیشتر پاؤ سیر دودھ کے ہمراہ استعمال کریں
قیمت فی درجن ایک روپیہ آٹھ آنے (عہ) +

اکسیر نمک جالی نوس

اس کے اجزائے ترکیبی کا رُخ خصوصیت سے معدے اور اس کے تمام افعال کی جانب ہے، سچ پوچھیے تو جسم کی مشین میں معدہ ہی ایک جادو کا پتلا ہے جس کو تمام جسم پر خاص اقتدار حاصل ہے۔ دل، دماغ، جگر اور مغز واستخواں سے لے کر بدن کی کھال تک سب اس کے محتاج ہیں، معدے کا عمل صحیح ہو تو کوئی بے اعتدالی پیدا نہ ہوگی، کثرت بلغم سے تپ زکامی اور امراض سینہ وصدر اور اکثر فالج وجع المفاصل وغیرہ امراض پیدا ہو جاتے ہیں، اسی طرح مواد کی کثرت طرح طرح کے عوارض پیدا کرتی ہے، معدے میں ریاح کی کثرت، تبخیر اور طرح طرح کے درد جسم پر قابض ہو جاتے ہیں خصوصاً درد گردہ، پسلی، اور فم معدہ، درد شکم، بواسیر وغیرہ، نمک جالی نوس معدے میں داخل ہو کر اس کو تمام تکلیفوں سے پاک وصاف کرتا ہے اور امعا کے ساتھ داخل ہو کر ہر ایک ردی مادے کو دفع کرتا ہے، خون صالح پیدا کر کے جسم کو تازگی چہرہ کو آب وتاب، دماغ کو روشنی، دل کو سرور، آنکھوں کی بصارت اور حافظے کو تیزی بخشتا ہے، اکسیر نمک جالی نوس کا دائمی استعمال اکثر امراض سے محفوظ رکھتا ہے۔ قیمت فی شیشی آٹھ آنے (۸؍)

حب اکسیر البدن

یہ گولیاں بدن کو صاف اور کندن بنا دیتی ہیں، جو لوگ سوداویت کے غلبے کی وجہ سے اپنے جسم کو پھوڑے پھنسیوں وغیرہ کی نذر کر چکے ہوں اور آتشک کے زخموں سے چہرے کی خوبصورتی مٹا چکے ہوں وہ ہمدرد دواخانے کی حب اکسیر البدن استعمال کریں، چند روز میں جسم کے تمام داغ دھبے اور جلد کی سیاہی دور ہو جاتی ہے، اور خون میں اس زہریلے مادے کا مطلق اثر نہیں رہتا، اگر چالیس روز برابر ان گولیوں کا استعمال کیا جائے تو عمر بھر سوداوی امراض اور آتشک کی تکالیف سے نجات مل جاتی ہے، پھر لطف یہ کہ نہ منہ آتا ہے نہ دستے ہوتی ہے، پس ایسے مریضوں کو ضرور توجہ کرنی چاہیے اور اس زود اثر اور مجرب دوا کو ہمدرد دواخانہ دہلی سے منگا کر ایک بار ضرور استعمال میں لانا چاہیے۔ ترکیب استعمال: ایک گولی صبح کے وقت تازہ پانی کے ساتھ استعمال کی جائے۔ گوشت اور مونگ کی دال سے پرہیز کرنا قطعی طور پر لازمی ہے۔ قیمت چالیس گولیوں کی صرف ایک روپیہ (عہ) +

چڑچڑا، آنکھوں کے گرد حلقے، تنہائی کا متلاشی، انسانوں سے متنفر، الغرض تمام اوصاف اشرفیت ارزلیت وحیوانیت سے مبتذل ہو جاتے ہیں۔

بہت سے سادہ لوح انسان بعض آوارہ گرد فقیروں اور سادھوؤں کے دائمی مراقبہ سرخ آنکھیں، گہرے گہرے سانس لینے اور ان کی کم سخنی کو ان کے تقدس اور الوہیت پر اپنی نادانی وناواقفیت کی وجہ سے منطبق کرتے ہوئے بسا اوقات ناقابل بیان نقصانات سے دوچار ہوتے وہ نہیں جانتے کہ بعض عنگ قسم کے سادھو اور فقرا صرف اپنی الٰہیت اور عالی مائگی کا سکہ جمانے کے لئے بھنگ استعمال کرتے ہیں، اس لئے کہ اس کی خصوصیت میں سے مذکورہ بالا علامات کا پیدا کرنا ہے۔

خدا اُن تمام عادات قبیحہ سے ہندیوں کو محفوظ و مامون رکھے جو کہ ان کی دینی و دنیوی ترقیوں میں سدراہ ہوں۔

فرمائش بھیجنے والوں سے التماس

ہم دواؤں کی فرمائش بھیجنے والے محترم حضرات سے مودبانہ درخواست کرتے ہیں کہ وہ اپنے آرڈرز کو وصول کرلیا کریں۔ کیونکہ ایسا نہ کرنے سے دواخانے کو ناحق زیر باری ہوتی ہے۔

ٹکٹ وغیرہ کا خرچ تو الگ رہا، دواؤں کے واپس کردہ پیکٹ راستے ہی میں ٹوٹ پھوٹ جاتے ہیں، اور دوائیں ضائع ہوجاتی ہیں۔ اگر خریدار ذرا اخلاقی جرأت سے کام لیں، تو دواخانے کو یہ زیر باری نہ اٹھانی پڑے۔

عرق اور شربتوں کو بذریعۂ ڈاک روانہ کرنے میں ذ زیادہ وزنی ہونے کی وجہ سے خرچ زیادہ آتا ہے، لہٰذا ان کو ہمیشہ ریلوے پارسل کے ذریعہ طلب کیا کیجئے۔

ہمیں پوری امید ہے کہ آئندہ خریدار اس بات کا خاص طور پر خیال رکھیں گے اور ہمیں شکریے کا موقع دیں گے۔ ”منیجر ہمدرد دواخانہ دہلی“

ماگدولین

(بسلسلۂ گذشتہ)

ازجناب رشید طلعت صاحب دہلوی

اسٹیفن کی حالت بالکل ایک ایسے پرندے کی تھی جس کا سر کاٹ دیا گیا ہو، اور وہ فرش خاک پر بے کسی کی حالت میں تڑپ رہا ہو۔ وہ کمرے کی چار دیواری میں کسی چیز کی تلاش کر رہا تھا لیکن وہ اسے نظر نہ آتی تھی۔ ایک مرتبہ پھر اس نے مولر کا خط اٹھایا اور اسے شروع سے آخر تک پڑھا اس نے پیشانی پر ہاتھ رکھتے ہوئے ایک دردانگیز لہجے میں کہا۔

"افسوس آج میری آرزوؤں کا سلسلہ ٹوٹ گیا۔ اس خط کی وجہ سے مجھے آج یہ روز سیاہ دیکھنا پڑا۔ میں کہیں نیند میں تو نہیں ہوں۔ کہیں یہ خط کسی دشمن کی سازش کا نتیجہ تو نہیں ہے۔ نہیں یہ خط مولر ہی کا ہے اس نے مجھے اپنے گھر سے نکال دیا ہے اور اب ماگدولین اور میرے درمیان جدائی کا وہ زمانہ شروع ہونے والا ہے جس کے تصور سے میرا دل لرزتا ہے۔ مولر نے دو دلوں کو توڑ کر وہ گناہ عظیم کیا ہے جس کی تلافی ممکن نہیں۔ لیکن میں جانتا ہوں یہ کوشش کارگر نہ ہوگی اور ان باتوں سے دریا کا رُخ اپنا راستہ نہیں بدلے گا۔

مولر نے جس بے رحمی اور سنگدلی کا ثبوت دیا ہے اس کی مثال مشکل سے کہیں مل سکتی ہے میرا قصور صرف اتنا ہے کہ میں مفلس اور غریب ہوں۔ دولت اور روپیہ میرے پاس نہیں ہے، لیکن کیا غریبی ایک ایسا گناہ ہے جس کی سزا یہ ہے کہ اس نے میری زندگی کا خاتمہ کرنے کا بیڑا اٹھایا ہے"

اس کے بعد اسٹیفن ایک بپھرے ہوئے شیر کی طرح اپنی جگہ سے اٹھا۔ اس نے محسوس کیا جیسے کہ مولر سامنے کھڑا ہوا ہے۔ وہ اس کی طرف دیوانگی کی حالت میں جھپٹا، اور غضب آمیز لہجے میں اسے مخاطب کر کے یوں کہنے لگا۔

"نادان بوڑھے! تو نے مجھے غلط سمجھا ہے۔ دولت اور روپیہ محبت کے سامنے کوئی حقیقت نہیں رکھتا۔ میں اگرچہ مفلس ہوں لیکن میں کم ہمت نہیں ہوں مجھے اپنے قوت بازو پر پورا بھروسہ ہے یہی وہ سہارا ہے جو میری ٹوٹی پھوٹی کشتی کو منزل مقصود تک پہونچائے گا۔ مجھے دریا کی طوفانی لہروں کا ڈر نہیں، میں مردانہ وار ان کا مقابلہ کروں گا، اور کشتی محبت کو ساحل مقصد تک صحیح سلامت

معجون سپاری پاک

اس معجون کے قابلِ اعتماد فائدے یہ ہیں (۱) مرد کی اصلی قوت کو زیادہ کرتی ہے، (۲) ضعف قوت مردانہ کی بیماری جو مرد کو شرم وندامت میں مبتلا رکھتی ہے اس میں بہت فائدہ کرتی ہے، شرم اور ندامت کو خوشی اور کامیابی سے بدل دیتی ہے (۳) عورتوں کے جریان کی بیماری میں بھی نہایت مفید ہے اور عورتوں کے لئے یہ ایک مخصوص دوا ہے (۴) اگر استقرار حمل نہ ہوتا ہو اور پیدائش اولاد سے مایوسی ہو تو اس معجون سے فائدہ حاصل کریں انشاءاللہ تعالیٰ فرزند کی خوشی میسر ہو جائے گی۔ نہایت عمدہ اصلی اور تازہ ادویات سے تیار کی جاتی ہے۔ ترکیب استعمال: ایک تولے معجون ایک پاؤ دودھ کے ہمراہ صبح کو استعمال کریں (نوٹ) استقرار حمل کے لئے چالیس روز تک اس کا استعمال کیا جائے۔ قیمت فی ڈبیہ (چالیس خوراک) دو روپے آٹھ آنے (۲/۸) ◆

زلف دراز

یہ نہایت مفید اور لاجواب تیل ہے جو بالوں کو مضبوط اور دراز کرتا ہے اور ان کا رنگ سیاہ چمکدار بناتا ہے۔ بالوں کی جڑیں اگر کمزور ہو گئی ہوں اور بال گرتے ہوں یا قبل از وقت سفید ہونے شروع ہو گئے ہوں تو ان کو اس آفت سے محفوظ رکھتا ہے، دماغ میں طراوت اور آنکھوں میں روشنی لاتا ہے۔ ہمارے محسن یوسفی کی طرح اسے بھی شاہی طبیب بیگمات شاہی کے واسطے تیار کیا کرتے تھے۔ بالکل نادر اور نایاب چیز ہے، اس سے بہتر اور خوشبودار چیز اس مطلب کے لئے آپ کو اور کہیں نہیں مل سکتی۔ قیمت فی شیشی ایک روپیہ (عہ/) ◆

حب مروارید عنبری

یہ گولیاں عورتوں کے لئے نہایت مفید ہیں، عورتوں کی مخصوص پوشیدہ شکایتوں کو دور کر دیتی ہیں، رحم سے سفید رطوبت کے جاری رہنے میں جو برے نتائج تھوڑے سے عرصہ کے بعد ظاہر ہوتے ہیں وہ نہایت ہی درد انگیز ہوتے ہیں، یہ گولیاں ان بیماریوں کو دور کرنے میں کامیاب ترین ثابت ہوئی ہیں، سیلان رطوبت کو فوراً روک دیتی ہیں اور جریان کو جڑ سے کھو دیتی ہیں۔ قیمت فی درجن ایک روپیہ آٹھ آنے (۱/۸) ◆

مقوی باہ گھی

روغن زرد بجائے خود ایک مقوی چیز ہے لیکن ہم نے سائن ٹی فک طریق سے چند ممسک و مقوی روغنیات شامل کر کے قوت باہ کے متلاشیوں کے لئے نیا سامان بلطف فراہم کر دیا ہے یہ گھی آپ کی تمام کمزوریوں کو دور کر دے گا، مباشرت پر پوری قوت حاصل ہو جائے گی اور ضرورت کے وقت آپ کو شرمندگی نہ ہوگی۔ ترکیب استعمال، ایک پان پر جو بغیر چونا کا ہو سپاری ڈال کر ایک رتی مقوی باہ گھی لگا کر نوش کریں اور پیک نگل جائیں اس طرح کم از کم بیس روز استعمال کریں۔ منہ کا ذائقہ درست کرنے کے لئے دوسرا پان کتھہ چونے کا کھا سکتے ہیں دوران استعمال میں مباشرت سے بچیں، اگرچہ کیسی ہی زبردست خواہش کیوں نہ پیدا ہو جائے قیمت فی شیشی (۳ ماشے) ایک روپیہ (عہ) +

معجون جریان خاص

جریان کیسا موذی مرض ہے جو انسان کے جسم کو اندر ہی اندر گھن کی طرح کھا لیتا ہے اور انسان کے جوہر کو پانی کی طرح بہا دیتا ہے، یہ موذی مرض قوت کو زائل کرنے والا، اور جوانی کو خاک میں ملانے والا ہے اور اسی قاطع نسل مرض کے واسطے یہ معجون اکسیر کا حکم رکھتی ہے، اس کے صرف بیس یوم کے استعمال سے جریان کی تمام شکایات رفع ہو جاتی ہیں +
ترکیب استعمال، ایک تولے یہ معجون پاؤ سیر دودھ کے ساتھ صبح کو استعمال کریں۔ ترش اور بادی اشیائے سے پرہیز کریں۔ قیمت فی ڈبیہ (۲۰ یوم کے لئے) دو روپے (عہ) +

حب ممسک طلائی

نہایت اعلیٰ درجے کی ممسک و مقوی باہ ہیں، تمام اعضائے رئیسہ کو قوت دیتی ہیں عضو مخصوص میں سختی پیدا کرتی ہیں، دل کو نہایت خوش رکھتی ہیں اور تفریح بخشتی ہیں، نہایت ہی مبہی و ممسک ہیں، دواخانے کی سفارش پر ایک بار ضرور استعمال کریں۔ ترکیب استعمال ایک گولی پاؤ بھر دودھ کے ساتھ مباشرت سے ایک گھنٹہ قبل استعمال کریں، ترش اشیائے سے پرہیز قیمت فی درجن ایک روپیہ آٹھ آنے (عہ) +

لے جاؤں گا۔ اگر میرا خواب شرمندۂ تعبیر نہ ہوا تو میں ذلت اور غریبی کی زندگی سے مرنا پسند کروں گا
او ناعاقبت اندیش! تو کبھی ہمارے رشتۂ محبت کو نہیں توڑ سکتا۔ اس ظاہری جدائی
سے ہماری محبت کے سنہرے خواب کبھی ختم نہیں ہو سکتے۔ دست اجل کے سوا کوئی دنیا کی طاقت
ایسی نہیں جو روح اور جسم کے رشتے کو توڑ سکے۔

ہمارے درمیان جو رشتۂ محبت قایم ہے وہ تیرے اس ناپاک اقدام سے ٹوٹ نہیں سکتا
تو ہمارے جسموں کو ایک دوسرے سے الگ کر سکتا ہے لیکن دلوں کو جدا نہیں کر سکتا۔ تو مالک ہونے
کی حیثیت سے مجھے اپنے گھر سے باہر نکال سکتا ہے، اور باپ ہونے کی وجہ سے اپنی بیٹی کو گھر میں مقید
اور محبوس کر سکتا ہے لیکن ہمارے ان جذبات محبت کو فرو نہیں کر سکتا جو ہم دونوں کے دلوں میں
ایک متلاطم سمندر کی طرح جوش مار رہے ہیں۔

تو دولت کا بھوکا ہے، تجھے ہوس دولت نے اندھا کر دیا ہے، تو ایک غریب نوجوان سے
صرف اس لئے اپنی لڑکی کی شادی کرنا پسند نہیں کرتا کہ اس سے تیری ہوس زر کی تسکین نہیں
ہوتی۔ میرا مقصد یہ نہیں تھا کہ میں تجھے یا مارگرویلین کو کسی قسم کا نقصان پہونچاؤں۔ میں تمہاری
سعادت اور آسائش کے لئے اپنا سب کچھ قربان کرنے کے لئے تیار تھا لیکن تیری اس ناپاک حرکت
سے میرے دل میں غریبی اور افلاس کے خلاف جوش انتقام کا ایک ایسا جذبہ پیدا ہو گیا ہے کہ
جب تک میں اسے پورا نہ کر لوں گا مجھے چین نہ آئے گا۔ تو نے آج وہ کام کیا ہے جو میں سمجھتا ہوں
تیری بدبختی اور سیہ روزی کا پیش خیمہ ہوگا۔

اس بات پر مجھے سب سے زیادہ تعجب ہے کہ اپنے خط میں تو نے میرے ساتھ ہمدردی
اور دوستی کا بھی دعوےٰ کیا ہے یعنی میرے قتل کا پروانہ بھیج کر مجھ سے یہ کہتا ہے کہ میں تمہارا
دوست اور ہمدرد ہوں۔ میں جانتا ہوں ان لفظوں سے اس سیاہی پر پردہ ڈالنا مقصود ہے، جو
تیرے دل کی گہرائیوں میں چمک رہی ہے۔"

اسٹیفن کی آواز گلوگیر ہو گئی، اور اس کے گلے میں الفاظ اٹکنے لگے۔ وہ سر کے بل زمین
پر گر پڑا۔ کچھ دیر کے بعد اس نے اپنا سر اٹھایا، اور اشک آلود نگاہوں سے آسمان کی طرف ہاتھ
اٹھاتے ہوئے کہا: "اے خدا! تو جانتا ہے دنیا میں میرا کوئی یار و مددگار نہیں۔ میری کشتی بیچ
دھارے میں ڈگمگا رہی ہے، اب تیری ہی مدد سے یہ کنارے تک پہونچ سکتی ہے۔ میرے دل
سے صبر و قرار کی تمام قوتیں رخصت ہو چکی ہیں۔ تو ہی مجھے آنے والے مصائب کے مقابلے کی طاقت

لا کرے گا؟

یہ جذباتی کیفیت کچھ دیر میں ختم ہو گئی۔ وہ خاموش آسمان کی طرف دیکھتا رہا، گویا وہ اُلفت
ی کی آواز کا منتظر ہے، جو اس کی امداد کا وعدہ کرے گی۔ اس نے دیکھا کہ مالگدولین اس کے
منے کھڑی ہے اور اسے تسلی دے رہی ہے۔ اس وقت چاند کی روشنی کھڑکی سے کمرے میں آ رہی
ی اور وہ اس روشنی میں مالگدولین کا حسین چہرہ دیکھ سکتا تھا۔ اس نے اپنے آنسو آستین سے
پونچھے اور اس پر ایک محویت کا سا عالم طاری ہو گیا۔

رخصت

مالگدولین اپنے باپ کے جانے کے بعد اپنے کمرے میں ٹھیری رہی وہ سوچ رہی تھی کہ اس
کی آئندہ زندگی کا زمانہ اس قدر تاریکیوں سے معمور نظر آتا ہے جس میں امید کی ایک کرن بھی نہیں
اس کی سُرمگیں آنکھوں میں آنسو بھر آئے اور وہ خدا سے دعا کرنے لگی کہ وہ اسے جادۂ محبت پر
ثابت قدم رکھے۔ وہ اٹھی اور زینے سے نیچے اُتر کر اسٹیفن کے کمرے کی طرف گئی۔ دروازہ
کھول کر دیکھا۔ وہ گھٹنوں کے بل بیٹھا ہوا ہے، اور خدا سے دعائیں مانگ رہا ہے۔ یہ حالت دیکھ
کر اس کا دل بے چین ہو گیا، اور اس نے اپنے دل کی گہرائیوں میں ایک تڑپ سی محسوس کی،
وہ اس کے قریب گئی۔ اور اسے اس طرح مخاطب ہو کر بولی:-

"اسٹیفن میں تمہیں رخصت کرنے آئی ہوں۔ میرا خیال ہے اب ہم ایک دوسرے سے نہیں
مل سکیں گے۔ تم مجھ سے وعدہ کرو۔ تم ناامیدی اور رنج وغم کو اپنے دل میں نہ آنے دو گے۔ خدا
نے چاہا تو جدائی کے یہ سیاہ بادل بہت جلد چھٹ جائیں گے، اور ہم بہت جلد ایک ساتھ محبت اور
امن کی زندگی گذاریں گے"

اسٹیفن نے خفیف آواز میں جواب دیا، "میرے صبر وقرار کی مالک تم ہو۔ اگر تم عہدِ محبت
پر قائم رہو گی تو میں بڑی سے بڑی تکلیف کا آسانی سے مقابلہ کر سکوں گا۔ لیکن تمہاری عہد شکنی
یقیناً میری موت کا باعث ہوگی"

دنیا کی لاجواب مصفی خون دوا

شربت مصفی اعظم

یہ اعلیٰ درجے کی مصفی خون دوا ہے۔ فسادِ خون کے ہزاروں مریضوں پر اس کا کامیاب تجربہ کیا گیا ہے۔ آتشک ہو یا جذام، تمام جسم پر پھوڑے پھنسیاں نکلی ہوئی ہوں، بدن پر جا بجا زخم موجود ہوں اور ان میں پیپ پڑ جانے کی وجہ سے زرد پانی ہر وقت بہتا رہتا ہو۔ خارش خشک ہو یا تر، رات دن کھجاتے کھجاتے بے چین ہو جاتے ہوں اور کسی طرح آرام نہ آتا ہو، سر پر گنج ہو اور اس سے زرد آب آتا ہو۔ داد موجود ہوں اور بہتیری دواؤں کے استعمال کے باوجود دفع نہ ہوتے ہوں، پرانا سوزاک ہو اور اس کی وجہ سے خون میں بھی حدت اور فساد ہو گیا ہو تو ان سب امراض کے دفعیہ کے لئے ہمدرد کی اصول ایجاد

"شربت مصفی اعظم" استعمال کر کے خدا کی قدرت کا تماشا دیکھیے

اس کے تین ہفتے کے استعمال سے جسم کے تمام پھوڑے پھنسیاں اور زخم خشک ہو جائیں گے اور ان پر کھرنڈ بن کر جھڑ جائیں گے اور آہستہ آہستہ جسم کا پرانا بشرہ بھی دور ہو جائیگا جسم کندن کی مانند چمک اٹھے گا اور بدن تر و تازہ اور شاداب نظر آنے لگے گا۔ اب تک جن مریضوں کو ہمدرد دواخانے کی اس دوا سے فائدہ ہوا ہے ان کا متفقہ فیصلہ ہے کہ

شربت مصفی اعظم درحقیقت کایا پلٹ ہے

ترکیب استعمال: ایک تولے شربت ۵ تولے پانی میں ملا کر پئیں۔ شام کو ایک تولہ شربت دس تولے دودھ میں ملا کر پئیں۔ لال مرچ، شیرینی، گرم، ترش اور بادی اشیاء سے پرہیز

قیمت فی شیشی (۲۰ تولے شربت) صرف ایک روپیہ ۸ ؍

شربتِ فولاد مُشکی

معدے کو فولاد بنا دیتی ہے!

ثقیل اور دیر ہضم غذاؤں کو ہضم کرکے جزو بدن بناتا اور جسم میں سیروں کی مقدار میں خون صالح پیدا کرتا ہے، قوی سے قوی غذا کو بہت جلد ہضم کر دیتا اور بھوک لگاتا ہے جسمانی قوت کو ترقی دیتا اور چہرے کو خوش رنگ و پر رونق بناتا ہے۔ بیماری کے بعد کی کمزوری کو دور کرنے میں حیرت انگیز اثر دکھاتا ہے۔ معدہ کمزور ہو جانے کی وجہ سے جو دست آنے لگتے ہیں ان کو بند کرنے کے لئے تریاق سے بڑھ کر عمدہ دوا ہے۔ تلی یا جگر بڑھ گیا ہو تو اس کے استعمال سے اپنی اصلی حالت پر آجاتا ہے۔ مختصر یہ ہے کہ اپنے فوائد میں مجرب اور لاجواب چیز ہے۔ ترکیب استعمال کا پرچہ دوا کے ہمراہ ہوگا۔ قیمت فی شیشی (جس میں ۲۰ تولے شربت ہے) صرف ایک روپیہ آٹھ آنے (عہ) ✦

معجون سُپاری پاک

امراض نسوانی میں لاجواب ہے

عورتوں کی ان مخفی شکایتوں کو دور کرتی ہے، جو اُن کی تن درستی اور قوت کو آہستہ آہستہ بالکل خراب کر دیتی ہیں۔ جوانی میں بڑھاپے کی سی حالت پیدا کر دیتی ہیں۔ رحم سے سفید رطوبت کا جاری رہنا، جریان منی اور دودھ کا جاری ہونا ان شکایتوں کے نام ہیں اور ان کے کچھ عرصے کے بعد نہایت خراب اثرات پیدا ہوتے ہیں، اس معجون کے استعمال سے یہ تمام شکایات بہت جلد رفع ہو جاتی ہیں، مردوں کو بھی فائدہ دیتی ہے، قوت باہ میں اضافہ کرنے کے لئے عجیب الاثر ہے۔ سرعت کو زائل کرتی ہے۔ نہایت مفید مجرب اور کثیر الاستعمال چیز ہے قیمت فی سیر پانچ روپے (صہ) فی تولہ ایک آنہ (ار) ✦

ہمدم دواخانہ۔ دہلی

چشمۂ حیات دہلی

جلد ۱۴	بابت ماہ دسمبر ۱۹۴۶ء	نمبر ۶

فہرست مضامین

کچھ اپنے متعلق

(از منیجر ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی)

ہم دواؤں کی فرمائش بھیجنے والے محترم حضرات سے مؤدبانہ درخواست کرتے ہیں کہ وہ اپنے آرڈرز کو وصول کر لیا کریں، کیونکہ ایسا نہ کرنے سے دواخانے کو ناحق زیرباری ہوتی ہے تکٹ وغیرہ وغیرہ کا خرچ تو الگ رہا۔ دواؤں کے واپس کردہ پیکیٹ راستے ہی میں ٹوٹ پھوٹ جاتے ہیں، اور دوائیں ضائع ہو جاتی ہیں۔ اگر خریدار ذرا جرأت سے کام لیں تو دواخانے کو یہ زیرباری نہ اٹھانی پڑے اس کے علاوہ چند باتوں کا اور بھی خیال رکھنا ضروری ہے،

(۱) ایک روپے سے کم قیمت کا پارسل نہیں روانہ کیا جاتا۔ اس میں خریدار صاحبان کا نقصان ہے کیونکہ اتنی دوا کی قیمت نہیں ہوتی جتنا محصول لگ جاتا ہے۔ چنانچہ اگر دوا کی قیمت آٹھ آنے ہے، اور اس کا وزن ۲۰ تولے یا اس سے کم ہو تو اس پر تقریباً دس آنے خرچ پڑ جاتا ہے یعنی چار آنے محصول وزن اور گیارہ آنے فیس رجسٹری، دو آنے پیکنگ وغیرہ، دو آنے فیس منی آرڈر، کل دس آنے۔ گویا خریدار کو آٹھ آنے کی دوا ایک روپے میں پڑتی ہے جو اس کی اصل قیمت سے بھی زیادہ ہے۔ اگر آپ کوئی کم قیمت دوا طلب کرنا چاہتے ہیں تو اس زیادہ خرچ سے بچنے کی بہتر صورت یہ ہے کہ آپ دوا کی قیمت اور محصول کو بذریعہ بک پوسٹ پارسل روانہ کرنے کا خرچ تقریباً پانچ آنے بشرطیکہ پارسل کا وزن ۲۰ تولے یا اس سے کم ہو، ٹکٹوں کی صورت میں روانہ کر دیجئے۔ اگر رجسٹرڈ پارسل روانہ کرنا چاہیں تو پانچ آنے فیس رجسٹری کے ٹکٹ بھی اضافہ کر کے بھیج دیجئے۔

(۲) عرقوں اور شربتوں کو بذریعۂ ڈاک روانہ کرنے میں زیادہ وزنی ہونے کی وجہ سے خرچ بھی زیادہ آتا ہے لہٰذا ان کو ہمیشہ ریلوے پارسل کے ذریعے طلب کیجئے۔

ریلوے پارسل عرقوں یا شربتوں کا ہو یا دوسری دواؤں کا، اس کے لئے فرمائش کے ساتھ کم از کم نصف قیمت ضرور پیشگی بھیج دیجئے۔ کیونکہ اگر ریلوے پارسل کو کسی وجہ سے خریدار وصول نہیں کرتا تو ڈیمرج اور آمد و رفت کا کرایہ یہ سب اخراجات کارخانے کو ادا کرنے پڑتے ہیں۔ واپسی میں دواؤں کا نقصان علیحدہ ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ اسٹیشن کا نام بھی ضرور لکھئے۔

ہمیں پوری امید ہے آئندہ خریدار اس بات کا خاص طور پر خیال رکھیں گے اور ہمیں شکریہ

کا موقع دیں گے۔

طبی مشورہ طلب کرنے والے مریضوں کو ہدایت

ہم نے مریضوں کی سہولت کے لئے دواخانے میں ایک ایسا شعبہ قائم کر رکھا ہے جو صرف خط و کتابت کے ذریعے ان کے مرضوں کی تشخیص کرتا ہے، اس میں اگرچہ ہمیں کافی تجربہ کار طبیبوں کا انتظام کرنا پڑتا ہے، اور انہیں معقول تنخواہیں دینی پڑتی ہیں لیکن ہم ان اخراجات کو صرف اس لئے برداشت کرتے ہیں کہ مقامی مریضوں کے علاوہ دوسرے مریضوں کو علاج کرانے میں سہولت ہو۔ بیرونی مریضوں کے بیشمار خطوط ہمارے پاس آتے ہیں اور ہم ان کی جلد از جلد تعمیل کرنا اپنا فرض سمجھتے ہیں۔

مشورہ طلب کرنے والے مریضوں سے ہمیں کئی شکایتیں ہیں۔ ایک یہ کہ وہ اپنی بیماری کے متعلق جو حالات لکھتے ہیں وہ بہت دور از مطلب اور طول طویل ہوتے ہیں۔ حالات مرض لکھتے وقت اس بات کا خیال رکھنا نہایت ضروری ہے کہ وہ بہت مختصر ہوں۔ دوسری شکایت یہ ہے کہ وہ مجوزہ نسخے منگانے کے لئے وی پی بھیجنے کی فرمائش کرتے ہیں لیکن وہ ایک اخلاقی فرض کی خلاف ورزی کرتے ہوئے انہیں واپس کر دیتے ہیں۔

مریضوں کے ایسا کرنے سے دواخانے کو بلا وجہ زیرباری اٹھانی پڑتی ہے، وی پی کے واپس کرنے سے دواخانے کو ایک نقصان یہ بھی ہوتا ہے کہ بعض اوقات دواؤں کے پیکٹ راستے میں کھل جاتے ہیں، اور دوائیں ضائع ہو جاتی ہیں۔ مریضوں کو سوچنا چاہئے کہ ان کی معمولی سی غفلت اور لاپروائی سے دواخانے کو کتنا نقصان اٹھانا پڑتا ہے یعنی وہ مرضوں کی تشخیص کرنے کے لئے طبیبوں کا انتظام کرے، وی پی کے پیکٹوں پر ٹکٹ لگائیں اور ان تمام خدمتوں کا صلہ دواخانے کو یہ ملے کہ ان کے خالی پیکٹ دواخانے کو واپس ملیں۔

یہ چیز بہت غلط ہے۔ مریضوں کو مشورہ طلب کرنے سے پہلے فیصلہ کرنا چاہئے کہ وہ اس طرح اپنا اور ہمارا وقت ضائع کرنا نہیں چاہتے۔ بلکہ وہ درحقیقت علاج کے متمنی ہیں، اس فیصلہ پر پہنچنے کے بعد انہیں طبی مشورہ طلب کرنا اور مجوزہ نسخوں کی وی پی طلب کرنا چاہئے۔ اور یہ بھی ضرور لکھنا چاہئے کہ وہ کس قیمت تک کا نسخہ برداشت کر سکتے ہیں۔

ہم مشورہ طلب کرنے والے مریضوں اور وی پی منگانے والے حضرات سے درخواست کرتے ہیں کہ وہ مرض کا حال لکھتے وقت اختصار سے کام لیں۔ اور وی پی کا آرڈر دینے کے بعد اسے وصول کرنا اپنا اخلاقی فرض سمجھیں۔

منیجر

معجون اعجاز

معمر اور سن رسیدہ لوگوں کے لئے

جوانی کا پیغام

ہے

ضعیف العمر اصحاب کو اگر اپنے گزرے ہوئے شباب کی واپسی منظور ہے تو ہماری تیار کردہ " معجون اعجاز " استعمال کریں، جو پیری میں جوانی کا لطف دکھاتی ہے۔ رگ اور پٹھوں میں بجلی بن کر دوڑتی ہے، مردہ اعصاب میں نئی جان پڑ جاتی ہے، وہ ضعیف العمر اصحاب جن کا مزاج بلغمی ہے، ہر موسم میں استعمال کر سکتے ہیں، اور دیگر مزاج والے صرف موسم گرما ہی میں استعمال کریں۔ یہ معجون گردوں کو گرم اور قوی کرتی ہے، اور مادۂ تولید کو زیادہ مقدار میں پیدا کرتی ہے، رنگ نکھارتی ہے، کمزوری زائل کرتی ہے، اور حرارت غریزی کو قوت دیتی ہے، اعضائے رئیسہ کی طاقت بڑھاتی ہے، جسم کو فربہ اور قوی کرتی ہے، عقل اور حافظے کو زیادہ کرتی ہے، اور ہر قسم کی مرطوب بیماری کو زائل کرتی ہے، بھروسے کی عمدہ اور قابل قدر دوا ہے۔ کثیر الفوائد اور نادر الوجود ہے۔

ترکیب استعمال، ایک تولے معجون ایک پاؤ دودھ کے ساتھ صبح کو استعمال کریں۔ قیمت فی ڈبیہ (۲۰ یوم کے واسطے) دو روپے (عہ)

ملنے کا پتہ: ہمدم دواخانہ دہلی

کے لئے شرعاً ضروری ہے کہ پانی پاک وصاف ہو، اپنے تمام کھلے ہوئے اعضاء کی تین دفعہ شست وشو کرتا یعنی دھوتا ہے، اور رات بھر میں جمع ہونے والی کثافتوں کو دور کرتا ہے۔ طلوعِ آفتاب سے پہلے تازہ پانی سے بذریعہ مسامات جدید تغذیہ بھی حاصل کرتا ہے، اور اعضاء پر جو مادے یا جراثیم رات بھر میں جمع ہوگئے ہیں ان کو بھی دور کر دیتا ہے۔ پھر نصف دن گذر جانے کے بعد جب کہ آفتاب کی حرارت سے یا سرد ممالک میں کاروبار زندگی کی تکان سے وہ خستہ اور ماندہ ہوجاتا ہے، اسے پھر مفرح اور زندگی بخش غسل کرایا جاتا ہے جس سے کثافتوں یا جراثیم کا بھی ازالہ ہوجاتا ہے، اور اس غسل سے تازگی بھی حاصل ہوجاتی ہے۔ اس کے ۳ یا ۴ گھنٹے بعد جب کہ یہ ۳ یا ۴ گھنٹے کی محنت کاروبار دن کے اگلے حصہ سے زیادہ تکان دینے والی ہے پھر اس غسل کی تکرار کرتا ہے، اور اس کے فوائد معلومہ کو حاصل کرتا ہے۔ پھر غروب آفتاب کے وقت جب کہ عصر و مغرب کے اس درمیانی عرصہ میں تحلیل اجزاء دن کے تمام حصوں سے زیادہ ہوگئی ہے، وہ پھر اس زندگی بخش غسل سے تازہ دم ہے۔ مغرب کے بعد عشاء کا وقت ہے جو دن بھر کے کاروبار کے بعد رات کے آرام کو شروع کرنے کا اور بستر خواب پر جانے کا قائم ہے۔ اب ضرورت ہے کہ وہ بستر پر اس حالت میں جائے کہ پاک وصاف حالت میں ہو اور تازہ دم ہو، تاکہ گہری اور آرام کی نیند کا فائدہ اٹھاوے۔ اس لئے آخری دفعہ وہ ایک تہائی رات گزر جانے کے بعد اب پانچویں دفعہ اس فائدہ بخش غسل کا نفع حاصل کرتا ہے۔

روزانہ اس پانچ بار کے غسل جسمانی اور طبی منافع اور فوائد پر غور کیجئے کہ وہ کس قدر بین اور ظاہر ہیں۔ پھر یہ بھی دیکھئے کہ یہ طریقہ مشرق و مغرب کے لئے گرم اور ٹھنڈے ملکوں کے لئے کس قدر سادہ کس قدر عملی آسان اور یکساں طور پر مفید طریقہ ہے پورے غسل کی طرح اس میں ایسی دشواری نہیں جو ٹھنڈے ملکوں یا قلتِ آب کے مقاموں میں پیش آتی ہے، یہ تو ضروری طور پر ایسا سادہ اور اصلی طریقہ ہے جو ہر جگہ ہر شخص کے لئے مفید ضروری اور آسان ہے۔

پورے غسل کی ہر آٹھویں دن ترغیب دی گئی ہے اور مرد و عورت کی مجامعت کے بعد کامل غسل فرض قرار دیا گیا ہے کہ مجامعت کا فعل جسم کے مادوں کو مسامات جسم کی طرف متحرک کر دیتا ہے، اس لئے فرض غسل جماع میں یہ قرار دیا گیا کہ تمام جسم میں بال برابر جگہ بھی خشک نہ رہنے پائے، پورے جسم کا غسل ہوجائے اور تین دفعہ جسم کا پورا حصہ دھویا اور صاف کیا جائے تاکہ کثیف مادے ہر مسام جسم سے خارج بھی ہوجائیں اور تازہ غسل آب مسامات کے ذریعے سے نیا تغذیہ بھی حاصل کرے یعنی فعل مجامعت سے جو تکان پیدا ہوئی ہے وہ تحلیل اجزائے جسم ہوتی ہے ایک حد تک اس کا معاوضہ جسم کو حاصل

ہوجائے۔

پنجوقتی نماز کا طبی فلسفہ

نماز کے باطنی اور روحانی فوائد مہتم بالشان ہیں لیکن اس کے جسمانی اور طبی فائدے بھی کھلے طور پر ظاہر ہیں۔ نماز پانچ دفعہ دن اور رات میں تمام جسم میں حرکت پیدا کرتی اور اس سے ایک ایسی طبی ورزش ہو جاتی ہے جو قوی اور کمزور، جوان اور بوڑھے، عورت اور مرد سب کے لئے بہترین طبی منافع کی ضمانت ہے، اس سے زائد رطوبات جسمیہ کی تحلیل ہوتی ہے، اس سے اعضاء ہضم کو قوت حاصل ہوتی ہے اور فعل ہضم کے درست اور باقاعدہ رہنے کی انسان کو مدد حاصل ہوتی ہے۔

پھر نماز کے لئے یہ شرط ضروری قرار دی گئی ہے کہ وہ "حضورِ قلب" اور طمانیت ویکسوئی دل ودماغ کے ساتھ ہو کَاصَلٰوۃَ اِلَّا بِحُضُوْرِ الْقَلْبِ (یعنی حضورِ قلب یعنی یکسوئی نہ ہو تو نماز نہیں ہے) بہت بڑے باطنی اور روحانی منافع کے ساتھ اس "حضورِ قلب" کا ایک جسمانی اور طبی فائدہ بھی ہے، اور غور کرنے سے صاف سمجھ میں آتا ہے کہ "حضورِ قلب" کو نماز کی شرط کس لئے قرار دیا گیا ہے۔

حضورِ قلب کے باطنی اور روحانی پہلو کی تشریح کا یہ مقام نہیں لہٰذا اس کے جسمانی اور طبی پہلو پر غور کیجئے یہ حضورِ قلب اس برتر اور اعلیٰ ہستی کے کامل تصور کو پیدا کرتا ہے جو تمام طاقتوں کا سرچشمہ ہے، جو ابدی سرور اور دائمی راحتوں کا منبع اور مخزن ہے۔ یہ "تصور" اس سبب سے برتر اور اعلیٰ ہستی کے ساتھ انسان کا براہِ راست تعلق پیدا کرتا ہے، اس تعلق کا احساس قلب اور دماغ اور ذہن میں تلاطم برپا کرتا ہے تو جسمانی اور طبی طور پر اس کا یہ اثر ہوتا ہے کہ ایک بڑی قلبی خوشی اور بہت بڑا دلی سرور گہرے طور پہ پیدا ہوتا ہے اور اس کا فوری اثر دورانِ خون پر پڑتا ہے، جس سے تمام نظامِ جسمانی فائدہ حاصل کرتا ہے اور دل کو قوت اور دماغ کو تازگی حاصل ہوتی ہے،

پھر نماز میں جو مناسب و موزوں آہستہ آہستہ حرکات ادا ہوتی ہیں، ان سے اعصاب میں مضبوطی پیدا ہوتی ہے۔ حرارتِ غریزی اور خوبی میں حرکت پیدا ہوتی ہے اور اعضاء باطنی معدہ جگر اور آنتوں پر بہتر اثر مترتب ہوتا ہے۔

اس قدر سمجھ لینے کے بعد اوقات نماز کے طبی فلسفہ پر غور کیجئے (اوقاتِ نماز کا روحانی فلسفہ اس سے بہت برتر اور اشرف ہے)

صبح جب کہ رات بھر کی نیند نے بدن مائیقلل حاصل کر لیا ہے مگر رطوبات ایک جگہ پر رکے ٹھیر گئی ہیں، اور دورانِ خون ایک خاص رفتار سے رات بھر ہوتا رہا ہے۔ ضرورت ہے کہ اس حالت

میں تبدیلی پیدا کی جائے اور حرکت اختیار کی جائے تاکہ جسم کے فاسد مادے متحرک ہوں۔ رطوبات مسامات کے ذریعے خارج ہوں اور دوران خون کی رفتار تیز کی جائے اور سادہ اور قدرتی طور پر جسم کو دن کی جد وجہد کے لئے تیار کیا جائے پس فجر کی نماز طلوع آفتاب سے پہلے پڑھی گئی جو ہلکی مختصر اور آسان ہے۔

اس کے بعد دوپہر کا وقت آیا۔ آدھا دن اور دن کی محنت و مشقت کا بڑا حصہ ختم ہوا، کھانے اور قیلولے کے بعد اب پھر ایک نئی تازگی کی ضرورت ہے لہٰذا وضو کا عمل کیا گیا اور ظہر کی نماز پڑھی گئی، یہ نماز فجر کی نماز سے زیادہ طویل ہے۔ اس سے آلات انہضام دن کی غذا کو جزو بدن بنانے کے قدرتی عمل میں بہت مدد ملتی ہے۔ نیز چونکہ کاروبار کی محنتوں نے جسم کو تھکا دیا ہے لہٰذا غسل (وضو) کی تازگی کے بعد خیالات کو دنیا اور اس کے کاروبار سے ہٹا کر بذریعہ یاد الٰہی دوسری سمت متوجہ کیا گیا۔ یہ "تبدیلی" دماغ پر اثر ڈالتی ہے، اور خدا کے تصور کی بدولت ایک نئی طاقت عمل میں آتی ہے۔ عارف شیرازیؒ فرماتے ہیں ؎

ہر چند پیر خستہ دل و ناتواں شدم
ہر گہ کہ یاد روئے تو کردم جواں شدم

یعنی بے شک اس کی یاد خستہ دل بوڑھوں کو جوان بنا دیتی ہے اور تھکے ہوئے جسم میں تو یہ بیچ دن کے باقی حصہ کے لئے تازہ سرگرمی اور نئی جد وجہد کی طاقت لے کر آتی ہے۔

ظہر کے ۳ یا ۴ گھنٹے کے بعد عصر کا وقت ہے، یہ ظہر کی نماز سے مختصر ہے اور تھوڑی دیر کی عبادت ہے یہ دن کا ایسا حصہ ہے جس میں تحلیل اجزاء کا عمل دن کے پہلے حصوں سے زیادہ ہوا تھا، پس اس نماز کا وقت گذری ہوئی نماز سے قریب رکھا گیا اور اس سے معلومہ منافع و فوائد حاصل ہوئے۔ اب غروب آفتاب کا وقت آیا۔ دن ختم ہوا، دن کی سرگرمیاں اور دن کی محنتیں تمام ہوئیں، لہٰذا اب چوتھی دفعہ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ (آؤ فلاح کی طرف) پکارا گیا، اور تین نمازوں سے جو منافع حاصل ہوتے رہے تھے ان کا اضافہ عمل میں آیا، اور پردۂ شب میں انسان نے اس طرح قدم رکھا کہ تازہ دم ہے، روح قلب اور دماغ بشاش اور مسرور ہے، اس کے بعد صرف وظیفۂ شب (خواب راحت) باقی ہے۔

قبل اس کے کہ انسان اس نعمت سے استفادہ کرے اور نیند قدرتی طور پر اس کے لئے تحلیل ہونے والے اجزائے جسمانی کا معاوضہ مہیا کرے اسے پانچویں دفعہ نماز پڑھنی چاہئے یہ نماز

چونکہ سکون اور طمانیت کے وقت میں ہے اور ظہر کی نماز کی طرح طویل ہے، وہ طعام روز کے لئے تھی اور یہ طعام شب کے بعد ہے، دونوں کی مقدار یکساں ہے، کیونکہ بھی غرض دونوں کی یکساں ہے اس لئے زیادہ بڑی ہے۔ نماز کے اختتام پر انسان اس حالت میں ہوتا ہے کہ اس نے دن کو خدا اور خلق کا فرض ادا کرتے ہوئے پورا کیا ہے تو گویا وہ ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا، اور تازگی، بشاشت اور خوشی کے جذبات لئے ہوئے سونے کے بستر پر چلا جاتا ہے۔

اس طرح انسانی زندگی کا ایک دن پورا ہوا۔ پھر نماز کا وقت مسافر کے لئے اور نماز کی سہولت بیمار کے لئے کہ کھڑے ہو کر پڑھے، طاقت نہ ہو تو بیٹھ کر، اس کی بھی طاقت نہ ہو تو لیٹ کر، حرکت اور طاقت نہ ہو تو صرف اشارات کے ساتھ، کہ حرکات وارکان تو مقصود کا ذریعہ ہیں، مقصود نہیں اور اصلی مقصود توجہ الی اللہ ہے۔ یہ نماز کے روحانی فوائد کے ساتھ ساتھ اس کے جسمانی اور طبی فوائد پر کس قدر صاف روشنی ڈالنے والی چیزیں ہیں کہ خدائے برتر و بزرگ سرچشمۂ راحت و سرور کی یاد اور اس کا تصور بستر مرض پر بھی انسان کو طاقت اور خوشی سے ہم آغوش کرنے والے ہیں۔ اس لئے ہر حال میں، توجہ الی اللہ، کی طرف اسے بلایا، اور اسے فرض قرار دیا گیا کہ اصلی اور سب سے بڑا فرض اور سب سے بڑی شرط نماز ہے "لَا صَلٰوۃَ اِلَّا بِحُضُوْرِ الْقَلْبِ" عظیم الشان روحانی اور باطنی منافع و فوائد کے ساتھ ساتھ کیا یہ جسمانی اور طبی فوائد کے لئے ایک مکمل نظام نہیں ہے جو بالکل سادہ عملی اور عالمگیر طور پر نفع رساں ہے۔ کیا کلبوں تھیٹروں قمار خانوں اور شراب خانوں کی بدمستیوں اور ٹینس اور فٹ بال کی تفریحات کے سوا مہذب دنیا کسی بہتر نظام کو بھی جانتی ہے جس میں ادنیٰ و اعلیٰ کے لئے باطنی و روحانی اور جسمانی اور طبی منافع کا ایسا سنہرا اور مکمل اجتماع ہو۔ اگر نہیں جانتی، اور یقیناً نہیں جانتی تو اسے جاننا پڑے گا کہ یقیناً اسلام ہی ہے جو تمام دنیا کے لئے ایک مکمل باطنی اور روحانی اور جسمانی طبی نظام ہوگا۔ بالکل سادہ، کامل، عملی اور عالمگیر!

روزے کا طبی فلسفہ

وضو، مسواک اور نماز کے بعد "روزہ" اسلام کا ایک عظیم الشان رکن ہے۔ مہذب دنیا نے "خوراک زندگی کے لئے ہے"، کی بجائے "زندگی کھانے کے لئے ہے" یہ طریقہ اختیار کر لیا ہے اور وہ پوری سرگرمی کے ساتھ معدے کی پرستش اور مطبخ کا طواف کرنے میں دن رات مشغول ہے لیکن اس کے نتائج نے زندگی کو کس قدر مہنگا اور کس قدر بے لطف کر دیا ہے۔ اور سادہ زندگی بسر کرنے والے

جراثیم سے پاک وصاف کرتا رہتا ہے۔ اس کو یہ بیماری پیدا نہ ہوگی، اور اگر پیدا ہو جائے تو قبل اس کے کہ وہ ایسی ترقی کرے کہ دانت اکھڑوانے اور اس طرح اعضائے ہضم کی اولین پوزیشن کو تباہ وبرباد کرنے کے غیر قدرتی فعل کا ارتکاب کیا جائے وہ اس بیماری سے نجات حاصل کر سکتا ہے، کسی ہسپتال میں جا کر نہیں بلکہ محض ایک معمولی لکڑی سے اور محض انسانیت کے محسن اعظم روحی فداہ کے ایک پاک طریقے پر عمل کر کے !!

وضو کا طبی فلسفہ

وقیل لعبد اللہ زید ابن عاصم کیف کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم یتوضاء فدعا بوضوء فافرغ علی یدیہ مرتین مرتین ثم مضمض واستنثر ثلاثا ثم غسل یدیہ مرتین مرتین الی المرفقین ثم مسح راسہ بیدیہ فاقبل بھما الی قفاہ ثم ردھما حتی رجع الی المکان الذی بداء منہ ثم غسل رجلیہ (مشکوٰۃ) عبد اللہ زید بن عاصم سے طریقہ وضوء رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا دریافت کیا گیا تو آپ نے اس طرح بتایا کہ: آپ نے برتن میں پانی منگایا، اور تین مرتبہ ہاتھوں کو دھویا، پھر کلی کری، ناک میں پانی دیا، پھر ہاتھ کہنی تک تین مرتبہ دھوئے، پھر ہاتھوں سے سر کا مسح کیا، کہ ہاتھ سے ہاتھ کو مسح کر کے گدی تک لے گئے اور گدی سے ہاتھ لوٹا کر ماتھے تک لائے، پھر پیر دھوئے (رواہ مالک)

باب ماجاء کیف کان وضوء رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حدثنا قتیبہ دینار وقال حدثنا ابوالاحوص عن ابی اسحاق عن ابی حیۃ قال رأیت علیا توضاء فغسل کفیہ حتی انقاھما ثم مضمض ثلاثا واستنشق ثلاثا وغسل وجھہ ثلاثا و ذراعیہ ثلاثا ومسح براسہ مرۃ ثم غسل قدمیہ الی الکعبین ثم قام فاخذ فضل طھورہ فشرب وھو قائم ثم قال احبیت ان اریکم کیف کان طھور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (ترمذی باب وضوء) باب اس مضمون میں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وضو کس طرح تھا: یہ روایت مروی ہے کہا قتیبہ دینار نے کہ کہا دونوں نے کہا ابوالاحوص ابی اسحاق نے ابی حیہ سے (یہ) بیان کیا کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ آپ نے اس طرح وضو کیا کہ دونوں ہاتھ اچھی طرح

ل پانی سے دھوئے پھر تین مرتبہ کلی کی تین مرتبہ ناک دھوئی پانی سے، تین مرتبہ منہ دھویا
ں مرتبہ بازو کہنی تک دھوئے، ایک مرتبہ سر کا مسح کیا۔ پھر پیر ٹخنوں تک دھوئے بعدہ کھڑے ہوئے
رکھڑے ہوکر وضو کا بچا ہوا پانی پیا۔ یہ سب کرکے آپ نے فرمایا کہ میری دلی تمنا تھی کہ آپ کو
ول اللہ صلی علیہ وآلہ وسلم کے وضو کا طریقہ بتاؤں کہ وہ کس طرح وضو کیا کرتے تھے۔

وضو کے روحانی فوائد میرے مبحث سے بالاتر ہیں لیکن ان کے فوائد کے ساتھ ساتھ ہم
لی آنکھوں سے دیکھ رہے ہیں کہ وضو سے کس قدر عظیم الشان جسمانی نفع حاصل ہوتا ہے۔

ہوا اور پانی پر انسان کا مدار زندگانی ہے، اور پانچ دفعہ کا یہ غسل معدے کے ذریعہ
ے نہیں بلکہ مسامات کے ذریعے سے بھی بقائے زندگی کی اس چیز (پانی) کا ضروری حصہ
رتی طور پر جسم انسان کے اندر پہونچا دیتا ہے۔ اس کے ساتھ وہ جسم کے کھلے ہوئے اعضاء کی
نافتوں کو پانچ دفعہ دور کرتا رہتا ہے۔ سائنس کی نئی تحقیقات بتلاتی ہے کہ ہوا کے ذرات
ں مل کر اڑنے والے ہزاروں جراثیم (کیڑے) ہیں جو منہ، حلق، اور ناک کے ذریعہ سے پیٹ
ں چلے جاتے ہیں۔ بے شمار جراثیم ہیں جو اندر پہونچ کر فنا ہوجاتے ہیں، اور بہت سے ہیں جو
مدر پہونچنے کے راستوں میں رہ جاتے ہیں۔ لیکن وضو میں تین دفعہ صاف پانی سے کلی اور غرارہ
یا جاتا ہے اور منہ اور حلق کو پاک وصاف کر دیا جاتا ہے۔ تین دفعہ ناک کے پورے بانسے کو دھو
صاف کیا جاتا ہے، اور جراثیم کے اندرون جسم میں داخل ہونے کے ان راستوں کی قدرتی
رسادہ طریقہ سے صفائی (ڈس ان فکٹ) کر دی جاتی ہے، اور منہ سے کپڑا باندھنے کے غیر قدرتی
ل کے بجائے اس قدرتی طریقے سے صفائی اور حفاظت جراثیم کا مقصد بھی پورا ہوجاتا ہے اور
نس کی آمد و شد اور تازہ زندگی بخش ہوا کے بلا روک ٹوک اندر جانے اور پیٹ کی خراب گیس کے
ہر خارج ہونے میں کوئی مزاحمت بھی نہیں ہوتی، اور اس عمل کی ۲۴ گھنٹے میں پانچ دفعہ تکرار
ھی طرح اس کے ظاہری طبی مقصد کو بھی پورا کر دیتی ہے۔ ذرا اس عمل کی مصلحت تکرار پر بھی
غور کیجئے:

رات بھر کی نیند کے بعد جب کہ انسان سوتے ہوئے بدل ماتحلل تھکے اور ماندہ اعضائے
بدن کے لئے حاصل کر لیتا ہے اور بدن کا راجزاء مسامات کے ذریعے سے خارج ہوتے رہتے ہیں
ور جسم کے کھلے ہوئے اعضاء پر ہوا میں اڑنے والے مادے، یا حسب تحقیقات جدید جراثیم جمع
ہوجاتے ہیں تو مسلمان رفع ضروریات کے بعد پہلا کام یہ کرتا ہے کہ پاک وصاف پانی سے وضو

اکسیر نمک جالی نوس

اس کے اجزائے ترکیبی کا رخ خصوصیت سے معدے اور اس کے تمام افعال کی جانب ہے سچ پوچھئے تو جسم کی مشین میں معدہ ہی ایک جادو کا پتلا ہے جس کو تمام جسم پر خاص اقتدار حاصل ہے۔ دل، دماغ، جگر اور مغز واستخواں سے لے کر بدن کی کھال تک سب اس کے محتاج ہیں۔ معدے کا مل صحیح ہو تو کوئی بے اعتدالی پیدا نہ ہوگی۔ کثرت بلغم سے تپ زکامی اور امراض سینہ وصدر اور اکثر فالج وجع المفاصل وغیرہ امراض پیدا ہو جاتے ہیں۔ اسی طرح مواد کی کثرت طرح طرح کے عوارض پیدا کرتی ہے۔ معدے میں ریاح کی کثرت، تبخیراہ، طرح طرح کے درد جسم پر قابض ہو جاتے ہیں۔ خصوصاً درد گردہ، پسلی اور فم معدہ، درد شکم، بواسیر وغیرہ۔ نمک جالی نوس معدے میں داخل ہو کر اس کو تمام تکلیفوں سے پاک وصاف کرتا ہے اور اسکے ساتھ داخل ہو کر ہر ایک ردی مادے کو دفع کرتا ہے۔ خون صالح پیدا کرکے جسم کو تازگی، چہرے کو آب وتاب، دل کو سرور، دماغ روشنی، آنکھوں کو بصارت اور حافظے کو تیزی بخشتا ہے۔ اکسیر نمک جالی نوس کا دائمی استعمال اکثر امراض سے محفوظ رکھتا ہے۔ قیمت فی شیشی آٹھ آنے (۸ر) +

قرص سعال

حلق اور سینے کی تمام بیماریوں کے لئے یہ عجیب وغریب گولیاں ہر گھر میں رکھنے کے قابل ہے۔ ہر قسم کی کھانسی کو خواہ وہ بلغمی ہو یا خشک فوراً کم کر دیتی ہے۔ بلغم اور دوسرے امراض پیدا کرنے والے مواد سے پھیپھڑوں اور سینے کی تمام ساختوں کو پاک وصاف کرتی ہے اور ان کو قوت پہونچاتی ہے۔ پھیپھڑوں سے خون آنے کی ابتدائی حالت میں یہ دوا بہت مفید ثابت ہوئی ہے۔ دمہ، ذات الجنب، نمونیا وغیرہ میں حیرت انگیز فوائد دکھاتی ہیں۔ امراض متذکرہ کے علاوہ گلے کی خراش فوراً رفع ہو جاتی ہے۔ بیٹھی ہوئی آواز فوراً کشادہ ہو جاتی ہے۔ نزلے وزکام کی شکایت فوراً نمایاں طور پر کم ہو جاتی ہے۔ اس دوا کے حیرت انگیز فوائد سے بچے جوان بوڑھے عورت مرد سب ہی یکساں فائدہ حاصل کرتے ہیں۔

ترکیب استعمال: دن میں دو تین بار ایک ایک قرص منہ میں ڈال کر گھلا لیا کریں

قیمت فی شیشی صرف آٹھ آنے (۸ر) +

سفوف حیرت

فوری ضرورت کی چیز ہے، شادی کے روز فکر کی ضرورت نہیں، ایک خوراک سفوف حیرت شام کو کھائیے اور اگلی صبح سرخرو و شادکام مجمع احباب میں آیئے۔ یہ سفوف حکیم صاحب قبلہ کا خاص کام کے لئے خاص عطیہ ہے۔ بجلی کی سی قوت اس مرکب میں پیدا کر دی گئی ہے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ اس سفوف کی بدولت اکثر حکما جن کو یہ نسخہ معلوم تھا سلاطین مغلیہ کے مقرب ہو گئے تھے، اجزاء بھی حیرت انگیز ہیں اور بہت ہی کاوش و جستجو کے بعد فراہم ہوتے ہیں، جواہر، مشک اور عنبر اس کا خاص جزو ہیں، اسی وجہ سے قیمت بھی زیادہ ہے لیکن یاد رکھنے کی بات یہ ہے کہ اس دوا کی ایک ہی خوراک وہ کام دے گی جو دوسری ادویات مدتوں کے بعد بھی نہ دے سکیں گی، ایک سال میں ۱۴ روز کھایئے اور کمزوری کی طرف سے بے فکر ہو جایئے ترکیب استعمال ایک خوراک بوقت خواب ہمراہ بالائی استعمال کریں۔ شادی سے تین روز پہلے شروع کر دیجئے لیکن اگر بہت زیادہ کمزوری ہو تو سات روز پہلے شروع کریں قیمت تین خوراک ایک روپیہ آٹھ آنے (عہ) سات خوراک تین روپے (عہ) ✦

حب نشاط

یہ گولیاں اعلیٰ درجے کی مقوی باہ اور ممسک ہیں، سرعت کو دور کرتی ہیں، کسی قسم نقصان نہیں کرتیں، جیسا کہ اس مطلب کی دوسری دوائیں کرتی ہیں، کوئی نشے آور چیز کا جزو نہیں، اپنے کام میں لاجواب ہیں، سرعت کی شکایت کو دور کرتی ہیں، اور باہ کو ...ت دیتی ہیں، لذت اور تفریح کا سامان بھی ہیں، جریان کو دور کرتی ہیں، صرف ایک ہی ...ان گولیوں کے عمدہ اوصاف کو ظاہر کر دے گا، بازاری ممسک دواؤں میں نشیلی اشیاء ...ل ہوتی ہیں لیکن نشے کی چیزیں ہر حالت میں خراب اور آخر میں برا اثر دکھاتی ہیں "حب ...ط" اس نقص سے بری ہے، اور اسی غرض سے ہم نے اس کو حاصل کیا ہے کہ ممسک دواؤں ...ستعمال پر دافعی اور جائز ضرورت سے جو لوگ مجبور رہیں ان کو بے ضرر اور مفید دوا دی جائے ...یب استعمال، وقت خاص سے ایک گھنٹے پیشتر پاؤ سیر دودھ کے ہمراہ استعمال کریں ...ت فی درجن ایک روپیہ آٹھ آنے (عہ) ✦

کے لئے شرعاً ضروری ہے کہ پانی پاک وصاف ہو، اپنے تمام کھلے ہوئے اعضاء کی تین دفعہ شست وشو کرتا یعنی دھوتا ہے، اور رات بھر میں جمع ہونے والی کثافتوں کو دور کرتا ہے۔ طلوعِ آفتاب سے پہلے تازہ پانی سے بذریعہ مسامات جدید تغذیہ بھی حاصل کرتا ہے، اور اعضا پر جو مادے یا جراثیم رات بھر میں جمع ہو گئے ہیں ان کو بھی دور کر دیتا ہے۔ پھر نصف دن گذر جانے کے بعد جب کہ آفتاب کی حرارت سے یا سرد ممالک میں کاروبارِ زندگی کی تکان سے وہ خستہ اور ماندہ ہو جاتا ہے، اسے یہ مفرح اور زندگی بخش غسل کرایا جاتا ہے جس سے کثافتوں یا جراثیم کا بھی ازالہ ہو جاتا ہے، اور اس غسل سے تازگی بھی حاصل ہو جاتی ہے۔ اس کے ۳ یا ۴ گھنٹے بعد جب کہ یہ ۳ یا ۴ گھنٹے کی محنت کاروبارِ دن کے اگلے حصہ سے زیادہ تھکا دینے والی تھی وہ پھر اس غسل کی تکرار کرتا ہے، اور اس کے فوائد معلومہ کو حاصل کرتا ہے۔ پھر غروبِ آفتاب کے وقت جب کہ عصر و مغرب کے اس درمیانی عرصہ میں تحلیل اجزا دن کے تمام حصوں سے زیادہ ہو گئی ہے، وہ پھر اس زندگی بخش غسل سے تازہ دم ہے۔ مغرب کے بعد عشاء کا وقت ہے جو دن بھر کے کاروبار کے بعد رات کے آرام کو شروع کرنے کا اور بسترِ خواب پر جانے کا ٹائم ہے۔ اب ضرورت ہے کہ وہ بستر پر اس حالت میں جائے کہ پاک وصاف حالت میں ہو اور تازہ دم ہو تا کہ گہری اور آرام کی نیند کا فائدہ اٹھاوے۔ اس لئے آخری دفعہ وہ ایک تہائی رات گزر جانے کے بعد اب پانچویں دفعہ اس فائدہ بخش غسل کا نفع حاصل کرتا ہے۔

روزانہ اس پانچ بار کے غسل جسمانی اور طبی منافع اور فوائد پر غور کیجئے کہ وہ کس قدر بین اور ظاہر ہیں پھر یہ بھی دیکھئے کہ یہ طریقہ مشرق و مغرب کے لئے گرم اور ٹھنڈے ملکوں کے لئے کس قدر سادہ کس قدر عملی آسان اور یکساں طور پر مفید طریقہ ہے پورے غسل کی طرح اس میں ایسی دشواری نہیں جو ٹھنڈے ملکوں یا قلتِ آب کے مقاموں میں پیش آتی ہے، یہ تو ضروری طور پر ایسا سادہ اور عملی طریقہ ہے جو ہر جگہ ہر شخص کے لئے مفید ضروری اور آسان ہے۔

پورے غسل کی ہر آٹھویں دن ترغیب دی گئی ہے اور مرد و عورت کی مجامعت کے بعد کامل غسل فرض قرار دیا گیا ہے کہ مجامعت کا منی جسم کے مادوں کو مسامات جسم کی طرف متحرک کر دیتا ہے، اس لئے فرض غسل جماع میں یہ قرار دیا گیا کہ تمام جسم میں بال برابر جگہ بھی خشک نہ رہنے پائے، پورے جسم کا غسل ہو جائے اور تین دفعہ جسم کا پورا حصہ دھویا اور صاف کیا جائے تا کہ کثیف مادے ہر مسام جسم سے خارج بھی ہو جائیں اور تازہ غسلِ آب مسامات کے ذریعے سے نیا تغذیہ بھی حاصل کرے یعنی جو مجامعت سے جو تکان پیدا ہوئی ہے وہ تحلیل اجزائے جسم ہوتی ہے ایک حد تک اس کا سدِ باب جسم کو حاصل

ہو جائے۔

پنجوقتی نماز کا طبی فلسفہ

نماز کے باطنی اور روحانی فوائد مہتم بالشان ہیں لیکن اس کے جسمانی اور طبی فائدے بھی کھلے طور پر ظاہر ہیں۔ نماز پانچ دفعہ دن اور رات میں تمام جسم میں حرکت پیدا کرتی اور اس سے ایک ایسی ہلکی ورزش ہو جاتی ہے جو قوی اور کمزور، جوان اور بوڑھے، عورت اور مرد سب کے لئے بہترین طبی منافع کی ضمانت ہے، اس سے زائد رطوبات جسمیہ کی تحلیل ہوتی ہے، اس سے اعضاء ہضم کو قوت حاصل ہوتی ہے اور فعل ہضم کے درست اور باقاعدہ ہونے کی انسان کو مدد حاصل ہوتی ہے۔

پھر نماز کے لئے یہ شرط ضروری قرار دی گئی ہے کہ وہ "حضورِ قلب" اور جمانیت و یکسوئی دل و دماغ کے ساتھ ہو (لَا صَلٰوۃَ اِلَّا بِحُضُوْرِ الْقَلْبِ یعنی حضورِ قلب یعنی یکسوئی نہ ہو تو نماز نہیں ہے) بہت بڑے باطنی اور روحانی منافع کے ساتھ اس "حضور قلب" کا ایک جسمانی اور طبی فائدہ بھی ہے، اور غور کرنے سے صاف سمجھ میں آتا ہے کہ "حضور قلب" کو نماز کی شرط کس لئے قرار دیا گیا ہے۔

حضور قلب کے باطنی اور روحانی پہلو کی تشریح کا یہ مقام نہیں لہٰذا اس کے جسمانی اور طبی پہلو پر غور کیجئے یہ حضورِ قلب اس برتر اور اعلیٰ ہستی کے خیال تصور کو پیدا کرتا ہے جو تمام طاقتوں کا سرچشمہ ہے، جو ابدی سرور اور دائمی راحتوں کا منبع اور مخزن ہے۔ یہ "تصور" اس سبب سے برتر اور اعلیٰ ہستی کے ساتھ انسان کا براہ راست تعلق پیدا کرتا ہے، اس تعلق کا احساس قلب اور دماغ اور ذہن میں تلاطم برپا کرتا ہے تو جسمانی اور طبی طور پر اس کا یہ اثر ہوتا ہے کہ ایک بڑی قلبی خوشی اور بہت بڑا دلی سرور گہرے طور پر پیدا ہوتا ہے اور اس کا فوری اثر دورانِ خون پر پڑتا ہے، جس سے تمام نظام جسمانی فائدہ حاصل کرتا ہے اور دل کو قوت اور دماغ کو تازگی حاصل ہوتی ہے،

پھر نماز میں جو مناسب و موزوں آہستہ آہستہ حرکات ادا ہوتی ہیں، ان سے اعصاب میں مضبوطی پیدا ہوتی ہے۔ حرارت غریزی اور غریبی میں حرکت پیدا ہوتی ہے اور اعضاء باطنی معدہ جگر اور آنتوں پر بہتر اثر مترتب ہوتا ہے۔

اس قدر سمجھ لینے کے بعد اوقات نماز کے طبی فلسفہ پر غور کیجئے (اوقاتِ نماز کا روحانی فلسفہ اس سے بہت برتر اور اشرف ہے)

صبح جب کہ رات بھر کی نیند نے بدل ما یتحلل حاصل کر لیا ہے مگر رطوبات ایک جگہ پر رکے ٹھیر گئی ہیں، اور دورانِ خون ایک خاص رفتار سے رات بھر ہوتا رہا ہے۔ ضرورت ہے کہ اس حالت

میں تبدیلی پیدا کی جائے اور حرکت اختیار کی جائے تاکہ جسم کے فاسد مادے متحرک ہوں۔ رطوبات مسامات کے ذریعے خارج ہوں اور دوران خون کی رفتار تیز کی جائے اور سادہ اور قدرتی طور پر جسم کو دن کی جد وجہد کے لئے تیار کیا جائے پس فجر کی نماز طلوع آفتاب سے پہلے پڑھی گئی جو ہلکی مختصر اور آسان ہے۔

اس کے بعد دوپہر کا وقت آیا۔ آدھا دن اور دن کی محنت و مشقت کا بڑا حصہ ختم ہوا، کھانے اور قیلولے کے بعد اب پھر ایک نئی تازگی کی ضرورت ہے لہٰذا وضو کا غسل لیا گیا اور ظہر کی نماز پڑھی گئی، یہ نماز فجر کی نماز سے زیادہ طویل ہے۔ اس سے آلات انہضام دن کی غذ کو جزو بدن بنانے کے قدرتی فعل میں بہت مدد ملتی ہے۔ نیز چونکہ کاروبار کی محنتوں نے جسم کو تھکا دیا ہے لہٰذا غسل (وضو) کی تازگی کے بعد خیالات کو دنیا اور اس کے کاروبار سے ہٹا کر بذریعہ یاد الٰہی دوسری سمت متوجہ کیا گیا۔ یہ "تبدیلی" دماغ پر اثر ڈالتی ہے، اور خدا کے تصور کی بدولت ایک نئی طاقت قلب میں آتی ہے۔ عارف شیرازیؒ فرماتے ہیں ؎

ہر چند پیر خستہ دل و ناتواں شدم
ہر گہ کہ یاد روئے تو کردم جواں شدم

یعنی بے شک اس کی یاد خستہ دل بوڑھوں کو جوان بنا دیتی ہے اور تھکے ہوئے جسم میں تو بقیہ دن کے باقی حصہ کے لئے تازہ سرگرمی اور نئی جد وجہد کی طاقت لے کر آتی ہے۔

ظہر کے ۳ یا ۴ گھنٹے کے بعد عصر کا وقت ہے، یہ ظہر کی نماز سے مختصر ہے اور تھوڑی دیر کی عبادت سے یہ دن کا ایسا حصہ ہے جس میں تحلیل اجزاء کا عمل دن کے پہلے حصوں سے زیادہ ہوا تھا، پس اس نماز کا وقت گذری ہوئی نماز سے قریب رکھا گیا اور اس سے معلومہ منافع و فوائد حاصل ہوئے۔ اب غروب آفتاب کا وقت آیا۔ دن ختم ہوا، دن کی سرگرمیاں اور دن کی محنتیں تمام ہوئیں، لہٰذا اب چوتھی دفعہ حَیَّ عَلَی الْفَلَاح (آؤ فلاح کی طرف) پکارا گیا، اور تین نمازوں سے جو منافع حاصل ہوتے رہے تھے ان کا اضافہ عمل میں آیا، اور پردۂ شب میں انسان نے اس طرح قدم رکھا کہ تازہ دم ہے، روح قلب اور دماغ بشاش اور مسرور ہے اس کے بعد صرف وظیفۂ شب (خواب راحت) باقی ہے۔

قبل اس کے کہ انسان اس نعمت سے استفادہ کرے اور نیند قدرتی طور پر اس کے لئے تحلیل ہونے والے اجزائے جسمانی کا معاوضہ مہیا کرے اسے پانچویں دفعہ نماز پڑھنی چاہئے یہ نماز

چونکہ سکون اور طمانیت کے وقت میں ہے اور ظہر کی نماز کی طرح طویل ہے۔ وہ طعام روز کے
حق اور یہ طعام شب کے بعد ہے۔ دونوں کی مقدار یکساں ہے کیونکہ علی غرض دونوں کی یکساں
اس لئے زیادہ بڑی ہے۔ نماز کے اختتام پر انسان اس حالت میں ہوتا ہے کہ اس نے دن کو
اور خلق کا فرض ادا کرتے ہوئے پورا کیا ہے تو گویا وہ ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا، اور تازگی، بشاشت
اور خوشی کے جذبات لئے ہوئے سونے کے بستر پر چلا جاتا ہے۔

اس طرح انسانی زندگی کا ایک دن پورا ہوا۔ پھر نماز کا وقت مسافر کے لئے اور نماز کی سہولت
بیمار کے لئے کہ کھڑے ہو کر پڑھے، طاقت نہ ہو تو بیٹھ کر، اس کی بھی طاقت نہ ہو تو لیٹ کر، حرکت
اور طاقت نہ ہو تو صرف اشارات کے ساتھ، کہ حرکات وارکان تو مقصود کا ذریعہ ہیں، مقصود نہیں
اور اصلی مقصود توجہ الی اللہ ہے۔ یہ نماز کے روحانی فوائد کے ساتھ ساتھ اس کے جسمانی اور طبی فوا
پر کس قدر صاف روشنی ڈالنے والی چیزیں ہیں کہ خدائے برتر و بزرگ سرچشمۂ راحت و سرور کی یا
اور اس کا تصور بستر مرض پر بھی انسان کو طاقت اور خوشی سے ہم آغوش کرنے والے ہیں۔ اس لئے م
حال میں "توجہ الی اللہ" کی طرف اسے بلایا، اور اسے فرض قرار دیا گیا کہ اصلی اور سب سے بڑا فرض
اور سب سے بڑی شرط نماز ہے "لَا صَلٰوۃَ اِلَّا بِحُضُوْرِ الْقَلْبِ" عظیم الشان روحانی اور با
منافع و فوائد کے ساتھ ساتھ کیا یہ جسمانی اور طبی فوائد کے لئے ایک مکمل نظام نہیں ہے جو بالکل س
عملی اور عالمگیر طور پر نفع رساں ہے۔ کیا کلبوں تھیٹروں قمار خانوں اور شراب خانوں کی بہترین
اور ٹینس اور فٹ بال کی تفریحات کے سوا مہذب دنیا کسی بہتر نظام کو بھی جانتی ہے جس میں ا
و اعلیٰ کے لئے باطنی و روحانی اور جسمانی اور طبی منافع کا ایسا سنہرا اور مکمل اجتماع ہو۔ اگر نہیں جانتی
اور یقیناً نہیں جانتی تو اسے جاننا پڑے گا کہ یقیناً اسلام ہی ہے جو تمام دنیا کے لئے ایک مکمل با
اور روحانی اور جسمانی طبی نظام ہوگا۔ بالکل سادہ، کامل، عملی اور عالمگیر!

روزے کا طبی فلسفہ

وضو، مسواک اور نماز کے بعد "روزہ" اسلام کا ایک عظیم الشان رکن ہے۔ مہذب دنیا
"خوراک زندگی کے لئے ہے" کی بجائے "زندگی کھانے کے لئے ہے" یہ طریقہ اختیار کر لیا ہے او
پوری سرگرمی کے ساتھ معدے کی پرستش اور مطبخ کا طواف کرنے میں دن رات مشغول ہے لیکن ا
کے نتائج نے زندگی کو کس قدر جھنجٹ اور کس قدر بے لطف کر دیا ہے۔ اور سادہ زندگی بسر کرنیو

زمانۂ قدیم کے طاقت ور انسانوں کے قائم مقام آج کس قدر سرعت کے ساتھ جسم کی ان معنوی طاقتوں سے محروم ہو رہے ہیں جو ان کے آباء و اجداد کا حصہ تھیں، اور دراصل یہی معنوی طاقتیں تھیں جنہوں نے "مہذب" دنیا کے افراد کو علمی و عملی طریقہ سے موجودہ ترقیات اور موجودہ [illegible] کا مالک بنایا۔

غور کرنے والے دماغ اب وہاں بھی "پرخوری" کے آنے والے خطرات کے تصور سے خوف محسوس کر رہے ہیں اور جب مہذب دنیا ان خطرات سے دوچار ہو جائے گی اس وقت سمجھے گی کہ یہ تہذیب کی ترقیاں نہ تھیں بلکہ تباہیاں تھیں۔

لیکن اسلام نے سال بھر میں ایک مہینے کے روزوں کو فرض قرار دے کر نوع انسان کے روبرو انسانی کیریکٹر کی خوبیوں کو پیدا کرنے اور انسانی صحت کو یقینی خطرات سے بچانے کا ایک یقینی طریقہ دنیا کو تعلیم فرمایا ہے۔

یہ روزہ ہی ہے جو اپنے عظیم بالشان روحانی فوائد کے ساتھ ساتھ ایسے بہترین جسمانی فوائد انسان کو پہنچاتا ہے جو کسی دوسرے طریقہ سے ممکن نہیں۔ روزہ ضبط نفس کی عادت پیدا کرتا ہے اور ضبط نفس سے کیریکٹر پیدا ہوتا ہے، اور مصائب کے وقت خودکشی کے لئے پستول تلاش کرنے کی بجائے انسان کو صبر و برداشت کے ساتھ مشکلات و مصائب کے ہجوم میں سے کامیابی کی راہ نکالنے کی عادت سکھاتا ہے۔ روزے سے امیروں کو غرباء کی بھوک اور پیاس کی حقیقت معلوم ہوتی ہے اور اس طرح خدمت عوام اور خدمت غرباء کی عالمگیر تحریک کو امداد ملتی ہے۔ اس کے علاوہ روزے کے ہر امیر و غریب گورے اور کالے کے لئے بہترین طبی منافع ہیں کہ سال بھر میں جتنے فاسد مادے جسم میں جمع ہوگئے ہیں روزہ کی حرارت ان کو سادہ اور قدرتی طور پر فنا کر دیتی ہے۔ اخلاط کی تعدیل کرتی، اور مزاج کو صحیح اور معتدل بناتی ہے۔

حیوانات جو قدرت کی آغوش میں اور ٹھیک قدرتی طور پر زندگی گذارتے ہیں جب تک ان کا معدہ غذا سے خالی نہ ہو جائے غذا نہیں کھاتے۔ شیر ایک شکار کے بعد سکون و آرام میں وقت بسر کرتا ہے اور جب تک معدہ غذا سے اور اس کی رطوبات مابعد سے خالی نہ ہو جائے اور بھوک اسے بے چین نہ کر دے شکار اور غذا کی طرف قطعاً توجہ نہیں کرتا۔ یہ تو انسان ہی ہے کہ جو معدے کی پکار کی بجائے کھانے کی میز کی گھنٹی اور کلاک کی آواز کو غذا کا وقت قرار دیتا ہے، اور اس طرح اپنی تن درستی کو تباہ کرتا رہتا ہے۔

—

۳۵ برس کے طبی تجربے کے بعد جس قدر میں "روزہ" کے طبی فوائد کا معتقد اور دل دادہ ہوں اس قدر اور کسی "تدبیر" کا نہیں ہوں، اس لئے کہ "حفاظت و احتیاط" علاج اور دوا سے بدرجہا بہتر ہے ✽ فقط: السلام!

محمد احمد (مرحوم و مغفور)

دربارِ نبوی

(از جناب سید عبد العزیز صاحب چشتی دہلوی)

آسماں پر جب ذرا کالی گھٹا چھا جائے ہے
ساقیٔ کوثر کی فرقت پھر مجھے تڑپائے ہے

چاند سا مکھڑا ترا جس وقت یاد آجائے ہے
سورۂ والشمس پھر میری زباں پر آئے ہے

ساقیٔ کوثر بلا لو بس لبِ کوثر مجھے
پیتے پیتے خونِ دل اب جی مرا گھبرائے ہے

جلد خدمت میں بلا لو یا رسولِ ہاشمیؐ
ہجر کا صدمہ مجھے رہ رہ کے اب تڑپائے ہے

حسنِ یوسفؑ بھی نہیں حسنِ محمدؐ سے سوا
روئے پُر نور اس کے مہ خورشید بھی شرمائے ہے

آنکھ لگنے دے زیارت خواب میں ہو جائیگی
دردِ فرقت اس لئے اتنا مجھے تڑپائے ہے

یاد چشتی کو بھی فرما لو خدا کے واسطے
آپ کی دوری اسے دیدار کو ترسائے ہے!

حلوائے پستہ خاص الخاص

طبی کتابوں کی ورق گردانی سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ پستہ حافظہ، ذہن، دل، دماغ اور معدے کی تقویت کے لئے بے انتہا مفید ہے، قے متلی اور خفقان کو دور کرتا ہے، جگر کا سُدّوں کو کھولتا ہے جگر کی سردی اور گردوں کی لاغری کو دور کر دیتا ہے۔ خون صالح پیدا کرتا ہے، اس کے استعمال سے جسم کی نشو و نما بہتر ہوتی ہے، چہرے پر بشاشت اور دل میں مسرت پیدا ہوتی ہے، صبح کو ناشتے کے طور پر استعمال کرنے سے زندگی کا سچا لطف آجائے گا، اس حلوے کی تیاری میں اس کے مصلحات اور مقوی اجزاء شامل کئے گئے ہیں۔ نہایت زود ہضم اور جزو بدن بننے والی غذا ہے۔ چہرے کو سرخ بناتا ہے، مقوی باہ ہے، لذیذ ہونے کے علاوہ سریع التاثیر ہے۔ مہتمم دواخانے کے تجربے کار اور کہنہ مشق ماہر دوا سازوں نے جس قدر جاں فشانی سے کام لے کر اس حلوے کو فائدہ مند بنانے کی کوشش کی ہے اس کا اندازہ آپ استعمال کے بعد ہی لگا سکتے ہیں۔ ترکیب استعمال، صبح کے وقت ۲ تولے حلوا ناشتے کے طور پر استعمال کریں۔ قیمت فی سیر سات روپے آٹھ آنے (مـ۸ـعہ) فی تولہ چھ پیسے (۱۰/) +

اکسیر سوزاک

سوزاک ایسی سخت بیماری ہے کہ شدید تکلیف میں مبتلا رکھتی ہے اور اگر اس کو جلد دور کرنے کی کوشش نہ کی جائے تو پھر عمر بھر پیچھا نہیں چھوڑتی۔ اگر دوا کی جائے تو بھروسے کی ہو ورنہ پھر دوسری نئی قسم کی ایک اور بیماری پیدا ہو جاتی ہے مثلاً قوت باہ میں کمی، درد کمر، اعضاء شکنی، اب آپ ان سب باتوں کا خیال کرتے ہوئے ،،اکسیر سوزاک،، کا استعمال کریں جو آپ کو پہلی ہی خوراک میں جادو کا اثر دکھائے گا۔ یہ دوا سوزاک کے لئے خواہ نیا ہو یا پرانا آزمائی ہوئی اور بھروسے کی ہے پیشاب کی جلن، خون اور پیپ کا آنا، یہ تمام شکایتیں دور ہو کر تین ہی دن میں آرام ہو جاتا ہے۔ ترکیب استعمال، ایک خوراک صبح کے وقت اور ایک شام کے وقت پی لیا کریں، دوا کے استعمال کے دوران میں گڑ، تیل، انڈا، اور مچھلی غرض تمام بادی گرم اور ثقیل اشیائے سے پرہیز کرنا ضروری ہے۔ فروٹ وغیرہ کا استعمال زیادہ کریں۔ قیمت فی شیشی (جس میں ۶ خوراک دوا ہے) صرف ایک روپیہ (عـہ) +

حلوائے مغز سرکنجشک والا خاص الخاص

مغز سرکنجشک کے حیرت انگیز فوائد کا اندازہ صرف وہی لگا سکتے ہیں جنہوں نے کبھی اسے استعمال کیا ہو، اطبائے یونان تقویت باہ کے سلسلے میں اس کے فوائد کو ناقابل مثال بتاتے ہیں، ایام قدیم میں یہ حلوا بادشاہ اور امرائے کے لئے تیار کیا جاتا تھا جسم کی فربہی اور تحریک باہ کے لئے یہ لاثانی غذا ہے۔ صالح الغذا اور مقوی معدہ ہے۔ ضعف جگر اور استرخا کے لئے مفید ہے، مادۂ تولید کو ترقی دیتا ہے۔ سرعت جیسے مہلک مرض کو جڑ سے کھو دیتا ہے۔ مثانے اور گردے کی کمزوری اور کمر کے درد کے واسطے بے حد مفید ہے۔ ہمدرم دواخانے نے خصوصیت کے ساتھ اس کو تیار کیا ہے، صبح کے ناشتے کے لئے اس سے بہتر غذا شاید آپ کو اور کہیں دستیاب نہیں ہو سکتی بالکل کیمیاوی طریقے سے تیار کی جاتی ہے، اس سبب سے اس کے اثرات بالکل یقینی ہیں، قوت باہ کے متلاشیوں کو اس سے بہتر غذا ہزار ہا روپے خرچ کرنے پر بھی دستیاب نہیں ہو سکتی۔ ترکیب استعمال، صبح کے وقت ناشتے کے طور پر ۲ تولے حلوا روزانہ کھائیں۔ قیمت فی سیر ساڑھے سات روپے

دواء المسک معتدل جواہر والی

یہ دوا کسی داوی امراض خفقان اور مراقی مالی خولیا کے لئے نہایت ہی درجے مفید و مجرب ثابت ہوئی ہے۔ دل، جگر اور معدے کو تقویت دیتی ہے۔ سوداوی بخارات کو تحلیل کرتی ہے، قیمتی فوائد رکھتی ہے، عجیب و غریب چیز ہے۔ ترکیب استعمال: ۳ ماشے سے ۶ ماشے تک اس دوا کی خوراک ہے، صبح کے وقت استعمال کی جائے، بادی، گرم اور ثقیل چیزوں سے پرہیز کریں۔ قیمت فی تولہ چھ آنے (۶/) +

حب مصفی خون جدید

خون کو صاف کرنے کے لئے یہ گولیاں مفید ثابت ہوئی ہیں، یہاں تک کہ قرحۂ سوزاک میں بھی نافع ہیں۔ سوزاک اور آتشک کا جو زہر خون میں رہ جاتا ہے اس کو زائل کرکے خون کو پاک و صاف کر دیتی ہیں۔ ترکیب استعمال: ایک ایک گولی صبح و شام تازہ پانی کے ہمراہ استعمال کریں گرم بادی اور ترش اشیائے سے پرہیز کریں۔ قیمت ۱۶ گولی صرف آٹھ آنے (۸/) +

انسانی غذا

(ماخوذ از ریاست دہلی)

مانچسٹر میں ویجی ٹیرین سوسائٹی کے سالانہ جلسہ کی تقریب میں ڈاکٹر سر ولیم آر تھبنات لین نے خوراک کے متعلق ایک دل چسپ لیکچر دیا تھا۔ فرمایا کہ اگرچہ جلسہ ہذا کے ڈنر میں میزوں پر پھلوں کی بڑی بڑی پلیٹیں چنی ہوئی ہیں لیکن انہیں کسی نے کھایا نہیں صرف مسٹر کمننگ واٹسن (صدر سوسائٹی نے ایک کیلا نوش فرمایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ "میں کھانا پہلے انگوروں سے شروع کرتا ہوں۔ آج کے کھانے کی فہرست میں انگوروں کا کہیں ذکر نہیں۔ اور نہ یہاں پر سیلری (ایک قسم کا پھل) موجود ہے۔ وٹیمین کھانے کا آسان ترین طریقہ یہ ہے کہ پھل کھائے جائیں دوران لیکچر میں ڈاکٹر موصوف نے سوال کیا کہ کیا آپ لوگ تارکان شراب ہیں۔ اس کے جواب میں حاضرین میں سے ایک نے کہا کہ ہم میں سے اکثر آدمی فی نوشر ہیں۔

سر ولیم نے کہا کہ "ذاتی طور پر میں خیال کرتا ہوں کہ الکوحل کا استعمال اعتدال سے کیا جائے تو انسان کے لئے نہایت مفید ہے لیکن اس کی کثرت نہایت ضرر رساں ہے اگر ایک آدمی عرصہ تک شراب نوشی کی وجہ سے مرتا ہے تو گوشت خوری کی وجہ سے پچاس فنا ہو جاتے ہیں۔ میں نے کسی شخص کو عرصہ دراز تک مے نوشی کی وجہ سے ہلاک ہوتے نہیں دیکھا لیکن سرطان سے لوگ لگاتار مرتے رہتے ہیں۔ اگر کوئی سرطان میں مبتلا ہونا چاہے تو اس کے لئے گوشت کھانا اور قبض میں مبتلا ہونا کافی ہے۔ سرطان صرف غلاظت میں پیدا ہوتا ہے اور جسمانی صحت کا انحصار اس بات پر ہے کہ جسم کی نالیاں صاف رہیں۔ لہٰذا نہایت سادہ غذا استعمال کرنے کی ضرورت ہے"

سر ولیم نے کہا کہ کھانے کو زیادہ اشتہا انگیز ہونا چاہیئے کیونکہ بھوک کا انحصار زیادہ تر کھانے کی دل لبھانے والی رنگت اور مرغوب طبع خوشبو پر ہے (مصنوعی چاپ اور کٹلس بنانے کی ضرورت نہیں۔ میں نہیں جانتا کہ کھانے میں زیادہ پھل کیوں نہ ہوں بلکہ تھوڑی سی شراب بھی۔ کیونکہ ممانعت شراب نے بہت نقصان پہونچایا ہے (اکثر ڈاکٹروں کی رائیں سر آرتھبنات سے مختلف ہیں، وہ الکوحل کے ایک قطرے کو بھی زہر خیال کرتے ہیں۔ ایڈیٹر) سوسائٹی ھذا کے ممبروں کو ذہن نشین کر لینا چاہیے کہ وہ ویجی ٹیرین کیوں ہیں۔ انہوں نے بنفشئی شعاعوں

کے فوائد کا بھی ذکر کیا۔ کہا کہ بنفشی شعاعوں کے اندر صرف دو تین منٹ رہنا اس سے بہت زیادہ مفید ہے کہ بحیرۂ روم میں دو تین گھنٹہ تک دھوپ میں لیٹے رہیں۔

اس کے بعد سہ پہر کے جلسہ میں مسٹر آرتھر ل وڈ نے غذا اور صحت کے مضمون پر لکچر دیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ خیال بالکل غلط ہے کہ آدمی جس قدر زیادہ کھانا کھائے اتنی ہی اس میں طاقت زیادہ ہوتی ہے۔ اگر کھانا زیادہ کھایا جائے تو جسم کی تمام طاقتوں کو اس کے ہضم کرنے میں مصروف ہونا پڑتا ہے۔ اور زیادہ کھانے سے جسم کی طاقت کو تکان ہو جاتی ہے۔ بیماری کے بعد کمزوری دور کرنے اور طاقت بحال کرنے کے لئے کھانا ضروری خیال کیا جاتا ہے۔ لیکن منشیات سے کھانا ہضم کرنے سے جسم کی صحت بخش طاقتیں معطل ہو جاتی ہیں اور مصنوعی عارضی طاقت کے خرچ ہو جانے کے بعد مریض تکان اور کمزوری محسوس کرنے لگتا ہے۔ شوربا اور یخنی مریض کے لئے نہایت ضرررساں ہیں۔ مریض کو مصفا پانی اور مختلف قسم کے پھلوں کا عرق پلایا جائے۔

غذا کے متعلق سب سے بڑا اصول یہ ہے کہ اشتہائے صادق کے بغیر غذا کا پیٹ میں ڈال لینا امراض کو دعوت دینا ہے ✦

(صفحہ ۲۰ سے آگے) اور اس کا وزن ایک سو نوّے پونڈ ہے، اسے موٹا کہنا چاہیئے۔

اصل شناخت یہ ہے کہ آیا کسی شخص کے پیٹ کا پیمانہ اس کے سینے کی ناپ سے تیرہ سے لے کر پانچ انچ تک کم ہے یا نہیں؟ اگر پیٹ اور سینے کی ناپ مساوی ہو یا پیٹ کی ناپ زیادہ ہو تو وہ ضرور موٹا ہے اور اس کی موت کا زیادہ امکان ہے ✦

عرق عنبر

دماغ کی کمزوری والے کیا چاہتے ہیں؟

ایک دماغی کام کرنے والے طالب علم، کلرک یا وکیل، ان کو سب سے زیادہ اس عرق کی ضرورت ہے، اکثر دماغی کام کرنے کے بعد جو تکان ہوتی ہے اس کی تلافی اسی وقت ہونی چاہئے، تاکہ دوسرے دن دماغ پریشان نہ ہو بلکہ دماغ اپنے فرض کو اچھی طرح انجام دے سکے۔ اگر آپ نے اس کا اس کی مرضی کے موافق عمل کیا تو وہ بھی ہر وقت آپ کا حامی و مددگار رہے، یاد رکھئے ان سب کے لئے عرق عنبر ہی ایک نعمت، ایک رفیق اور ایک سچا مددگار ہے۔ دماغ کے علاوہ دل اور جگر کے فعل کو درست کرتا ہے، دل اور دماغ کی کمزوری سے اکثر ہوتا ہے کہ تھوڑا سا کام کرنے کے بعد کبھی سر میں درد، آنکھوں کے نیچے اندھیرا، دل کی بے چینی اور غشی کے دورے پڑتے ہیں، ان سب مصیبتوں سے بچا لیتا ہے، اس کے علاوہ خون کی پیدائش بڑھاتا ہے۔ تبخیر، خفقان اور ضعف اعصاب کے لئے نہایت مفید چیز ہے۔ عورتوں کی بیماری اختناق الرحم، اخراج خون کی کثرت، بواسیر یا حیض وغیرہ میں جو کمزوری پیدا ہو جاتی ہے، ان سب شکایتوں کو اس عرق کی صرف چند خوراکیں سنبھال لیتی ہیں۔ ترکیب استعمال: ۵ تولے عرق میں ایک تولے مصری ملا کر پیئیں۔ بہتر ہے اگر خمیرہ گاؤزبان جواہر والا ۵ ماشے کے ساتھ استعمال کریں۔ قیمت فی بوتل دو روپے آٹھ آنے (عہ/) +

حب جگر

اگر آپ کا جگر کمزور ہے اور اپنے فعل کو صحیح اور باقاعدہ طور پر انجام نہیں دیتا ہے، اکثر جگر درست نہ ہونے کی وجہ سے خون کی پیدائش کم ہو جاتی ہے، چہرہ زرد ہو جاتا ہے، جگر کے دبانے سے سختی اور درد محسوس ہوتا ہے تو یہ گولیاں ان شکایتوں کو دور کر دیں گی، پیٹ کی گرانی جاتی رہے گی، قبض باقی نہ رہے گا، اور جگر اپنے فعل کو باقاعدہ انجام دینے لگے گا جس سے صحت میں ایک خوش گوار تبدیلی پیدا ہو جائے گی جلال اور جگر کی تمام بیماریوں میں یہ گولیاں مفید ہیں، ترکیب استعمال: بعد از فراغت غذا دونوں وقت ایک ایک گولی کھائیں، مرغن ثقیل اور بادی اشیاء سے پرہیز۔ قیمت فی ڈبیہ (چار درجن) آٹھ آنے (۸/) +

حبِّ خاص

واقعی ایک بے نظیر اور خاص الخاص ایجاد ہے!

اس کی شہرت اور مقبولیت والیانِ ملک سے لے کر ہر درجے اور ہر طبقے کے لوگوں میں ہے ، اس کے اجزاء مشک ، عنبر ، مروارید ، نقرہ ، طلاء جواہرات وغیرہ جیسے نہایت قیمتی ہیں ۔ فوائد بھی اجزاء کی طرح بیش بہا اور قیمتی ہیں ، قوت مردمی پر اس کا بہت اچھا اثر پڑتا ہے ، مایوسی کی جگہ شباب کی خوشی ہوتی ہے ۔ صاف عمدہ اور تازہ خون کافی مقدار میں پیدا ہوتا ہے ، قوی اور عمدہ غذاؤں کو جزو بدن بنانا اس کا خاص فعل ہے ۔ نظام عصبی اور جسم انسانی کے پٹھوں کے لئے اس دوا میں طاقت اور شفا ہے ۔ جن جوانوں میں بڑھاپے کی سستی کمزوری اور کاہلی ہو ، جن بوڑھوں کی زندگی کبرسنی کے اثرات سے افسردہ اور بجھی ہوئی ہو ۔ ان کے لئے یہ دوا کیا ہے ؟ نعمت ہے !! ترکیب استعمال : ایک گولی رات کو پاؤ سیر دودھ کے ہمراہ یا علی الصباح سویرے ہی کھائیں اور بھی دودھ زیادہ استعمال کریں ۔ پھر بھی اگر گرمی کرے تو صبح کی بجائے ایک گولی دوپہر کو کھانا کھانے کے بعد کھائیں ۔ استعمال کے دوران میں ترش اور بادی اشیاء سے پرہیز کریں ۔ قیمت فی شیشی (۱۲ گولی) تین روپے (۳ ؎) +

حبِّ عنبر مومیائی

نوجوانی کے طوفان میں بہنے والے اکثر ایسی غلطیوں کا ارتکاب کر گذرتے ہیں جو انہیں مدت العمر سوگوار رکھتی ہیں ، ایسے مریض اس حالت میں مبتلا ہوتے ہیں کہ سرعت کی شکایت ہے ۔ اندرونی اعضائے کے رگ اور پٹھے اصلی قوت سے خالی ہیں اور خلوتِ شب کے بعد ایسی کمزوری اور تکان محسوس ہوتی ہے جو ایک تن درست زور آور جوان آدمی کو نہ ہونی چاہئے ان کے لئے یہ گولیاں مفید ثابت ہوئی ہیں ۔ اعضائے رئیسہ کے کمزور ہو جانے سے اعضائے تناسل میں جو ضعف پیدا ہو جاتا ہے اس کو دور کرتی ہیں ، مباشرت کے بعد ان کا استعمال بہت مفید ہے ، قوت میں کمی نہیں ہونے دیتیں بلکہ ان کے استعمال سے قوت عود کر آتی ہے بھروسے کی چیز ہے ۔ ترکیب استعمال ۲ گولیاں رات کو سوتے وقت پاؤ بھر دودھ کے ساتھ استعمال کریں ۔ قیمت فی شیشی (ایک درجن) ایک روپیہ (عہ) +

نمک اور اس کی اہمیت

(ایک ماہر علم نباتات کے قلم زرنگار سے)

تمام کائنات میں دو چیزیں زیادہ تر بکھری پڑی ہیں سوڈیم اور کلورین اور یہ دونوں ایک دوسرے کی بڑی مشتاق ہیں۔ سوڈیم ایک نرم دھات ہے جو چاقو سے کاٹی جا سکتی ہے اور اسے خالص حالت میں رکھنا دشوار ہے۔ کلورین ایک رنگ دار گیس ہے جس کا سونگھنا ہر ایک جاندار کے لئے یقینی موت ہے۔ جرمنوں نے جنگ عظیم میں جس زہریلی گیس کا پہلے پہل استعمال کیا تھا وہ کلورین ہی تھی۔ لیکن جب سوڈیم اور کلورین مل جاتے ہیں اس طرح سے کہ ایک ذرہ سوڈیم کا اور دوسرا کلورین کا باہم گرپیوست ہو جائیں تو ایک مرکب بن جاتا ہے جسے سوڈیم کلورائڈ کہتے ہیں اور یہی عام نمک ہے۔

سمندر کے پانی میں نمک کی کافی مقدار ہے اور ان مقامات پر بھی موجود ہے جہاں کسی زمانے میں نمکین پانی تھا۔ بلکہ ہمارے دریاؤں اور ندی نالوں میں بھی قدرے نمک پایا جاتا ہے۔ ہر ایک جاندار کے جسم میں نمک اپنا پارٹ ادا کرتا ہے۔ نمک بعض چیزوں کو گلنے سے بچاتا ہے اور جب نمک کا تناسب کم ہو تب بھی کام دیتا ہے۔ تمام زندگی کا انحصار پانی پر ہے مگر ہم یہ کہیں گے کہ تمام جاندار نمکین پانی سے زندہ ہیں۔

نمک اور سوڈیم کے دوسرے مرکبات ہر جگہ پائے جاتے ہیں اور جہاں کہیں نمک اور سوڈیم کا کوئی مرکب موجود ہو، اور اسے گرم کیا جائے تو ایک خاص قسم کی زرد رنگ کی روشنی اس سے نکلتی ہے۔ کسی روشنی کو منشور شلثی سے گذارا جائے اور چمک دار زرد رنگ کی لکیریں صاف نظر آئیں تو ہم کہہ سکتے ہیں کہ جس جگہ سے شعاعیں آتی ہیں وہاں نمک یا سوڈیم میں نمک موجود ہے۔ اس علم کے مطابق جب ہم آفتاب اور ستاروں کی روشنی کو منشور میں دیکھتے ہیں تو ہم اس نتیجے پر پہونچتے ہیں کہ جو مصالحہ ہمارے جسم میں ہے اور جو سمندروں میں بھرا رہتا ہے اور جس کے زمین پر کہیں کہیں پہاڑ کھڑے ہیں، وہی آفتاب اور دوسرے ستاروں میں بکثرت موجود ہے۔

سمندر کے اندر نمک لاکھوں برس سے جمع ہو رہا ہے۔ ہر ایک پہاڑ بارش کی وجہ سے

گھل کر یا دریاؤں کے ذریعہ روزِ ازل سے سمندر میں چلا جاتا ہے اور سمندر کی کیچڑ میں جو کئی میل گہری ہے نمک بکثرت موجود ہے۔ حساب لگایا گیا ہے کہ ہر ایک مکعب میل پانی لاکھوں من نمک ہے۔ تمام سمندروں میں پچاس ملین مکعب میل نمک سے کم نہیں ہے۔ یہ اس قدر ہے کہ سطح زمین کے اوپر اگر اس کے ڈھیر لگا دیئے جائیں تو ۴۰۰ فیٹ بلند یہ خشکی پر سرتاسر کھڑی ہو سکتی ہے اور سطح سمندر سے باہر یورپ کی خشک ٹھوس زمین کا حجم وزن ہے اس سے چودہ گنا زیادہ سمندر کے نمک سے خشکی کے تمام پہاڑوں کے سلسلے بنائے جا سکتے ہیں۔

نمک کے ذریعہ ہم زمین کی عمر کا اندازہ بھی لگا سکتے ہیں۔ عالمانِ طبقات الارض کا خیال ہے کہ سمندر میں جس قدر نمک ہے یہ کروڑوں برسوں میں وہاں جمع ہوا ہے اور جہاں سے نمکین جھیلیں خشک ہو گئی ہیں، ان سے ظاہر ہوتا ہے کہ نمک کا اندازہ کرنے میں مبالغہ نہیں کیا گیا۔ جرمنی اور پولینڈ اور ہندوستان میں نمک کے ذخیرے اور پہاڑ ہیں جن کو ہزار فیٹ تک کھودا گیا ہے مگر ابھی تہ تک کا پتہ نہیں لگا۔ پولینڈ کی نمک کی کانوں میں تک نمک کی سرنگیں بعض جگہ سطح سے ایک ہزار فیٹ تک گہری کھودی گئی ہیں۔ بیچ بیچ وہاں ایک شہر بن گیا ہے جہاں جگہ جگہ زینے بنے ہوئے ہیں۔ سڑکیں اور بازار اور ریلوے اسٹیشن ہیں، ہر وسرود کے ہال ہیں اور جھاڑ فانوس کی روشنی ہے۔ گرجا ہیں مقبرے اور ہوٹل ہیں یادگار ہیں اور بجلی کی روشنی میں جواہرات کی دنیا معلوم ہوتی ہے۔

سوال پیدا ہوتا ہے کہ آخر اتنا سارا نمک کس کام آئے گا؟ سنئے یورپ کا ہر ایک ضعیف چھٹانک نمک روزانہ استعمال کرتا ہے۔ سال کے ۳۶۵ دن ہوتے ہیں اور یورپ کے آدمی بہت سا نمک کھا جاتے ہیں۔ ساری دنیا میں ایک کروڑ تیس لاکھ ٹن نمک خرچ ہوتا کی بڑی مقدار کیمیا وی صنعتوں میں صرف ہوتی ہے۔ کافی مقدار مچھلیوں، گوشت اور مکھن رکھنے کے کام میں آتی ہے۔ نمک کی بھاری مقدار جو خوراک میں مستعمل ہوتی ہے اس سے کہ وہ جانداروں کی صحت کے لئے ضروری ہے۔ مویشیوں کو نمک نہ دیا جائے تو وہ کمزور ہیں، اور اگر نمک بالکل نہ دیا جائے تو وہ زندہ نہیں رہ سکتے۔ ہالینڈ میں کسی زمانے میں ایک یہ سزا بھی دی جاتی تھی کہ انہیں نمک سے محروم کر دیا جاتا تھا۔ اس کی وجہ سے وہ کمزور ہو جایا کرتے تھے۔ سویڈن میں یہ دستور تھا کہ مجرمانِ قتل کو یہ اختیار دیا جاتا

سزائے موت قبول کریں یا فلاں عرصہ تک نمک نہ کھائیں۔
جو جانور یا انسان کچا گوشت کھاتے ہیں انہیں نمک کی کم ضرورت ہوتی ہے بہ مقابلہ ان لوگوں کے جو پکا کر کھاتے ہیں۔ کیونکہ پکانے سے گوشت کا نمک پانی میں چلا جاتا ہے۔ سبزی خوروں کو بہ نسبت گوشت خوروں کے نمک کی زیادہ ضرورت ہوتی ہے۔ کیونکہ سبزیوں میں نمک کی کمی ہوتی ہے۔ تمام جانوروں کو نمک درکار ہے۔ جنگلی جانور اس کی تلاش میں دور دور نکل جاتے ہیں۔ نمک اکثر ممالک میں ارزاں ہے اس لئے لوگ اس کی اہمیت نہیں سمجھتے لیکن زمانہ قدیم میں اسے نہایت قیمتی خیال کیا جاتا تھا۔

تریاق معدہ

صحت وتن درستی کا بیمہ!

اگر آپ اپنی صحت وتن درستی کو ہمیشہ قایم رکھنا چاہتے ہیں تو تریاق معدہ استعمال کیجئے
جو صحت وتن درستی کا محافظ ہے اور معدے پر صحت کا دار و مدار ہے، اس کے اجزائے مرکبہ کا زیادہ
خصوصیت سے معدے اور اس کے تمام اعمال کی جانب ہے سچ پوچھئے تو جسم کی مشین میں معدہ
ہی ایک ایسی چیز ہے جس کو تمام جسم پر خاص اقتدار حاصل ہے، دل، دماغ، جگر اور استخوان سے
لے کر بدن کی کھال تک سب اسی کے محتاج ہیں۔ اگر معدے کا عمل صحیح ہو تو کبھی خلط اعتدال
پیدا نہ ہوں گے۔ کثرت بلغم سے تپ زکام اور امراض سینہ وغیرہ پیدا ہو جاتے ہیں، اسی طرح
مواد کی کثرت طرح طرح کے عوارض پیدا کرتی ہے۔ معدے میں ریاح کی کثرت سے تبخیر ہو جانا
اور خصوصاً پسلی، درد گردہ، فم رحم اور بواسیر وغیرہ کے لئے عجیب وغریب چیز ہے۔ معدے میں
داخل ہو کر اس کی تمام آلائشوں کو پاک وصاف کرتا ہے، غذا کو ہضم کرتا ہے، ریاح کو تحلیل
کرتا ہے، قبض کو دور کرتا ہے، بھوک لگاتا ہے، متلی کو روکنا، منہ سے رطوبت آنے کو بند کرنا،
کاہلی وسستی کو رفع کرنا، تازہ خون پیدا کرنا اس کے خاص افعال ہیں۔ قیمت فی شیشی چھ آنے ۔

عرق شباب

اگر مستی جذبات کی عریانی کا مظاہرہ منظور ہو تو آج ہی اس کامیاب عرق کی صرف ایک
ہی بوتل ہم سے منگا کر استعمال کیجئے، اور کھوئے ہوئے شباب اور گزری ہوئی جوانی کو دوبارہ
حاصل کیجئے۔ یہ کچھ مبالغہ نہیں ہے کہ "عرق شباب" بوڑھوں کو جوان اور جوانوں کو نوجوان
بناتا ہے۔ مجوزنے اس عرق میں اعادۂ شباب کی پوری قوت رکھی ہے۔ عرق ماء اللحم وغیرہ سب
اس کے سامنے ہیچ ہیں، اس کے استعمال سے قوت باہ کا سیلاب امنڈ آتا ہے جس کا ضبط
کرنا ممکن ہی نہیں۔ موسم سرما میں اس کا استعمال بہت مناسب ہے، اس کے خواص بالتشریح
نہیں بیان کئے جاسکتے، خلاصہ یہ ہے کہ "عرق شباب" قوت باہ کے واسطے نہایت عمدہ اور لاجواب
دوا ہے۔ **ترکیب استعمال** ۲ تولے عرق میں ایک تولہ مصری ملا کر پی لیں، اس کے ایک گھنٹہ
بعد پاؤ بھر دودھ پی لیں، قیمت فی بوتل پانچ روپے (ھ؎) ۔

موٹاپا خطرناک ہے

(از جناب مولوی محمد یونس صاحب انصاری دہلی)

بعض انسانوں کو یہ علم حاصل ہے کہ وہ مختلف قسم کے جسم کی ساخت دیکھ کر بتا سکتے ہیں کہ وہ کتنے عرصہ زندہ رہیں گے۔ بیمہ کمپنیوں کے ایجنٹ اور علم شمار و اعداد کی مہارت رکھنے والے اندازہ لگا لیتے ہیں۔ یہ لوگ کہتے ہیں کہ موٹاپا نوع انسان کا دشمن ہے۔ لوگ قبل از وقت دو وجوہ سے مرتے ہیں۔ متعدی امراض سے یا دل کی کمزوری سے۔ سوال پیدا ہوتا ہے کہ موٹاپا کسے کہتے ہیں؟ اور وہ زندگی کیوں کم کرتا ہے؟

موٹاپا کس طرح پیدا ہوتا ہے اور اس سے کس طرح محفوظ رہ سکتے ہیں؟ اور کس عمر میں موٹاپا خطرناک بن جاتا ہے؟ ان سوالات کا جواب حاصل کرنے کے لئے نیویارک کی بیمہ کمپنی کے چیف میڈیکل افسر اور ماہر شمار و اعداد اور ایک ڈاکٹر سے دریافت کیا گیا۔ انہوں نے بیان کیا کہ ۳۰ سے ۴۰ سال کی عمر کا زمانہ انسان کے لئے بڑا نازک ہوتا ہے۔ حد سے زیادہ کھانا صحت کے لئے نہایت ضرر رساں ہے۔ پیٹ کا موٹا ہو جانا سب سے زیادہ خطرناک چیز ہے اور نوے فی صدی موٹاپا ضرورت سے زیادہ خوراک کھانے سے پیدا ہوتا ہے۔ اگر موٹاپے کو کم کر لیا جائے تو زندگی میں دس سال کا اضافہ ہو جاتا ہے۔ نیویارک میوچل بینیفٹ سوسائٹی کے ۸۳ سال رجسٹروں سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ لوگ قبل از وقت مرتے ہیں جو زیادہ موٹے ہیں۔ کیونکہ چربی بڑھتے بڑھتے دل کے اعصاب تک پہونچ جاتی ہے۔

فرض کرو کہ ایک شخص جس کا وزن ۲۱۰ پونڈ ہے ۴۷ سال کی عمر میں دل کی حرکت بند ہو جانے سے فوت ہوتا ہے۔ اگر موٹاپا کم کر لیتا تو بیس سال اور زندہ رہتا۔ جو لوگ پینتیس سال کی عمر کے بعد کم وزن کے ہوتے ہیں۔ یہ ان کی طویل العمری کی علامت ہوتی ہے اور جو پچاس سال کی عمر کے بعد اپنے قد کے مطابق وزن میں کم ہوں ان کے زیادہ جینے کا امکان ہوتا ہے۔ اگرچہ اس میں کام کی نوعیت کو بھی بڑا دخل ہے۔ مثلاً لوہار کا کام کرنے والا شخص جس کا قد پانچ فیٹ سات انچ ہو، اور اس کا وزن ایک سو نوے پونڈ ہو تو وہ موٹا نہیں سمجھا جائے گا بمقابلہ اس شخص کے جو دفتر میں بیٹھ کر کام کرتا ہے، اور

(باقی صفحہ ۴۲ پر)

معجون مغلظ جواہر والی

یہ معجون نہایت بیش قیمت اجزا سے بہ ترکیب خاص تیار کی جاتی ہے ہزاروں مریضوں پر اس کا تجربہ ہو چکا ہے۔ جریان، رقت، سرعت، احتلام اور ضعف باہ کو دور کرنے کے واسطے ایک لاثانی دوا ہے۔ ان امراض سے پیدا ہونے والے تمام عوارض اس کے استعمال سے رفع ہو جاتے ہیں، یہ اعضائے رئیسہ کو قوت دیتی ہے، اور تمام جسمانی قوتیں بحال ہو کر طبیعت ہر وقت خوش اور بشاش رہتی ہے۔ جریان وغیرہ کی ادویات میں بالعموم یہ نقص ہوتا ہے کہ مغلظ اجزا ہونے کی وجہ سے بھوک بند ہو جاتی ہے۔ لیکن اس معجون میں خاص اصلاح یہ کی گئی ہے کہ مقوی و مغلظ ہونے کے باوجود اعلیٰ درجے کی مقوی معدہ و جگر بھی ہے اور گردے، جگر اور مثانے کی زائد حرارت کو زائل کرتی ہے۔ ترکیب استعمال: یہ معجون ۶ ماشے صبح اور ۶ ماشے شام پاؤ بھر گائے کے دودھ کے ہمراہ استعمال کریں۔ ترش اور بادی اشیائے سے پرہیز کریں استعمال۔ دوران میں مجامعت سے بھی کلیتہً پرہیز کریں۔ قیمت فی تولہ صرف دو آنے (۲ر) +

لبوب کبیر اصلی

قوت باہ کو ترقی دینے میں عجیب الاثر ہے۔ اعصاب کو مضبوط کرتا ہے۔ دل اور دماغ کو قوت دیتا ہے، گردوں کو گرم اور قوی کرتا ہے، مادہ تولید کو بہ کثرت پیدا کرتا ہے۔ رنگ نکھارتا ہے، کمزوری کو زائل کرتا ہے، قوت کو بڑھانے میں عجیب الفعل ہے۔ ایسی چیز کہ لوگ بار بار منگاتے ہیں۔ ترکیب استعمال: اس لبوب کی خوراک ۵ ماشے سے ۷ ماشے تک کشتۂ قلعی ۱/۲ چاول یا کشتہ طلا ر کلاں ۲ چاول ملا کر کھلایا جاوے، اوپر سے دودھ ایک پاؤ ماء اللحم بہ نسخہ خاص دو آتشہ ۵ تولے پی لیا جائے۔ قیمت فی تولہ چار آنے (۴ر) +

سفوف اعظم

یہ سفوف باہ کے لئے اکسیر ہے انسان باہ سے خواہ کیسا ہی ناامید ہو گیا ہو صرف ہفتے کے استعمال سے اصلی حالت ہو جائے گی۔ ترکیب استعمال: ۳ ماشے یہ سفوف گائے دودھ پاؤ سیر کے ساتھ استعمال کریں۔ قیمت فی شیشی (ایک ہفتے کے لئے) دو روپے (۲؎)

عورت ذات

(پروفیسر رادھا رمن شرما شاستری)

بات آج کی نہیں، ان دنوں کی ہے جب میں ہندو یونیورسٹی بنارس میں زیر تعلیم تھا، ایک دن ہوسٹل میں ہم چند لڑکے باہم ہنسی مذاق کر رہے تھے کہ ایل، ایل، بی کلاس کا ایک طالب علم کچھ گھبرایا ہوا سا اندر داخل ہوا۔ ہم لوگوں نے اس سے پوچھا کہ تم اس قدر پریشان اور گھبرائے ہوئے کہاں سے آ رہے ہو؟

اس نے جواب دیا، "آج صبح ایک دوست نے مجھے مدعو کیا تھا، وہاں سے واپسی میں جب مدن پورہ کے قریب پہونچا تو سامنے سے ایک بند گاڑی آتی ہوئی نظر آئی جس کے اندر سے رونے کی آواز آ رہی تھی، پہلے تو میں نے اس طرف توجہ نہ کی لیکن جب گاڑی کے اندر سے ایک شریف صورت مہاشہ نے منہ نکال کر کوچبین سے گاڑی تیز چلانے کو کہا، اور ساتھ ہی رونے کی آواز تیز تر ہو گئی تو مجھے شک ہوا۔ ساتھ میں دو تین طالب علم اور بھی تھے، اس لئے ہمت کی کمی نہ تھی ہم لوگوں نے آگے بڑھ کر کوچبین کو گاڑی روکنے کا اشارہ کیا۔ کوچبین نے گاڑی بھگانے کی کوشش کی لیکن ہم نے سائیکلوں کی رفتار تیز کر کے اسے روک لیا۔ گاڑی کے ٹھیرتے ہی اندر سے وہی مہاشے گرجتے ہوئے نکلے کہ تم لوگ دن دھاڑے راہزنی کرتے ہو۔ میں اس کا مزہ چکھائے بغیر نہ رہوں گا۔ بتلایئے نام۔ میں کیس کروں گا۔ آپ نے کیا سمجھ کر گاڑی روکی؟

میرے ایک ساتھی نے جواب دیا: "معاف کیجئے۔ صرف یہ معلوم کرنے کے لئے کہ اندر عورت آپ کے گھر کی ہے یا پرائی؟ وہ رو کیوں رہی ہے؟"

اس سوال سے ان مہاشہ کے چہرے کا رنگ اڑ گیا لیکن فوراً ہی اپنے کو سنبھال کر بولے "یہ میری پتری ہے، اس کا دماغ خراب ہو گیا ہے، اس لئے اس کی سسرال سے اپنے گھر لئے جا رہا ہوں"

اس کے جواب میں میں نے گاڑی کی کھڑکی کے پاس جا کر پوچھا، "کیوں روتی ہو بہن؟ سچ بتاؤ، ڈرو نہیں!"

اندر سے سسکی ہوئی آواز آئی، "یہ آدمی مجھے بھگائے لئے جا رہا ہے"

اس دوران میں اور لوگ بھی جمع ہو گئے تھے۔ سب نے گاڑی والے کو کوتوالی چلنے پر مجبور کیا۔ یہاں افسر انچارج نے دونوں کا بیان لے کر انہیں حراست میں لے لیا، اور کل صبح سپرنٹنڈنٹ پولیس کے سامنے ان کے دوبارہ بیانات لئے جائیں گے اور ہم لوگوں کو بھی بلوایا گیا۔

دوسرے دن میں اور یونیورسٹی کے بہت سے لڑکے کوتوالی گئے۔ وہاں سپرنٹنڈنٹ کے سامنے اس عورت نے بیان دیا کہ میں اپنے شوہر کے ساتھ آرہ سے فیض آباد جا رہی تھی، کاشی اسٹیشن پر میرا شوہر کچھ خریدنے کے لئے پلیٹ فارم پر اترا کہ گاڑی چھوٹ گئی۔ میں نے رونا شروع کیا۔ اس شخص نے اپنے کو سوشل کارکن ظاہر کرتے ہوئے مجھے دلاسا دیا اور شوہر سے ملا دینے کا بہانہ کر کے بنارس کینٹ پر اتار لیا۔ اب پتہ نہیں مجھے کہاں لئے جا رہا ہے؟

میں نے اس عورت سے پوچھا کہ "تم نے واقعہ کی خبر بنارس کینٹ ہی پر پولیس یا اسٹیشن ماسٹر کو کیوں نہ دی؟"

اس نے آنکھوں میں آنسو بھر کر جواب دیا "میں کیا جانوں بھیا، کسے خبر دینا چاہیے، عورت ذات ہوں"

یہ تھا تصویر کا ایک رُخ

یونیورسٹی میں چھٹیاں ہونے والی تھیں۔ سیالکوٹ اسپورٹس کمپنی کے منیجر مسٹر کرشن چند باتھوبہ میرے کمرے میں آئے جن کی دوستی پر مجھے بہت ناز تھا۔ بولے "تم میری چھوٹی بہن کی شادی میں تو ضرور شریک ہو گے؟"

میں نے جواب دیا "کیوں نہیں شریک ہوں گا!"

بولے "شادی میں اب صرف پندرہ دن رہ گئے۔ مجھے انتظام بہت کرنا ہے اس لئے میں آج ہی جا رہا ہوں۔ لیکن اپنی بیوی کو ساتھ نہیں لے جا سکتا۔ بچہ کا امتحان ہو رہا ہے۔ آٹھ دس دن بعد تمہاری یونیورسٹی بھی بند ہو جائے گی، اور بچہ کا امتحان بھی ختم ہو جائے گا، تم یہ چیزیں کو ساتھ لے کر آجانا"

مجھے مسٹر باتوبہ کی بات مجبوراً ماننا پڑی اور وہ لائل پور اپنے وطن روانہ ہو گئے تا معینہ پر میں ان کی بیوی اور بچہ کے ساتھ شادی کی شرکت کے لئے لائل پور روانہ ہوا، راہ نوبت ٹرین بھٹنڈے پہونچی۔ یہاں گاڑی بہت دیر تک ٹھہرتی تھی۔ کھانے پینے کے لئے کچھ لے نے میں بچہ کو لے کر باہر چلا گیا، اور مسز باتوبہ ویٹنگ روم کے پاس ایک بنچ پر بیٹھ گئیں

میں لوٹ کر آیا تو دیکھا مسز بالوجہ جوتیوں سے کالج کے ایک فیشن ایبل نوجوان طالب کی مرمت کر رہی تھیں، اور لوگوں کا ہجوم ہے۔ دریافت کرنے پر معلوم ہوا کہ اس نوجوان نے مسز بالوجہ سے کچھ مذاق کیا تھا۔ میں نے مسز بالوجہ سے کہا: "بہن! اب معاف کر دو، اس کی کافی مرمت ہو چکی"

مسز بالوجہ اپنے سر کے دوپٹہ کو ٹھیک کرتی ہوئی بولیں: "مرمت خاک ہوئی بھیا کیا کروں عورت ذات ہوں ورنہ اچھی طرح مزہ چکھا دیتی"

یہ تھا تصویر کا دوسرا رُخ

حمل سے بچنے کی بے مثال دوا

بیمار کمزور اور نازک عورتیں جو حمل کی تکلیف کو برداشت نہ کر سکتی ہوں وہ عہد حاضر کی نرالی ایجاد "فورلی" جسے ہمدم دواخانہ نے تیار کیا ہے استعمال کریں، تن درستی اور جوانی کا لطف اٹھائیں، اس دوا کے استعمال سے حمل قرار نہیں پاتا، اور استعمال کرنے والی عورتیں ہمیشہ تن درست اور جوان بنی رہتی ہیں "فورلی" صرف ان عورتوں کو استعمال کرنی چاہیئے جو اولاد کی کثرت، زچگی اور حمل کی تکلیف کی متحمل نہ ہوں، اور اس خطرے سے محفوظ رہ کر اپنے ننھے ننھے بچوں کی پرورش کرنا یا اپنی جوانی اور خوب صورتی کو قائم رکھنا چاہیں "فورلی" عورت کو بانجھ اور ان کی صحت کو خراب کرنے والی نہیں ہے۔ اگر فورلی سے آپ کو فائدہ پہنچے تو اپنے دوستوں یا اپنی سہیلیوں کو بھی جن کو ضرورت ہو اس کے استعمال کرنے کا مشورہ دیں، جو معزز بیگمات فورلی سے فائدہ اٹھا چکی ہیں، ان کی طرف سے اس کی اچھائی کے بہت سے خطوط آرہے ہیں۔ یاد رکھئے "فورلی" نیک مقاصد کے ماتحت ایجاد کی گئی ہے اس لئے مطلع کیا جاتا ہے کہ کوئی صاحب یا صاحبہ اس کا غلط استعمال نہ کریں۔ اگر کسی نے اس دوا سے ناجائز فائدہ اٹھایا تو ہم خدا کے روبرو بری الذمہ ہوں گے۔ قیمت فی شیشی (۲ بار کے لئے) ایک روپیہ (عہ) +

دوائے لذت

یہ دوا نہایت ملذذ اور خوش کیف ہے، طرفین پر یکساں اثر کرتی ہے اور جذبات محبت کو استوار رکھتی ہے "دوائے لذت" کے صرف بیرونی استعمال سے وہ سرور اور کیفیت پیدا ہوتی ہے کہ جس کا احاطۂ تحریر میں لانا ممکن ہی نہیں مختصر یہ کہ ایک بار تجربہ کرنے سے اس کے جوہر آپ پر کھل جائیں گے۔ قیمت فی شیشی ایک روپیہ (عہ) +

حب عروس

یہ گولیاں عورتوں کے رحم کی رطوبت کو خشک کر کے تنگی پیدا کرنے میں بے نظیر ثابت ہوئی ہیں تفریح مزاج لوگ ایک بار ضرور آزمائش کریں۔ ترکیب استعمال: رات کو ایک گولی رحم میں رکھی جاتی ہے اور صبح کو علیحدہ کر دی جاتی ہے۔ قیمت فی درجن صرف چھ آنے (۶؍) +

اُوشا

(از جناب منیر احمد صاحب کوثر انصاری بلوی)

ھریش بہت کوشش کر چکا تھا، مگر ابھی تک ایک پتھر بھی ٹھیک نشانے پر نہیں لگا تھا، ہر دفعہ پتھر خطا کر جاتا اور ہر بار اُوشا ہریش کی ناکامی پر ایک حسین قہقہہ فضا میں پھیلا دیتی۔

"لگ گیا! ——— لگ گیا!!" ——— فرطِ مسرت سے دفعتاً ھریش چیخ اٹھا۔

ھریش کی اس کامیابی سے اُوشا کچھ جھینپ سی گئی، اور اس نے گرے ہوئے آم کو جا کر دیکھا تو پتہ چلا کہ یہ وہ آم نہیں ہے جو نشانے بازی کے لئے تجویز ہوا تھا۔ بلکہ وہ آم ابھی تک درخت میں لگا ہوا ہے۔ چنانچہ اُوشا نے وہیں سے ھریش کی تردید کی، اور اس کا مذاق اڑاتے ہوئے کہا، "اب کے بھی نہیں لگا۔ تم سے لگ ہی نہیں سکتا!"

اتنا سن کر ھریش جھنجلا اٹھا، اور غصے میں آ کر کہنے لگا کہ، "انگلی رکھ کے بتاؤ، کونسا آم ہے؟ اب کے میں اسے گرا کے ہی چھوڑوں گا!"

سنتے ہی اُوشا جھٹ درخت کے ایک ٹہنے پر چڑھ گئی، اور آم کو ہاتھ لگا کر بتایا: "یہ آم ہے وہ! ———"

ھریش نے اب کی دفعہ غلیل کو پوری طاقت سے کھینچ کر پتھر پھینکا۔

لیکن پتھر آم کے بجائے اُوشا کی پیشانی میں جا لگا۔ خون کی تلتلیاں بہ گئیں، اس نے اپنے آپ کو بہت سنبھالا مگر سنبھل نہیں سکی۔ چکرا کر زمین پر آ رہی۔

ھریش گھبرا کر اُوشا کے قریب آیا۔ خون روکنے کی لاکھ کوشش کی مگر خون کسی طرح نہیں رکا۔ ھریش پریشان تھا کہ کیا کرے۔ لیکن اُوشا کے چہرے سے معلوم ہوتا تھا کہ اسے تکلیف کا ذرا احساس نہیں ہے۔ کیونکہ وہ اپنے گورے گورے مکھ پر ہنسی لئے ہرنی جیسی چمک دار متبسم آنکھوں سے ھریش کو دیکھ دیکھ کر برابر مسکرائے جا رہی تھی۔

ھریش اپنی غلطی پر نادم تھا، اور پچھتا رہا تھا کہ میں نے ایسا کیوں کیا! لیکن ہونی شُدنی بات تھی، ہو کر ہی رہی ——— وہ زبان سے معافی مانگنے سے جھجک رہا تھا، مگر اس کی نگاہیں ہر بار جب اُوشا پر پڑتی تھیں معافی مانگتی تھیں، اور ہر بار اُوشا اپنے دل میں کہتی: "یہ ذرا

سا خون کیا ہے، تمہارے لئے جان بھی حاضر ہے۔"

اسی طرح پیار و محبت میں دن گذرتے رہے اور دونوں کے دلوں میں محبت خود بہ خود نشوونما پاتی رہی۔ لیکن جس طرح دنیا کی کسی چیز کو ایک حالت پر قرار نہیں۔ ان کی عمروں میں تغیر آ گیا۔ اور بچپن کی جگہ جوانی نے سنبھال لی۔ انہیں دنوں کا ذکر ہے کہ اوشا کو معمولی سا بخار ہو گیا۔ وہ بخار کی وجہ سے گھر پر ہی رہنے لگی۔ اس لئے ہریش اور اوشا کئی دن تک آپس میں نہیں مل سکے۔

ایک صبح کو جب کہ ہریش کالج جا رہا تھا، راستے میں اُسے یکا یک اوشا کی یاد آ گئی اور کچھ اس طرح آئی کہ ہریش کا دل اپنے قابو سے باہر ہو گیا۔ چنانچہ وہ اوشا سے ملنے کے لئے خود اس کے گھر چلا گیا۔

اوشا اپنے کمرے میں ایک خوب صورت مسہری پر لیٹی ہوئی تھی، اور اس کے منہ پر کتاب رکھی تھی۔ ہریش نے پکارا، لیکن اوشا نے کوئی جواب نہیں دیا۔ ہریش نے قریب جا کر دیکھا تو وہ سو رہی تھی۔ سوتے میں وہ بلا کی دل کش اور حسین معلوم ہوتی تھی۔ سانس کی حرکت سے اس کے سینے کا مد و جزر منظر کو مست کر رہا تھا۔ ہریش اپنی خوش قسمتی پر فخر کر رہا تھا۔ پوری یکسوئی کے ساتھ سوئی ہوئی اوشا کی ایک ایک حرکت کا جائزہ لے رہا تھا۔

کروٹ بدلتے ہوئے دفعتاً اوشا کی آنکھ کھل گئی۔ اس نے ہریش کو اپنے قریب کرسی پر بیٹھے دیکھا، تو چونک اٹھی، اور اسے اپنے جاگنے پر شبہ ہونے لگا۔ بار بار پلکیں جھپک جھپک کر جب اس نے دیکھا تو اسے یقین آ گیا کہ یہ کوئی خواب نہیں ہے بلکہ وہ جاگتے میں ہوش و حواس کے ساتھ اپنے محبوب کو اپنے قریب دیکھ رہی ہے، حیرت سے اس نے پوچھا:

"ہریش! تم اس وقت یہاں کیسے؟"

"کالج جا رہا تھا، راستے میں تمہاری یاد آ گئی، اور میں تمہارے پاس چلا آیا" ہریش نے سادگی سے جواب دیا۔

"ہریش! ...... میرے دیوتا!! ...... " قوت گویائی نے جواب دے دیا، اور اوشا کی زبان رک کر رہ گئی۔

"اوشا! تم نے میرا من موہ لیا ہے!" ——— ہریش نے کہا۔

بیمار اوشا مسہری سے اُتری، اور ہریش کے پاؤں تھام کر بڑی لجاجت سے پوچھنے لگی، "آپ میرے ہی رہیں گے سدا؟"

"ہاں اُوشا! میں سدا تمہارا ہی رہوں گا" ——— ہریش نے کہا۔

اوشا اور ہریش کے والدین ان دونوں کی محبت کو بچپن سے دیکھ رہے تھے، انہوں نے آپس میں صلاح مشورہ کر کے ان دونوں کی منگنی کر دی۔

ماں باپ نے بڑے نازونعم سے اُوشا کی پرورش کی تھی اور کبھی اس کی کسی خواہش کو بھی پامال نہیں ہونے دیا تھا، اُسے ہریش کے قابل بنانے کے لئے اعلیٰ تعلیم دلائی۔ جب اوشا نے بی اے کیا تو ہریش نے ایم بی بی ایس کا فرسٹ ڈویژن میں پاس کیا۔

امتحان میں اول نمبر آنے کی خبر اُوشا کو ہوئی تو اس نے ہریش کو مبارکباد دی اور اپنے ہاتھوں سے تیار کئے ہوئے کچھ تحفے بھیجے۔

ہریش نے امتحان سے فارغ ہو کر اپنا ایک ہسپتال قایم کیا۔ اُوشا رات دن ہریش کی کامیابی کے لئے دعائیں مانگا کرتی۔ خدا نے مہربانی کی، اور اُوشا کی سچی دعائیں بے کار نہ گئیں، ہریش دن دونی رات چوگنی ترقی کرتا رہا، اور بہت جلد شہر کا سب سے بڑا ڈاکٹر بن گیا۔

اوشا کے باپ کا تمام کاروبار غیر ممالک میں پھیلا ہوا تھا۔ لاکھوں کے لین دین ہوتے تھے کہ ایک جنگ چھڑ گئی، اور غیر ملکوں کے درمیان باہمی رسل و رسائل کے سلسلے اور تعلقات ٹوٹ گئے جس کی وجہ سے اُوشا کے باپ کو سخت نقصان پہونچا۔ مارکیٹ میں وہ اپنی ساکھ قائم نہیں رکھ سکا۔ یہاں تک کہ دیوالیہ ہو گیا ——— وہ اس جانکاہ صدمے سے بیمار پڑ گیا، اور بہت جلد داعیٔ اجل کو لبیک کہا۔

دنوں کے بدلتے دیر نہیں لگتی۔ تقدیر نے پلٹا کھایا، خوش بختی نے اُوشا کا ساتھ چھوڑ دیا ——— اور وہی اُوشا جو چند دن پہلے اپنے کھیل کود کی چیزوں، شوالوں، دھرم شالوں اور اسپتالوں کے تعمیری چندوں میں ہزاروں روپیہ بے دریغ خرچ کر دیا کرتی تھی، اب معمولی معمولی ضروریات کے پورا کرنے سے بھی قاصر ہو گئی ——— وہی اُوشا جس کی ایک آواز پر تین تین ملازم حکم کے منتظر کھڑے نظر آتے تھے، اب اپنے ہاتھوں سے اپنے کام پورے کرتی تھی۔

اوشا کی ماں تنگی ترشی میں جیسے تیسے دن کاٹ رہی تھی۔ اپنی جان سے عزیز لاڈلی جوان بیٹی کی مجبوریاں اس سے دیکھی نہیں جاتی تھیں۔ مگر کیا کرے؟ دم نہیں مارتی تھی اپنی بے بال و پری پر تنہائی میں چھپ چھپ کر آنسو بہاتی اور کلیجہ مسوس کر رہ جاتی۔ ہر وقت بھگوان سے یہ بنتی کرتی کہ کسی طرح جلدی سے اوشا کا بیاہ ہو جائے، اور اس کی مصیبت کے دن ختم ہو جائیں۔

اوشا کی ماں۔ نے کئی بڑے بوڑھوں سے بھی تذکرہ کیا، اور کہا کہ وہ کوشش کر کے جلدی سے اس کے زخمی کندھوں کا بوجھ اتار دیں۔ لڑکی اپنے گھر چلی جائے، اور میں امانت کو سونپ کر بھگوان کے بھروسے سکھ شانتی سے دن گزاروں ——— لیکن ہریش کی طرف سے بالکل خاموشی تھی، اور اسی بات نے اوشا کی ماں کو بدحواس کر رکھا تھا۔

ایک صبح کو دفعتًا اوشا کے سنا کہ ہریش نے موہنی سے شادی کر لی ———
اوشا کے دل پر بجلی گر پڑی۔ آن کی آن میں اس کی معصوم امیدوں کا اونچا محل زمین پر آ رہا
دنیا کے انقلابات عجیب ہیں۔ آدمی کی طبیعت بدلتے دیر نہیں لگتی ——— اچھے اچھے وفا کے کڑے امتحان میں لڑکھڑا جاتے ہیں ——— اسے اوشا کی بدنصیبی سمجھئے کہ ہریش امتحانِ وفا میں ثابت قدم نہ رہ سکا۔

ہریش نے اوشا کا خیال اس لئے چھوڑ دیا تھا کہ موہنی مال دار تھی، اور وہ اب قسمت کے ہاتھوں اجڑ گئی تھی ——— اوشا کی آنکھوں میں دنیا اندھیر ہو گئی ———
دن کا کاٹنا پہاڑ کا کاٹنا تھا، پھر ڈراؤنی رات آئی ——— وہ رات بھر نہیں سوئی۔ اس کی آنکھوں سے آنسوں کا تار بندھا رہا۔ روتے روتے وہ بے حال ہوئی جا رہی تھی۔

ماں نے اوشا کے ٹوٹے ہوئے دل کو تسلی دینے کے لاکھ جتن کئے مگر کسی طرح اس کا دل سنبھل نہ سکا۔ آخر غم سے گھل گھل کر وہ صاحبِ فراش ہو گئی۔

اپنی پیاری بیٹی کی اس حسرت ناک تباہی کو دیکھ کر ماں کا کلیجہ منہ کو آتا تھا، مگر واہ رے مجبوری! دکھ سہنا اور کچھ نہ کہنا اس کی عادت بن گئی۔

ہریش صبح کو چہل قدمی کرتے کرتے ندی پر آیا، تو خلافِ معمول لوگوں کا ایک بڑا ہجوم

نظر آیا۔ ھریش قریب پہونچا، تو ہجوم نے یکبارگی شور مچایا، "ڈاکٹر صاحب آگئے! ڈاکٹر صاحب آگئے!!" ساتھ ہی کچھ لوگوں نے ھریش کو پکارا۔ اور فوراً ہی ڈاکٹر ھریش کو مریض تک لے جانے کے لئے راستہ صاف کر دیا گیا۔

ھریش نے مریض کو دیکھا تو وہ دم بخود رہ گیا —— مریض اس کی پیچی پرستار اوشا تھی۔ جس نے ہارے ہوئے جواری کی طرح خودکشی کے ارادے سے ٹھاٹھیں مارتے ہوئے دریا کی لہروں میں سکون و آشتی کے ساتھ سونے کی کوشش کی۔ لیکن اس کی بدقسمتی ایک بار پھر اس کے آڑے آگئی، اور لوگوں نے اسے پانی سے باہر نکال کر اسے کچھ لمحے اور رنج و غم سہنے کے لئے زندہ رہنے دیا۔

"اوشا! اوشا!! یہ تم نے کیا غضب کیا؟ —— ھریش کانپتی ہوئی آواز میں بولا

اوشا کی نبضیں چھوٹ رہی تھیں۔ وہ موت کی آغوش میں جانے کے لئے اپنے پر تول رہی تھی۔ جب اس کے کانوں میں ھریش کی آواز گونجی تو اس نے اپنی رہی سہی ساری طاقت صرف کر کے آنکھیں کھولیں —— ایک آخری اور حسرت بھری نگاہ ھریش پر ڈالی —— اس کی آنکھوں میں آنسوؤں کی دو موٹی موٹی بوندیں چھلک آئیں، اور اس نے زیر لب آہستہ سے کہا:

"ھریش —— !"

اور دم توڑ دیا۔ —————— "کوثر انصاری دہلوی"

شربت صدر

نزلہ زکام آج کل ایک عالمگیر مرض ہوگیا ہے، ایسے نزلے اور زکام کے لئے جس میں مجھ نہ مرض رونما ہوتے ہیں جیسے نمونیہ، کھانسی، دمہ، نفث الدم (خون تھوکنا) سل اور دق وغیرہ، ان خطرناک امراض کے واسطے بیحد مفید ولاجواب ہے۔ بگڑے ہوئے نزلے وزکام کو درست کرتا ہے، بلغم خارج کرتا ہے، دم کشی وغیرہ کو مفید ہے۔ ترکیب استعمال، ۲ تولے صبح اور ۲ تولے شام کو گائے کے دودھ ۱۰ تولے میں ملا کر استعمال کریں، اس کے استعمال کے ایک ہفتے کے بعد کسٹر آئل ۲ تولے پاؤ بھر دودھ میں ملا کر استعمال کریں تاکہ جو مادہ اس کے استعمال سے پختہ ہو گیا ہو وہ خارج ہوجائے۔ گرم، بادی اور ترش اشیائے سے پرہیز کریں۔ قیمت فی شیشی صرف آٹھ آنے (۸) +

دانتوں کی حفاظت

(از جناب حکیم و ڈاکٹر محمد رحمت اللہ صاحب معروفی گورکھپوری)

"اگر آپ آئندہ نسلوں کو توانا اور قوم کو مضبوط دیکھتے ہیں تو دانتوں کی حفاظت پر کامل
اور توجہ کے ساتھ کوشش کیجئے" یہ ہیں وہ الفاظ جو پرنس آف ویلز شہنشاہ برطانیہ نے
نیل ہسپتال کا سنگ بنیاد رکھتے ہوئے کہے تھے۔ افسوس کہ ہندوستان کی نئی نسل
کے امراض میں تیزی کے ساتھ مبتلا ہوتی چلی جا رہی ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ہندستان
دانتوں کی اہمیت سے ناواقف ہیں۔ یورپ میں دانتوں کی حفاظت کو اتنا اہم سمجھا
کہ جابجا دانتوں کے کالج اور ہسپتال قائم ہیں۔ صرف دانتوں کی تعلیم کا نصاب چار سال
ی ایک بات سے آپ دانتوں کی اہمیت کا اندازہ لگا سکتے ہیں۔

یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ دنیا میں دانتوں کے امراض کی بڑھتی ہوئی رفتار مغربی تہذیب
وض و برکات" میں سے ایک ہے۔ آج سے سو برس پہلے دانتوں کے بہت سے امراض
سے بھی لوگ ناواقف تھے۔ تہذیب جدید کی بدولت اب یہ امراض عام ہو رہے ہیں۔ عجیب
کہ جتنی مہذب اور شائستہ قومیں ہیں، ان کے دانت کم زور ہوتے چلے جا رہے ہیں،
اس کے وہ قومیں تہذیب جدید کی برکتوں سے محروم ہیں۔ دانتوں کے تقریباً تمام امراض
وظ ہیں۔ حالانکہ نہ وہ منجن سے واقف ہیں نہ برش سے، نہ پوڈر ٹوتھ پیسٹ سے۔

تہذیب جدید کا ایک پھل ہمیں یہ بھی ملا ہے کہ دانتوں کے قدیم مفید اور سادہ طریقوں
کر ہم نے فیشن کے مطابق دانتوں کو ٹوتھ برش وغیرہ سے صاف کرتے ہیں۔ حالانکہ تازی
اس سے کہیں بہتر اور کم خرچ بالا نشین ہے۔ نیم کی تازی مسواک سے دانتوں کے جراثیم
ہیں۔ منہ کی عفونت زائل ہو جاتی ہے، اور دانت صاف اور چمک دار ہو جاتے ہیں۔

طبیب روحانی (علیہ افضل الصلوٰۃ والسلام) نے تیرہ صدی پہلے مسواک کے استعمال
یا، اور ہمیشہ اس کی فضیلت بیان فرماتے رہے۔ آپ کا ارشاد ہے کہ "اگر میری امت پر
ی نہ ہوتی تو میں پانچوں وقت مسواک کے استعمال کا حکم دیتا" آپ نے یہ بھی فرمایا ہے کہ
للہ تعالیٰ کی طرف سے مسواک کا اتنا حکم ہوا کہ مجھے اس کے فرض ہونے کا شبہ ہو گیا"

مگر مسواک استعمال کرنے کی چند شرطیں بھی ہیں۔ اگر ان کو پورا نہ کیا جائے
پہونچتا ہے مسواک ہمیشہ تازی استعمال کی جائے۔ مسواک کے ریشے زیادہ سخت
مسوڑوں کے چھل جانے کا خوف ہے۔ مسواک کو مسوڑوں پر اندھا دھند سختی سے نہ
چھل جائیں۔ مسواک ہمیشہ نیم وغیرہ مانع عفونت درختوں کی ہو۔

غذا اور دانتوں کا تعلق کھانا کھانے کے بعد غذا کے چھوٹے چھوٹے ذرے دا
جاتے ہیں۔ اگر انہیں کسی تدبیر سے صاف نہ کیا جائے ت
ہو جاتے ہیں اور ان سے جو جراثیم پیدا ہو جاتے ہیں۔ جراثیم ایک خاص قسم کا تیزاب
ہیں جس سے (اینمل) "مینائے دنداں" گھس جاتا ہے اور دانتوں کو سخت نقصان
پائیوریا جیسے امراض پیدا ہو جاتے ہیں۔

غذا جو ہم استعمال کرتے ہیں وہ بھی اپنا مفید و مضر اثر دکھاتی ہے۔ لہٰذا ہمیں
کی ضرورت ہے کہ کون سی غذا دانتوں کے لئے مفید ہے اور کون سی مضر؟ انسانی غذ
زیادہ ہے۔ انسانی حیوانی اور نباتاتی غذائیں کھاتا ہے۔ ان غذاؤں کا دانتوں پر کی
اور یہ اثرات کس نوع کے ہوتے ہیں۔ یہ سوال ذرا تفصیل طلب ہے۔

انسان کی غذا کے تین جز ہوتے ہیں (۱) اجزائے لحمیہ (۲) اجزائے نشائیہ (۳
اجزائے ان تینوں میں اول الذکر کے اجزا دانتوں کے لئے سخت مضر ہیں۔ مگر نباتی غذ
اور ترکاریوں میں پائے جاتے ہیں۔ دانتوں کے لئے مفید ہیں۔ نشاستے دار چیزوں
بعد جو لعاب دہن پیدا ہوتا ہے۔ وہ اگرچہ بہت حد تک نقصان کی تلافی کر دیتا ہے۔
اور نشاستے کی غذائیں زیادہ استعمال کرتے ہیں۔ ان کے دانتوں میں نشاستے کے
اجزا رہ جاتے ہیں، اور وہ متعفن ہو کر طرح طرح کے امراض پیدا کر دیتے ہیں۔ خالص
کے لئے مضر ہے۔ اگر اس کو دانتوں کی تباہی و بربادی کے لئے ایک کیمیاوی شے کہ
ہوگا۔ اکثر یہ دیکھا گیا ہے کہ جو بچے مٹھائیاں، میدے اور نشاستے والی غذائیں زیاد
ان کے دانت عموماً کمزور اور خراب ہوتے ہیں۔ نشاستے والی غذاؤں کے استعمال کے
مضرت کم کرنے کے لئے ضروری ہے کہ کوئی پھل ضرور کھا لیا جائے۔ اگر پھل نہ مل سکے
گوبھی، پیاز وغیرہ بھی دانتوں کی صفائی کے لئے اچھی چیزیں ہیں۔

دانتوں کی صفائی کے طریقے دانتوں کی صفائی کے لئے سب سے عمدہ ت

موجودہ دور میں جب کہ تہذیب جدید کی معروفیات انسان کو ایک منٹ کی مہلت نہیں
ی مسواک کا استعمال ذرا دشوار ہے۔ اس لئے اگر یہ میسر نہ آسکے، تو پھر عمدہ برش استعمال
ے۔آج کل چوں کہ دانتوں کے برش کا استعمال بھی بڑھ گیا ہے۔ اس لئے ہم برش کے
، کچھ قواعد بیان کرتے ہیں۔
انتوں کے برش بے شمار قسم کے ملتے ہیں ان میں سے اچھا برش وہی ہے جو نہ زیادہ
رنہ زیادہ نرم دانتوں کے منجن کے عموماً تین اقسام ملتے ہیں (۱) سنون (ٹوتھ پاوڈر)
ن (ٹوتھ پیسٹ) (۳) سیال (ماؤتھ واش)۔
ٹوتھ پاوڈر کے استعمال کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ ایک چٹکی منجن کی لے کر دائیں ہاتھ سے خوب
ائیں بائیں اوپر نیچے دانتوں پر ملیں۔ اس کے بعد ایک منٹ تک اس کو منہ میں رکھیں
دانتوں پر پھیریں کہ اوپر نیچے دائیں بائیں کوئی جگہ خالی نہ رہ جائے اس کے بعد پانی سے
انتوں کو صاف کریں۔
اگر بستہ منجن (ٹوتھ پیسٹ) ملتا ہو تو ٹلی کو دبا کر منجن باہر نکالیں اور برش لگا کر دانتوں
ے منہ میں جھاگ پیدا ہوگا، اسے ایک منٹ تک منہ میں روکے رہیں۔ تاکہ منہ کے جراثیم
اور دانتوں پر سے میل کچیل اتر جائے پھر تھوک دیں اور پانی سے منہ صاف کریں۔ سیال
کم مستعمل ہوتے ہیں ان کا بھی وہی طریقہ ہے جو لکھا گیا۔

دندان کیلئے دیسی مجربات

"اکسیر دندان" پھٹکری، سندر جھاگ، مازو، ہم وزن
لے کر منجن تیار کریں، اور ہر روز صبح دانتوں پر برش یا
ے ملیں۔ تین روز کے ہی استعمال سے دانتوں سے خون آنے کو روکتا ہے۔ منہ کی بدبو دور کرتا
وں کی جڑیں مضبوط ہو جاتی ہیں۔
"منجن پایوریا" عاقر قرحا، شب یمانی، فل فل گرد، تینوں ادویہ ہم وزن لے کر کوٹ پیس کر
یں، اور صبح شام دانتوں پر ملیں، پایوریا کے لئے یہ منجن نہایت مفید ہے منہ کی بدبو دور کرتا ہے
"اکسیر پایوریا" بیخ اذخر، عاقر قرحا، خولن جان ہر ایک ۲ تولے، پوست ہلیلہ کابلی ایک تولہ
احت ۳ تولے، گیرو ۳ تولے، فل فل سیاہ ۲ تولے، نمک طعام ۳ تولے، لونگ، صندل سفید
الائچی دانہ خورد، سفیدہ کاشغری ہر ایک ایک تولہ، ان سب دواؤں کو باریک پیس کر بہ طور
ہ و شام ملیں۔

"وردِ دانت" عقرقرحا ۲ ماشے، مرچ سیاہ ۳ ماشے، نوشادر ۳ ماشے، افیون ۲ ماشے، سونٹھ سات ماشے، سب کو باریک کرلیں۔ حسب ضرورت دانتوں پر ملیں۔ ایک یا دو بار کے ملنے سے درد جاتا رہے گا۔ ملنے کے بعد ایک گھنٹے تک کلی نہ کریں، نہ کوئی چیز کھائیں پئیں۔

"منجن خاص" سیاہ مرچ ۵ تولے، چھیپ ۵ تولے، تمباکو (پینے کا) ۵ تولے، گیرو ۱۰ تولے، نمک سینڈھا ۲۰ تولے، سب دواؤں کو کوٹ چھان کر منجن تیار کریں۔ لاہی کے تیل کے ساتھ استعمال کریں اور ایک گھنٹے تک دانتوں کو پانی نہ لگنے دیں، ورنہ دانت پسنے کا خوف ہے۔ دانتوں کو مضبوط کرتا ہے اور چمکاتا ہے دانتوں کو عمر بھر ہلنے اور کیڑا لگنے سے بچاتا ہے۔

"منجن سلیمانی" طوطیا سبز ۲ تولے، بندق ایک تولے، سپاری ایک عدد، کچلہ ۲ عدد، مازو سبز بے سوراخ ۲ عدد، تمام ادویہ کو ایک برتن میں رکھ کر اس کے اوپر دوسرا برتن رکھ دیں اور کوئلوں پر رکھ کر سوختہ کریں لیکن احتیاط رہے کہ دھواں باہر نہ آنے پائے۔ اس کے بعد خوب باریک کر لینے کے بعد استعمال میں لائیں۔

"سنون بے نظیر" تخم املتاس ا تولے، کچلہ سوختہ ا تولے، فل فل سیاہ ۲ ماشے، نمک سیاہ ۲ ماشے، ان تمام ادویہ کو کوٹ چھان کر بدستور منجن بنا کر استعمال فرمائیں۔ نہایت مفید ہے۔

"سنون مقوی و مستحکم دنداں" مازو سبز، فوفل، برادہ صندل سفید، کتھہ، سون جان شیریں، مائیں، پھٹکری، کھریامٹی، پوست ہلیلہ، پوست بلیلہ، آملہ، پوست درخت مغیلاں، جملہ ادویہ کو باریک کر کے چھان لیں، اور رات کو سوتے وقت دانتوں اور مسوڑوں پر ملیں اور اس کے اوپر پانی وغیرہ استعمال نہ کریں۔ صبح کو کلی کرنے سے پہلے روغن زرد سے دانتوں کو چپڑ لیں، بعد ازاں پانی کا استعمال کریں۔ یہ سنون دانتوں کو چمک دار بنا کر بے حد مضبوط کرتا ہے اور دانتوں کی ہر امراض میں مفید ہے۔

طلائے مجلوق

یہ طلا ران لوگوں کے لئے ہے جو جوانی کی غلط کاریوں سے تباہ ہو چکے ہوں رگوں اور
ں کی جملہ خرابیوں اور کجی کو زائل کرکے پوری پوری قوت پہونچاتا ہے۔ نہایت مفید اور
بے ضرر ہے، اس کے واسطے موسم اور وقت کی بھی قید نہیں ہے۔ ہر موسم میں اور ہر وقت
ل کرسکتے ہیں، خوبی یہ ہے کہ صرف نیم گرم مالش کی جاتی ہے، نہ باندھنے کا جنجال ہے اور
ے خراب ہونے کا احتمال۔ کوئی دوا اس میں ناپاک اور بدبودار نہیں۔ مجلوقین کے لئے اس
تعمال کم سے کم ایک ماہ اور زیادہ سے زیادہ تین ماہ تک کافی ہوتا ہے۔ قیمت فی شیشی جو تین
، لئے کافی ہوگی دو روپے (عہ) +

دوائے ٹکور

یہ دوا ان لوگوں کے لئے ہے جو جوانی کی غلط کاریوں سے اپنے ہاتھوں آپ تباہ ہو چکے
یہ دوا مجلوقین کے لئے مخصوص ہے۔ عضو کی رگوں اور پٹھوں کی جملہ خرابیوں کو دور کرکے قوت
تا ہے، اس کے استعمال سے رگوں اور پٹھوں کا خراب پانی فوراً نکل جاتا ہے۔
ترکیب استعمال: ایک تولے یہ دوا لے کر موٹی ململ کے کپڑے میں پوٹلی بنائیں اور پھر ڈکا
یا میٹھا تیل تھوڑا سا لے کر اس کو گرم کریں اور پوٹلی کو اس میں گرم کرکے عضو کے چاروں
اور بیخ ران جسے چڑھا بھی کہتے ہیں پر کم از کم پندرہ منٹ تک اچھی طرح ٹکور کریں۔
قیمت فی ڈبیہ (۷ یوم کی دوا) ایک روپیہ (عہ) +

حب عجیب

یہ گولیاں اعصاب کو قوت دیتی ہیں اور مجلوق کے لئے تیر بہدف ہیں جو صاحب کمزوری
ب کی وجہ سے جماع سے عاجز ہوں وہ ان گولیوں کے محض تین روز کے استعمال سے
راد کو پہونچ جائیں گے، اور بیس روز کے استعمال سے کامل صحت ہو جائے گی اپنے فعل میں
، وغریب ہیں۔ ترکیب استعمال، ایک گولی صبح ایک گولی شام کو پاؤ بھر دودھ کے ہمراہ استعمال
قیمت فی شیشی (۲۰ گولی) ایک روپیہ آٹھ آنے (عہ) +

طلائے بےنظیر

اعضائے تناسل کو سخت ، قوی اور لمبا کرتا ہے ، رگ اور پٹھوں کو مضبوط اور
ہے ، تقویت باہ کے لئے نہایت مجرب ہے ، عضو میں ایستادگی اور تازگی پیدا کرتا
کو بڑھاتا ہے ۔ بالکل بے ضرر ہے ۔ بارہا تجربہ کیا مفید پایا ۔ اس طلاء کا استعمال دو ہفتہ
چاہئے اس کی عمدگی کا ثبوت اس کی کثرت مانگ سے بھی ہوتا ہے ۔ ترکیب استعمال ؛ اس
چار رتی طلاء سے کر رات کو سوتے وقت سر اور سیون بچا کر مالش کریں ۔ اوپر سے پان یا
نیم گرم باندھ کر اور کپڑا لپیٹ کر کچا سوت باندھ دیں ۔ دوران استعمال میں ٹھنڈے پا
مباشرت سے پرہیز کریں ۔ قیمت فی تولہ بارہ روپے (عــہ) +

دوائے مالش

یہ دوا ان لوگوں کے لئے ہے جو جوانی کی غلط کاریوں سے اپنے ہاتھوں آپ تبا
ہیں ، رگوں اور پٹھوں کی جملہ خرابیوں اور کجی و کمزوری کو زائل کرکے پوری قوت پہونچا
ترکیب استعمال ، ارنج ران جسے چڑھا بھی کہتے ہیں اور عضو پر اور اس کے چاروں طرف
سے نیم گرم مالش کریں ۔ قیمت فی شیشی (۲ تولے) ایک روپیہ (عہ) + (نوٹ) ، مجلوقین
یہ ہے کہ "دوائے مالش" پہلے ہفتے ۔ "دوائے تکور" دوسرے ہفتے ، اور "طلائے مجلوق" تی
سے شروع کی جائے ۔ اگر پھر بھی ضرورت باقی رہے تو "طلائے بےنظیر" کا استعمال شرو
اور "حب عجیب" یا کوئی دوسری مقوی دوا ضرور کھاتے رہیں +

حلوائے بادام

کارخانے کے ماہر دواسازوں نے موسم سرما کے لئے وہ طبی غذا تیار کی ہے جس
کے علاوہ اور بھی تمام مصلح و مقوی اجزا شامل ہیں ، نہایت مقوی ، زود ہضم اور لطیف ہو
معدے میں غلاظت پیدا نہیں کرتا ۔ ہر قسم کی کمزوری دور کرنے میں لاثانی ہے طبیعت
اور شگفتگی کو دور کرتا ہے ۔ اس کے متواتر استعمال سے معدے اور اعصاب کی خشکی ہمیشہ
جاتی ہے ۔ قیمت فی سیر سات روپے آٹھ آنے (عہ) فی تولہ چھ پیسے (۱۰) +

ماگڈولین

(از جناب رشید طلعت صاحب دہلوی)

(بسلسلۂ گزشتہ)

ماگڈولین نے عہد محبت کی توثیق میں کہا "شرم وحیا اگرچہ مجھے یہ کہنے سے روکتی ہے لیکن
کہتی ہوں اسٹیفن! میں تم سے محبت کرتی ہوں۔ مجھے ایسا معلوم ہوتا ہے تمہاری محبت میرے
رگ وپے میں سرایت کر چکی ہے اور بجز موت اسے کوئی جدا نہیں کر سکتا۔ میں خدا کے واسطے
کہتی ہوں کہ میں تمہارے سوا کسی اور سے شادی نہیں کروں گی۔ اب تمہیں چاہئے تم کسی دوسرے
... اور وہاں محنت اور کوشش سے اپنی حالت بہتر بنانے کی کوشش کرو۔ میں یقین دلاتی ہوں
بھی تم واپس آؤ گے مجھے ایسا ہی باعصمت پاؤ گے۔ جیسا اس وقت دیکھ رہے ہو۔
تمہیں یہ یاد رکھنا چاہئے کہ اس میں ہماری بھلائی ہے اور یہ مصیبت آنے والے سکھ آرام کا
...ہے۔ اسٹیفن! تم کل ہی یہاں سے چلے جاؤ۔ جو واقعات پیش آتے رہیں ان کا حال لکھتے رہو۔
...بھی تمہیں اپنا حال لکھتی رہوں گی۔"

اس کے بعد کچھ دیر خاموشی رہی اور پھر اسٹیفن نے مہر سکوت کو اس طرح توڑا:
"ماگڈولین! خدا جانے اس سفر کا زمانہ کب ختم ہوگا۔ تم مجھے کوئی ایسی نشانی دو جس کے
...رے میں آنے والے مصائب کا مقابلہ کر سکوں۔"

ماگڈولین نے اپنے سر کے تھوڑے بال اسٹیفن کو دیئے اور اس نے بھی ماگڈولین کو اپنے سر
... بال دیئے۔ اسٹیفن نے اسے شکریہ کے ساتھ قبول کر لیا۔ اس کے بعد ماگڈولین اٹھی اور دروازے
...طرف آہستہ آہستہ چلنے لگی۔ اور اس نے آخری مرتبہ اسٹیفن کو ایسی نظروں سے دیکھا جن میں مایوسی
...سرت اور محبت کے ملے جلے جذبات جھلک رہے تھے۔ اسٹیفن کا کاسۂ صبر لبریز ہوگیا۔ اور وہ آگے
بڑھ کر چاہتا تھا کہ ماگڈولین کو اپنے آغوش میں لے لے لیکن وہ کمرے سے باہر نکل چکی تھی۔

سفر

اگلے دن اسٹیفن بستر سے اٹھا اور کھڑکی کے پاس آکر کھڑا ہوگیا۔ سورج کی خونیں کرنیں دریچوں

کے پتوں پر پڑ رہی تھیں، اور باغ کی ہر چیز خون میں نہائی ہوئی معلوم ہوتی تھی۔ پھولوں
پتوں پر شبنم کے قطرے موتیوں کی طرح چمک رہے تھے، اور روشنی کے انعکاس سے ان میں
عجیب کیفیت پیدا ہو گئی تھی۔ اس وقت پرندوں اور جانوروں کے نغمۂ و سرود کی آوازوں۔
اور کچھ سنائی نہ دیتا تھا۔ شہد کی مکھیاں پھولوں پر شہد کی تلاش میں ادھر ادھر پھر رہی تھیں۔
اسٹیفن نے اس دل فریب منظر پر ایک حسرت بھری نظر ڈالی۔ وہ سوچ رہا تھا کہ
اسے اس گھر کو ایک نامعلوم مدت کے لئے خیرباد کہنا ہے۔ بنفشہ کی جھاڑیاں جن کے سایہ
وہ ماگدولین سے محبت اور پریم کی باتیں کرتا تھا۔ نہر کا وہ کنارہ جہاں دونوں چہل قدمی
تھے، وہ کشتی جس میں بیٹھ کر وہ دریا کی سیر کیا کرتے تھے، اور وہ ہری بھری گھاس جس پ
کر وہ محبت اور پیار کی باتیں کرتے تھے۔ بنفشہ اور سنبل کے وہ پھول جن کا گلدستہ بنا کر وہ
کو پیش کرتا تھا، ایک ایک کرکے اس کے سامنے آرہے تھے۔ آج وہ ان سب چیزوں سے ج
ہو رہا ہے۔ اس کی آنکھوں میں اس طرح آنسو بھر آئے جیسے کوئی بوڑھا اپنی جوانی کے ختم ہ
کا ماتم کرتا ہے۔ لیکن جب اسے ماگدولین کے الفاظ یاد آتے تھے، اس کے دل میں ایک سکو
کیفیت پیدا ہو جاتی تھی۔ آخر اس نے اپنے مختصر سامان کو باندھنا شروع کیا۔ تھوڑی دیر میں
اس سے فارغ ہو گیا۔ پھر وہ نیچے اترا اور باغ کی ہر چیز کو پھر ایک حسرت آمیز نگاہ سے د
اس نے ایک درخت پر اپنا اور ماگدولین کا نام کھود دیا، اور بنفشہ کے پھولوں کا ایک گلد
ترتیب دیا اور اپنی محبت کی یادگار میں ایک بنچ پر رکھ دیا۔ اس کے بعد وہ مالی کے پاس
اس سے کہا میں آج جا رہا ہوں۔ مجھے ذرا گھوڑا لا دو، میں کوبلانس جا رہا ہوں۔

اسٹیفن کے نام ماگدولین کا خط

اسٹیفن تم چلے گئے اور مجھے امید نہیں کہ قریب ہم ایک دوسرے کو دیکھ سکیں گے۔ میں
بدنصیبی پر جتنا بھی آنسو بہاؤں وہ کم ہے۔ اسٹیفن تمہیں سفر کا مشورہ دیتے وقت میں نے یہی
تھا کہ میں تمہاری جدائی کی تکلیف برداشت کر لوں گی۔ لیکن اب میں دیکھتی ہوں یہ تکلیف
میرے بس سے باہر ہے۔ محبت کے اس پہاڑ کو مجھ جیسی نازک اور کمزور لڑکی کبھی برداشت
کر سکتی۔ میرا وہ مشورہ دور اندیشی کی بنا پر تھا لیکن میں نے اس وقت اپنے جذبات کا جائزہ با
نہیں لیا تھا۔ اگر میں اس وقت اپنے جذبات پر نظر رکھتی تو کبھی تمہیں سفر کرنے کی اجازت نہ دیتی

میرا دل چاہتا تھا کہ تمہارے سفر کرنے کے وقت میں تم سے آخری پیمانِ محبت کرتی اور تمہیں چلتے وقت خود رخصت کرنے آتی لیکن مجھے یہ خیال آیا کہ مجھے روتا دیکھ کر تمہارے دل کو دکھ پہونچے گا، اس لئے میں نے اپنے امنڈتے ہوئے جذبات کو روکا، اور ایسا کر کے میں نے اپنے دل میں ایک گہرا گھاؤ ڈال دیا۔ وہ جدائی جو رخصت کے بغیر ہو، اس کی تکلیف کو اور بھی ناقابل برداشت بنا دیتی ہے۔

تمہارے چلے جانے کے بعد میں باغیچے میں آئی۔ تم وہاں نہیں تھے۔ لیکن تمہارے ہاتھوں کا بنا ہوا گلدستہ وہاں رکھا ہوا تھا۔ میں نے اسے بوسہ دیا، اس کے بعد میں بنفشہ کی جھاڑیوں میں گئی، اسٹیفن مجھے انتظار کی گھڑیاں پہاڑ کی طرح معلوم ہورہی ہیں اور میں تمہارے پہلے خط کا بڑی بے چینی کے ساتھ انتظار کر رہی ہوں۔ خدا کے لئے تم اپنی خیریت اور سلامتی کا خط لکھو تاکہ میرے دل کو چین نصیب ہو۔

اسٹیفن کے نام ماگدولین کا خط

تمہیں گئے ہوئے کئی دن گزر گئے لیکن میری طبیعت ابھی تک نہیں سنبھلی۔ خدا ہی جانتا ہے کس تکلیف میں میرے دن گزر رہے ہیں۔ کوئی چیز مجھے ایسی نظر نہیں آتی جس سے دل کو تسکین ہو ایک مرتبہ تمہارے کمرے میں گئی۔ میں چاہتی تھی کہ کچھ دیر وہاں بیٹھ کر اپنے دل کا غبار ہلکا کروں۔ میں دروازے کے قریب پہونچی اور اسے اپنے ہاتھوں سے کھولا تو سر سے پاؤں تک میرے جسم میں ایک لرزہ سا پیدا ہوگیا۔ میں نے سوچا تھا کہ تم مسکراتے ہوئے میری طرف آؤگے، اور اپنے آغوش میں مجھے لینے کے لئے اپنے ہاتھ بڑھاؤگے۔ لیکن دروازہ کھولنے کے بعد خیالات کا یہ طلسم ٹوٹ گیا، اور وہاں بھیانک خاموشی، ایک وحشت انگیز سکوت، بکھرے ہوئے کچھ کاغذوں اور اس گرد و غبار کے سوا اور کچھ نظر نہ آیا، جو کمرے کی زمین اور دیواروں پر جمی ہوئی تھی۔ میں کمرے میں گئی میں نے کاغذوں کو اٹھا لیا، اور دروازے اور کھڑکی کے گرد و غبار کو جھاڑا پونچھا اور کمرے کو ویسا ہی صاف ستھرا کر دیا جیسے تمہارے رہنے کے وقت تھا۔

اس کے بعد مجھے ایک کرسی پر ایک بٹوا ملا، جس میں پچاس روپے تھے۔ میں سمجھ گئی کہ یہ روپے تم نے کمرے کے کرایہ کے لئے رکھے ہیں۔ میرے ابا جان کی نظر اس پر نہیں پڑی تھی میں نے وہ بٹوہ اٹھا لیا اور ابا جان کے پاس پہونچی۔ میں نے ان سے کہا، ان روپوں سے مجھے کوئی زیور بنا

دیجیے، اس کا مطلب یہ تھا کہ وہ تمہاری یاد میرے دل میں ہمیشہ تازی کرتا رہے گا۔
اسٹیفن میں جدائی کی کٹھن گھڑیاں برداشت کرنے کی ہر ممکن کوشش کر رہی ہو
گھڑی کا انتظار کر رہی ہوں جب جدائی کا یہ زمانہ ختم ہو جائے گا، اور تمہارے دیدار سے میں
روشن کروں گی۔

تمہاری صورت دیکھنے کا شوق جب حد سے گزر جاتا ہے تو میں اس خیال سے خو
دیتی ہوں کہ یہ دوری ایک ہمیشہ رہنے والی نزدیکی میں بدل جائے گی اور پھر ہم عیش و
زندگی بسر کریں گے۔

میرے پیارے اسٹیفن! اپنی ہمت اور استقلال سے تم ان مشکلات پر غالب آ
کرتے رہو جو ہماری خوش نصیبی کے راستے میں حائل ہو رہی ہیں۔ پھر ہماری زندگی کا وہ
دور شروع ہو گا جس میں ہماری تلخیاں ختم ہو جائیں گی۔

ماگدولین کے نام اسٹیفن کا خط

پیاری ماگدولین! کل تک ہم اور تم ایک گھر میں رہتے تھے، اور ایک ایسی زندگی ب
تھے جس پر خوش نصیب سے خوش نصیب کو رشک ہوتا ہے۔ لیکن اب ہم پچاس کوس
پر دور پڑے ہوئے ہیں۔ میرے ہاتھ تیرے لطیف اور نرم و نازک ہاتھوں کو نہیں چھوتے
انگلیاں تیری زلفوں کو نوازتی ہیں۔ تیری دل فریب آواز میری سامعہ نوازی نہیں کرتی
روح پرور مسکراہٹ سے میرے دل کی کلیاں نہیں کھلتیں۔ ہم ایک دوسرے کے ساتھ ن
بیٹھتے ہیں اور نہ یکجا ہو کر بات چیت کرنے کے مزے لیتے ہیں۔

آسمان بھی پہلے جیسا صاف اور نورانی نہیں ہے۔ اس کی صبح نہ میرے لئے کوئی
لاتی ہے اور نہ صبح کی لطیف اور پاکیزہ ہوائیں میرے دل میں خوشی و مسرت کی لہریں د
باغ میں پھول کھلتے ہیں لیکن ان کی خوشبو میرے مشامِ جاں کو معطر نہیں کرتی۔ دنیا کی کو
بغیر جاذبیت اور دلکشی سے خالی نظر آتی ہے اور مجھے یہاں کی کسی چیز میں کوئی دل چسپ
نظر نہیں آتا۔

(باقی آئندہ)

اطلاع: ناظرین کو مطلع کیا جاتا ہے کہ جنوری ۱۹۴۲ء سے رسالہ کا چندہ ایک روپیہ کر دیا گیا ہے نیز اسی مہینے سے

طلائے حنا رشکی

خواب شباب کی الٹی تعبیر، رنج والم کی بھیانک تصویر ناکامیوں کا مجموعہ، مایوسیوں کا مجسمہ، جو چند منٹ پہلے قطعی ناکام تھا لیکن چند منٹ بعد پورا کامیاب ہے۔ فرق کتنے منٹ کا ہوا؟ یہ تو صرف وہی بتا سکتا ہے جو اپنی آرزوؤں کا خون آپ کر چکا ہے۔ اور پھر اس بیش قیمت طلائے سے فائدہ اٹھا چکا ہے۔ دوسری بات یہ ہے کہ اگر ان ہی حالات سے آپ کا بھی سابقہ پڑ چکا ہے تو آپ بھی آزما دیکھیں۔ واقعہ یہ ہے کہ اس طلائے کے استعمال کرتے ہی آپ مجامعت پر اس قدر بعد مجبور ہوں گے کہ ۲۰ منٹ کا وقفہ بھی آپ کو برداشت نہ ہو سکے گا۔ اتنا بڑا انقلاب! اور اس قدر جلد!! یہ بات آپ کی سمجھ میں اسی وقت آسکتی ہے جب کہ آپ خود بھی سمجھنے کی کوشش فرمائیں، جس کی ایک ہی صورت ہے وہ یہ کہ فقط یہی طلاء استعمال کیا جائے، نہ سہی آپ ضرورت مند ممکن ہے کہ آپ کے کسی دوست کو ضرورت ہو، "داشتہ آید بکار" اگر اس طلاء کی ایک دو شیشیاں بھی آپ کے پاس ہوں تو انتہائی ضرورت کے موقعہ پر اکسیر کا کام دیں گی۔ اللہ آج ہی ایک کارڈ بھیج دیجئے اور آزما کر ہماری ان تھک محنت اور ہماری خشائی کی قدر کیجئے۔ ترکیب استعمال ضرورت کے وقت بقدر ہم رسی کے خصوصی پر مالش کریں۔ قیمت فی شیشی چار روپے (للعہ)

خمیرہ مرارید

ہمارے ہاں جس کو موتی جھرا یا میعادی بخار اور انگریزی میں ٹائیفائیڈ کہتے ہیں اس بخار میں اس کی سخت ضرورت ہوتی ہے کہ بیمار کے دل کی حفاظت کی جائے، اس لئے کہ بخار تو اپنے وقت کو پورا کئے بغیر ختم نہیں ہوتا مگر ضرورت اس بات کی ہوتی ہے کہ مریض کی قوت ضائع ہونے اور اس کے قلب کو کمزور ہونے اور ڈوبنے سے بچایا جائے۔ اس مقصد کے لئے خمیرہ مرارید بہترین دوا ہے، دل کی کمزوری اور اس کی بے چینی، بے قراری، گھبراہٹ اور خفقان کو دور کرتا ہے، دل کو قوت دینے کے ساتھ دماغ کی تقویت بھی اس کا ایک خاص فعل ہے بیمار اور تندرست دونوں کے لئے مفید ہے۔ تندرستی کی حالت میں دل اور دماغ کو تقویت پہونچانے کے لئے اس کا استعمال بہت بہتر ہے۔ ترکیب استعمال: تین تین ماشے صبح اور شام کو کھائیں قیمت فی ڈبیہ (۵ تولے) ایک روپیہ چودہ آنے (عہ)

طلائے مقوی

یہ طلاء قضیب کی تمام ساختوں کے افعال کو قوی اور تیز کرتا ہے، خصوصیت سے جسم اجوف اور نسیج اعصابی اس سے بہت متاثر ہوتی ہیں، اعضائے تناسل کا دوران خون اس سے بڑھ جاتا ہے، پھر ان کی ساختوں پر تازگی اور افزائش کے آثار پیدا ہو جاتے ہیں یہ طلاء جدید ترمیم اور اضافوں کے بعد بہت سے مریضوں پر آزمایا جا چکا ہے، اور اس کے نتائج بہت ہی کامیاب برآمد ہوئے ہیں، جو اصحاب ایسی خرابیوں میں مبتلا ہیں جو مشت زنی یا کثرت جماع یا زیادتی عمر کی وجہ سے پیدا ہو گئی ہوں وہ اس طلاء سے فائدہ اٹھائیں، اس کی ایک بڑی خوبی یہ ہے کہ اس کے استعمال سے آبلے وغیرہ نہیں پڑتے۔ قیمت فی تولہ چار روپے (للعہ) +

طلائے الماس

ہیرے کا بے نظیر شہرۂ آفاق طلاء ہے، یہ عجیب و غریب طلاء جس کے فوائد کا چرچا عام ہے ہیرے جیسے قیمتی اجزائے بہ ترکیب و اہتمام خاص تیار کیا جاتا ہے۔ عضو مخصوص کی ہر قسم کی خرابی رفع کرنے میں عدیم المثال ہے بشست اور بے کار اعصاب از سر نو تازہ ہو جاتے ہیں، لاغری، کجی اور کمزوری کو جلد رفع کرتا ہے، اس کے چند روزہ استعمال سے مریض غیر معمولی قوت محسوس کرنے لگتا ہے۔ ترکیب استعمال، ایک گولی کا ½ واں حصہ لعاب دہن میں گھس کر حشفہ اور سیون چھوڑ کر لگائیں، اوپر سے پان باندھ دیں، دوران استعمال میں جماع سے قطعی طور پر پرہیز کریں۔ قیمت فی گولی چار روپے (للعہ) +

حب ممسک طلائی

نہایت اعلیٰ درجے کی ممسک اور مقوی باہ ہیں، تمام اعضائے رئیسہ کو قوت دیتی ہیں، عضو مخصوص میں سختی پیدا کرتی ہیں، دل کو نہایت خوش رکھتی ہیں اور تفریح بخشتی ہیں، نہایت ہی مبہی و ممسک ہیں، دواخانے کی سفارش پر ایک بار ضرور استعمال کریں۔

ترکیب استعمال ایک گولی پاؤ بھر دودھ کے ساتھ مباشرت سے ایک گھنٹہ قبل استعمال کریں، ترش اشیائے سے پرہیز۔ قیمت فی درجن ایک روپیہ آٹھ آنے (ع۸) +

انفلوانزا یا تپِ نزلی

(از جناب حکیم امرناتھ صاحب منوچہ)

انگریزی نام انفلوانزا، یونانی نام تپ نزلی ہے۔ روسی اس کو چینی زکام کہتے ہیں، کیونکہ یہ مرض ان کے ملک میں چین سے آیا تھا۔ جرمنی و اٹلی والے اس کو روسی زکام کہتے ہیں کیونکہ ان کا خیال ہے کہ یہ عارضہ ان کے ملک میں روس سے آیا۔ پس اس اصول سے اس کا نام یورپین زکام ہونا چاہیئے۔ کیونکہ یورپ سے یہ مرض ہندوستان میں آیا ہے۔

یہ کوئی نیا مرض نہیں ہے بلکہ اس کی دریافت زمانۂ قدیم سے ہو چکی ہے۔ اس مرض کی وبا اچانک شروع ہوتی ہے۔ اور فوراً دور دور تک پھیل جاتی ہے، اور معدوم بھی جلد ہی ہو جاتی ہے اس مرض کے بڑے بڑے حملے ۱۷۶۲ء، ۱۷۸۲ء، ۱۸۰۳ء، ۱۸۳۳ء، ۱۸۳۷ء، ۱۸۴۷ء اور ۱۸۹۹ء میں ہوئے ہیں۔

اکثر یہ وبا ایشیا کے کسی حصے سے شروع ہوتی تھی اور چند ہی ہفتوں میں یہ مرض تمام یورپ میں پھیل جاتا تھا۔ ۱۸۸۹ء کا حملہ جو کل دنیا پر ہوا، دس سال تک اس کا اثر یورپ میں کچھ نہ کچھ رہا۔ کبھی کسی ملک میں ہو جاتا اور کبھی کسی میں۔ بیان کیا جاتا ہے کہ انگلینڈ و ویلز میں اس دس سال کے عرصے میں ۸۷،۶۶۷ اموات ہوئیں۔ خیال کیا جاتا ہے کہ اس سے پہلے سوائے ۱۸۴۳ء کے اس قدر مہلک کبھی ثابت نہیں ہوا تھا۔

۱۸۸۹ء میں یہ مرض ہندوستان میں بھی زبردست شدت سے پھیلا، اور لاکھوں اموات کا باعث ہوا۔ غرضیکہ پہلے تو یہ موذی مرض انگلینڈ میں تھا۔ بعد میں وہاں سے ہندوستان میں تشریف لایا، اور بہت سے بڑے بڑے شہروں اور قصبوں کو ویران کرتا ہوا چلتا بنا۔

اسباب مرض: اس مرض کے پھیلنے کا تعلق موسم، آب وہوا وغیرہ سے کوئی نہیں ہے اور نہ ہی گنجان آبادی اور کھلی ہوا کا نہ ہونا، اور کمیٔ صفائی اس مرض کو بڑھاتے ہیں، کیونکہ مشاہدات سے صاف ظاہر ہے کہ انفلوانزا جیسے جلدی شہر کے اندر گنجان آبادی میں پھیلا، ایسے ہی کھلے بنگلوں اور کوٹھیوں میں پھیلا۔ اس مرض کا معاملہ دیگر تمام وبائی امراض مثلاً چیچک، سرخباد، خسرہ وغیرہ سے مختلف ہے۔

یہ مرض خاص قسم کے جراثیم سے پھیلتا ہے جو سطحِ زمین کی ہوا اور پانی میں ہوتے ہیں، اور پانی پینے اور سانس لینے سے گلے یا ناک میں چلے جاتے ہیں اور پھر وہاں پہونچ کر یہ تلاشِ غذا ہوائی نالیوں میں ادھر ادھر پھرتے ہیں۔ ان کی حرکت کے سبب سے ہوائی نالیوں کی لعابدار جھلیوں میں خراش پیدا ہوتی ہے، اور بوجہ خراش جب بلغم پیدا ہو جاتی ہے تو بذریعہ چھینک و کھانسی طبیعت اس کو دفع کرنا چاہتی ہے۔ پس چھینکنے اور کھانسنے کے بعد وہ مادہ خارج ہو جائے تو کوئی تکلیف نہیں ہوتی، اور اگر طبیعت مغلوب ہو جائے، اور اس مادے کو نہ نکال سکے تو دردِ سر اور اعضا شکنی اور بے چینی پیدا ہو جاتی ہے۔

علامات: بچوں کی نسبت جوان اس مرض میں زیادہ مبتلا ہوتے ہیں۔ چونکہ اس مرض کا حملہ اچانک ہوتا ہے اس لئے اچانک اور یک لخت طبیعت علیل ہو کر جاڑا لگنے لگتا ہے، یا کبھی ملیریا کی طرح لرزہ ہوتا ہے۔ سر میں درد ہوتا ہے۔ آنکھوں کے نیچے اندھیرا معلوم ہوتا ہے اور آنکھیں اتنی نازک ہو جاتی ہیں کہ ہاتھ لگانے سے درد کرنے لگتی ہیں۔ جلد ہی تمام بدن میں درد شروع ہو جاتا ہے جو خاص کر گردن کی گدی، کمر، گھٹنے، اور پسلیوں کے کناروں پر زیادہ ہوتا ہے۔ مریض کو نیند بالکل نہیں آتی۔ بعض اوقات ہذیان بھی ہو جاتا ہے۔ کبھی عارضی طور پر قوتِ شامہ، قوتِ ذائقہ اور قوتِ سامعہ جاتی رہتی ہے، آنکھوں سے آنسو آتے ہیں۔ روشنی سے نفرت ہوتی ہے، اور شاذ و نادر سخت دردِ کان بھی ہوتا ہے۔ قوتِ بدنی بہت ہی جلد کمزور ہو جاتی ہے۔ نظامِ ہضم و نظامِ تنفس بھی اس خبیث مرض سے نہیں بچ سکتے۔ زبان پر ملائی کی طرح موٹی تہ جم جاتی ہے۔ ذائقہ خراب ہو جاتا ہے۔ سانس بھاری اور بعض اوقات بودار ہو جاتا ہے۔ بھوک بالکل بند ہو جاتی ہے، متلی اور قے مریض کو اور بھی تکلیف دیتے ہیں۔ اکثر قبض لیکن کبھی کبھی دست ہوتے ہیں۔ جب زہر کا اثر اعضائے تنفس پر ہوتا ہے تو کھانسی ہوتی ہے۔ بلغم نکلتا ہے، چھاتی گھٹی ہوئی معلوم ہوتی ہے، سانس تنگی سے آتا ہے۔

انفلوانزا کا زہر جسم کے کمزور حصہ پر قبضہ جما لیتا ہے۔ اگر مریض اعصابی مزاج کا ہو تو اعصابی امراض پیدا ہو جاتے ہیں، اور اگر مریض کا رجحان اعضائے انہضام یا اعضائے تنفس کی طرف ہو تو مندرجہ بالا علامات پیدا کر دیتا ہے۔

انجامِ مرض: انفلوانزا میں اگر مریض آرام سے بستر پر رہے۔ خوراک وغیرہ کا مناسب انتظام ہو۔ علاج اچھا ہو یا نہ ہو مگر احتیاط مناسب ہو تو یہ ساتویں یا آٹھویں یا نویں روز اتر جاتا ہے،

اگرچہ کھانسی اور کمزوری کافی عرصہ تک رہتی ہے۔ زخم چھلے چوتھے روز اتر جاتے ہیں، یہ مرض بذات خود مہلک نہیں ہے۔ اگر بخار مہلک ہوجائے تو ایک یا ۲ فی صدی تک سخت حملوں میں اموات ہوتی ہیں۔ بخار اترنے کے دن کبھی پسینہ آتا ہے کبھی دست آتے ہیں یا پیشاب زیادہ ہوجاتا ہے۔ بچوں کی نسبت جوانوں کو اور بوڑھوں کو زیادہ خطرہ ہوتا ہے۔ دیکھا گیا ہے کہ عورتیں اس مرض میں زیادہ مرتی ہیں۔ جن کو دل یا پھیپھڑے کا کوئی مرض ہو تو وہاں اس کا اثر ہوجانے سے زیادہ خطرہ ہوجاتا ہے،

حفظ ما تقدم: (۱) اس مرض کے ایام میں تماشہ گاہوں، تھیٹروں، عام جلسوں، لوگوں سے بھرے ہوئے کمروں، بند اور بھری ہوئی گاڑیوں، اور جن اشخاص کو زکام ہو، ان سے میل جول نہ رکھیں اور نہ وہاں جائیں۔

(۲) اندھا دھند ایک جگہ تھوکنا، ایک گلاس میں (اس کو صاف کئے بغیر) پانی، شربت، لسی وغیرہ پینا، اور ایک سے زیادہ آدمیوں کا ایک ہی حقہ پینا، ایک ہی تولیہ اور رومال استعمال کرنا نقصان دہ ہے، اور بیماری پھیلنے کا احتمال ہے۔

(۳) سونے کے وقت کمرے کی کھڑکیوں اور روشندانوں کو کھلا رکھنا چاہئے، اور اپنے آپ کو ہمیشہ گرم رکھنا چاہئے۔

(۴) ہر روز صبح وشام ناک اور گلے کو تھائی مول (Thymol) کے گاڑھے پانی سے بذریعہ پچکاری اور غراروں سے صاف کرنا چاہئے۔

(۵) گرد وغبار، دھواں، سردی اور یک لخت تبدیلی حرارت سے پرہیز کرنا چاہئے (۶) یوکلپٹس آئل اور کافور کا رومال وکمروں میں استعمال بیماری کو روکتا ہے۔

علاج: انفلوانزا میں اگر مندرجہ ذیل چار اصولوں پہ پابندی کی جائے اور آٹھ دن تک کوئی علاج نہ کیا جائے تو بھی نویں دن بخار خود بخود اتر جاتا ہے۔

(۱) مکمل آرام (۲) جسم کو گرم رکھنا، اور ٹھنڈی ہوا کے جھونکوں سے بچانا (۳) چپ چاپ رہنا (۴) طبیعت کو کمزور نہ ہونے دینا۔

اگر ان اصولوں پر کاربند رہتے ہوئے مندرجہ ذیل علاج کیا جائے تو شفا اور صحت کی بہت جلد امید ہوتی ہے۔

اگر زکام ہوجائے تو سردی سے زیادہ بچنا، سرد پانی اور سرد غذا نہ لینا، شربت کسی قسم کا نہ پینا، قبض ہو تو اسے رفع کرنا، غذا ملائم اور مل سکے تو دودھ جوش دے کر قدرے گرم پینا ازحد

مفید ہے۔ اگر بخار اور زکام ہو تو کوئی سخت غذا نہ لیں، بلکہ صرف دودھ یا زیادہ سے زیادہ ساگودانہ پتلا دودھ میں پکا کر صبح و شام دو دفعہ۔ اس کے علاوہ معجونِ فلاسفہ اور معجون ملوکی مفید دوائیں ہیں۔ اگر قبض ہو تو گلقند بھی استعمال کر سکتے ہیں، اور اگر قبض زیادہ ہو تو کوئی زود اثر قبض کشا دوا کی ضرورت ہوتی ہے۔ اگر مل سکے تو انگریزی دوا کیلومل ۴ گرین ہمراہ سوڈا ۵ رتی کے دیں۔ اگر یہ بھی کافی نہ ہو تو ایک پاؤ عرق گلاب میں ½ چھٹانک نمک میگنیشیا گھول کر پی لیں۔

بخار و زکام کی حالت میں مندرجہ ذیل نسخہ دیں: تلسی کے پتے ۲۰ عدد، مرچ سیاہ ۲۰ عدد، زیرہ سفید، سونٹھ پیس کر نخود کے برابر گولیاں بنائیں، اور عرق گاؤزبان کے ہمراہ ایک گولی استعمال کریں۔ اور اگر مندرجہ ذیل نسخہ بھی دیا جائے، تو بھی مفید ہے:

لائیکوار امونیا ایسی ٹے ٹس ۲. تولے، سپرٹ ایتھر ۲ ماشے، پوٹاسی ایسی ٹاس ۳ ماشے، پانی ۳ چھٹانک۔ ہر چوتھے گھنٹے ایک خوراک دیں۔ اور اگر گلے کی خراش ہو تو سیرپ ٹولو بہ قدر ۲ ماشے فی خوراک بڑھا دیں۔

اگر چھاتی میں درد معلوم ہو تو میٹھا تیل دو حصہ اور تارپین کا تیل ایک حصہ ملا کر مالش کریں، اور چھاتی کو خوب گرم رکھیں۔ اگر پیاس ہو تو معمولی پانی تھوڑا تھوڑا کر کے دیں ۔

غزل

داغِ دل اپنے بتدریج نمایاں ہوں گے
دیکھتے دیکھتے ہم سرو چراغاں ہوں گے

جان دے دینا گوارا ہے محبت میں ہمیں
چارہ گر تیرے نہ شرمندۂ احساں ہوں گے

سن کے گھبرا گئے رودادِ اسیرِ گیسو
میں نہ کہتا تھا حضور آپ پریشاں ہوں گے

مشغلہ دستِ جنوں کا نہ چھٹے گا تا زیست
مجھ کو اب تارِ نفس تارِ گریباں ہوں گے

حشر میں دیکھنا اے بُت کہ ترے دیوانے
چاک دل، چاک جگر، چاک گریباں ہوں گے

لاش بھی اپنی اٹھائے گا نہ کوئی "وحشی"
مر بھی جائیں گے تو ہم داغِ بیاباں ہوں گے

خادم حسین وحشی فرخ آبادی

میرا دل چاہتا تھا کہ تمہارے سفر کرنے کے وقت میں تم سے آخری پیمانِ محبت کرتی اور تمہیں چلتے وقت خود رخصت کرنے آتی لیکن مجھے یہ خیال آیا کہ مجھے روتا دیکھ کر تمہارے دل کو دھکا پہونچے گا، اس لئے میں نے اپنے امنڈتے ہوئے جذبات کو روکا، اور ایسا کرکے میں نے اپنے دل میں ایک گہرا گھاؤ ڈال دیا۔ وہ جدائی جو رخصت کے بغیر ہو، اس کی تکلیف کو اور بھی ناقابلِ برداشت بنا دیتی ہے۔

تمہارے چلے جانے کے بعد میں باغیچے میں آئی۔ تم وہاں نہیں تھے۔ لیکن تمہارے ہاتھوں کا بنا ہوا گلدستہ وہاں رکھا ہوا تھا۔ میں نے اسے بوسہ دیا، اس کے بعد میں بنفشہ کی جھاڑیوں میں گئی،

اسٹیفن مجھے انتظار کی گھڑیاں پہاڑ کی طرح معلوم ہو رہی ہیں اور میں تمہارے پہلے خط کا بڑی بے چینی کے ساتھ انتظار کر رہی ہوں۔ خدا کے لئے تم اپنی خیریت اور سلامتی کا خط لکھو تاکہ میرے دل کو چین نصیب ہو۔

اسٹیفن کے نام ماگدولین کا خط

تمہیں گئے ہوئے کئی دن گزر گئے لیکن میری طبیعت ابھی تک نہیں سنبھلی۔ خدا ہی جانتا ہے کس تکلیف میں میرے دن گزر رہے ہیں۔ کوئی چیز مجھے ایسی نظر نہیں آتی جس سے دل کو تسکین ہو ایک مرتبہ تمہارے کمرے میں گئی۔ میں چاہتی تھی کہ کچھ دیر وہاں بیٹھ کر اپنے دل کا غبار ہلکا کروں۔ میں دروازے کے قریب پہونچی اور اسے اپنے ہاتھوں سے کھولا تو سر سے پاؤں تک میرے جسم میں ایک لرزہ سا پیدا ہو گیا۔ میں نے سوچا تھا کہ تم مسکراتے ہوئے میری طرف آؤ گے، اور اپنے آغوش میں مجھے لینے کے لئے اپنے ہاتھ بڑھاؤ گے۔ لیکن دروازہ کھولنے کے بعد خیالات کا یہ طلسم ٹوٹ گیا، اور وہاں بھیانک خاموشی، ایک وحشت انگیز سکوت، بکھرے ہوئے کچھ کاغذوں اور اس گرد و غبار کے سوا اور کچھ نظر نہ آیا، جو کمرے کی زمین اور دیواروں پر جمی ہوئی تھی۔ میں کمرے میں گئی میں نے کاغذوں کو اکٹھا کیا، اور دروازے اور کھڑکی کے گرد و غبار کو جھاڑا پونچھا اور کمرے کو ویسا ہی صاف ستھرا کر دیا جیسے تمہارے رہنے کے وقت تھا۔

اس کے بعد مجھے ایک کرسی پر ایک بٹوا ملا، جس میں پچاس روپے تھے۔ میں سمجھ گئی کہ یہ روپے تم نے کمرے کے کرایہ کے لئے رکھے ہیں۔ میرے ابا جان کی نظر اس پر نہیں پڑی تھی میں نے وہ بٹوہ اٹھا لیا اور ابا جان کے پاس پہونچی۔ میں نے ان سے کہا، ان روپوں سے مجھے کوئی زیور بنا

دیجیے، اس کا مطلب یہ تھا کہ وہ تمہاری یاد میرے دل میں ہمیشہ تازی کرتا رہے گا۔

اسٹیفن میں جدائی کی کٹھن گھڑیاں برداشت کرنے کی ہر ممکن کوشش کر رہی ہوں۔ میں اس گھڑی کا انتظار کر رہی ہوں جب جدائی کا یہ زمانہ ختم ہو جائے گا، اور تمہارے دیدار سے میں اپنی آنکھیں روشن کروں گی۔

تمہاری صورت دیکھنے کا شوق جب حد سے گزر جاتا ہے تو میں اس خیال سے خود کو ڈھارس دیتی ہوں کہ یہ دوری ایک ہمیشہ رہنے والی نزدیکی میں بدل جائے گی اور پھر ہم عیش و کامرانی کی زندگی بسر کریں گے۔

میرے پیارے اسٹیفن! اپنی ہمت اور استقلال سے تم ان مشکلات پر غالب آنے کی کوشش کرتے رہو جو ہماری خوش نصیبی کے راستے میں حائل ہو رہی ہیں۔ پھر ہماری زندگی کا وہ مسرت ناک دور شروع ہوگا جس میں ہماری تلخیاں ختم ہو جائیں گی۔

ماگدولین کے نام اسٹیفن کا خط

پیاری ماگدولین! کل تک ہم اور تم ایک گھر میں رہتے تھے، اور ایک ایسی زندگی بسر کر رہے تھے جس پر خوش نصیب سے خوش نصیب کو رشک ہوسکتا ہے۔ لیکن اب ہم پچاس کوس کے فاصلے پر دور پڑے ہوئے ہیں۔ میرے ہاتھ تیرے لطیف اور نرم و نازک ہاتھوں کو نہیں چھوتے اور نہ میری انگلیاں تیری زلفوں کو نوازتی ہیں۔ تیری دل فریب آواز میری سامعہ نوازی نہیں کرتی اور تیری روح پرور مسکراہٹ سے میرے دل کی کلیاں نہیں کھلتیں۔ ہم ایک دوسرے کے ساتھ نہ مل جل کر بیٹھتے ہیں اور نہ یکجا ہو کر بات چیت کرنے کے مزے لیتے ہیں۔

آسمان بھی پہلے جیسا صاف اور نورانی نہیں ہے۔ اس کی صبح نہ میرے لئے کوئی پیغام خوشی لاتی ہے اور نہ صبح کی لطیف اور پاکیزہ ہوائیں میرے دل میں خوشی و مسرت کی ہریں دوڑاتی ہیں، باغ میں پھول کھلتے ہیں لیکن ان کی خوشبو میرے مشام جاں کو معطر نہیں کرتی۔ دنیا کی کوئی چیز تیرے بغیر جاذبیت اور دلکشی سے خالی نظر آتی ہے اور مجھے یہاں کی کسی چیز میں کوئی دلچسپی کا سامان نظر نہیں آتا۔

(باقی آئندہ)

اطلاع: ناظرین کو مطلع کیا جاتا ہے کہ جنوری [illegible] سے رسالہ کا چندہ ایک روپیہ کر دیا گیا ہے نیز اسی مہینے سے نئی جلد شروع ہوگی

طلائے حنا مشکی

خواب شباب کی الٹی تعبیر، رنج والم کی بھیانک تصویر ناکامیوں کا مجموعہ، مایوسیوں کا مجسمہ، جو چند منٹ پہلے قطعی ناکام تھا لیکن چند منٹ بعد پورا کامیاب ہے۔ فرق کتنے منٹ کا ہوا؟ یہ تو صرف وہی بتا سکتا ہے جو اپنی آرزوؤں کا خون آپ کر چکا ہے۔ اور پھر اس بیش قیمت طلائے سے فائدہ اٹھا چکا ہے۔ دوسری بات یہ ہے کہ اگر ان ہی حالات سے آپ کا بھی سابقہ پڑ چکا ہے تو آپ بھی آزما دیکھیں۔ واقعہ یہ ہے کہ اس طلائے کے استعمال کرتے ہی آپ مجامعت پر اس قدر جلد مجبور ہوں گے کہ ۲۰ منٹ کا وقفہ بھی آپ کو برداشت نہ ہو سکے گا۔ اتنا بڑا انقلاب! اور اس قدر جلد!! یہ بات آپ کی سمجھ میں اسی وقت آسکتی ہے جب کہ آپ خود بھی سمجھنے کی کوشش فرمائیں، جس کی ایک ہی صورت ہے وہ یہ کہ فقط یہی طلاء استعمال کیا جائے، نہ سہی آپ ضرورتمند، ممکن ہے کہ آپ کے کسی دوست کو ضرورت ہو "داشتہ آید بکار" اگر اس طلاء کی ایک دو شیشیاں بھی آپ کے پاس ہوں تو انتہائی ضرورت کے موقع پر اکسیر کا کام دیں گی، لہٰذا آج ہی ایک کارڈ بھیج دیجئے اور آزما کر ہماری ان تھک محنت اور جاں فشانی کی قدر کیجئے۔ ترکیب استعمال: ضرورت کے وقت بقدر ۴ رتی عضو مخصوص پر مالش کریں۔ قیمت فی شیشی چار روپے (للعہ)

خمیرۂ مروارید

ہمارے ہاں جس کو موتی جھرا یا میعادی بخار اور انگریزی میں چیچک کہتے ہیں اس بخار میں اس کی سخت ضرورت ہوتی ہے کہ بیمار کے دل کی حفاظت کی جائے، اس لئے کہ بخار تو اپنے وقت کو پورا کئے بغیر ختم نہیں ہوتا مگر ضرورت اس بات کی ہوتی ہے کہ مریض کی قوت ضائع ہونے اور اس کے قلب کو کمزور ہونے اور ڈوبنے سے بچایا جائے۔ اس مقصد کے لئے خمیرہ مروارید بہترین دوا ہے، دل کی کمزوری اور اس کی بے چینی، بے قراری، گھبراہٹ اور خفقان کو دور کرتا ہے، دل کو قوت دینے کے ساتھ دماغ کی تقویت بھی اس کا ایک خاص فعل ہے، بیمار اور تندرست دونوں کے لئے مفید ہے۔ تندرستی کی حالت میں دل اور دماغ کو تقویت پہونچانے کے لئے اس کا استعمال بہت بہتر ہے۔ ترکیب استعمال: تین تین ماشے صبح اور شام کو کھائیں قیمت فی ڈبیہ (۵ تولے) ایک روپیہ چودہ آنے (عہ/۱) +

طلائے مقوی

یہ طلاء قضیب کی تمام ساختوں کے افعال کو قوی اور تیز کرتا ہے، خصوصیت سے جسم اجوف اور نسیج انتصابی اس سے بہت متأثر ہوتی ہیں، اعضائے تناسل کا دوران خون اس سے بڑھ جاتا ہے، پھر ان کی ساختوں پر تازگی اور افزائش کے آثار پیدا ہو جاتے ہیں یہ طلاء جدید ترمیم اور اضافوں کے بعد بہت سے مریضوں پر آزمایا جا چکا ہے، اور اس کے نتائج بہت ہی کامیاب برآمد ہوئے ہیں، جو اصحاب ایسی خرابیوں میں مبتلا ہیں جو مشت زنی یا کثرت جماع یا زیادتی عمر کی وجہ سے پیدا ہو گئی ہوں وہ اس طلائے سے فائدہ اٹھائیں، اس کی ایک بڑی خوبی یہ ہے کہ اس کے استعمال سے آبلے وغیرہ نہیں پڑتے۔ قیمت فی تولہ چار روپے (للعہ) +

طلائے الماس

ہیرے کا بے نظیر شہرۂ آفاق طلاء ہے، یہ عجیب و غریب طلاء جس کے فوائد کا چرچا عام ہے ہیرے جیسے قیمتی اجزائے بہ ترکیب و اہتمام خاص تیار کیا جاتا ہے۔ عضو مخصوص کی ہر قسم کی خرابی رفع کرنے میں عدیم المثال ہے سُست اور بے کار اعصاب از سر نو تازہ ہو جاتے ہیں، لاغری، کجی اور کمزوری کو جلد رفع کرتا ہے، اس کے چند روزہ استعمال سے مریض غیر معمولی قوت محسوس کرنے لگتا ہے۔ ترکیبِ استعمال، ایک گولی کا ½ واں حصہ لعاب دہن میں گھس کر حشفہ اور سیون چھوڑ کر لگائیں، اوپر سے پان باندھ دیں، دوران استعمال میں جماع سے قطعی طور پر پرہیز کریں۔ قیمت فی گولی چار روپے (للعہ) +

حب ممسک طلائی

نہایت اعلیٰ درجے کی ممسک اور مقوی باہ ہیں، تمام اعضائے رئیسہ کو قوت دیتی ہیں، عضو مخصوص میں سختی پیدا کرتی ہیں، دل کو نہایت خوش رکھتی ہیں اور تفریح بخشتی ہیں، نہایت ہی مبہی و ممسک ہیں، دواخانے کی سفارش پر ایک بار ضرور استعمال کریں۔

ترکیبِ استعمال ایک گولی پاؤ بھر دودھ کے ساتھ مباشرت سے ایک گھنٹہ قبل استعمال کریں، ترش اشیائے سے پرہیز۔ قیمت فی درجن ایک روپیہ آٹھ آنے (عہ) +

شدہ شاہترہ، تپ کہنہ و امراض سوداوی کو مفید ہے۔ اس کی جڑھ اور بیج وغیرہ اسی طرح فائدہ دیتے ہیں۔ تخم قدرے معتدل ہیں۔

عرق شاہترہ سوداوی خلطوں کو نکالتا ہے اور جگر پر موافق آتا ہے۔ پت پاپڑہ بمعہ جڑھ و تخم ایک سیر کاسنی ۱۰ تولے، شاہترہ ۱ تولے، سات سیر پانی ڈال کر عرق کشید کریں۔

سفوف شاہترہ: اعلیٰ درجے کا قبض کش ہے اور مصفیٰ خون ہے، آتشک، جذام وغیرہ کے دور کرنے کے لئے اکسیر ثابت ہوا ہے۔ برگ شاہترہ ۱ تولے، تخم خیارین ۱ تولے، کاسنی ۳ ماشے، تخم ہلیل ۳ ماشے، چرائتہ ۳ ماشے، برہم ڈنڈی ۹ ماشے، سفوف بنالیں۔ ایک ماشہ صبح، ایک ماشے شام، تازے پانی کے ساتھ استعمال کریں۔

دافع طحال جوب: شاہترہ سبز ۲ تولے، قلمی شورہ ۳ ماشے، برگ تلسی ۶ ماشے، تمام ادویہ کو خوب کھرل کر کے دانۂ مونگ کے برابر گولیاں تیار کریں۔ ایک گولی صبح اور ایک گولی شام کو عرق شاہترہ کے ہمراہ استعمال کریں۔

پت پاپڑہ کی تلی: پنجاب میں یہ دوائی مفید ہے کہ موسم بہار میں اگرچہ استعمال کرلی جائے تو تمام سال طبیعت اچھی رہتی ہے: پت پاپڑہ ۵ تولے، پوست ہلیلہ ۵ تولے، پوست بلیلہ ۵ تولے، پوست آملہ ۵ تولے، نمک دیسی ۲ تولے ملا کر سفوف بنالیں۔ ۳ ماشے صبح ۳ ماشے شام ہمراہ آب تازہ استعمال کریں۔

شربت پاپڑہ، شاہترہ ۱ تولے، گل سرخ ۱ تولے، کاسنی ۹ ماشے، ادویہ نیم کوفتہ کر کے رات کو ایک سیر پانی میں بھگو دیں۔ صبح جوش دے کر چھان لیں، اور مناسب وزن کھانڈ ڈال کر استعمال کریں۔

جواہر مہرہ

طب یونانی کی قابل اطمینان زود اثر اور بھروسے کی دوا ہے۔ شہرت اتنی بلند ہے کہ لاکھوں آدمی اس سے گوش آشنا ہیں، یہی دوا ہے جس میں طاقت ہے کہ ایک دفعہ تو بیمار کو بستر مرگ پر سے بھی اٹھا کر بٹھا دیتی ہے۔ آخری وصیت کے لئے اس دوا کی ایک مناسب خوراک وہ کرشمہ دکھاتی ہے کہ قریب المرگ بیمار اٹھ بیٹھتا ہے، ہوش وحواس بحال ہو جاتے ہیں، اور اپنی زندگی کے اخیر لمحے میں وہ پوچھنے والوں کی خواہش کو پورا کر دیتا ہے جس دوا کی بستر مرگ پر اتنی طاقت ہو تو ظاہر ہے کہ کمزوری کی اس سے ادنیٰ حالتوں کے لئے اس کی قوت کیا ہوگی! "جواہر مہرہ" قیمتی ادویات اور جواہرات کا ایک ایسا مرکب ہے جس کی تاثیر انسانی جسم پر طاقت کی برقی لہروں کے مانند دوڑ جاتی ہے جس کی تاثیر انسانی جسم پر طاقت کی برقی لہروں کے مانند دوڑ جاتی ہے، یہ ہر ایک کمزوری کی دوا ہے جس کا تیر کبھی خطا نہیں ہوتا، ضعف خواہ اعضائے رئیسہ کے کمزور ہو جانے کے سبب سے ہو خواہ کسی بیماری سے اٹھنے کے بعد ہو اس دوا کا استعمال باقی نہیں رہنے دیتا۔ اگر دل کمزور ہے، اور اختلاج کے دورے واقع ہوتے ہیں، اگر دماغ ضعیف ہو گیا ہے، جگر اپنا فعل باقاعدہ نہیں کرتا اگر صرع و مرگی کے دورے آتے رہتے ہیں اور کمزوری زیادہ بڑھ گئی ہے تو "جواہر مہرہ" کو بیمار کے حلق سے اتار دیجئے اور دیکھئے کہ کس قدر جلد اثر کرتا ہے، اصلی جواہر مہرہ جس کی شہرت چار دانگ عالم میں ہے یہی ہے۔ اس جواہر مہرہ میں یہ خاصیت ہے کہ بیمار اور تن درست دونوں قسم کے لوگ اس کے استعمال سے خوش اور طاقت ور ہو جاتے ہیں۔ **ترکیب استعمال** ۲ چاول کے برابر یہ دوا یا اس کا ایک قرص تنہا یا بہتر ہے کہ دواء المسک معتدل جواہر والی یا خمیرہ گاؤزبان جواہر والے کے ساتھ استعمال کیا جائے۔ قیمت فی تولہ اڑتالیس روپے (۴۸) فی ماشہ چار روپے (۴) پندرہ قرص دو روپے آٹھ آنے (۲/۸)

مفرح یاقوتی معتدل

حرارت غریزی کی حفاظت کرتی ہے، اعضائے رئیسہ کو قوت دیتی ہے، امراض رحم اور اسہال میں بہت مفید ہے۔ اشتہا پیدا کرتی ہے، ہر قسم کی کمزوری کو دور کرتی ہے اور مختلف امراض میں فائدہ پہنچاتی ہے۔ قیمت فی تولہ بارہ آنے (۱۲/)

معالج کیلئے ضروری نکات

(از جناب حکیم شمس الحق صاحب طبیہ کالج امرتسر)

(۱) امراض صدر اور نقرس یا وجع المفاصل والے مریض کو اگر مرض وجدانی لاحق ہوجائے تو یہ نیک علامت ہے (۲) صاحب ذبحہ کے سینے میں درد یا ورم یا سرخی ظاہر ہوجائے تو یہ دلیل صحت ہے اسی طرح (۳) اگر کسی شخص کا حلق اور زبان متورم ہو تو سمجھ لو کہ وہ خطرے سے محفوظ رہے گا (۴) جب کوئی عضو کسی خارجی عارضہ سے نہیں بلکہ اپنی قوت ذاتی کمزور ہوجائے تو خواہ کسی صورت بھی علاج کیا جائے اپنی اصلی حالت پر نہیں لوٹ سکتا۔

(۵) اگر حلیل میں پھنسی ہو اور وہ پھوٹ جائے تو درد میں آرام آئے گا۔ کیونکہ پیشاب کی حدت اس زخم کو صاف کردے گی۔ اور زخم مندمل ہوجائے گا۔ الا ایقرحۃ العیاذ باللہ۔
(۶) طبعی پیاس کی حالت میں بادیان چبا کر اسکا عصارہ چوسنا اور پھر اوپر سے پانی پینا مسکن عطش ہے (۷) مریض ذات الریہ کے کان کے پیچھے یا اطراف صدر یا پسلیوں کے نیچے زخم ہوجائے، تو یہ دلیل صحت ہے۔ کیونکہ ذات الریہ جب مرض ہوجاتا ہے تو مادے کی غلظت ولزوجت پک کر ذات الریہ کے زخموں کے ذریعے خارج ہوجاتی ہے۔ مگر ہاں زخم رو بہ صحت دیر میں ہوتا ہے۔ کیونکہ مادہ بہت ہی ردی ہے۔ اسی طرح (۸) اگر صاحب ذات الریہ کے پاؤں میں زخم ہوجائیں، اور مادہ بسہولت خارج ہوتا رہے۔ اور قارورہ چکنا اور سفید رسوب ہو تو یہ دلیل صحت ہے۔

(۹) سرفہ مزمنہ والے کے انثیین اگر متورم ہوجائیں تو بہت جلد مرض سے نجات پاوے (۱۰) ادویہ مقویہ کے استعمال کا وقت بعد ازالہ مرض ہوتا ہے۔ اثنائے مرض میں مقویات کا استعمال نہ کرنا چاہیئے۔ اگر شدید ضرورت ہو اور انحطاط مرض کا زمانہ ہو تو حسب ضرورت دے سکتے ہیں اشتداد انتہائی مرض کی حالت میں مقویات کا استعمال خطرے سے خالی نہیں ممکن ہے کہ یہ مرض میں امداد و معاون ہو (۱۱) جب کسی مریض کا رنگ چہرہ زرد رسوں کا سا ہو تو سمجھ لو کہ اس کو مرض سے جلد ہی نجات ملنے والی ہے یا مل چکی ہے۔ کیونکہ اکثر انسانوں کے چہرے کا رنگ سفیدی مائل ہوتا ہے، پس اگر مرض کی حالت میں بھی کوئی خاص تغیر نہیں ہوا تو یہ علامت نیک ہے۔ اسی طرح اگر جسم کا لمس یکساں ہو، اور جس طرح پیٹ گرم ہے اسی طرح جسم بھی گرم ہو تو سمجھ لو کہ احشاء میں ورم کا

اندیشہ نہیں ہے (۱۲) جب تمہاری ..... کسی مرض میں کارگر ثابت ہو خواہ فائدہ کم ہی کیوں نہ ہو تو نفع کثیر کی خواہش سے دوسری تدبیر پر توجہ نہ کرو۔ مبادہ تمہاری یہ خواہش نفع کثیر نفع قلیل کو بھی ضائع کر دے۔ بلکہ اعادۂ مرض کا موجب بنے۔

(۱۳) ضعیف اور بوڑھے آدمی امراض تو بہ سے بمشکل نجات پا سکتے ہیں۔ کیونکہ ان کے اعضاً میں برودت کی زیادتی اس درجے بڑھ جاتی ہے کہ امراض کے دفعیہ کی ان میں طاقت نہیں رہتی

(۱۴) مالی خولیا والوں کی جب فصد کھولی جاتی ہے تو چاہئے کہ نشتر وسیع اور عمیق لگائیں، کیونکہ ان کا خون نسبتاً گاڑھا ہوتا ہے۔

(۱۵) صرع والے مریض کو چاہئے کہ وہ کھانا کھانے سے پہلے ریاضت کیا کرے، اور اس کے ہاتھ پر اکثر مالش کی جائے، اور اس کا سر سخت کپڑے سے باندھا جائے۔ مالی خولیا عورتوں کی بہ نسبت مردوں کو زیادہ ہوا کرتا ہے۔ اور اگر عورت کو ہو جائے تو علاج بھی مشکل ہی سے ہوتا ہے۔ خورد سالہ لڑکوں اور ہیجڑوں کو نہیں ہوتا ہے۔ مالی خولیا والے کی بھوک کا بند ہو جانا ردی علامت ہے کیونکہ مالی خولیا اکثر خشکی کے باعث واقع ہوتا ہے۔ اور جب غذا نہ کھائی جائے تو ظاہر ہے کہ خشکی اور بڑھے گی (۱۶) اگر نسیان کا عارضہ باوجود جسمانی صحت کے زیادہ ہو تو مرض یا سکتہ کا پیش خیمہ خیال کرنا چاہئے۔

چشمۂ حیات دہلی

جلد ۱۵	جنوری ۱۹۴۷ء	نمبر ۱

مرد و عورت کے رہن سہن

(از جناب نیاز محمد خاں صاحب ہیڈ ماسٹر میونسپل اسکول اجمیر)

جس طرح سے اس عالم ارواح میں ہر بات کا انحصار اور نتیجہ یا انجام دو پہلو لئے ہوئے ہوتا ہے، اسی طرح سے اس خالق معبود نے اس بزم ہستی کا دارومدار اور قائم و دائم رکھنے کے لئے دو چیز تذکیر و تانیث یعنی جوڑے کا ایسا اسباب لگا دیا ہے کہ ان کو ایک دوسرے کے ساتھ دلی لگاؤ، سچی محبت، حقیقی تعلق تاحیات ان کے دلوں سے دور نہیں ہوتا۔ یہ بالکل صحیح ہے کہ کسی وجہ سے کسی مرد اور اس کی شریک زندگی (جوڑے) میں کوئی فرق یا اختلاف واقع ہو جاتا ہے تو ان کی زندگی میں تلخی اور بدامنی واقع ہو جاتی ہے۔ اور برخلاف اس کے اُن میں جس قدر بھی آپس میں محبت اتحاد، اتفاق اور میل جول میں زیادتی ہوگی، اسی قدر ان کی زندگی با فراہ پر لطف و پر سکون ہوتی جاوے گی، اور اگر اللہ تعالیٰ اس تذکیر و تانیث کے سلسلے کو توڑ دے اور ان دو میں سے کسی ایک کو نا پید کر دے تو اس کے یہ معنی ہوئے کہ بس دنیا کا خاتمہ ہے۔ مگر ایسا نہیں۔ اس خالق بے نیاز نے ہر ذی روح کو ہی جوڑے کا فخر عنایت نہیں فرمایا بلکہ غیر ذی روح میں بھی جوڑے کا امتیاز خیال کیا گیا ہے۔ مثلاً راحت و مصیبت، صبح و شام، دن و رات، سکھ و دکھ، نور و ظلمت، اور موت و زیست وغیرہ۔

ان جوڑوں کی موجودگی ہی کی وجہ سے اس دنیا میں حلاوت، قدر، سکون اور صبر کی بنیاد قائم ہے۔ تمثیلاً فرض ہے کہ جس وقت انسان مصیبت میں ہوتا ہے تو راحت کی قدر کا آشنا ہوتا ہے۔ راحت کی حلاوت اور اس کے مزے کو جانتا ہے، اور راحت کی امید میں اس مصیبت کو صبر و سکون سے برداشت کرنے کا عادی بنتا ہے۔ بس یوں سمجھ لو کہ اگر موت کی تلخی سے انسان واقف نہ ہوتا تو اس کو زندگی میں کوئی حلاوت معلوم نہ ہوتی۔ اس صورت سے اگر جوڑے میں موجودہ مناسبت نہ ہوتی تو یقیناً ایک انسان کا ایک ہی حالت میں رہنا کس قدر مصیبت کا باعث ہوتا۔ اس سے صاف یہ مطلب نکلا کہ اس معبود حقیقی نے جوڑے میں کیسی حلاوت۔ لگا مناسبت، تعلق اور قدرتی سچی محبت قائم کر دی ہے کہ جس کی موجودگی میں برکت و رحمت ہے اور اس کی علیحدگی میں مصیبت و آفت نظر آتی ہے۔

جانوروں کی مثال

جانوروں کو دیکھئے کہ دنیا میں جانور کس محبت والفت سے اپنے جوڑے کے ساتھ فطری طور پر آپس میں زندگی بسر کرتے ہیں، کہ وہ اپنی مونس، رفیق حیات کی علیحدگی پر اپنی جان تک دیدیتے ہیں۔

پرندوں میں سارس کے متعلق سنا ہے کہ جب اس کا جوڑا مر جاتا ہے تو وہ اپنی اس تنہائی کی زندگی کو زندگی نہیں سمجھتا، اور اس زندگی پر موت کو ترجیح دیتا ہے، اور اپنے آپ کو آسمان کی طرف پرواز کرتا ہے اور بہت اونچائی پر جاکر اپنے پروں کی حرکت بند کرکے بے خود ہوکر زمین کی طرف اپنے آپ کو گرا کر جان دے دیتا ہے۔ اسی طرح سے سانپ کے جوڑے کو جب کوئی مار دیتا ہے تو دوسرا ساتھی مارنے والے کی تلاش میں کوسوں دور نکل جاتا ہے اور اکثر مارنے والے ہی کو کاٹ لیتا ہے یا خود اپنی جان سے چلا جاتا ہے۔ ایسی ہی وفاداری آپس کی محبت آپ ہر پرند وجانور میں دیکھیں گے۔

انسان جس کو اشرف المخلوقات کا شرف حاصل ہے، اور اس کو خدا نے عقل و سمجھ اور قوت ناطقہ سے مزین فرمایا ہے اس لئے اس کا فرض ہے کہ وہ جانوروں سے سبق حاصل کرکے اپنے جوڑے یعنی شریک زندگی کی قدر ومنزلت کو صحیح معنوں میں سمجھے۔ مگر ہم میں سے اکثر افراد اپنی رفیق حیات کو ایک لونڈی باندی کے طور پر خیال کرتے ہیں، اور اس کی سچی قدر ومنزلت کو اپنے دل میں جگہ نہیں دیتے۔

زندگی

اچھی زندگی کا انحصار اچھی تن درستی پر منحصر ہے، اور اچھی تن درستی صاف صالح خون کی زیادتی پر مبنی ہے اور صالح خون کی پیدائش تازہ ہوا، صاف پانی اور سادہ مقوی زود ہضم غذا کے استعمال پر ہے، اور اسی خون سے بدن کے ہر اعضا کی مناسب نشوونمائی ہڈیوں کی مضبوطی، گوشت کی پیدائش منی کی افزائش کا دارومدار ہوتا ہے۔ پس جس مرد یا عورت کے جسم میں صالح خون کی کثرت ہوگی وہی تن درست کہلانے کا مستحق ہوسکتا ہے یہ طبی اصول اور اہل سائنس کا کہنا ہے کہ ہر کام کے صلے میں بدن کا کوئی نہ کوئی حصہ صرف ہوتا رہتا ہے اور اس کی تلافی بذریعہ نیند، خوراک، اور تازہ ہوا کے ہوتی رہتی ہے۔ اگر اس کی تلافی نہ ہو تو کمزوری دن بدن بڑھتی جاوے گی۔

مرد اور عورت کے کام اور قوت کا موازنہ اور فرق

جس طرح سے مرد اپنے روزگار کی تلاش میں محنت ومشقت کرتا ہے، اسی طرح سے

عورت اپنے خانگی امور کی انجام دہی میں منہمک رہتی ہے۔ (۲) بوقت ہمبستری دونوں
میں برابر کمی واقع ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ عورت کی قوت مرد سے زیادہ صرف ہو
اور بھی کئی ذرائع ہیں مثلاً :

(۱) ماہواری جس میں بدن سے خون کی کافی تعداد خارج ہوجاتی ہے۔ (۲) عو
حاملہ ہے تو پیٹ میں بچے کی پرورش کا دار ومدار اسی کے خون پر مبنی ہوتا ہے (۳) بچہ
کے بعد جو اس کے لئے دودھ بنتا ہے وہ بھی عورت کے صالح خون ہی سے تیار ہوتا
باہر جگہ جگہ باغ باغیچہ اور کھلی ہوا میں گھوم کر تازہ ہوا حاصل کرکے اپنی تن درستی میں ا
سکتا ہے مگر عورت اپنے گھر کی چار دیواری کے اندر مانند پرندے کے پنجرے میں بند رہتی
اس کو وہی تازہ یا گندی ہوا نصیب ہوتی ہے جو اس مکان کے اندر موجود ہے۔ اس طر
اس کی تن درستی میں مرد کی تن درستی کے مقابلے میں بجائے اضافہ کے کمی واقع ہوتی
(۵) مرد بے فکری اور آزادی کے ساتھ رات کو پاؤں پھیلا کر پوری نیند سوتا ہے مگر عورت
سال سنبھال اور اس کے پاخانے پیشاب کے خیال میں رات کو کئی بار جاگتی ہے۔ اور ا
ہے تو بھی اپنے خاوند کی خوشنودی اور اس کی اطاعت کے لئے طوعاً وکرہاً جاگنا ہی پڑتا

نتیجہ اس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ عورت دن بدن کمزور ہوتی چلی جاتی ہے۔
پر بھی مرد کو اپنی خواہشات کے پورا کرنے کے مقابلے میں اس کی کمز
کا کوئی احساس نہیں ہوتا۔ اور وہ کبھی اپنے دل میں اس بات کا خیال بھی نہیں لاتا کہ ا
شریک زندگی کے جسم کا خون کس کس مد میں صرف ہو رہا ہے۔

یہ ایک موٹی سی مثال ہے کہ اگر دو حوض میں ایک ہی نل سے برابر مقدار میں
جائے اور ایک حوض میں پانی نکلنے کے لئے بہ نسبت دوسرے حوض کے کئی راستے ہوا
بات ہے کہ جس حوض میں پانی نکلنے کے لئے کئی راستے ہوں گے وہ حوض دوسرے حو
نسبت جلدی خالی ہو کر سوکھ جائے گا۔ بس یہی حالت عورت اور مرد کی ہے کہ گھر میں
خوراک ملنے سے برابر ایک ہی مقدار میں دونوں کے جسم میں خون پیدا ہوتا ہے۔ مگر عورت
سے خون کے صرف ہونے کے کئی راستے مرد کی نسبت زیادہ ہوتے ہیں، اس لئے عورت
پہلے کمزور ہوجاتی ہے۔

پھر عام طور سے مرد جہاں اپنی قوت میں کمی محسوس کرتا ہے، فوراً طرح طرح کی

اثریات میں رومانیت

(از جناب پروفیسر وی گارڈن چائلڈ صاحب)

جن لوگوں نے اثریات کی طرف زیادہ توجہ نہیں دی ہے وہ اس علم کو محض "گلی ہوئی ہڈیوں اور ٹوٹے پھوٹے پتھروں" کا گورکھ دھندا سمجھتے ہیں لیکن جیسا کہ پروفیسر وی گارڈن چائلڈ نے اس مقالہ میں بتایا ہے یہ علم ماہرین میں اس بات کی صلاحیت پیدا کرتا ہے کہ وہ نامعلوم ترین زمانے سے لے کر موجودہ دور تک جس کو عہد جوہری ہم کہنا چاہیے تہذیب انسانی کے ارتقار کا ایک مربوط سلسلہ قائم کر دے۔ پروفیسر گارڈن ایڈنبرہ یونیورسٹی میں تقریباً بیس سال تک قبل تاریخ کے اثرات کے شعبہ کے صدر رہے ہیں۔

جب سے میں آسٹریلیا سے آیا ہوں جس کو اب پچیس سال ہو گئے ہیں میں عہد عتیق کے دو انگلستان کے خاص طور پر اثریات کے مطالعہ میں منہمک ہوں۔ بظاہر اس کام کا تعلق آسٹریلیا سے کچھ بھی نہیں معلوم ہوتا لیکن حقیقت میں اس کام میں اور میرے ملک آسٹریلیا میں اتنا بُعد نہیں ہے جتنا ظاہر میں نظر آتا ہے۔ بہت زیادہ عرصے کی بات نہیں ہے کہ اس وقت انگلستان کا قدیم ترین باشندہ بالکل ایسا ہی تھا جیسا آسٹریلیائی حبشی۔ اس کی زندگی اور رہنے سہنے کا طریقہ ویسا تھا جیسا کہ اب تک بعض حبشیوں کا ہے۔ یعنی جو چیز ہاتھ لگی وہی کھا لی۔ نہ اس کو کسی دھات کا علم نہ وہ کاشت جانتا تھا۔ یہ معلوم کرنے کے لئے کہ پتھر کے زمانے میں انگلستان اور یورپ کے اکثر ممالک کے لوگ کیسے رہتے سہتے تھے ہم کو آسٹریلیا کے قدیم اور اصلی باشندوں کے رہن سہن کا پتہ لگانا اور مطالعہ کرنا پڑتا ہے۔

آسٹریلیا کے موجودہ سفید باشندوں کی زندگی پر جن کو قدیم تہذیب ورثہ میں ملی ہے اثریات کا اثر ایک اور طرح بھی پڑتا ہے۔ زمانہ قدیم کے اثریات نے قدیم تاریخ میں ایسا ہی انقلاب برپا دیا ہے جیسا دوربین نے علم نجوم اور خوردبین نے نباتات میں۔ اس نے مورخین کے نظریات کے دائرہ میں نئی گونا گوں وسعت پیدا کر دی ہے۔ سب سے پرانی تحریرات (مصر اور عراق کی) پانچ ہزار سال پرانے زمانے کا پتہ دیتی ہیں لیکن اثریات کے نمونوں کی گہرائی پانچ لاکھ سال ہے۔

انسانی ارتقاء

لیکن یہ اثریاتی نمونے ہیں کیا چیز؟ مجھ کو اس کا اعتراف ہے کہ یہ ٹوٹی پھوٹی ہڈیاں اور پتھر ہی ہیں۔ مگر یہ ہڈیاں ہمارے اجداد اور پیش روؤں کی ہیں، وہ کون تھے؟ عجیب و غریب نیم انسانی مخلوقات، جاوا کے مشہور عام بن مانس ایسے نیم حیوان اور نیم انسان جن کا پتہ گزشتہ بارہ سال میں پیکن کے قریب لگا ہے۔ اس نکتہ کو سمجھنا کہ ہم انسانی وحیوانی ارتقاء کے اس ابتدائی درجہ سے بڑھ کر موجودہ درجہ پر کس طرح پہونچے؟ اور سائنسدانوں کی زبان میں "باشعور انسان" کس طرح بنے؟ ایک ایسا موضوع ہے جس کا تعلق اصل مبحث سے بہت قریبی ہے۔ کیونکہ ہر انسانی نسل کا انسان، آسٹریلیائی حبشی اور یورپی اقوام کا ہر فرد اسی نوع انسانی سے تعلق رکھتا ہے جس کو سائنس داں طبقہ باشعور انسان سے موسوم کرتا ہے۔

ننھے چھوٹے پتھر؟ یہ سنگ ریزے وہ اوزار ہیں جو عہد عتیق میں ہمارے موجودہ فولاد کے چاقوؤں اور بجلی سے چلنے والی مشینوں کی جگہ استعمال ہوتے تھے۔ پتھر کے یہ اوزار ان اوزاروں کے زیادہ بھدے اور بدنما ہیں جو شمانیا میں اب تک پائے جاتے ہیں لیکن پتھر کے یہی بدصورت ٹکڑے ہماری موجودہ صنعتی ترقی کے [illegible] کی ایک [illegible] ہیں جس نے اس بیسویں صدی میں جوہری بم بنا کر دم لیا ہے۔ ماہرین اثریات کے اسی قسم کے مواد سے انسانی ارتقاء کا نقشہ صحیح صحیح کھینچا ہے۔ یہ ہمارا فرض ہے کہ ہم اس ترقی کے مختلف مدارج کا مطالعہ کریں، اور صحیح نتائج اخذ کریں۔

ماہرین اثریات کو اس کا بھی احساس ہے کہ جن اوزاروں کا وہ بغور مطالعہ کرتے ہیں وہ سماجی پیداوار ہیں۔ ان کی تشکیل آپس کے اتحاد سے ظہور میں آئی اور ان کا استعمال بھی مل جل کر ہوا۔ جس کسی بھی موجد نے کوئی نئی چیز بنائی، بڑی یا چھوٹی۔ اس کی سمجھ اور قابلیت وہی ہوتی تھی جو اپنے معاشرہ سے حاصل کرتا تھا اور اس کی وہی ایجاد مفید سمجھی جاتی ہے جو کسی سوسائٹی کے لئے قابل استعمال ہو۔ اس وجہ سے ہر ماہر اثریات مجبوراً ہر زمانہ کی سماجی حالت اور تنظیم کا مطالعہ کرتا ہے۔ ہر زمانہ کے اوزار اپنے وقت کے سماجی ڈھیچر کو پورے طور پر متاثر کرتے ہیں۔ تو گویا اثریات مطالعہ نہ صرف اوزاروں اور ہتیاروں کی ترقی کا کھوج لگاتا ہے بلکہ سوسائٹی کے ارتقاء کا بھی اثریات کی مدد سے موقع ملتا ہے کہ وہ عام رجحانات اور میلانات کا پتہ لگائے اور اس سمت کی طرف اشارہ کرے جدھر سوسائٹی کو ترقی کرنے کے لئے گامزن ہونا چاہئے۔

عوام کے فائدہ کی باتیں

میں اس قسم کی باتیں سیدھی سیدھی زبان میں کئی کتابچوں میں لکھ چکا ہوں۔ کیونکہ اب وقت آگیا ہے کہ ہم اثریات کے ماہر

کو چاہیے کہ ان باتوں سے عوام کو بھی مطلع کریں۔ پچیس سال پہلے تک اثریاتی مواد اتنا اور ایسا تھا
کہ ہم اس کو ایک مسلسل طریقہ پر بیان کر سکتے۔ صرف اندازہ و تخمین کے زور سے اپنے بیان میں دلچسپی
بھی پیدا کر سکتے تھے۔ لیکن اب قیاس آرائی کی گنجائش نہیں رہی ہے کیونکہ بہت سے خلے پُر ہو چکے
ہیں اور بہت سے خیالات اور متنازعہ فیہ مواقع پر ماہرین اثریات کا اتفاق رائے ہو چکا ہے۔
اب یہاں ماہرین کا فرض ہے کہ وہ ان متفقہ فیصلوں کی اشاعت کریں۔ لیکن اب بھی بہت سی
چیزیں پردۂ شہود پر پورے طور پر نہیں آئی ہیں۔ مزید انکشافات کی ضرورت اور انتظار ہے۔ یہ کام
بہت دلچسپ ہے۔ ایک سو سال سے جو کھدائیاں ہو رہی ہیں ان سے جو نتائج ہم پہونچے ہیں
ان کا مطالعہ کرنے کے لئے میں نے یورپ کا دورہ کیا اور وہاں کے عجائب خانوں کا معائنہ کیا ہے
عجائب خانے تمام دن کھلے نہیں رہتے اس لئے قہوہ خانوں میں بیٹھ کر غیر ملکیوں سے گپ شپ
کرنے کا بڑا موقع مل سکتا ہے۔ مجھ کو اس سلسلے میں مصر، عراق اور ہندوستان تک جانا پڑا۔ کیونکہ
یہی وہ ممالک ہیں جہاں سے مشرقی تہذیب یورپ اور انگلستان تک اپنی شعاعیں پھیلاتی رہی ہے
اس زمانے میں یورپ کے باشندے ناخواندہ، جاہل اور وحشی تھے۔ تاریخی عہد سے پہلے کے یورپ کو
سمجھنے کے واسطے ضروری ہے کہ ہم اس مشرقی تہذیب کے پس منظر کو خوب اچھی طرح سمجھ لیں۔

گزشتہ سال جون کے مہینے میں مجھ کو اور اٹھائیس سائنس دانوں کو روس کی طرف سے دعوت
دی گئی روس میں اثریات، سائنس جاننے والوں سب سے وہاں مجھ کو نہ صرف اس بات کا موقع ملا کہ
میں نے روس، یوکرین اور جارجیا کے سائنس دانوں کا کام دیکھا بلکہ یہ بھی دیکھا کہ انہوں نے دوسرے
شعبہ جات میں پچھلے دس سال کے دوران میں کیا کیا ترقی کی۔ مجھ کو دس سال بعد ماسکو جانے کا یہ
پہلا اتفاق ہوا تھا۔

کھدائی بذات خود بڑی دلچسپ چیز ہے۔ مجھ کو توت انخ آمن کی سونے چاندی سے بھری
ہوئی قبر کو کھودنے کا تجربہ نہیں ہے۔ میں نے زیادہ تر اسکاچستان کی کھدائیاں دیکھی ہیں اس لئے
کہ میں اسکاچستانی یونیورسٹی میں پروفیسر ہوں۔ اسکاچستان قبل تاریخ کے آثار باقیہ سے بھرا پڑا ہے
لیکن اکثر اسکاچستانیوں میں اتنا سلیقہ نہیں ہے کہ وہ ان باقیات سے سائنٹفک طریقے پر کام
لے کر اہم نتائج اخذ کریں۔ اس لئے میں نے یہ سعادت حاصل کی اور اس دولت کو اسکاچستانی ماہر
کے ہاتھوں میں سونپ دیا۔

اس سے انکار نہیں ہو سکتا کہ جس زمانے میں مصری اور بابلی دولت، تہذیب و تمدن سے

مالا مال تھے۔ اس سے بھی بہت عرصہ بعد تک اسکا چستانی لوگ جاہل اور وحشی ہی رہے۔ اس لئے فن کاروں کی تراشی ہوئی جواہرات کی ڈبیوں اور دیدہ زیب دھات کی بنی ہوئی اشیاء حاصل کرنے کے بجائے کئی کئی مہینوں تک سخت محنت کرنے کے بعد میرے ہاتھ جو چیزیں لگتی ہیں وہ یا تو ہاتھ کے بنے ہوئے بھدی وضع کے مٹی کے برتن ہوتے ہیں یا زنگ آلود لوہے کے ٹکڑے یا کوئلہ کی بنی ہوئی ٹوٹی ہوئی چیزیں۔ ایک کام کے ایک دورافتادہ قلعہ پر چھ ہفتے تک سر کھپانے کے بعد میرا مال غنیمت مختصر تھا۔ ایک چقماقی اوزار، زنگ آلود کلہاڑی، ایک ٹوٹے ہوئے پیتل کے کانٹے کا بروچ اور ایک ٹکڑا بیل پر۔ مگر میں بالکل مطمئن تھا کیونکہ قلعہ کی عمر متعین کرنے کے سلسلے میں میں نے جو دعویٰ کیا تھا اس کو ثابت کرنے کے لئے صرف یہی چیزیں درکار تھیں۔

اسکاچستانی شیش محل

یہ شیش محل عجیب و غریب قسم کے ہیں۔ معلوم ہوتا ہے ان کے پتھر بہت تیز آنچ سے تپائے اور چمکائے گئے تھے۔ اس طرح کے محل اسکاچستان میں تقریباً ساٹھ ہیں۔ ان میں سے کچھ پہلے ہی دریافت ہو چکے تھے۔ ان کے متعلق چھان بین کرنے سے اندازہ ہوتا ہے کہ یہ محل اہلِ روما کے اسکاچستان پہونچنے سے بہت پہلے تعمیر ہوئے تھے۔ ان کے بنانے والے اغلباً کلٹی قوم کے افراد تھے۔ ساتویں محل کی کھدائی خاص تجربات حاصل کرنے کے لئے کی گئی تھی۔ چنانچہ کھدائی کے بعد وہی نتیجہ نکلا جس کا قیاس کیا گیا تھا اور یہ بھی دریافت ہو گیا کہ ان کی دیواریں کس طرح بنائی گئی تھیں۔

مجھ کو ایک کوئلے کی کان کے مالک کی مالی امداد بھی حاصل تھی اور اعلیٰ درجہ کا ٹیکنیکل اور سائنٹفک مشورہ بھی۔ ۱۸۴۰ء سے ماہرینِ ارضیات اور تاریخ عہدِ عتیق میں دلچسپی رکھنے والے مورخین کو اس معاملہ میں بڑا تجسس تھا کہ پتھروں کو پگھلانے یا تپانے کے واسطے گرمی کس چیز سے اور کس طرح پیدا کی گئی ہوگی۔ بعض کا خیال آتش افشانی عمل کی طرف گیا تھا۔ لیکن اکثر کی رائے میں یہ آگ انسان کی خود کی پیدا کی ہوئی تھی۔ لیکن ہم پر یہ انکشاف ہوا کہ یہ تپش انسان کی ارادۃً پیدا کی ہوئی نہ تھی۔ بلکہ کسی اتفاقی حادثہ یا کسی دشمن کی حرکت کا نتیجہ تھی جیسے پتھر اور لکڑی کی ایک دیوار کے جلنے کا ذکر جولیس سیزر نے کیا ہے۔ ہم نے اس کا ثبوت اس طرح بہم پہونچایا کہ اسی طرح کی ایک دیوار بنائی اور اس میں آگ لگا کر شیشے کی ایک جھلک پیدا کر لی۔

ایک دفعہ فی الواقع میں نے ایک بہت ہی اہم انکشاف کیا۔ پتھر کے زمانے کے ایک مکان میں مجھ کو داخل ہونے کا موقع ملا۔ مکان بالکل اسی حالت میں تھا جیسا اس میں رہنے والوں نے

اس کو اب سے تین ہزار سال پہلے چھوڑا ہوگا۔ یہ مکان بحر اٹلانٹک کے ساحل پر اورکنی میں واقع ہے۔ اس مکان کی چھت کسی خوف ناک طوفان سے اڑ گئی تھی اور ریت کے ٹیلے آ جمے تھے۔ اس مکان میں رہنے والے بالکل ننگے تھے ان کے اوزار صرف ہڈی کے بنے ہوئے چھوٹے چھوٹے بیلچے یا کرچھے تھے۔ یہ ننگے آدمی ریت کے ان ٹیلوں پر قابو نہ پا سکے اور ناچار ان کو یہ مکان چھوڑنا ہی پڑا۔ ریت گھر کے اندر بھرتا گیا۔ جب ہم نے وہ گھر ریت سے صاف کیا تو ہم نے اس میں ہر چیز بالکل اسی حالت میں پائی جس حالت میں ان لوگوں نے عالم سراسیمگی میں چھوڑی ہوگی۔ ان چیزوں کو دیکھ کر ہماری آنکھوں کے سامنے پتھر کے زمانے کے اسکاچستان کے طرز معاشرت کی جیتی جاگتی تصویر کھنچ گئی۔ لیکن ان کے رہن سہن کا طریقہ دیہاتیوں کا ایسا نہ تھا۔ کھانے کے ٹکڑے جانوروں کی ٹوٹی ہوئی ہڈیاں اور گھونگے کے خول سارے گھر میں بکھرے پڑے تھے۔ ہمیں ایک بچھڑے کا سر بھی پڑا پایا۔ گھر میں آرام کا تمام سامان موجود تھا۔

یہ یاد رہے کہ اورکنی میں درخت نہ ہوتے تھے اور نہ اب ہوتے ہیں۔ اس لئے لکڑی کی جگہ پتھر سے کام لیا گیا تھا۔ گھر کے بیچ میں ایک آتش دان کے اندر آگ کے جلائے جانے کے نشانات باقی تھے۔ دونوں طرف پلنگ موجود تھے اور چھت کو سہارا دینے کے لئے پتھر کی بتیاں موجود تھیں چھت امتدادِ زمانہ سے ضائع ہو چکا تھا۔ مختلف چیزیں رکھنے کے لئے دیواروں میں الماریاں تھیں اور دوسری دیوار سے لگی ہوئی ایک بہت ہی جدید وضع کی سنگھار میز تھی جس کے تختے اور کھمبے پتھر کے تھے۔ فرش کے نیچے نیچے نالی بہتی تھی جو ایک مرکزی چہ بچہ میں جا کر گرتی تھی۔

اس کھدائی نے مجھ کو اسکاچستان کے بہترین مناظر میں پہونچا دیا۔ اسکاچستان اور شمالی آئرستان واقعی بہت حسین مقامات ہیں۔ جلد جلد بدلتے ہوئے قدرتی مناظر، سردیوں کے لمبے لمبے دن، تیز ہوا کے جھکڑ جس میں پیمانہ ہاتھ سے چھٹا جاتا تھا، سردی سے ٹھٹھری ہوئی انگلیاں پنسل نہ پکڑ سکتی تھیں اور بارش سے نوٹ بک بھیگ جاتی تھی۔ یہ سب باتیں اس وقت یاد آ کر عجیب لطف پیدا کر رہی ہیں۔ (لندن کالنگ سے ماخوذ) +

مجرّبات

ب پنڈت رام کرشنا اُوپادھیائے ضلع فیض آباد (یو پی)

ہ شربت کایا کلپ

عمدہ سیاہ رنگ — پونے تین سیر

ل کراتنے تازہ پانی میں بھگوئیں کہ پانی
ر انگل اُبھرا رہے۔ جاڑوں میں تین روز
دن میں چوبیس گھنٹے بھیگا رہنے دیں
ے بعد اس کو کوئلے کی آگ پر اتنی دیر
ر کہ منقی پھول جائیں۔ پھر اس کو چھان
کرکے دوبارہ آگ پر رکھیں، اور نرم
ہر اتنا پکایا جاوے کہ دو ثلث جل جائے
ب ثلث باقی رہ جائے، اس کے بعد شہد
ں صاف کیا ہوا اکیس تولے ملا کر پھر پکایا
صرف اس قدر کہ بہ مقدار شہد پھر جل
، اور شہد کے ساتھ ہی ایک پوٹلی میں
ے ذیل ادویہ باریک کوٹ کر اور پوٹلی
باندھ کر دیگ میں ڈال دیں، اور اس
و برابر کفگیر سے دباتے رہیں تاکہ ادویہ
اچھی طرح سے شربت قبول کریں۔ ادویہ
ے ذیل ہیں:۔

ا	۳۰ ماشے
ب	۱۰ ماشے
ي	۱۰ ماشے

زعفران اصلی	۳۰ ماشے
تخم کاسنی دیسی	۱۰ ماشے
مصطگی	۱۰ ماشے

جب یہ شربت تیار ہو جائے تو اولاً اس کو خوب ٹھنڈا کیا جائے۔ جب بالکل ٹھنڈا ہو جائے تو بوتلوں میں بھر کر لاکھ کی مہر لگا دی جائے اور کامل چھ ماہ تک یوں ہی بند رہنے دیں۔ چھ ماہ بعد قابل استعمال ہوگا۔ ترکیب استعمال: دونوں وقت یعنی دوپہر اور شب کی غذا کے بعد ۳ تولے شربت ۶ تولے تازہ پانی میں ملا کر پیا جائے۔ فائدہ: تمام بارد امراض، جیسے گٹھیا، نقرس اور ریاح وغیرہ، اعصاب، معدہ، دماغ، جگر، طحال، قلب، سستی و کاہلی، قبض، دردسر، قوت خاص وغیرہ کو مفید ہے، اور چہرہ کا رنگ نکھارتا ہے، عورت مرد سب استعمال کر سکتے ہیں۔ بچوں کو نصف خوراک۔

(۲) نسخہ منجن مجرب

شاخ گوزن سوختہ	کزمازج
سنبل الطیب	سعد کوفی
حب الاثل	مساوی الوزن
نمک اندرانی	چوتھائی حصہ

باریک پیس کر منجن بنا لیں اور بلا ناغہ سویرے

صبح اور شب کو سوتے وقت برش یا انگلی سے برابر استعمال کرتے رہیں۔ اگر پائیریا ہے، تو مفید ہوگا اور اگر نہیں ہے تو ہر مرض سے محفوظ رکھے گا۔ (نوٹ) ہر دو نسخے نہایت ہی مجرب اور جواہرات میں تولنے کے قابل ہیں۔ قیمت رسالہ چشمۂ حیات کی توسیع اشاعت۔

---

(۳) طلائی شباب

روغن چربی سوسمار	۲ تولے
روغن چربی مچھلی	۲ تولے
روغن زردی بیضۂ مرغ	۲ تولے
روغن قرنفل	۲ تولے
روغن دارچینی	۲ تولے

تمامی کو ملا کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔ رات کے وقت تین چار قطرے کی مالش کریں حشفہ و سیون چھوڑ کر آدھ گھنٹہ کی مالش کریں اس پر کچھ باندھنے کی ضرورت نہیں صبح سن لائٹ صابن اور گرم پانی سے دھو ڈالا کریں بیس یوم کی مالش کافی ہے زیادہ تعریف فضول ہے۔

(۴) حب شباب :

زعفران	۳ ماشے
ورق نقرہ	۲ ماشے
جدوار خطائی	۶ ماشے
ورق طلاء	۳ ماشے
مروارید ناسفتہ	۳ ماشے

عنبر	۴ رتی
سم الفار	۲ ماشے
افیون	۲ ماشے

بکری کے دودھ کی مدد سے کھرل کرکے بہ قدر دانہ جوار گولیاں بنائیں۔ قوت باہ کے لئے ایک جادو ہے، اس کی ایک ہی خوراک دو تین گھنٹے کے اندر اندر اپنا اثر دکھاتی ہے ہفتہ عشرہ کے استعمال سے پھولے نہیں سماتے ہیں، ہمارے مطب کا مایۂ ناز نسخہ ہے جس کو آج بلا بخل رسالہ چشمۂ حیات کی نظر کیا جا رہا ہے۔ ترکیب استعمال ایک گولی صبح و شام ہمراہ دودھ۔

(۵) حب ممسک شدید

مارفیا	۶ ماشے
کافور	۶ ماشے
اجوائن خراسانی	۶ ماشے

خوب کھرل کرکے ہمراہ شہد گولیاں بقدر دانہ نخود بنائیں۔ ایک گولی ہمراہ دودھ قبل از ایک گھنٹہ یا ہمراہ پانی پھر مشغول ہوں، اور ہفتوں لطف اندوزی کریں جب تک ترشی نہ کھائیں انزال ہرگز نہ ہوگا۔

---

(۶) اکسیر حیات :

برگ کرنجوہ سبز	۱۰ تولے
برگ نیم سبز	۱۰ تولے
مغز تخم کرنجوہ سبز	۱۰ تولے

گلوئیم سبز	۱۰ تولے
چرائتہ	۵ تولے

جملہ ادویات کو نیم کوب کرکے ایک سیر پختہ پانی میں ڈال کر جوش دیں۔ جب تین پاؤ رہ جائے تو مل چھان کر بوتل میں ڈال لیں، کونین مکسچر سے بہتر اور زود اثر چیز تیار ہے۔ خوراک ۲۔ تولے۔ اگر گرمی ہو تو شربت نیلوفر میں ورنہ شربت بنفشہ میں دن میں تین مرتبہ پلاویں، ملیریا اور باری کے بخار کا شرطیہ علاج ہے۔ ہو سکتا ہے، کونین اثر نہ کرے لیکن یہ ضرور اثر کرے گی۔

(۷) ایضاً:

نوشادر	۱ تولے
قلمی شورہ	۱ تولے
کو پیس کر	آک کے دودھ
(شیر مدار)	۴ تولے

میں تر کرکے کسی کرچھے میں ڈالیں اور کوئلوں کی تیز آگ پر رکھیں اور لوہے کی سیخ سے چلاتے رہیں۔ یہاں تک کہ اس دوا کا رنگ سیاہی مائل سرخ ہو جائے۔ اس کے بعد سرد ہونے پر باریک پیس کر شیشی میں رکھیں ضرورت کے وقت چار رتی یہ دوا قند سفید ۶ ماشے میں ملا کر نیم گرم پانی کے ساتھ کھلائیں میعادی بخاروں کے علاوہ ہر قسم کے بخار کو پسینہ لاکر اتارتی ہے، ذات الجنب اور ذات الریہ کے بخاروں کو بھی کم کر دیتی ہے۔ قولنج اور سینے کے امراض میں بھی فائدہ دیتی ہے نہایت بھروسے کی چیز ہے۔

---

(۸) تریاق جہان۔

موصلین	تودرین
ثعلب مصری	شقاقل مصری
تخم کونچ	موصلی
مولسری	لاجونتی
کشتہ قلعی	گوکھرو
کشتہ مرجان	خشت چاہ کہنہ
ہر ایک	۱ تولے
پوست اسپغول	۲ تولے
دار چینی	۱ تولے
تخم سن	۹ ماشے
صمغ بادام	۱۰ تولے

تمام اشیاء کو نیک چھان کرکے سفوف بنا کر ایک ماہ کامل اور متواتر استعمال کرکے اپنی سابقہ اور موجودہ قوت کا موازنہ کریں۔ تین ماشے صبح و شام ہمراہ شیر نوش کریں۔ جریان، رقت، سرعت کثرت احتلام و ضعف باہ عوارضات کے لئے اس جیسا نسخہ دستیاب ہونا محال ہے۔

کناٹ پلیس کی ایک سہانی شام!

(از جناب رشید طلعت صاحب دہلی)

"کناٹ پلیس ایک سواری۔ آؤ ایک سواری"

تانگے والوں کی چیخ پکار سے کان پڑی آواز سنائی نہیں دیتی۔ نہ جانے والا بھی تھوڑی دیر تک اُن کی پکاروں اور چیخوں کے مزے لیتا ہے۔ جھٹ پٹا سا ہو چلا ہے۔ بازار میں اتنا ہجوم ہے کہ کھوے سے کھوا چھلتا ہے۔ راستہ چلنے کو جگہ نہیں۔ کناٹ پلیس جانے والے تانگوں نے چوراہا گھیر رکھا ہے۔ دور ہی سے کسی بابو کو دیکھا اور انہوں نے چلانا شروع کیا۔

"آیئے بابو صاحب کہاں جانا ہے؟ کناٹ پلیس یا بارہ کھمبا؟ تانگہ بڑا فروٹ ہے منٹوں میں پہونچاؤں گا!"

بہت سے تاری راستہ چلتے رک جاتے ہیں اور ان کی آوازوں کا لطف لیتے ہیں، تانگے والا پھر آواز لگاتا ہے۔ کوئی بھلا مانس ہوا تو اس نے کہہ دیا کہ "بھئی ہمیں کہیں نہیں جانا ہے" اور اگر کوئی تیز مزاج اور چڑچڑا ہوا تو وہ اس کی طرف آنکھ اٹھا کر بھی نہیں دیکھتا، اور اپنا راستہ لیتا ہے۔ تانگے والا مایوس ہو کر پھر چلانے لگتا ہے،

"آؤ کناٹ پلیس۔ بارہ کھمبا۔ کناٹ پلیس"

کوئی سواری ملی تو جھٹ تانگے میں سوار ہو کر بولی:

"جلدی چل بھئی، کیوں چیخ چیخ کر اپنا گلا خراب رہا ہے"

بس پھر کیا تھا۔ تانگے والا یہ جا اور وہ جا، سڑک کے بیچ میں سپاہی بھی اپنی ڈیوٹی بجا رہا ہے ایک ہاتھ میں ڈنڈا، اور دوسرے میں کاغذ، پنسل، منہ میں سیٹی دبائے چالان کرنے کے لئے کھڑا ہے، جس کسی تانگے والے پر اسے کچھ شبہ ہوتا ہے۔ اسے دو چار گالیاں سناتا ایک آفت ناگہانی کی طرح اس کے سر پر پہونچ جاتا ہے:

"کہاں ہے تیرا فوٹو والا لائسنس، دکھا بے!"

تانگے والے نے ایک کان سنا اور دوسرے سے نکال دیا۔ وہ اس کی ڈانٹ ڈپٹ کا عادی ہو گیا ہے۔ تانگے سے ذرا کی ذرا اترا اور اس کے ہاتھ میں کچھ دیا تھا، اور پھر تانگے میں بیٹھ چلانا شروع

کرتا ہے :

"کناٹ پلیس، بارہ کھمبا، کناٹ پلیس"

جہاں چار سواریاں پوری ہوئیں اور وہ تانگے کو لے اڑا۔ کبھی راستہ چلنے والوں کو "ایک طرف۔ بچو، کیا مرنے کے لئے تانگے کے نیچے آ رہا ہے۔ بابو صاحب ذرا پیچھے دیکھ کر چلا کیجئے" کی آوازوں سے چونکا دیتا ہے اور کبھی جب موڈ پر آتا ہے تو مزے لے لے کر گانا شروع کر دیتا ہے : " انکھیاں ملا کے جیا برما کے چلے نہیں جانا۔ او جانے والے بالم آ بے وفا بے وفا "

ہر روز صبح شام یہی گھما گھمی اور چہل پہل ہے، آنے جانے والوں کا ایک تانتا بندھا رہتا ہے جو بازار میں آئے اور کناٹ پلیس کی آوازوں نے کان کے پردے پھاڑنے شروع کئے۔ کوئی نہ جانے والا بھی ہوتا ہے وہ بھی چلتے چلتے ٹھٹھک جاتا ہے۔ اور دل میں سوچتا ہے کہ کناٹ پلیس کوئی بڑی سیر و تفریح کی جگہ ہے جو اتنے آدمی وہاں آتے جاتے ہیں۔ خواہ مخواہ اس کے دل میں بھی کناٹ پلیس کی سیر کا شوق پیدا ہوتا ہے اور وہ بڑی خوشی تانگے میں بیٹھ جاتا ہے۔

میں بھی آخر ایک انسان ہوں، سیر سپاٹے کا شوق تو مجھے میرے باپ دادا سے ملا ہے میں جو بازار میں سے نکلا تو دل بے قابو ہو گیا۔ "چلو آج ہم بھی دیکھیں کناٹ پلیس کیا بلا ہے، آخر یہ لوگ کیوں وہاں جاتے ہیں؟" بس پھر کیا تھا میں ایک تانگے میں خان کے ساتھ بیٹھا، گھوڑا بڑی آن بان کا تھا۔ سازسے سجا سجایا، اور اس پر مہندی لگی ہوئی۔ بس معلوم ہوتا تھا کہ نئی نویلی دلہن ہے۔ جونہی چار سواریاں پوری ہوئیں تانگے والے نے چابک کا اشارہ دیا، اور گھوڑا اشارہ پاتے ہی چل پڑا۔

اتفاق سے تانگے میں چار شکاری بیٹھ گئے تھے۔ مجھی نے شکار کا سامان ان کے ہاتھوں میں تھا کسی کے پاس کانٹے اور چارہ تو کوئی چھڑی دبائے ہوئے تھا۔ آپس میں شکار کی باتیں اور گپ شپ لڑا رہے تھے۔ شکار کی باتوں کا سلسلہ تھا جو ختم ہونے میں نہ آتا تھا مجھے چونکہ شکار کا شوق نہیں اس لئے ان کی ایک ایک بات کانٹے کی طرح چبھ رہی تھی۔ سوچتا تھا، ان لوگوں کو دنیا میں بس یہی ایک کام رہ گیا ہے۔ اٹھتے بیٹھتے راستہ چلتے بس یہی ایک دھن ہے، سڑک پر ایک ہندوستانی میم صاحب لپ اسٹک اور پاؤڈر میں لتھڑی ہوئی خراماں خراماں جا رہی تھیں۔ ایک شکاری نے دیکھتے ہی آواز کسا :

"ہلو میڈم! ایک نظر ادھر بھی!"

"ہائے مار ڈالا!"

میں نے جو ذرا غور سے دیکھا تو ایک ادھیڑ عمر کی کالی پیلی میم صاحبہ ہاتھ میں پرس اور انگلیوں میں سگرٹ دبائے چلی جا رہی تھیں، پاؤں میں اونچی ایڑی کا جوتا ہے۔ رخ رخ کرتی گھسٹتی جا رہی ہیں۔ صورت ایسی کہ اگر آدمی رات کو دیکھ پائے تو ڈر کے مارے رات بھر نیند نہ آئے، تانگے والا بھی ایک من چلا جوان تھا۔ اس نے ذرا تانگے کو آہستہ کیا اور گلا پھاڑ پھاڑ کر گانے لگا "انکھیاں ملا کے جیا برما کے چلے نہیں جانا"

میم صاحبہ نے جو یہ بے تکی آواز سنی تو آپے سے باہر ہو گئیں، دانت پیس پیس کر گرجیں "شٹ اپ فول! ہم تمہیں ابھی پولیس کا سیر کراتا ہے"

شکاری سٹ پٹائے کہ کہیں اور مصیبت نازل نہ ہو جائے۔ تانگے والے سے بولے: بھئی جلدی کر، میم صاحبہ کا غصہ خراب ہے کہیں الٹی آنتیں گلے نہ آجائیں! تانگے والے کا یہ سننا تھا کہ اس نے زور سے ایک چابک گھوڑے کو مارا، اور وہ ہوا ہو گیا۔

کناٹ پلیس کی اونچی اونچی عمارتیں قریب آتی جا رہی تھیں، اور میں شوق بھری نگاہوں سے ان کو دیکھ رہا تھا۔ پل سے گزر کر اوڈین کے سامنے تانگہ ٹھہر گیا، اور میں نیچے اترا۔ تانگے والے کو پیسے پکڑا کر فٹ پاتھ پر کھڑا ہو گیا۔ میں سوچ رہا تھا کہ کدھر جاؤں۔ دائیں یا بائیں۔ یہاں مجھے ایک دوسری دنیا نظر آئی۔ ایسی گہما گہمی میں نے کبھی نہیں دیکھی تھی۔

موٹروں اور کاروں کی پوں پوں، تانگے اور بگھیوں کی ٹن ٹن، پیدل چلنے والوں کی دھکا پیل، اخبار والوں کی چیخ پکار، آئس کریم والوں کی دل لبھانے والی آوازیں، غرض ایک ہنگامہ برپا تھا۔ میں دیکھ کر ہکا بکا رہ گیا۔ سینما کے دروازے پر انگریزوں اور انگریز نما ہندوستانی مرد اور عورتوں کے ٹھٹ کے ٹھٹ کھڑے تھے۔ میں حیرت کے عالم میں کھڑا تھا کہ کسی نے پیچھے سے پکارا:

"ارے راموا تو یہاں کیسے؟"

گویا کہ میرا یہاں آنا ایک اچنبھے کی بات تھی۔ میں نے کہا:

"بھئی رجو! ہمارا بھی دل ہے۔ آخر ہم دو ہاتھ پاؤں والے انسان ہیں۔ ہم نے کونسا جرم کیا ہے جو یہاں چلے آئے۔ آج ہمارا بھی دل چاہا کہ اس سہانی شام میں کناٹ پلیس کی ہوا کھا آئیں اگر تمہیں ہمارا یہاں آنا برا لگتا ہے تو بھئی ہم واپس جا سکتے ہیں ناراض ہونے کی کون سی بات ہے!"

رجّو مسکرا کر بولا: "اب کیا جاؤ گے، آ گئے ہو تو ہوا کھا ہی لو۔ مگر تمہیں کہیں یہاں نہ لگ جائے!"

سیر کا مزا اکیلے میں کیا خاک آتا۔ رجّو کا اچانک مل جانا بہت غنیمت سمجھا۔ ہم ادھر ادھر کی باتیں چہل قدمی کرتے ہوئے آگے بڑھتے۔ اب ہم کناٹ پلیس کے دائرے میں سے جا رہے تھے۔ دونوں طرف دو منزلہ عمارتیں تھیں، درمیان میں ایک بہت بڑا پارک بنا ہوا ہے۔ سڑکوں کے کنارے ہرے ہرے درختوں کی قطاریں ہیں۔ پارک میں لوگ گھاس پر بیٹھے خوش گپیاں کر رہے ہیں، تو کہیں حسین لڑکیوں کے جھرمٹ کے جھرمٹ نظر آتے ہیں۔ پھینک لوگ دور ہی دور سے انہیں دیکھ کر اپنا دل خوش کر رہے ہیں۔

نوجوان لڑکیاں اور عورتیں مردوں کے ساتھ باہوں میں باہیں ڈالے تھا پنگ رہی ہیں۔ جس کو دیکھو انگریزی لباس پہنے، انگریزی میں گٹ پٹ کر رہا ہے۔ مجھے تو یہی دھوکہ میں انگلستان میں تو نہیں آ گیا۔ میں نے رجّو سے حیران ہو کر پوچھا، بھئی! یہاں کوئی ہندی بھی بولتا ہے؟"

رجّو نے دبی آواز میں جواب دیا، "دبے ہوئے بول، ورنہ کوئی کہہ دے گا کہ کیسا جنگلی ہے، بات کرنے کا ڈھنگ نہیں۔"

یہ سن کر میں نے منہ میں گھنگنیاں دے لیں، اور ادھر ادھر دیکھنے لگا کہ کہیں یہ تو کسی نے نہیں سن لی، اور مجھے جنگلی گنوار کا خطاب تو نہیں دے دیا۔ ہم چپ چاپ کناٹ چکر لگا رہے تھے۔ کوئی حسین لڑکی پاس سے گزر جاتی تو میں سینے پر ہاتھ رکھ کر رہ جاتا۔ ا ساڑی پہنے ہے تو کوئی شلوار دوپٹے میں، کوئی انگریزی لباس پہنے ہے تو کوئی پتلون! لڑکیوں کو پتلون پہنے دیکھ کر بہت تعجب ہوا۔ میں نے آہستہ سے رجّو سے کہا: یار مردانہ شو حد ہو گئی۔ عورتیں بھی پتلون پہننے لگیں۔"

رجّو بولا، "شوق کیوں نہ ہو، ترقی کا زمانہ ہے عورتیں بھی ترقی کر رہی ہیں۔ آج پتلون پہنا ہے کل مونچھیں رکھنے لگیں گی۔ لوگ سچ کہتے ہیں الٹا زمانہ ہے۔ مردوں کو بھی اب وہ ساڑی باندھنا شروع کر دیں۔ مرد کیوں ان سے ترقی کے میدان میں پیچھے رہیں؟"

میں نے کہا، "بھئی مردوں کو ساڑی پہننے سے کون روکتا ہے؟ جب عورتیں پہن سکتی ہیں تو مرد بھی ساڑی باندھ سکتے ہیں۔"

غزل

حضرت منیر احمد صاحب کوثر انصاری دہلوی

دل کو میں نذرِ آہ کرتا ہوں
آپ سے رسم و راہ کرتا ہوں

سامنے اُن کے آہ کرتا ہوں
میں بڑا یہ گناہ کرتا ہوں

لطف ملنے لگا ستم میں بھی
مسکراتا ہوں واہ کرتا ہوں

زلفِ شب گوں کا دھیان رہتا ہے
صفحۂ دل سیاہ کرتا ہوں

خیر دل کی نظر نہیں آتی
اُن کی جانب نگاہ کرتا ہوں

اپنے دل پر اُٹھا اٹھا کے ستم
واقفِ رسم و راہ کرتا ہوں

اس لئے کہ نہ رازِ غم کھل جائے
زیرِ لب آہ آہ کرتا ہوں

اپنے آزارِ عشق پر تجھ کو
اے غمِ دل! گواہ کرتا ہوں

عیش کے ساتھ یا الم کے ساتھ
جس طرح ہو نباہ کرتا ہوں

دردِ الفت کو میں جگہ دے کر
خانۂ دل تباہ کرتا ہوں

ہے یقیں مجھ کو اس کی رحمت پر
بے تکلف گناہ کرتا ہوں

جانتا ہوں مآل ہستی کا
پھر بھی جینے کی چاہ کرتا ہوں

مجھ کو یارا نہیں جدائی کا
آخری اشتباہ کرتا ہوں

رُوئے محبوب جان کر، کوثرؔ
وقفِ مہر و ماہ کرتا ہوں

ہم چپکے چپکے اسی قسم کی باتیں کرتے گھوم رہے تھے کہ پیچھے سے حسین قہقہوں کی
سے ہم ذرا ٹھٹھک سے گئے۔ مڑ کر دیکھا، نوجوان اور خوب صورت لڑکیاں چھیڑ چھاڑ اور دل لگی
آ رہی ہیں۔ سمجھ گیا کہ ہمارا مذاق اڑ رہا ہے۔ میں نے رجو سے کہا: "یار آج خیر نہیں۔
سلامت سے جانا مشکل معلوم ہوتا ہے۔"

رجو بولا: "جب اوکھلی میں سر دیا تو دھماکوں کا کیا ڈر؟ ان کے قہقہے تو کیا ہم
اور بھی سہنا پڑے گا۔"

رجو نے کئی دفعہ مجھے سر سے پاؤں تک دیکھا اور یہ سمجھنے کی کوشش کی کہ آخر لڑکیاں
بات کا مذاق اڑا رہی ہیں۔ اس کی نظر جو پیچھے پر پڑی تو کیا دیکھتا ہے کہ میری قمیص پاجامے
اندر اڑسی ہوئی ہے۔ بس یہ دیکھنا تھا کہ اس نے بھی زور کا قہقہہ لگایا اور ہاتھ بڑھا کر قمیص
نکالی۔ اب میں سمجھا کہ معاملہ کیا ہے اور کس بات کا مذاق اڑ رہا ہے۔

میں شرم کے مارے پانی پانی ہو گیا، لمبے لمبے قدم بڑھائے مگر ایک ایک قدم من
کا ہو رہا تھا۔ جلدی سے میں پنڈ چھڑانے کے لئے پارک میں جا گھسا، اور وہاں جا کر اطمینان
سانس لیا۔ کچھ دیر کے بعد جب ہوش و حواس ٹھکانے ہوئے تو رجو بولا: "ابے گھر سے پتلون
نہیں پہن کے آیا؟ یہاں تو قمیص پاجامے کا بھی مذاق اڑ جاتا ہے۔ دیکھا تم نے لڑکیاں کیا
بناتی ہیں۔ اچھے بھلے آدمی کے اوسان خطا ہو جاتے ہیں۔"

میں نے خجالت مٹانے کی کوشش کرتے ہوئے کہا: "ارے چپ رہ یار! خدا بچائے
کنا ٹ پلیس سے۔ آج تو بڑی بے عزتی ہوئی۔" لیکن رجو نے ڈھارس دلاتے ہوئے کہا: "
کیوں ہے، چلو اسی بہانے ان حسین تیتریوں سے ملاقات ہو گئی۔ ارے یہ تو شکار ہاتھ آنے کا
ہے۔ کل سے ذرا بن سنور کر آئیو۔ پھر دیکھنا کیا تماشہ رہتا ہے۔"

یہ باتیں کرتے کراتے ایک خالی بنچ پر جا بیٹھے اتنے میں وہی اُلھڑ دو شیزہ لڑکیاں
شب کرتی ادھر آ نکلیں وہ بھی ہمارے قریب گھاس پر آ بیٹھیں۔ اب میرا حوصلہ کھل گیا تھا
نے ذرا ہمت کر کے انہیں آداب کیا اور کہا کہ آپ کی تفریح کا سامان حاضر ہے، لطف اٹھا
وہ یہ دلیری دیکھ کر بڑی سٹ پٹائیں، اور لگیں ایک دوسرے کا منہ تکنے۔ وہ کچھ سوچ کر اٹھ کھڑی
ہوئیں اور آہستہ آہستہ چلنے لگیں۔ ہمیں بھی کچھ دل لگی سوجھی اور اپنی بنچوں سے اٹھ کر دیئے
ان کے پیچھے ہو لئے۔ میں نے سوچا کہ چلو انہیں گھر تک پہونچا آئیں۔ وہ بھی کیا یاد کریں گی

ل پھینک سے واسطہ پڑا تھا۔ ہم راستے میں کچھ فقرے کستے جا رہے تھے اور وہ سنتی جا رہی تھیں
بھی کبھی وہ ہماری باتوں کا جواب مسکراہٹ سے دیدیتیں۔

تھوڑی دور چل کر وہ ایک ریسٹورنٹ میں جا گھسیں۔ ہم بھی ان کے پیچھے وہاں جا
جھکے۔ یہاں کی رونق کا کیا کہنا۔ اچھا خاصا اندر کا اکھاڑہ معلوم ہوتا تھا۔ دروازے کے سامنے
چھ کالج کے لڑکے کھڑے جھانکیاں مار رہے تھے۔ دروازے پر چوکیدار بیٹھا آنے جانے والوں
سے انعام بخشش مانگ رہا تھا۔ روشنی سے ریسٹورنٹ جگمگا رہا تھا۔ میز کرسیاں بچھی ہوئی تھیں
یرے ہاتھوں میں ٹرے لئے ہوئے ادھر سے ادھر چکر لگا رہے تھے۔ جاڑے کا موسم تھا، لوگ
چائے پر چائے اڑا رہے تھے۔ کوئی کیک اور پیسٹری کے مزے لے رہا تھا۔ وہ لڑکیاں ایک میز
کے گرد بیٹھ گئیں، اور ہم ان کے سامنے ایک میز پر جا ڈٹے۔ وہ کبھی ہمیں دیکھ کر مسکرا دیتیں؛ اور
بھی ہمارے متعلق ایک دوسرے کا ناپھوسی کرتیں۔ ہم بھی مزے لے لے کر ان کی طرف دیکھ
رہے تھے۔

جب بیرا ان کے پاس آرڈر لینے آیا تو انہوں نے کہا، "ہاٹ" وہی بیرا ہمارے پاس بھی
آیا، اور پوچھنے لگا: کیا چاہیئے صاحب؟ ہم نے سوچا کہ لڑکیوں نے ہاٹ کہا ہے تو ہم "کولڈ" کہہ
یں۔ چنانچہ ہم نے بیرے سے کہا، "کولڈ" بیرا ہمارا منہ تکنے لگا کہ جاڑے کا موسم اور "کولڈ" کی
رمائش۔ لڑکیوں کے کان میں بھی آواز پہونچ گئی۔ بس اب کیا تھا۔ انہوں نے ایک زور کا قہقہہ لگایا
ں نے ذرا ڈھیٹ بن کر بیرے سے کہا: "جا بھئی کولڈ ہی لا ہمیں ہاٹ کی ضرورت نہیں"

اسی دل لگی میں کوئی ایک گھنٹہ گزر گیا، اور وقت گزرتا معلوم بھی نہ ہوا۔ کھا پی کر باہر
نکلے تو لڑکیاں آگے آگے اور ہم ان کے پیچھے پیچھے تھے۔ سڑک پر اس وقت کوئی آدمی چلتا نظر
نہیں آرہا تھا۔ موٹروں کی آمد و رفت بند ہو رہی تھی۔ ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا چل رہی تھی۔ چاندنی کھلی ہوئی
تھی۔ ہم فقرے کستے چلے جا رہے تھے کہ اتنے میں ایک بڑی سی عمارت کے سامنے جو ہوٹل معلوم
ہوتی تھی وہ رکیں۔ ہم بھی چند قدم کے فاصلے پر ٹھہر گئے۔ ان میں سے ایک جو بہت تیز اور طرار
معلوم ہوتی تھی بولی: "صاحب! آپ کی پاسبانی کا شکریہ! اب ہم اپنے گھر آگئے ہیں۔ اب آپ
شوق سے تشریف لے جا سکتے ہیں"

میں نے کہا: "شکریہ کیسا؟"

میں کچھ اور کہنا چاہتا تھا کہ وہ لڑکیاں قہقہہ لگاتی ہوئی عمارت کے دروازے میں داخل ہو گئیں

ہم عمارت کو تکتے کرکے خالی ہاتھ واپس لوٹے۔ ہوا میں کافی خنکی ہوگئی تھی، اور کناٹ پلیس کی رونق کا بازار ٹھنڈا پڑ گیا تھا۔ سپاہی بھی چوکی سے جا چکا تھا۔ میں نے کہا: "آج اچھے چکر میں پھنسے، ہماری بوڑھی ماں گھر میں راستہ دیکھتی ہوگی؟"

مجھے کہیں تانگہ نظر نہیں آرہا تھا۔ میں سوچتا تھا کہ اگر پیدل جانا پڑا تو اور دیر میں دیر ہوجائے گی۔ لیکن قسمت اچھی تھی، ایک مری ہوئی سی آواز میرے کان میں آئی، "قاضی حوض!" جھٹ میں نے پکارا، اور اپنے دوست کو الوداعی سلام کرکے تانگے میں سوار ہوگیا +

وجع المفاصل یا عصبی درد

(از جناب حکیم غلام رسول صاحب تبتیر دوودوی سرگودہا)

تشخیص مرض اس میں ہاتھ اور پاؤں کے جوڑوں میں درد ہوا کرتا ہے۔ لبا اوقات مریض کے جوڑ متورم بھی ہو جاتے ہیں کیونکہ مفاصل کے اندرونی غشائیں رطوبتیں ملکہ راور کثیف رنگ کی جمع ہو کر تکلیف کا باعث ہوا کرتی ہیں۔ خاص کر زانو، ٹخنے اور کولہوں کے جوڑوں میں اس کا حملہ زیادہ ہوتا ہے مگر دیگر اعضاء میں یکے بعد دیگرے عود کر آتا ہے۔ بسا اوقات تمام جوڑوں میں بیک وقت بھی شروع ہو جاتا ہے۔ اور اس کا درد اتنا شدید ہوتا ہے کہ اس میں درجہ حرارت ایک سو دس تک پہونچ جاتا ہے، مگر ہذیانی علامات نہیں پائے جاتے۔

اسباب مرض انہضامی فتور، سردی لگنا، بھیگ جانا، گیلی جگہ بیٹھے رہنا، امراض گردہ، تغیرات موسم، رنگ سازی، عیش پرستی، شراب و شباب، آزادانہ زندگی بسر کرنا اس کے خاص وجوہات ہیں۔

چونکہ یہ مرض اعصابی ہے بدیں وجہ جلد بے حس ہو جایا کرتی ہے۔ خاص کر یہ مرض غرباً کو بہت ہوتا ہے۔ لیکن بہ نسبت عورتوں کے مردوں کو زیادہ ہوا کرتا ہے۔ مگر تیس برس سے لیکر پچاس برس کی عمر کے درمیان ہوتا ہے۔

کیفیت مرض باوجود ایک زہریلی مرض ہونے کے اس میں نقاط الدم فنا ہونے لگتے ہیں یعنی سرخی سے سفیدی اختیار کرتے جاتے ہیں، جن کو حکماء نقاط ابیض کہتے ہیں۔ اور جب یہ نقاط ابیض جوڑوں میں زیادہ ہو جاتے ہیں تو رگوں میں تناؤ پیدا ہو کر تکلیف کا باعث ہوتے ہیں۔ یعنی جو مادہ کہ جوڑوں میں جمع ہوتا ہے جلد تحلیل نہیں ہو سکتا کیونکہ وہ مادہ نہایت غلیظ ہوتا ہے اور درد اس لئے زیادہ ہوتا ہے کہ جگہ مادے کی تنگ ہوتی ہے، اور مواد اپنی غلظت کی وجہ سے اس میں بہت حرقت کے ساتھ نفوذ کرتا ہے اور ادھر ادھر پھیل نہیں سکتا۔ اور لون الدم بہ سبب زیادتی مواد غلیظ اس میں سے گذر نہیں سکتا، کیونکہ لون الدم اس راستہ سے گزر کر جسم کے کل اجزاؤں کو مکمل درجہ کی خوراک پہونچاتا رہتا ہے، جب اجزاء کو خوراک نہیں پہونچتی تو مریض پر تشنگی غالب ہو جاتی ہے۔

الحاصل جب بدن میں نقاط ابیض بڑھ جاتے ہیں تو وہ جگر میں پہونچ کر بہ طریق عمل کیمیاوی صفرا پیدا کردیتے ہیں جس کو جگر متحمل نہیں کرسکتا۔ اور متورم ہوجاتا ہے اسی وجہ سے جگر کا فعل باطل ہوجاتا ہے۔ اب میں حضرات ناظرین کرام کو لفظ عمل کیمیاوی سے واقفیت دلاتا ہوں کہ یہ کیا چیز ہے۔

تعریف عمل کیمیاوی عمل کیمیاوی ایک قسم کے تغیر کو کہتے ہیں مثلاً جب ہم کسی دانے کو زمین میں کاشت کرتے ہیں اور وہ زمین سے کچھ عرصے بعد ایک جداگانہ لباس میں ظہور میں آتا ہے۔ یعنی نہ ہی وہ رنگ زمین کا ہوتا ہے اور نہ ہی وہ زمین کے اجزاء۔ حالانکہ وہ زمین کے اجزاؤں ہی سے طاقت حاصل کرکے ایک نئی قسم کی شکل اختیار کرکے ظہور میں آتا ہے۔ پس اس قسم کے تغیر کو عمل کیمیاوی کہتے ہیں۔

علامات مرض اس میں مریض کا مزاج چڑچڑا ہوجاتا ہے۔ جسم میں سستی وکاہلی بھی پائی جاتی ہے۔ نیند نہیں آتی۔ دل دھڑکتا ہے، پیشاب بدبودار اور سرخ رنگ کا آتا ہے۔ اور اس میں درد تہ نشین شدہ معلوم ہوتی ہے۔ عموماً اس مرض کا دورہ رات کے آخری حصہ میں زیادہ ہوا کرتا ہے۔

طریقہ علاج اس کے علاج میں دو باتوں کا خاص طور پر خیال رکھا جاتا ہے کہ آیا یہ فضلات غلیظہ براستہ اسہال خارج ہوسکتے ہیں یا پسینہ۔ اگر براستہ اسہال خارج ہوسکتے ہوں تو اسہال جاری کریں ورنہ پسینہ آور ادویات کام میں لائیں۔ کیونکہ یہ دو ہی طریقے مخرج فضلات ہیں۔ ہاں بذریعہ قے بھی فضلہ تو خارج ہوجاتا ہے مگر یہ چال ایک غیر طبعی خیال کی جاتی ہے۔ کیونکہ اس سے مریض کو بہت تکلیف ہوتی ہے۔

توضیح: اگر یہ مرض بہت پرانا ہوجائے اور دل، دماغ، وجگر پر اس کا اثر ہوچکا ہو تو آخر میں مریض مرگی، جنون، ہذیان، سرسام، یا سکتہ میں مبتلا ہوکر راہئ ملک عدم ہوجاتا ہے۔

داخلی علاج (۱) اذراقی مدبر ایک تولہ، ست سلاجیت ایک تولہ، مرچ سیاہ ۲ ماشے، زعفران عمدہ ۳ ماشے، کشتہ فولاد اعلیٰ ۲ ماشے، سب کو کوٹ پیس کر شہد حسب ضرورت میں گولیاں بقدر دانہ نخود تیار کریں۔ خوراک ایک یا دو گولی ہمراہ شیر گاؤ تپاب شدہ پاؤ بھر کے ہر روز کھلاتے رہیں۔ بے عدیل نسخہ ہے۔

نوٹ: اگر کشتۂ فولاد خود تیار نہ کر سکتے ہوں تو ہمدم دواخانہ دہلی سے منگوا سکتے ہیں۔

(۲) **کشتۂ اکسیر الاوجاع**: جو عصبی دردوں میں ازحد مفید ثابت ہوتا ہے اور معمول مطلب ہے (صفت) سم الفار سفید ایک تولے، شورہ قلمی ایک تولے، سوہاگہ ایک تولہ، نوشادر معدنی ایک تولے سب کو باریک پیس لیں۔ بس تیار ہے۔ خوراک ایک چاول ہمراہ معجون سورنجان ۶ ماشے میں ملا کر ہر روز کھلاتے رہیں۔ غایت درجے مفید ہے۔ (نوٹ) معجون سورنجان ہمدم دواخانہ دہلی سے طلب کریں۔

خارجی علاج کچلہ برادہ شدہ ایک تولے، روغن زیتون ۲ تولے، کچلہ کو روغن میں جلا کر صاف کر کے محفوظ رکھیں اور صبح و شام اس کی مالش کریں۔ وجع المفاصل یا عصبی دردوں کو کلی طور پر دور کرتا ہے ✦

کیوں؟

(از جناب حفیظ اللہ خانصاحب حفیظ فتحپوری)

کیوں درد بتاؤں میں — کیوں دل کو دکھاؤں میں
کیوں حال سناؤں میں — کیوں جی سے نہ جاؤں میں
کیوں تجھ کو بھلاؤں میں

اے ناز و ادا والے — شوخی و حیا والے
اے عجب جفا والے — اے دل کی دوا والے
کیوں تجھ کو بھلاؤں میں

تو لاکھ ستمراں ہو — یا فتنۂ دوراں ہو
غارت گر ایماں ہو — کیوں دل یہ پریشاں ہو
کیوں تجھ کو بھلاؤں میں

تو بھی تو مرا دل ہے — اس زیست کا حاصل ہے
رونق دہ محفل ہے — امیدوں کا ساحل ہے
کیوں تجھ کو بھلاؤں میں

ماگدولین

(از جناب رشید طلعت صاحب دہلوی)

(بہ سلسلۂ گذشتہ)

"کوبلانس" میں میرے والد، بھائی، بہن اور دوسرے رشتہ دار سبھی ہیں لیکن ان کی ملاقات سے میرے دل کو کوئی خوشی نصیب نہیں ہوئی۔ تیری یاد اب بھی رہ رہ کر میرے دل میں آتی ہے اور میری دل کی دنیا سونی پڑی ہوئی ہے مجھے اپنے عزیزوں کے چہروں میں محبت اور انس کے آثار نظر نہیں آتے۔ میری حالت اس پردیسی کی سی ہے جو پردیس میں اجنبی لوگوں کے ساتھ اپنی زندگی بسر کرتا ہے۔ خدا کرے مسافرت کا یہ زمانہ جلد ختم ہو جائے اور مجھے پھر تمہیں دیکھنا نصیب ہو۔

"ماگدولین! جدائی کی اس مصیبت نے میرے سر پر ایک ایسا بوجھ ڈال دیا ہے جو اٹھائے نہیں اٹھتا۔ اگر تم میری جگہ ہوتیں تو اس کا اندازہ بخوبی کر سکتیں۔ میں جانتا ہوں تم مجھ سے زیادہ خوش نصیب ہو۔ کیونکہ تم اس جگہ زندگی گزار رہی ہو جہاں ہماری محبت کا پودا اگا ہے، اور جہاں ہماری محبت کے شیریں خوابوں نے اصلیت کی صورت اختیار کی ہے۔ لیکن میں ایسے ماحول میں زندگی گزار رہا ہوں جہاں محبت کی ان یادگاروں کا نام و نشان نہیں۔

ماگدولین! میں نے تمہارے کہنے کے مطابق غم کے پہاڑ کو بڑی ہمت اور استقلال کے ساتھ اپنے سر پر اٹھانے کی کوشش کر رہا ہوں۔ اور ہماری خوش بختی کے راستے میں جو پتھر اور جو خاردار جھاڑیاں آئیں گی میں انہیں ہٹانے میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھوں گا۔ خدا کے لئے تم خط بھیجنے میں بخل نہ کرنا۔ کیونکہ یہی وہ چیز ہے جس سے میں تمہارے حالات سے باخبر رہ سکتا ہوں، اور اس کی بدولت جدائی میں ملاقات کا لطف حاصل کر سکتا ہوں۔ ماگدولین تمہاری محبت میرے لئے سرمایۂ حیات ہے اور صرف یہی وہ چیز ہے جس کے سہارے میں زندہ رہ سکتا ہوں۔

ناچ گانے کی محفل

اسٹیفن کے باپ نے بیٹے کے گھر آنے کی خوشی میں رقص و سرود کی محفل کا انتظام کیا

اپنے بیٹے سے بھی کہا کہ وہ اس موقع پر موجود رہے۔ اسٹیفن آج تک کبھی اس قسم کی محفلوں میں شریک نہ ہوا تھا۔ اور اسے قدرتی طور پر اس قسم کی باتوں سے نفرت تھی۔ محفل میں جب ناچنے گانے والے آگئے اور انہوں نے کرسیوں پر جگہ سنبھال لی تو اسٹیفن یہ حال دیکھ کر حیران تھا کہ کیا کرے۔ وہ سوچ رہا تھا کہ اس قسم کی محفلوں میں خاص آداب محفل کا خیال رکھا جاتا ہے۔ اور جو آدمی ان کی خلاف ورزی کرتا ہے وہ لوگوں کے تمسخر کا نشانہ بنتا ہے۔ کچھ دیر ان مجسمہ حیرت بنا کھڑا تھا کہ اتنے میں اس کی نظر ایک شمع پر پڑی جس کی روشنی دوسری موم بتیوں سے بہت دھیمی تھی۔ وہ اس کی بتی کو درست کرنے کے لئے آگے بڑھا۔ جب وہ موم بتی کے پاس پہونچا تو دیکھا موم بتی شمعدان میں گرگئی ہے۔ اس نے شمع کو اٹھایا۔ اور قینچی سے گل کاٹنے لگا۔ اس کوشش میں موم بتی بجھ گئی اور شمعدان کی چربی اس کے کپڑوں پر بکھر گئی۔ اسٹیفن اپنے کپڑوں سے چرب آلود ہونے سے بڑا شرمندہ ہوا، اور بت کی طرح کھڑا رہا۔ جس چیز سے وہ بچنا چاہتا تھا، وہ اس کے سامنے آگئی ہر طرف سے حاضرین کی نظریں اس پر متوجہ ہوئیں اور انہوں نے زور کا قہقہہ لگایا۔ ایک آدمی نے اس کے کان میں آہستہ سے کہا۔

"حضرت محفل میں شمع درست کرنا آداب مجلس کے خلاف ہے"

ایک دوشیزہ نے فقرہ کسا۔

"شمع بجھی تو بجھی آپ کے کپڑوں کا بھی تو ستیاناس ہوگیا"

اسٹیفن خود کو استہزا و تمسخر کا مرکز دیکھ کر چاہتا تھا کہ اس مصیبت سے جان چھڑائے چنانچہ وہ دوڑ کر دور پڑی ہوئی ایک کرسی پر جا بیٹھا اور قینچی سے اپنے کپڑوں پر گری ہوئی چربی صاف کرنے لگا۔ کچھ دیر بعد اس کا باپ اسٹیفن کے پاس آیا اور کہنے لگا۔

"بیٹا یہاں اکیلے کیوں بیٹھے ہو؟ بارون (اسٹیفن کا نامزد خسر) کی لڑکی آئی ہوئی ہے جاؤ اس کی آؤ بھگت کرو، اور جب تک وہ واپس جائے تم اسی کے ساتھ رہو"

باپ کی زبان سے یہ الفاظ سن کر اسٹیفن کانپنے لگا۔ وہ جانتا تھا ان باتوں سے باپ کا مطلب کیا ہے۔ باپ کے اصرار پر اسٹیفن آخر کار اپنی جگہ سے اٹھا اور حاضرین مجلس کے پاس آکر سب کو سلام کیا، اور اپنی منگیتر لڑکی سے بھی بے پروائی سے علیک سلیک کی۔ تھوڑی دیر میں موقع پاکر وہ کمرے سے باہر نکل گیا، اور باغ میں آگیا، اور ایک کرسی پر بیٹھ کر رقص و سرود کی محفلوں کو گالیاں دینی شروع کیں۔ وہ کہہ رہا تھا:

"ان لوگوں پر خدا کی لعنت ہو جو رقص و سرود کی محفلوں کو عیش و نشاط کا سامان تصور کرتے ہیں۔ وہ دوشیزہ اور حسین لڑکیاں بے دھڑک آتی ہیں، اور یہاں اپنے حسن کی نمائش کرتی ہیں، انہیں اپنی عصمت اور پاکیزگی کا ذرا پاس نہیں۔ آزادی کا مطلب یہ نہیں کہ وہ سر محفل اپنے حسن و جمال کا لوگوں کو شکار بنائیں۔ اگر انہیں ناچنے گانے کا شوق ہے تو وہ اپنے گھروں کی چار دیواری میں بھی پورا ہو سکتا ہے۔ یہی محفلیں ہیں جو اخلاقی پستی کا بدترین نمونہ ہیں۔ یہی ہے وہ جگہ جہاں ہماری معصوم لڑکیاں مردوں کی ہوسناکیوں کا شکار ہوتی ہیں۔

میں آج تک یہ نہیں سمجھا کہ ماں باپ عزت اور آبرو کو بالائے طاق رکھ کر اپنی بیویوں اور بیٹیوں کو ایسی محفلوں میں لاتے ہیں اور غیر مردوں سے ان کا تعارف کراتے ہیں۔ کیا ایسی جگہ عورتوں کے جذبات مشتعل نہیں ہوتے؟ کیا وہ ایسی محفلوں میں اپنے زیورِ عصمت کی حفاظت کر سکتی ہیں؟ لعنت ہے ایسی محفلوں پر اور ان پر جو ان میں شریک ہوتے ہیں۔"

اسٹیفن اپنی گفتگو اور خیالات میں غرق تھا کہ محفل میں شریک ہونے والے مہمان ایک ایک کرکے رخصت ہونے شروع ہوئے۔ جس طرح اسے آنے کی خبر نہ ہوئی تھی اسی طرح ان کے جانے کا بھی علم اسے نہ ہوا۔ مہمانوں کے چلے جانے کے بعد اسٹیفن کے باپ نے اپنے چند دوستوں کو روک لیا اور اسٹیفن کو اپنے پاس بلایا اور اس طرح بات چیت کا سلسلہ شروع کیا۔

"ایک سال سے میں برابر تم سے کہہ رہا ہوں ہارون کی لڑکی سے شادی کر لو، اس رشتہ میں مجھے فائدہ ہی فائدہ نظر آتا ہے۔ لیکن تم ہو کہ اپنے انکار سے باز نہیں آتے۔ تمہارے یہاں سے بھاگنے کی وجہ بھی یہی تھی۔ اب تم پھر گھر واپس آگئے ہو۔ میں سمجھتا ہوں تمہاری عقل ٹھکانے آگئی ہے، تم یہ سمجھنے لگے ہو کہ تمہیں اپنی زندگی کو بنانا ہے۔ میں نے اپنی حیثیت سے زیادہ خرچ کر کے اس محفل رقص کا انتظام کیا اور اس کا مقصد یہی تھا کہ تم اپنی منگیتر لڑکی کو دیکھ لو، اور کسی آخری فیصلے پر پہونچ جاؤ۔ لیکن اس دفعہ بھی تم نے اپنی پرانی حرکت کا اعادہ کیا۔ تم یہ خیال دل سے نکال دو کہ میں ہمیشہ دنیا تک زندہ رہوں گا اور تمہارے خرچ اخراجات کی کفالت کرتا رہوں گا۔ اور یہ خیال بھی دل سے نکال دو کہ تم نے آرٹ اور شاعری میں جو کمال پیدا کیا ہے، وہ تمہاری اور تمہاری بیوی بچوں کے خرچ کی متکفل ہو سکے گی۔ تم اچھی طرح سمجھ لو کہ میری پونجی اتنی نہیں کہ میرے مرنے کے بعد تم اس سے اپنی زندگی گزار سکو۔ میں نے جس مصیبت سے دن کاٹے ہیں، اس کا حال تم سے پوشیدہ نہیں۔ یہ آرٹ اور شاعری کسی صورت میں بھی تمہارا ذریعہ معاش نہیں بن سکتے۔ اب اگر تم اپنا بھلا چاہو

ہو اور میری خوشی تو میری نصیحت پر عمل کرو، اور میرے کہنے پر چلو۔ اگر تم اس کے لئے تیار نہیں خدا کی وسیع زمین تمہارے لئے کھلی ہے، تمہارا جہاں دل چاہے جا سکتے ہو۔ اپنی بسر گزر کا جو ذریعہ تم بہتر سمجھو وہ اختیار کر سکتے ہو۔ تمہاری بے کاری نہ صرف میرے لئے ننگ و عار کا سبب ہے بلکہ سارے خاندان پر ایک بدنما داغ ہے۔ میرے خیال میں تم آرٹ اور شاعری کے دعوے دار بن کر اپنی توہین کر رہے ہو۔"

پھر وہ حاضرین کی طرف متوجہ ہو کر بولا: میں آپ لوگوں کو اپنا گواہ بناتا ہوں اور آج سے میں اسٹیفن کی ہر ذمہ داری سے سبکدوش ہوتا ہوں اور اسے تارک الادب قرار دیتا ہوں۔

برادری کا ایک آدمی بولا، "میں نے اپنی عمر میں ایسا دیوانہ آدمی نہیں دیکھا۔"

دوسرے نے فقرہ کسا، "مجھے تو ایسا معلوم ہوتا ہے یہ حضرت کسی کے دام محبت میں گرفتار ہو چکے ہیں اور اس سے چھٹکارے کی امید مشکل ہی نظر آتی ہے۔"

ایک اور صاحب بولے، "اجی یہ تو عروس سخن کے دلدادہ ہیں، ان کی نظروں میں بھلا دنیا کی دلہنیں کہاں اچھی معلوم ہو سکتی ہیں۔"

اس کی خالہ نے غضب آلود لہجہ میں کہا، "بڑے شرم کی بات ہے، جوان ہو کر ماں باپ پر اپنے اخراجات کا بوجھ ڈال رہے ہو۔"

گوکھرو

گوکھشر یا گوکھرو ہندوستان کی مشہور اوشدھی ہے جو ہندوستان کے تقریباً ہر حصے میں بکثرت پائی جاتی ہے، اس کا پودا زمین پر چھتے کی طرح پھیلا ہوتا ہے، پتے چنوں کے پتوں جیسے ہوتے ہیں، اس کے پھل یا بیج کانٹے دار ہوتے ہیں، پھول عام طور پر زرد رنگ کا ہوتا ہے۔ سنسکرت میں اسے پلنگشا، الکھشو گندھا، شودنشٹرا، سواڈہ کنٹکا، گوکنٹک، گوکھشرک، بن شرنگاٹ، تری کنٹ، سحل شرنگاٹ، گوکنٹ، تری کنٹک، تری پٹ، کنٹک پھل، کھشر، گوکھشر، گوکھری، دی کنٹک، گوکھو تری کٹ، ترل، الکھشر، کھشرک، بھلشیہ کنٹ، کھشدگندی کا، کھشرانگ، شودنشٹرک، کنٹلی، بھدر کنٹ، دیال، دنشٹر، شرنگ، کنٹھی، کنٹی، دھو کنٹک، گوشرر، کھشہ بھاشک اور چن درہ وغیرہ کہتے ہیں، ہندی میں گوکھرو، بنگالی میں گوکھری، مہاراشٹری میں سراٹے، اور لہان گوکھرو، گجراتی میں گوکھرو، اور تیلنگو میں پالرو کہتے ہیں۔

اس کے کانٹے دار بیج چھوٹے اور بڑے دو قسم کے بازاروں میں بکتے ہیں، ریوں کی دو کانوں پر ملتے ہیں۔ یہ جسامت میں تو مٹر کے دانے سے کسی قدر کم و بیش ہوتے ہیں۔ مگر شکل و شباہت میں گائے کے کھُر کے سے دانت اور سنگھاڑے کی طرح ہوتے ہیں۔ ہندوستان میں گوکھرو کے پودے برسات میں لاکھوں من پیدا ہوتے ہیں مگر یونہی سڑ گل جاتے ہیں، کہیں کہیں لوگ اس کا ساگ پکا کر کھاتے ہیں حالانکہ مطبوراو شدھی استعمال کئے ہوئے بہت سے امراض کو دور کرتا ہے، لیکن عام طور پر بہت کم استعمال کئے جاتے ہیں، جب سے ملک میں ممالک غیر کی ادویات کا رواج ہوا، اس وقت سے اور بہت سی دوسری جڑی بوٹیوں کی طرح اس کی بھی بے قدری ہوگئی ہے۔

ہندوستانیوں کی سمجھ دیکھئے، ملک کی اکسیر ادویات کو جو بغیر کسی قیمت کے یا بہت ہی کم قیمت پر حاصل اور تیار ہو سکتی ہیں بغیر کام کے ضائع ہو رہی ہیں، اور امراض کو دور کرنے کیلئے دوسرے ملکوں کی ادویات پر کروڑوں روپیہ برباد کیا جا رہا ہے۔ انہیں اکسیر بوٹیوں کو ممالک غیر کے دواساز گھاس کے بھاؤ یہاں سے لے جا کر شکل و صورت تبدیل کر کے یہاں لاتے اور ملک کی دولت سمیٹ لے جاتے ہیں، ہندوستانی یہ سب کچھ جانتے ہیں، باوجود اس کے آنکھیں نہیں کھولتے، اور اپنے ہاتھ پاؤں نہیں ہلاتے۔ گوکھرو کو بطور دوا استعمال کرنے سے جن امراض کو فائدہ ہوتا ہے اس پر مختصر طور

پر کچھ قلمبند کیا جاتا ہے۔

(۱) دو دو تولے گوکھرو کے بیج پاؤ بھر پانی میں رگڑ اور چھان کر صبح دوپہر اور شام کے وقت پلانے سے گردہ یا مثانے کی پتھری یا ریگ دور ہوتے ہیں، رکا ہوا پیشاب کھل کر آتا ہے اور قرحہ و سوزاک رفع ہو جاتا ہے۔

(۲) گوکھرو ۲ تولے کوٹ کر آدھ سیر پانی میں جوش دیں، آدھ پاؤ پانی باقی رہنے پر چھان کر دن میں اسی طرح دو تین بار پلائیں، درد گردہ میں مفید ہے۔

(۳) اسی طرح استعمال کرانا موتر گرنتھی یا پروسٹیٹ میں بھی مفید ہے۔ مثانے میں باہر آکر پیشاب کی نالی جس گرنتھی میں سے گزرتی ہے اسے موتر گرنتھی یا پروسٹیٹ کہتے ہیں۔ یہ گرنتھی پیشاب کے لئے کواڑوں کا کام دیتی ہے۔ گردوں سے پیشاب مثانہ میں آکر جمع ہوتا رہتا ہے، جب مثانہ بھر جاتا ہے تو پیشاب کرنے کی حاجت ہوتی ہے۔ جب انسان قوت ارادی سے پیشاب کو مثانہ سے باہر کی طرف دھکیلتا ہے، تو پیشاب کے زور سے یہ گرنتھی سکڑ جاتی اور پیشاب کی نالی کو جو اس کے دباؤ سے بند رہتی ہے، کھل جاتی ہے اور پیشاب باہر آجاتا ہے بعض امراض کے نتیجہ کے طور پر جب یہ گرنتھی خصوصاً بڑھاپے میں بڑھ جاتی ہے، تو باوجود قوت ارادی کے پیشاب کے لئے راستہ نہیں کھلتا اور پیشاب بند ہو جاتا ہے، مغربی معالجوں کی رائے میں اس کا صرف یہی ایک علاج ہے کہ جب پیشاب بند ہو جائے تو سوئے سے کھول دیا جائے لیکن آیورویدک کے مت سے یہ مرض بھی اوشدھی سادھیہ ہے۔ سوئے سے پیشاب نکالنا ایک عارضی اور فوری علاج ہے، مگر آیورویدک اوشدھیوں سے یہ روگ مستقل طور پر دور ہو جاتا ہے، چنانچہ مذکورہ بالا طریق پر گوکھرو کا استعمال اس مرض کے لئے نہایت مفید ہے۔ موتر گرنتھی یا پروسٹیٹ عورتوں کے نہیں ہوتا۔

(۴) اپینڈی سائٹس، چھوٹی اور موٹی آنت کی سندھی پر ہاتھ کی چھوٹی انگلی کی طرح انتڑی کا چھوٹا سا حصہ باہر کی طرف نکلا ہوتا ہے۔ اسے اپینڈکس یا اندھی انتڑی کہا جاتا ہے، مغربی علماء کا خیال ہے کہ یہ چیز جسم میں ناکارہ ہے۔ لیکن قدرت میں کوئی چیز ناکارہ ہو، یہ طبیعت قبول نہیں کرتی۔ یہ ہو سکتا ہے کہ ہمیں کسی چیز کے متعلق کافی علم نہ ہو، جب انتڑی میں کوئی فضلہ بھر جاتا ہے تب پیٹ میں سخت درد ہوتا ہے۔ اس اپینڈی سائٹس کہتے ہیں۔ مغربی معالجوں کے خیال میں یہ مرض بھی آپریشن سے ہی جاتا ہے ادویات سے نہیں۔ لیکن یہ امر واقعہ ہے کہ آیورویدک طریق علاج میں بہت سے ایسے نسخہ جات اور دوائیاں پائی جاتی ہیں جن کے استعمال سے

بغیر آپریشن کے ہی یہ مرض دور ہو جاتا ہے۔ چنانچہ نمبر ۲ کی طرح گوکھرو کا جوشاندہ اس مرض میں بھی مفید ہے۔ اس مرض میں سرد تر، سرد خشک، گرم خشک، اور ثقیل اور قابض اشیائ زیادہ ٹھنڈے پانی اور مسیتن سے پرہیز لازمی ہے۔

(۵) قولنج یا موٹی انتڑی کے درد میں بھی اسی طرح گوکھرو کا استعمال کرانا مفید ہے اس سے ہوا خارج ہو کر اپھارہ اور پیٹ کا گڑگڑانا بھی دور ہو جاتا ہے۔

(۶) کھانے کے ہضم ہوتے اور ہضم ہو چکنے وقت ان دردوں اور بیام شوم نام کے دو درد آیورویدک گرنتھوں میں لکھے ہوئے ہیں، ان دونوں امراض میں بھی اس طرح گوکھرو کا استعمال کرانا مفید ہے

(۷) دو تولے گوکھرو، ایک ماشے مرچ سیاہ، دونوں کو پاؤ بھر پانی میں رگڑ اور چھان کر صبح و شام پلانا تلی اور جگر بڑھنے یا سست ہو جانے میں مفید ہے۔ (۸) اس کے اس طرح استعمال سے پانڈو روگ (ضعف جگر) اور کاملا (یرقان) بھی دور ہو جاتا ہے۔

(۹) گوکھرو پیشاب آور چیز ہے اور عام طور پر جس قدر بھی پیشاب آور ادویات ہیں وہ سب کی سب ویریہ کو کمزور کرتی ہیں، جس سے قوت مردمی میں کمی آجاتی ہے لیکن گوکھرو میں یہ نقص نہیں ہوتا بلکہ اس کے خلاف گوکھرو کے استعمال سے ویریہ بڑھتا اور گاڑھا ہوتا اور قوت مردمی میں اضافہ ہوتا ہے۔ دو تولے گوکھرو کو کوٹ کر آدھ سیر پانی میں جوش دیں، جب آدھ پاؤ پانی باقی رہے تو چھان کر آدھ پاؤ گرم دودھ اور حسب ضرورت میٹھا ملا کر صبح اور شام استعمال کریں۔

(۱۰) دو تولے گوکھرو کو کوٹ کر آدھ سیر پانی میں جوش دیں، جب آدھ پاؤ پانی باقی رہے، تب چھان کر ٹھنڈا ہونے پر صبح اور اسی طرح شام کو پلائیں، اس سے جریان احتلام دور ہوتا ہے (۱۱) دو تولے گوکھرو پاؤ بھر پانی میں رگڑ کر اور چھان کر صبح اور شام پلانا بواسیر خونی کو دور کرتا ہے (۱۲) ۲ تولہ گوکھرو کو کوٹ کر آدھ سیر تازہ پانی میں جوش دیں، جب آدھ پاؤ پانی باقی رہے، تب چھان کر گائے کا گھی ایک تولے اور کھانڈ ایک تولے ملا کر صبح اسی طرح شام کو گرم گرم پلانے سے بواسیر بادی دور ہو جاتی ہے۔ (۱۳) ایک سیر گوکھرو کو کوٹ کر بارہ سیر پانی میں رات کے وقت بھگو دیں، صبح آنچ پر پکائیں جب دو سیر پانی باقی رہے، تب آگ پر سے اتار کر اور چھان کر رکھیں، اس تیل کو دن میں تین چار دفعہ بواسیر کے مسوں پر لگانا مفید ہے۔

(۱۴) دو تولے گوکھرو کو کوٹ کر آدھ سیر پانی میں جوش دیں، جب آدھ پاؤ پانی باقی رہے، تب چھان کر کھانسی اور دمہ میں اگر بلغم نہ نکلتا ہو تو ایک تولے گھی ملا کر گرم گرم صبح، دوپہر اور شام کے وقت

جائیں۔ اگر کف نکلتا ہو تو بغیر گھی کے ہی پلائیں، نہایت مفید ہے، بناسپتی گھی سے بچنا چاہئے (۱۵) اسی طرح بغیر گھی کے گوکھرو کا جو شاندہ نزلہ و زکام اور درد سر دائمی میں مفید ہے۔

(۱۶) دو تولے گوکھرو کو کوٹ کر آدھ سیر پانی میں جوش دیں، جب آدھ پاؤ پانی باقی رہے تب چھان کر آدھ پاؤ گرم دودھ اور ایک تولے مصری ملا کر صبح دوپہر شام اور رات کو سوتے وقت استعمال کرائیں، سل اور تپ دق میں مفید ہے۔

(صفحہ ۴ کا باقی مضمون یہ ھے)

اور مرض اشیاء کا استعمال کرکے اپنی طاقت کو دوبارہ حاصل کرنے کی فکر کرتا ہے مگر وہ اپنی شریکہ زندگی کی طاقت جو اس سے کہیں زیادہ صرف ہو رہی ہے کوئی پرواہ نہیں کرتا۔

انصاف انسان کو لازم ہے کہ جس طرح وہ اپنی تن درستی کا پورا پورا خیال اور فکر رکھتا ہے ایسا ہی وہ اپنی شریک زندگی کا بھی خیال رکھے۔ کیونکہ اس کے بدن کے کئی راستوں سے اس کا خون ضائع ہو رہا ہے، اور اس کی کمزوری دن بدن بڑھتی جا رہی ہے اور یہ کمزوری آئندہ چل کر ایک مہلک مرض کی شکل اختیار کر لیتی ہے۔ اور یہ شریک زندگی اس سے عمر بھر کے لئے جدا ہو جاتی ہے۔ اس لئے میری ناقص رائے ہے کہ حفظ ما تقدم کے لئے وہ اپنی شریکہ کے کام اور خون کے اخراج کی مناسبت کے ساتھ ساتھ اس کی خوراک و آرام وغیرہ میں اضافہ کرتے چلے جائیں۔

علاج اس کا سب سے بہتر علاج میرے تجربے میں یہ آیا ہے کہ جو صاحبان اپنی شریک کو واقعی رفیق حیات خیال کرتے ہیں، اس کی تن درستی کو قائم رکھنا اپنا فرض سمجھتے اس کی قدر اور خدمت کو جانتے ہیں، اور اس کی زندگی کو عزیز اور اپنی شریک زندگی حقیقی میں مانتے ہیں تو وہ آج ہی سے اس کی دوا **شفاءِ نسواں** (تیار کردہ: ہمدرد دواخانہ) کا استعمال شروع کرادیں۔ جس سے سب کمزوریاں دور ہو جائیں گی اور آئندہ اس قسم کی کمزوری ہونے نہ پاوے گی۔ فقط۔ خادم، نیاز محمد خاں۔

نقد و نظر "راہنما" اردو زبان کا اسلامی، دینی، اخلاقی اور صوفیانہ رسالہ محمد یوسف صاحب قریشی کی ادارت میں شائع ہوتا ہے کچھ عرصے سے صرف ۱۰/ کے ٹکٹ بھیجنے پر سال بھر مفت بھیجا جاتا ہے۔ پتہ: منیجر رسالہ راہنما پوسٹ مڈر رجبانہ ضلع جھنگ

اطباء کے مجرب اقوال

(۱) شیر خوار اور کمزور بچوں کے لئے گدھی کا دودھ بہت زیادہ مفید ہے اور بہت عمدہ طاقت پیدا ہوتی ہے۔ (۲) گدھی کا دودھ سل اور دق میں بھی اکسیر ہے اور دافع چیچک بھی ہے۔ (۳) بکری کا دودھ بھی مرض سل ودق نیز حلق منہ اور زبان کے چھالوں میں مفید ہے۔ (۴) بھیڑ اور بھینس کے دودھ میں چکنائی زیادہ ہوتی ہے اس لئے ثقیل اور دیر ہضم ہوتا ہے، اور اونٹنی کے دودھ میں چونکہ چکنائی کم اور نمک زیادہ ہوتا ہے اس لئے مرض استسقاء اور ضعف جگر کے لئے نہایت مفید ہے۔

فائدہ: عمدہ دودھ حاصل کرنے کے لئے لازمی ہے کہ جانور کو عمدہ اور مقوی غذا دی جائے اگر جانور کو ساگ، گاجر، جو کا دلیہ، سبز چنے اور بنولے کھلائے جائیں تو دودھ لذیذ ہوتا ہے اگر ناقص غذا دی جائے تو دودھ بھی ناقص اور خراب ہوگا۔ دودھ والے جانور کو ہمیشہ عمدہ غذا دینی چاہئے اور صاف پانی پلانا چاہئے، اور صاف ستھرا رکھنا چاہئے۔ ممکن ہو تو ہر روز نہلانا چاہئے، صاف جگہ باندھنا چاہئے، دودھ دوہنے سے پہلے اپنے ہاتھ اور جانور کے پستان گرم پانی سے دھو لینے چاہئیں اور دودھ دوہنے کے بعد برتن کو فوراً ڈھانپ کر رکھیں کیونکہ دودھ میں ہوائی کثافتوں کے جذب کرنے کی زبردست طاقت ہوتی ہے۔

(۵) حاملہ کو بنفشہ اور خطمی ہرگز نہ استعمال کراؤ۔ (۶) شیر خوار بچوں کو ترش چیز نہ کھلاؤ دودھ پھٹ جائے گا اور جم کر فاسد ہوگا۔

(۷) دسمبر سے مارچ تک دماغ کی طاقت قوی رہتی ہے۔ ستمبر اور اگست دماغ کے لئے بدترین مہینے ثابت ہوئے ہیں۔ (۸) شکر، مکھن، خشخاش، مغز بادام ملا کر کھلانے سے بدن موٹا ہوتا ہے (۹) دلیہ، انڈے، پنیر، آلو، مکھن، بالائی، پکے پھل اور تازہ سبزی کھانے سے جسم طاقتور ہوتا ہے (۱۰) زیادہ غصہ والوں کا دماغ ناقص ہوتا ہے۔

(۱۱) بدن پر چوٹ لگنے سے جو نیلا نشان ہو نشاستہ خشک گیلا کر کے اس جگہ لگاؤ فوراً آرام ہوگا۔ (۱۲) کافور اور روغن گل کھلے منہ والی شیشی میں بند کر کے سونگھنے سے درد عصابہ موقوف ہو جاتا ہے۔

ماہوار رسالہ

چشمۂ حیات دہلی

قیمت سالانہ ایک روپیہ (عہ)

جلد ۱۵	بابت فروری ۱۹۴۷ء	نمبر ۲

فہرست مضامین

پان کی حیثیت
تاریخی اور نفسیاتی نقطہ نظر سے

(جے پی ڈی، سوزا کے انگریزی مضمون سے)

(ترجمہ از رشید طلعت)

مغربی تہذیب و تمدن کے اس دور ترقی میں بھی اگر آپ کسی ہندوستانی گھر میں جا پہونچ
وہاں آپ کی خاطر مدارات پان سے ضروری جائے گی۔ مشرقی تہذیب کا تقاضہ ہے کہ اگر کوئی مہ
دوست گھر پر آئے تو اسے پان پیش کیا جائے۔

یورپ کی تہذیب میں اس کی جگہ سگریٹ وغیرہ پیش کی جاتی ہے۔ لیکن ہندوستان میں
سال سے اسی چیز کا رواج چلا آتا ہے۔ اس سے قطع نظر ہمیں یہ دیکھنا ہے کہ اس میں کوئی عیاتیانی ا
بھی ہے یا نہیں؟

کہا جاتا ہے کہ اس سے انسان پر ایک نفسیاتی ردعمل ہوتا ہے ہمیں اس پر بھی غور و خوم
ہے کہ پان کوئی مفید چیز ہے یا اس سے صحتِ انسان پر برا اثر پڑتا ہے؟ اور آخر میں اس حقیقہ
معلوم کرنا ہے کہ لوگ پان کیوں چباتے ہیں؟

پردۂ زمین پر انسانی شعور ایک حیرت انگیز چیز ہے لیکن اگر اس کے ساتھ جسم انسانی
اور بے ہوش کرنے والی چیزوں کے نفسیاتی اثرات کا اضافہ کردیا جائے تو اس سے اس کی ح
اور بھی بڑھ جاتی ہے۔ کیونکہ ان کی مدد سے اس کے جذبات قوت ارادی اور دماغی قوتیں ایک
دنیا میں پہونچ جاتی ہیں، اور ان کے ذریعے وہ جذبات کی ان بلندیوں تک جا پہونچتا ہے جن کا
کے دماغ کو بھی نہیں ہوتا۔

بے ہوش کرنے والی چیزیں دماغ پر ایک غیر معمولی اثر پیدا کرتی ہیں، اور اس میں طاقت
خزانے پیدا کر دیتی ہیں، وہ دماغی تکان رکھنے والے لوگوں کو تسکین دیتی ہیں، بیماریوں کے دکھ
کو گھٹاتی ہیں، اور موت کے آغوش میں جانے والوں کے دلوں میں امید کا ولولہ پیدا کر دیتی ہیں
کام سے تھک کر جو چکنا چور ہو جاتے ہیں ان میں ایک نئی زندگی اور ایک نئی طاقت پیدا کرتی ہیں

طاقتیں ایسی ہیں، جو قوت ارادی سے انسان کبھی حاصل نہیں کرسکتا۔

ان چیزوں میں جو نفسیاتی طور پر انسان کے جسم میں جوش اور اشتعال پیدا کرتی ہیں پان بھی ایک اہم درجہ رکھتا ہے۔ پان چبانے کی عادت سارے ہندوستان، مشرق بعید اور جنوب مشرقی ایشیا میں پھیلی ہوئی ہے۔ بلا خوف تردید کہا جاسکتا ہے کہ دنیا کی تمام آبادی کے پانچویں حصے میں پان خوری کا رواج ہوگیا ہے۔

پان کے نفسیاتی اثر سے زندگی کی بڑی سے بڑی مصیبت، سخت سے سخت محنت، خراب موسم اور بیماری کا وہ خوش گوار اثر باقی نہیں رہتا۔ جو ان چیزوں سے انسانی دل و دماغ پر پڑتا ہے یہ ان کے اثرات کو بالکل دور کردیتا ہے۔

سیام کے باشندے تو پان کھانے کے اتنے عادی ہیں کہ وہ چاول کھانا چھوڑ سکتے ہیں لیکن پان خوری کی عادت نہیں چھوڑ سکتے ہیں۔ ان کے خیال میں پان کھانے سے جو کیفیت انسان پر طاری ہوتی ہے وہ سگرٹ نوشی سے نہیں ہوتی۔

برما کی ایک کہاوت ہے کہ کوئی آدمی بری زبان اس وقت تک صحیح طریقے پر نہیں بول سکتا جب تک اس کے منہ میں پان کا بیڑا نہ ہو۔

پان کی تاریخ

پان کی کہانی بہت دور دراز زمانے تک پہونچتی ہے۔ سوسائٹی کے ہر طبقہ میں عالمگیر طریقے پر اس کا روشناس ہونا ہی اس بات کی دلیل ہے کہ وہ ارتقائی مدارج سے بتدریج گزرا ہے اور اس نے سینکڑوں سالوں میں موجودہ معقولیت اور پسندیدگی حاصل کی ہے۔

تقریباً ۳۴۰ قبل مسیح میں مشہور مؤرخ ہیرو ڈوٹس نے سپاری کے درخت کا ذکر کیا ہے، جس کی سپاری پان میں ایک جزو کے طور پر استعمال کی جاتی ہے۔

سیلون (لنکا) کی ایک بہت ہی قدیم تاریخی دستاویز مہاوامسا میں پان کے پتے کا ذکر آیا ہے۔ اس میں لکھا ہے کہ ۵۰۴ قبل مسیح میں ایک راجکماری نے اپنے پریمی کو پان کا تحفہ دیا۔

راجہ نے ڈنکا ڈوٹھا گامنی اور مالابار کے اصلی باشندوں کے درمیان ۱۶۱ قبل مسیح میں جو لڑائی ہوئی تو ان باشندوں نے دیکھا کہ راجہ کے منہ پر خون کے دھبے لگے ہوئے ہیں، وہ سمجھے کہ راجہ زخمی ہوگیا۔ لیکن اصل میں اس کا منہ پان چبانے کی وجہ سے لال ہوگیا تھا۔ عرب اور ایران کے لوگ

جب آٹھویں اور نویں صدی عیسوی میں ہندوستان آئے، انہوں نے عمومیت کے ساتھ پان کو استعمال ہوتے ہوئے دیکھا چنانچہ انہوں نے اس عادت کو اپنے ملک میں بھی رائج کیا۔

پان: ایک پان کے پتے، باریک باریک کتری ہوئی سپاری اور جلے ہوئے چونے کے کچھ حصے پر مشتمل ہوتا ہے۔ بعض مقامات پر تمباکو، کتھہ، اور خوشبوئیں مثلاً لونگ وغیرہ کا بھی اس پر اضافہ کیا جاتا ہے۔ کبھی پان کے پتوں کو خوشبودار پانی میں بھگو دیا جاتا ہے۔ پانوں کو اسی وقت استعمال کیا جاتا ہے جب تک وہ تازہ رہتے ہیں لیکن مرجھا جانے اور سوکھ جانے پر انہیں پھینک دیا جاتا ہے۔ پانی میں رکھنے سے وہ زیادہ دیر تک تر و تازہ رہتے ہیں اور شمالی ہندوستان کے علاقوں میں انہیں استعمال کرنے سے پہلے برف کی سلون پر رکھ دیا جاتا ہے۔

متمول لوگوں اور راجوں مہاراجاؤں کے محلوں میں ان پر سنہری ورق چڑھائے جاتے ہیں، اور خوشبوؤں میں بسایا جاتا ہے۔

سارے اجزا پورے ہونے کے بعد پان کو بیڑے کی شکل میں تبدیل کیا جاتا ہے پھر اسے منہ میں ڈال لیتے ہیں اور جبڑوں کے دونوں حصوں میں مزے سے چباتے رہتے ہیں۔

پان کھانے کے بعد جو سب سے پہلا اثر پان چبانے والے پر ہوتا ہے وہ منہ سے بہت زیادہ مقدار میں تھوک نکلنا ہے جو عام طور پر اسے تھوکنے پر مجبور کر دیتا ہے۔ جن لوگوں کو پان کھانے کی عادت نہیں ہے وہ زیادہ مقدار میں پان کی پیکوں اور تھوکوں سے نفرت اور کراہت سی محسوس کرتے ہیں، یہ پیکیں چونے کی مقدار کے مطابق کبھی پیلی، بھوری، کبھی بھوری سرخ اور کبھی خون کی طرح سُرخ رنگ کی ہوتی ہیں۔ پان کی عادت نہ کھانے والے لوگوں کو پان کھانے سے ایک ناخوش گوار کیفیت کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

انہیں گلے میں ایک خراش اور ایک قسم کا کھچاؤ سا محسوس ہوتا ہے لیکن کچھ دیر پان چبانے کے بعد یہ بدمزگی کافور ہو جاتی ہے اور انہیں وہی مزا آنے لگتا ہے جو ایک پان خور کو آتا ہے۔

سانس کو خوشبودار بنانے کے علاوہ پان کھانے میں اور بھی کئی فائدے ہیں اس سے خیالات میں تحریک اور اشتعال اور دماغ میں ایک قسم کا ہیجان پیدا ہوتا ہے جو تیزی میں مختلف درجے رکھتا ہے۔ اس کا انحصار سپاری کی عمدہ قسم پر موقوف ہے اور اس بات پر بھی کہ پان کھانے والا اس کا عادی ہے یا کم۔

پان کھانے والا سکون اور آرام کی ایک کیفیت محسوس کرتا ہے لیکن نوآموز پان خور کو بے چینی

ایک اعصابی ہیجان، مدہوشی اور ایک ایسی کیفیت محسوس ہوتی ہے جو مے خواری کی حالت پر
پیدا ہوتی ہے۔ اسے پسینہ آنے لگتا ہے، اور بعض اوقات ایک سستی اور بے حسی کی حالت اس پر
طاری ہوجاتی ہے۔ پان خوری کی کثرت سے انسانی جسم میں کئی خطرناک بیماریاں پیدا ہوجاتی ہیں
سماجی نقطۂ نظر سے الکوہل اور تمباکو میں جو نقصانات ہیں وہ پان میں نہیں ہیں۔ پان
سے اعصابی سسٹم پر ایک قسم کا جوش پیدا ہونے کی وجہ سپاری کا استعمال ہے اور اس میں وہ
اجزا ہیں جو طبیعت میں اشتعال پیدا کرتے ہیں لیکن چونہ جتنی مقدار میں زیادہ ہوگا اتنا ہی سپاری
اثر کم ہوگا۔ خود پان میں ایک قسم کا تیل ہوتا ہے جو آدمی میں خمار کی سی کیفیت پیدا کرتا ہے۔

تمام نشہ آور اور بے ہوش کرنے والی چیزوں میں ایک عیب ہے وہ یہ کہ پہلے ان کی
عادت ہوتی ہے، اور پھر وہ ایک دھت کی صورت اختیار کر لیتی ہیں جس سے آدمی کو چھٹکارا حاصل
کرنا مشکل ہوتا ہے۔ پان کھانے والوں کو اس کی ایسی عادت ہوجاتی ہے کہ اگر وہ پان نہ کھائیں تو
انہیں تکان، کمزوری اور تھکاوٹ سی محسوس ہوتی ہے۔

پان کھانے کی عادت سے دانتوں پر سیاہ رنگ کے نشان پڑ جاتے ہیں لیکن اگر دانتوں
کو معتدبہ صاف کیا جائے تو یہ چیز پیدا نہیں ہوتی۔ بعض صورتوں میں منہ کی نازک جھلی کی متواتر سوزش
سے منہ کے سرطان کی بیماری پیدا ہونے کا اندیشہ ہے۔

یہ ہیں وہ نقصانات جو پان کی کثرت سے رونما ہوتے ہیں۔ لیکن پان کھانے کا ایک فائدہ
یہ ہے کہ پان کا عرق معدے میں ایسڈ کے اثر کو زائل کر دیتا ہے اور خاص کر سبزی کھانے والے
آدمی کی خوراک میں جہاں پروٹین کی کمی ہوتی ہے لیکن اگر اعتدال کے ساتھ پان کھایا جائے، تو
اس سے صحت کو بہتر بنانے میں مدد ملتی ہے اور ہضم کرنے والے اعضا میں پیدا ہونے والی کئی قسم
کی بیماریوں مثلاً پیچش وغیرہ سے آدمی محفوظ رہتا ہے۔

پان آدمی کے لئے ایک مفید چیز ہے بشرطیکہ وہ اسے اعتدال کی حد میں استعمال کرے
مشرقی ملکوں میں ہر طبقے میں اقتصادی اور سماجی نقطۂ نظر سے اسے خاص اہمیت حاصل ہے، اگر
روزانہ ایک پان کھایا جائے تو ہر آدمی ڈاکٹر کی ضرورت سے بے نیاز ہو سکتا ہے۔

یہ

مرزاجی کی سائیکل

(بقل لطوراکے قلم سے)

دہلی میں جو قابل دید آثار قدیمہ ہیں، ان میں ایک مرزاجی کی سائیکل بھی ہے۔ وثوق سے تو یہ نہیں کہا جا سکتا کہ یہ سائیکل کس زمانے کی یادگار ہے مگر چین کے مشہور سیاح ہیوان ۔نے اپنے سفرنامے میں لکھا ہے کہ اس سائیکل پر مرزاجی کے ایک سکڑدادا سوار ہو کر وسط سے ہندوستان میں آئے تھے اور یہ واقعہ غالباً چار سو سال قبل مسیح کا ہے۔ اس سفرنامے کے تاریخ ہند کی کسی کتاب سے اس واقعہ کی تصدیق نہیں ہوئی مگر سائیکل کی ہئیت کذائی کو ؍کے بعد یہی کہنا پڑتا ہے کہ یہ عجوبۂ روزگار شے دھات کے زمانے کی یادگار ہے۔ اگر یہ صحیح یا جائے تو حیرت ہے کہ محکمۂ آثار قدیمہ نے کیوں اب تک اس سائیکل کو اپنی تحویل میں لینے شش نہیں کی۔ میری رائے یہ ہے کہ یا تو اس سائیکل کو کسی عجائب خانے میں رکھوا دیا جائے یا شمیری دروازے کے باہر نکلسن کے مجسمے کے سامنے نصب کر دیا جائے تاکہ دیکھنے والوں کو یہ تا رہے کہ مرزاجی کے بزرگوں نے سائیکل سازی کی صنعت میں کس درجہ ترقی کی تھی۔ نکلسن بت کے پاس سائیکل کو نصب کرنے میں ایک قباحت یہ ضرور ہوگی کہ لوگ اسے نکلسن صاحب سائیکل سمجھنے لگیں گے، مگر اس شبہہ کو اس طرح سے دور کیا جا سکتا ہے کہ اس سائیکل پر ایک لٹکا دی جائے جس پر یہ لکھا ہوا ہو کہ یہ سائیکل مرزاجی کے ایک سکڑدادا کی آہن گرانہ مہارت وگار ہے، اور جو دھات کے زمانے میں تیار کی گئی تھی۔ اس کے ساتھ ہی مرزاجی کے اس سکڑ کا مجسمہ بھی ایک اونچے سے چبوترے پر کھڑا کر دیا جائے تو اس شبہہ کا امکان ہی نہیں ہو سکتا، ائیکل سازی کی داد نکلسن صاحب کو نہیں مل سکتی۔

کچھ محققین کی رائے ہے کہ اس سائیکل سمیت دنیا کے عجائبات کی تعداد آٹھ ہے، یہ ایک ایسی بات ہے جس پر بہت کم آدمیوں کو اتفاق ہے۔ اس لئے یہ فیصلہ کرنا مشکل ہے زرا جی کی سائیکل کو عجائبات عالم میں شمار کیا جائے یا نہ کیا جائے۔ ہاں ہماری تجویز یہ ہے کہ سلہ کو تشنۂ تحقیق نہیں چھوڑنا چاہئے بلکہ دہلی یونیورسٹی کو اس کی طرف فوراً توجہ دینی چاہئے، پنے ریسرچ کے محکمے میں ایک شعبہ قائم کرنا چاہئے جس میں اس سائیکل کے بارے میں پوری

پوری تحقیق کی جائے اور یہ معلوم کرنے کی پوری پوری کوشش کی جائے کہ یہ سائیکل پیدائش آدم سے پہلے کی ہے یا بعد کی۔ اگر پہلے کی ہے تو ظاہر ہے کہ ملک الملکوت کے کسی چیلے نے اسے سیر و تفریح کے لئے بنایا ہوگا اور اگر بعد کی ہے تو یہ بات کچھ حیرت انگیز ہے کہ یہ طوفان نوح سے کیسے بچ گئی۔ بہرحال اس سائیکل کے بارے میں بہت سی ایسی باتیں ہیں جو تحقیق طلب ہیں اور دہلی یونیورسٹی کو اس کی جانب متوجہ ہوکر تاریخ عالم کی ایک گرانقدر خدمت انجام دینی چاہئے۔

ایک دن ہم نے مرزا جی سے اس سائیکل کی تاریخ پوچھی تو انہوں نے کہا اس سائیکل کا تذکرہ تزک تیموری میں تفصیل کے ساتھ موجود ہے۔ تیمور کے زمانے میں یہ سائیکل چین کے کسی بادشاہ کے پاس تھی اور وہ اس پر سوار ہوکر ہر سال تیرتھ یاترا کے لئے جایا کرتا تھا۔ تیمور نے اسے حاصل کرنے کے لئے چالیس لاکھ فوج کے ساتھ چین پر لشکر کشی کی۔ بڑی گھمسان کی لڑائی ہوئی جس میں تیمور کی آدھی سے زیادہ فوج تہہ تیغ ہوگئی مگر وہ سائیکل پر قبضہ کرنے میں کامیاب ہو گیا۔ اس کے بعد اس نے یہ سائیکل ہمارے ایک سکڑ دادا کو بطور انعام دے دی۔ اس کے کوئی دو ڈھائی سو برس بعد ہمارے ایک اور سکڑ دادا اس سائیکل کو لے کر ہندوستان آئے اور اس وقت سے اب تک ہمارے خاندان میں ہے اور امید ہے اگر خدا نے چاہا تو قیامت کے بھی دو چار سو برس بعد تک موجود رہے گی۔ اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ شکل وصورت اور خصوصیات کے لحاظ سے یہ سائیکل ہے کس قسم کی؟ ہمارے خیال میں اس کا مقابلہ جدید قسم کی سائیکل سے کیا جائے تو اس کا حدود اربعہ اور ہیئت کذائی آسانی سے سمجھ میں آسکتی ہے۔ یہ مقابلہ بالکل ایسے ہی ہونا چاہئے جیسا ہندوستان کے جغرافیے میں مشرقی گھاٹ اور مغربی گھاٹ کا کیا ہوا ہے۔ مثلاً مشرقی گھاٹ سمندر کے مشرقی کنارے پر ہے اور مغربی گھاٹ سمندر کے مغربی کنارے پر۔ مشرقی گھاٹ غیر مسلسل اور مغربی گھاٹ مسلسل ہے۔ مشرقی گھاٹ کم اونچی ہے اور مغربی گھاٹ بہت زیادہ اونچی ہے۔ وغیرہ وغیرہ۔ اب لیجئے اس سائیکل اور جدید قسم کی سائیکل کا قصہ تو ان کا موازنہ کچھ یوں ہوگا:

جدید قسم کی سائیکل آگے کو چلتی ہے اور مرزا جی کی سائیکل پیچھے کو چلتی ہے۔ جدید قسم کی سائیکل پر انسان سوار ہوتا ہے اور مرزا جی کی سائیکل انسان پر سوار ہوتی ہے۔ جدید قسم کی سائیکل گاندھی جی کے چرخے سے ملتی جلتی ہے اور مرزا جی کی سائیکل جنگیوں کی توپ سے مشابہ ہے۔ جدید قسم کی سائیکل کا ہینڈل آگے کو ہوتا ہے اور مرزا جی کی سائیکل کا ہینڈل پیچھے کو ہے۔ جدید قسم کی سائیکل بڑے آرام اور سکون سے چلتی ہے اور مرزا جی کی سائیکل چلتے وقت دولتیاں بھی جھاڑتی

ہے یا کم ملتی ہے اور دولتیاں زیادہ جھاڑتی ہے۔ جدید قسم کی سائیکل پر سوار آگے کی طرف منہ کرکے بیٹھتا ہے اور مرزاجی کی سائیکل پر پیچھے کی طرف بالکل اسی طرح جیسے گھوڑے سوار کا منہ گھوڑے کی دُم کی طرف ہو۔

مختصر یہ کہ جدید قسم کی سائیکل اور مرزاجی کی سائیکل میں زمین آسمان کا فرق ہے دونوں ایک دوسرے کی ضد ہیں۔ مگر اس کے باوجود مرزاجی اس کی تعریف کرتے نہیں تھکتے۔ اور اکثر مرتبہ تو یہاں تک کہہ دیا کرتے ہیں کہ اللہ میاں اور شیطان میں جھگڑا اسی سائیکل کی ملکیت کے بارے میں ہوا تھا۔ دونوں اس سائیکل پر سواری کرنے کے آرزومند تھے۔ آخر اللہ میاں جیت گئے، اور شیطان ہار گیا۔ اور سائیکل پیدائش آدم کے بعد بہشت سے دنیا میں پہونچادی گئی۔ لاحول ولاقوۃ۔

یہ عجیب بات ہے کہ خود مرزاجی کی صورت بھی اس سائیکل سے ملتی جلتی ہے۔ اگر وہ سائیکل پر سوار جارہے ہیں تو یہ تمیز کرنا مشکل ہوتا ہے کہ وہ سائیکل پر سوار ہیں یا سائیکل ان پر سوار ہے۔ ایک دوست سے روایت ہے کہ وہ ایک دن اس سائیکل کو لے کر مرمت کے لئے ایک مستری کے پاس پہونچے اور بولے: ذرا اس کے پیڈل درست کردینا۔ مستری نے بڑے اطمینان کے ساتھ مرزاجی کی ٹانگ گھسیٹ لی۔ مرزاجی چلائے، کہ: ابے یہ تو میرا پاؤں ہے۔ مستری سٹ پٹا سا گیا۔ اور بولا اگر یہ آپ کا پاؤں ہے تو پھر سائیکل کا پیڈل کہاں ہے؟ مطلب یہ ہے کہ مستری کے لئے یہ امتیاز کرنا مشکل ہوگیا کہ مرزاجی کون سے ہیں اور سائیکل کون سی ہے؟

اسی طرح ایک اور شخص سے معلوم ہوا ہے کہ مرزاجی نے سائیکلوں کی مرمت کرنے والے ایک مستری سے کہا کہ سائیکل میں ذرا تیل دے دو۔ اس نے لیا کیا کہ تیل کی کپی کی چونچ مرزاجی کے کان میں ٹھونس دی۔ جب مرزاجی نے شور مچایا تو مستری کو اپنی غلطی کا احساس ہوا، اور اس نے اصل سائیکل کو تیل دینا شروع کیا۔

اس سائیکل کی ہمیں ابھی تک زیارت تو نہیں ہوئی مگر کہنے والے کہتے ہیں کہ یہ عجیب شے ہے۔ مرزاجی چونکہ اسے سائیکل کہنے پر مصر رہتے ہیں، اس لئے محض ان کی خوشنودی کا خیال کرتے ہوئے اسے سائیکل کہنا پڑتا ہے ورنہ سائیکل سے کہیں زیادہ وہ اونٹ گاڑی معلوم ہوتی ہے یہ بھی سنا ہے کہ مرزاجی کے سوا اس پر اور کوئی انسان سوار نہیں ہوسکتا، اور خود مرزاجی صاحب بھی جب اس پر سوار ہوتے ہیں تو پہلے اپنے کنبے والوں کو ایک جگہ اکٹھا کرکے اپنے اگلے پچھلے قصور معاف کروا لیتے ہیں جب کہیں جاکر سواری کی نوبت آتی ہے۔ ہمارا خیال ہے کہ جو لوگ اس سائیکل پر

خواہش مند ہیں، ان کے لئے موٹر ٹریننگ کالج کے قسم کا ایک کالج قایم ہونا چاہئے
لمسل دو سال تک اس سائیکل پر سوار ہونے کی ٹریننگ دی جائے۔ اگر وہ پھر بھی
سوار ہونے کے قابل نہ ہوسکیں تو یا ایٹم بم پھینک کر اس سائیکل کو تلف کرا دینا چاہئے
مل کسی دفعہ کے ماتحت مرزا جی کو گرفتار کرلینا چاہئے جنہوں نے ملک میں دہشت پھیلانے
وفناک چیز رلا چھوڑی ہے ٭

عشق

(از جناب حکیم محمد ظہیر علی صاحب سہسوانی)

غ کے اندر پچیس مرض ہیں من جملہ ان کے ایک حضرت عشق بھی ہیں۔ عشق مشتق ہے
یہ قسم لبلاب سے ہے۔ اس کی مثال یہ ہے کہ جب یہ درخت سے لپٹتا ہے درخت خشک
ر اس مرض میں بھی آدمی خشک ہوکر لاغر و کمزور ہوجاتا ہے اس لئے ماہر علم و فن حضرات
شق رکھ دیا۔

علامات: چہرے کا زرد ہونا، زبان کا خشک ہونا، رونا، اختلاف نبض، معشوق کا نام
جانا، آنکھیں نیچی رکھنا، وغیرہ۔

علاج: وصل معشوق، جماع خصوصاً معشوق کے ساتھ ہو تو بہت مناسب ورنہ کسی اور سے
ی بھی ممکن نہ ہو تو بدرجۂ مجبوری خلط سودا کا تنقیہ کریں، اور وہ ادویات و تدابیر جو بالخاصہ
یں ان سے کام لیں، اور جہاں تک ممکن ہو مریض کا دل بہلانے کی پوری کوشش، افزائیر
غ حکایات صحیحہ سے کریں۔ اور معشوق کی طرف سے سخن ہائے نفرت افزا سنائیں۔ یہ ہی اس
ج ہے ٭

ہمدردانِ رسالہ چشمۂ حیات

ں جاتی ہے کہ جنوری ۱۹۴۸ء سے رسالہ کا چندہ ۱۲ سے بڑھا کر ایک روپیہ کردیا گیا
یں نوٹ فرمالیں۔ "مینیجر"

ماگدولین

(بسلسلہ گذشتہ)

(از رشید طلعت)

اسٹیفن ان باتوں سے چونک سا گیا، اس کی پیشانی پر شرم کی وجہ سے پسینہ آگیا۔ اس نے ایک دلیر اور نڈر آدمی کی طرح اپنا سر اٹھایا اور اپنے باپ سے مخاطب ہوکر اس طرح بولا:

"میں ان لوگوں کو تو کچھ نہیں کہتا، کیونکہ میں جانتا ہوں یہ حضرات تمہاری ہاں میں ہاں ملا رہے ہیں لیکن اباجان آپ نے جو کچھ کہا ہے، وہ سچ ہے 'بے شک آپ کے احسانات کا بدلہ میں کبھی نہیں اتار سکتا۔ لیکن آپ کو ان احسانات کی وجہ سے آپ مجھ پر کوئی بار احسان نہیں رکھ سکتے اور نہ مجھے ان کے شکریے ادا کرنے کی ضرورت ہے۔ جو کچھ آپ نے میرے ساتھ کیا ہے وہ جذبہ پدری کے تحت تھا، اور وہ ایک قرض تھا جو آپ نے اپنے ذمہ کا ادا کیا ہے۔ آپ نے اب تک میرے ساتھ کون سی مہربانیاں اور احسان کئے ہیں۔ آپ نے مجھے اس بچے کی طرح پرورش کیا ہے، جیسے کوئی شخص کسی دیوار کے سائے یا گرجا کے دروازے کے پاس سے اٹھا لائے اور اس کی کفالت اپنے ذمے لے لے۔ اور وہ صرف اس لئے کہ اس پر احسان کرے اور اس پر اپنا احسان جتلائے، آپ نے میری ماں کے مرنے کے بعد مجھے اور میرے بھائی کو گھر سے نکال دیا اور میں سات سال کا بھی نہ ہونے پایا تھا کہ آپ نے اپنی موجودہ بیوی سے شادی کرلی۔ اور مجھے ایسے لوگوں کے حوالے کر دیا جن کے دلوں میں میری ذرہ بھر محبت نہیں تھی، اور ان میں کوئی آدمی ایسا نہ تھا جو تمہیں میری یاد دلائے یا آپ کے متعلق مجھے کچھ بتائے۔ آپ کو دیکھنے کے لئے میں ہر سال آتا تھا، لیکن آپ میرا اس طرح استقبال کرتے تھے جیسے میں تمام لوگوں سے زیادہ اجنبی ہوں اور آپ کو مجھ سے کوئی واسطہ اور سروکار ہی نہیں ہے۔ ایک لفظ بھی آپ کی زبان سے ایسا نہ نکلا جس سے محبت ٹپکتی ہو، اور نہ آپ نے محبت انگیز نگاہ میری طرف ڈالی، نہ دکھ بیماری میں میری خبرگیری اور بیمار پرسی کرنے آئے، اور نہ مجھے دیکھ کر آپ کے چہرے پر خوشی کے آثار ظاہر ہوئے۔ میری جدائی کا آپ کے دل پر ذرہ برابر رنج نہ ہوا۔ خدا جانتا ہے میں نے کتنی پہاڑ سی راتیں دعائیں مانگ مانگ کر کاٹی ہیں کہ خدا اپنی رحمت سے آپ کا دل مجھ سے قریب کردے اور آپ کے دل میں میری محبت

بہ دے۔ لیکن میری دعا کبھی درجۂ اجابت کو نہ پہونچی۔ نتیجہ یہ ہوا کہ مجھے خود اپنے سے وحشت نفرت سی ہوگئی۔ وہ نفرت اور دوری آج تک قایم ہے اور میرے دل پر اس کے نقوش یہ گہرے ہیں کہ وہ کبھی مٹ نہیں سکتے۔ اگر آپ کا برتاؤ ایسا نہ ہوتا تو مجھ میں نہ یہ گوشہ نشینی کی دت پڑتی اور نہ میں آدم بیزار کے لقب سے پکارا جاتا۔ میں آج استاقی القلب نہ بنتا کہ میرے سے دوستی، رحم اور مہربانی کے جذبات ختم ہوجاتے۔ میں نے اپنی عمر میں کسی سے محبت نہیں ی اور جب میرے دل سے جذبات دوستی کا خاتمہ ہوگیا تو میرے دل میں لوگوں سے ایک منافرت یدا ہوگئی۔ اور میں نے ان سے کنارہ اختیار کرکے اپنے دل کو اپنا انیس اور غمخوار سمجھا اور آزادی ور حریت کی منزل میں قدم رکھا۔ اس آزادی کی وقعت میرے دل میں اتنی ہے کہ میں اسے دنیا کی تمام چیزوں پر ترجیح دیتا ہوں اور کسی آدمی کو یہ حق نہیں کہ میری آزادی کے بارے میں مجھ سے لڑے جھگڑے اور اسے چھیننے کی کوشش کرے۔

میری زندگی کا تعلق خود مجھ سے ہے، میں اپنے ہر قول وفعل کا خود مختار ہوں میں نے اپنے مستقبل کے لئے جو راستہ اختیار کیا ہے، اس سے کوئی طاقت مجھے نہیں روک سکتی میں اسی لڑکی کو اپنی شریک حیات بناؤں گا جسے میں نے پسند کیا ہے، اور نہ اس لڑکی کو جسے دوسروں نے میرے لئے انتخاب کیا ہے۔ میں اس لڑکی کے ساتھ اپنی زندگی گزاروں گا جو میرے معیار انتخاب پر پوری اتر رہی ہے نہ وہ لڑکی جو دوسرے آدمی پسند کرتے ہیں۔"

حاضرین یہ باتیں سن کر جوش میں دیوانے ہوگئے۔ اس کا باپ بہت ناراض ہوا، اس کی چچی مارنے کے لئے اس کی طرف جھپٹی۔ دوسرے آدمیوں نے بھی برا بھلا کہنا شروع کیا لیکن اسٹیفن پران کی لعنت ملامت اور چیخ پکار کا کوئی اثر نہ ہوا، اور اس نے اپنی بات کو جاری رکھتے ہوئے کہا:

"آپ لوگوں کو میرے راستے میں حائل ہونے کا کوئی حق نہیں آپ نے نہ مجھے کبھی عزیز رکھا ہے اور نہ مجھ سے اظہار محبت کیا ہے۔ آپ لوگ بچپن میں مجھے مارتے پیٹتے تھے، اور اب گالی گلوج سے میرے زخموں پر اور نمک چھڑک رہے ہیں۔ میں آپ لوگوں سے پوچھتا ہوں آخر میری گردن پر آپ کے کون سے احسانات ہیں جن کی بنا پر آپ باتوں کے حقدار بنتے ہیں۔

اب میں ایک بات اور کہنا چاہتا ہوں وہ یہ کہ میں اس آدمی کو عزیز رکھتا ہوں جو مجھے دوست رکھتا ہے اور اس کی عزت کرتا ہوں جو مجھے عزت کی نظروں سے دیکھتا ہے۔ میں کسی کے کہنے سننے سے اپنا خیال بدل نہیں سکتا، اور میں اپنی زندگی اور آزادی کو کسی قیمت پر بیچ نہیں سکتا۔

مجھے آپ لوگوں سے نہ روپے پیسے کی خواہش ہے اور نہ کسی مدد اور اعانت کی آپ سے درخو
کرتا ہوں، خدا نے چاہا تو میں آئندہ بھی آپ لوگوں کے سامنے اپنی تنگ دستی اور افلاس کی شکایت
کروں گا۔ میں اپنی زندگی کا نقشہ خود اپنے ہاتھوں سے بناؤں گا۔ اگر میں اپنے منصوبوں میں کامیاب
نہ ہوا تو مجھے یہ سعادت کیا کم حاصل ہوگی کہ میں اپنی زندگی میں کسی کا محتاج نہ رہوں گا اور آزادی
ساتھ اپنی زندگی گزاروں گا۔ آپ لوگوں کو نہ مجھ سے کوئی واسطہ ہے اور نہ مجھے آپ لوگوں سے کوئی ر
رہے گا۔ جب میں موت کے آغوش میں میٹھی نیند سوؤں گا، اس وقت میرے اور آپ لوگوں کے درم
ایک دائمی جدائی ہو جائے گی۔"

اس کے بعد اسٹیفن اپنے کمرے میں آیا۔ اپنے کپڑے بدلے اور اپنا صندوق اٹھایا، اور
کی تاریکی میں شہر سے چلا گیا۔

اسی وقت اس کا خالہ زاد بھائی جو اس موقع پر موجود تھا، اس کے پیچھے گیا اور اسٹیفن
پوچھنے لگا: "بھائی کہاں جا رہے ہو؟"

اسٹیفن نے جواب دیا: "جہاں میری قسمت لے جائے گی۔"

یہ سن کر اس کی آنکھوں میں آنسو بھر آئے، اور اسے تسلی دیتے ہوئے بولا: "خدا تمہارے حا
پر رحم کرے اور ہر مصیبت میں تمہارا ساتھ دے۔"

اس کے بعد اس نے اپنی جیب سے چند نوٹ نکالے اور چپکے سے اسٹیفن کی جیب میں ڈ
دیئے، اسٹیفن کو اس کا بالکل علم نہ ہوا۔ راستے میں جب اسے معلوم ہوا تو اسے بہت دعائیں د
اور اپنے سفر پر چل پڑا۔

بلند ہمتی

بلند ہمت آدمی کبھی حادثات زمانہ کے سامنے اپنا سر نہیں جھکاتا اور دنیا کی بڑی سے
مصیبت سے اس کے ارادوں میں تزلزل نہیں آتا بلکہ جتنی مصیبتوں کا اضافہ ہوتا ہے اتنا ہی
کا مقابلہ کرنے کی اس میں طاقت بڑھ جاتی ہے۔ دنیا میں کتنے ہی ایسے عالی ہمت لوگ ہیں جو
سختی اور مصیبت اور مشکلات کو خندہ پیشانی کے ساتھ برداشت کرتے ہیں جو ان کی منزل مقصود
میں پیش آتی ہیں اور اسے یہی محسوس ہوتا ہے کہ اگر اس کی زندگی عیش و کامرانی کا مجموعہ ہوتی
کی عظمت اور بزرگی کو ٹھیس پہونچتی، اس لئے وہ ہمیشہ اپنی سعادت کے راستے میں کوشش اور

م لیتا ہے اور تمام پیش آنے والے مصائب کا مقابلہ کرتا ہے اس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ شاہد
سے وہ ہمکنار ہوتا ہے۔ ان لوگوں کی مثال درندوں میں شیر کی سی ہے۔ جو دوسروں کے شکار
نظر نہیں رکھتا، اور جب تک وہ اپنی غذا اپنی طاقت سے حاصل نہیں کرتا اسے کھانے میں مزا
نا۔ اسٹیفن نے بھی تمام مصیبتوں کا بڑی بہادری سے مقابلہ کیا۔ اس کے دل میں مایوسی
ر بالکل نہیں تھے وہ ایک پر اطمینان دل کے ساتھ "کوبلانس" سے باہر نکلا، اور ساری
ادہ پار راستہ طے کرتا رہا۔ جب سورج نے پردۂ مشرق سے تاریکی کے پردے کو تار تار کیا،
، کی نورانی کرنوں نے تاریک دنیا کو روشن بنایا، تو اس نے ایک حسرت بھری نگاہ کوبلانس
تے ہوئے کہا:

"کوبلانس کے رہنے والو! خدا حافظ! افسوس تم نے مجھے گھر سے نکالتے وقت روٹی کا ایک
ں مجھے توشہ راہ کے طور پر نہ دیا۔ نہ مجھے کوئی سواری دی جس پر میں اپنا سامان لاد سکتا،
، زبان سے ایک تسلی آمیز لفظ بھی نہ نکلا جس سے میں اس غربت میں اپنے دل کو تسکین دے
ں نے کوبلانس کو چھوڑ دیا اور تمہاری محبت کو بھی ہمیشہ کے لئے خیرباد کہدیا جس طرح کوئی
ر میں اپنے کسی عزیز کی میت رکھ دیتا ہے اور اسے دعا دیتا ہوا رخصت ہوتا ہے اسی طرح
ا تم سے رخصت ہو رہا ہوں۔ اب میرا جان و دل اس حسینہ کی محبت اور دوستی کے لئے وقف
مجھے عزیز رکھتی ہے اور مجھ سے سچی محبت کرتی ہے، اور وفاداری کے راستے میں ثابت قدم
ے، اس کی محبت میرے تاریک راستے میں چراغ بن کر میرے لئے خضر راہ کا کام دے گی،
ے بھٹکے ہوئے قافلۂ امید کو منزل تک پہونچائے گی۔ اس دن اے سنگدل اور بے مروت
دیکھو گے کہ وہی ذلیل اور حقیر آدمی جو تمہارے سامنے شرم کی وجہ سے اپنا سر نہیں اٹھاتا تھا
ت اور خوش نصیبی کا مالک ہے اور مال و دولت کے لحاظ سے تم سب سے زیادہ ہے، وہ اپنے
محل میں سکھ چین کی زندگی بسر کر رہا ہے اور تمہاری اسے پروا نہیں ہے۔"

اس کے بعد پھر وہ اپنے راستے پر چل پڑا۔ وہ عالم خیال میں اپنی آرزوؤں اور امیدوں کے
لعے بنا رہا تھا، اور اپنی آنے والی زندگی کا نقشہ کھینچ رہا تھا۔ راستے میں اسے سامان سے
دی کچھ گاڑیاں آتی ہوئی نظر آئیں۔ اسٹیفن نے دو روپے میں ان سے معاملہ طے کر لیا، اور
میں بیٹھ گیا۔ شام کے سات بجے کے قریب وہ کوتنگ پہونچ گیا۔ یہ وہ جگہ تھی جہاں وہ ایک
میں پڑھا کرتا تھا اور اس نے اپنے بچپن کا زمانہ اسی شہر میں گزارا تھا۔

حضور علیہ السلام کے ارشاداتِ عالیہ جسمانی صحت کے لئے!

(ایم اے انصاری طوی)

(۱) داہنے ہاتھ سے کھایا کرو اور داہنے ہاتھ ہی میں نوالہ لیا کرو۔ بائیں ہاتھ سے نہ شیطان کی مشابہت ہے۔ کھانے پر پہلے بسم اللہ پڑھو۔

(۲) کھانا اگر نمکین نہ ہو تو پہلے ذرا سا نمک ہی چکھ لیا کرو، کھانے کے بعد بھی تھوڑا نمک پر لگا لیا کرو۔ اس طور سے کھانا کھایئے۔ ستر بیماریوں سے محفوظ رہئے۔

(۳) کسی بیمار کے ساتھ کھانے کا اتفاق ہو تو یہ پڑھ لیا کرو بِسْمِ اللّٰہِ ثِقَۃً بِاللّٰہ عَلَیْہِ اس کی بیماری سے بچے رہوگے۔

(۴) کھانا کھا چکنے کے بعد پڑھ لیا کرو اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْہِ وَ اَطْعِمْنَا خَیْرًا مِنْہُ میں زیادتی ہوگی۔ (۵) تکیہ لگا کر کھانے سے بدہضمی پیدا ہوتی ہے۔

(۶) برتن کے بیچ میں سے کھانا نہ کھایا کرو۔ برکت سے محروی ہو جاتی ہے (۷) پہلے اور بعد میں ہاتھ دھونے سے برکت ہوتی ہے۔

(۸) کھانے کے بعد برتن کا بچا ہوا کھانا انگلی سے چاٹ لیا کرے تو وہ برتن خدا سے د کہ اس کو دوزخ سے آزاد کر کہ اس نے شیطان سے مجھ کو بچایا۔ کیونکہ برتن کا لگا ہوا کھانا چھو ہے تو اس کو شیطان چاٹا کرتا ہے۔

(۹) کھانے کے بعد انگلی پر لگا ہوا سالن چاٹ لینے سے خدا اور فرشتے چاٹنے والے بھیجتے ہیں (۱۰) جس دسترخوان پر سبز ترکاری ہو وہاں فرشتے آتے ہیں۔

(۱۱) دسترخوان کی گری ہوئی روٹی وغیرہ کے ذرات کو اٹھا کر کھا لینے سے رزق میں ہوتی ہے۔

(۱۲) گرم کھانا کھانے میں برکت نہیں ہوتی، اور معدے کا ہاضمہ کمزور ہو جاتا ہے۔ چا دودھ گرم بھی مضر ہوتی ہے۔

(۱۳) جس دسترخوان پر زیادہ آدمی کھانا کھاتے ہیں خدا اور اس کے رسولؐ کے بہت پسندیدہ
ری برکت و فراخی ہوتی ہے۔

(۱۴) سب سے پیارا سالن حضورؐ کے نزدیک سرکہ تھا جس کے دسترخوان پر یہ ہوتا ہے اور
ماتا ہے اس کا سب کھانا ہضم ہو جاتا ہے۔

(۱۵) جس کھانے میں مکھی گر جائے تو اس کو ڈبو دو سالن میں۔ تاکہ زہریلے پر کا اثر جاتا رہے،
کھانا کھا لینے سے طبیعت الٹ پلٹ رہتی ہے بعض کو قے ہو جایا کرتی ہے۔ مکھی کا پہلا پر جہاں
الن میں پڑ جاتی تو پہلا پر مارتی ہے اس میں زہر ہے اور دوسرے پر میں اس کا بدل ہے۔ ڈبو کر
غیرہ کھا لینے سے طبیعت خراب نہیں ہوتی۔

(۱۶) دوا یا کھانا کھانے سے پہلے اور بعد میں بھی یہ دعا پڑھ لی جائے کھانے میں زہر ملا ہوگا
ا زہریلا اثر نہیں کرے گا، دوا اور کھانا بیماری کے لئے شفا ہو جاوے گا۔ بِسْمِ اللّٰهِ خَيْرِ الْاَسْمَاءِ
لّٰهِ رَبِّ الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْئٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا
مَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ۔

(۱۷) تن درستی مزاج کو بیماری پیدا نہ ہونے کا آسان علاج: حضورؐ کا ارشاد ہے کہ پیٹ سے
کوئی برتن نہیں ہے اس میں اگر کھانا زیادہ بھرا جائے گا تو تکلیف دہ ہوگا اس لئے ہر کسی کو چاہئے
لنے پیٹ کے اندر تین حصے مقرر فرمائے ہیں، ایک کھانا کھانے، دوسرا پانی پینے، تیسرا سانس
لے لئے۔ اگر پیٹ کو کھانا مزیدار معلوم ہوگا، اور وہ زیادہ کھایا جائے گا اور اس پر پیاس لگنے پر
پیا جائے گا تو وہ کھانا پیٹ میں پک کر پھولے گا تو پیٹ میں نفخ ہوگا۔ سانس مشکل سے لیا جا سکے گا
یاریاں پیدا ہوں گی۔ پس ہر کسی کو چاہئے کہ اس کے پیٹ میں تین پاؤ کی سمائی ہو تو پاؤ سیر کھانا
وے اور پاؤ سیر پانی پیوے، پاؤ سیر کی جگہ سانس کے آنے جانے کو رکھے تو ہر طرح تندرست و توانا
لتا ہے۔

(۱۸) کڑوی سینک سے خلال کرنا دانتوں کو مضبوط کرتا ہے میٹھے درخت کی لکڑی چھیل کر
لل بنائی جائے اس خلال سے دانت صاف کرے یا چاندی، سونے، تانبہ، پیتل کی خلال کی جائے،
ن سے دانتوں میں کیڑا لگ جاتا ہے اور پیپ آنے لگتی ہے۔

(۱۹) پکے ہوئے گوشت کو چھری سے کاٹ کر نہ کھایا کرو کیونکہ یہ ثقیل ہوتا ہے اور دانت سے
چبا کر کھانے سے جلد ہضم ہو جاتا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ

اطبائے کے مجرب اقوال

(بسلسلۂ گزشتہ)

(۱۳) نمک اور گرم پانی ملاکر غرغرے کرنے سے دانت اور مسوڑھے قوی ہوتے ہیں اور حلق کا ورم تحلیل ہوتا ہے۔ (۱۴) چونے کا پانی اور تیل السی ملاکر یک جان کرکے جلی ہوئی جگہ پر لگائیں، اور روئی اوپر باندھیں آرام ہوگا۔

(۱۵) رات کو سونے سے پہلے ایک تولیہ گرم پانی سے بھگوکر اور نچوڑ کر دو گھنٹے چہرے پر رکھائیں تو بڑھاپے میں جھریاں نہ پڑیں گی۔

(۱۶) دھندلی روشنی میں پڑھنے سے نظر کم ہوجاتی ہے اور چہرے پر جھریاں پڑجاتی ہیں (۱۷) غصہ کی حالت میں پانی پی لو یا بیٹھ جاؤ۔

(۱۸) پاؤں میں ورم اور درد کے لئے نیم گرم پانی میں تھوڑا سا الکوہل اور ایک چمچہ لیموں کا رس ڈال کر پاؤں اس میں رکھیں آرام ہوگا۔

(۱۹) جن کو دل کی بیماری ہو اُن کے لئے باتیں مفید ہوتی ہیں (۲۰) کافور اور روغن تارپین بدن پر ملنے سے پتی دور ہوجاتی ہے۔

(۲۱) گنج کے باعث بالوں کی جڑیں خراب ہوئی ہوں تو خام کاڈلیور آئل ۱۰ تولے، عرق پیاز ۱۰ تولے، انڈے کی زردی ۵ تولے، ملاکر رکھ چھوڑیں اور ہفتے میں ایک بار سر پر ملاکر، بال پھر پیدا ہوں۔

(۲۲) کانوں میں سرد تیل ہرگز نہ ڈالو۔ اگر ڈالنا ہو تو گرم ڈالو۔ (۲۳) کھانا کھانے کے پانی پینے سے موٹاپا کم ہوتا ہے۔

(۲۴) جن گلیوں کا رُخ جنوباً شمالاً ہو وہ صحت کے لئے مفید ہوتی ہیں۔ (۲۵) روغن خشخاش سر پر لگانے سے بے خوابی دور ہوجاتی ہے۔

(۲۶) ایک دوسرے کا کنگھا استعمال کرنے سے بیماریاں پیدا ہوجاتی ہیں کیونکہ جسم میں ایک دوسرے کے جراثیم داخل ہوجاتے ہیں۔

(۲۷) پھٹکری بریاں ۲ حصے، ہلدی زرد ایک حصہ، باریک پیس کر ملاکر آنکھوں میں لگانے سے سرخی چشم دور ہوجاتی ہے۔

(۲۸) بے ہوش کو پیٹھ کے بل لٹاکر کپڑے کھول دو۔

(باقی صفحہ ۱۹ پر)

صحتِ کامل

(از جناب حکیم معتوق صاحب کوثوی)

صحت کو تن درستی کے مرادف سمجھا جاتا ہے لیکن اس کی صحت میں کلام ہے۔ تن درستی میں
صحت موجود نہیں، صحت میں تن درستی کا مفہوم کامل طور پر موجود ہے۔ تن درستی محض درستی
ہے اور یہ لفظ اس کوتہ فہمی کا ذمہ دار ہے جو دماغوں میں تن درستی کے لفظ کو صحت کے ہم معنے
سے ظاہر ہوتی ہے۔ صحت صرف اندرونی و بیرونی اعضائے جسم کی صحیح فعلیت پر ہی حاوی نہیں
ں کا اطلاق زندگی کے تمام ظاہری و باطنی اوصاف پر بھی ہوتا ہے۔ جسمانی صحت محض اسی حد
محدود ہے کہ قلب کا فعل صحیح ہو، جگر ٹھیک کام دے رہا ہو، خون کی گردش رگوں میں ٹھیک ہو،
ے اور آنتوں کا فعل نظام ہضم و دفع کے تحت کامل ہو۔ پھیپھڑے اپنے فرائض بخوبی انجام دے
رہوں، نیند وقت پر آجاتی ہو، وقت پر معدہ غذا طلب کر لیتا ہو، قوت ہاضمہ وقت پر غذا ہضم کر
ہو۔ جسمانی وزن عمر کے لحاظ سے درست ہو۔ جہاں تک تن درستی کا تعلق ہے جسم کی یہ صحیح حالت
ا فطرت کے مطابق ہے مگر یہ صحت کا ایک جزو ہے مکمل صحت اسی وقت کہی جاسکتی ہے جب
تمام ضرورتوں پر بھی پورا اترے جن کی بنا پر اس بھری دنیا میں اسے انسان بنایا گیا ہے
زورتیں وہ ہیں جن سے یہ نظام کائنات برقرار ہے اور تمدن و معاشرت کی عما... مضبوط و مستحکم
ی ہوتی ہیں۔

صحت اگر یہی ہوتی کہ اعضائے جسم اپنا اپنا کام ٹھیک وقت پر انجام دیں تو چرند و پرند، حیل
ل، شجر و حجر سب اپنے اپنے قانونِ تن درستی کے لحاظ سے صحت مند ہیں لیکن انسان فطرت کے
ہائے سربستہ معلوم کرنے کے واسطے پیدا ہوا ہے۔ اسے زمین کا سینہ چیر کر پوشیدہ خزانے حاصل
نے ہیں۔ آسمان کی مخفی طاقتیں معلوم کر کے انہیں اپنی ضرورتوں میں ڈھالنا ہے، پہاڑوں اور
یاؤں سے، سمندروں اور جنگلوں سے اپنا خراج حاصل کرنا ہے۔ مہیب شکل والے درندوں بڑے
ے جسم والے جانوروں، زہر قاتل رکھنے والے گزندوں، آسمان کی بلندیوں میں اڑنے والے پرند
پنے قبضۂ اختیار میں کر کے اپنی مرضی کے مطابق ان سے فائدہ اٹھانا ہے، اپنے ہی جیسے انسانوں
ن کی ضرورتوں اور حاجتوں میں امداد دینا ہے، زندگی کی رنگینیوں، شیرینیوں اور شادمانیوں کے

لطف اندوز ہوتا ہے، اور ساتھ کے ساتھ اس خالق حقیقی کے سامنے سر اطاعت خم کرتا ہے جس نے یہ عطیات اسے عنایت فرمائے، اور جو اسی خدائی کو اس کے اختیار میں دے کر یہ بجا حکم فرماتا ہے کہ صرف اسی کی عبادت کی جائے، اور اسی کو مانا جائے۔ وہ ہونہیں سکتا۔ یہیں یہ سمجھ لیجئے کہ یہ بات سخت ضروری ہے اور اسی سے وہ چشمہ پھوٹتا ہے جس کی سوتیں تمام معاشی اور تمدنی، اخلاقی اور سماجی ضرورتوں کو مکمل سیراب کر دیتی ہیں، اور فی الحقیقت اگر یہ نہیں تو کچھ بھی نہیں۔

اگر انسان معاشری ضرورتوں کو پورا کرنے کے نااہل ہے تو وہ معاشری علیل ہے۔ اگر اس کے اخلاق تمدنی نقطۂ نظر سے خوش گوار نہیں ہیں تو وہ اخلاقی بیمار ہے۔ اگر وہ ہمہ ردیوں، غمگسار یوں، فیض رسانیوں اور باہمی رواداریوں سے خالی ہے، اگر اس کے افعال و اعمال میں للّٰہیت خلوص کے بجائے خود غرضی اور مکر و ریا کے زہریلے تاثرات ہیں، اگر وہ خود سر و مغرور ہے اگر وہ فرعون وقت ہے تو وہ علیل ہے، بیمار ہے، صحت مند نہیں اور ہرگز نہیں، خواہ اس کا تمام ہضم درست ٹھیک اور خواہ اس کی رگوں میں خالص خون دوڑ رہا ہو۔

اس صورت حال کی موجودگی میں: دل اس وقت صحت مند ہے جب اس میں ہمدردی و غمخواری کا طوفان موجزن ہو۔ سینہ اس حال میں صحت مند کہا جا سکتا ہے جب اس میں فلاح اور ارتقاء معاشرت کے احساسات متلاطم ہوں۔ دماغ کی صحت یابی اسی بنا پر سمجھی جا سکتی ہے اس کی تمام استعدادیں، نوع بشری کی بہبودی اور خیر خواہی کے لئے بے چین ہوں۔ روح کی اس امر میں پوشیدہ ہے کہ وہ اپنے مدارج اعلیٰ میں خالق حقیقی کے سامنے سر بسجدہ ہو۔ زبان شیریں ہو، نگاہ میں پاک بینی ہو، چہرے میں شگفتگی ہو۔ ہاتھ میں فیاضی ہو، پاؤں میں خوش ہو ۔۔۔۔ اعضاء کی اس باطنی صحت کے علاوہ ضروری ہے کہ روحانی اوصاف سے بھی تمام ہو، اولوالعزمی، بلند خیالی، اعلیٰ معیاری، ثابت قدمی، راست بازی، امانت داری، خوش بردباری وغیرہ وغیرہ، تمام اخلاق فاضلہ صحت کامل کے نشانات ہیں، غرضیکہ صحت کامل کے درستی ہی کافی نہیں، اگرچہ تن درستی صحت کامل کا جزو لاینفک ہے کیونکہ تن درستی کے بغیر انسان صحت سے بہرہ ور نہیں ہو سکتا۔

تن درستی کو بنانے، سنوارنے اور نکھارنے کے لئے علم طب موجود ہے، دوسری صحت کے حصول و ارتقاء کا منبع مذہب ہے۔ قدرت کی وسعتیں، فطرت کی ہمہ گیریاں، انسان کو بخشنے کے لئے ہمیشہ تیار ہیں۔ یہاں تن درستی کے چشمے ابل رہے ہیں، صحت کے دریا بہہ رہے

کائنات کا ہر غنچہ، ہر پھول اور ہر پتہ انسان کو صحت کامل عطا کرنے کے لئے مائل بہ کرم ہے، اور ضرورت صرف استعداد اور اہلیت کی ہے جس کا ظاہری ثبوت دیدۂ بینا ہے، لہٰذا رہنمائیاں وہی اچھی جو فطرت کے عین مطابق ہوں، علاج وہی اچھا جس کے اصول فطرت پر مبنی ہوں، مذہب وہی قابل قبول جو فطرت سے قریب تر ہو۔ ہمیں انسان ہونے کی ذمہ داریوں کے تحت اپنی زندگی دیگر مخلوقات سے بالاتر گزارنی چاہئے، اور اس کے حصول میں شب و روز سرگرم عمل رہنا چاہئے نہ صرف تن درستی ہمارے لئے ضروری ہے بلکہ صحت کامل بھی ہمارے مقاصد اعلیٰ میں داخل ہے دونوں کے حصول کی کوشش ہمیں لازماً کرتے رہنا چاہئے تاکہ ہماری تخلیق کا منشا بدرجہ اتم پورا ہو سکے۔ منقول کو ل ی ؟

اطباء کے مجرب اقوال

(صفحہ ۶ کا بقیہ)

(۲۹) سونف ۱۰ ماشے سوتے وقت کھانے سے ضعف بصر و ضعف حافظہ کی شکایت دور ہو جاتی ہے۔ (۳۰) ایک چمچہ شہد میں آدھا چمچہ سہاگہ ملا کر لگانے سے پھٹے ہوئے ہونٹ صحیح ہو جائیں گے۔ (۳۱) بہی ۵ ماشے، زنجبیل ۵ ماشے، تولہ سے کر کے پلوار تین خوب کھرل کریں۔ مقدار خوراک ایک رتی ہاضمہ اور تلی کے لئے مفید ہیں۔

(۳۲) گرمی سے ہاتھ جلنے کے لئے گرم پانی میں ۲۰ یا ۴۰ بوند امونیا ملا کر اس سے ہاتھوں کو خوب اچھی طرح دھو ڈالیں، فوراً آرام ہوگا۔ (۳۳) بچھو کے کاٹنے کی جگہ پر کلورل ہائیڈریٹ اور کافور ہموزن ملا کر لگانے سے فوراً آرام ہوگا۔ "تمام شد"

(صفحہ ۹ کا بقیہ)

حیض جاری کرنے کے لئے صرف ... پانی میں ارنڈ کے ۴ عدد پتے کچل کر بھگو دیں بعد دوپہر نکال کر پانی چھان کر صاف ... جاری ہو جائے گا۔

بواسیر دور کرنے کے لئے ... نکال کر ... ہموزن ملا کر سفوف بنا لیں ایک ماشے علی الصباح نہار منہ استعمال کرائیں۔

سیلانُ الرحم

(از جناب حکیم   صاحب)

یہ ایک مخصوص نسائی مرض ہے جس کو انگریزی میں لیوکوریا اور ہندی میں پرور رو
ہیں۔ اس مرض میں رحم سے ایک غلیظ قسم کی رطوبت مترشح ہوا کرتی ہے، اور رفتہ رفتہ مریض
ہو کر بہت سے حیاں گسل امراض کا شکار بننے کے لئے تیار رہا کرتی ہے۔ کمر پنڈلیوں اور پیڑو ا
میں درد رہتا ہے۔ ہاضمے کی خرابی قبض کی شکایت بدن کی سستی اکثر تکلیف دیا کرتی ہے۔ چہر
بے رونق اور زرد رہتا ہے۔ کام کاج میں جی نہیں لگتا، بدن میں ایک قسم کی بے کلی سی معلوم
ہے۔ یوں تو اللہ رکھے ایسی اور بھی بہت سی بیماریاں جدید تہذیب کی بدولت ہندوستان کی ر
میں بسنے والی حوا کی معصوم بیٹیوں کو اپنا شکار بنانے کی ہر وقت فکر میں رہتی ہیں، لیکن سـ
زیادہ تباہ کن اور صنف نازک کی زندگی کو گھن کی طرح کھانے والا شدید العوارض یہی مرض
جس سے بظاہر کوئی تکلیف شدید نہیں معلوم ہوتی۔ لیکن بباطن بے شمار خطرات پوشید
میں کلی طور پر یہ کہنا تو بجا نہ ہوگا کہ یہ مرض جدید تہذیب ہی کی پیداوار ہے لیکن بلا خوف تردید
کہا جا سکتا ہے کہ جدید تہذیب و تمدن نے نسل انسان کے واسطے تباہ کاری کے جو ذرائع فر
ہیں انہیں میں سے بعض کے نتائج اس مرض کے اسباب میں شمار ہو سکتے ہیں۔

غالباً آپ کہیں گے کہ یہ ایک بے جوڑ بات ہے ایک مرض جو محض عورتوں کے لئے مخ
ہے۔ نسل انسانی کی تباہی کا سبب کیونکر بن سکتا ہے؟ اس کے جواب میں صرف اس قدر
دینا کافی ہوگا کہ عورت نسل انسانی کی کاشت کے لئے بمنزلہ زمین کے ہے اور ظاہر ہے کہ کوئی
اور خراب زمین ایسے اعلیٰ قسم کے مضبوط و توانا درخت پیدا نہیں کر سکتی۔ جو پھول اور پھل ـ
سے عمدہ درخت کہلائے جا سکیں خواہ تخم کیسا ہی عمدہ و طاقت ور کیوں نہ ہو۔

مطلب یہ ہوا کہ اول تو سیلان الرحم کی مریضہ بچہ پیدا کر ہی نہیں سکتی، اگر اتفاقیہ
ہو بھی جائے تو اس قدر نحیف کمزور ہوگا کہ اس کی پرورش دراصل ایک مہم ہوگی اور مہم بھی ا
کہ سر ہو جائے تو بھی بے سود۔

یہ ایک جملۂ معترضہ تھا جو درمیان میں آگیا۔ میں یہ عرض کر رہا تھا کہ تہذیب جدید کی

ہندوستان کے اندر علاوہ دوسری تباہ کاریوں کے سب سے بڑی دقت یہ ہو رہی ہے کہ طرح طرح کے خطرناک امراض میں برابر اضافہ ہو رہا ہے جس کی بڑی وجہ یہ ہے کہ ورزش کو ہم نے چھوڑ دیا بالخصوص طبقۂ اناث جس کی گھریلو زندگی میں صرف ورزش ہی بہترین محافظِ صحت تھی۔ سب سے وہ آرام طلب اور کاہل ہو گیا، اسی تہذیب کی عنایات یا مشینوں کے دور (میکنزم) نے اس قدر سہولتیں بہم پہونچا دیں کہ اب یہ طبقہ عادتاً کسی ورزش کی ضرورت محسوس نہیں کرتا۔ اسی واسطے صنف نازک کی صحت دن بدن گرتی چلی جاتی ہے۔

ان امراض میں سے جو آج کل عورتوں میں پائے جاتے ہیں سیلان الرحم سب سے زیادہ کثیر الوقوع بیماری ہے۔ اگرچہ یونانی اطبائے اس کو ایک علیحدہ اور مستقل مرض قرار دیا ہے لیکن ڈاکٹروں کے نزدیک سیلان الرحم بذاتہٖ کوئی بیماری نہیں بلکہ مختلف اسباب کی بنا پر عورت کی اندام نہانی سے جو غیر طبعی اخراج رطوبت ہوتا ہے، اس کو سیلان الرحم سے موسوم کر دیتے ہیں، اس کے مختلف اسباب کو ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔

(۱) رحم کی غشاء مخاطی میں مزمن ورم پیدا ہو جانے سے ایک قسم کی سفید لیس دار غلیظ رطوبت خارج ہوتی ہے، چونکہ اس صورت میں سوزش یا اور کوئی خاص تکلیف محسوس نہیں ہوا کرتی، اس لئے مریضہ معالج سے صرف سیلان کی شکایت کیا کرتی ہے اور ناتجربہ کار معالج محیفات کے استعمال کو کافی سمجھ کر صرف یہی نہیں کرتے کہ خود علاج میں ناکام رہیں بلکہ مریضہ کی تکالیف میں مزید تکالیف کا اضافہ کر دیتے ہیں۔

(۲) اکثر عورتوں کی اندام نہانی سے ایک سفید رطوبت مترشح ہوتی رہتی ہے۔ یہ رطوبت اس رطوبت سے بالکل مختلف ہوتی ہے جس کا ذکر ابھی لکھا ہے۔ ان دونوں رطوبتوں کے درمیان میں امتیاز کرنا طبیب کے لئے بے حد ضروری ہے۔ طریقۂ امتیاز اسی ضمن میں آگے بیان ہوگا۔ اسی طرح مادۂ منویہ اور سیلانی رطوبت میں بھی فرق کرنا لازمی ہے تاکہ معالجے میں سہولت ہو۔ بعض اور بھی ایسی رطوبات ہیں جن کی موجودگی میں سیلان الرحم کا مغالطہ ہو کر علاج میں ناکامی پیدا کر سکتے ہیں۔ اس لئے ان تمام رطوبات کو ایک دوسرے سے تمیز کرنے کے لئے ہم چند اصولوں کا بیان کرتے ہیں۔ رحم کی اندرونی جھلی کے ورم کی وجہ سے خارج ہونے والی رطوبت غلیظ بدبودار اور سفید ہوتی ہے، اور حیض شروع ہونے سے تین چار دن قبل اس کے اخراج میں زیادتی پیدا ہو جاتی ہے، اور کمر میں درد زیادہ رہا کرتا ہے جبکہ رطوبت بہ نسبت رطوبت متذکرہ کے زیادہ غلیظ ہوتی ہے۔

(۳) بواسیر رحم کی حالت میں خارج ہونے والی رطوبت کا رنگ، سرخی مائل اور قوام رقیق ہوتا ہے۔

(۴) قروح رحم کی بنا پر جو رطوبت آیا کرتی ہے، وہ بدبودار اور زیادہ لیس دار ہوتی ہے۔ رحم کی خارش و سوزش سے بھی اس کو بآسانی تشخیص کیا جاسکتا ہے۔

(۵) سرطان رحم کے سلسلے میں جو رطوبت نکلے گی، اس کا رنگ گوشت کے دھوئیں کی طرح سرخی مائل اور رقیق ہوگا۔

(۶) جن عورتوں کے بہت سے بچے پیدا ہوچکے ہوں ان کے عنق الرحم میں ورم ہوکر ایک رطوبت کے سیلان کا باعث ہوا کرتا ہے۔ یہ رطوبت غلیظ اور لیس دار حد درجے کی ہوتی ہے۔

یہ بھی یاد رکھنا ضروری ہے کہ یہ ایسی رطوبت کا ردعمل جو رحم سے خارج ہوتی ہے تیزابی ہوتا ہے۔ سیلان مہبل اور سیلان عنق رحم کا علاج بھی سیلان رحم ہی کی طرح کیا جاتا ہے۔

علاج اس مرض کو معمولی سمجھ کر علاج سے لاپرواہی نہ برتیں بلکہ جہاں تک جلد اس کے ازالے کی طرف متوجہ ہوں ورنہ اس کے نتائج نہایت خطرناک ثابت ہوتے ہیں۔ عام کمزوری خفقان، فقر الدم، سوء ہضم، ضعف جگر، اسہال، کمی منی، دق وسل، جیسے مہلک امراض بھی اس مرض کی بدولت پیدا ہوسکتے ہیں۔

عام طور پر اس مرض میں مریضہ کو ورم رحم کی شکایت ہوتی ہے۔ سب سے پہلے اس کو دفع کرنا ضروری ہے اس کے لئے خاص خاص اصول حسب ذیل ہیں:

رحم کو روزانہ کئی دفعہ پچکاری سے صاف کریں۔ مرہم وانیدون ۳ ماشے سادہ یا مرہم راضیہ ۳ ماشے، چربی شیر والا، آب طوبیٹرا ۱ ماشے، مغز املتاس ۱ ماشے، ایک گلاس کے ذریعہ استعمال کرائیں پچکاری کے لئے اگرچہ سادہ پانی لیں تو بھی کافی ہے لیکن زیادہ اچھا ہوگا کہ بیلے کا، بلاشوش یا پرمینگنیٹ آف پوٹاش کے سولیوشن سے صاف کرایا کریں۔

نسخہ جات (۱) پھٹکری سوختہ ۲ ماشے، کتھہ سفید ۴ ماشے، پانی۔ (تیپانند) ۲ ... پچکاری کے ذریعے دن میں دو تین مرتبہ دھوئیں۔

(۲) گلنار، مازو سبز، سنبل الطیب بریاں، پھٹکری بریاں ہر ایک ۲ ماشے، خوب باریک پیس کر پوٹلی کی صورت میں دایہ کے ذریعے استعمال کرائیں۔ (۳) گلنار ایک تولے، مازو ۶ ماشے، زیرہ سفید ۶ ماشے، فوفل ۶ ماشے، باریک پیس کر خانہ پر ضماد کریں۔

(۴) کشتہ پوست بیضہ مرغ ایک تولے، سنگجراحت ۲ تولے، گوند ڈھاک ۲ تولے، کمل دھاوا تولے، خوفل ایک تولے، موچرس ۲ تولے، مائیں زرد ایک، تولے، گل ارمنی ۶ ماشے، نبات سفیدہ، کوٹ چھان کر سفوف بنائیں، اور اس سفوف میں سے ۸ ماشے صبح و شام گائے کے دودھ کیساتھ استعمال کریں۔

(۵) تج، گل پستہ، گوکھرو، گوند ڈھاک، سب چیزیں ایک ایک تولے، باریک پیس کر ہم وزن قند ملائیں اور پورا ۳ ماشے تازہ پانی کے ساتھ صبح کے وقت کھلائیں۔

(۶) گل پستہ ۶ ماشے، کہربائے شمعی ۶ ماشے، باریک پیس کر رکھ لیں ۴ رتی یہ سفوف ایک عدد بیضہ مرغ نیم برشت میں ملا کر صبح و شام کھلا دیں۔

(۷) تخم تمر ہندی مقشر ۵ تولے، خار خسک ایک تولے، کوکنار ایک تولے، زنجبیل ایک تولے ہموزن، باریک پیس لیں۔ صبح ۹ ماشے اور شام کو ۶ ماشے کھلائیں۔

(۸) جن کو ضعف اعضائے رئیسہ کی زیادہ شکایت ہو، کشتہ قلعی ایک رتی، کشتہ مرجان ایک ... خمیرہ گاؤزبان عنبری ۷ ماشے میں ملا کر ہمراہ شیر گاؤ ہر روز صبح کو استعمال کرائیں۔

(۹) گل سرخ، کہربائے شمعی ہر ایک ۲ رتی، دوا المسک معتدل ۵ ماشے روزانہ صبح کو عرق گاؤزبان ۱۰ تولے کے ہمراہ دیں۔ (۱۰) آرد سنگھاڑا ۵ ماشے، فلفل دراز ایک ماشے، ہر روز صبح کو ... کر دودھ کے ساتھ کھلائیں۔

غزل

اے خدا جب ان کا عہد شباب ہوگا
جس پہ نظر پڑے گی ایماں خراب ہوگا

یہ آفتاب محشر جب بے نقاب ہوگا
دنیا کا ذرہ ذرہ اک آفتاب ہوگا

گل چیں مرا نشیمن ناحق اجاڑ ڈالا
کم بخت تو بھی اک دن خانہ خراب ہوگا

مرقد سے حشر کے دن مے خواریوں اٹھیں گے
ساغر بہ کف بغل میں ظرف شراب ہوگا

اب حسن کی نگہباں بچپن کی شوخیاں ہیں
جب تم جوان ہوگے مانع حجاب ہوگا

خاشع تو باز آجا عشق بتاں سے ورنہ
رسوائے دہر ہوگا خانہ خراب ہوگا

اتیس

(از جناب حکیم صاحب)

مختلف نام ہندی اردو میں اتیس، بنگالی میں آت اِچ، مرہٹی میں اُتی وش، گجراتی میں اتی و موتی کلی، کرناٹکی میں اتی وشا، تلنگی میں اتی واسط، لاطینی میں ایکو نائٹم ہیٹرو فائلم، سنسکرت میں وشا، اتی وشا، وشوا، شرنگی، پرتی وشا، اڑناشکل کنزا، اُپ وشا، بھنگرہ، گن ولبھا، وغیرہ ناموں سے موسوم ہے۔

صفات و شناخت یہ ایک پودا ہے جو کدار ناتھ اور کوہی اضلاع ہمالیہ میں کمایوں سے ہانسی تک اور شملہ اور اس کے آس پاس اور چیپل ندی کے کنارے بکثرت ہوتا ہے اس کا پودا ایک فٹ سے تین فٹ تک اونچا ہوتا ہے، اس کی ڈنڈی سیدھی اور پتے دار ہوتی ہے، جڑ سے اس کی شاخیں نکلتی ہیں، اس کے پتے دو سے چار انچ تک چوڑے اور نوک دار ہوتے ہیں، کچھ موٹے چھلکے اوپر سے سبز اور نیچے سے پیلے رنگ کے ہوتے ہیں۔ اس کے پھول بہت لگتے ہیں جو ایک یا ڈیڑھ انچ لمبے چمکدار نیلے یا پیلے ہوتے ہیں۔ کچھ سبز رنگ کے بینگنی دھاری والے ہوتے ہیں، اس میں چکنے چھلکے والے نوکدار بیج لگتے ہیں جو کر یلے کے بیج سے بہت چھوٹے ہوتے ہیں اور اوپر سے سرخی مائل بھورے اور اندر سے دودھ کی طرح سفید ہوتے ہیں۔ ذائقہ لیسدار اور کڑوا ہوتا ہے، اس کی جڑ جو زیادہ تر دوا کے کام میں آتی ہے عام طور پر چھوٹی انگلی کے برابر کسی قدر گاؤدم اور ایک انچ سے ڈیڑھ انچ تک لمبی ہوتی ہے بعض طول میں اور موٹائی میں پیچ انچ سے ایک انچ تک ہوتی ہے۔ اوپر سے ہلکا خاکی یا خفیف بادامی رنگ اندر سے دودھیا سفید اور اس پر طوا، یں باریک شکنیں پڑی ہوتی ہیں۔ کہیں کہیں چھوٹے چھوٹے داغ بھی ہوتے ہیں۔ یہ آسانی سے ٹوٹ جاتی ہے اور اس میں خوشبو بالکل نہیں ہوتی۔ اس کا ذائقہ بالکل تلخ ہوتا ہے جس میں کسی قسم کی ترشی یا کسیلا پن نہیں پایا جاتا۔ عام طور پر اسی جڑ کو اتیس کہتے ہیں اور یہ اسی نام سے بازاروں میں فروخت ہوتی ہے، اس کی شکل ہاتھی کی سونڈ کی طرح اوپر سے موٹی اور نیچے سے پتلی ہوتی ہے۔

اقسام سفید خاکی رنگ کے علاوہ اس کی سرخ اور سیاہ قسمیں بھی ہیں۔ سرخ کو سنسکرت میں اپوشا مرہٹی میں الکت اتوش اور سیاہ کو سنسکرت میں اپوشانکا اور کرشن اپوش کہتے ہیں بعض

سیاہ کے نام سے یاد کرتے ہیں۔

یہ جڑ بچھناک کی جڑوں کے ساتھ مشابہ ہوسکتی ہے اس سے بعض دغاباز بچھناک کی ادنیٰ قسموں کو اس کی بجائے فروخت کرتے ہیں۔ وجہ تفارق یہ ہے کہ اس جڑ کو توڑ کر ۔ اندر سے سفید نہ نکلے یا ذائقہ میں بجائے کڑواہٹ کے کوئی اور فرق ہو یا چبانے سے ن میں سنسناہٹ پیدا کرے یا کھجلی معلوم ہو تو ہرگز کام میں نہ لائیں اسی طرح اس کے ، کو چبانے سے اگر زبان کو عجیب قسم کا ذائقہ محسوس ہو اور اس کے بعد قدرے افسردگی یا م ہو تو اسے کسی حالت میں بھی استعمال نہ کرنا چاہئے۔

یہ بوٹی دوسرے درجے میں گرم اور پہلے میں خشک ثابت ہوئی ہے۔ اس میں رطوبت فضلیہ بھی ہے۔

ال | مختلف امراض کے واسطے نہایت مفید اور قیمتی دوا ہے، اس کے خواص حسب ذیل ہیں:

راض سینہ و شش: اتیس بچوں کے بخار کھانسی اور دمے میں مفید ہے خوراک کے لحاظ سے ایک رتی ہمراہ شہد خالص دیں۔

کسی بڑے آدمی کو کھانسی ہو تو اتیس کو پیس کر شہد کے ہمراہ چٹانے سے کھانسی دور ہو رب و آزمودہ ہے۔

س اور پوکھر مول کے برابر وزن سفوف میں ۲ ماشے شہد ملا کر چٹانے ... کی بیماری ہے۔

راض معدہ: قے اور ابکائی کو بند کرنے کے واسطے اتیس کو شہد کے ہمراہ استعمال مدہ ہوتا ہے۔ ہاضمے کی بیماری کو دور کرنے کے لئے اسے فلفل دراز یا زنجبیل کے ساتھ ملا راہ چٹانا نفع بخش ہے۔

ن کیسر اور اس کے سفوف کی پھنکی دینے سے قے بند ہو جاتی ہے۔

مراض امعاء: پرانے اسہال، قرحہ امعاء اور پیچش کے واسطے اتیس کو کھیر بیلگی کے شیرہ کے ہمراہ دینے سے فوراً آرام شروع ہو جاتا ہے۔ اگر اس سے پہلے دن آرام نہ ہو چار دن دیتے رہنے سے ضرور آرام ہو جاتا ہے۔

بس کو ہر پائے بلیلہ کے ساتھ دینے سے اتیسار کا عارضہ دور ہو جاتا ہے۔

کرم شکم کے واسطے اس کو سفوف بابڑنگ کے ہمراہ کھلاکر اوپر سے بابڑنگ کا جوشا دیں تو ایک ہفتے کے استعمال سے کیڑے مر کر نکل جاتے ہیں۔

ایک ماشے سے ۹ ماشے تک حسب برداشت اتیس کا سفوف دینے سے قرحہ امعا جاتا رہتا ہے اور دست بند ہو جاتے ہیں۔

اتیس اور کڑا چھال کے سفوف کو شہد کے ساتھ چاٹنے سے دست اور خون کے امراض ہوتے ہیں، نہایت مفید و مجرب ہے۔

امراض مقعد: یہ بواسیر کے واسطے ایک نہایت بیش قیمت دوا ہے، چنانچہ رسوت، اندرجو، اتیس، ہموزن کوٹ کر شہد کے ساتھ معجون بنا کر ساٹھی کے چاولوں کی دھ ساتھ تھوڑی سی کھا لینے سے بواسیر کو آرام ہو جاتا ہے۔

حمیات: یہ بخار کی خاص دوا ہے جو خاص کر باری کے بخاروں میں زیادہ استعمال اور اس سے اکثر فائدہ ہوتا ہے۔ چنانچہ اس کا سفوف بقدر ایک ماشہ تپ کی نوبت سے پہلے ا کے دورے کو دفع کرتا ہے، کونین کی مانند تاثیر رکھتا ہے۔

کبھی وقفہ کی حالت میں بقدر ۲ ماشے تھوڑے سے پانی کے ساتھ چار چار یا چھ چھ گھنٹے سے دیا جاتا ہے، اس کا استعمال پسینے کے دبے کے اختتام پر کیا جاتا ہے۔ بچوں کو اس کی دینی چاہیئے۔ بعض اوقات تپ کا دورہ روکنے کے واسطے اس کا سفوف ۲ ماشے سے ۴ ماشے بھی دیا جاتا ہے، اس سے فوراً پھیلنے والا بخار ٹوٹ جاتا ہے۔

چڑھے ہوئے بخار میں اس کا سفوف دینے سے پسینہ آ کر بخار اتر جاتا ہے، اندرونی تپ میں اس کے ایک ماشے سفوف میں نصف رتی کونین ملا کر ایسی ایک خوراک دن میں دو تین استعمال کریں۔

اگر شدید بخار سخت لرزہ کے ساتھ آتا ہو تو ایک تولے اتیس اور ڈیڑھ رتی سم الفار سفید اس میں سے ۴ رتی خوراک دن میں تین چار بار دیں۔ اس سے بار بار آنے والا بخار دفع ہو جاتا خراب آب و ہوا سے پیدا شدہ بخار کو روکنے کے واسطے اس کا سفوف پانچ پانچ رتی میں دن میں تین چار دفعہ دینا چاہیئے۔

بخار کے بعد کمزوری: بخار یا دیگر امراض کے بعد کمزوری دور کرنے کے لئے اتیس عمدہ مقوی دوا ہے۔ اس کی خوراک دو رتی سے پانچ رتی تک دن میں تین دفعہ دینی چاہیئے۔

اتیس کو کشتۂ فولاد یا ہیراکسیس اور زنجبیل کے ساتھ دینے سے بخار کے بعد کی کمزوری
دور ہو جاتی ہے۔

اتیس کا سفوف دودھ اور شکر کے ساتھ استعمال کرانے سے طاقت کو بڑھاتا ہے بالخصوص
کمزوری دفع کرنے کے لئے سبز اتیس کا استعمال زیادہ مفید ہے۔

کمزور بچوں اور بڈھوں کی طاقت بڑھانے کے لئے اسے الائچی خورد اور طباشیر ہموزن کے
ماشے سفوف کے ساتھ ملا کر کھلانے سے فائدہ ہوتا ہے۔ اگر اسے شہد میں ملا کر چٹایا جائے تو زیادہ
نفع ہے ہماری آزمودہ ہے۔

امراض جلد: اتیس کا سفوف ۲ ماشے صبح ۲ ماشے شام عرق چرائتہ کے ساتھ کھانے سے
بدن کے پھوڑے پھنسیاں دور ہو جاتی ہیں۔ اس کی مقدار خوراک ایک سے دو ماشے تک ہے۔

اتیس کے مرکبات

اتیس کے بہت سے مرکبات بطور دوا طب میں مستعمل ہیں ان میں سے بعض مرکبات کا اس جگہ ذکر کیا جاتا ہے:

حب اتیس (نسخہ) اتیس، کاکڑا سینگی، ناگر موتھا، پیپل، طباشیر، بیل گری، ورتج، نمک سیندھا، نمک سیاہ ہر ایک ایک تولے، سگند بالا، جلوتری، مرچ سیاہ، مصطگی، زہر مہرہ، اندر جو شیریں، ہیٔ خراشیدہ، سہاگہ بریاں، پودینہ خشک، گل سرخ، خولنجان، ہینگ بریاں ہر ایک ۶ ماشے، زعفران، دانہ الائچی خورد، کافور ہر ایک ۳ ماشے، غنچہ انار ناشگفتہ ۵ عدد، افیون ایک ماشے، تمام ادویہ پیس کر گلاب کے ہمراہ کھرل کریں۔ اور گولیاں بقدر دانہ نخود بنائیں۔

فوائد: بچوں کے اکثر امراض بخار، کھانسی، لاغری، قبض، بدہضمی وغیرہ میں مفید ہے۔ ایک گولی کم بیش حسب عمر پانی سے حل کر کے پلائیں۔

چٹنی اتیس (نسخہ) اتیس، ست گلو، طباشیر، زہر مہرہ سائیدہ، نارجیل دریائی سائیدہ، کاکڑا سنگی، منگھاں، دانہ الائچی خورد، ہر ایک ۶ ماشے، پیس کر شہد ۵ تولے میں ملا کر چٹنی بنا دیں۔

فوائد: بچوں کے اکثر امراض بخار، کھانسی، اسہال، بدہضمی وغیرہ کے لئے اکسیر ہے۔ دو تین ماشے حسب عمر بچے کو چٹا دیا کریں۔

سفوف اتیس (نسخہ) اتیس، گلو، قسط، افسنتین ہموزن پیس کر سفوف بنا دیں۔ فوائد: ذاتی بخار کے واسطے بہت مفید ثابت ہوا ہے۔ اگر یہ سفوف بقدر ایک ماشے ہمراہ گلقند بخار کی نوبت سے پہلے دو بار کھلا دیں تو باری رک جائے گی۔

دوائے انیس (نسخہ) اتیس ۳ تولے، مرچ سیاہ، برگ نیم لرائتہ ہرایک ۵ تولے سبز۔ اتولے، سب ادویہ کو کوٹ کر رات کے وقت ایک سیر پانی میں تر کریں، صبح جوش دیں۔ جب ایک پاؤ باقی رہے صاف کرکے رکھ دیں۔ مغز تخم کرنجوہ ۵ تولے، کونین، ست گلو، ہلیا ٹھیر، ربا کشتۂ ہڑتال گئودنتی (جو برگ کیکر کے نغدہ میں تیار کیا گیا ہو) ہرایک ایک تولے، کشتۂ ابرک سا کو قلمی شورہ کے ہمراہ کشتہ کرکے پانی سے دھولیا گیا ہو) ۲ تولے، کشتہ ابرک سفید جس کو جوش گلو، چرائتہ میں کھرل کرکے کشتہ کیا گیا ہو) ایک تولے، الائچی خورد ۶ ماشے، سب ادویہ کو پیس کر ڈالیں، اور نیم لرائتہ، گلو کے جوشاندہ سے تین روز کھرل کرکے گولیاں بقدر نخود بنائیں۔

فوائد: ہر قسم کے بخار کے لئے خواہ نوبتی ہو یا لازمی مجرب ہے۔ ایک ایک گولی صبح، دو بدرقۂ مناسبہ کے ساتھ استعمال کریں۔

کشتۂ ہڑتال گئودنتی (نسخہ) اتیس نیم پاؤ کوٹ کر باریک پیسیں، ہڑتا ۲ تولے کر اس سفوف کے درمیان آبخورہ گلی میں بند کرکے بخوبی گل حکمت کریں۔ جب خشک ہو جائے تو پنہ رہ سیر اوپلوں میں آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکالیں، اور گئودنتی کو پیس کر رکھ دیں۔ فوائد: ہر کے واسطے مجرب ہے، معدے کو تقویت دیتا ہے، کثرت اسہال کے لئے مفید ہے کھانسی اور نافع ہے۔ بقدر ایک رتی بدرقۂ مناسبہ کے ہمراہ استعمال کریں۔ فوراً فائدہ دے گا۔

ایک دیہاتی بیوفا کی یاد میں!

وہ شوخ ادائیں | بے چین نگاہیں
پھولوں کو کھلائیں | بدمست فضائیں
او بھولنے والے!
میں کیسے بھلا دوں؟

وہ پیڑ پہ چڑھنا | شوخی سے اکڑنا
ہر بات پہ لڑنا | من من کے بگڑنا
او بھولنے والے!
میں کیسے بھلا دوں؟

وہ رات سہانی | اور مست جوانی
وہ کیف زا گانے | پرجوش کہانی
او بھولنے والے!
میں کیسے بھلا دوں؟

پھولوں کا زمانا | وہ خوشیاں منانا
اور باغ میں اپنے | پھرنا کبھی گانا
او بھولنے والے!
میں کیسے بھلا دوں؟

کیا کیف و مزے تھے | جب آپ مرے تھے
ہر آن ہنسی تھی | دن بہت ہرے تھے
او بھولنے والے!

چند جڑی بوٹیاں

(از حکیم حافظ محمد یوسف صاحب چغتائی کھروڑ پکا ملتان)

ارنڈ مشہور ہندی نام ہرنولی، فارسی بید انجیر، عربی میں خروع۔ سبز بھورا و سیاہ۔ ذائقہ بدمزہ و پھیکا۔ درخت کی قسم کا پودا ہے۔ مزاج گرم خشک، پیٹ کو نرم کرتا ہے، ردی مواد کو تحلیل کرتا ہے۔ پٹھوں کو نرم کرتا ہے۔ خصوصاً اس کا تیل قوی جلاب ہے اور سرد خلطوں کا مسہل ہے۔ قولنج، درد سر، کھانسی، دمہ اور فالج لقوہ کے لئے بالخصوص مفید ہے۔ حیض جاری کرتا ہے اور ورموں کو تحلیل کرتا ہے۔ درد کا مسکن ہے۔ بھوک کم کرتا ہے، وجع المفاصل، عرق النسا کو مفید ہے۔ جڑھ بواسیر کے دور کرنے میں عجیب تاثیر رکھتی ہے۔ اگر ارنڈ کے مکمل فوائد و مجربات بیان کئے جائیں تو ایک جامع کتاب بن سکتی ہے اس لئے ناظرین کی خدمت میں ارنڈ کے چند مجربات تحریر ہیں:

حب ہرنولی: یہ ہرنولی کے نام سے مشہور ہے۔ عرق النسا، وجع المفاصل کے لئے مفید ثابت ہوئی ہیں (صفتہ) سونٹھ ۶ ماشے، برگ ہرنولی سبز ۶ ماشے، مغز تخم ہرنولی ۶ ماشے، مرچ سیاہ ۳ ماشے، جائفل ایک ماشے، شہد بقدر ضرورت۔ ادویہ، کوٹ چھان کر گولیاں بقدر دانہ مونگ بنائیں۔ ایک گولی صبح اور ایک گولی شام کو تازہ پانی کے ساتھ استعمال کریں۔ انشاء اللہ چند روز کے استعمال کرنے سے شفا ہوگی۔

اچھا عمدہ جلاب: محترم حکیم مولوی معین الدین صاحب مرحوم رئیس اعظم کھروڑ پکا کا معمول مطب تھا (نسخہ) مغز تخم ہرنولی ایک تولے بنے، صمغ عربی ۳ ماشے میں کوٹ کر ملالیں اور خوب کھرل کریں۔ تھوڑا پانی ڈال دیں۔ جب گولیاں بننے کے لائق ہوجائیں تو گولیاں بقدر دانہ نخود تیار کریں ۲ گولی ہمراہ آب کے دیں۔ یہ جلاب پیٹ کو نرم کرتا ہے، ردی مواد کو تحلیل کرتا ہے، سرد خلطوں کے لئے بہترین مسہل ہے۔

حب شفاء یک روز: درد سر، فالج اور لقوہ کے لئے مفید ہے (صفتہ) برگ ہرنولی ۲ تولے لے کر خوب کوٹیں یہاں تک کہ میدے کی مانند ہوجائے۔ اب یہ سفوف اور دو تولے مصری کوزہ لے کر لعاب صمغ عربی میں گولیاں بقدر دانہ مرچ سیاہ تیار کریں۔ دو گولیاں صبح اور ۲ گولیاں شام کو عرق سونف کے ساتھ دیں۔

(بقیہ صفحہ ۴۹ پر)

مجربات

(از جناب پروفیسر ڈاکٹر محمد عبدالشکور صاحب ٹیا برج کلکتہ)

(۱) کحل الاعجاز اکسیری

برادہ دندان فیل ۳ ماشے
دم الاخوائن ۳ ماشے
سرمہ سیاہ اصفہانی ایک تولے
اظفار الطیب ۳ ماشے
سفیدہ جست اصلی ۳ ماشے
ناخن ماکیان ۳ ماشے
سنگ سرماہی ۳ ماشے
اقلیمیائے فضہ ۳ ماشے
اقلیمیائے ذہب ۳ ماشے

ان ادویات کو خوب باریک سفوف کریں بعدہٗ
اس میں آب ترپھلہ ۲ تولے
اور آب برگ کیلہ ۵ تولے
اضافہ کرکے خوب گھوٹیں۔ جب پانی خشک ہو جائے۔ سرمہ تیار ہے شیشی میں محفوظ رکھیں۔ خارش ناخونہ، جالا، ماڑہ، پھولا، ککرے وغیرہ کے لئے یہ سرمہ عجیب الاثر ہے۔ دن میں تین بار دو دو سلائی روزانہ آنکھوں میں لگا دیا کریں۔

(۲) امساکی چھوہارے

عاقرقرحا ۶ ماشے
مغز تخم کنوارچ ۶ ماشے
دارچینی قلمی اصلی
جوز بویہ
بسباسہ
مشک خالص
عنبر اشہب
تخم اونٹنگن
ماہی روبیان
مایہ شتر اعرابی

ان دوائیوں کو علیحدہ علیحدہ خوب بار
بنائیں۔ بعدہٗ اس میں
روح صندل (میسوری)
اور آب برگ بھنگ، تازہ ٹنکچر وغیرہ
بے سینڈریکا ساختہ ڈیکن کمپنی امریکہ
اضافہ کرکے باہم مخلوط کرلیں۔ یہ پورا چھوہاروں کی مکمل دوا ہے۔ بیس عد عمدہ تازے لے کر بیچ سے دو پھانکا ک نکال پھینکیں۔ بعدہٗ یہ مذکورہ بالا مر وزن کرکے بھردیں۔ ہر ہر چھوہارے تین تین ماشے یہ دوا بھریں اور مضبوط سے ہر چھوہارا باندھ دیں۔ یہ چھوہار ممسک، مقوی باہ، مہیج، عشرت افز

معلظ متی ہیں۔ سال میں ایک مرتبہ اس کے استعمال کے بعد بحمداللہ ایک سال تک ہر قسم کی مقوی دوا یا غذا کے استعمال سے انسان مستغنی رہتا ہے۔ بہترین مقوی اعضائے رئیسہ و شریفہ ہے۔ ترکیب استعمال: ایک عدد چھوہارہ دن کو دس بجے ایک پاؤ گرم گرم دودھ میں بھگو کر رکھ دیں۔ رات کو دس بجے جب کھانے سے فارغ ہو جائیں۔ اس چھوہارے کو مع دودھ کے کوئلے کے نرم آنچ پر پکائیں جب دودھ صرف آدھی چھٹانک باقی رہ جائے تو ٹھنڈا کر لیں، چھوہارے کو چبا کر کھا لیں بعدہٗ دودھ پی جائیں اور اس طلسمی چھوہارے کا پورا لطف اٹھائیں۔

اگر حرف بحرف ایسا نہ ہو تو آپ کو قسم دیتا ہوں کہ ضائع شدہ روپے مجھ سے فوراً طلب کریں۔ ہر دواخانہ سے یہ اجزاء مل سکتے ہیں ان ۲۰ چھوہاروں میں آپ کے صرف تیس روپے خرچ ہوں گے۔ اگر دوا آپ کو اصلی ملے گی۔ بہتر ہو کہ یہ نسخہ آپ ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی سے طلب کریں۔

(از گردھاری لال پنجابی پرفیسر زمیندار پور سندھ)

(۳) انمول نسخہ:

ہینگ بھنی ہوئی	۳ ماشے
کھور کھیری خشک	۵ تولے
دیسی نمک	۳ تولے
دھنیا	۲ تولے
سفید زیرہ بھنا ہوا	۲ تولے
لال مرچ	۱۰ تولے
ست لیموں	۹ ماشے
سیاہ نمک	۱ تولے
سیاہ مرچ	۶ ماشے
زیرہ سیاہ	۶ ماشے
الائچی دانہ	۶ ماشے
لونگ	۵ ماشے
سونٹھ	۲ تولے

سب اجزاء کو کوٹ چھان کر رکھ لیں جس وقت ضرورت ہو تو اسے پانی کے ساتھ کھائیں تو چورن کا کام دے گا۔ پانی ڈال کر ملا کر کھائیں تو چٹنی ہوگی، اگر دال میں ڈالو تو مصالحہ کا کام دے گا میرا آزمودہ ہے۔

(۴) دال کا مصالحہ

دھنیا	ایک سیر
زیرہ سیاہ	½ پاؤ
ہینگ	۹ ماشے
نمک دیسی	½ چھٹانک
امچور پیسا	½ سیر
مرچ سیاہ	۴ چھٹانک
سونٹھ	½ پاؤ
بڑی الائچی	۱ چھٹانک
تاپتر	۱ تولے
جائفل	۲ دانے

جلوتری ا تولے

سب اجزاء کو کوٹ چھان کر رکھیں اور کام میں لائیں

(۵) نسخہ چٹنی آم

یہ نسخہ میرا آزمودہ ہے اسے میں ہمیشہ تیار کرکے کام میں لاتا ہوں۔ بہت ہی عمدہ چیز ہے۔ اگر سال دو سال پڑی رہے تو خراب نہیں ہوتی۔

آم چھلے کترے گٹھلی نکلے ہوئے	۵ سیر
سونٹھ	۲ ماشے
قند	۲ سیر
نمک دیسی	ایک پاؤ
مرچ لال	½ پاؤ
الائچی چھوٹی	۲ ماشے
جلوتری	ا ماشے
جائفل	ا دانہ
پستہ	۵ ماشے
بادام کی گری	۵ ماشے
کشمش	½ پاؤ
چھوہارے	½ پاؤ
سرکہ ولایتی	۱۰ پاؤ

ڈیڑھ سیر پانی میں قند ملا کر چولہے پر چڑھا دیں جب اُبلنے لگے تو مصالحے ڈال دو تھوڑی دیر کے بعد آم ڈال دو۔ گھنٹے کے بعد کڑچھی سے ہلاؤ مگر کڑچھی قلعی والی ہو۔ اور بادام کو چھیل کر ڈالئے۔ یکی یا گاڑھی جیسی چاہیں رکھیں چولہے سے اتار کر ایک گھنٹے بعد سرکہ ڈالو۔ اس چٹنی کی کسی کو خبر نہیں بہت ہی عمدہ اور خوش ذائقہ دار چیز

(۶) ٹماٹر کی چٹنی

یہ بھی عمدہ اور مزے دار ہوتی ہے اجزا حسب ذیل

ٹماٹر	۵
سرکہ	۲ بو
املی	۸ چھٹا
آلو بخارا	½
الائچی دانہ	آدھ
دال چینی	آدا
مرچ سیاہ	آد
لال مرچ	آد
مقوم	ایک
سونٹھ	آ
مصری	آ
نمک دیسی	

ٹماٹروں کو دھو کر خشک کریں بعدہ چھو ٹکڑے کریں، مقوم کو چھیل کر باریک ک اور ان دونوں کو پتیلے میں ڈال کر آگ دو جوش دے کر سب مصالحے پیس کر ا کرکے پتیلے میں ڈال دیں اور دو جوش اتاریں۔ ٹھنڈی ہونے کے بعد املی آ بوتل سرکہ میں بھگو دیں ۷ گھنٹے پہلے بعد رس کو پتیلے میں ڈال کر کپڑے ڈال کر پھر دو جوش دے کر ٹھنڈا کرکے بوتل رکھ لیں ۰

فہرست مرکبات ہمدم دواخانہ دہلی

نام دوا	خواص اور ترکیب استعمال	وزن	قیمت
اطریفل زمانی	دماغ کا تنقیہ کرتا ہے، مالی خولیا و مراق کے لئے بہت مفید ہے دردِ سر، قولنج اور تبخیر کو رفع کرتا ہے۔ اس کی مداومت و برابر استعمال کرتے رہنا نزلے کا قلع قمع کر دیتی ہے۔ ہر مزاج والے کو موافق آتا ہے ترکیب استعمال: ۵ ماشے سے ۹ ماشے تک ہمراہ عرق گاؤزبان ۱۲ تولے یا تنہا بغیر کسی چیز کے استعمال کریں۔ ترش و بادی اشیا سے پرہیز۔	فی سیر فی تولہ	صر ار
اطریفل شاہترہ	فسادِ خون اور خارش وغیرہ امراض کے لئے نہایت مفید ہے آتشک کی گرمی دور کرنے کے لئے نہایت مجرب چیز ہے۔ ترکیب استعمال: ۵ ماشے سے ایک تولے تک عرق مرکب مصفی خون کے ساتھ بغیر کسی چیز کے صبح کو استعمال کریں۔ گرم و ترشی سے پرہیز۔	فی سیر فی تولہ	عہ ر
اطریفل [illegible]	دماغ کو قوت بخشتا ہے آنکھوں کی روشنی کو قایم رکھتا ہے نزلہ دردِ سر حار کے لئے نہایت مفید ہے۔ ترکیب استعمال: صبح یا سوتے وقت ۹ ماشے استعمال کریں۔ ترش اور بادی چیزوں سے پرہیز۔	فی سیر فی تولہ	صر ار
اطریفل [illegible]	خنازیر یعنی کنٹھ مالا کے لئے مفید ہے، معدے اور دماغ کو فضلات سے پاک کرتا ہے۔ ترکیب استعمال: صبح کو ۹ ماشے عرق مرکب کے ساتھ یا تنہا بغیر کسی چیز کے استعمال کرنا چاہئے۔ بادی اور ترشی سے پرہیز۔	فی سیر فی تولہ	صہ ار
اطریفل کشنیزی	دردِ سر اور دردِ چشم اور کان کی بیماریوں کے لئے جو معدے کی تبخیر کی وجہ ہوں مفید ہے۔ دماغ کو قوت دیتا ہے اور معدے کی تبخیر کو بند کرتا ہے، بواسیر کو روکتا ہے۔ ترکیب استعمال: رات کو سوتے وقت ایک تولے عرق گاؤزبان ۱۲ تولے کے ساتھ یا ایسے ہی بغیر کسی بدرقہ کے تنہا استعمال کریں۔	فی سیر فی تولہ	عہ ر

فی	بادی، خونی دونوں بواسیروں کے لئے مفید ہے قبض کو رفع کرتا ہے بالخصوص خونی بواسیر کو روکتا ہے۔ ترکیب استعمال: صبح یا رات کو سوتے وقت ۹ ماشے عرق گاؤزبان ۱۲ تولے کے ساتھ استعمال کریں	[illegible]
فی	دماغی بیماریوں کے لئے مفید ہے، پرانے دردِ سر کو زائل کرتا ہے۔ معدہ اور آنتوں کے درد کو روکتا ہے اور قبض کش ہے۔ ترکیب استعمال رات کو سوتے وقت ۹ ماشے نیم گرم پانی کے ساتھ استعمال کریں۔	[illegible]
فی ش اجس ۲ خو دو	سوزاک یہ بازاری بری بیماری ہیں اک آفت کے پرکالے، کوئی ہے ماہِ عقرب اور کسی نے ناگ ہیں پالے۔ یہ مانی ہوئی بات ہے کہ اس مرض کی ابتدا رفاحشہ عورت سے ہی ہوئی ہے۔ اطبا نے اس مرض کو متعدی اور غیر متعدی مانا ہے۔ غیر متعدی کا نام ... ہے جس ... سپل ہے اور متعدی کا نام قرحہ مجری البول۔ غیر متعدی سوزاک ... حیات سے جاتا رہتا ہے، لیکن ... جب ... بڑھ جاتا ہے تو زیادہ توجہ کے ساتھ علاج کی ضرورت ہے۔ ہمدم دواخانہ اس سعی پر مبارکباد کے قابل ہے کہ اس نے اکسیر سوزاک کے ذریعے فتحے کو بھر دیا ہے اور سوزاک پر پورا قبضہ پالیا ہے۔ اب آپ کو اطباء کی نازبرداری اٹھانے کی ضرورت نہیں "اکسیر سوزاک" منگائیے اور اس مرض سے نجات حاصل کیجئے۔ ترکیب استعمال: ایک خوراک صبح ایک شام کو ۶ بجے پی لی جائے دورانِ استعمال دوا میں گڑ تیل اور ترش، بادی اور گرم اشیاء سے پرہیز کریں فروٹ وغیرہ زیادہ استعمال کریں۔	اکسیر سوزاک
فی	اس دوا کا ہر مکان میں رہنا طبیب یا ڈاکٹر کا کام دیتا ہے خوردسال بچوں کے واسطے نہایت ہی مفید ہے۔ معدے کو صحیح حالت میں رکھنا، بدہضمی کو رفع کرنا، پیٹ کی ہر قسم کی خرابیوں کی اصلاح کرنا اور قدرتی نشوونما کو قائم برقرار رکھنا اس کا خاص فعل ہے۔ غرضیکہ اسم بامسمیٰ ہے۔ پرچۂ ترکیب استعمال ڈبیہ پر چسپاں ہے۔	[illegible] الاطفال
	اس کے اجزائے ترکیبی کا رخ خصوصیت سے معدہ اور اس کے تمام	

نام	تفصیل	مقدار	قیمت
اکسیر جالی نوس	اطباء کی جانب سے سچ پوچھئے تو جسم کی مشین میں ایک معدہ ہی جادو کا پتلا ہے جس کو تمام جسم پر خاص اقتدار حاصل ہے۔ دل، دماغ، جگر اور مغز و استخواں سے لے کر بدن کی کھال تک سب اس کے محتاج ہیں۔ معدے کا عمل صحیح ہو تو کوئی خلط اعتدال سے زیادہ پیدا نہ ہوگی کثرتِ بلغم سے تپ، زکامی اور امراض سینہ و صدر اکثر فالج وجع المفاصل وغیرہ امراض پیدا ہوتے ہیں، اسی طرح مواد کی کثرت طرح طرح کے عوارض پیدا کرتی ہے۔ ریاح کی کثرت سے تبخیر اور طرح طرح کے درد جسم پر قابض ہو جاتے ہیں۔ خصوصاً درد گردہ پسلی، تخم معدہ، درد شکم و بواسیر وغیرہ۔ اکسیر [illegible] جالی نوس معدے میں داخل ہو کر اس کو تمام آلائشوں سے پاک و صاف [illegible] داخل ہو کر ہر ایک [illegible] پیدا کر کے جسم کو تازگی چہرے کو آب و تاب دماغ کو روشنی دل کو سرور آنکھوں کو بصارت و حافظہ کو تیزی بخشتا ہے۔ اکسیر [illegible] جالی نوس کا دائمی استعمال [illegible] سے محفوظ رکھتا ہے۔	فی شیشی	۸؍
[illegible]	[illegible] کے لئے [illegible] جسمانی کمزوری کو رفع کرتی ہے [illegible] ہے اور حرارت عزیزی کی محافظ اور عجیب [illegible] ہے۔ ترکیب استعمال: ۲ چاول سے ۴ چاول تک [illegible] مناسب بدرقہ کے ساتھ کھائیں۔	فی تولہ ٹکیہ ۱۵ خوراک	[illegible] ۸؍
[illegible]	نزلہ زکام، مالی خولیا، فالج، ضعف اعصاب [illegible] دقوبخ [illegible] معدہ اور جگر وغیرہ کے لئے نہایت ہی مفید دوا [illegible] دوا کثرت سے برتی جاتی ہے۔ ترکیب استعمال: صبح یا رات کو سوتے وقت ایک ماشہ یہ دوا عرق گاؤزبان ۱۲ تولے یا دوسری مناسب ادویہ کے ساتھ استعمال کی جاتی ہے۔ ترش اور بادی چیزوں کا پرہیز۔	فی سیر فی تولہ	عسو ۴؍
[illegible]	کھانسی اور دمے کی لاثانی دوا ہے۔ انسانی زندگی کا دارومدار پھیپھڑوں کی تندرستی اور سلامتی پر منحصر ہے۔ یہی وجہ ہے کہ جب اس میں کوئی		

تریاق سعال	نقص پیدا ہوجاتا ہے تو صحت کے لئے نہایت مضر ثابت ہوتا ہے آج کل ہمارے اہل وطن بلغمی کھانسی اور دمہ کی شکایت میں بہت زیادہ مبتلا نظر آتے ہیں۔ تریاق سعال اس شکایت کا کامیاب علاج ہے۔ چند روز کے استعمال سے مرض میں حیرت انگیز طور پر تخفیف ہونے لگتی ہے اور یہ تکلیف دہ مرض رفع ہوجاتا ہے۔ اس مرض سے جو عام کمزوری ہوجاتی ہے اس کو قوت سے بدل دیتی ہے۔ ترکیب استعمال: ایک قرص شہد یا مکھن میں ملاکر استعمال کریں، اس کے استعمال کے دوران میں مکھن اور دودھ حسب برداشت استعمال کرنا چاہیئے۔	فی شیشی ۴۰ قرص
تریاق جریان مغلظ والا	مغلظ منی، نافع جریان، محرک باہ، ممسک، مقوی اعضائے رئیسہ ہے اس میں نشہ کرنے والی کوئی دوا نہیں ہے۔ ترکیب استعمال: ۳ ماشے کھاکر اوپر سے پاؤ بھر دودھ پی لیں۔	فی تولہ
تریاق نزلہ	نزلے کو روکتا ہے اور کھانسی کے لئے مفید ہے اگر اسے عرصہ تک استعمال کیا جائے تو نزلے کی دائمی شکایت جاتی رہتی ہے۔ ترکیب استعمال: صبح صبح یا رات کو سوتے وقت ایک تولے استعمال کرنا چاہیے۔ ترش اور ثقیل چیزوں سے پرہیز کریں۔	فی سیر فی تولہ
تریاق پیچش	یہ دوا معدہ اور آنتوں کو قوت دیتی ہے اور کمزوریٔ معدہ کی وجہ سے جو دست آتے ہیں ان کو بند کرنے میں لاجواب ہے۔ ترکیب استعمال: ۲ چاول یہ دوا معجون سنگدانہ مرغ ۵ ماشے کے ساتھ استعمال کریں۔	فی تولہ
جوارش مصطگی	معدہ اور دل کو قوت دیتی ہے دل اور جگر کی زائد حرارت کو کم کرتی ہے اختلاج اور تبخیر کو مفید ہے اور صفراوی دستوں کو روکتی ہے۔ دماغ کو بھی قوت دیتی ہے۔ ترکیب استعمال: ۷ ماشے یہ جوارش صبح کو عرق گاؤزبان ۲ تولے یا ہمراہ آب تازہ کھائیں۔	فی سیر فی تولہ
جوارش زنجبیل	بدہضمی اور معدے کی سردی کو دور کرتی ہے اور بادی بواسیر کا استعمال کرتی ہے۔ پیٹ کو بڑھنے نہیں دیتی۔ کھانا کھانے کے بعد اس کا استعمال غذا کو اچھی طرح ہضم کرنے میں مددگار ثابت ہوتا ہے نفخ نہیں ہونے	فی سیر

نام	خواص و ترکیب استعمال	مقدار	قیمت
	دیتی اور ریاحی درد کو دور کر دیتی ہے نہایت مفید چیز ہے۔ ترکیب استعمال: صبح کو یا دونوں وقت غذا کے بعد ۵ ماشے یہ جوارش استعمال کریں بادی اشیائے پرہیز کریں۔	فی تولہ	۱ر
جوارش انارین	معدے اور جگر کو قوت دیتی اور اشتہا پیدا کرتی ہے اور حرارت کو تسکین دیتی ہے۔ ترکیب استعمال: ۹ ماشے یہ جوارش صبح یا جس وقت ضرورت ہو پانی کے ساتھ استعمال کرنی چاہئے۔	فی تولہ	۱ر
جوارش جالی نوس	معدے کو قوت دیتی ہے کمر کے درد کو زائل کرتی ہے قوت باہ کو بڑھاتی ہے، گردہ و مثانہ اور ریاح کو دور کرتی ہے۔ پیشاب جو سرخی سے آتا ہو اسے روکتی ہے، بادی بواسیر اور گردہ و مثانے کی ریگ کو دفع کرتی ہے اشتہا پیدا کرتی ہے قبض کو رفع کرتی اور دردسر اور بلغمی کھانسی کو مفید ہے بالوں کی سیاہی قایم رکھتی ہے۔ اس جوارش کا نسخہ حکیم جالی نوس کا مجوزہ ہے۔ ترکیب استعمال: ۹ ماشے یہ جوارش عرق بادیان ۲ تولے کے ساتھ یا قدرے پانی کے ساتھ استعمال کریں۔ بادی اور ثقیل اشیائے سے پرہیز۔	فی سیر فی تولہ	عہ ۲ر
جوارش زرعونی سادہ	گردہ اور جگر کو قوت دیتی ہے مادۂ تولید بڑھاتی ہے باہ کو قوت دیتی ہے اور کمزوری کو زائل کرتی ہے۔ ترکیب استعمال: ۷ ماشے یہ جوارش صبح کو عرق بادیان ۵ تولے عرق گاؤزبان ۵ تولے یا صرف عرق انناس ۵ تولے یا دوسری مناسب ادویہ کے ساتھ یا قدرے پانی کے ساتھ استعمال کی جائے بادی اور ترش اشیائے سے پرہیز کریں۔	فی سیر فی تولہ	صر ۱ر
جوارش زرعونی عنبری نسخہ کلاں	گردہ مثانہ جگر اور دماغ کو قوت دیتی ہے، پشت کو مضبوط کرتی ہے معدہ کی اصلاح کرتی ہے یعنی سوداوی امراض مثلاً زیادتی پیشاب، دردسر، بلغمی کھانسی و نقرس وغیرہ امراض کے لئے نہایت مفید ثابت ہوئی ہے ریاح کو دور کرتی ہے مادۂ تولید کی پیدائش کو بڑھاتی ہے باہ کو قوت دیتی ہے اور بالوں کی سیاہی کو قائم رکھتی ہے۔ ترکیب استعمال: آلات تولید گردہ و مثانہ کو قوت دینے کے واسطے ۵ ماشے جوارش کشتۂ فولاد ۲ چاول کے ساتھ استعمال کریں۔ اگر گردے کے ضعف سے ریگ آتی ہو یا پیشاب میں	فی سیر	سعہ

نام	فوائد و ترکیب استعمال	قیمت
جوارش زرعونی عنبری جواہر والی	شکر یا چربی دار مادہ خارج ہوتا ہو تو یہ جوارش ۵ ماشنے، کشتۂ زمرد ۲ چاول، عرق انناس ۸ تولے، شربت بزوری ۲ تولے کے ساتھ استعمال کریں صرف کشتۂ فولاد یا صرف کشتۂ زمرد کے ساتھ یا صرف جوارش بھی استعمال کر سکتے ہیں۔	فی تولہ
جوارش سفرجل مسہل	درد قولنج کو زائل کرتی ہے بھوک لگاتی ہے، معدے کو قوت دیتی ہے دست آور ہے دستوں کے ذریعے خراب اور فاسد مادے کو خارج کر کے معدہ اور امعاء کو پاک کرتی ہے جگر کی حرارت کو کم کرتی ہے۔ ترکیب استعمال: صبح یا رات کو سوتے وقت ایک تولے عرق بادیان یا نیم گرم پانی کے ساتھ استعمال کرنی چاہیئے۔ قابض چیزوں سے پرہیز	فی سیر فی تولہ
جوارش کمونی	معدے کو قوت دیتی ہے اشتہا پیدا کرتی اور غذا کے ہضم ہونے میں مدد دیتی ہے۔ رطوبت اور بلغم کو تحلیل کرتی ہے، بھوک لگاتی ہے، صفرے کی زیادتی سے جو خرابیاں پیدا ہو جاتی ہیں ان کے لئے بالخصوص مفید ہے۔ ترکیب استعمال: ۷ ماشے صبح کو تنہا بغیر کسی دوا کے یا دوسری مناسب ادویات کے ساتھ استعمال کریں۔ بادی و ترشی کا پرہیز۔	فی سیر فی تولہ
جوارش عود شیریں	معدے کو قوت دیتی ہے قبض کو دور کرتی ہے اشتہا کو ترقی دیتی ہے، ترکیب استعمال۔ ۹ ماشے یہ جوارش عرق بادیان ۱۰ تولے کے ساتھ یا تنہا ویسے ہی استعمال کی جاتی ہے۔ بادی اور ترشی کا پرہیز	فی سیر
جوارش مصطگی	معدے کی سردی اور سوء ہضم اور کھٹی ڈکاروں کو دور کرتی ہے اور بخار کو جو معدے کی خرابی سے ہو زائل کرتی ہے معدے کو پاک و صاف رکھتی ہے قبض کو رفع کرتی ہے ہچکی اور شہوت کلبی کو دور کرتی ہے۔ ترکیب استعمال ۶ ماشے سے ایک تولے تک صبح کو عرق بادیان ۶ تولے، عنب الثعلب ۲ تولے یا اور مناسب ادویہ کے ساتھ یا صرف پانی کے ساتھ استعمال کی جاتی ہے۔ ٹھنڈی مرطوب اور بادی چیزیں نہ کھائیں ہلکی غذا کھائیں مگر بھوک سے کم۔	فی سیر فی تولہ
	معدے و جگر کی سردی کو دور کرتی ہے اور منہ سے پانی بہنے کو اور پیشاب	

نام	فوائد و ترکیب استعمال	مقدار	قیمت
جوارش مصطگی	کی کثرت اور دستوں کو روک دیتی ہے، خفقان کو دور کرتی اور ضعف معدہ کے لئے مفید ہے۔ ترکیب استعمال، ایک تولے یہ جوارش ہمراہ عرق بادیان ۲ تولے یا صرف پانی سے استعمال کی جائے، مرطوب نفاخ اور دیر ہضم غذاؤں سے پرہیز۔	فی سیر فی تولہ	سے/ ۲/
جوارش زرعونی	معدے کی خرابی اور کمزوری کو دور کرتی ہے، بھوک پیدا کرتی ہے اور کھانا خوب ہضم کرتی ہے نہایت مفید دوا ہے۔ ترکیب استعمال: ۷ ماشے یہ جوارش عرق بادیان ۲ تولے یا قدرے پانی کے ساتھ استعمال کی جاتی ہے۔ بادی اور ثقیل چیزوں سے پرہیز۔	فی سیر فی تولہ	صہ/ ا/
جوہر سنیتی	سوداوی امراض آتشک وگنٹھیا عرق النساء وغیرہ امراض کے لئے مفید بلکہ اکسیر ہے اختلاج قلب اور توحش کے لئے جو سوداوی بخارات سے ہو فائدہ مند ہے۔ پرانے سوزاک میں بمشورۂ طبیب اس کا استعمال نمایاں فوائد دکھاتا ہے۔ ترکیب استعمال: ۲ چاول یہ دوا مویز منقیٰ میں رکھ کر اس کو چاروں طرف سے بند کرکے اس طرح نگلیں کہ دانتوں کو ذرا بھی نہ لگے دودھ گھی خوب استعمال کریں۔	فی تولہ فی ماشہ	عے/ عہ/
جواہر مہرہ	اعضائے رئیسہ دل اور دماغ کو نہایت قوت دیتا ہے حرارت غریزی کی حفاظت کرتا ہے امراض کے بعد جو کمزوری باقی رہ جاتی ہے اس کو زائل کرکے اصلی قوت بخشتا ہے طب یونانی کی کامیاب دواؤں میں سے ہے۔ ترکیب استعمال: ۲ چاول جواہر مہرہ، ایک نسخہ خمیرہ گاؤزبان یا ۵ ماشے دواء المسک معتدل جواہر والی میں ملاکر استعمال کریں۔	فی ماشہ ۵ قرص	للعہ/ عہ/
جوہر نری	سوداوی امراض مثلاً آتشک اور گنٹھیا وغیرہ کے لئے ایک کامیاب اور نفیس دوا ہے۔ آتشک خواہ نیا ہو یا پرانا دونوں کے لئے نہایت مفید و مجرب ہے۔ رعشہ، فالج وغیرہ آتشک کے نتائج سے مریض کو محفوظ رکھتا ہے۔ ترکیب استعمال: یہ دوا کیپ سول میں محفوظ ہے اس کو احتیاطاً سے پانی سے نگل لیا جائے تاکہ دوا کا اثر منہ میں نہ ہوسکے۔ غذا میں دودھ، مکھن وغیرہ حسب برداشت استعمال کرنا چاہئے۔	فی خوراک	۲/

نام	فوائد
حب نشاط	یہ گولیاں اعلیٰ درجے کی مقوی و ممسک ہیں، سرعت کو دور کرتی ہیں کسی قسم کا نقصان نہیں کرتیں جیسا کہ اس مطلب کی دوسری ادویہ کرتی ہیں کوئی نشے کی چیز اس کا جزو نہیں۔ اپنے مطلب کی اعلیٰ درجے کی دوا ہے۔ سرعت کی شکایت کو دور کرتی ہیں، لذت و تفریح کا سامان بھی ہے جریان کو دور کرتی اور سپاہ کو قوت دیتی ہیں۔ ایک ہی تجربہ اس کی خوبیوں کو ظاہر کردے گا۔ بازاری ممسک دواؤں میں نہ معلوم اور کیا کیا شامل ہوتا ہے لیکن نشے کی چیزیں ہر حالت میں خراب اور برا اثر دکھاتی ہیں۔ "حب نشاط" اس سقم سے پاک ہے۔ ممسک دوا کے استعمال پر واقعی اور جائز ضرورت سے جو اصحاب مجبور ہیں ان کے لئے بے ضرر اور مفید دوا ہے۔ ترکیب استعمال: خاص وقت سے ایک گھنٹے پیشتر ایک گولی دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔
حب پیچش	درد شکم اور خرابی ہضم کے لئے بہت مفید ہے ہیضہ کے دنوں میں اس کا استعمال زہریلے اثرات سے بچاتا ہے مفید چیز ہے۔ ترکیب استعمال، کھانا کھانے کے بعد یا بوقت ضرورت ۲ گولیاں کھائی جاتی ہیں۔
حب جواہر	اعضائے رئیسہ کو قوت دیتی ہے، حرارت غریزی کی حفاظت کرتی ہے بیماری کے بعد جو کمزوری باقی رہ جاتی ہے اس کو دور کرتی ہے۔ ترکیب استعمال: ایک گولی دوا المسک معتدل، ماشے یا خمیرہ گاؤزبان ایک تولے میں ملا کر کھائیں۔
حب ایارج	مرگی، پرانے درد سر اور امراض چشم میں فائدہ دیتی ہیں، دماغ کو فضلات سے پاک کرتی ہیں، دماغ کے تنقیہ کے لئے خاص طور پر فائدہ مند ثابت ہوئی ہیں۔ ترکیب استعمال، جب چار گھڑی رات باقی ہو اس وقت ۳ ماشے سے ۹ ماشے تک یہ گولیاں ورق نقرہ میں لپیٹ کر عرق گاؤزبان ۱۲ تولے کے ساتھ کھا کر سو رہیں اور صبح کو مسہل پی لیں تیسرے پہر کو مونگ کی کھچڑی کھائیں۔ (نوٹ) یہ گولیاں طبیب کی رائے سے استعمال کریں۔

نام	کیفیت	مقدار	قیمت
حب پیچش	یہ گولیاں پیچش کے لئے نہایت مفید ہیں، درد اور مروڑ کو بہت جلد افاقہ ہو جاتا ہے۔ گولی کے استعمال کے ایک گھنٹے بعد آرام ہونا شروع ہو جاتا ہے اکثر دوسری گولی کھلانے کی نوبت نہیں آتی۔ ایسی چیزیں ہر گھر میں احتیاطاً رکھنی چاہئیں۔ ترکیب استعمال: ایک گولی سوتے وقت یا جس وقت ضرورت ہو تازہ پانی کے ساتھ استعمال کریں۔ اگر آنتوں میں سدے ہوں تو پہلے روغن ارنڈی کے ذریعے رفع قبض کرلیں (نوٹ) گولی کے استعمال کے ایک گھنٹے بعد تک کسی قسم کی حرکت نہ کریں۔	فی درجن	۱۲ر
حب مروار	یہ گولیاں باہ کو قوت دیتی ہیں، سرور و نشاط پیدا کرتی ہیں۔ دماغ کو قوت دیتی ہیں، جریان میں بھی نافع ہیں، رقت و سرعت کے لئے مفید ہیں، افیون کی عادت کو چھڑاتی ہیں، کھانسی اور نزلے کو روکتی ہیں۔ ترکیب استعمال: ایک یا دو گولیاں صبح یا رات کو سوتے وقت خمیرہ گاؤزبان ایک تولے یا عرق گاؤزبان ۱۲ تولے، یا رات کو سوتے وقت گائے کے دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔ ترش اور بادی چیزیں نہ کھائیں۔	فی تولہ	عہ ر
حب الملک	یہ گولیاں قوت باہ کے لئے اکسیر ہیں، استعمال کے دو گھنٹے بعد لطف سے بے تاب کر دیتی ہیں، نہایت بیش قیمت اجزا جیسے مشک عنبر مروارید یاقوت وغیرہ سے بترکیب خاص تیار کی جاتی ہیں، اسی وجہ سے ان کی قیمت زیادہ ہے۔ ترکیب استعمال: ایک گولی صبح یا رات کو آدھ سیر تازہ دودھ کے ساتھ استعمال کی جاتی ہیں۔	فی درجن نصف درجن ۳ گولیاں	عـــہ ر چہ ر سے
حب حمل	بانجھ عورت کے لئے نہایت مفید ہیں خدا کے فضل سے اس شکایت کو دور کرتی ہیں اور فرزند نرینہ کی خوش خبری دیتی ہیں اور ان خرابیوں کو جن کے سبب اولاد پیدا نہیں ہوتی دور کر دیتی ہیں ترکیب استعمال: ہر مہینے ایام ماہواری کے بعد ایک گولی معجون موچرس ۶ ماشے کے ساتھ تین روز متواتر صبح و شام استعمال کریں۔	فی درجن	۱۲ر
حب آوازکشا	آواز بستہ کو صاف کرنے میں نہایت مفید ہیں۔ ترکیب استعمال: ایک گولی صبح و شام منہ میں رکھ کر گھلائیں۔	فی درجن	۱ر

نام	کیفیت	قیمت
حب پچکاری سوزاک	یہ گولیاں سوزاک کے لئے نہایت مفید ہیں نئے سوزاک کو ایک روز میں اور پرانے سوزاک کو جس میں کیسا ہی قرحہ پڑگیا ہو تین روز میں نیست و نابود کردیتی ہیں۔ پیپ اور خون کی آمد مطلق بند ہوجاتی ہے ترکیب استعمال: ایک گولی صبح ایک گولی شام کو ۵ تولے چھاچھ میں گھول کر پچکاری کی جاتی ہے۔ (نوٹ) پچکاری گولیوں کے ساتھ دی جاتی ہے۔	فی
حب سرخ	یہ گولیاں آشوب چشم کو دور کرتی ہیں آنکھوں کی سرخی کو کاٹتی ہیں درد کو تسکین دیتی اور مواد کو تحلیل کرتی ہیں۔ ترکیب استعمال: ایک گولی پانی میں گھس کر آنکھوں کے پپوٹوں پر نیم گرم لیپ کریں۔ اوقات لیپ صبح دوپہر اور شام ہیں۔	فی
حب سرفہ	خشک کھانسی کو جس میں قے ہوجاتی ہے نہایت مفید ہیں۔ نزلے کو روکتی ہیں اور گلے کی خراش کو دور کردیتی ہیں۔ شدت نزلہ میں جو خفیف سی حرارت محسوس ہوتی ہے اس کو جلد دور کرتی ہیں، پہلی خوراک سے ہی فائدہ معلوم ہوتا ہے۔ ترکیب استعمال: کھانسی کے وقت۔ بچوں کو ایک گولی اور بڑوں کو دو گولیاں دی جاتی ہیں۔ ترش اور بادی چیزوں سے پرہیز کرنا چاہئے۔	فی
حب بیاض	آنکھوں کے لئے نہایت مفید ہیں، آنکھوں کے درد سر سرخی اور میل کو دور کرتی ہیں اور آنکھ کے مواد کو تحلیل کرتی ہیں۔ ترکیب استعمال ایک گولی پوست خشخاش کے پانی میں گھس کر پپوٹوں پر لیپ کریں۔	فی
حب صرع	مرگی میں نہایت مفید ہیں اورام الصبیان یعنی بچوں کی مرگی کو بھی رفع کرتی ہیں۔ ترکیب استعمال: ایک گولی ماں کے دودھ میں گھس کر پلائیں اور بچے کی ماں کو ترشی و بادی سے پرہیز کرائیں۔ بڑی عمر کے مریض تین گولیاں صبح کو تازہ پانی کے ساتھ استعمال کریں، ثقیل اور دیر ہضم غذائیں نہ کھائیں۔	فی
حب بواسیر خونی	یہ گولیاں خونی بواسیر کے لئے مفید ہیں۔ ترکیب استعمال ۲ گولیاں صبح کو تازہ پانی کے ساتھ کھائی جاتی ہیں۔	فی

نام	کیفیت	مقدار	قیمت
حب بواسیر بادی	یہ گولیاں بواسیر کے لئے نہایت مفید ہیں، سوزش کو رفع کرتی ہیں، مسّوں کو خشک کرتی ہیں، ترکیب استعمال: ۲ گولیاں تازہ پانی کے ساتھ کھائی جاتی ہیں مسّوں پر ضماد بواسیر لگائیں۔	فی درجن	۳/
حب ضیق النفس	دمہ کے لئے نہایت مفید ہیں، ضیق النفس کے دورے کو روک دیتی ہیں۔ ترکیب استعمال: ایک گولی رات کو سوتے وقت عرق گاؤزبان ۱۲ تولے کے ساتھ (صرف ایک گولی ہی) استعمال کی جائے۔ ترش اور بادی چیزوں سے پرہیز۔	فی درجن	۳/
حب ممسک طلائی	نہایت اعلیٰ درجے کی ممسک ومقوی باہ اور خوش کیف گولیاں ہیں ترکیب استعمال: ایک گولی مباشرت سے دو گھنٹے پیشتر غذا ہضم ہو جانے کے بعد پاؤ بھر دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔	فی درجن	عہ/
حب ممسک	امساک پیدا کرتی ہیں اور تفریح بخشتی ہیں۔ ترکیب استعمال ایک گولی مباشرت سے دو گھنٹے پیشتر غذا ہضم ہو جانے کے بعد پاؤ بھر دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔	فی درجن	۱۲/
حب ممسک عنبری	یہ گولیاں اعلیٰ درجے کی ممسک ہیں، سرعت انزال کی شکایت رفع کرنے میں بے نظیر ثابت ہوئی ہیں۔ ترکیب استعمال: مباشرت سے دو گھنٹے پیشتر غذا ہضم ہو جانے کے بعد ایک گولی پاؤ بھر دودھ کے ہمراہ استعمال کریں۔	فی درجن	۱۲/
حب عروس	یہ گولیاں عورتوں کے رحم کی رطوبت خشک کر کے تنگی پیدا کرنے میں بے نظیر ہیں۔ ترکیب استعمال: رات کو ایک گولی اندام نہانی میں رکھدی جائے اور صبح کو علیحدہ کر دی جائے۔	فی درجن	۱۲/
حب کبد نوشادری	امراض جگر کے لئے نہایت مفید ہیں، جگر کی سختی اور جگر بڑھ جانے اور زیادتی بلغم سے جگر کے مجاری میں جو سدے پڑ جاتے ہیں ان کو دور کرتی ہیں قبض اور گرانیٔ شکم کو رفع کرتی ہیں، ترکیب استعمال: دو گولیاں دونوں وقت کھانا کھانے کے بعد استعمال کریں۔ دیر ہضم غذا، اور گرم اشیاء نہ کھائیں۔	فی درجن	۱۰/

نام	تفصیل	قیمت
حب عنبر مومیائی	تقویتِ باہ کے لئے یہ گولیاں نہایت مفید ہیں، نوجوانی کی غلط کاری سے اعضائے تناسل اور اعضائے رئیسہ میں جو ضعف پیدا ہوجاتا ہے اس کو دور کرتی ہیں اور اعضائے رئیسہ کو قوت دے کر کمزوری کی مختلف شکایتوں کو دور کرتی ہیں۔ مباشرت کے بعد ان کا استعمال بہت مفید ہے، قوت میں کمی نہیں ہونے دیتیں اور ان کے استعمال کے بعد قوت عود کر آتی ہے۔ ترکیبِ استعمال: ۲ گولیاں رات کو سوتے وقت پاؤ سیر دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔	فی درجن
حب ملذذ	یہ لذت کی نہایت عمدہ دوا ہے، طرفین پر یکساں اثر کرتی ہے اور بہت ہی کیفیت دیتی ہے۔ ترکیبِ استعمال: ایک گولی چنبیلی کے تیل میں گھس کر وقت خاص سے تھوڑی دیر پہلے سر عضو پر لیپ کریں۔	فی درجن
حب مرواریدی	یہ گولیاں عورتوں کے لئے نہایت مفید ہیں، عورتوں کی ان مخصوص اور پوشیدہ شکایتوں کو دور کرتی ہیں جو ان کی تن درستی اور قوت کو آہستہ آہستہ بالکل خراب کر دیتی ہیں اور جوانی میں بڑھاپے کی حالت پیدا کر دیتی ہیں۔ رحم سے سفید رطوبت کا جاری رہنا، جریان منی وغیرہ ان شکایتوں کے نام ہیں اور ان کے جو نتیجے کچھ عرصے کے بعد ظاہر ہوتے ہیں وہ دردانگیز ہیں، سفید رطوبت جو رحم سے جاتی ہے، وہ عورت کو نہایت کمزور کر دیتی ہے، یہ گولیاں اس کو دور کرتی ہیں، سیلان کو روکتی ہیں، جریان کو کھوتی ہیں۔ ترکیبِ استعمال: ایک ایک گولی صبح اور شام کو عرق عنبرہ تبرے یا دودھ کے ساتھ استعمال کی جائے۔ گرم، بادی، اور ثقیل اشیاء سے پرہیز کریں۔	فی درجن
حب [illegible]	یہ گولیاں مردانہ قوت کو قائم رکھتی ہیں اور ضعف باہ کو دور کرنے میں عجیب الاثر ہیں، جوانی کی بے اعتدالیوں یا پیرانہ سالی سے جو کمزوری پیدا ہو جاتی ہے اس کو دور کرتی ہیں۔ ترکیبِ استعمال: جوان آدمی ایک ہفتہ تک نصف گولی مکھن یا دودھ کے ساتھ استعمال کریں، اس کے بعد ایک گولی تک استعمال کر سکتے ہیں، بوڑھے آدمی اول ہی میں ایک گولی استعمال	

	کریں، ترشی، بادی اور مجامعت سے دورانِ استعمال میں پرہیز کیا جائے۔ عام طور پر موسم سرما میں اس کا استعمال مناسب ہے موسم گرما میں گرم مقامات پر اس کے استعمال کی اجازت نہیں۔	فی درجن	عہ
حب ممسک عنبری	یہ گولیاں نہایت ممسک اور مبہی ہیں، اکثر مختلف المزاج لوگوں پر یکساں اثر انداز ہیں۔ ترکیب استعمال: جماع سے ایک گھنٹے پہلے ایک گولی پاؤ سیر دودھ کے ساتھ استعمال کی جاتی ہے۔	فی درجن	۱۲ر
حب داد	یہ گولیاں داد کے لئے نہایت مفید ہیں، چند روز کے استعمال سے داد بھوسی کی طرح اڑ جاتے ہیں۔ ترکیب استعمال: ایک گولی کو لیموں کے پانی میں یا سادہ پانی میں گھس کر لیپ کریں۔	فی درجن	۱۲ر
حب مشعل	یہ گولیاں امراض سوداوی کو دور کرتی ہیں، آتشک کو زائل کر دیتی ہیں اور تنقیہ کے بعد بہت فائدہ دیتی ہیں، وجع المفاصل کو جو آتشک کی وجہ سے ہو دور کر دیتی ہیں، اور سوداوی دستوں کو روکتی ہیں عجیب و غریب ہیں۔ ترکیب استعمال: ایک گولی صبح اور ایک گولی شام کو پانی کے ساتھ حلق سے اتاریں۔ تا استعمال دوا مونگ کی دال اور کدوئے دراز نہ کھائیں باقی اور کسی چیز کا چنداں پرہیز نہیں۔	فی شیشی ۲۰ گولی	۱۰ر
حب حمیٰ	یہ گولیاں بخار کو خواہ کیسا ہی پرانا کیوں نہ ہو بیخ و بن سے کھو دیتی ہیں، بارہا کی مجرب ہیں، ترکیب استعمال: ۲ گولیاں سرد پانی کے ساتھ بخار نہ ہونے کی حالت میں استعمال کی جائیں۔	فی شیشی	عہ
حب خاص	ضعف باہ کی ایک مخصوص چیز ہے، بدن کو قوت دیتی ہیں، اور اعضائے رئیسہ کو قوی بناتی ہیں، ان گولیوں کے چند روزہ استعمال سے پٹھوں میں حرکت قوت آجاتی ہے، دماغی ضعف دور ہو کر سستی دور ہو جاتی ہے۔ بھوک خوب لگتی ہے، خون کی پیدائش زیادہ کرتی ہے غرض یہ ہے کہ ان کے چند روزہ استعمال سے عجیب و غریب فوائد حاصل ہوتے ہیں۔ ترکیب استعمال: "حب خاص" کی ایک گولی صبح کو پاؤ سیر دودھ کے ہمراہ استعمال کی جاتی ہے۔	فی درجن	ہے

نام	خواص و ترکیب استعمال	قیمت
حلوائے بیضہ مرغ	باہ کو قوت دیتا ہے، گردہ و مثانہ کو طاقت بخشتا ہے، خون صالح کثیر مقدار میں پیدا کرتا ہے، چہرے کو سرخ اور چمکدار بناتا ہے، نہایت لذیذ خوشبودار اور سریع التاثیر حلوا ہے۔ ترکیب استعمال: صبح کے وقت ۲ تولے سے ۵ تولے تک استعمال کیا جاتا ہے۔	فی سیر فی تولہ
حلوائے [illegible]	باہ کو ترقی دیتا ہے، کمر کے درد کو رفع کرتا ہے، سیلان منی اور سستی کو دفع کرتا ہے، چہرے کو سرخ کرتا ہے، بدن کو قوی اور فربہ کرنے میں شہرۂ آفاق ہے۔ ترکیب استعمال: صبح کو ایک تولے کھا کر اوپر سے گائے کا دودھ پاؤ سیر پی لیں۔ ترش اور بادی اشیا سے پرہیز۔	فی سیر فی تولہ
حلوائے سپاری پاک	گردوں کی کمزوری کو دور کرتا ہے، باہ کو قوت دیتا ہے، ہاضمہ کو قوی کرتا ہے، اولاد خواہ مرد کے قصور سے نہ ہوتی ہو خواہ عورت کی دونوں کی مایوسی کو دور کرتا ہے اور فرزند نرینہ کی خوشی دیتا ہے، چہرے کا رنگ نکھارتا ہے، پرسوت کے لئے نہایت مفید ثابت ہوا ہے، رحم کی زائد رطوبت کو خشک کرکے تنگی پیدا کرتا ہے۔ ترکیب استعمال: ایک تولے سے ۲ تولے تک صبح کو ۴۰ دن تک یہ حلوا استعمال کریں۔ اگر اولاد نہ ہوتی ہو تو مرد و عورت دونوں کو کھانا چاہئے۔ ترش اور بادی چیزیں نہ کھائیں۔	فی سیر فی تولہ
حلوائے [illegible] والا	قوت باہ کے لئے مفید ہے، مادۂ تولید کی پیدائش کو ترقی دیتا ہے، ممسک ہے اور سرعت کو مفید ہے گردے و مثانے کے ضعف اور کمر کے درد کو کھوتا ہے، جسم کو فربہ کرتا ہے، خون صالح پیدا کرتا ہے۔ ترکیب استعمال: ۲ تولے صبح کے وقت روزانہ استعمال کرنا چاہئے۔ ترش اور بادی چیزیں نہ کھائیں۔	فی سیر فی تولہ
خمیرہ گاؤزبان [illegible] والا	خفقان اور وحشت کو دور کرتا ہے، قوت باصرہ اور حافظہ کو ترقی دیتا ہے، معدے کو قوت دیتا ہے، نیز سل و دق اور خشک کھانسی وغیرہ میں نہایت مفید ثابت ہوا ہے۔ ترکیب استعمال: ۶ ماشے یہ خمیرہ صبح کو عرق گاؤزبان ۱۲ تولے کے ساتھ یا صرف خمیرہ استعمال کیا جاتا ہے۔	فی سیر فی تولہ

نام دوا	فوائد و ترکیب استعمال		قیمت
خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا	اعضائے رئیسہ کو قوت دیتا ہے، خیالات فاسدہ اور خفقان کو نافع ہے، امراض سوداوی کو مفید ہے، بیماری کے بعد جو کمزوری ہوجاتی ہے اس کو جلد زائل کرتا ہے، نہایت نفیس چیز ہے۔ ترکیب استعمال: ۳ ماشے سے ۵ ماشے تک یہ خمیرہ صبح کو عرق گاؤزبان ۷ تولے، عرق گذر ۵ تولے، یا دوسری مناسب ادویات کے ساتھ یا صرف خمیرہ ہی استعمال کیا جاتا ہے۔	فی سیر فی تولہ	٦٠عہ/ ١٢/
خمیرہ گاؤزبان سادہ	دل، دماغ اور بصارت کو قوت دیتا ہے، وسواس، خفقان اور مالی خولیا کے لئے نہایت مفید ہے۔ ترکیب استعمال: ایک تولے یہ خمیرہ صبح کو چاندی کے ورق میں لپیٹ کر کھائیں۔	فی سیر فی تولہ	٩عہ/ ٠/
خمیرہ گاؤزبان عنبری	دل، دماغ اور بصارت کو قوت دیتا ہے، دماغی کام کرنے والوں کے لئے عمدہ چیز ہے۔ ترکیب استعمال: ۶ ماشے یہ خمیرہ صبح کو استعمال کریں، کھٹی چیزوں سے پرہیز۔	فی سیر فی تولہ	عہ/ ٢/
خمیرہ گاؤزبان عنبری خاص	اعضائے رئیسہ، دل، دماغ کو قوت دیتا ہے، بصارت کو قائم رکھتا ہے اور حافظے کو ترقی دیتا ہے، ہر قسم کی کمزوری کو زائل کرتا ہے، زرج پر اس کا اثر جلد محسوس ہوتا ہے، ترکیب استعمال: ۵ ماشے یہ خمیرہ عرق گذرہ ۷ تولے، شربت انار ترش ۲ تولے کے ساتھ استعمال کریں۔	فی سیر فی تولہ	للعہ/ ٨/
خمیرہ گاؤزبان عنبری جدوار عود صلیب والا	عام کمزوری کو زائل کرتا ہے، اعضائے رئیسہ کو قوت دیتا ہے، اعصاب کے ضعف کو دور کرتا ہے، دماغ اور حافظے کے لئے بہت مفید ہے زیادہ عرصہ تک بیمار رہنے سے جو کمزوری پیدا ہوجاتی ہے اس کو زائل کردیتا ہے۔ مرگی، رعشہ، لقوہ اور فالج کے اثرات کا ازالہ کرتا ہے، بچوں کے مرض ام الصبیان اور عورتوں کی بیماری اختناق الرحم میں نافع ہے، عمدہ اور لاجواب چیز ہے بیش قیمت اجزائے تیار کیا جاتا ہے ترکیب استعمال: ۳ ماشے سے ۷ ماشے تک یہ خمیرہ کشتہ مرجان ۲ چاول عرق گاؤزبان ۷ تولے، عرق گذرہ تولے، شربت ابریشم سادہ ۲ تولے کے ساتھ یا صرف کشتۂ مرجان جواہر والا کے ساتھ یا صرف خمیرہ ہی استعمال کریں۔	فی سیر فی تولہ	سہ/ ٦/

دوا	تفصیل	مقدار	قیمت
خمیرہ گاؤزبان عنبری جواہر والا	دل اور دماغ کو قوت دیتا ہے، دماغی کام کرنے والوں کے لئے نہایت مفید ہے، دماغ کو روشن اور شگفتہ رکھتا ہے اور زیادتی محنت سے اس کو کمزور نہیں ہونے دیتا، بینائی اور حافظے کو ترقی دیتا ہے، خیالات فاسدہ کو دور کرتا ہے، دماغ کی خشکی کو دفع کرتا اور تفریح پیدا کرتا ہے۔ ترکیب استعمال: ۵ ماشے سے ۷ ماشے تک یہ خمیرہ کشتۂ مرجان ۲ چاول یا دیگر مناسب ادویہ کے ساتھ یا صرف خمیرہ ہی استعمال کریں۔ کھٹی اور بادی چیزوں سے پرہیز۔ ورق طلاء والا	فی سیر فی تولہ فی تولہ	عسہ ۴ر ۶ر
خمیرہ مروارید	موتی جھرہ اور چیچک میں دل کی گھبراہٹ کے لئے دیا جاتا ہے اس لئے کہ یہ خفقان اور گھبراہٹ کو دور کرتا ہے۔ دماغ اور دل کو قوت دیتا ہے۔ ترکیب استعمال: ۳ ماشے سے لے کر ۶ ماشے تک یہ خمیرہ صبح و شام استعمال کیا جائے۔	فی سیر فی تولہ	سہ ۶ر
خمیرہ مروارید بنسخۂ کلاں	دل اور دماغ کو قوت دیتا ہے، بہت سا خون نکل جانے یا دستوں کی وجہ سے جو کمزوری پیدا ہو جاتی ہے اس کو اور ہر قسم کی کمزوریوں کو دور کرتا ہے، ضعف قلب اور خفقان میں بہت مفید ہے۔ چیچک و موتی جھرہ میں جو گھبراہٹ اور دل پر گرمی ہوتی ہے اُسے جلد زائل کرتا ہے، سچے موتی اور جواہرات اور ورق طلاء جیسے قیمتی اجزاء سے بنایا جاتا ہے، اعلیٰ درجے کی چیز ہے، اس کا مزاج معتدل ہے۔ ترکیب استعمال: ۳ ماشے سے ۵ ماشے تک صبح و شام استعمال کریں۔	فی سیر فی تولہ	صہ ۱۰ر
خمیرہ نزلہ جواہر والا	**نزلہ، زکام اور کمزوریٔ دماغ کی بے خطا دوا** تجربہ شاہد ہے کہ طالب علم، وکیل، منصف اور دیگر دماغی کام کرنے والے اکثر نزلہ، زکام اور کمزوریٔ دماغ وغیرہ کی شکایات میں مبتلا ہوتے ہیں اور عام اشخاص بھی بے احتیاطی کی وجہ سے اکثر ان امراض کا شکار نظر آتے ہیں، ان تمام اصحاب کے لئے یہ عجیب و غریب بے خطا دوا بنائی گئی ہے اس دوا کے بہترین فوائد کو دیکھ کر طب یونانی کی ہمہ گیری کا اعتراف کرنا پڑتا ہے۔ کیسا ہی پرانا نزلہ زکام ہو اس کے استعمال سے	فی شیشی	عُہ

اس کا قلع قمع ہوجاتا ہے، طرفہ یہ کہ یہ دوا اعلیٰ درجے کی مقوی دماغ بھی ہے ضعف اعصاب کو دور کرتی ہے، بھوک لگاتی ہے، اگر آپ چاہتے ہیں کہ ان مہلک امراض سے رہائی حاصل کریں تو آپ کو دنیا میں اس سے بہتر دوا نہیں مل سکے گی اس کی قدر آپ استعمال کے بعد ہی کر سکتے ہیں، خوش رنگ اور خوش ذائقہ ہے۔ ترکیب استعمال: ۶ ماشے یہ خمیرہ صبح کو یا رات کو سوتے وقت استعمال کریں، ترش، ثقیل، اور زیادہ سرد اشیائے سے پرہیز کرنا چاہئے۔	فی تولہ	۴ر
یہ دوا گردے اور مثانے کی پتھری کے لئے دنیا میں بہترین معالجہ ہے پتھری کو آہستہ آہستہ ٹکڑے ٹکڑے کر کے نکال دیتی ہے درد گردہ کو رفع کرتی ہے اور اکثر آپریشن وغیرہ کی تکلیف سے بچا لیتی ہے۔ ترکیب استعمال: درد کی حالت میں ایک ایک قرص دن میں چار مرتبہ گرم پانی یا سوڈا واٹر کے ہمراہ استعمال کریں معمولی دنوں میں صبح و شام ایک ایک قرص صبح و شام تازہ پانی کے ساتھ استعمال کریں۔	۴۰ قرص	عہ ۴ر
جریان کے لئے مفید ہے خصوصاً اس جریان میں جس کا سبب رطوبت کی کثرت ہو اور دافع قبض ہے۔ ترکیب استعمال: ایک رتی یہ دوا ایک تولے بالائی میں ملا کر صبح کو کھائیں۔ لال مرچ اور ترش چیزوں سے پرہیز کیا جائے۔	فی ماشہ	۲ر
خفقان و توحش کو جلد روک دیتی ہے اور روح کو فوراً قوت پہنچاتی ہے۔ اعضائے رئیسہ کو قوی کرتی ہے اور خیالات فاسدہ اور دل کی گرمی کو دور کرتی ہے، دل کو فرحت دیتی ہے۔ ترکیب استعمال: ۲ ماشے یہ دوا عرق گذرہ تولے عرق عنبر ۲ تولے کے ساتھ یا صرف دوا رالمسک بارد جواہر والی تنہا ہی استعمال کریں۔	فی تولہ	۸ر
جنون اور پاگل پن کی اکسیری دوا ہے ہر قسم کے جنون کے لئے دنیا میں اکسیر دوا ہے۔ اس کے بے نظیر فوائد کو عام طور پر تسلیم کیا گیا ہے۔ جنون کے عوارض میں بہت جلد تخفیف		

نام دوا	تفصیل	مقدار	قیمت
دواء الشفاء	ہوجاتی ہے جنون جو اختناق الرحم (باؤگولہ) کی وجہ سے ہو اس کے لئے عجیب وغریب چیز ہے۔ اس کی مدت استعمال مرض کی نوعیت کے لحاظ سے مختلف ہے لیکن عام طور پر زیادہ سے زیادہ ۴۰ روز کا استعمال پورے فائدے کے لئے کافی ہے۔ ترکیب استعمال ایک قرص صبح کو شربت راحت روح ۴ تولے کے ساتھ استعمال کریں اگر شربت نہ مل سکے تو صرف پانی کے ساتھ استعمال کریں۔	فی ڈبہ	
دواءالمسک حار جواہر والی	روح، قلب اور دماغ کو قوت دیتی ہے، وحشت، مالیخولیا، اور امراض باردہ مثلاً فالج، لقوہ، رعشہ کے لئے مفید ہے، ضعف معدہ کو دور کرتی ہے، اور رطوبات معدہ کو تحلیل کرتی ہے، نہایت مفید اور زود اثر ہے۔ ترکیب استعمال: ۵ ماشے دواءالمسک عرق بادیان ۵ تولے عرق گذر سادہ ۵ تولے، عرق عنبر ۳ تولے، نبات سفید ۳ تولے کے ساتھ استعمال کی جائے۔ بلاکسی بدرقہ کے بھی یہ دوا استعمال کی جا سکتی ہے۔ کھٹی اور بادی چیزوں سے پرہیز	فی سیر فی تولہ	لله ،
دواءالمسک معتدل جواہر والی	سوداوی خفقان مالیخولیا کے لئے مفید ہے، دل، جگر اور معدے کو قوت دیتی ہے، اور سوداوی بخارات کو تحلیل کرتی ہے۔ قیمتی فوائد رکھتی ہے، بیماری کے بعد کی کمزوری کو جلد رفع کرتی ہے۔ ترکیب استعمال: ۳ ماشے سے ۵ ماشے تک یہ دوا صبح کو مناسب بدرقہ کے ساتھ استعمال کی جائے یا مندرجۂ ذیل ادویہ کے ساتھ استعمال کریں تو زیادہ مفید ہوتی ہے: عرق عنبر ۴ تولے، عرق گذر ۴ تولے، عرق بادیان ۴ تولے مصری ۲ تولے۔ سادہ	فی سیر فی تولہ فی تولہ	مه ، ،
دوائے خاص	مستورات کے ایام ماہواری کو باقاعدہ کرتی ہے، خون حیض کی کثرت کو جس کا بعض اوقات بند ہونا مشکل ہوجاتا ہے اس دوا کی صرف چند خوراکیں بند کر دیتی ہیں۔ ترکیب استعمال، ۳ ماشے یہ دوا صبح وشام تنہا پانی یا پاؤ سیر دودھ کے ساتھ استعمال کی جائے۔	فی تولہ	،

نام دوا	تفصیل	فی	قیمت
دوائے مالش	یہ دوا ان لوگوں کے لئے ہے جو جوانی کی غلط کاریوں سے اپنے ہاتھوں آپ تباہ ہو چکے ہیں "دوائے مالش" رگوں پٹھوں کی جملہ خرابیوں کو زائل کرکے پوری قوت پہونچاتی ہے۔ نہایت مفید ومجرب ہے۔ ترکیب استعمال: کنج ران جسے چڑھا بھی کہتے ہیں اور عضو کے چاروں طرف ہلکے ہاتھ سے اچھی طرح نیم گرم مالش کریں۔ بہتر یہ ہے کہ اس کے بعد کوئی طلا بھی استعمال کریں۔	فی شیشی	عمر
دوائے ٹکور	اس دوا کے بھی وہی فوائد ہیں جو دوائے مالش کے ہیں۔ اگر دونوں یکے بعد دیگرے استعمال ہوں تو بہت جلد فائدہ ظہور میں آتا ہے، ترکیب استعمال: یہ دوا ایک تولے کپڑے میں باندھ کر پوٹلی بنائیں، اور ۲ تولے تل کے گرم تیل میں پوٹلی گرم کرکے عضو پر ٹکور کریں۔ یہ عمل کم از کم پندرہ منٹ تک جاری رہنا چاہئے۔ نوٹ: بہتر یہ ہے کہ دوائے مالش ایک ہفتے تک استعمال کی جائے اس کے بعد دوائے ٹکور ایک ہفتہ استعمال کی جائے اگر زیادہ ضرورت محسوس ہو تو طلائے کیمیا تاثیر جو اسی فہرست کے صفحہ نمبر میں درج ہے تیسرے ہفتے سے شروع کردیں۔ اس کے دوران میں اگر کوئی مقوی دوا استعمال کی جائے تو سونے پر سہاگہ ہے۔	فی ڈبیہ	۱۲/
روح عشبہ	تمام سوداوی امراض وآتشک میں نہایت مفید ثابت ہوئی ہے اعلیٰ درجے کی مصفی خون ہے، پھوڑے اور پھنسیوں کو بہت جلد خشک کرتی ہے خاص اہتمام سے تیار کی جاتی ہے۔ ترکیب استعمال ۲ تولے یہ روح ایک تولے مصری ڈال کر استعمال کریں۔ کھٹی اور بادی چیزوں سے پرہیز کریں۔	فی بوتل	۶ر
روغن ناصور	دنیا میں ناصور کے لئے بہترین دوا ہے، ہزاروں مایوس العلاج مریض اس سے فائدہ اٹھا چکے ہیں بے خطا اور مجرب ہے۔ ترکیب استعمال: ناصور کو نیم کے پانی یا فنائل سے صاف کرکے اس دوا کے تین چار قطرے ٹپکائیں یا روئی کی بتی تیل میں لگا کرتی کو ناصور میں رکھیں	فی شیشی	عمر

روغن سوزاک جدید	یہ روغن نئے اور پرانے سوزاک کے لئے اس قدر مفید ہے کہ بیان سے باہر ہے سوزاک کو چند ہی روز میں مستقل فائدہ بخشتا ہے۔ جلن کو رفع کرتا ہے، قرحہ کو بھرتا ہے، ہر موسم کا استعمال بے خطر ہے۔ ترکیب استعمال: ایک ماشے یہ روغن بتاشے میں ڈال کر منہ میں رکھیں اوپر سے شربت بزوری ۲ تولے پانی میں گھول کر پئیں۔ لال مرچ اور گرم اشیا سے پرہیز کریں۔	فی شیشی	
روغن وجع المفاصل	یہ روغن عصبی دردوں کے واسطے بے نظیر بلکہ اکسیر ہے گٹھیا، ذات الجنب اور درد قولنج وغیرہ میں نہایت مفید ہے۔ جلے ہوئے مقام پر لگانے سے فوراً آرام ہو جاتا ہے نیم گرم مالش کریں۔	فی تولہ	۲
روغن بادام شیریں	اعضاء کی خشکی کو رفع کرتا ہے، قبض کو دور کرتا ہے، اور دماغ کو قوت دیتا ہے، نیند لاتا ہے اور کم خوابی کی شکایت میں نافع ہے، دست لانے میں اعانت کرتا ہے۔ ترکیب استعمال: اگر قبض آنتوں کی خشکی کی وجہ سے ہو تو ۶ ماشے سے ایک تولے تک آدھ پاؤ نیم گرم دودھ کے ساتھ رات کو سوتے وقت استعمال کریں۔ تقویت دماغ اور نیند لانے کے لئے دماغ پر مالش کریں۔	فی تولہ	۶ر
روغن بیضۂ مرغ	تقویت دماغ اور تقویت باہ کے لئے مفید ہے اور قبل از وقت بالوں کو سفید ہونے سے روکتا ہے۔ ترکیب استعمال: دماغ پر مالش کیا جائے اور باہ کے لئے بطور طلا کام میں لایا جائے۔	فی تولہ	عہر
روغن سرخ	فالج، لقوہ اور ضعف اعصاب کے لئے مفید ہے، چوٹ کا درد دور کرتا ہے اورام کو تحلیل کرتا ہے۔ ترکیب استعمال: نیم گرم مالش کیا جائے ٹھنڈے پانی اور ہوا سے بچیں۔	فی تولہ	۴ر
روغن سماعت کشا	امراض حارہ کے بعد کسی تیز حار مادہ سے حرارت کے باعث ثقل سماعت پیدا ہو جاتا ہے، اور کم سننا اور اونچا سننا اور کان کا بجنا وغیرہ شکایتیں پیدا ہو جاتی ہیں ان شکایتوں میں یہ روغن بہت مفید ہے دن میں دو تین مرتبہ اس کے نیم گرم قطرے کان میں ٹپکائیں۔	فی تولہ	۴ر

نام	کیفیت	مقدار	قیمت
روغن کاہو	درد سر اور دماغ کی خشکی کو رفع کرتا ہے، بے خوابی کو دور کرتا ہے، اور فوراً نیند لاتا ہے، اس کو سر پر ملیں۔	فی تولہ	۳ر
روغن کدو	درد سر حار اور بے خوابی کو جو خشکی کی وجہ سے ہو دور کرتا ہے، دماغ کو قوت دیتا ہے۔ نہایت مفید اور مجرب روغن ہے۔ ترکیب استعمال: بقدر ضرورت سر پر مالش کریں۔	فی سیر	۳ر
روغن لبوب سبعہ	دماغ کی خشکی دور کرتا ہے اور میٹھی نیند لاتا ہے اور مرض سہر (بیخوابی) جس میں کسی وقت نیند نہیں آتی، بہت نافع ہے، ناک کے زخم کو بھرتا ہے خاص نگرانی میں اور خاص اہتمام سے تیار کیا جاتا ہے۔ ترکیب استعمال: دماغ پر اس کی مالش کرنا چاہئے اور اچھی طرح جذب کر دیا چاہیئے۔ ناک کے زخم کے لئے ۳ قطرے ٹپکائیں۔	فی تولہ	۴ر
روغن صندل	یہ روغن پرانے سوزاک کو فائدہ دیتا ہے، قرحے کو بھرتا ہے سوزاک کی جلن دور کرتا ہے۔ ترکیب استعمال: ایک ماشے یہ روغن بتاشے میں رکھ کر منہ میں ڈالیں اوپر سے شربت بزوری ۲ تولے پئیں۔	فی تولہ	عار
روغن سورنجان	یہ تیل کمر اور پنڈلیوں کے درد اور وجع المفاصل اور نقرس وغیرہ کے لئے بہت مفید ہے۔ ترکیب استعمال: درد کی جگہ نیم گرم مالش کریں، اور سرد ہوا سے مقام ماؤف کو حتی الامکان بچانا چاہیئے۔	فی تولہ	۲ر
روغن مقوی دماغ	دماغ کو قوت دیتا ہے، بالوں کو سیاہ رکھتا ہے، درد سر اور دماغ کی کمزوری کو دور کرتا ہے۔ اس کا استعمال رکھیں تو عام دماغی امراض سے محفوظ رہیں گے۔ ترکیب استعمال: رات کو سوتے وقت دماغ پر مالش کی جائے۔	فی تولہ	۴ر
سنون مقوی دندان	دانتوں اور مسوڑھوں کو مضبوط کرتا ہے اور دانتوں کی ہر قسم کی بیماریوں کو رفع کرتا ہے اور مسوڑوں سے خون آنے کو روکتا ہے مسوڑوں کا گوشت اگر گل بھی گیا ہو تو پھر پیدا کرتا ہے اور منہ کو خوشبودار کرتا ہے۔ ترکیب استعمال: سوتے وقت دانتوں پر ملیں اس کے بعد کلی نہ کریں صبح کو مسواک یا برش سے دانت صاف کریں۔	فی تولہ	۴ر

نام دوا	فوائد و ترکیب استعمال	مقدار	قیمت
۹۰ منجن [illegible] سیلان	ہلتے ہوئے دانتوں کو جماتا ہے بشرطیکہ وہ جگہ نہ چھوڑ چکے ہوں مسوڑوں کی حفاظت کرتا ہے، دانتوں کی نگہداشت کرتا ہے اور انہیں جلا دیتا ہے غرضکہ دانتوں کے واسطے عمدہ چیز ہے۔ ترکیب استعمال: اس منجن کو دانتوں پر مل کر تھوڑی دیر کلی نہ کریں رات کو مل کر سونا زیادہ مفید ہے۔	فی تولہ	۲ر
سفوف مغلظ و ممسک	رقت اور سرعت انزال کی شکایت کو رفع کرتا ہے۔ مادۂ تولید کو غلیظ کرتا ہے اور نہایت ہی مبہی و ممسک ہے۔ جریان کیسا ہی زیادتی کے ساتھ ہو خدا کے فضل سے ۲۱ روز میں صحت کلی حاصل ہو جاتی ہے۔ ترکیب استعمال: ۶ ماشے یہ سفوف صبح کو گائے کے تازہ دودھ پاؤ سیر کے ساتھ استعمال کریں کھٹی اور بادی چیزوں سے پرہیز۔	فی ڈبیہ ۲۱ خوراک	۵ر
سفوف اعظم	یہ سفوف باہ کے لئے اکسیر ہے کیسی ہی باہ سے ناامیدی ہو گئی ہو خدا کے فضل سے ایک ہفتے کے استعمال سے اصلی حالت ہو جائے گی۔ ترکیب استعمال: ۳ ماشے یہ سفوف پاؤ سیر گائے کے دودھ کے ساتھ استعمال کی جائے۔ ترش اور ثقیل اشیا سے پرہیز۔	فی شیشی	عار
سفوف حابس	حیض کی کثرت کو روکتا ہے، ایام ماہواری کو باقاعدہ کرتا ہے۔ رحم کی خراب رطوبت خشک کرتا ہے، جریان اور سیلان رطوبت کو مفید ہے، رحم کی خرابیوں کی اصلاح کرتا ہے۔ نیز بواسیر کے خون کو روکتا ہے ترکیب استعمال: ۷ ماشے صبح کو تازہ پانی کے ساتھ استعمال کریں۔ بادی اور ثقیل چیزوں سے پرہیز کریں۔	فی ڈبیہ ۱۸ خوراک	عہر
سفوف الاصلاح	معدے کو قوت دیتا ہے، بھوک لگاتا ہے، قبض کو رفع کرتا ہے، معدے کے ضعف اور ریاحی درد کو زائل کرتا ہے۔ ترکیب استعمال: ۲ رتی یہ سفوف گلقند ۹ ماشے میں ملا کر استعمال کریں، بادی، ترش اور ثقیل اشیاء سے پرہیز کریں۔	فی تولہ	لعہر
شربت فولاد	معدے کو قوت [illegible] جگر کو خاص طور پر تقویت بخشتا ہے، [illegible] خون پیدا کرتا ہے۔ بھوک لگاتا ہے، قوت جسمانی کو ترقی دیتا ہے چہرے کو خوش رنگ بناتا ہے، بیماری کے بعد کی کمزوری کو دور کرتا ہے ضعف	فی شیشی ۲۰ تولے	عہر

معدہ کی وجہ سے جو دست آتے ہیں اُن کو روکتا ہے۔ نیز طحال اور جگر بڑھ جانے کو مفید ہے۔		
کثرتِ جماع اور دیگر عوارض کے باعث عضوِ مخصوص میں اگر کوئی خرابی واقع ہوگئی ہو تو اس کو دور کرنا اور رطوبت ردّیہ کو جذب اور تحلیل کرکے عروق و اعصاب کو قوت دینا اس کا خاص اثر ہے۔ چند روز کے استعمال سے ضعف اور سستی کی جملہ شکایتیں زائل ہوجاتی ہیں اور زائل شدہ قوت عود کر آتی ہے۔ ترکیبِ استعمال: ۴ رتی سر اور سیون چھوڑ کر مالش کریں، اور اوپر سے بنگلہ پان یا معمولی پان نیم گرم کرکے کچے سوت سے باندھیں اور صبح کو کھول دیں۔ سرد پانی سے پرہیز کریں۔ دوران استعمال سے جماع کی بھی قطعی پرہیز کریں۔ اگر کچھ دانے نکل آئیں تو طلاء موقوف کرکے چنبیلی کا تیل لگائیں جب آرام ہوجائے تو پھر شروع کردیں۔	فی تولہ	۶عہ
وہ نوجوان کہ جنہوں نے اپنے ہاتھوں اپنی جوانی کو خاک میں ملایا ہو اور قوت مردانگی کو زائل کردیا ہو یا وہ شخص جو تجرد زیادتی کی وجہ سے معذور ہوگئے ہوں ان کے واسطے یہ طلاء نہایت مفید ہے۔ کجی اور سستی کو دور کرتا ہے، رگوں اور پٹھوں کو مضبوط بنا دیتا ہے۔ دو ہفتے استعمال کریں، ترکیبِ استعمال: حسبِ ترکیب مذکورہ بالا۔	فی شیشی	للعہ
یہ طلاء ان لوگوں کے لئے ہے جو جوانی کی غلط کاریوں سے تباہ ہوچکے ہوں رگوں اور پٹھوں کی جملہ خرابیوں اور کجی کو زائل کرکے پوری قوت پہونچاتا ہے۔ نہایت مفید ثابت ہوا ہے، اس کے لئے موسم اور وقت کی قید نہیں ہر موسم اور ہر وقت استعمال کرسکتے ہیں، اور خوبی یہ ہے کہ صرف نیم گرم مالش کی جاتی ہے، نہ باندھنے کا جنجال ہے اور نہ کپڑے خراب ہونے کا احتمال۔ کوئی دوا اس میں ناپاک اور بدبودار نہیں۔ دوسری خوبی یہ ہے کہ کسی قسم کا کسی جگہ درد ہو اس طلاء کی چندروزہ مالش سے کافور ہوجاتا ہے مجلوقین کے لئے اس کا استعمال کم از کم ایک ماہ اور زیادہ سے زیادہ تین ماہ تک کافی ہوتا ہے۔ اگر کامل فائدہ اٹھانا مقصود ہو تو اس عجیب وغریب طلاء	فی شیشی جو تین ماہ کے لئے کافی ہے	۶ر

نام	تفصیل	قیمت
طلائے سرخ	کا استعمال کریں، ترکیب استعمال: اس کو نیم گرم کرکے عضو مخصوص پر خوب مالش کریں۔ سردپانی اور مجامعت سے قطعی پرہیز کریں۔	
	اعضائے تناسل کے تمام نقائص دور کرتا ہے اور چند ہی مرتبہ کے استعمال کے بعد قوت پیدا کرتا ہے۔ ذرا ابھار کرتا ہے۔ ترکیب استعمال بقدر ۲ رتی سر اور سیون بچا کر مالش کیا جائے اور اوپر سے بنگلہ پان نیم گرم کرکے باندھ دیا جائے۔ سردپانی اور جماع سے پرہیز۔	فی تولہ
طلائے الماس	یہ عجیب وغریب طلاء ہے جس کے فوائد کا چرچا عام ہے ہیرے جیسے قیمتی اجزائے باہتمام خاص تیار کیا جاتا ہے عضو مخصوص کی ہر قسم کی خرابی دور کرنے میں عدیم المثال ہے۔ سست اور بیکار اعصاب از سر نو تازہ ہو جاتے ہیں۔ کجی، لاغری، کمزوری کو جلد رفع کرتا ہے۔ اس کے چند روزہ استعمال سے مریض غیر معمولی قوت محسوس کرنے لگتا ہے۔ ترکیب استعمال: ایک گولی کا ۱/۴واں حصہ لعاب دہن میں گھس کر حشفہ اور سیون چھوڑ کر لگائیں، اوپر سے پان باندھ دیں۔ دوران استعمال میں جماع سے پرہیز	فی گولی
عرق فولاد	نہایت ہاضم اور مقوی معدہ و اعصاب ہے۔ عمدہ خون پیدا کرکے چہرہ کی رنگت نکھارتا ہے۔ بواسیر خونی و بادی کے لئے خاص طور پر مفید ہے معدہ و جگر کی ہر قسم کی خرابی کی اصلاح کرتا ہے، جگر کی سختی کو زائل کرتا ہے۔ ترکیب استعمال: صبح کو ۲ تولے عرق میں ایک تولے مصری ملا کر پی لیں	فی بوتل
عرق روح افزا	دل، دماغ اور جگر کو نہایت قوت بخشتا ہے، معدے کی ہر قسم کی خرابی کی اصلاح کرتا ہے، ہاضمے کو بے حد قوی کرتا ہے، اعلیٰ درجے کا مشتہی ہے۔ غذا کو جزو بدن بناتا، خون صالح کثرت سے پیدا کرکے چہرے کو خوش رنگ بناتا، کاہلی اور سستی کو دور کرکے طبیعت میں بشاشت اور شگفتگی، جسم میں چستی و تازگی پیدا کرتا ہے۔ ہر قسم کے ضعف کو خواہ کسی وجہ سے ہو دفع کرتا ہے اور گئی ہوئی طاقت کو واپس لاتا ہے، محرک باہ ہے۔ سالہا سال تجربہ کیا ہمیشہ تیر بہدف ثابت ہوا۔ قریب قریب ہر مزاج پر یکساں فائدہ دکھاتا ہے۔ بلا قید موسم استعمال کیا جاتا ہے۔	فی بوتل

نام	تفصیل		قیمت
	ترکیب استعمال: ۲ تولے عرق میں ۹ ماشے مصری ملا کر صبح یا سہ پہر کے وقت استعمال کریں۔ ترش اور ثقیل چیزوں سے پرہیز۔		
عرق چوب چینی بہ نسخہ خاص	اعلیٰ درجے کا مصفیٰ خون ہے، پھوڑے پھنسیوں کو اور خون کی ہر خرابی کو دور کرتا ہے، چہرے کا رنگ نکھارتا ہے۔ قوت باہ کے لئے مفید ہے، عقل و حواس کو تقویت دیتا ہے، معدے کو قوت دیتا ہے، ہضم طعام میں اعانت کرتا ہے۔ مفرح قلب ہے، طبیعت کو شگفتہ رکھتا ہے۔ ترکیب استعمال: ۵ تولے یہ عرق کھانا کھانے کے ایک گھنٹہ بعد پی لیں۔ ایک دم نہ پئیں بلکہ تھوڑا تھوڑا پئیں۔	فی بوتل	—
عرق عنبر	اعضائے رئیسہ کو قوت دیتا ہے غشی کو دور کرتا ہے اور زائل شدہ قوت کو جلد واپس لے آتا ہے، بواسیر کے خون کی کثرت سے جو ضعف پیدا ہو جاتا ہے اس کو دور کرتا ہے باہ کو قوت دیتا ہے فوری اثر دکھاتا ہے۔ ترکیب استعمال: ۵ تولے عرق میں ایک تولے شربت انار شیریں ملا کر یا دوسری مناسب ادویہ کے ساتھ استعمال کریں۔ بادی اور ترش اشیائے سے پرہیز۔	فی بوتل	[illegible]
عرق ہرا بھرا	دق نہایت خوفناک اور سخت مرض ہے، مریض کی جان لے کر پیچھا چھوڑتا ہے۔ جب یہ بیماری مریض پر پورا قبضہ کرے تو آرام ہونا مشکل ہو جاتا ہے اس لئے بہت جلد ایسے مریض کی خبر گیری کرنی چاہئے۔ مرض کے ترقی کرنے سے قبل اس کا علاج کرنا چاہئے۔ عرق ہرا بھرا جو نہایت محنت اور جستجو سے تیار کیا گیا ہے خدا کے فضل و کرم سے دق کے مریض کو سرسبز اور شاداب بنا دیتا ہے مسکن حرارت ہے۔ جگر اور پھیپھڑوں کو قوت پہونچاتا ہے۔ ترکیب استعمال: ۱۰ تولے یہ عرق شربت اعجاز یا شربت بنفشہ ۲ تولے یا اور مناسب ادویہ کے ساتھ پلائیں۔ لال مرچ اور ترشی کا پرہیز۔	فی بوتل	۶
فولادان	ضعف معدہ اور جگر کے لئے خاص چیز ہے۔ بیماری کے بعد جو نقاہت پیدا ہو جاتی ہے اس کو بہت جلد زائل کرتا ہے جسم میں از سر نو تازگی		

نام	تفصیل	مقدار	قیمت
فولاد سیال	اور قوت پیدا کرتا ہے۔ کمیٔ خون اور خرابیٔ خون (انیمیا) وغیرہ امراض میں اس کے فوائد حیرت انگیز ہیں۔ خون کے سُرخ دانوں کی تعداد میں اضافہ کرتا ہے اور ان میں سرخی خون (ہیموگلوبین) کی مقدار کو زیادہ کرتا ہے۔ ترکیب استعمال: کھانا کھانے کے بعد دونوں وقت ۵ ۵ قطرے پانی میں ملا کر پئیں۔	فی تولہ	۸؍
قرص ابیض	دافع جریان ہے، بھوک لگاتا ہے، مثانے کی حرارت کو دور کرتا ہے، سوزاک کے بعد جو اکثر مریضوں کو جریان ہو جاتا ہے اس کے دور کرنے کے لئے بے نظیر چیز ہے۔ ترکیب استعمال: ۲ قرص سے ۴ قرص تک کی اس کی خوراک ہے صبح و شام ہمراہ آب تازہ یا گائے کے دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔ لال مرچ، بادی اور ثقیل اشیائے سے پرہیز۔	فی درجن	۶؍
قرص اکبر	یہ دوا تبخیر کے لئے نہایت مفید ثابت ہوئی ہے، معدے اور جگر کی زائد حرارت کو اعتدال پر لاتی ہے، صفرے کی زیادتی کو رفع کرتی ہے، دائمی نزلہ، درد سر کی شکایت اس کے استعمال سے رفع ہو جاتی ہے، غذا کے ہضم میں مدد دیتی ہے، مقوی دماغ و جگر ہے۔ ترکیب استعمال: صبح و شام کھانا کھانے کے بعد دو دو قرص تازہ پانی کے ہمراہ استعمال کریں۔ گرم، بادی اور ثقیل اشیائے سے پرہیز۔	فی شیشی	۸؍
قرص ملین	یہ دوا قبض کے لئے نہایت مفید ہے۔ معدہ اور آنتوں کو فضلات سے پاک کرتی ہے، آنتوں کی قوت دافعہ کو قوی کرتی ہے، قبض کی وجہ سے جو امراض پیدا ہو جاتے ہیں جیسے درد سر، درد گوش، آشوب چشم وغیرہ ان کو زائل کرتی ہے۔ بالکل بے ضرر اور ہلکی قبض کشا چیز ہے۔ ترکیب استعمال: ۲ یا ۳ قرص رات کو نیم گرم پانی کے ساتھ استعمال کریں۔ بادی اور ثقیل اشیائے سے پرہیز۔	فی درجن	۶؍
کشتہ قلعی	جریان کے لئے نہایت مفید ہے، مادہ کو لیدار کو بڑھاتا اور غلیظ کرتا ہے، قوت مردمی کی حفاظت کرتا ہے اور جگر کو قوت پہونچاتا ہے۔ ترکیب استعمال ۲ چاول یہ کشتہ معجون آرد خرما ایک تولے یا مکھن ایک تولہ میں ملا کر کھائیں	فی شیشی ۳ ماشہ	۱۲؍

کشتہ طلا، جدید	سونے کا ایک خاص کشتہ ہے یہ ارواح اور حرارت غریزی کی حفاظت کرتا ہے، تمام اعضائے رئیسہ کو قوت بخشتا ہے، جسم میں جس قدر قوتیں ہیں سب کو فائدہ پہونچاتا ہے. بھوک خوب لگاتا ہے. غذاؤں کو جزو بدن بناتا ہے. چند ہی روز میں اپنا اثر دکھاتا ہے. ترکیب استعمال: ۲ چاول یہ کشتہ دواء المسک معتدل جواہر والی ۵ ماشے یا لبوب کبیرہ ۵ ماشے یا مکھن ایک تولے میں استعمال کریں. ترشی کا پرہیز.	فی تولہ فی ماشہ ۱۵ قرص	ماعہ عـ صہ
کشتہ زر زرد	جگر کو قوت دیتا ہے، کھانسی کے لئے نافع ہے، اس جریان کو جو شدت کی حرارت سے ہو مفید ہے زیادتی پیشاب کو روکتا ہے مفرح قلب ہے. ترکیب استعمال: ۲ چاول یا ایک قرص ہمراہ جوارش زرعونی عنبری بہ نسخہ کلاں ۵ ماشے یا جوارش زرعونی سادہ استعمال کی جائے. گرم چیزوں سے پرہیز.	فی تولہ ۱۵ قرص	لعہ ۹
کشتہ طلا، طلا کلاں	اس سے پہلے اس کشتہ میں سونے کے ذرات قائم و نمودار رہتے تھے جس کی وجہ سے اکثر طبیب اور وید صاحبان کا یہ اعتراض تھا کہ یہ کشتہ نہیں کشتہ وہ ہے جو خاک ہو جائے اس لئے اب ہم نے اس کو دوسری ترکیب سے تیار کیا ہے جو نہایت عمدہ اور بالکل غبار ہو گیا ہے اور فوائد میں بھی پہلے سے قوی تر ہے. اعضائے رئیسہ کو قوت دیتا ہے، ارواح و حرارت غریزی کی حفاظت کرتا ہے جسمانی قوتوں کو قائم رکھتا ہے، باہ کو برانگیختہ کرتا ہے اعلیٰ درجے کا مقوی و مبہی اور ہاضم ہے. ترکیب استعمال: ۲ چاول یہ کشتہ لبوب کبیرہ ماشے یا خمیرہ گاؤزباں جواہر والا ۵ ماشے یا معجون جالی نوس لولوی ۴ ماشے، یا دواء المسک جواہر والی ۵ ماشے، یا مکھن ۲ تولے کے ساتھ استعمال کیا جائے. مرغن غذا، دودھ اور مکھن وغیرہ کا زیادہ استعمال مفید ہوگا. بادی اور ترش اشیائے سے پرہیز.	فی ماشہ ۱۵ قرص	عـ —
کشتہ مرجان سادہ	دل کو قوت دیتا ہے اور کھانسی کے لئے بہت مفید ثابت ہوا ہے. ترکیب استعمال: ۲ چاول یہ کشتہ خمیرہ گاؤزبان جواہر والا، ماشے یا سادہ خمیرہ گاؤزبان ایک تولے میں ملا کر استعمال کریں.	فی تولہ ۱۵ قرص	۶ ۶

نام	فوائد و ترکیب استعمال	مقدار	قیمت
کشتہ فولاد	معدے اور جگر کے لئے بہت مفید ہے بلغم کو تحلیل کرتا ہے ، معدے کی کمزوری کو زائل کرکے چہرے پر رونق لاتا ہے . ترکیب استعمال : دو چاول یہ کشتہ جوارش بسباسہ ، ماشے یا جوارش جالی نوس ، ماشے یا دواء المسک معتدل جواہر والی ۲ ماشے میں ملاکر کھائیں ۔	فی تولہ ۱۵ قرص	سے/ ۸/
کشتہ قلعی	جریان کے لئے نہایت مفید و مجرب ہے سرعت ، رقت اور کثرت احتلام کو رفع کرتا ہے ، اس کے علاوہ معدہ باہ کو قوت دیتا ہے . ترکیب استعمال ۲ چاول یہ کشتہ لبوب کبیر ۵ ماشے یا معجون آردخرما ایک تولے کیساتھ استعمال کیا جاتا ہے . ترشی و بادی سے پرہیز۔	فی تولہ ۱۵ قرص	صہ/ ۴/
کشتہ مرجان جواہر والا	دماغ اور جگر کی تقویت کے لئے نہایت مفید ہے . ضعف دماغ کی وجہ سے نزلہ ، زکام ، دردسر اور کھانسی وغیرہ کی جو شکایات پیدا ہوتی ہیں ان سب کے واسطے مفید ہے . ترکیب استعمال : ۲ چاول یہ کشتہ خمیرہ گاؤزبان جواہر والا میں ملاکر کھائیں ۔	فی تولہ ۱۵ قرص	عہ/ ۱۲/
کشتہ مرگانک	معدے کو قوت دیتا ہے ، جگر کے لئے نہایت مفید ہے ، اعضائے رئیسہ کو تقویت دینے میں شہرۂ آفاق ہے . ترکیب استعمال : ۲ چاول یہ کشتہ جوارش بسباسہ ، ماشے یا جوارش جالی نوس ، ماشے میں ملاکر کھائیں ، اور جڑی بوٹیوں میں خدا کی قدرت کا کرشمہ دیکھیں ۔	فی تولہ ۱۵ قرص	عہ/ ۱۲/
کشتہ مروارید	عورتوں اور مردوں دونوں کے جریان میں مفید ہے ، اعضائے رئیسہ میں قوت بخشتا ہے علی الخصوص قلب کو فرحت دیتا ہے حرارت غریزی کی حفاظت کرتا ہے ۔ عورتوں کے سیلان رطوبت کو روکتا ہے ۔ ترکیب استعمال : ۲ چاول یہ کشتہ خمیرہ گاؤزبان جواہر والا ۵ ماشے یا مفرح بارد ۵ ماشے میں ملاکر استعمال کریں ، ترشی و بادی سے پرہیز۔	فی تولہ ۱۵ قرص	۶۰/ ۶/
کشتہ ابرک طلائی	یہ کشتہ فالج ، لقوہ ، کھانسی ، دمہ اور خدر وغیرہ امراض کو رفع کرتا ہے اور ضیق النفس کو جلد روک دیتا ہے . ترکیب استعمال ، لات کو سوتے وقت ۲ چاول یہ کشتہ ایک تولے شہد میں ملاکر استعمال کریں . ترش اور ثقیل چیزیں نہ کھائیں ۔	فی تولہ ۱۵ قرص	۶/ ۶/

نام	تفصیل	وزن	قیمت
کشتہ لؤلؤ	دماغ، معدہ اور جگر کی کمزوری کو زائل کرتا ہے، مثانے کو قوت دیتا ہے، غذا کو خوب ہضم کرتا ہے، باہ کو برانگیختہ کرتا ہے اور جسم کو فربہ اور چست کرتا ہے۔ ترکیب استعمال: ۲ چاول یہ کشتہ دواء المسک ۳ ماشے یا نوشدارو، ماشے یا لبوب کبیر، ماشے یا مکھن ایک تولے میں ملا کر استعمال کریں۔ ترشی وبادی کا پرہیز۔	فی تولہ / ۱۵ قرص	عـہ / ۹ر
کشتہ لؤلؤ جدید	تمام اعضائے رئیسہ کو قوت دیتا ہے، حرارت غریزی کی حفاظت کرتا فعل ہضم کو قوی بناتا ہے، مقوی باہ ہے اور مادۂ تولید کی خرابیوں کی اصلاح کرتا ہے، روح میں لطافت پیدا کرتا ہے اور چند روز میں چہرہ کو بارونق بنا دیتا ہے۔ ترکیب استعمال: ۲ چاول یہ کشتہ لبوب کبیر ، ماشے یا دواء المسک جواہر والی ۵ ماشے یا خمیرہ گاؤزبان جواہر والا ۵ ماشے میں ملا کر استعمال کی جائے ترشی وبادی سے پرہیز۔	فی تولہ / ۱۵ قرص	سعہ / عہ٨ر
کشتہ تامیسر	جسمانی قوت کو بڑھانے میں عجیب چیز ہے۔ خون صالح بکثرت پیدا کرتا ہے، بھوک خوب لگاتا ہے، دودھ، مکھن اور دیگر غذائیں بہت اچھی طرح جزو بدن کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ معدہ اور جگر قوی ہو جاتا ہے، برص کے لئے بھی مفید ہے۔ ترکیب استعمال: ۲ چاول یا ایک قرص بالائی یا مکھن میں رکھ کر استعمال کیا جائے۔ تقویت باہ کے لئے لبوب کبیر میں استعمال کرنا چاہئے۔	فی تولہ / ۱۵ قرص	لعہ ر / ۸ر
کشتہ فولاد سونے چاندی والا	فولاد کا یہ مرکب کشتہ دل دماغ اور جگر کے لئے ایک خاص چیز ہے، خون صالح بکثرت پیدا کرتا ہے، چہرے کو سرخ وسفید کرتا ہے، جگر اور ضعف معدہ کے لئے نہایت مفید ہے جسم کو فربہ کرتا ہے، مقوی غذائیں جزو بدن بناتا ہے۔ حرارت غریزی کی حفاظت کرتا ہے۔ ترکیب استعمال: ۲ چاول یا ایک قرص دواء المسک معتدل جواہر والی یا لبوب کبیر یا جوارش جالی نوس میں استعمال کرنا چاہئے۔ ترش اور بادی چیزوں سے پرہیز۔	فی تولہ / ۱۵ قرص	عـعہ / ۹ر
	معدہ اور جگر کے لئے مفید دوا ہے، خون کی اصلاح کرتا ہے، اور		

[illegible]	ضعف معدہ کو زائل کرتا ہے، مقوی غذائیں جزو بدن بناتا ہے اور بدن میں خون بکثرت پیدا کرتا ہے جسم کو فربہ کرتا اور چہرے پر رونق لاتا ہے، ایک خاص بات یہ ہے کہ رنگ بجائے سرخ کے سفید ہی بھوک لگانے اور خون پیدا کرنے میں عجیب چیز ہے۔ ترکیب استعمال: ۸ چاول یہ کشتہ ایک پاؤ دودھ میں ملا کر پیا جاتا ہے۔ قابض ثقیل اور بادی اشیاء سے پرہیز کریں۔	فی تولہ ۱۵ قرص	لعہ ر ۹ ر
سرمہ شفا	دنیا میں آنکھیں بڑی نعمت ہیں، آنکھوں کی قدر ان کو اس وقت ہوتی ہے جب کسی قسم کی تکلیف پیدا ہوتی ہے ورنہ کچھ قدر و حفاظت نہیں کی جاتی جس کا لازمی نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ تھوڑی سی عمر میں کمزوری بصارت کی شکایت لاحق ہو جاتی ہے یہاں تک کہ عینک کے خوگر ہو جاتے ہیں۔ یہ سرمہ ہم نے خاص طور پر بیش قیمت اجزاء سے تیار کیا ہے جو تمام امراض چشم میں نہایت مفید ثابت ہوا ہے۔ بینائی کو طاقت بخشتا ہے، نیز جالا، پھولا، ناخونہ، خارش، نزول الماء وغیرہ کی شکایتوں کو رفع کرتا ہے اور خاص طور پر آنکھوں کو قوت بخشتا ہے۔ عجیب و غریب چیز ہے۔ ترکیب استعمال: اس سرمے کی دو دو سلائیاں رات کو سوتے وقت آنکھوں میں لگائیں۔	فی تولہ	عا ر
سرمہ [illegible]	اس سرمے میں جواہرات ڈالے جاتے ہیں، یہ آنکھ کی بینائی کو قائم رکھتا ہے آنکھوں کی بہت سی شکایتوں سے محفوظ رکھتا ہے اور نظر میں قوت پیدا کرتا ہے۔ فی زمانہ مطالعہ اور افکال و اشکال دماغی کی کثرت یا حفظ بصارت سے بے پروائی اور عام جسمانی کمزوری کی وجہ سے کمزوری نظر کی شکایت عام ہو گئی ہے لیکن یہ سرمہ پیدا شدہ عوارضات کو روکتا ہے اور بڑھن وسبل میں آنکھوں کی شکایتوں کو دور کرتا ہے۔ اگر عینک کی محتاجی قدرتی عینک کو سبک کار رکھتی ہے اگر بغیر چشمے کے کام نہیں ہو سکتا تو یہ سرمہ اس عادت کو دور کرنے کے لئے حاضر ہے خواہ آنکھوں کی شکایت ہو یا نہ ہو بہر حال یہ سرمہ مفید ہے اور آنکھوں کو آفات مرض سے بچاتا ہے	فی تولہ	سے ر

نام	تفصیل	مقدار	قیمت
	ترکیب استعمال: اس سرمے کی ایک ایک سلائی رات کو سوتے وقت دونوں آنکھوں میں لگائیں۔		
کافور سیال	یہ کافور کا اعلیٰ درجے کا مرکب ہے دق وسل میں نہایت مفید ہے۔ ان امراض کے جراثیم کو ہلاک کرتا ہے، فساد کے ضرر سے جسم کو محفوظ رکھتا ہے، وبا ہیضہ کے زمانے میں اس کا استعمال بطور حفظ ماتقدم اس سخت متعدی مرض سے حفاظت کرتا ہے۔ نفث الدم اور خون تھوکنے میں فوری اثر دکھاتا ہے۔ ترکیب استعمال: چار یا پانچ قطرے اس سیال کے پانی میں ڈال کر استعمال کریں۔	فی تولہ	
کیرولین سیال	یہ دوائی تریاقی فوائد رکھتی ہے جسم کے زہریلے اثرات کو زائل کرتی ہے فساد خون کے لئے مفید ہے۔ پیٹ کے کیڑوں کو ہلاک کرتی ہے، غذا کی خواہش کو زیادہ کرتی ہے۔ ترکیب استعمال: اس دوا کے ۴ قطرے ۵ تولے پانی میں حل کرکے استعمال کریں۔	فی تولہ	،
لبوب اعظم	یہ لبوب نہایت بیش قیمت ادویہ کا ایک نہایت نفیس مرکب ہے قوت باہ اور اعضائے رئیسہ وشریفہ کو قوت پہونچاتا ہے، مادۂ منویہ کو غلیظ کرتا ہے اور اس کی پیدائش کو زیادہ کرتا ہے بالکل بے ضرر چیز ہے آپ اس کو ہر موسم میں خصوصاً موسم سرما میں بطور ایک مقوی دوا کے استعمال کرسکتے ہیں۔	فی شیشی	۲
لبوب کبیر	قوت باہ کو ترقی دینے میں عجیب چیز ہے، اعصاب کو مضبوط کرتا ہے، رنگ نکھارتا ہے، دل ودماغ کو قوت دیتا ہے۔ گردوں کو قوی کرتا ہے، مادۂ تولید کو کثرت سے پیدا کرتا ہے۔ قوت بڑھانے میں عجیب الخلق ہے۔ ایسی چیز ہے کہ لوگ بار بار منگاتے ہیں۔ قوت باہ کے لئے عمدہ چیز ہے۔ ترکیب استعمال: ۵ ماشے سے ۱۰ ماشے تک یہ دوا کشتۂ قلعی ۴ چاول یا کشتہ طلا ۲ برنج (چاول) کے ساتھ استعمال کیا جائے۔ اگر ماءاللحم بہ نسخۂ خاص ۵ تولے اوپر سے پی لیا جائے تو اور زیادہ مناسب ہوگا، دودھ کے ساتھ یا صرف لبوب بھی استعمال کرسکتے ہیں۔	فی سیر فی تولہ	عہ ،

نام	کیفیت	مقدار	قیمت
معجون مقوی باہ خاص	یہ معجون قوت مردمی کے لئے حیرت انگیز چیز ہے۔ بے انتہا ممسک ہے۔ پہلی ہی خوراک میں اپنا اثر دکھاتی ہے، باہ میں اندازہ سے زیادہ اضافہ کرتی ہے دل عیش ونشاط کا مرکز بن جاتا ہے۔ ناکارہ اور عاقبت نا اندیش لوگوں کو زندگی کا سچا لطف حاصل ہوتا ہے۔ ترکیب استعمال: ایک ماشہ رات کو سوتے وقت پاؤ بھر دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔ یا خاص ضرورت سے ایک گھنٹہ قبل ایک ماشہ استعمال کریں۔	فی تولہ	عکر
معجون اکسیر باہ	یہ معجون باہ کے واسطے اکسیر کا حکم رکھتی ہے، قوت مردمی کو قائم رکھتی ہے۔ عضو مخصوص کی تمام خرابیوں کو دور کرتی ہے۔ پٹھوں میں طاقت اور سختی پیدا کرتی ہے۔ خون صالح پیدا کرتی ہے، رقت کو دور کرتی ہے۔ جوش اور قوت کو برقرار رکھتی ہے۔ غرض باہ کی ہر شکایت کے لئے اکسیر ہے۔ ترکیب استعمال: ۵ ماشے یہ معجون پاؤ سیر گائے کے دودھ کے ساتھ رات کو سوتے وقت استعمال کریں۔	فی تولہ	۶ر
معجون چوب چینی بنسخہ کلاں	حرارت غریزی کو برانگیختہ کرتی ہے، اعضائے درد کو زائل کرتی ہے باہ کو قوت دیتی ہے، معدے کے ضعف کو دور کرتی ہے مصفیٔ خون ہے، چہرے کا رنگ نکھارتی ہے، جو لوگ محرور المزاج ہوں ان کو بہت قوت اور فائدہ پہونچاتی ہے۔ ترکیب استعمال: کمزور اشخاص ۴ ماشے، اوسط درجے کی طاقت والے ۹ ماشے، اور قوی اشخاص ایک تولے یہ معجون تازہ پانی کے ساتھ استعمال کریں۔ اس معجون کی بڑی خوبی یہ ہے کہ زیادہ پرہیز کی ضرورت نہیں۔	فی تولہ	۴ر
معجون آردخرما	رقت اور سرعت کو دور کرتی ہے، باہ کو قوت دیتی ہے، مادہ تولید کی خرابی کی اصلاح کرتی ہے اور جریان کو بیخ و بن سے کھو دیتی ہے، پہلے یہ معجون کسی قدر قبض بھی کرتی تھی مگر اب اس میں ایسے اجزاء کا مزید اضافہ کیا گیا ہے جو قبض نہیں ہونے دیتے۔ ترکیب استعمال: ایک تولے یہ معجون کشتہ قلعی دو چاول میں ملا کر استعمال کریں۔ ترش اور بادی اشیا سے پرہیز۔	فی سیر فی تولہ	۱۲ر عمر

ماہوار رسالہ

چشمہ حیات دہلی

قیمت سالانہ ایک روپیہ

جلد ۱۵	بابت ماہ مارچ سنہ ۱۹۴۷ء	نمبر ۳

فہرست

اصلاح زندگی

اپنے جسم پر مہربانی فرمائیں

روزانہ صبح سویرے باقاعدہ کھلی ہوا میں گھومیں اور ورزش کریں آپ کی خوراک ہلکی اور زود ہضم ہو۔ بہت چبا چبا کر کھانا کھائیں تھوڑی بھوک رہے پر کھانے سے ہاتھ کھینچ لیں۔ کھانے کے ساتھ پانی جتنا کم پیا جائے اتنا اچھا ہے کھانا جتنا سادہ اور سستا ہوگا اتنا ہی مفید ہوگا صحت کا بننا یا بگڑنا بہت حد تک اس خوراک پر منحصر ہے جو ہم نے کھائی یا پی۔ کسی حالت میں وہ چیز نہ کھائیں جس سے آپ کو کبھی کسی قسم کی تکلیف ہوئی ہو۔ جو چیز ہم کھائیں یا پئیں وہ ہمارے جسم کی عام حرارت سے کچھ ہی زیادہ ٹھنڈی یا گرم ہو تو ہو۔ بس جتنا ٹھنڈا یا گرم ہمارا گلا نرمی سے سہہ سکے۔ تمباکو، جگر، پھیپھڑے، دل، دماغ اور اعصاب کے لئے آہستہ آہستہ زہر کا کام دیتا ہے۔ برف اور برف کی طرح ٹھنڈی چیزیں دانت، معدہ، جگر اور انتڑیوں کو خراب کرتی ہیں۔ اس سے اکثر ٹائیفائڈ یعنی میعادی بخار ہو جایا کرتا ہے۔ چائے اور کافی اچھے نہیں آب و ہوا کی نمی اور بادی بلغمی مزاج کی صورت میں تھوڑی مقدار میں ہلکی بنا کر پی سکتے ہیں لیکن جتنی ملتی نہ پئیں۔ پھل اتنے مفید ہرگز نہیں جتنا ان کی قیمت ہے۔ پھلوں اور دوسری چیزوں کے چھلکوں نے غریبوں کو مار دیا ہے۔

خاوند اور بیوی اپنے نفسانی ملاپ میں زیادہ سے زیادہ اعتدال اور پرہیز سے کام لیں اور طاقتور بنے رہیں۔ صحت ہی تو ہے جو خوبصورتی پیدا کرتی ہے۔ یہ لپ اسٹک، پوڈر اور رنگ تھوڑے ہی کسی کو خوب صورت بنا سکتے ہیں بلکہ ان کا استعمال کرنا اپنے کو ہلاک کرنا ہے۔ آب و ہوا، موسم اور ضرورت کے مطابق کپڑا پہنیں۔ ہم میں سے بہت لوگ دکھاوے کے شوق میں اس ضروری اصول کو بھول جاتے ہیں۔

نوجوان کام زیادہ کریں اور بوڑھے آرام زیادہ کریں۔ ہمیشہ ہنس مکھ دکھائی دیں۔ کڑوا بولنا اور ماتھے پر تیوری چڑھائے رکھنا ایک قسم کی بیماری ہے۔ غصہ بہت حد تک طاقت اور سکھ کا خاتمہ کر دیتا ہے

آپ کا سلوک شریفانہ ہو

آپ کے ساتھ جس کا بھی کسی قسم کا واسطہ پڑے اس کے دل پر آپ کے لئے عزت اور محبت کا جذبہ پیدا ہو جائے۔ پڑوسیوں کے ساتھ دوستانہ سلوک کریں۔ بچوں سے محبت کریں اور ان کا حوصلہ بڑھائیں اپنے نوکروں پر اور اپنے سے چھوٹوں پر مہربانی کی نگاہ رکھیں۔ بہت بولنا برا ہے دھیان رکھیں کہ کوئی آپ کی باتوں سے اکتا تو نہیں گیا۔ لوگ آپ کو بھلے مانس اور صلح کُن انسان سمجھیں۔ اپنے وعدوں کو پورا کرنے کی انتہائی کوشش

کریں۔ بیماروں کی خدمت کریں۔ غریبوں، محتاجوں، حاجت مندوں اور دکھیوں کے کام آئیں۔ اپنے تعلق میں آنے والے سب کے لئے آپ کی زندگی امن اور خوشی کا باعث ہو۔ یہ اچھا ہیں کہ اپنے سب تعلقات میں ہمیشہ خود غرضی ہی آپ کے مدنظر رہے۔ مہمان نوازی کا جذبہ پیدا کریں۔ ملک اور قوم کے رہنماؤں اور علمائے کرام کی مہمان نوازی کرکے ان سے مستفید ہوں۔ انسان اپنی صحبت اور مطالعہ سے پہچانا جاتا ہے۔ دان اور خیرات دینے میں نیز دوسروں کی خدمت کرنے میں جسے خوشی حاصل ہو اس کا درجہ بہت اونچا ہے۔

۳ آپ کا اخلاق بہت بلند ہو

انسان کی سب سے بڑی دولت اخلاق ہے سچ بولیں بات بڑھا کر نہ کریں۔ انکساری (نمرتا) اور زبان کی مٹھاس آپ کے زیور ہوں۔ سب کے ساتھ مہربانی کا سلوک کریں۔ اچھے برے، امیر غریب یا جو کچھ آپ ہیں وہی کچھ لوگوں پر ظاہر ہوں۔ پول تو ایک دن کھل ہی جائے گا۔ جو آپ سوچتے ہیں وہی آپ کی زبان پہ ہو اور وہی آپ کے عمل میں ہو۔ آپ کے دل کی صفائی کی دھاک بندھ جانی چاہئے۔ غیر جنس کی برائی دوزخ کا دروازہ ہے۔ انتہائی رشتہ داری کے سوائے عورتوں ... کا آپ ... ہوں شہر میں بدنامی کا باعث بنتا ہے۔ اخلاق اور صحت کی ... پرتی خوشی کا ... ہے۔ اپنے اصول پر قائم رہنے کی خاطر چاہے کتنی ہی قربانی کرنی پڑے مضبوطی سے اپنی بات پر ڈٹے رہیں۔ اپنے سب کاروبار میں اپنے اونچے اخلاق کا ثبوت دیں۔ بھروسہ کریں اور بھروسے لائق بنیں۔ کسی کی ہاں میں ہاں نہ ملائیں صاف بات منہ پر کہنے کی ہمت ہونی چاہئے۔ لیکن ڈھنگ سے طریقے سے اور بھلائی کے خیال سے۔ خدا پر بھروسہ رکھتے ہوئے نیک زندگی بسر کریں۔

۴ اپنی تعلیم کا صحیح استعمال کریں

ہر علم اور تعلیم کا مقصد خودشناسی ہونا چاہئے (میں کیا ہوں؟ میرے اس دنیا میں آنے کا مدعا اور مقصد کیا ہے؟) ایسے سوالات پر غور کرنا خودشناسی کے لئے معاون اور مددگار ثابت ہوتا ہے۔ ناول قصے کہانیاں پڑھنا علم کا بدترین استعمال ہے۔ جہاں تک بن پڑے روزانہ کسی ایسی کتاب کا مطالعہ ضرور کریں جو کہ آپ کی روحانی، جسمانی، قومی اور دماغی ترقی میں معاون و مددگار ثابت ہو۔ کچھ وقت ان پڑھوں کو پڑھانے بھولے بھٹکوں کو راہ پر لگانے اور اخلاق سے گرے ہوئے لوگوں کو نیک ہدایات دینے میں خرچ کریں۔ آپ کے بچوں کا آپ کے علم اور تجربے پر سب سے زیادہ حق ہے۔ وقت ہی زندگی ہے۔ وقت کا درست استعمال زندگی کا درست استعمال ہے۔ باخدا ہونا، بااخلاق ہونا، فرض کا پابند ہونا، اور دوسروں کے لئے مفید ثابت

علم کے یہ چار زیور ہیں۔

چار پیسوں سے مت کھیلئے

اپنی اوقات کے مطابق خرچ کریں، کپڑوں، سجاوٹوں اور دکھاوٹوں پر بہت خرچ نہ کریں۔ اپنی دولت پر سانپ بھی بن کر نہ بیٹھے رہیں، دولت اکٹھی کرنے کو ہی زندگی کی منزل مقصود سمجھ لیں۔ مناسب اخراجات میں کنجوسی مت کریں اپنے سب ...وں کو کھلے دل سے دیں۔ اپنی آمدنی بڑھانے کے لئے ایماندارانہ کوشش کریں۔ کسی قسم کا جوا نہ کھیلیں نہ ... اور نہ شطرنج سے نہ دل بہلانے کو اور نہ روپیہ حاصل کرنے کو۔ جو لوگ حساب کے کھگتان میں اپنے وعدے ...ہی نہیں رکھتے اور آج کل آج کل پر ٹال دیتے ہیں انہیں مزدور لوگ برا بھلا کہتے ہیں اور بیوپاری لوگ ...سے نفرت کرتے ہیں۔ دکھ سکھ کے لئے کچھ بچا کر رکھیں۔ غریبی، غلامی، بے کاری، لاعلمی، لامذہبی اور چھوت ...ت کو مٹانے کے لئے جو انجمنیں اور سوسائٹیاں وغیرہ اچھے کام سر انجام دے رہی ہیں ان کو کھلے دل ...دان اور خیرات دینا۔ نیز یتیموں، بیواؤں اور دوستوں، رشتہ داروں کی ضروریات پوری کرنا دولت ...سب سے اعلیٰ استعمال ہے۔

...ت اور قوم کی ترقی

میں آپ کا بڑا ہاتھ ہونا چاہیئے۔ اچھے شہری بنیں، ملک اور قوم کو آزاد کرانے میں زبانی جمع خرچ نہ کریں بلکہ ...ی طور پر اپنی زندگی ویسی بنائیں۔ آپ کے ملک اور قوم کو آپ پر ناز ہو، نہ کہ سر جھکانا پڑے۔ ہر ایک ...ان چاہے کتنا ہی چھوٹا ہو، اپنے ملک اپنے سماج اور اپنی قوم کے لئے ہر روز کچھ نہ کچھ یقیناً کر سکتا ہے ...وطنوں، شہر داروں، پڑوسیوں اور بھائی بندوں میں محبت بڑھانے اور جھگڑے فساد مٹانے کے لئے ...یشہ کوشش کرتے رہیں۔

روزِ اول سے ہندوستان اور اس کے باشندے اخلاق، علم، طاقت اور روحانیت کے لحاظ سے ...ب ملکوں میں بہت عزت کی نگاہ سے دیکھے جاتے رہے ہیں۔ آپ کے تعلق میں کوئی بھی دوسرے ملک کا ...ی آئے تو اسے اپنے نیک سلوک اور بلند اخلاق سے ایسا متاثر کریں کہ آپ کے ملک اور آپ کی قوم کی ...میں عزت بڑھ جائے۔

...حانی زندگی ہی زندگی ہے

یہی سب سے زیادہ توجہ کی مستحق ہے۔ کھانا، پینا، پہننا، دیکھنا، موج بہار، عیش و آرام ہی زندگی نہیں، ...ن سے حاصل شدہ لطف نہایت عارضی ہے۔ اور اس کا نتیجہ ہمیشہ تکلیف اور پشیمانی ہی ہے۔ انسان جتنا ...یادہ ان کے پیچھے بھاگتا ہے اور ان کے حصول کے لئے جتنا اپنی طاقت اور اپنے پیسے کو لٹاتا ہے، اتنا

ہی تباہ اور خستہ حال ہوتا ہے۔ اپنے خالق خدا کی یاد، سچے متقی اور پرہیزگار لوگوں کی صحبت، اپنے دین و مذہب کی کتابوں کا مطالعہ، بلند اخلاق، سب کے ساتھ بامحبت و بامروت سلوک، ملک اور قوم کی خدمت، دوسروں کے کام آنے کا شوق، یہ سب روح اور آتما کی پیاس مٹانے کے ذرائع ہیں ان نیک اوصاف کا مالک ہونے پر آپ کو روحانی روشنی حاصل ہوتی ہے، اور آپ لازوال (کبھی نہ ختم ہونے والے) لطف و کرم سکھ اور شانتی کے مستحق بنتے ہیں۔

اپنی پرکھ

زندگی کو کامیاب بنانے والی تمام صورتوں کی ہر بات جانچ و پڑتال ہونی چاہیئے دیکھیں کہ آپ ان کسوٹیوں پر کتنے ٹھیک اترتے ہیں۔ آپ سے دن بھر کیا کیا بھولیں ہوئیں؟ اور ان کمزوریوں سے اونچا اٹھنے کے لئے کیا کیا کوششیں آپ کو کرنا ہوں گی! اس قسم کی اپنی پرکھ سے آپ سب پہلوؤں سے ترقی کر پائیں گے۔ متذکرہ بالا زندگی کے یہ ساتوں پہلو ایک دوسرے کے ساتھ پیوستہ اور وابستہ ہیں۔ اگر آپ جسم کی تو خوب پرورش کرتے ہیں اور اپنے لئے ہر قسم کے عیش و آرام کے انتظامات کرتے ہیں لیکن اخلاق میں گرے ہوئے ہیں۔ یا ملک و قوم کی خدمت سے قطعی بے نیاز بیٹھے ہیں یا علم اور دولت تو بھرپور رکھتے ہیں لیکن آپ کا جسم اور آپ کی روح کی حالت دیکھ کر آپ کے متعلق یہ کہا جاتا ہے کہ آپ نہ زندوں میں ہیں نہ مردوں میں۔ یا آپ اپنے کاروبار کی دیکھ ریکھ تو ٹھیک کرتے ہیں لیکن کنبے اور بال بچوں کی طرف سے بالکل بے پرواہ ہیں۔ یا آپ کا منہ مشرق کو اور آپ کے بال بچوں کا منہ مغرب کو ہے وغیرہ وغیرہ تو اس قسم کی تضادیں ہونے پر آپ کی زندگی کو کسی حالت میں بھی کامیاب نہیں کہا جا سکتا۔

اب آپ ہی انصاف فرمائیں

کہ آپ زندگی کی بازی ہار تو نہیں رہے؟ میری صدق دل سے خواہش ہے کہ میری یہ خدمت آپ کے دل میں شوق پیدا کر دے کہ کاش آپ آج ہی سے اپنی زندگی کو تمام پہلوؤں کامیاب بنانے میں مصروف ہو جائیں، اور آپ کی زندگی کی گاڑی ٹھیک لائن پر چل پڑے۔ آمین!

شاعر!

ذروں کو آفتاب کئے جا رہا ہوں میں ہر اک کو فیض یاب کئے جا رہا ہوں میں
دنیا کو بے نقاب کئے جا رہا ہوں میں کیا کام اے جناب کئے جا رہا ہوں میں

"واحد نیلوری"

پانی

(از جناب حکیم ڈاکٹر سطانت حسین صاحب طبیب کاری ہتی)

پانی کی ضرورت

ہوا کے بعد قیام حیات کے لئے سب سے زیادہ اہم چیز پانی ہے۔ بغیر غذا کے تو آدمی چند روز تک زندہ رہ سکتا ہے لیکن پانی کے بغیر اس کا چند روز بھی زندہ رہنا ناممکن ہے۔ تن درستی کے لئے جس طرح صاف اور تازہ ہوا کی ضرورت ہوتی ہے اسی طرح پاک وصاف پانی کی بھی ضرورت ہے۔ جس طرح کثیف و متعفن ہوا سے ہماری صحت خراب ہوجاتی ہے اسی طرح گندہ وکثیف پانی بھی ہماری صحت و توانائی کا دشمن ہے۔ بعض گندہ و خراب پانی بھی بہت سی مہلک و موذی بیماریاں پھیلانے کا باعث ہوتا ہے۔ مثلاً جس پانی میں چونہ وغیرہ کے اجزار زیادہ شامل ہوتے ہیں اس کے پینے سے سنگ مثانہ و گردہ گھیگھا وغیرہ اور ثقیل یا کھاری پانی کے استعمال سے پیچش، اسہال، کبھی بخار محرقہ اور بسا اوقات ہیضہ وغیرہ پیدا ہوتے ہیں ان ہی وجوہ سے تحفظ صحت کے لئے پاک وصاف پانی کا استعمال نہایت ضروری ہے۔ علاوہ ازیں ہم چونکہ اپنے جسم سے پانی کی ایک بڑی مقدار شلاً پھیپھڑوں سے ابخرات، مسامات، جلد سے پسینہ اور گردوں سے پیشاب کی صورت میں ہمہ وقت خارج کرتے رہتے ہیں۔ اس لئے جسمانی رطوبت کی اس کمی کو پورا کرنے کے واسطے بھی ہم کو کافی مقدار میں پانی کی حاجت ہوتی ہے۔ پانی ہی وہ شے ہے جو خون کو رقیق کرکے دورہ کرنے اور باریک باریک عروق میں جذب ہونے اور دوڑنے پھرنے کے لائق بناتا ہے۔ اسی وجہ سے ہمارے جسم میں بمقابلہ دوسری چیزوں کے پانی کی مقدار ہمیشہ زیادہ رہا کرتی ہے۔ یہ تمام پانی کچھ تو غذا کے ذریعے جسم میں پہونچتا ہے اور کچھ پیاس کی حالت میں ہم خالص صورت میں پی کر پہونچاتے ہیں۔ پھل اور ترکاریاں جو ہم کھاتے ہیں ان میں بھی پانی کی مقدار کافی ہوتی ہے۔ گویا اس طرح ہماری غذا میں فی صدی نوے حصے پانی لازمی ہے۔ اندازہ لگایا گیا ہے کہ عموماً ایک آدمی روزانہ چار یا پانچ سیر پانی پی لیتا ہے۔ اس پانی کا تقریباً ½ حصہ ترکاریوں وغیرہ سے اور بقیہ ½ حصہ دوسری اشیائے خوردنی کے ذریعے حاصل ہوتا ہے۔

پانی کے فوائد

پانی جسم میں پہونچ کر نہایت اہم فرائض انجام دیتا ہے:

(۱) وہ خون کو سیال حالت میں رکھتے ہوئے تمام اعضائے جسمانی میں اس کی روانی و دورہ کو برقرار رکھتا ہے۔ اگر خون میں پانی کی مقدار کم ہوجائے تو وہ گاڑھا اور باریک عروق

ں ناقابل نفوذ ہو جائے گا (جیسا کہ مرض ہیضہ میں عموماً ہوا کرتا ہے) اور زندگی کو خطرے میں
ال دے گا۔ خون میں تقریباً ۸۰ فی صدی پانی ہوتا ہے۔ اور یہ مقدار ہر وقت موجود رہنی چاہئے۔

(۲) یہ منہضم غذا کو تحلیل کرتا اور اس کے جذب ہونے یا جزو بدن ہونے میں مدد کرتا ہے۔

(۳) یہ فضلات جسم کو براہ بول و براز اور پسینہ وغیرہ خارج کرتا ہے۔ ماہرین کے تخمینے کے
مطابق ایک تن درست اپنے پھیپھڑوں، آنتوں، گردوں وغیرہ کی راہ سے دن رات ۲½ سے
۳ پونڈ تک پانی خارج کرتا ہے یعنی پھیپھڑوں سے براہ تنفس ایک پونڈ (آدھ سیر) جلد سے براہ پسینہ
تقریباً ۱½ پونڈ اور گردوں و آنتوں سے براہ بول و براز تقریباً ۲½ پونڈ۔ پس جسم انسانی میں جس قدر پانی
روزانہ صرف ہوتا ہے اسی مقدار میں بطور بدل ما یتحلل اس صرف شدہ پانی کی کمی کو پورا کرنے کے لئے
اس کی ضرورت ہوتی ہے۔

(۴) علاوہ ازیں اس کی مدد سے کھانا پکاتے ہیں کپڑے وغیرہ صاف کرتے ہیں نہاتے منہ ہاتھ
دھوتے اور ظاہر جسم کی گندگی و نجاست وغیرہ کو دور کرتے ہیں۔

پس ان حالات میں پانی کا صاف پاک اور تازہ ہونا ابتدائی اہم درجہ رکھتا ہے جو ظاہر ہے
گندے پانی کے اندر طرح طرح کے جراثیم مرض اور مختلف قسم کے مضر صحت مادے مخلوط ہوتے ہیں جو
ہمیشہ مہلک و خطرناک بیماریاں پیدا کرتے رہتے ہیں اگر کسی گندے پانی کا ایک قطرہ خوردبین میں
رکھ کر دیکھو تو تم کو وہ جراثیم بے شمار تعداد میں اور چلتے پھرتے نظر آئیں گے۔

صاف اور عمدہ پانی کی شناخت

پاک صاف اور عمدہ و خالص پانی کی شناخت یہ ہے کہ اس میں کوئی ذائقہ کوئی رنگ اور کسی قسم کی بدبو نہ ہو۔ موتی کی طرح صاف
و شفاف ہو کسی قسم کے حیوانی و نباتی مادے و اجزاء اس میں شامل نہ ہوں۔ دریاؤں وغیرہ کے گہرے
حصہ پر پانی عموماً نیلگوں نظر آتا ہے لیکن یہ بات قابل لحاظ نہیں۔ کیونکہ درحقیقت وہ پانی کا اپنا
رنگ نہیں ہوتا۔

یہ بات بھی یاد رکھنے کے قابل ہے کہ بالکل خالص پانی قدرتی طور پر نایاب ہے۔ بارش کے
پانی کو اگرچہ دوسرے پانیوں کے مقابلے میں مصفیٰ و مطہر کہا جا سکتا ہے لیکن حقیقت یہ ہے کہ وہ بھی
کما حقہٗ پاک و صاف نہیں ہوتا۔ اس پانی میں بھی امونیا وغیرہ کی کسی قدر کثافت شامل ہوتی ہے جو
چنداں مضر نہیں ہوتی۔ لیکن زمین یا اجزائے زمین پر گرنے کے بعد وہ یقیناً کثیف اور ناقابل اعتبار ہو
جاتا ہے۔ البتہ اگر اس کو بلا زمین وغیرہ پر گرے بہنے بالا بالا کسی صاف برتن میں احتیاط سے جمع کیا

جائے تو وہ بلاشبہ صاف ترین اور دوسرے پانیوں سے بہترین پانی ہوتا ہے۔

پانی کو بالکل خالص بنانے کے لئے صرف ایک ہی ترکیب ہے یعنی یہ کہ اس کو مقطر یا کشید کر لیا جائے مگر یہ طریقہ ایسا نہیں ہے کہ ہر جگہ اور ہر وقت اس کو بروئے کار لایا جاسکے۔ اس لئے بہتر صورت یہی ہے کہ جہاں تک ممکن ہو اچھی قسم کا پانی تلاش و فراہم کرکے مزید احتیاط سے اس کو فلٹر کر لیا جائے یا کم از کم اس کو کافی طور پر ابال کر چھان لیا جائے۔

پانی کی ساخت

کیمیاوی طور پر پانی ہی بسیط نہیں بلکہ دو بڑے اجزاء حمضین (آکسیجن) اور مائین (ہائیڈروجن) کا مرکب ہے۔ آٹھ حصے کے تناسب سے مائی گیس مخلوط ہو کر پانی بناتی ہیں، اور یہی خالص پانی کہلاتا ہے۔ جو ہوا کی بہ نسبت (۷۷۰) گنا زیادہ بھاری ہوتا ہے اور ۳۲ درجہ فارن ہائٹ پر منجمد اور ۲۱۲ درجے پر کھولنے لگتا ہے۔

پانی کے ذرائع

پانی کا سب سے بڑا ذریعہ سمندر ہے۔ گرم ہوائیں سمندر کے پانی کو بخارات کی شکل میں اوپر اڑا لے جاتی ہیں۔ جب یہ بخارات سرد ہوائی طبقات میں پہونچتے ہیں تو بارش بن کر زمین پر گرنے لگتے ہیں۔ بارش کا کچھ پانی زمین میں جذب ہو کر چشموں کی صورت اختیار کرتا ہے اور کچھ پانی سے کنوئیں، جھیلیں، تالاب اور ندیاں بن جاتی ہیں، دوسرا ذریعہ اونچے اونچے پہاڑوں کی وہ برف ہے جو تمازت آفتاب سے گھل گھل کر پانی کی صورت میں تبدیل ہوتی اور بڑے بڑے دریا بناتی ہے۔ چنانچہ یہ پانی جس قسم کی زمین پر بہتا ہے یا جمع ہوتا ہے اس حصۂ زمین کے اثرات بھی اس میں کافی طور پر شامل ہوتے ہیں، اس لئے پانی کے انتخاب میں کافی حزم و احتیاط برتنی چاہیئے۔

پانی کے کثیف و غلیظ ہونے کے اسباب

پانی جب زمین کی کثافت و غلاظت، سڑی گلی چیزوں یا گرد و غبار وغیرہ سے متأثر ہوجاتا ہے تو گندہ ہوجاتا ہے چونکہ ان چیزوں پر جراثیم کی زندگی کا انحصار ہے، اس لئے ایسا پانی استعمال کرنا خطرے سے خالی نہیں ہوتا۔ آبادیوں میں جہاں کنوئیں اور تالاب وغیرہ ہوتے ہیں وہاں عام طور پر لوگ جمع ہوا کرتے ہیں، بول و براز کرتے ہیں، نہاتے اور میلے کچیلے کپڑے وغیرہ دھوتے ہیں۔ مویشیوں کو نہلاتے دھلاتے ہیں۔ مُردوں کو جلاتے اور ان کی راکھ وہیں پانی میں جھونک دیتے ہیں۔ ظاہر ہے کہ ایسے مقامات کا پانی کہاں تک مضر صحت و خطرناک نہ ہوگا، اور اس کی غلاظت و کثافت میں کون شخص شبہ کرسکتا ہے جو پانی ہم روزمرہ استعمال کرتے ہیں وہ دریاؤں، ندیوں، نہروں، تالابوں اور بیشتر اوقات کنوؤں

سے حاصل ہوتا ہے۔ بڑے بڑے شہروں میں نلوں کا بھی رواج ہے جو کسی بڑے تالاب یا دریا سے نکالے جاتے ہیں۔

(۱) **بارش کا پانی**: بارش کا پانی نسبتاً پاک اور صاف تر ہوتا ہے۔ بشرطیکہ اس کو زمین پر نہ گرنے دیا جائے، اور اجزائے ارضی سے مخلوط ہونے سے قبل ہی اس کو صاف و پاک ظروف میں اور کھلے میدان میں باحتیاط جمع کر لیا جائے۔ کھلے میدان کی شرط اس لئے لگائی گئی ہے کہ گنجان مقامات قصبوں اور شہروں کی کثیف ہوا بھی بارش کے پانی کو خراب کر دیتی ہے۔ بارش کا پانی جب زمین پر گر جاتا ہے تو اس میں ہر قسم کی گندگیوں اور کثافتوں کے مل جانے کا قوی امکان ہوتا ہے۔

اس پانی میں ایک بڑی خرابی یہ ہے کہ اس کو زیادہ عرصے تک محفوظ حالت میں نہیں رکھا جا سکتا زیادہ دن رکھے رہنے سے اس میں خرابی آجاتی ہے۔

ایک بات یہ بھی یاد رکھنے کے قابل ہے کہ بارش کے پانی میں سیسہ کو بھی کسی قدر حل کر دینے کی صلاحیت ہوتی ہے، اس لئے اس کو کبھی ایسے برتن میں نہ رکھنا چاہیئے کہ جو سیسہ کا ہو یا اس میں سیسہ کی قلعی ہو۔

(۲) **پہاڑوں کی برف کا پانی**: یہ پانی اپنے بہاؤ کے قریب کی جھیلوں یا دریاؤں کے منبع پر بہت ہی بہتر اور بے خطر ہوتا ہے۔ لیکن جوں جوں اس کا قیام اور بہاؤ طویل ہوتا جاتا ہے، اس میں اجزائے ارضی اور معدنی کثافتیں زیادہ شامل ہو جاتی ہیں، اور اس کی خوبیاں تدریجاً کم ہو جاتی ہیں خصوصاً جب دریا کسی آبادی سے گذرتا ہے یا اس کے ساحل پر بستیاں آباد ہوتی ہیں تب اس کا پانی صد سے زیادہ خراب و خطرناک ہو جاتا ہے۔ کیونکہ ان مقامات کے باشندے عموماً دریا کے کنارے نہاتے دھوتے اور بول و براز کرتے ہیں۔ مویشیوں کو نہلاتے اور پانی پلاتے ہیں۔ دھوبی کپڑے وغیرہ دھوتے ہیں۔ اہل ہنود مُردوں کو جلا کر اور بسا اوقات بلا جلائے دریاؤں میں بہا دیتے ہیں ایسے مقامات پر پانی حاصل کرنے کی بہترین صورت صرف یہ ہے کہ دریاؤں کے کنارے گہرے کنوئیں کھدوائے جائیں اس صورت میں دریا کا پانی زمین سے رس رس کر کنوئیں میں جمع ہوگا۔ جو دریا کے اصل پانی سے کہیں زیادہ صاف و پاک ہوگا۔ لیکن یاد رہے کہ اُبالنے کی ضرورت سے وہ بھی مستغنی نہیں ہو سکتا۔

اگر یہ صورت کسی وجہ سے ممکن نہ ہو تو پھر بہتر یہ ہے کہ پانی دریا کے اس مقام سے حاصل کیا جایا کرے جہاں سے وہ بہتا ہوا آبادی میں داخل ہوتا ہے۔

(۳) **جھیلوں کا پانی**: بڑی بڑی جھیلیں جن میں قدرتی چشمے بہتے ہیں مثلاً کشمیر کی جھیل

ڈگر وغیرہ، ان کا پانی بہت صاف و ہلکا ہوتا ہے لیکن بہت سی جھیلیں ایسی بھی ہیں کہ جن کا پانی تلخ یا شور ہونے کے علاوہ کثیف و گندہ بھی ہوتا ہے۔

(۴) جوہڑوں یا گڑھوں کا پانی: جو برساتی پانی جوہڑوں یا گڑھوں وغیرہ میں جمع ہوجایا کرتا ہے وہ انتہائی کثیف اور قطعی ناقابل استعمال ہوتا ہے۔

(۵) تالابوں کا پانی: دریاؤں اور نہروں کے پانی کی بہ نسبت تالابوں کا پانی زیادہ کثیف ہوتا ہے۔ کیونکہ یہ بند ہوتا ہے یعنی اس کا پانی بہتا اور نکلتا نہیں رہتا ہے۔ علاوہ اس کے لوگ اس میں نہاتے دھوتے اور مختلف قسم کی کثافتیں ڈالتے رہتے ہیں۔ مویشیوں کو بھی اس میں نہلاتے اور پانی پلاتے ہیں جن کے گوبر اور پیشاب سے تالابوں کا پانی اور بھی کثیف و گندہ ہوجاتا ہے۔

جن تالابوں میں آب نوشی کا کام لیا جاتا ہو، ان کے تحفظ و نگرانی کی حد سے زیادہ ضرورت ہوتی ہے۔ ایسے تالابوں کو اونچی چاردیواری یا کٹہرے سے محفوظ کردینا چاہیے کسی قسم کی غلاظت اور کیچڑ اس میں نہ پڑنی چاہیے۔ نہانے دھونے، مویشی کو پانی پلانے، کپڑے، ظروف یا سبز ترکاریاں وغیرہ دھونے کی اس میں سخت ممانعت ہونی چاہیے۔ کٹہرے کی صورت میں اس کی پال پختہ اور سطح زمین سے اتنی اونچی بنوانی چاہیے کہ اردگرد کا خراب و میلا پانی بہہ کر اس میں نہ جانے پائے۔ ان تمام قسم کی احتیاطوں کے باوجود جب تک تالابوں کا پانی جوش دے کر صاف نہ کر لیا جائے کھانے پینے میں کبھی آزادی سے استعمال نہ کرنا چاہیے۔

(۶) چشموں کا پانی: چشموں کا پانی دراصل بارش ہی کا پانی ہوتا ہے جسے زمین کر لیتی ہے اور پھر جب وہ زمین کی مختلف تہوں میں ہوتا ہوا ایسے مقام پر پہونچ جاتا ہے کہ جہاں کی مٹی چکنی اور ناقابل نفوذ ہوتی ہے تو وہاں بڑی مقدار میں جمع ہوکر بالکل باہر نکل پڑتا اور پھر نہر وغیرہ کی صورت میں بہہ نکلتا ہے۔ چونکہ زمین کی چکنی مٹی کی تہ عام طور پر کسی پہاڑ کے دامن یا وادی وغیرہ میں سطح زمین کے برابر ہوجاتی ہے اس لئے بیشتر ایسے چشمے وہیں سے نکلا کرتے ہیں۔

جب وہ مسامدار حصہ زمین جس میں سے پانی رس رس کر نیچے جاتا ہے ریتیلا ہو اور ایسی زمین میں چشمہ نکلے تو اس کو چشمۂ زمین کہتے ہیں۔ اس قسم کے چشمے عام طور پر عارضی اور چند روزہ ہوتے ہیں۔ یعنی موسم گرما میں خشک ہوکر ناپید ہوجاتے ہیں، اور چھوٹے ہوتے ہیں۔ لیکن پتھریلی یا کنکریلی زمین کے چشمے عموماً بڑے بڑے اور عرصۂ دراز تک قائم رہنے والے ہوتے ہیں۔ چشموں کے پانی کی خاصیت اس مسامدار حصۂ زمین پر منحصر ہوتی ہے جس میں سے ان کا پانی چھن کر آتا ہے۔ مثلاً اس زمین میں اگر کھریا مٹی

تحقیقات جدیدہ

انگریزی دواؤں کے ہم پلہ دوائیں

(از جناب حکیم عبداللطیف صاحب گوہر ایڈ گورنمنٹ جموں کشمیر)

(۱) **ویزلین**: چربی ۱۰ تولے، روغن سرسوں ۱۰ تولے، موم ۵ تولے، ترکیب: سب کو کڑھی میں ڈال کر آگ پر رکھ کر حل کریں۔ فوائد: ویزلین کی طرح مختلف ادویہ کے ساتھ مختلف قسم کے مراہم تیار کرنے میں کارآمد ہے۔

(۲) **گلیسرین** (برائے ورم لوزتین) شہد ۵ تولے، شب ۳ ماشے، ست پودینہ ایک رتی، ریوند چینی ۶ ماشے، خیار شنبر ۶ ماشے، عرق گلاب ۵ تولے، مازو ۲ ماشے، رسوت ۳ ماشے، ترکیب، عرق گلاب میں مازو ریوند اور املتاس ملا کر آگ پر دو تین جوش دے کر چھان لیں باقی دواؤں کو حل کر کے ملالیں۔ ترکیب استعمال: بذریعہ روئی گلے میں لگائیں۔ فوائد: گلے کا درد، ورم اور خناق میں اکسیر ہے۔ نکتہ: اگر تحریر القدر نسخے میں مازو اور پھٹکری کو نکال دیں تو اس کا اینما اسہال لاتا ہے۔

(۳) **برانڈی** (عرق مسکن): سردی کے ہر ایک درجات کا بخوبی مقابلہ کرتی ہے۔ اجزا: شہد ۱۰ تولے، سرکہ ۲۵ تولے، زعفران ۶ ماشے، لونگ ۶ ماشے، افیون ایک ماشے، ترکیب: سب دواؤں کو پیس کر سرکہ اور شہد میں آگ پر دو تین جوش دے کر چھان لیں۔ استعمال و منافع: ۳ قطرے تا ۲ تولے تک شیرا شوربہ یا چائے سے دیں۔ نمونیا، ربو، فتق العنق، گھٹیا، عرق النسا، سرد اور گرم

کا جزو غالب ہے تو اس کا پانی بہت بھاری یا ثقیل ہوگا۔ اور اگر وہ ریتلی ہے تو اس چشمے کا پانی بہتر وخالص ہوگا۔

چشمے کا پانی اگر پاک وصاف اور ریتلی یا پتھریلی زمین کا نکلا ہوا ہو تو یقیناً بہتر و قابل اعتماد ہوتا ہے، اور اگر اس میں چونہ وغیرہ کی قسم کے معدنی اجزا محلول ہوں تو اس کو ابال کر اور صاف کر کے استعمال کرنا ہی بہتر ہے۔ زیادہ انسب تو یہ ہے کہ پانی خواہ کیسے ہی چشمے کا ہو اس کے ساتھ ہمیشہ وہی طریقہ برتنا چاہیے جو کنوئیں کے پانی کے ساتھ برتا جاتا ہے۔ فقط

ہر ایک امراض کو مفید ہے۔ محرک بھی ہے مسکن بھی۔ سعال تر و خشک دونوں کے لئے مجرب ہے۔

(۴) ٹنکچر آیوڈین (عرق محلل): شراب یا تارپین ۲۰ تولے، رسوت ایک تولے، صبر ۳ ماشے، ہلدی ایک تولے، شب ۶ ماشے۔ ترکیب و استعمال: جملہ ادویہ کو پیس کر شراب یا تارپین میں ملا کر بارہ گھنٹے کے بعد چھان لیں۔ ورم، چوٹ، پھوڑہ، درد، زخم، اور ہر ایک جانور کے کاٹے ہوئے مقام پر لگانا مفید ہے۔

(۵) فینائل (عرق دافع حشرات الارض): تارپین ۵ تولے، پھٹکری ۵ تولے، طوطیا ۴ ماشے، کافور ۶ ماشے، صابن دیسی ۵ تولے۔ کبریت ۶ ماشے، آب سادہ ایک سیر، ترکیب: سب کو پانی میں حل کر کے آگ پر دو ایک جوش دینے کے بعد چھان لیں۔ منافع: زخموں کو پاک اور صاف کرتا ہے اور انہیں مندمل کرتا ہے۔ پانی میں ملا کر بھویں۔ مچھر اور دیگر ہر قسم کے کرموں کو ہلاک کرتا ہے۔ وبائی آب و ہوا میں چھڑکنا سمیت کو دور کرتا ہے۔ آب سادہ میں ملا کر ہر قسم کی خارش کے لئے بے خطا ہے۔

(۶) پلاسٹر (جوڑ بندھن) میدہ سک ۲ تولے، آرد مسور ۶ ماشے، گوگل ۶ ماشے، زنجبیل ۶ ماشے، بارہ سینگا سوختہ ۶ ماشے، سفوف سازند۔ ترکیب استعمال: ضرورت کے مطابق سفوف لے کر سفیدی بیضۂ مرغ میں گھول کر کے کپڑے پر ضماد کر کے ماؤف جگہ پر چسپاں کر دیں۔ فوائد: نمونیا درد پشت، کمر، قولنج اور درد گردہ کو فوراً سکون دیتا ہے۔ اکھڑے ہوئے جوڑ، مہرے اور پسلیوں کو درست کر کے لگانا انہیں مضبوط کرتا ہے، اور جوڑتا ہے۔

داخلی طور پر ۲ ماشے تا ۶ ماشے کی مقدار سے کھلانا اندرونی چوٹ، درد، سیلان الرحم، سرعت انزال کو دور کرتا ہے، مادہ منویہ کو غلیظ کرتا ہے۔

(۷) سونری آئی لوشن: ہلدی ایک تولے، شورہ ۳ ماشے، شب ۲ تولے، کافور ایک ماشہ رسوت ۳ ماشے، سب کو پیس کر ۴ تولے پانی میں حل کر کے چھان لیں۔ دو دو قطرے صبح شام آنکھوں میں ڈالیں۔ دکھتی آنکھوں کے لئے مجرب ہے۔ بجائے پانی عرق گلاب ملے تو بہتر ہے۔

(۸) حب شفاء النساء: خون کبوتر ۶ ماشے، سنگ یہود ۴ ماشے، زعفران ۴ ماشے، بیخ حنظل سوختہ ۴ ماشے، صابن دیسی ۳ ماشے، شورہ ۳ ماشے۔ ترکیب: سب کو ملا کر بوسیلہ عسل ۳ ماشہ کی دوائیں تیار کریں۔

افعال: چنے برابر گولیاں صبح شام کھلانے سے احتباس طمث، باؤ گولہ رحم، حیض کی قلت، بے قاعدگی، عرق النساء، سنگ گردہ و مثانہ کو دور کرتی ہیں۔

دوم: شاقہ کی صورت میں مخرج جنین و مشیمہ اور مدر حیض ہے۔ سوم: بتیاں بنالیں کہ جن کو مقعد میں رکھا جائے اس سے قبض کھلتی ہے۔ گھی یا کسٹر آئل لگا کر اندر رکھیں تو آنتوں کے سدے کھول دیتی ہیں۔ مجرب و آزمودہ ہیں۔

(۹) حب مسیح النساء: بیضان مرغ معہ مشیمہ ۳ تولے، کچور ۶ ماشے، سنگ دانہ مرغ ۳ ماشے، موم دیسی ۶ ماشے، برادہ عاج ایک تولے، کندر ۳ ماشے، جندبیدستر ۲ ماشے، برادہ سنگ سیشت ۳ ماشے، مشک ۴ رتی، کافور ۸ رتی، زعفران ایک ماشے، ترکیب: انڈوں معہ جھلی اور موم کے بغیر مثل غبار کھرل کرکے بعد موم اور بیضان مرغ ملا کر سحق بلیغ کرکے بعد موم اور قدرے شہد ملا کر بقدر نخودی گولیاں بنائیں۔ خوراک ½ تا ۳ گولی، صبح شام آب سادہ سے یا کسی بدرقات سے دیں۔ اس کے استعمال سے بیس سال کی بانجھ عورت بھی بفضلہ تعالیٰ حاملہ ہوگی۔ بشرطیکہ رحم میں کوئی اور فتور نہ ہو۔ جملہ مقوی ادویات اس کے مقابلے میں کوئی حقیقت نہیں۔ رحم کو صاحب اولاد کرتا ہے، منفعت خاص، اختناق الرحم، صرع، ام الصبیان، ڈبہ اطفال کے لئے بہترین ہے۔

ہدایت: جب مرغی پہلی بار انڈے دینے پر آئے تو اس کو ذبح کرکے اور اس کے شکم کے دو تین بڑے انڈوں کو چھوڑ کر باقی سب انڈے معہ جھلی کہ جس میں انڈے چھپاں ہوتے ہیں سے کر وزن کرکے شامل نسخہ کریں۔

(۱۰) حب معجز نما: استخواں سوختہ ۴ تولے، سنگجراحت ۲ تولے، تیزاب گندھک ۱۸ قطرے مثل غبار معفوف کرکے بعدہ تیزاب ملا کر خوب ملا کر رکھیں۔ خوراک ایک تا ۳ ماشے ہمراہ دودھ نیم گرم ترکیب: صرف دو تین خوراک سے بواسیر کا خون، حیض کی بیشی، استحاضہ، خون نفاسیہ، اور دوسرے اندرونی خون کا بہاؤ خواہ مذی کی طرح بھی ہو روک دیتا ہے۔

یادداشت: ہڈی فورہے کسی جانور یا نر بھیڑ کی ہو، اس کو آگ میں رکھ کر جلا کر نسخہ میں شامل کرلیں۔

مندرجہ بالا تمام صدری نسخہ جات میری ۱۹ سالہ پریکٹس کا نچوڑ ہیں۔ ان میں سے ہر ایک نسخے کا میں بارہا بار تجربہ کرچکا ہوں اور خدا کے فضل سے ہر دفعہ کامیاب پایا ہے۔ اسی لئے رفاہ عام کی خاطر رسالہ چشمہ حیات میں شائع کرانے کا شرف حاصل کر رہا ہوں۔ امید کہ ضرورت مند اصحاب ان کے ذریعے فائدہ حاصل کریں گے۔

ماگدولین

(بسلسلۂ گذشتہ)

(از جناب رشید طلعت صاحب دہلی)

شاعرانہ روح

اسٹیفن نے گوتنگ میں داخل ہوتے ہی "ہومل" کے گھر کا رخ کیا۔ اس نے ہومل سے موسیقی اور گانے بجانے کے فن کی تعلیم حاصل کی تھی۔ اس کے گھر جانے کا مقصد یہ تھا کہ اسے اپنا حال بتائے اور اس سے امداد کی درخواست کرے۔ ہومل اسٹیفن سے باپ کی طرح محبت کرتا تھا، اور اسے اپنے تمام شاگردوں میں سب سے زیادہ عزیز رکھتا تھا بیکن جب اسٹیفن اپنے استاد کے پاس پہونچا، تو اس نے بڑی آؤبھگت سے اس کا خیر مقدم کیا، اور اس سے آنے کی وجہ پوچھی۔ اسٹیفن کی زبان سے کچھ نہ نکلا، اور وہ کچھ دیر تک بت کی طرح خاموش بیٹھا رہا۔

حقیقت یہ ہے کہ جن لوگوں میں شاعرانہ روح موجود ہے ان کی عادت ایسی ہی ہوتی ہے وہ کسی کے سامنے اپنی غریبی کا اظہار کرکے اپنی توہین کرنا پسند نہیں کرتے۔ اور جو کام دوسرے آدمی آسانی سے کرسکتے ہیں وہ اس کے کرنے سے عار رکھتے ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ وہ ہمیشہ تخیل کی دنیا میں منہمک رہتے ہیں اور ان کی روح عالم بالا کی سیر و گلگشت میں مصروف رہتی ہے۔ وہ سمجھتے ہیں کہ ان کا درجہ تمام آدمیوں سے بلند اور برتر ہے۔ اسی وجہ سے جب انہیں کسی ضرورت کا سامنا ہوتا ہے، وہ زمین پر بسنے والوں سے اس کا اظہار نہیں کرتے بلکہ وہ اتنے غیور ہوتے ہیں کہ عالم بالا کے ساکنوں سے بھی اس کی شکایت نہیں کرتے۔ یہی وہ چیز ہے جو شاعروں کی مفلوک الحال زندگی کی ذمہ دار ہے یہ لوگ ہمیشہ فقیری اور مسکینی کی زندگی گزارتے ہیں اور بے کسی اور بدبختی کی حالت میں جان دیتے ہیں۔

اس جذبہ خودداری کے تحت اسٹیفن یک بیک اپنی ضرورت کا اظہار نہ کرسکا۔ ہومل یہی سمجھا کہ اسٹیفن موسیقی کی تعلیم لینے آیا ہے۔ اس نے امتحان کی غرض سے اس کا گانا سنا اور ساز بھی بجوایا۔

اسٹیفن گوتنگ میں رہنے لگا، اور موسیقی کی تعلیم لینے لگا۔ ایک دن استاد نے اس سے پوچھا کہ "تمہارا آئندہ زندگی میں کیا کام کرنے کا ارادہ ہے؟" اسٹیفن نے جواب میں کہا: "ابھی تک اس کے

متعلق میں نے کوئی فیصلہ نہیں کیا اور میں خود حیران ہوں کیا کروں؟" استاد نے مشورہ دیتے ہوئے کہا: "تمہیں یہی پیشہ اختیار کرنا چاہیے اور تمہاری طبیعت کی صلاحیت کو دیکھتے ہوئے مجھے یقین ہے کہ تم اس میں بہت ترقی کروگے، اور ایک دن اپنے وقت کے استاد موسیقی سمجھے جاؤگے"

اسٹیفن کو اپنی رام کہانی سنانے کا اچھا موقع ہاتھ آگیا تھا۔ اس نے مختصر طور پر اپنا سارا واقعہ بیان کیا۔ اس نے بڑی ہمدردی کے ساتھ اس کی باتیں سنیں اور اس کی مدد کرنے کا وعدہ کیا۔ اس کے بعد اسٹیفن سے خدا حافظ کہہ کر اپنے گھر آگیا۔

اسٹیفن کے نام ماگدلین کا خط

اسٹیفن میں دو مہینے سے بیمار تھی اور اس لئے میں اب تک تمہیں خط نہ لکھ سکی، اب خدا کی مہربانی سے میں اچھی ہوں اور یہ خط تمہیں لکھ رہی ہوں، اور تمہیں اپنی بیماری کا کچھ حال بتاتی ہوں:

تم جانتے ہو ہمارے گاؤں میں کوئی ڈاک خانہ نہیں ہے۔ میں نے ایک دن تمہیں ایک خط لکھا اور رات کے وقت اس خیال سے باہر نکلی کہ قصبہ میں جا کر یہ خط ڈال آؤں۔ میں اپنے گاؤں سے کچھ دور گئی تھی کہ اچانک جنگل سے آندھی کا ایک سخت طوفان اٹھا۔ چاروں طرف اندھیرا چھا گیا آسمان پر گرد وغبار کے سوا اور کچھ نظر نہ آتا تھا۔ میں نے سوچا گھر واپس چلوں لیکن تمہارا خیال آگیا اور میں نے سوچا کہ تم مدت سے میرا راستہ دیکھ رہے ہوگے۔ اس لئے میں نے واپس ہونے کا خیال چھوڑ دیا، میں پھر اپنی منزل کی طرف خدا کا نام لے کر چل پڑی۔ آندھی اتنی سخت تھی کہ میرے پاؤں زمین پر نہ جمتے تھے، کبھی میں دائیں طرف جاتی اور کبھی بائیں طرف، کبھی آگے اور کبھی پیچھے۔ اگر کوئی آدمی مجھے اس حالت میں دیکھتا تو ضرور یہ کہتا کہ اس کے کپڑوں میں آگ لگ گئی ہے، اور اس کے چاروں طرف شعلے اور چنگاریاں پھیلی ہوئی ہیں، وہ ان سے چھٹکارا پانے کے لئے چاروں طرف دوڑ رہی ہے لیکن اسے رہائی کا کوئی راستہ نظر نہیں آتا، اور وہ آگ میں جل رہی ہے اس کش مکش میں دو گھنٹے گزر گئے۔ خدا خدا کر کے میں اس قصبے میں پہونچی اور خط لیٹر بکس میں ڈال کر واپس ہوئی۔ اب اگرچہ ہوا کی تیزی کم ہوگئی تھی لیکن اب دھواں دھار بارش برسنی شروع ہوگئی تھی۔ میرے سارے کپڑے بھیگ گئے، اور سردی کے مارے میرے سارے بدن میں تھرتھری پیدا ہوگئی۔ رات کی تاریکی بھی بڑھتی جا رہی تھی۔ یہ تاریکی موت کی تاریکی سے کچھ کم نہ تھی۔ اس میں راستے کا بھی مجھے ہوش نہ رہا، ادھر میں ادھر ادھر بھٹکتی رہی۔ مجھے آندھی اور بارش کی وجہ سے اتنی سخت تکلیف پہونچی اور خوف اور دہشت نے میرے

دل پر اتنا اثر کیا کہ میں نے دل میں ٹھان لیا کہ کسی پہاڑ سے خود کو گرا کر اپنی زندگی کو ختم کردوں لیکن مجھے وہ عہد محبت یاد آگیا جو میں نے تم سے کیا تھا، اس خیال کو میں نے دل سے نکال دیا، کیونکہ میں جانتی تھی کہ اگر میں نے خود کو ہلاک کیا تو اس کا مطلب تمہاری ہلاکت بھی ہوگا۔ تمہارے تصور نے میرے دل میں ایک ایسی روح پھونک دی کہ میں نے آندھی اور برق و باراں کے طوفان کو خاطر میں نہ لائی، اور آخر میں صحیح سلامت گھر پہونچ گئی۔ لیکن افسوس اس کے بعد مجھے لرزے کے ساتھ بخار آگیا، اور میں بیمار ہوگئی۔

مرض بڑھتا رہا، اور اتنا بڑھا کہ میں نے کبھی عمر بھر اپنی ایسی حالت نہ دیکھی تھی، مجھے اپنے اچھے ہونے کی کوئی امید باقی نہ رہی۔ میں یہی سوچتی تھی کہ موت قریب آپہونچی ہے اور اب میں تمہیں نہ دیکھ سکوں گی۔ مجھے اگر رنج تھا تو اس بات کا کہ تمہیں میرے مرنے کی خبر تو مل جائے گی لیکن کوئی آدمی تمہیں یہ نہیں بتائے گا کہ جس کی یاد میں میں نے اپنی جان دی ہے وہ تم ہی تھے۔ میں نے تمہیں ایک آخری خط بھی لکھا اور اس میں اپنا تھوڑا سا حال لکھنے کا ارادہ بھی کیا لیکن میں نہ لکھ سکی۔ مرض کی شدت میں ایک دن ذرا کمی ہوئی تو میں نے اس وقت کو غنیمت سمجھ کر ایک خط تمہارے نام لکھا اور اس میں یہ وصیت کی کہ میری ساری ملکیت تمہیں دی جائے۔ میری ساری ملکیت مجموعہ تھی کچھ کتابوں کا۔ تمہارے خطوط محبت اور ایک انگوٹھی کا جو تم نے مجھے دی تھی۔ سونے کے کچھ زیورات جو مجھے اپنی ماں سے ترکہ میں ملے تھے، اور جنہیں میں اپنی زندگی کا بہترین خزانہ سمجھتی تھی۔ ایک چھوٹا سا بٹوہ جس میں چند اشرفیاں تھیں جو میں نے آڑے وقت کے لئے بچا رکھی تھیں۔ میں نے یہ خط لکھ کر ایک لفافے میں رکھ دیا، اور اپنے ملازم "ژنویاد" کو دیا کہ میرے مرنے کے بعد یہ خط تمہیں پہونچا دے۔ لیکن خدا نے مجھ پر اور تمہارے اوپر رحم کھایا اور ہمیں ایک دوسرے سے جدا نہ کیا۔ اس نے اپنی رحمت سے مجھے موت کے پنجہ سے چھڑا لیا۔ اور ہم دونوں کو تمام عمر شکر گزاری کا موقع دیا۔ اب جب میں اپنی اس وصیت کو دیکھتی ہوں تو میری آنکھوں میں آنسو آجاتے ہیں اور میں خوب جی بھر کر روتی ہوں۔ کیونکہ میں سوچتی ہوں اگر قدرت کو منظور ہوتا، اور وہ وصیت تمہارے ہاتھ میں پہونچتی تو رنج و غم سے تمہارا کیا حال ہوتا۔ اور تمہاری آرزوئیں کس طرح ناامیدی سے بدل جاتیں۔

اسٹیفن مہربانی کرکے مجھے اپنے بھائی کا پتہ لکھو جو اس وقت فوج میں خدمت انجام دے رہے ہیں۔ میں چاہتی ہوں اس محبت اور ہمدردی کو سامنے رکھتے ہوئے جو وہ تمہارے ساتھ رکھتے ہیں میں ایک تحفہ ان کو بھیجوں۔ تمہاری وجہ سے میرے دل میں بھی ان کی محبت نے گھر کر لیا ہے۔ اس دن کا میں

انتظار کر رہی ہوں جب کہ خدا ہمیں سب کو ایک ہی گھر میں رہنے کا موقع دے اور ہم عیش و آرام کی زندگی گزاریں۔

اسٹیفن جو کچھ میں نے لکھا ہے اس سے رنجیدہ دل نہ ہونا۔ کیونکہ اب میں بالکل تن درست ہوں اور اب کمزوری اور نقاہت کے آثار بھی باقی نہیں ہیں۔ لیکن زندگی کے اچھے یا بُرے دن بیت رہے ہیں، اور وہ دن دور نہیں جب ان کی جگہ خوشی اور آرام کے دن اپنی جگہ لیں گے۔

ماگڈولین کے نام اسٹیفن کا خط

ماگڈولین! کیا تم یہ سمجھتی ہو کہ میں تمہارے بغیر ایک گھڑی بھی زندہ رہ سکتا۔ اور زندگی کی لذتوں سے بہرہ ور ہوتا۔ اس خیال کے تحت تم نے اپنا وصیت نامہ لکھا اور مجھے اپنا وارث بنایا؟

تمہیں یہ خبر نہیں کہ میرے دنیا کے دل کی روح ہو۔ اور صرف تمہاری وجہ سے دنیا میں زندہ ہوں اور تمہاری بدولت میں سعادت اور خوش نصیبی کی زندگی بسر کر رہا ہوں اور اس سے لطف اندوز ہوتا ہوں۔

تم نہیں جانتیں کہ جس دن تم دنیا کو خیر باد کہو گی وہ دن میری زندگی کا آخری دن ہوگا۔

بھلا مرا ہوا آدمی مردے کے پاس بھی تحفہ بھیجا کرتا ہے۔ اور کہیں مدفون آدمی مدفون شخص کو وصیت کرتا ہے۔ یہ کس طرح ممکن ہے کہ عاشق اپنے محبوب کی موت کے بعد ایک گھڑی بھی زندہ رہ سکے، اور اس کے بعد آرام و راحت کی ایک گھڑی بھی دیکھنا پسند کرے۔

دوسرے آدمیوں کی طرح میرے دل میں بھی بہت سی آرزوئیں ہیں لیکن میں انہیں ایک آرزو پر قربان کرنے کے لئے تیار ہوں اور وہ یہ کہ موت کے آغوش میں جاتے وقت میرا سر تمہارے بر رکھا ہوا ہو اور میری یاس آمیز نگاہیں تمہیں محبت کا الوداعی پیغام دے رہی ہوں کتنے خوش نصیب ہیں وہ لوگ جو ایسی موت مرتے ہیں، ان کے لئے بہشت کے دروازے کھلے ہوتے ہیں اور وہ اس دنیا میں ابدی سعادت حاصل کرتے ہیں۔ ایسے لوگوں کو موت کی تلخی اور قبر کی سختی سب کچھ آسان ہو جاتی ہے۔

مجھے یہ معلوم ہو کر بہت خوشی ہوئی کہ تم اب بالکل اچھی ہو۔ میں نے اس پر خدا کا لاکھ لاکھ شکر ادا کیا مجھے امید ہے ماگڈولین یہ تمام مصیبتیں اور تکلیفیں اس آرام و راحت کا پیش خیمہ ہیں جو ہمیں آخر میں نصیب ہونے والی ہے۔ میں بہت جلد اپنے بھائی "ادڑن" کو خط لکھوں گا اور اسے اس تحفے کا حال بھی لکھوں گا جو تم اسے بھیجنے کا ارادہ رکھتی ہو۔ محبت اور ہمدردی کے اس اظہار پر میں بھی تمہارا شکریہ ادا کرتا ہوں میرے بھائی کا پتہ یہ ہے:

موسم بہار

(از جناب منظور احمد صاحب سیال کوٹ چھاؤنی)

دنیا میں کوئی شے ایسی نہیں ہے جو ہمیشہ ایک ہی حالت پر قائم و برقرار رہے۔ ہر چیز میں ہر لحظہ تبدیلی ہوتی رہتی ہے۔ نظام لیل و نہار ہی کو ملاحظہ فرمائیے۔ کبھی رات ہے اور کبھی دن ہے۔ نہ تو صبح ہمیشہ قائم رہتی ہے اور نہ شام کو سکون حاصل ہے۔ دن کے وقت خورشید عالمتاب اپنی پوری تابانی کے ساتھ چرخ نیلی فام پر جلوہ گر ہوتا ہے۔ اپنی حرارت اور روشنی سے دنیا کے ذرے ذرے کو فائدہ پہونچاتا ہے ایک منصف اور عادل شہنشاہ کی طرح تخت آسمان پر تمکن ہو کر ہر ایک کی خواہ وہ امیر ہو یا غریب دادرسائی کرتا ہے۔ لیکن سورج کی یہ حالت بھی قائم رہنے والی نہیں۔ جو عروج کو پہونچتا ہے اس کے نصیب میں زوال بھی ضرور ہے۔ ہر کمالے را زوال۔ آخر سورج غروب ہوجاتا ہے اس کی حکومت جو دوپہر کے وقت تمام دنیا پر قائم تھی مٹ جاتی ہے۔ اور رات کے وقت اسی تخت پر جس پر مہر نیمروز جلوہ گر تھا چاند اور ستارے اپنی دلکش روشنی لئے ہوئے جلوہ فگن نظر آتے ہیں۔

جسم انسان ہی کو ملاحظہ فرمائیے۔ ایک وہ وقت تھا کہ آدمی کی ہستی ہی نہ تھی۔ عالم عدم میں پڑا تھا۔ پھر نیست سے ہست ہوا۔ تو پہلے شکم مادر میں ایک گوشت کا لوتھڑا تھا۔ پھر رفتہ رفتہ اس میں ہڈیاں، کڑیاں، رباط ، اعصاب اور دوسرے تمام اعضاء پیدا ہوئے۔ پھر اعضائیں اس صانع مطلق نے خطوط اور جوف پیدا کئے عضا کی مقدار ان کی وضع اور اعداد کو حسب حاجت درست کیا۔ اس کے بعد وہ عالم دنیا میں آیا اور بچہ کہلایا۔ پھر بچہ سے جوان ہوا۔ عالم شباب بھی جاتا رہا۔ سن کہولت طاری ہوا۔ پھر سن شیخوخت آیا، اور ایسا آیا کہ خود بھی نہ رہا اور آدمی کو اپنے ساتھ لے کر چلتا بنا۔ غرضیکہ دنیا میں کسی شے کو ثبات نہیں۔ ثبات صرف تغیر کو ہے یعنی دنیا میں تغیر ہر وقت ہوتا ہی رہتا ہے ؎

سکوں محال ہے قدرت کے کارخانے میں
ثبات ایک تغیر کو ہے زمانے میں

یہی حال موسموں کے تغیر و تبدل کا ہے۔ نہ تو گرمی ہمیشہ رہتی ہے اور نہ سردی۔ نہ موسم بہار کو قیام ہے اور نہ موسم خزاں کو دوام ہے۔ غرض یہ ہے کہ موسم بھی ایک حال پر قائم نہیں رہتا۔ کسی شے میں تبدیلی کا نہ ہونا اور اس کا ہمیشہ ایک ہی حالت پر قائم رہنا خلاف فطرت امر ہے۔

موسم چار ہیں: صیف (موسم گرما) شتا (موسم سرما) ربیع (موسم بہار) اور موسم خریف یعنی کہ خزاں۔ یہ چاروں موسم زمین کی گردش اور سورج کے قرب و بعد کے باعث ظہور پذیر ہوتے ہیں۔ چنانچہ جو مقامات سورج سے دور ہوتے ہیں وہاں موسم سرما ہوتا ہے اور جو نزدیک ہوتے ہیں وہاں گرمی کا موسم ہوتا ہے۔ موسم دراصل ہوا کے طبعی تغیرات ہیں جو زمین کی سالانہ گردش کی وجہ سے پیدا ہوتے ہیں عربی میں موسموں کو فصول کہتے ہیں ان کو فصول کہنے کی وجہ یہ ہے کہ ان فصول یعنی موسموں کی وجہ سے ایک زمانہ دوسرے زمانے سے جدا ہو جاتا ہے چنانچہ فصل کے معنی جدا کرنے کے ہیں۔

موسموں کی مدت میں اختلاف ہے۔ منجمین کے نزدیک ہر ایک موسم کی میعاد تین ماہ ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ منجمین موسموں کا شمار برجوں کے لحاظ سے کرتے ہیں۔ جب سورج تین برجوں کو عبور کر لیتا ہے تو اس کو ایک موسم شمار کیا جاتا ہے لیکن اطبا موسم صیف اور موسم شتا کو بڑے موسم خیال کرتے ہیں۔ چنانچہ ان کے نزدیک ان کی مدت ساڑھے چار چار مہینے ہے۔ موسم ربیع اور موسم خریف کو چھوٹے موسم سمجھتے ہیں، ان میں سے ہر ایک ان کے نزدیک ڈیڑھ ماہ کا ہوتا ہے۔

علم طب کے ساتھ موسموں کا گہرا تعلق ہے۔ موسم جسم انسان میں بہت تغیر و تبدل کرتا ہے بعض موسم تو انسانی صحت کے مناسب ہوتے ہیں اور صحت کے محافظ اور اس کے پیدا کرنے والے ہوتے ہیں بعض موسم صحت کے مخالف ہوتے ہیں اور بدن انسان کو مجموعہ امراض بنا کر صحت کو تباہ کر دیتے ہیں، اسی لئے موسموں کے مفید اور مضر امور سے آگاہی حاصل کرنا نہایت ضروری امر ہے اس کے بغیر ہم حفظ صحت سے واقف نہیں ہو سکتے۔ جو موسم ہو اسی کے مطابق صحت کی حفاظت کی جا سکتی ہے۔

موسم ربیع وہ زمانہ ہے جو سردیوں کے بعد آتا ہے اس موسم میں نہ تو اتنی شدید سردی ہوتی ہے کہ گرم کپڑوں کی ضرورت ہو اور نہ اتنی گرمی ہوتی ہے کہ ترویح کی حاجت ہو۔ اس موسم میں درختوں کا نشو ونما شروع ہو جاتا ہے۔ باغ و راغ میں خزاں کے بعد پھر بہار آنے لگتی ہے۔ ہر طرف سبزے کا آغاز ہو جاتا ہے۔ پھول کھلتے ہیں۔ کھیت بھی سرسبز و شاداب نظر آتے ہیں۔ بلبل اور دوسرے پرندوں کی خوش الحانیاں اور نغمہ سرائیاں شروع ہو جاتی ہیں۔ ان تمام باتوں کو دیکھ کر خدا کی قدرت کا نقشہ آنکھوں میں کھنچ جاتا ہے اور اس بات کا ثبوت ملتا ہے کہ واقعی اللہ قادر مطلق ہے اور وہ مُردوں کو ان کی موت کے بعد زندہ کر سکتا ہے۔ چنانچہ زمین مردہ ہوتی ہے اور بارش کے برسنے سے زندہ ہو جاتی ہے۔ پھل، پھول اور گھاس کی دوبارہ پیدائش ہونے لگتی ہے۔

موسم بہار ۵ ارفروری سے تقریباً ۱۵ اپریل تک رہتا ہے۔ یہ موسم بہترین موسم ہے۔ زندگی اور

صحت کے لئے سب سے زیادہ مناسب ہے۔ اس کے زیادہ صحیح ہونے کی وجہ یہ ہے کہ یہ موسم حرارت و برودت اور رطوبت و یبوست میں معتدل ہے اور باوجود معتدل ہونے کے اس موسم میں ایک لطیف حرارت ہوتی ہے جس طرح حیات و زندگی ایک لطیف آسمانی حرارت عزیزیہ سے حاصل ہوتی ہے اس لطیف حرارت کی وجہ سے حیات و زندگی اور اس موسم میں مناسبت ظاہر ہوگئی۔ لیکن زندگی کے قیام کے لئے رطوبت عزیزیہ کا ہونا بھی ضروری ہے۔ چنانچہ موسم ربیع میں باوجود اعتدال کے ایک طبعی اور ذاتی رطوبت ہوتی ہے جو ہوا میں اس کی ذاتی طبیعت سے حاصل ہوتی ہے۔ پس یہ موسم رطوبت کی وجہ سے بھی صحت و زندگی سے مناسب ہوگیا۔ اب چونکہ صحت بھی بدنی اعتدال ہی سے قائم رہ سکتی ہے لہٰذا یہ موسم معتدل ہونے کی وجہ سے صحت کے لئے زیادہ مناسب اور موزوں ہے اور صحت کے لئے حرارت عزیزیہ اور رطوبت عزیزیہ کا ہونا بھی ضروری ہے۔ پس یہ دونوں چیزیں بھی اس موسم میں موجود ہیں یعنی موسم ربیع کا اعتدال بھی بدنی اعتدال کی طرح حرارت اور رطوبت کی طرف مائل ہے۔

موسم ربیع میں زیادہ تر پھوڑے، پھنسیاں، خراجات اور اورام حلق وغیرہ امراض لاحق ہوا کرتے ہیں، اب یہ اعتراض وارد ہوتا ہے کہ یہ موسم تو تمام موسموں سے بہترین موسم ہے اور صحت و زندگی کے مناسب ہے تو پھر ایسے امراض کی کثرت اس موسم میں کیوں ہے؟ اس کا جواب یہ ہے کہ یہ موسم واقعی مفید ترین موسم ہے۔ اس کے مفید اور مناسب صحت ہونے میں کوئی شک و شبہ نہیں ہے لیکن اس موسم سے پیشتر چونکہ موسم شتا (سرما) گزر چکا ہوتا ہے جو بدنی مواد اور اخلاط کو اپنی برودت کی وجہ سے منجمد کردیتا ہے اور اس موسم میں ایک لطیف حرارت ہوتی ہے۔ لہٰذا وہ منجمد اخلاط اس کی لطیف حرارت کی وجہ سے پگھلتے ہیں اور یہ مواد اندرونِ بدن سے باہر کی طرف بہہ نکلتے ہیں اور کمزور اعضا اپنی قوت مدافعت کی کمی کے باعث ان مواد کو قبول کر لیتے ہیں جس سے یہ امراض لاحق ہو جاتے ہیں۔ غرضیکہ موسم ربیع میں وہ تمام امراض ظہور پذیر ہوتے ہیں جن کا مادہ موسم سرما میں ساکن ہوتا ہے جس کی وجہ یہ نہیں ہے کہ موسم بُرا ہے بلکہ یہ وجہ ہے کہ اس موسم میں ہلکی اور لطیف سی حرارت ہوتی ہے جو مواد کو پگھلا دیتی ہے اور چونکہ یہ حرارت اتنی تیز تو ہوتی نہیں ہے جس سے یہ مواد تحلیل ہو جائیں جیسا کہ موسم گرما میں حرارت شدید ہوتی ہے۔

یہ موسم نہایت خوش گوار ہوتا ہے اس لئے اس موسم میں سیر و تفریح ضرور کرنی چاہئے، اس موسم کی لطیف حرارت خون میں تحریک پیدا کردیتی ہے اس تحریک سے جوش خون کے امراض مثلاً پھوڑے پھنسیاں، حمیات جلدی یعنی چیچک وخسرہ وغیرہ ظہور پذیر ہوتے ہیں، اس لئے اس موسم میں حفظ

غزل

از جناب منیر احمد صاحب ضیا کوثر نسائی

حضرتِ دل رہنما بن جائیے — منزلِ مقصود تک پہونچائیے
زحمتِ نظارہ کچھ فرمائیے — دیکھنے کو داغِ دل آ جائیے
چاہنے والے سے کیوں اتنا حجاب — آئیے پردے سے باہر آئیے
دیکھنے کے واسطے ہوتا ہے حسن — کیوں نگاہِ شوق سے شرمائیے
رات دن ہے آپ ہی کا انتظار — کیوں نہیں آتے مرے گھر آئیے
وہ زمانہ عیش کا جاتا رہا — کس طرح گزرے ہوئے دن لائیے
لطف کہنے اور سننے کا ہے جب — میں کہوں اور آپ سنتے جائیے
کیا تعجب ہے سرِ روزِ جزا — دل کو اب محشر بداماں پائیے
ہو رہے ہیں مہرباں وہ آجکل — کیوں نہ اپنے بخت پر اترائیے

"نغمۂ کوثر" جو گایا تھا کبھی
آج اُسی لے میں اُسے پھر گائیے

ماتقدم کے طور پر مواد کا تنقیہ کر کے مسہل وغیرہ ضرور لینا چاہیئے۔ جب مواد کا تنقیہ ہو چکے تو معدلِ خون اور مصفیٔ خون ادویات کا استعمال کرنا نہایت مناسب ہے:

عناب، شاہترہ، چرائتہ، عرق عشبہ، عرق مصفی خون اور شربت مرکب مصفی خون جیسی دوائیں استعمال کرنی چاہئیں۔ گرم غذاؤں اور دواؤں سے پرہیز کرنا ضروری ہے۔ لطیف اور زود ہضم اغذیہ کا استعمال کرنا موزوں ہے ✤

ریٹ بائٹ فیور

"حمی الفار" (چوہے کاٹے کا بخار)

(از جناب حکیم غلام محمد ساکن ٹھٹ بھائی خان سرگودھا پنجاب)

چوہا ایک مشہور جانور ہے جس کو فارسی میں موش اور عربی فار اور انگریزی میں ریٹ کہتے ہیں کوئی گھر چوہوں سے خالی نظر نہیں آتا ہے اور ہر ایک بشر خورد و کلاں اس سے ناواقف نہیں ہے جب حضرت انسان خواب غفلت میں سوتے ہیں تو چوہے اپنا سلسلہ خوب دھوم دھام سے چلاتے پھرتے ہیں' اٹکھیلیاں کھیلتے کھیلتے محبت بھری نگاہیں جب حضرت انسان پر جا پڑے تو بوسہ بازی کے لئے تیز دانت لگاتا ہے کہ بیچارے ملدوغ کو بہت عرصہ تک داغ مفارقت میں تڑپنا پڑتا ہے۔

نہ معلوم اس کی ترقی نسل موجودہ زمانے میں ہی وسیع پیمانے پر ہے۔ قدیم ایام سے یہ زمانہ چلا آتا ہے اب تو یہ مسلمہ ٹھیک قرار دیا گیا ہے کہ چوہوں کی کثرت یا ان کا مبتلائے مرض ہوکر مرنا مرض پلیگ (طاعون) کا پیش خیمہ ہوتا ہے اور کہا جاتا ہے کہ مادہ یا جراثیم پلیگ ان کی جلدی بالوں کی جڑوں میں پائے جاتے ہیں جو کہ چوہوں کے مرنے کے بعد یا بحالت زندہ میں تندرست اشخاص میں مادہ مرض پھیلانے کا باعث ہوتے ہیں اور ہم لوگ ہندوستانی اس سے ابھی تک زہریلا ہونے کا خیال نہیں کرتے ہیں اور اس کے زہریلا ہونے کے ثبوت یونانی طب نے اپنی کتابوں میں تحریر فرمائے ہیں۔ مثلاً اکسیر اعظم نے لکھا ہے کہ کور موش یعنی بچھو مندر کے کاٹنے سے پہلے ابھی آکر پھر بخار ہو جاتا ہے، اور یونان میں اس بخار کو مطبقہ کہتے ہیں اور حکیم طبری نے اپنی کتاب میں لکھا ہے کہ اگر حاملہ یعنی کاٹ لے تو آدمی اچھا نہیں ہوتا ہے۔ اور ویدک کی قدیم کتاب سنسکرت میں لکھا ہے کہ اس کے زہریلے مادے سے بخار ہو جاتا ہے۔ اور ڈاکٹروں نے اپنی کتابوں میں مفصل بیان کئے ہیں وہ لکھتے ہیں کہ جاپانی چوہے اپنے زہریلے اثر کی وجہ سے بہت خطرناک ہوتے ہیں۔ چنانچہ وہاں ان کی بہت احتیاط کی جاتی ہے اور لنکا میں بھی اس کے متعلق بڑے خیالات ظاہر کئے جاتے ہیں، اور وہاں چوہوں کا کاٹنا ایک خطرناک آفت سمجھی جاتی ہے کیونکہ اس کے بعد ایسی مزمن بیماری لاحق ہو جاتی ہے بالآخر اس سے نقص الدم واقع ہوکر مرض جذام یعنی کوڑھ ہو جاتا ہے نیز ان کا یہ اعتقاد ہے کہ جب چوہی بچے دیتی ہے تو اس وقت اس کے کاٹنے سے یہ بیماری ہو جاتی ہے

علاوہ ازیں یہ بخار زیادہ تر جاپان، لنکا، انگلستان، اٹلی اور امریکہ میں بھی ہوتا ہے۔
اہلِ یونانی نے نیولے کے کاٹنے کا یہ ثبوت دیا ہے اور کہتے ہیں کہ یہ بیماری را سو یعنی نیولے کے کاٹنے سے بھی ہو جاتی ہے۔ کیونکہ یہ بات مشہور ہے کہ نیولا چوہوں کو مارتا ہے اس لئے یہ ممکن ہے کہ کسی زہریلے چوہے سے نیولے میں بھی اس مرض کی سمیت یا چھوت سرایت کر جائے۔

اسباب و علامات مرض زمانۂ حضانت ایک سے تین ہفتے تک ہے جب کہ چوہے کے کاٹے کا زخم اچھا ہو جاتا ہے۔ یعنی چوہے کے کاٹنے کے تین ہفتے کے بعد یہ بخار ہوتا ہے چنانچہ اچھا ہوئے ہوئے زخم کے مقام پر درد ہونے لگتا ہے۔ پھر وہ مقام متورم ہو جاتا ہے اور گرد و ورم کے آبلے پڑ جاتے ہیں۔ بعض اوقات وہاں کی ساخت مردہ پڑ جاتی ہے، اور ساتھ ہی مریض کے سر میں بہت درد ہوتا ہے۔ اور سردی لگتی ہے۔ جی متلاتا اور قئیں آتی ہیں۔ اور حواس جسم کدر ہو جاتے ہیں اور گلے میں درد ہوتا ہے۔ نگلنے میں تکلیف ہوتی ہے۔ اور آواز بھرا جاتی ہے اور مریض کو شدید بخار ہوتا ہے۔ جس کی حرارت ۱۰۳ سے ۱۰۴ درجہ تک ہوتی ہے، اور بھوک بند ہو جاتی ہے، منہ سے لعاب دہن بکثرت خارج ہوتا ہے، اور جسم پر سرخ رنگ کے دودوڑے پڑ جاتے ہیں کبھی غدد دجاذبہ بھی متورم ہو کر تکلیف کا باعث بن جاتے ہیں۔ عضلات اور جوڑوں میں شدید درد ہوتا ہے اور شاید ہذیان بھی ہوتا ہے، یہ بخار ایک سے آٹھ دن تک لیکن کبھی کبھی ۱۲ دن تک برابر چڑھا رہتا ہے۔

تشخیص مرض: مرض کی حالت دریافت کرنے سے جب معلوم ہو جائے کہ چوہے کے لدغ کے بعد یہ بخار آنے لگا تھا۔ اور جسم پر سرخ سرخ دودوڑے پڑ گئے تھے۔ پھر اس چوہے کاٹنے کے بخار میں کچھ شک باقی نہیں رہتا ہے۔ **انجام مرض:** اس مرض کا بخیر ہے۔ مریضوں کے دس فی صدی ضائع ہونے کا اندیشہ ہوتا ہے۔

علاج ڈاکٹری (بیرونی علاج) مقام ملدوغ کو کاسٹک کی بتی سے جلا دیں یا کاسٹک لوشن سے دھوئیں بعدہٗ چند قطرے خون نکالیں۔ جگہ ملدوغ سے بعدہٗ تیز مرکری لوشن سے دھوئیں پھر ٹنکچر آیوڈین لگا دیں۔

خوردنی علاج: لائیکوار آرسینی کیلیس (Liquor Arsenor) اس مرض میں جادو کا اثر رکھتی ہے۔ روزانہ دن میں تین بوند پانی میں ملا کر نوش کریں۔ دن میں تین بار استعمال کریں
اگر شدید بخار ہو تو مندرجہ ذیل نسخہ استعمال کریں
لائیکوار آرسینی کیلیس ۲ منم، لائیکورا امونیا ایسی ٹیس ایک ڈرام، پوٹاسی بائی کارب ۱۵ گرین،

ٹنکچر ہائیوسائمس ۱۱ منم، عرق شاہترہ ۲۰ تولے، عرق کاسنی ۲۰ تولے، سب کو ملاکر ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین تین بار استعمال کریں۔ ہمراہ ایک قرص کافور کے ساتھ دیتے رہیں۔ اگر نیند نہ آتی ہو تو پوٹاسی برومائیڈ ۵ اگرین پانی میں حل کرکے پلا دیں۔

بخار میں تخفیف ہونے کے بعد مندرجہ ذیل نسخہ استعمال کریں: مگنشیا سلفاس ۲ ڈرام، سوڈا بائی کارب ۵ اگرین، لائیکوار آرسینی کیلیس ۳ بوند، ٹنکچر سنکونا ۱۵ بوند، ایکوا اونس۔ ایسی خوراک دن میں دوبار استعمال کریں، اگر غدود جاذبہ متورم ہو جائیں تو ان پر ٹنکچر آیوڈین لگادیں۔

علاج بذریعہ پچکاری: علاج شافی اس مرض میں بذریعہ انجکشن کریں۔ نیوسلورسل سلیورسال آٹاکزایل ان کو عضل پچکاری کریں۔ یہ ٹیکے ہر ہفتے کے بعد کریں۔ یہ ٹیکے اس مرض میں بہت مفید ثابت ہوتے ہیں۔ دو تین بار کرنے کے بعد شفا کلی حاصل ہوتی ہے۔

علاج طبی مقام ملدوغ پر اول حجامت کریں، اس کے بعد داغ دیں۔ اگر یہ ممکن نہ ہو تو پھر تیز سرکہ سے دھوکر اس پر پیاز اور زیرہ سفید باریک پیس کر ٹکیہ بنادیں اور گرم کرکے باندھ دیں۔ یہ احتیاط رکھیں کہ مقام ملدوغ پر پانی نہ پڑے، اگر زخم ہو جائے تب مرہم مردار سنگ لگائیں۔

چوہے کے کاٹنے کے بخار میں وہی علاج کریں جو سطبقہ متزائدہ کا ہے یعنی مریض کو ایک مسہل دیکر پہلے چند روز تک قرص کافور کھلا دیں۔ یا حب سم الفار کھلاویں۔

ناظرین رسالہ چشمۂ حیات کی خدمت میں خاکسار اپنی قلم سے اپنے دو مجرب نسخے تحریر کرتا ہے ناظرین ان نسخوں سے فائدہ اٹھا کر ناچیز کو اپنی نیک دعاؤں میں یاد فرمائیں۔

تریاق الفار: سم الفار ایک رتی، جوہر سنکونا ایک رتی، آب لیموں ۵ تولے، رسوت ہمہ را کھرل کردہ حب بقدر فلفل سیاہ سازند۔ ہر یوم سہ بار دو دو حب ہمراہ سکنجبین استعمال نمائند۔

اکسیر الفار: کوئنیم، شورہ قلمی، سم الفار ابیض کوفتہ سحیقہ کردہ در شہد خالص آمیختہ قرص سازند، بعدہ در پیالہ گلی انداختہ بالائے دیگر پیالہ اندازہ گل حکمت کردہ یک آثار آتش اخگر دہند بالائے پیالہ در دکردہ قرص بیروں آوردہ در آب گرم خوب جوش دادہ حل کنند غسل پیالہ را آب مذکور تیار کردہ آمیزند بعدہ فلٹر کردہ در شیشی محفوظ دارند۔

خوراک ۵ قطرے ہمراہ شیر تازہ یا وہر یوم سہ بار نوش کنند ایں قدر، و غذا سریع الہضم ولطیف جید الکیموس استعمال نمائند۔

خون کے طبی تجربات

(از جناب حکیم شمس الحق صاحب امرتسری)

طب قدیم اس امر کی شاہد عادل ہے کہ خون اخلاط اربعہ سے افضل ہے۔ بدن انسان کا توقف اس پر زیادہ ہے میں نے خون کے ایک نقطہ کو خوردبین سے جب مشاہدہ کیا اور تجربہ کیا تو اس ریمارکس تک پہونچا ہوں کہ خون میں تین اہم چیزیں پائی جاتی ہیں۔

سرخ ذرات خون یہ خون کے گول اور چپٹے (مدور) تو یرسکے ٹکیہ کی طرح ذرات ہوتے ہیں گویا جانو کہ خون کا ایک قلیل مقدار دانہ کو طرح گول چپٹا ہوتا ہے اس کی کنارے ہموار اور دونوں سطحیں درمیان سے دبی ہوئی ہوتی ہیں۔ یہ اس قدر چھوٹے ہوتے ہیں کہ ایک مربع انچ جگہ میں ایک کروڑ سے بھی زیادہ آسکتے ہیں۔ ایک خون کا دانہ پروٹین کا بنا ہوا ہے اس کی جسامت خانہ دار متخلل ہوتی ہے۔ اس مادہ خانوں کے درمیان ایک سرخ رنگ کا مادہ ہوتا ہے کہ جس کے اندر کسی قدر فولاد ہوتا ہے۔

اس سرخ مادہ کا فاصلہ یہ ہے کہ اوکسیجن (ہوائے روح پرور) اور دوسری ہواؤں کو آسانی سے جذب اور دفع کرتا ہے۔ جب خون پھیپھڑوں میں جاتا ہے تو وہاں سرخ دانے ہوائے تنفس سے نسیم کو کھینچ لیتے ہیں اور دوخانی بخارات کو فوراً بذریعہ تنفس خارج کر دیتے ہیں اور پھیپھڑوں سے صاف خون دل میں پہونچتا ہے اور دل سے شرائین جب عروق شعریہ میں جاتا ہے تو خون کے دانے اس کھینچی ہوئی نسیم کو چھوڑ دیتے ہیں جو باریک عروق کی نازک دیواروں میں نفوذ کر کے جسمانی بناوٹ میں جذب ہو جاتی ہے۔ مرقدس اطبار یونان اس نسیم کو روح حیوانی کے نام سے پکارتے ہیں۔ ان کا کہنا یہ ہے کہ خون شریانی روح حیوانی کا حاصل کردہ ہے۔ اور وہ اس خون کو تمام بدن کے اعضا تک پہونچاتا ہے جہاں تک میں نے اس مسئلہ پر غور کیا اور تحقیق کی تو اس قول کی تائید ہی ثابت ہوئی۔

سفید ذرات خون صحت کی حالت میں خون کے سفید دانے سرخ دانوں کی مقدار میں بہت کم ہوتے ہیں۔ اگر بدن میں پانچ سو سرخ دانے ہوں گے، تو ان سے ایک سو سفید دانے ہوں گے۔ یہ خون کے دانے چند قسم کے ہوتے ہیں۔ ان کی جسامت سرخ دانوں کی نسبت کس قدر بڑی ہوتی ہے۔ ایک سفید دانہ خون کا قطرہ لیا جائے تو ...۲۵ ہوتا ہے،

بعض سفید دانے سرخ دانوں کے برابر اور بعض چھوٹے ہوتے ہیں۔ ان کی شکل گول ہوتی ہے، چونکہ ان کی حرارت اپنی ہوتی ہے اس لئے ان کی شکل ہمیشہ بدلتی رہتی ہے۔ گویا سفید دانۂ خون مادہ حیات کا ایک کیسہ ہوتا ہے جس میں جوہر حیات بھی ہوتا ہے۔ یہ خون کے دانے کیلوس میں پائے جاتے ہیں اور غدہ جاذبہ اور استخوان وغیرہ میں بنتے ہیں۔ بحالت صحت خون کے سفید دانے عروق ادویہ کی دیواروں میں داخل ہو کر اعضاء کی ساخت میں پہونچ جاتے ہیں اس لئے ہو سکتا ہے کہ ان کو تغذیہ میں داخل ہو۔ لیکن مرض کی حالت میں ان عروق کی دیواروں میں زیادہ تعداد میں داخل ہو کر اس مقام میں جمع ہو جاتے ہیں وہاں جو مردہ ذرات یا جراثیم وغیرہ پائے جاتے ہیں انہیں ہضم کر جاتے ہیں۔ اس طرح یہ مرض کے ازالہ یا رفع حرام میں ممد ہوتے ہیں اور مردہ ذرات کو صاف کرتے ہیں الغرض یہ سفید دانے چھوٹے چھوٹے جسم ہوتے ہیں جو ہمیشہ اپنے کام میں مصروف رہتے ہیں اور خود اثر میں سفید دانے خون کے اعتدادمیں تعاون اور ممد ثابت ہو کر صحت کو بحال کرتے ہیں۔

خون کا پانی (پلازما)

سرخ خون میں ایک رقیق حصہ ہوتا ہے جسے خون کا پانی کہتے ہیں۔ یہ رنگ میں زردی مائل ہوتا ہے اس کا ذائقہ نمکین ہوتا ہے، اور کھاری بھی ہوتا ہے۔ اس کی ترکیب میں تین چیزیں پائی جاتی ہیں (۱) پروٹینز (۲) البیومین (۳) گلوبومین۔ یہ آخری مادہ بین نائرن میں تبدیل ہو کر انجماد خون کا باعث ہوتا ہے۔ اس میں مندرجہ ذیل حل شدہ نمکیات پائے جاتے ہیں (۱) سوڈیم کلورائیڈ جسے نمک طعام کہتے ہیں (۲) پوٹاسیم کلورائیڈ (۳) سوڈیم فاسفیٹ (۴) پوٹاسیم فاسفیٹ (۵) سوڈیم کاربونیٹ (۶) کیلسیم فاسفیٹ (۷) میگنیشیم فاسفیٹ۔ پائے جاتے ہیں ٭

(صفحہ ۲۷ کا بقیہ)

(۳) شب بریان، کتھہ سفید، گل انار، پوست بیرون پستہ، تمباکو سوختہ، نمک سیاہ، نوشادر، مازو، مائیں، جملہ ادویات مساوی الوزن لے کر کوٹ چھان کر باریک کریں اور منجن بنا کر روزانہ کام میں لائیں۔ عجیب وغریب فوائد کا حامل ہے۔

(۴) جیش مدبر ایک تولے، گل بکائین ۳ تولے، گل ارمنی ایک تولے، شب بریان ایک تولے، کچلہ سوختہ ایک تولے، سورن جان تلخ ایک تولے، تمام چیزیں لے کر کوٹ چھان کر یک جان کریں اور کام میں لاویں، دانتوں کے جملہ امراض کے لئے مجرب اور بے عدیل نسخہ ہے۔

دانتوں کی صحت

(از جناب حکیم شمس الحق صاحب امرتسری)

تحفظ انسانی صحت اور بقائے صحت کا سب سے زیادہ دانتوں کی صحت پر موقوف ہے، بدن کا دُبلا، لاغر اور کمزور ہونا، اور گوناگوں امراض میں مبتلا ہونا، دانتوں کی خرابی اور غذا کو رقیق کرنے میں کوتاہی کے واقع ہونے سے ہوتا ہے۔

ہم روزانہ اپنے مطب کے مرضاً کا جب مشاہدہ کرتے ہیں تو معلوم ہوتا ہے کہ صدہا امراض دانتوں کے فعل کی عدم تکمیل سے واقع ہوتے ہیں لہٰذا ہر ایک نوجوان کو جو صحت اور جوانی کے بقاء کا طالب ہے اسے مطلع کیا جاتا ہے کہ اپنے دانتوں کی حفاظت کرے۔ دانتوں کی حفاظت سے آپ کا بدن قوی اور چہرہ خوب صورت اور دل دماغ وجگر وغیرہ درست رہ سکتے ہیں۔ جب آپ غذا کھالیں تو اپنے دانتوں کو جلد صاف کریں۔ غرغرہ کریں اور مسنون خلال کریں اگر آپ دانت صاف نہ کریں گے تو خوراک کے چھوٹے چھوٹے ذرات دانتوں میں جمع ہو کر متعفن ہو کر دانتوں کو خراب کردیں گے۔ غذا عمدہ، صاف، زود ہضم اور زود اثر کھا دیں۔ ماکول کے اجزا لحمیہ دانتوں کو جلد خراب کرتے ہیں۔

نشاستہ اور چربی دار چیزیں دانتوں کو مفید ہیں اور شکر اور مصری اور محض کھانڈ بھی دانتوں کو نقصان رساں ہے۔ اس لئے آپ کو چاہئے کہ ذیل کی ہدایات پر عمل کریں:

(۱) روزانہ مسواک کیا کریں، مسواک کیکر اور پیلاس کی بہت عمدہ ہے اور کثرت برف خوری سے بھی پرہیز کریں۔ سادہ چاء وغیرہ کا پانی استعمال کریں۔ اور ذیل کے کسی ایک منجن کو بنا کر اپنے پاس رکھیں، روزانہ کسی ایک وقت استعمال کر کے دانت صاف کر لیا کریں۔

(۱) منجن مقوی اسنان: تمباکو سوختہ ۲ تولے، عقر قرحا ایک تولے، کانٹا مچھلی سوختہ ۲ تولے کوڑی سوختہ ایک تولے، شب سوختہ ۲ تولے، مازو ایک تولے، مائیں ایک تولے، گل انار ایک تولے سب کو کوٹ کر منجن بنا دیں۔ ورکام میں لاویں مجرب وبے عدیل ہے۔

(۲) ایضاً: فل فل، دار فل فل، سپاری دکنی ترپھلا سنگ جراحت ہر ایک ایک تولے، نیلا تھوتھا بریان ۶ ماشے، نوشادر، تخم فتنب ایک تولے، سب کو یکجان کر کے حفاظت سے رکھیں اور اپنے کام میں لائیں۔

(بقیہ صفحہ ۳۶ پر)

مجرّبات

(ازجناب حکیم اصغر حسین صاحب امام باڑہ شیرکوٹ)

(۱) اکسیر پیچش:

کچلہ مدبر	۶ ماشے
شنگرف رومی	۶ ماشے
موچرس	ایک تولے
تیل گری	ایک تولے
مغز خستہ آم	ایک تولے
افیون	ایک تولے
گوند کیکر	ایک تولے
بلیلہ سیاہ	ایک تولے
لودھ پٹھانی	ایک تولے
گل دھاوا	ایک تولے

سب کو ایک جگہ کوٹ چھان کر افیون آب لیموں میں حل کرکے سب دوائیاں ملاکر گولیاں بمقدار نخود تیار کریں۔ (فوائد) ہر قسم کی پیچش اور اسہال کے لئے نہایت اکسیر الاثر اور پہلی خوراک میں اپنا اثر دکھلانے والی دوا ہے، گویا تریاق کامل کا حکم رکھتی ہے۔ (خوراک) ایک گولی ہر تین گھنٹے کے بعد ہمراہ شربت مصری دیں۔ اگر پیچش میں سُدے ہوں تو مسہل دے کر خارج کریں۔

(۲) اکسیر جگر:

ریوند خطائی	۵ تولے
سنبل الطیب	۲ تولے
نوشادر	ایک تولے
افسنتین	۳ تولے
ساذج ہندی	ایک تولے
کشتہ فولاد	۶ ماشے
قلمی شورہ	۳ تولے
فلفل سیاہ	۶ ماشے

سب کو باریک کرکے سفوف بنالیں۔ (فوائد) عظم جگر، ضعف جگر، عظم طحال، ضعفِ طحال، ورم طحال اور ان بخاروں کے لئے مفید ہے جو تلی جگر کی خرابی سے ہوں۔ خوراک ۲ ماشے ہمراہ عرق کاسنی دیں۔

(۳) اکسیر بخار:

میٹھا تیلیہ مدبر	ایک تولے
فلفل دراز	ایک تولے
گندھک آملہ	ایک تولے
سہاگہ شگفتہ	ایک تولے
شنگرف رومی	۲ تولے

میٹھے تیلیہ کو مدبر کرلیں اور شنگرف کو آب لیموں میں کھرل کرکے خشک کرکے تمام ادویات ملاکر ادرک کے رس میں کھرل کرکے بقدر دانہ مونگ گولیاں تیار کرلیں خوراک ایک گولی صبح اور شام تمام اقسام تپ میں شہد یا مناسب شربت سے دیں

اور برلنے تپ میں زیرا سفید اور قند سیاہ کے ہمراہ دیں مبارکی کے تپ میں شیر گاؤ کے ہمراہ دیں فوری الاثر دوا ہے اس دوا کو موت کے منہ سے چھڑانے والی دوا کے نام سے پکارتے ہیں۔

(۴) اکسیر برص:

روغن فنائل اصلی لے کر سفید داغوں پر لگائیں نہایت مفید دوا ہے۔ اگر لکھاڑ ہو جائے تو روغن کنجد لگا کر آرام کر دیں۔ خدا کے فضل و کرم سے ایسا نابود ہو جاتا ہے کہ پھر کبھی پیدا ہی نہیں ہوتا نہایت مجرب ہے۔

(۵) مسہل بینظیر:

جمال گوٹہ مدبر مصفیٰ	۲ تولے
سہاگہ	ایک تولے
مرچ سیاہ	ایک تولے
گیرو	۶ ماشے
کافور	۶ ماشے

سب کو عرق لیموں سے کھرل کر کے حبوب نخودی بنالیں (فوائد) اعلیٰ درجے کا اخلاط ثلاثہ کا مسہل ہے۔ بلا تکلیف کھل کر دست آجاتے ہیں خوراک ایک گولی سے دو گولی تک ہمراہ آب دیں۔

(۶) اکسیر دافع داد و گنج

نہایت مجرب و آزمودہ ہے۔ اس میں کوئی مبالغہ سے کام نہیں لیا گیا، آزما کر دیکھیں۔ ڈھاک کی لکڑی کی راکھ پانی میں گھول کر لگائیں دن میں دو بار جب تک آرام ہو لگاتے رہیں۔ راکھ پانی میں اتنی گھولی جائے جتنی کہ خروج آجائے۔ داد اور گنج کے نشانات کو ایسا صاف کر دیتی ہے کہ گویا جیسے کبھی داد پیدا ہی نہیں ہوا۔

(۷) سفوف کچلہ:

کچلہ مدبر (گھی میں بھون کر مقشر کر کے سفوف بنا لیں)

	۵ تولے
فل فل دراز	۲ تولے
مرچ سیاہ	۲ تولے
زنجبیل	۲ تولے
دار چینی	۲ تولے
سہاگہ	۲ تولے

سب ادویات کو کوٹ کر سفوف بنالیں (فوائد) نزلہ، زکام، کھانسی، وجع المفاصل، ضعف ہضم، دائمی قبض، خرابی معدہ، ذات الجنب، طبعی بخار ہر قسم کے لئے مفید ہے۔ ترکیب استعمال: ایک رتی سے دو رتی تک ہمراہ عرق بادیان یا پانی یا دودھ کے استعمال کریں۔ باقی رائے طبیب۔

(۸) اکسیر سنیاس:

کچلہ مدبر	۶ ماشے
سم الفار	ایک ماشے
شنگرف مدبر	۳ ماشے
جائفل	۶ ماشے
کونین	۶ ماشے
فاسفیٹ آئرن	۹ ماشے
ثعلب مصری پنجہ	۹ ماشے

جاوتری	۶ ماشے
مومیائی	۶ ماشے
افیون	۳ ماشے
عودِ دار خطائی	۶ ماشے
زعفران	۶ ماشے
شقاقل	۶ ماشے

سب ادویات کو علیحدہ علیحدہ باریک کر کے ملائیں شہد کی مدد سے حبوب نخودی بنالی جائیں۔ ترکیب استعمال: ایک گولی روزانہ صبح و شام ہمراہ دودھ استعمال کریں۔ (فوائد) یہ گولیاں نامرد کو مرد کرنے میں نہایت مفید اور اکسیر الاثر ثابت ہوئی ہیں، پہلی خوراک ہی اپنا اثر دکھاتی ہے۔ مبلوقین کے لئے آبِ حیات اور مردہ کو زندہ کرنے والی دوا ہے

(از جناب گردھاری پنالال پرفیومرس تکاریور سندھ)

(۹) نسخہ گلقند:

دیسی گلاب کے پھول (جو چیت اور بیساکھ میں پھولتے ہیں اور میٹھے ہوتے ہیں) لے کر ان کی پنکھڑیاں نکال دیں جس قدر پنکھڑیاں ہوں ان سے وزن میں دو گنی کھانڈ اس میں ڈال کر خوب اچھی طرح ہاتھوں سے مسل ڈالو۔ کھانڈ اور پھول کی پنکھڑیوں کو مسل کر ایک جان کر ڈالو، پھر ان کو ایک دن دھوپ دکھا کر مرتبان میں بھر لو، اور مرتبان کو تین چار دن دھوپ میں برابر رکھو۔ اس گلقند میں الائچی دانہ، سیاہ مرچ، سونف بھی کچھ قدرے ڈال دینا چاہئے بس گلقند نہایت ہی عمدہ قسم کا تیار ہے۔

(از جناب حکیم حافظ محمد یوسف صاحب چغتائی ملتان)

(۱۰) حبِ مفید ملیریا:

برگ نیم	۵ تولے
برگ نکو	۵ تولے
گلو سبز	۵ تولے

نیم کوفتہ کر کے رات کو پانی میں بھگو دیں صبح جوش دے کر چھان لیں۔ بعدہٗ

کرنجوا سفوف شدہ	۵ تولے

ڈال کر آگ پر خوب پکائیں۔ حبوب بقدر دانہ مونگ بنائیں۔ دو گولی صبح دو گولی شام ہمراہ آب استعمال کرائی جائیں۔ اگر قبض ہو تو رات کو سوتے وقت

اطریفل مقل	۶ ماشے

ہمراہ دودھ گائے استعمال کریں۔

(۱۱) سفوف دافع سرعت انزال

لاجونتی	ایک تولے
بھوپھلی	۲ تولے
الائچی خورد	۶ ماشے
موصلی سفید	ایک تولے
موصلی سیاہ	ایک تولے
ثعلب مصری	ایک تولے

ہموزن مصری بنالیں۔ ۶ ماشے رات کو سوتے وقت ہمراہ دودھ گائے استعمال کریں۔ دفعہ سرعت انزال

احتلام وغیرہ دور ہو جاتے ہیں۔ گرم اور ترش اشیائے پرہیز کیا جائے۔

(۱۲) حب مفید:

گل سرخ	۲ ماشے
سقمونیا	۹ ماشے
معبر	۲ ماشے
تروی	۹ ماشے
بنفشہ	۲ ماشے
جمال گوٹہ مدبر	۵ ماشے
سونف	ایک تولے
پوست کو رتہ	۲ ماشے

لعاب گھیکوار میں حب بقدر دانہ مونگ بنائے جائیں۔ دو گولی رات کو سوتے وقت پانی کے ہمراہ دیں تو قبض کھل جائے گی اور گندہ مادہ خارج ہو جائے گا +

(از جناب حکیم شمس الحق صاحب پنسپل طبیہ کالج امرتسر)

(۱۳) افیون چھوڑاؤ

فل فل	دار فل فل
کچلہ مدبر	بیش مدبر

مساوی الوزن لے کر یک جان کریں اور مغز گھیکوار سے ملا کر گولیاں بنا دیں۔ ایک ایک گولی ہمراہ افیون کے کھا دیں اور افیون کم کرا دیں اعلیٰ درجہ کا دشمن عادت افیون نسخہ ہے۔

(۱۴) تریاق امراض اطفال:

جملہ امراض اطفال پیچش اسہال مروڑ، سوء ہضم وغیرہ کا ازالہ کرتا ہے۔

کپور کچری	۱ تولے
زیرہ سیاہ	۱ تولے
زیرہ سفید	۱ تولے
دانہ الائچی خورد	۱ تولے
پودینہ	۱ تولے
انار دانہ	۱ تولے

تمام ادویات کو یک جان کر کے سفوف بنا دیں، اس کا منصب برداشت طبع طبیب حاذق کی رائے پر منحصر ہے بچے کی جملہ شکایات کو دور کر کے بچے کو فربہ اور قوی وصحتی بناتا ہے۔ صدری نسخہ ہے۔

(۱۵) بواسیر کا حکمی علاج:

تخم بکائن	برگ صد برگ
برگ لکر وزہ	تمام مساوی الوزن

لے کر سفوف بنا دیں۔ اس میں سے ۲ ماشے صبح و شام پانی کے ساتھ پلائیں۔ ہر قسم کے بواسیر کو دور کرتا ہے۔ اور پھر تا زندگی بواسیر کا قلع قمع ہوتا ہے۔ آزما دیکھئے۔

(۱۶) اکسیر درد گردہ

جنگلی کچھوے لے کر اس کو جلا کر خاکستر بنا کر اس کا نمک بنا دیں، اس سے ایک ماشہ صبح و شام ہمراہ شربت بزوری کے کھلا دیں۔ گردے کے ہر ایک مرض کو دافع ہے +

مراسلات

انعامی مقابلہ مضمون نگاری تمامی اہل ذوق حضرات تک یہ خبر پہونچائی جا رہی ہے، کہ بابریہ یتیم خانہ کے امدادی سلسلہ میں ایک مضمون نگاری کا مقابلہ طے پایا ہے جس میں کہ سونے اور چاندی کے بنے ہوئے چھ مڈل انعام کے طور پر تقسیم کئے جائیں گے۔ مضامین اردو، انگریزی اور بنگلہ میں وصول کئے جائیں گے۔ ذیل کے موضوع پر مضامین کا بتاریخ ۳۰ راپریل تک پہونچ جانا ضروری ہے "یتیموں کی مدد قوم کی خدمت کا بہترین ذریعہ ہے"

نوٹ: ہر مضمون کے ساتھ ایک روپیہ داخلے کی فیس کی صورت میں بذریعہ منی آرڈر پہونچنا لازمی ہے۔ مہتمم ایم عبداللہ نائب صدر بابریہ یتیم خانہ برے پور جومیس پرگنہ بنگال۔

منبع الطب کالج لکھنؤ (رجسٹرڈ گورنمنٹ یوپی) صوبہ اودھ کی مشہور و معروف طبی درسگاہ، منبع الطب کالج لکھنؤ کے سالانہ امتحانات ۲۲ راپریل ۱۹۵۷ء سے شروع ہوکر ۲۵ راپریل ۱۹۵۷ء کو ختم ہوں گے، اور ۱۰ر جولائی ۱۹۵۷ء سے جدید داخلہ شروع ہوگا۔ حکیم صابر رضا جوائنٹ سکریٹری وانچارج ہاسپٹل منبع الطب کالج لکھنؤ۔

ویدک اینڈ طبیہ کالج امرتسر مسلمہ اور مستند کالج ہے۔ حسب ضابطہ امسال یکم مئی ۱۹۵۷ء کو اس کا سالانہ امتحان ہوگا۔ طلبائے کالج کے ساتھ پرائیوٹ امیدوار بھی امتحان دے سکتے ہیں۔ لہٰذا جو فارغ التحصیل نوجوان ابتک امتحان نہیں دے سکے ہیں، وہ اطباء کے رجسٹریشن کے قبل اس موقع کو غنیمت جانتے ہوئے بہت جلد فارم داخلہ وغیرہ پتہ ذیل سے طلب کریں۔ داخلہ جلد بند ہونے والا ہے اس لئے اولین فرصت میں حالات داخلہ کو حاصل کریں، اور جلد داخل کالج ہوں۔ سالانہ امتحان قریب آرہا ہے۔ حکیم حاجی شمس الحق۔ پرنسپل ویدک اینڈ یونانی طبیہ کالج امرتسر۔

مفت کے حکیم اگر آپ اپنے مرض کے متعلق کسی لائق طبیب سے مشورہ حاصل کرنا چاہیں تو جواب طلب امور کے لئے ایک لفافہ رکھ کر یا جوابی کارڈ لکھ کر طبی مشورہ بالکل فری حاصل کریں، اگر آپ چاہیں گے تو حکیم صاحب کا مجوزہ نسخہ بھی ارسال کر دیا جائے گا۔ مگر ہاں نسخہ طلبی کی صورت میں قیمت کا اندازہ ضرور لکھنا چاہیئے۔ خیر اندیش: مینیجر ہمدرم دواخانہ دہلی

فہرست مرکبات ہمدرد دواخانہ دہلی

قیمت	وزن	خواص اور ترکیب استعمال	نام دوا
صہر ار	فی سیر فی تولہ	دماغ کا تنقیہ کرتا ہے، مالی خولیا و مراق کے لئے بہت مفید ہے دردِ سر، قولنج اور تبخیر کو رفع کرتا ہے۔ اس کی مداومت (برابر استعمال کرتے رہنا) نزلے کا قلع قمع کر دیتی ہے۔ ہر مزاج والے کو موافق آتا ہے ترکیب استعمال: ۵ ماشے سے ۹ ماشے تک ہمراہ عرق گاؤزبان ۱۲ تولے یا تنہا بغیر کسی چیز کے استعمال کریں۔ ترش وبادی اشیاء سے پرہیز۔	اطریفل زمانی
عگر ۰ر	فی سیر فی تولہ	فسادِ خون اور خارش وغیرہ امراض کے لئے نہایت مفید ہے آتشک کی گرمی دور کرنے کے لئے نہایت مجرب چیز ہے۔ ترکیب استعمال، ماشے سے ایک تولے تک عرق مرکب مصفی خون کے ساتھ بغیر کسی چیز کے صبح کو استعمال کریں۔ گرم و ترشی سے پرہیز۔	اطریفل شاہترہ
صہر ار	فی سیر فی تولہ	دماغ کو قوت بخشتا ہے آنکھوں کی روشنی کو قایم رکھتا ہے نزلہ دردِ سر حار کے لئے نہایت مفید ہے۔ ترکیب استعمال صبح یا سوتے وقت ۹ ماشے استعمال کریں۔ ترش اور بادی چیزوں سے پرہیز۔	اطریفل مقوی دماغ
صہر ار	فی سیر فی تولہ	خنازیر یعنی کنٹھ مالا کے لئے مفید ہے، معدے اور دماغ کو فضلات سے پاک کرتا ہے۔ ترکیب استعمال: صبح کو ۹ ماشے عرق مرکب کے ساتھ یا تنہا بغیر کسی چیز کے استعمال کرنا چاہیے۔ بادی اور ترشی سے پرہیز۔	اطریفل غددی
عگر ۰ر	فی سیر فی تولہ	دردِ سر اور دردِ چشم اور کان کی بیماریوں کے لئے جو معدے کی تبخیر کی وجہ ہوں مفید ہے۔ دماغ کو قوت دیتا ہے اور معدے کی تبخیر کو بند کرتا ہے، بواسیر کو روکتا ہے۔ ترکیب استعمال، رات کو سوتے وقت ایک تولے عرق گاؤزبان ۱۲ تولے کے ساتھ یا ایسے ہی بغیر کسی بدرقہ کے تنہا استعمال کریں۔	اطریفل کشنیزی

نام دوا	فوائد و ترکیب استعمال		قیمت
اطریفل مقل	بادی، خونی دونوں بواسیروں کے لئے مفید ہے قبض کو رفع کرتا ہے بالخصوص خونی بواسیر کو روکتا ہے ۔ترکیب استعمال: صبح یا رات کو سوتے وقت ۹ ماشے عرق گاؤزبان ۲، تولے کے ساتھ استعمال کریں	فی سیر فی تولہ	۱۲ر ۰ر
اطریفل زمانی	دماغی بیماریوں کے لئے مفید ہے، پرانے دردسر کو زائل کرتا ہے۔ معدہ اور آنتوں کے درد کو روکتا ہے اور قبض کشا ہے ۔ترکیب استعمال رات کو سوتے وقت ۹ ماشے نیم گرم پانی کے ساتھ استعمال کریں.	فی سیر فی تولہ	صہ ر ۱ر
اکسیر سوزاک	سوزاک یہ بازاری پری پیکر ہیں اک آفت کے پرکالے جو کوئی ہے ماہ عقرب اور کسی نے ناگ ہیں پالے ۔ یہ مانی ہوئی بات ہے کہ اس مرض کی ابتدا رفاحشہ عورت سے ہی ہوئی ہے ۔ اطبا نے اس مرض کو متعدی اور غیر متعدی مانا ہے ۔غیر متعدی کا نام طب میں حرقت البول ہے اور متعدی کا نام قرحہ مجری البول ۔غیر متعدی سوزاک چند مدر بول نسخہ جات سے جاتا رہتا ہے لیکن پیشاب کی نالی میں جب زخم پڑجائے تو زیادہ توجہ کے ساتھ علاج کی ضرورت ہے ۔ ہمدم دواخانہ اس سعی پر مبارکباد کے قابل ہے کہ اس نے اکسیر سوزاک کے ذریعے قرحے کو بھر دیا ہے اور سوزاک پر پورا قبضہ پالیا ہے۔ اب آپ کو اطبا کی نازبرداری اٹھانے کی ضرورت نہیں "اکسیر سوزاک" منگائیے اور اس مرض سے نجات حاصل کیجئے ۔ ترکیب استعمال: ایک خوراک صبح ایک شام کو ۶ بجے پی لی جائے دوران استعمال دوا میں گڑ تیل اور ترش وبادی اور گرم اشیا سے پرہیز کریں فروٹ وغیرہ زیادہ استعمال کریں ۔	فی شیشی (جس میں ۶ خوراک دو دولہ)	عہ ر
اکسیر صحت الاطفال	اس دوا کا ہر مکان میں رہنا طبیب یا ڈاکٹر کا کام دیتا ہے خوردسال بچوں کے واسطے نہایت ہی مفید ہے ۔معدے کو صحیح حالت میں رکھنا، بدہضمی کو رفع کرنا، پیٹ کی ہر قسم کی خرابیوں کی اصلاح کرنا اور قدرتی نشوونما کو قائم برقرار رکھنا اس کا خاص فعل ہے ۔غرضیکہ اسم بامسمیٰ ہے ۔ پرچۂ ترکیب استعمال ڈبیہ پر چسپاں ہے ۔	فی ڈبیہ	۸ر
	اس کے اجزائے ترکیبی کا رخ خصوصیت سے معدہ اور اس کے تمام		

نام دوا	فوائد	مقدار	قیمت
اکسیر نک جالی نوس ۹۰	اعضاء کی جانب ہے سچ پوچھئے تو جسم کی مشین میں ایک معدہ ہی جادو کا پتلا ہے جس کو تمام جسم پر خاص اقتدار حاصل ہے۔ دل، دماغ، جگر اور مغز واستخواں سے لے کر بدن کی کھال تک سب اس کے محتاج ہیں۔ معدے کا عمل صحیح ہو تو کوئی خلط اعتدال سے زیادہ پیدا نہ ہوگی کثرت بلغم سے تپ زکامی اور امراض سینہ وصدر اکثر فالج وجع المفاصل وغیرہ امراض پیدا ہوتے ہیں۔ اسی طرح مواد کی کثرت طرح طرح کے عوارض پیدا کرتی ہے۔ ریاح کی کثرت سے تبخیر اور طرح طرح کے درد جسم پر قابض ہو جاتے ہیں۔ خصوصاً درد گردہ، پسلی، نفخ معدہ، درد شکم و بواسیر وغیرہ۔ اکسیر نک جالی نوس معدے میں داخل ہو کر اس کو تمام آلائشوں سے پاک وصاف کرتا ہے اور امعاء میں غذا کے ساتھ داخل ہو کر ہر ایک ردی مادے کو دفع کرتا ہے ہمیشہ خون صالح پیدا کر کے جسم کو تازگی چہرے کو آب وتاب دماغ کو روشنی دل کو سرور آنکھوں کو بصارت وحافظہ کو تیزی بخشتا ہے۔ اکسیر نک جالی نوس کا دائمی استعمال اکثر امراض سے محفوظ رکھتا ہے۔	فی شیشی	۸ر
[illegible]	تقویت باہ کے لئے بے نظیر دوا ہے عام جسمانی کمزوری کو رفع کرتی ہے خون صالح بے انتہا پیدا کرتی ہے اور حرارت عزیزی کی محافظ اور عجیب مؤثر چیز ہے۔ ترکیب استعمال: ۲ چاول سے ۴ چاول تک ہموب کبیر ۵ ماشے یا کسی اور مناسب بدرقہ کے ساتھ کھائیں۔	فی تولہ ٹکیہ ۱۵ خوراک	[illegible] عہ/
برشعشا	نزلہ، زکام، مالی خولیا، فالج، ضعف اعصاب، رعشہ، نسیان درد قولنج درد معدہ اور جگر وغیرہ کے لئے نہایت ہی مفید دوا ہے۔ ہر مطب میں یہ دوا کثرت سے برتی جاتی ہے۔ ترکیب استعمال: صبح یا رات کو سوتے وقت ایک ماشے یہ دوا عرق گاؤزبان ۱۲ تولے یا دوسری مناسب ادویہ کے ساتھ استعمال کی جاتی ہے۔ ترش اور بادی چیزوں کا پرہیز	فی سیر فی تولہ	عسو ۴ر
[illegible]	کھانسی اور دمے کی لاثانی دوا ہے۔ انسانی زندگی کا دارومدار پھیپھڑوں کی تندرستی اور سلامتی پر منحصر ہے۔ یہی وجہ ہے کہ جب اس میں کوئی		

نام دوا	فوائد و ترکیب استعمال	مقدار	قیمت
تریاق سعال	نقص پیدا ہوجاتا ہے تو صحت کے لئے نہایت مضر ثابت ہوتا ہے آج کل ہمارے اہل وطن بلغمی کھانسی اور دمہ کی شکایت میں بہت زیادہ مبتلا نظر آتے ہیں۔ تریاق سعال اس شکایت کا کامیاب علاج ہے۔ چند روز کے استعمال سے مرض میں حیرت انگیز طور پر تخفیف ہونے لگتی ہے اور یہ تکلیف دہ مرض رفع ہوجاتا ہے۔ اس مرض سے جو عام کمزوری ہوجاتی ہے اس کو قوت سے بدل دیتی ہے۔ ترکیب استعمال: ایک قرص شہد یا مکھن میں ملا کر استعمال کریں، اس کے استعمال کے دوران میں مکھن اور دودھ حسب برداشت استعمال کرنا چاہئے۔	فی شیشی ۴۰ قرص	۱۰ر
تریاق [illegible]	مغلظ منی، نافع جریان، محرک باہ، ممسک، مقوی اعضائے رئیسہ ہے اس میں نشہ کرنے والی کوئی دوا نہیں ہے۔ ترکیب استعمال: ۳ ماشے کھا کر اوپر سے پاؤ بھر دودھ پی لیں۔	فی تولہ	۸ر
تریاق نزلہ	نزلے کو روکتا ہے اور کھانسی کے لئے مفید ہے اگر اسے عرصہ تک استعمال کیا جائے تو نزلے کی دائمی شکایت جاتی رہتی ہے۔ ترکیب استعمال: صبح صبح یا رات کو سوتے وقت ایک تولے استعمال کرنا چاہئے۔ ترش اور ثقیل چیزوں سے پرہیز کریں۔	فی سیر فی تولہ	۱۲ر ۳ر
تریاق [illegible]	یہ دوا معدہ اور آنتوں کو قوت دیتی ہے اور کمزوری معدہ کی وجہ کر جو دست آتے ہیں ان کو بند کرنے میں لاجواب ہے۔ ترکیب استعمال: ۲ چاول یہ دوا معجون سنگدانہ مرغ ۵ ماشے کے ساتھ استعمال کریں۔	فی تولہ	۳ر
جوارش [illegible]	معدہ اور دل کو قوت دیتی ہے دل اور جگر کی زائد حرارت کو کم کرتی ہے اختلاج اور تبخیر کو مفید ہے اور صفراوی دستوں کو روکتی ہے۔ دماغ کو بھی قوت دیتی ہے۔ ترکیب استعمال: ۷ ماشے یہ جوارش صبح کو عرق گاؤزبان ۱۲ تولے یا ہمراہ آب تازہ کھائیں۔	فی سیر فی تولہ	۶ر ر
جوارش [illegible]	بدہضمی اور معدے کی سردی کو دور کرتی ہے اور بادی بواسیر کا استیصال کرتی ہے۔ پیٹ کو بڑھنے نہیں دیتی۔ کھانا کھانے کے بعد اس کا استعمال غذا کو اچھی طرح ہضم کرنے میں مددگار ثابت ہوتا ہے نفخ نہیں ہونے	فی سیر	۵ر

نام	فوائد و ترکیب استعمال		قیمت
	دیتی اور بادی درد کو دور کر دیتی ہے نہایت مفید چیز ہے۔ ترکیب استعمال: صبح کو یا دونوں وقت غذا کے بعد، ۹ ماشے یہ جوارش استعمال کریں بادی اشیائے سے پرہیز کریں۔	فی تولہ	۱ر
جوارش انارین	معدے اور جگر کو قوت دیتی اور اشتہا پیدا کرتی ہے اور حرارت کو تسکین دیتی ہے۔ ترکیب استعمال: ۹ ماشے یہ جوارش صبح یا جس وقت ضرورت ہو پانی کے ساتھ استعمال کرنی چاہئے۔	فی تولہ	۱ر
جوارش جالینوس	معدے کو قوت دیتی ہے کمر کے درد کو زائل کرتی ہے قوت باہ کو بڑھاتی ہے، گندہ دہنی اور ریاح کو دور کرتی ہے پیشاب جو سردی سے آتا ہو اسے روکتی ہے، بادی بواسیر اور گردے و مثانے کی ریگ کو دفع کرتی ہے اشتہا پیدا کرتی ہے قبض کو رفع کرتی اور درد سر اور بلغمی کھانسی کو مفید ہے بالوں کی سیاہی قایم رکھتی ہے۔ اس جوارش کا نسخہ حکیم جالینوس کا مجوزہ ہے۔ ترکیب استعمال: ۹ ماشے یہ جوارش عرق بادیان ۱۲ تولے کے ساتھ یا قدرے پانی کے ساتھ استعمال کریں۔ بادی اور ثقیل اشیائے سے پرہیز۔	فی سیر فی تولہ	عہ ر ۲ر
جوارش زرعونی سادہ	گردہ اور جگر کو قوت دیتی ہے مادۂ تولید کو بڑھاتی ہے باہ کو قوت دیتی ہے اور کمزوری کو زائل کرتی ہے۔ ترکیب استعمال: ۷ ماشے یہ جوارش صبح کو عرق بادیان ۵ تولے عرق گذر ۵ تولے یا صرف عرق انناس ۵ تولے یا دوسری مناسب ادویہ کے ساتھ یا قدرے پانی کے ساتھ استعمال کی جائے بادی اور ترش اشیائے سے پرہیز کریں۔	فی سیر فی تولہ	صہ ر ۱ر
جوارش زرعونی عنبری بنسخہ کلاں	گردہ مثانہ جگر اور دماغ کو قوت دیتی ہے، پشت کو مضبوط کرتی ہے معدے کی اصلاح کرتی ہے بلغمی و سوداوی امراض مثلاً زیادتی پیشاب، درد سر، بلغمی کھانسی و نقرس وغیرہ امراض کے لئے نہایت مفید ثابت ہوئی ہے ریاح کو دور کرتی ہے مادۂ تولید کی پیدائش کو بڑھاتی ہے باہ کو قوت دیتی ہے اور بالوں کی سیاہی کو قائم رکھتی ہے۔ ترکیب استعمال: آلات تولید گردہ و مثانہ کو قوت دینے کے واسطے ۵ ماشے جوارش کشتہ فولاد ۲ چاول کے ساتھ استعمال کریں۔ اگر گردے کے ضعف سے ریگ آتی ہو یا پیشاب میں	فی سیر	سعہ ر

نام	فوائد و ترکیب استعمال	مقدار	قیمت
جوارش زرعونی عنبری بنسخۂ کلاں	شکر یا چربی دار مادہ خارج ہوتا ہو تو یہ جوارش ۵ ماشے، کشتۂ زمرد ۲ چاول، عرق اناناس ۸ تولے، شربت بزوری ۲ تولے کے ساتھ استعمال کریں صرف کشتۂ فولاد یا صرف کشتۂ زمرد کے ساتھ یا صرف جوارش بھی استعمال کرسکتے ہیں۔	فی تولہ	۶ ر
جوارش سفرجلی مسہل	درد قولنج کو زائل کرتی ہے، بھوک لگاتی ہے، معدے کو قوت دیتی ہے دست آور ہے دستوں کے ذریعے خراب اور فاسد مادے کو خارج کر کے معدہ اور امعاء کو پاک کرتی ہے جگر کی حرارت کو کم کرتی ہے۔ ترکیب استعمال: صبح یا رات کو سوتے وقت ایک تولے عرق بادیان یا نیم گرم پانی کے ساتھ استعمال کرنی چاہیئے۔ قابض چیزوں سے پرہیز۔	فی سیر فی تولہ	صر ار
جوارش عود ترش	معدے کو قوت دیتی ہے اشتہا پیدا کرتی اور غذا کے ہضم ہونے میں مدد دیتی ہے۔ رطوبت اور بلغم کو تحلیل کرتی ہے، بھوک لگاتی ہے، صفرے کی زیادتی سے جو خرابیاں پیدا ہو جاتی ہیں ان کے لئے بالخصوص مفید ہے۔ ترکیب استعمال: ۷ ماشے صبح کو تنہا بغیر کسی دوا کے یا دوسری مناسب ادویات کے ساتھ استعمال کریں۔ بادی و ترشی کا پرہیز۔	فی سیر فی تولہ	صر ار
جوارش عود شیریں	معدے کو قوت دیتی ہے قبض کو دور کرتی ہے اشتہا کو ترقی دیتی ہے، ترکیب استعمال: ۹ ماشے یہ جوارش عرق بادیان ۱۰ تولے کے ساتھ یا تنہا ویسے ہی استعمال کی جاتی ہے۔ بادی اور ترشی کا پرہیز۔	فی سیر	صر
جوارش مصطگی	معدے کی سردی اور سوء ہضم اور کھٹی ڈکاروں کو دور کرتی ہے اور بخار کو جو معدے کی خرابی سے ہو زائل کرتی ہے معدے کو پاک و صاف رکھتی ہے قبض کو رفع کرتی ہے ہچکی اور شہوتِ کلبی کو دور کرتی ہے۔ ترکیب استعمال نصف سے ایک تولے تک صبح کو عرق بادیان ۶ تولے، عنب الثعلب ۶ تولے یا اور مناسب ادویہ کے ساتھ یا صرف پانی کے ساتھ استعمال کی جاتی ہے۔ ٹھنڈی مرطوب اور بادی چیزیں نہ کھائیں ہلکی غذا کھائیں مگر بھوک سے کم۔	فی سیر فی تولہ	۱۲ ر ر/
	معدے و جگر کی سردی کو دور کرتی ہے اور منہ سے پانی بہنے کو اور پیشاب		

نام	خواص و ترکیب استعمال		قیمت
جوارش مصطگی	کی کثرت اور دستوں کو روک دیتی ہے خفقان کو دور کرتی اور ضعف معدہ کے لئے مفید ہے۔ ترکیب استعمال۔ ایک تولے یہ جوارش ہمراہ عرق بادیان ۱۲ تولے یا صرف پانی سے استعمال کی جائے۔ مرطوب نفاخ اور دیر ہضم غذاؤں سے پرہیز۔	فی سیر فی تولہ	عـہ ر ۲ر
جوارش زرعونی	معدے کی خرابی اور کمزوری کو دور کرتی ہے۔ بھوک پیدا کرتی ہے اور کھانا خوب ہضم کرتی ہے نہایت مفید دوا ہے۔ ترکیب استعمال۔ ۷ ماشے یہ جوارش عرق بادیان ۱۲ تولے یا قدرے پانی کے ساتھ استعمال کی جاتی ہے۔ بادی اور ثقیل چیزوں سے پرہیز۔	فی سیر فی تولہ	صر ار
جوہر سیمرغی	سوداوی امراض آتشک وگٹھیا عرق النسا وغیرہ امراض کے لئے مفید بلکہ اکسیر ہے اختلاج قلب اور توحش کے لئے جو سوداوی بخارات سے ہو فائدہ مند ہے۔ پرانے سوزاک میں بمشورۂ طبیب اس کا استعمال نمایاں فوائد دکھاتا ہے۔ ترکیب استعمال: ۲ چاول یہ دوا مویز منقیٰ میں رکھ کر اس کو چاروں طرف سے بند کرکے اس طرح نگلیں کہ دانتوں کو ذرا بھی نہ لگے دودھ گھی خوب استعمال کریں۔	فی تولہ فی ماشہ	عـہ ر عہ ر
جواہر مہرہ	اعضائے رئیسہ دل اور دماغ کو نہایت قوت دیتا ہے حرارت غریزی کی حفاظت کرتا ہے امراض کے بعد جو کمزوری باقی رہ جاتی ہے اس کو زائل کرکے اصلی قوت بخشتا ہے طب یونانی کی کامیاب دواؤں میں سے ہے۔ ترکیب استعمال ۲ چاول جواہر مہرہ، ایک تولے خمیرۂ گاؤزبان یا ۵ ماشے دوالمسک معتدل جواہر والی میں ملاکر استعمال کریں۔	فی ماشہ ۵ اقراص	للعہ ر عا ر
جوہری	سوداوی امراض مثلاً آتشک اور گٹھیا وغیرہ کے لئے ایک کامیاب اور نفیس دوا ہے۔ آتشک خواہ نیا ہو یا پرانا دونوں کے لئے نہایت مفید و مجرب ہے۔ رعشہ اور فالج وغیرہ آتشک کے نتائج سے مریض کو محفوظ رکھتا ہے۔ ترکیب استعمال: یہ دوا کیپسول میں محفوظ ہے اس کو احتیاط سے پانی سے نگل لیا جائے تاکہ دوا کا اثر منہ میں نہ ہوسکے۔ غذا میں دودھ، مکھن وغیرہ حسب برداشت استعمال کرنا چاہیئے۔	فی خوراک	۲ر

حب نشاط	یہ گولیاں اعلیٰ درجے کی مقوی و ممسک ہیں۔ سرعت کو دور کرتی ہیں کسی قسم کا نقصان نہیں کرتیں جیسا کہ اس مطلب کی دوسری ادویہ کرتی ہیں کوئی نشے کی چیز اس کا جزو نہیں۔ اپنے مطلب کی اعلیٰ درجے کی دوا ہے۔ سرعت کی شکایت کو دور کرتی ہیں، لذت و تفریح کا سامان بھی ہے جریان کو دور کرتی اور باہ کو قوت دیتی ہیں۔ ایک ہی تجربہ اس کی خوبیوں کو ظاہر کر دے گا۔ بازاری ممسک دواؤں میں نہ معلوم اور کیا کیا شامل ہوتا ہے لیکن نشے کی چیزیں ہر حالت میں خراب اور بُرا اثر دکھاتی ہیں۔ حب نشاط، اس قسم سے پاک ہے۔ ممسک دوا کے استعمال پر واقعی اور جائز ضرورت سے جو اصحاب مجبور ہیں ان کے لئے بے ضرر اور مفید دوا ہے۔ ترکیب استعمال: خاص وقت سے ایک گھنٹے پیشتر ایک گولی دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔	فیدرجن	عہ
حب پیپسین	دردشکم اور خرابی ہضم کے لئے بہت مفید ہے ہیضہ کے دنوں میں اس کا استعمال زہریلے اثرات سے بچاتا ہے مفید چیز ہے۔ ترکیب استعمال: کھانا کھانے کے بعد یا بوقت ضرورت ۲ گولیاں کھائی جاتی ہیں۔	فی تولہ	۲ر
حب جواہر	اعضائے رئیسہ کو قوت دیتی ہے، حرارت غریزی کی حفاظت کرتی ہے بیماری کے بعد جو کمزوری باقی رہ جاتی ہے اس کو دور کرتی ہے۔ ترکیب استعمال: ایک گولی دوا المسک معتدل ۷ ماشے یا خمیرہ گاؤزبان ایک تولے میں ملا کر کھائیں۔	فیدرجن	
حب ایارج	مرگی، پرانے دردسر اور امراض چشم میں فائدہ دیتی ہیں، دماغ کو فضلات سے پاک کرتی ہیں، دماغ کے تنقیہ کے لئے خاص طور پر فائدہ مند ثابت ہوئی ہیں۔ ترکیب استعمال: جب چار گھڑی رات باقی ہو اس وقت ۳ ماشے سے ۶ ماشے تک یہ گولیاں ورق نقرہ میں لپیٹ کر عرق گاؤزبان ۱۲ تولے کے ساتھ کھا کر سو رہیں اور صبح کو مسہل پی لیں تیسرے پہر کو مونگ کی کھچڑی کھائیں۔ (نوٹ) یہ گولیاں طبیب کی رائے سے استعمال کریں۔	فی تولہ	۴ر

نام	کیفیت	مقدار	قیمت
حب پیچش	یہ گولیاں پیچش کے لئے نہایت مفید ہیں، درد اور مروڑ کو بہت جلد افاقہ ہو جاتا ہے۔ گولی کے استعمال کے ایک گھنٹے بعد آرام ہونا شروع ہو جاتا ہے اکثر دوسری گولی کھانے کی نوبت نہیں آتی۔ ایسی چیزیں ہر گھر میں احتیاطاً رکھنی چاہئیں۔ ترکیب استعمال: ایک گولی سوتے وقت یا بوقت ضرورت ہو تازہ پانی کے ساتھ استعمال کریں۔ اگر آنتوں میں سدے ہوں تو پہلے روغن ارنڈی کے ذریعے رفع قبض کریں (نوٹ) گولی کے استعمال کے ایک گھنٹے بعد تک کسی قسم کی حرکت نہ کریں۔	فی درجن	۱۲؍
حب سرور	یہ گولیاں باہ کو قوت دیتی ہیں، سرور و نشاط پیدا کرتی ہیں دماغ کو قوت دیتی ہیں، جریان میں بھی نافع ہیں، رقت و سرعت کے لئے مفید ہیں، افیون کی عادت کو چھڑاتی ہیں، کھانسی اور نزلے کو روکتی ہیں۔ ترکیب استعمال: ایک یا دو گولیاں صبح یا رات کو سوتے وقت خمیرہ گاؤزبان ایک تولے یا عرق گاؤزبان ۱۲ تولے یا رات کو سوتے وقت گائے کے دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔ ترش اور بادی چیزیں نہ کھائیں۔	فی تولہ	عہ؍
حب الملک	یہ گولیاں قوت باہ کے لئے اکسیر ہیں استعمال کے دو گھنٹے بعد لطف سے بے تاب کر دیتی ہیں، نہایت بیش قیمت اجزا جیسے مشک عنبر مروارید یاقوت وغیرہ سے بترکیب خاص تیار کی جاتی ہیں، اسی وجہ سے ان کی قیمت زیادہ ہے۔ ترکیب استعمال: ایک گولی صبح یا رات کو آدھ سیر تازہ دودھ کے ساتھ استعمال کی جاتی ہے۔	فی درجن نصف درجن ۳ گولیاں	عـه؍ چہ؍ ہے
حب حمل	بانجھ عورت کے لئے نہایت مفید ہیں رحم کے نقص سے اس شکایت کو دور کرتی ہیں اور [illegible] اور ان خرابیوں کو جن کے سبب اولاد پیدا نہیں ہوتی دور کر دیتی ہیں۔ ترکیب استعمال: [illegible] ماشہ کے ساتھ [illegible]	فی درجن	۱۲؍
[illegible]	[illegible] نہایت مفید ہیں۔ ترکیب استعمال: ایک گولی صبح و شام منہ میں رکھ کر [illegible]	فی درجن	۱

نام	فوائد و ترکیب استعمال	مقدار	قیمت
حب سوزاک (پچکاری والا)	یہ گولیاں سوزاک کے لئے نہایت مفید ہیں نئے سوزاک کو ایک روز میں اور پرانے سوزاک کو جس میں ایسا ہی قرحہ پڑ گیا ہو تین روز میں نیست و نابود کر دیتی ہیں۔ پیپ اور خون کی آمد مطلق بند ہو جاتی ہے ترکیب استعمال، ایک گولی صبح ایک گولی شام کو ۵ تولے چھاچھ میں گھول کر پچکاری کی جاتی ہے۔ (نوٹ) پچکاری گولیوں کے ساتھ دی جاتی ہے۔	فی شیشی	عہ
حب سرخی	یہ گولیاں آشوب چشم کو دور کرتی ہیں، آنکھوں کی سرخی کو کاٹتی ہیں درد کو تسکین دیتی اور مواد کو تحلیل کرتی ہیں۔ ترکیب استعمال: ایک گولی پانی میں گھس کر آنکھوں کے پپوٹوں پر نیم گرم لیپ کریں۔ اوقات لیپ صبح دوپہر اور شام ہیں۔	فی درجن	۶؍
حب سرفہ	خشک کھانسی کو جس میں قے ہو جاتی ہے نہایت مفید ہیں: نزلے کو روکتی ہیں اور گلے کی خراش کو دور کر دیتی ہیں شدت نزلہ میں جو خفیف سی حرارت محسوس ہوتی ہے اس کو جلد دور کرتی ہیں، پہلی خوراک سے ہی فائدہ معلوم ہوتا ہے۔ ترکیب استعمال: کھانسی کے وقت بچوں کو ایک گولی اور بڑوں کو دو گولیاں دی جاتی ہیں۔ ترش اور بادی چیزوں سے پرہیز کرنا چاہئے۔	فی تولہ	۴؍
حب بیاض	آنکھوں کے لئے نہایت مفید ہیں، آنکھوں کے درد سر، سرخی اور میل کو دور کرتی ہیں، اور آنکھ کے مواد کو تحلیل کرتی ہیں۔ ترکیب استعمال ایک گولی پوست خشخاش کے پانی میں گھس کر پپوٹوں پر لیپ کریں	فی درجن	۶؍
حب صرع	مرگی میں نہایت مفید ہیں اور ام الصبیان یعنی بچوں کی مرگی کو بھی رفع کرتی ہیں۔ ترکیب استعمال: ایک گولی ماں کے دودھ میں گھس کر پلائیں اور بچے کی ماں کو ترشی و بادی سے پرہیز کرائیں۔ بڑی عمر کے مریض تین گولیاں صبح کو تازہ پانی کے ساتھ استعمال کریں، ثقیل اور دیر ہضم غذائیں نہ کھائیں۔	فی درجن	۴؍
حب بواسیر خونی	یہ گولیاں خونی بواسیر کے لئے مفید ہیں: ترکیب استعمال ۲۱ گولیاں صبح کو تازہ پانی کے ساتھ کھائی جاتی ہیں۔	فی درجن	۳؍

نام	تفصیل	مقدار	قیمت
حب بواسیر بادی	یہ گولیاں بواسیر کے لئے نہایت مفید ہیں، سوزش کو رفع کرتی ہیں، مستوں کو خشک کرتی ہیں، ترکیب استعمال: ۲ گولیاں تازہ پانی کے ساتھ کھائی جاتی ہیں مستوں پر ضماد بواسیر لگائیں۔	فی درجن	۳ر
حب ضیق النفس	دمہ کے لئے نہایت مفید ہیں، ضیق النفس کے دورے کو روک دیتی ہیں۔ ترکیب استعمال: ایک گولی رات کو سوتے وقت عرق گاؤزبان ۱۲ تولے کے ساتھ (صرف ایک گولی ہی) استعمال کی جائے۔ ترش اور بادی چیزوں سے پرہیز۔	فی درجن	۲ر
حب ممسک طلائی	نہایت اعلیٰ درجے کی ممسک و مقوی باہ اور خوش کیف گولیاں ہیں ترکیب استعمال۔ ایک گولی مباشرت سے دو گھنٹے پیشتر غذا ہضم ہو جانے کے بعد پاؤ بھر دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔	فی درجن	عہ
حب ممسک	امساک پیدا کرتی ہیں اور تفریح بخشتی ہیں۔ ترکیب استعمال ایک گولی مباشرت سے دو گھنٹے پیشتر غذا ہضم ہو جانے کے بعد پاؤ بھر دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔	فی درجن	۱۲ر
حب ممسک عنبری	یہ گولیاں اعلیٰ درجے کی ممسک ہیں سرعت انزال کی شکایت کو رفع کرنے میں بے نظیر ثابت ہوئی ہیں۔ ترکیب استعمال: مباشرت سے دو گھنٹے پیشتر غذا ہضم ہو جانے کے بعد ایک گولی پاؤ بھر دودھ کے ہمراہ استعمال کریں۔	فی درجن	۱۲ر
حب عروس	یہ گولیاں عورتوں کے رحم کی رطوبت خشک کر کے تنگی پیدا کرنے میں بے نظیر ہیں۔ ترکیب استعمال: رات کو ایک گولی اندام نہانی میں رکھدی جائے۔ صبح کو علیحدہ کر دی جائے۔	فی درجن	۱۲ر
حب کبد نوشادری	امراض جگر کے لئے نہایت مفید ہیں۔ جگر کی سختی اور جگر بڑھ جانے اور زیادتی بلغم سے جو بیماریاں پیدا ہو جاتی ہیں ان کو دور کرتی ہیں قبض اور گرانی شکم کو رفع کرتی ہیں، ترکیب استعمال۔ دو گولیاں دونوں وقت کھانا کھانے کے بعد استعمال کریں۔ دیر ہضم غذا، اور گرم اشیاء نہ کھائیں۔	فی درجن	۱۰ر

نام	کیفیت	مقدار	قیمت
حب عنبر مومیائی	تقویت باہ کے لئے یہ گولیاں نہایت مفید ہیں، نوجوانی کی غلط کاری سے اعضائے تناسل اور اعضائے رئیسہ میں جو ضعف پیدا ہوجاتا ہے اس کو دور کرتی ہیں اور اعضائے رئیسہ کو قوت دے کر کمزوری کی مخفی شکایتوں کو دور کرتی ہیں۔ مباشرت کے دوران کا استعمال بہت مفید ہے، قوت میں کمی نہیں ہونے دیتیں اور ان کے استعمال کے بعد قوت عود کر آتی ہے۔ ترکیب استعمال: ۲ گولیاں رات کو سوتے وقت پاؤسیر دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔	فی درجن	عمر
حب لذیذ	یہ لذت کی نہایت عمدہ دوا ہے۔ طرفین پر یکساں اثر کرتی ہے اور بہت ہی کیفیت دیتی ہے۔ ترکیب استعمال: ایک گولی چنبیلی کے تیل میں گھس کر وقت خاص سے تھوڑی دیر پہلے سر عضو پر لیپ کریں۔	فی درجن	۱۲ر
حب مرواریدی	یہ گولیاں عورتوں کے لئے نہایت مفید ہیں، عورتوں کی ان مخصوص اور پوشیدہ شکایتوں کو دور کرتی ہیں جو ان کی تندرستی اور قوت کو آہستہ آہستہ بالکل خراب کر دیتی ہیں اور جوانی میں بڑھاپے کی حالت پیدا کر دیتی ہیں۔ رحم سے سفید رطوبت کا جاری رہنا، جریان منی وغیرہ ان شکایتوں کے نام ہیں اور ان کے جو نتیجے کچھ عرصے کے بعد ظاہر ہوتے ہیں وہ دردانگیز ہیں، سفید رطوبت جو رحم سے جاتی ہے، وہ عورت کو نہایت کمزور کر دیتی ہے، یہ گولیاں اس کو دور کرتی ہیں، سیلان کو روکتی ہیں، جریان کو کھوتی ہیں، ترکیب استعمال: ایک ایک گولی صبح اور شام کو عرق عنبرہ تیلے یا دودھ کے ساتھ استعمال کی جائے۔ گرم، بادی، اور ثقیل اشیاء سے پرہیز کریں۔	فی درجن	۱۲ر
حب اعظم	یہ گولیاں مردانہ قوت کو قائم رکھتی ہیں اور ضعف باہ کو دور کرنے میں عجیب الاثر ہیں، جوانی کی بے اعتدالیوں یا پیرانہ سالی سے جو کمزوری پیدا ہو جاتی ہے اس کو دور کرتی ہیں۔ ترکیب استعمال: جوان آدمی ایک ہفتہ تک نصف گولی مکھن یا دودھ کے ساتھ استعمال کریں، اس کے بعد ایک گولی تک استعمال کر سکتے ہیں، بوڑھے آدمی اول ہی میں ایک گولی استعمال		

	کریں، ترشی، بادی اور مجامعت سے دورانِ استعمال میں پرہیز کیا جائے۔ عام طور پر موسم سرما میں اس کا استعمال مناسب ہے موسم گرما میں گرم مقامات پر اس کے استعمال کی اجازت نہیں۔	فی درجن	عہ/
حب ممسک عنبری	یہ گولیاں نہایت ممسک اور مبہی ہیں، اکثر مختلف المزاج لوگوں پر یکساں اثرانداز ہیں۔ ترکیب استعمال: جماع سے ایک گھنٹہ پہلے ایک گولی پاؤ سیر دودھ کے ساتھ استعمال کی جاتی ہے۔	فی درجن	۱۲/
حب داد	یہ گولیاں داد کے لئے نہایت مفید ہیں، چند روز کے استعمال سے داد بھوسی کی طرح اڑ جاتے ہیں۔ ترکیب استعمال: ایک گولی کو لیموں کے پانی میں یا سادہ پانی میں گھس کر لیپ کریں۔	فی درجن	۱۲/
حب شمول	یہ گولیاں امراض سوداوی کو دور کرتی ہیں، آتشک کو زائل کردیتی ہیں اور تنقیہ کے بعد بہت فائدہ دیتی ہیں، وجع المفاصل کو جو آتشک کی وجہ سے ہو دور کر دیتی ہیں، اور سوداوی دستوں کو روکتی ہیں عجیب و غریب ہیں۔ ترکیب استعمال: ایک گولی صبح اور ایک گولی شام کو پانی کے ساتھ حلق سے اتاریں۔ تا استعمال دوا مونگ کی دال [illegible] نہ کھائیں باقی اور کسی چیز کا چنداں پرہیز نہیں۔	فی شیشی ۲۰ گولی	۱۰/
حب حمی	یہ گولیاں بخار کو خواہ کیسا ہی پرانا کیوں نہ ہو بیخ و بن سے کھو دیتی ہیں، بارہا کی مجرب ہیں، ترکیب استعمال: ۲ گولیاں سرد پانی کے ساتھ بخار نہ ہونے کی حالت میں استعمال کی جائیں۔	فی شیشی	عہ
حب خاص	ضعف باہ کی ایک مخصوص چیز ہے، بدن کو قوت دیتی ہیں، اور اعضائے رئیسہ کو قوی بناتی ہیں، ان گولیوں کے چند روزہ استعمال سے پٹھوں میں حرکت قوت آجاتی ہے، دماغی ضعف دور ہو کر سستی دور ہو جاتی ہے۔ بھوک خوب لگتی ہے، خون کی پیدائش زیادہ کرتی ہے غرض یہ ہے کہ ان کے چند روزہ استعمال سے عجیب و غریب فوائد حاصل ہوتے ہیں۔ ترکیب استعمال: "حب خاص" کی ایک گولی صبح کو پاؤ سیر دودھ کے ہمراہ استعمال کی جاتی ہے۔	فی درجن	سے

نام	کیفیت		قیمت
حلوائے بیضۂ مرغ	باہ کو قوت دیتا ہے، گردہ و مثانہ کو طاقت بخشتا ہے، خون صالح کثیر مقدار میں پیدا کرتا ہے، چہرے کو سرخ اور چمکدار بناتا ہے، نہایت لذیذ خوشبودار اور سریع التاثیر حلوا ہے۔ ترکیب استعمال: صبح کے وقت ۲ تولے سے ۵ تولے تک استعمال کیا جاتا ہے۔	فی سیر فی تولہ	عـ۵ر
حلوائے ثعلب	باہ کو ترقی دیتا ہے، کمر کے درد کو رفع کرتا ہے، سیلان منی اور سستی کو رفع کرتا ہے، چہرے کو سرخ کرتا ہے، بدن کو قوی اور فربہ کرنے میں شہرۂ آفاق ہے۔ ترکیب استعمال: صبح کو ایک تولہ کھا کر اوپر سے گائے کا دودھ پاؤ سیر پی لیں۔ ترش اور بادی اشیاء سے پرہیز۔	فی سیر فی تولہ	صہ/ ا/
حلوائے سپاری پاک	گردوں کی کمزوری کو دور کرتا ہے، باہ کو قوت دیتا ہے، ہاضمہ کو قوی کرتا ہے، اولاد خواہ مرد کے قصور سے نہ ہوتی ہو خواہ عورت کی دونوں کی مایوسی کو دور کرتا ہے اور فرزند نرینہ کی خوشی دیتا ہے، چہرے کا رنگ نکھارتا ہے، پرسوت کے لئے نہایت مفید ثابت ہوا ہے، رحم کی زائد رطوبت کو خشک کرکے تنگی پیدا کرتا ہے۔ ترکیب استعمال: ایک تولے سے ۲ تولے تک صبح کو ۴۰ دن تک یہ حلوا استعمال کریں۔ اگر اولاد نہ ہوتی ہو تو مرد و عورت دونوں کو کھانا چاہیئے۔ ترش اور بادی چیزیں نہ کھائیں۔	فی سیر فی تولہ	صہ/ ا/
حلوائے مغز سر کنجشک والا	قوت باہ کے لئے مفید ہے، مادہ تولید کی پیدائش کو ترقی دیتا ہے، ممسک ہے اور سرعت کو مفید ہے گردے و مثانے کے ضعف اور کمر کے درد کو کھوتا ہے، جسم کو فربہ کرتا ہے، خون صالح پیدا کرتا ہے۔ ترکیب استعمال: ۲ تولے صبح کے وقت روزانہ استعمال کرنا چاہیئے ترش اور بادی چیزیں نہ کھائیں۔	فی سیر فی تولہ	معہ ۱۰/
خمیرہ ابریشم شیرہ عناب والا	خفقان اور وحشت کو دور کرتا ہے، قوت باصرہ اور حافظہ کو ترقی دیتا ہے، معدے کو قوت دیتا ہے، نیز سل و دق اور خشک کھانسی وغیرہ میں نہایت مفید ثابت ہوا ہے۔ ترکیب استعمال: ۶ ماشے یہ خمیرہ صبح کو عرق گاؤزبان ۱۲ تولے کے ساتھ یا صرف خمیرہ استعمال کیا جاتا ہے۔	فی سیر فی تولہ	للعہ ۸/

خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا	اعضائے رئیسہ کو قوت دیتا ہے، خیالات فاسدہ اور خفقان کو نافع ہے، امراض سوداوی کو مفید ہے، بیماری کے بعد جو کمزوری ہو جاتی ہے اس کو جلد زائل کرتا ہے، نہایت نفیس چیز ہے۔ ترکیب استعمال: ۳ ماشے سے ۵ ماشے تک یہ خمیرہ صبح کو عرق گاؤزبان ۷ تولے، عرق گذر ۵ تولے، یا دوسری مناسب ادویات کے ساتھ یا صرف خمیرہ ہی استعمال کیا جاتا ہے۔	فی سیر فی تولہ	۶۰ر ۱۲ر
خمیرہ گاؤزبان سادہ	دل، دماغ اور بصارت کو قوت دیتا ہے، وسواس خفقان اور مالیخولیا کے لئے نہایت مفید ہے۔ ترکیب استعمال: ایک تولے یہ خمیرہ صبح کو چاندی کے ورق میں لپیٹ کر کھائیں۔	فی سیر فی تولہ	۶ر ۰ر
خمیرہ گاؤزبان عنبری	دل، دماغ اور بصارت کو قوت دیتا ہے، دماغی کام کرنے والوں کے لئے عمدہ چیز ہے۔ ترکیب استعمال: ۶ ماشے یہ خمیرہ صبح کو استعمال کریں، کھٹی چیزوں سے پرہیز۔	فی سیر فی تولہ	عـہ ۲ر
خمیرہ گاؤزبان عنبری خاص	اعضائے رئیسہ، دل، دماغ کو قوت دیتا ہے، بصارت کو قائم رکھتا ہے اور حافظے کو ترقی دیتا ہے، ہر قسم کی کمزوری کو زائل کرتا ہے، زرخ پر اس کا اثر جلد محسوس ہوتا ہے، ترکیب استعمال: ۵ ماشے یہ خمیرہ عرق گذرہ تولے، شربت انار ترش ۲ تولے کے ساتھ استعمال کریں۔	فی سیر فی تولہ	للعہ ۸ر
خمیرہ گاؤزبان عنبری جدوار عود صلیب والا	عام کمزوری کو زائل کرتا ہے، اعضائے رئیسہ کو قوت دیتا ہے، اعصاب کے ضعف کو دور کرتا ہے، دماغ اور حافظے کے لئے بہت مفید ہے، زیادہ عرصہ تک بیمار رہنے سے جو کمزوری پیدا ہو جاتی ہے اس کو زائل کر دیتا ہے۔ مرگی، رعشہ، لقوہ اور فالج کے اثرات کا ازالہ کرتا ہے، بچوں کے مرض ام الصبیان اور عورتوں کی بیماری اختناق الرحم میں نافع ہے، عمدہ اور لاجواب چیز ہے، بیش قیمت اجزائے تیار کیا جاتا ہے۔ ترکیب استعمال: ۳ ماشے سے ۷ ماشے تک یہ خمیرہ کشتہ مرجان ۲ چاول، عرق گاؤزبان ۷ تولے، عرق گندہ تولے، شربت ابریشم سادہ ۲ تولے کے ساتھ یا صرف کشتہ مرجان جواہر والا کے ساتھ یا صرف خمیرہ ہی استعمال کریں۔	فی سیر فی تولہ	سہ ۷

نام	تفصیل		قیمت
خمیرہ گاؤزبان عنبری جواہر والا	دل اور دماغ کو قوت دیتا ہے، دماغی کام کرنے والوں کے لئے نہایت مفید ہے، دماغ کو روشن اور شگفتہ رکھتا ہے اور زیادتی محنت سے اس کو کمزور نہیں ہونے دیتا، بینائی اور حافظے کو ترقی دیتا ہے، خیالات فاسدہ کو دور کرتا ہے، دماغ کی خشکی کو دفع کرتا اور تفریح پیدا کرتا ہے۔ ترکیب استعمال: ۵ ماشے سے ۷ ماشے تک یہ خمیرہ کشتۂ مرجان ۲ چاول یا دیگر مناسب ادویہ کے ساتھ یا صرف خمیرہ ہی استعمال کریں۔ کھٹی اور بادی چیزوں سے پرہیز۔ ورق طلاء والا	فی سیر فی تولہ فی تولہ	عہ ۴ر ۶ر
خمیرہ مروارید	موتی جھرہ اور چیچک میں دل کی گھبراہٹ کے لئے دیا جاتا ہے اس لئے کہ یہ خفقان اور گھبراہٹ کو دور کرتا ہے۔ دماغ اور دل کو قوت دیتا ہے۔ ترکیب استعمال، ۲ ماشے سے لے کر ۶ ماشے تک یہ خمیرہ صبح و شام استعمال کیا جائے۔	فی سیر فی تولہ	سہ ۶ر
خمیرہ مروارید بنسخہ کلاں	دل اور دماغ کو قوت دیتا ہے۔ بہت سا خون نکل جانے یا دستوں کی وجہ سے جو کمزوری پیدا ہو جاتی ہے اس کو اور ہر قسم کی کمزوریوں کو دور کرتا ہے، ضعف قلب اور خفقان میں بہت مفید ہے۔ چیچک و موتی جھرہ میں جو گھبراہٹ اور دل پر گرمی ہوتی ہے اسے جلد زائل کرتا ہے، سچے موتی اور جواہرات اور ورق طلاء جیسے قیمتی اجزاء سے بنایا جاتا ہے، اعلیٰ درجے کی چیز ہے، اس کا مزاج معتدل ہے۔ ترکیب استعمال، ۳ ماشے سے ۵ ماشے تک صبح و شام استعمال کریں۔	فی سیر فی تولہ	صہ ۱۰ر
خمیرہ نزلی جواہر والا	**نزلہ، زکام اور کمزوریٔ دماغ کی بے خطا دوا** تجربہ شاہد ہے کہ طالب علم، وکیل، منصف اور دیگر دماغی کام کرنے والے اکثر نزلہ زکام اور کمزوریٔ دماغ وغیرہ کی شکایات میں مبتلا ہوتے ہیں اور عام اشخاص بھی بے احتیاطی کی وجہ سے اکثر ان امراض کا شکار نظر آتے ہیں، ان تمام اصحاب کے لئے یہ عجیب و غریب بے خطا دوا بنائی گئی ہے اس دوا کے بہترین فوائد کو دیکھ کر طب یونانی کی ہمہ گیری کا اعتراف کرنا پڑتا ہے۔ کیسا ہی پرانا نزلہ زکام ہو اس کے استعمال سے	فی شیشی	۱۲ر

نام دوا	تفصیل	مقدار	قیمت
خمیرہ گاؤزبان جواہر والا	اس کا قلع قمع ہوجاتا ہے، طرفہ یہ کہ یہ دوا اعلیٰ درجے کی مقوی دماغ بھی ہے ضعف اعصاب کو دور کرتی ہے، بھوک لگاتی ہے، اگر آپ چاہتے ہیں کہ ان مہلک امراض سے رہائی حاصل کریں تو آپ کو دنیا میں اس سے بہتر دوا نہیں مل سکے گی اس کی قدر آپ استعمال کے بعد ہی کرسکتے ہیں خوش رنگ اور خوش ذائقہ ہے۔ ترکیب استعمال: ۶ ماشے یہ خمیرہ صبح کو یا رات کو سوتے وقت استعمال کریں، ترش، ثقیل، اور زیادہ سرد اشیاء سے پرہیز کرنا چاہئے۔	فی تولہ	۴ر
دوائے سنگ گردہ	یہ دوا گردے اور مثانے کی پتھری کے لئے دنیا میں بہترین معالجہ ہے پتھری کو آہستہ آہستہ ٹکڑے ٹکڑے کرکے نکال دیتی ہے درد گردہ کو رفع کرتی ہے اور اکثر آپریشن وغیرہ کی تکلیف سے بچالیتی ہے۔ ترکیب استعمال: درد کی حالت میں ایک ایک قرص دن میں چار مرتبہ گرم پانی یا سوڈا واٹر کے ہمراہ استعمال کریں، معمولی دنوں میں صبح و شام ایک ایک قرص صبح و شام تازہ پانی کے ساتھ استعمال کریں۔	۴۰ قرص	عہ ر
حب جریان ڈاکٹر وی صاحب والا	جریان کے لئے مفید ہے خصوصاً اس جریان میں جس کا سبب رطوبت کی کثرت ہو اور دافع قبض ہے۔ ترکیب استعمال: ایک رتی یہ دوا ایک تولے بالائی میں ملاکر صبح کو کھائیں۔ لال مرچ اور ترش چیزوں سے پرہیز کیا جائے۔	فی ماشہ	۴ر
دواء المسک بارد جواہر والی	خفقان و توحش کو جلد روک دیتی ہے اور روح کو فوراً قوت پہنچاتی ہے۔ اعضائے رئیسہ کو قوی کرتی ہے اور خیالات فاسدہ اور دل کی گرمی کو دور کرتی ہے، دل کو فرحت دیتی ہے۔ ترکیب استعمال ۶ ماشے یہ دوا عرق گاؤزبان ۲ تولے عرق عنبر ۲ تولے کے ساتھ یا صرف دواء المسک بارد جواہر والی تنہا ہی استعمال کریں۔	فی تولہ	۸ر
دواء الشفاء	**جنون اور پاگل پن کی اکسیری دوا ہے** ہر قسم کے جنون کے لئے دنیا میں اکسیر دوا ہے۔ اس کے بے نظیر فوائد کو عام طور پر تسلیم کیا گیا ہے۔ جنون کے عوارض میں بہت جلد تخفیف		

نام	کیفیت	مقدار	قیمت
دوار السقفار ۳۰۴	ہوجاتی ہے جنون جو اختناق الرحم (باؤگولہ) کی وجہ سے ہو اس کے لئے عجیب و غریب چیز ہے۔ اس کی مدت استعمال مرض کی نوعیت کے لحاظ سے مختلف ہے لیکن عام طور پر زیادہ سے زیادہ ۴۰ روز کا استعمال پورے فائدے کے لئے کافی ہے۔ ترکیب استعمال ایک قرص صبح کو شربت راحت روح ۲ تولے کے ساتھ استعمال کریں اگر شربت نہ مل سکے تو صرف پانی کے ساتھ استعمال کریں۔	فی درجن	عہر
دواء المسک حار جواہر والی	روح، قلب اور دماغ کو قوت دیتی ہے، وحشت، مالی خولیا، اور امراض باردہ مثلاً فالج، لقوہ، رعشہ کے لئے مفید ہے، ضعف معدہ کو دور کرتی ہے۔ اور رطوبات معدہ کو تحلیل کرتی ہے، نہایت مفید اور زود اثر ہے۔ ترکیب استعمال: ۵ ماشے دواء المسک عرق بادیان ۵ تولے عرق گذر سادہ ۵ تولے، عرق عنبر ۳ تولے، نبات سفید ۳ تولے کے ساتھ استعمال کی جائے۔ بلا کسی بدرقہ کے بھی یہ دوا استعمال کی جا سکتی ہے۔ کھٹی اور بادی چیزوں سے پرہیز	فی سیر فی تولہ	للعہ ۸ر
دواء المسک معتدل جواہر والی	سوداوی خفقان مالیخولیا کے لئے مفید ہے، دل، جگر اور معدے کو قوت دیتی ہے، اور سوداوی بخارات کو تحلیل کرتی ہے۔ قیمتی فوائد رکھتی ہے، بیماری کے بعد کی کمزوری کو جلد رفع کرتی ہے۔ ترکیب استعمال: ۳ ماشے سے ۷ ماشے تک یہ دوا صبح کو مناسب بدرقہ کے ساتھ استعمال کی جائے یا مندرجۂ ذیل ادویہ کے ساتھ استعمال کریں تو زیادہ مفید ہوتی ہے۔ عرق عنبر ۴ تولے، عرق گذر ۴ تولے، عرق بادیان ۴ تولے مصری ۲ تولے۔	فی سیر فی تولہ فی تولہ	سہ ۶ر سادہ ۲ر
دوائے خاص	مستورات کے ایام ماہواری کو باقاعدہ کرتی ہے، خون حیض کی کثرت کو جس کا بعض اوقات بند ہونا مشکل ہوجاتا ہے اس دوا کی صرف چند خوراکیں بند کر دیتی ہیں۔ ترکیب استعمال، ۳ ماشے یہ دوا صبح و شام تنہا پانی یا پاؤ سیر دودھ کے ساتھ استعمال کی جائے۔	فی تولہ	۲ر

نام	کیفیت	مقدار	قیمت
دوائے مالش	یہ دوا ان لوگوں کے لئے ہے جو جوانی کی غلط کاریوں سے اپنے ہاتھوں آپ تباہ ہو چکے ہیں "دوائے مالش" رگوں پٹھوں کی جملہ خرابیوں کو زائل کرکے پوری قوت پہونچاتی ہے۔ نہایت مفید و مجرب ہے۔ ترکیب استعمال: کنج ران جسے چڑھا بھی کہتے ہیں اور عضو کے چاروں طرف ہلکے ہاتھ سے اچھی طرح نیم گرم مالش کریں۔ بہتر یہ ہے کہ اس کے بعد کوئی طلا بھی استعمال کریں۔	فی شیشی	عہ ر
دوائے ٹکور	اس دوا کے بھی وہی فوائد ہیں جو دوائے مالش کے ہیں۔ اگر دونوں یکے بعد دیگرے استعمال ہوں تو بہت جلد فائدہ ظہور میں آتا ہے۔ ترکیب استعمال: یہ دوا ایک تولے کپڑے میں باندھ کر پوٹلی بنائیں، اور ۲ تولے تل کے گرم تیل میں پوٹلی گرم کرکے عضو پر ٹکور کریں۔ یہ عمل کم از کم پندرہ منٹ تک جاری رہنا چاہئے۔ نوٹ: بہتر یہ ہے کہ دوائے مالش ایک ہفتے تک استعمال کی جائے اس کے بعد دوائے ٹکور ایک ہفتے استعمال کی جائے اگر زیادہ ضرورت محسوس ہو تو طلائے کیمیا تاثیر جو اسی فہرست کے صفحہ نمبر میں درج ہے تیسرے ہفتے سے شروع کردیں۔ اس کے دوران میں اگر کوئی مقوی دوا استعمال کی جائے تو سونے پر سہاگہ ہے۔	فی ڈبیہ	۱۲ ر
روح عشبہ	تمام سوداوی امراض و آتشک میں نہایت مفید ثابت ہوئی ہے اعلیٰ درجے کی مصفی خون ہے۔ پھوڑے اور پھنسیوں کو بہت جلد خشک کرتی ہے خاص اہتمام سے تیار کی جاتی ہے۔ ترکیب استعمال: ۲ تولے یہ روح ایک تولے مصری ڈال کر استعمال کریں۔ کھٹی اور بادی چیزوں سے پرہیز کریں۔	فی بوتل	ع ر
روغن ناصور	دنیا میں ناصور کے لئے بہترین دوا ہے۔ ہزاروں مایوس العلاج مریض اس سے فائدہ اٹھا چکے ہیں بے خطا اور مجرب ہے۔ ترکیب استعمال: ناصور کو نیم کے پانی یا صابون سے صاف کرکے اس دوا کے تین چار قطرے ٹپکائیں یا روئی کی بتی میں لگا کر بتی کو ناصور میں رکھیں۔	فی شیشی	عہ ر

روغن سوزاک جدید	یہ روغن نئے اور پرانے سوزاک کے لئے اس قدر مفید ہے کہ بیان سے باہر ہے سوزاک کو چندہی روز میں مستقل فائدہ بخشتا ہے جلن کو رفع کرتا ہے، قرحہ کو بھرتا ہے، ہر موسم کا استعمال بے خطر ہے۔ ترکیب استعمال: ایک ماشے یہ روغن بتاشے میں ڈال کر منہ میں رکھیں اوپر سے شربت بزوری ۴ تولے پانی میں گھول کر پئیں۔ لال مرچ اور گرم اشیاء سے پرہیز کریں۔	فی شیشی	عہر
روغن مفاصل	یہ روغن عصبی دردوں کے واسطے بے نظیر بلکہ اکسیر ہے گٹھیا، ذات الجنب اور درد قولنج وغیرہ میں نہایت مفید ہے۔ جلے ہوئے مقام پر لگانے سے فوراً آرام ہوجاتا ہے۔ نیم گرم مالش کریں۔	فی تولہ	۱۲ر
روغن بادام شیریں	اعضاء کی خشکی کو رفع کرتا ہے، قبض کو دور کرتا ہے، اور دماغ کو قوت دیتا ہے، نیند لاتا ہے اور کم خوابی کی شکایت میں نافع ہے، دست لانے میں اعانت کرتا ہے۔ ترکیب استعمال: اگر قبض آنتوں کی خشکی کی وجہ سے ہو تو ۶ ماشے سے ایک تولے تک آدھ پاؤ نیم گرم دودھ کیساتھ رات کو سوتے وقت استعمال کریں۔ تقویت دماغ اور نیند لانے کے لئے دماغ پر مالش کریں۔	فی تولہ	۶ر
روغن بیضۂ مرغ	تقویت دماغ اور تقویت باہ کے لئے مفید ہے اور قبل ازوقت بالوں کو سفید ہونے سے روکتا ہے۔ ترکیب استعمال: دماغ پر مالش کیا جائے اور باہ کے لئے بطور طلا کام میں لایا جائے۔	فی تولہ	عہر
روغن سرخ	فالج، لقوہ اور ضعف اعصاب کے لئے مفید ہے، چوٹ کا درد دور کرتا ہے اورام کو تحلیل کرتا ہے۔ ترکیب استعمال: نیم گرم مالش کیا جائے ٹھنڈے پانی اور ہوا سے بچیں۔	فی تولہ	۴ر
روغن سماعت کشا	امراض حارہ کے بعد کسی تیز حار مادہ سے حرارت کے باعث ثقل سماعت پیدا ہوجاتا ہے، اور کم سننا اور اونچا سننا اور کان کا بجنا وغیرہ شکایتیں پیدا ہوجاتی ہیں ان شکایتوں میں یہ روغن بہت مفید ہے دن میں دو تین مرتبہ اس کے نیم گرم قطرے کان میں ٹپکائیں۔	فی تولہ	۴ر

روغن کاہو	درد سر اور دماغ کی خشکی کو رفع کرتا ہے ، بے خوابی کو دور کرتا ہے ، اور فوراً نیند لاتا ہے ، اس کو سر پر ملیں ۔	فی تولہ	۳/
روغن کدو	درد سر حار اور بے خوابی کو جو خشکی کی وجہ سے ہو دور کرتا ہے ، دماغ کو قوت دیتا ہے ۔ نہایت مفید اور مجرب روغن ہے ۔ ترکیب استعمال : بقدر ضرورت سر پر مالش کریں ۔	فی سیر	۳/
روغن لبوب سبعہ	دماغ کی خشکی دور کرتا ہے اور میٹھی نیند لاتا ہے اور مرض سہر (بیخوابی) جس میں کسی وقت نیند نہیں آتی ، بہت نافع ہے ، ناک کے زخم کو بھرتا ہے خاص نگرانی میں اور خاص اہتمام سے تیار کیا جاتا ہے ۔ ترکیب استعمال : دماغ پر اس کی مالش کرنا چاہیئے اور اچھی طرح جذب کر دینا چاہیئے ۔ ناک کے زخم کے لئے ۳ قطرے ٹپکائیں ۔	فی تولہ	۴/
روغن صندل	یہ روغن پرانے سوزاک کو فائدہ دیتا ہے ۔ قرحے کو بھرتا ہے ، سوزاک کی جلن دور کرتا ہے ۔ ترکیب استعمال : ایک ماشے یہ روغن تباشے میں رکھ کر منہ میں ڈالیں اور اوپر سے شربت بزوری ۲ تولے پئیں ۔	فی تولہ	۱۲/
روغن زرجان	یہ تیل کمر اور پنڈلیوں کے درد اور وجع المفاصل اور نقرس وغیرہ کے لئے بہت مفید ہے ۔ ترکیب استعمال : درد کی جگہ نیم گرم مالش کریں ، اور سرد ہوا سے مقام ماؤف کو حتی الامکان بچانا چاہیئے ۔	فی تولہ	۲/
روغن مقوی دماغ	دماغ کو قوت دیتا ہے ، بالوں کو سیاہ رکھتا ہے ، درد سر اور دماغ کی کمزوری کو دور کرتا ہے ۔ اس کا استعمال رکھیں تو عام دماغی امراض سے محفوظ رہیں گے ۔ ترکیب استعمال : رات کو سوتے وقت دماغ پر مالش کی جائے ۔	فی تولہ	۴/
سنون مقوی دندان	دانتوں اور مسوڑھوں کو مضبوط کرتا ہے اور دانتوں کی ہر قسم کی بیماریوں کو رفع کرتا ہے اور مسوڑوں سے خون آنے کو روکتا ہے مسوڑوں کا گوشت اگر گل بھی گیا ہو تو پھر پیدا کرتا ہے اور منہ کو خوشبودار کرتا ہے ترکیب استعمال : سوتے وقت دانتوں پر ملیں اس کے بعد کلی نہ کریں صبح کو مسواک یا برش سے دانت صاف کریں ۔	فی تولہ	۴/

۹۰ منجن [illegible]	پلتے ہوئے دانتوں کو جماتا ہے بشرطیکہ وہ جگہ نہ چھوڑ چکے ہوں مسوڑوں کی حفاظت کرتا ہے، دانتوں کی نگہداشت کرتا ہے اور انہیں جلا دیتا ہے غرضکہ دانتوں کے واسطے عمدہ چیز ہے۔ ترکیب استعمال: اس منجن کو دانتوں پر مل کر تھوڑی دیر کلی نہ کریں۔ رات کو مل کر سونا زیادہ مفید ہے۔	فی تولہ	۲؍
سفوف مغلظ و ممسک	رقت اور سرعت انزال کی شکایت کو رفع کرتا ہے۔ مادۂ تولید کو غلیظ کرتا ہے اور نہایت ہی مبہی و ممسک ہے۔ جریان کیسا ہی زیادتی کے ساتھ ہو خدا کے فضل سے ۲۱ روز میں صحت کلی حاصل ہو جاتی ہے۔ ترکیب استعمال: ۶ ماشے یہ سفوف صبح کو گائے کے تازہ دودھ پاؤ سیر کے ساتھ استعمال کریں کھٹی اور بادی چیزوں سے پرہیز۔	فی ڈبیہ ۲۱ خوراک	۱؍
سفوف اعظم	یہ سفوف باہ کے لئے اکسیر ہے کیسی ہی باہ سے ناامیدی ہوئی ہو خدا کے فضل سے ایک ہفتے کے استعمال سے اصلی حالت ہو جائے گی + ترکیب استعمال: ۳ ماشے یہ سفوف پاؤ سیر گائے کے دودھ کے ساتھ استعمال کی جائے۔ ترش اور ثقیل اشیاء سے پرہیز۔	فی شیشی	۶؍
سفوف حابس	حیض کی کثرت کو روکتا ہے، ایام ماہواری کو باقاعدہ کرتا ہے۔ رحم کی خراب رطوبت خشک کرتا ہے، جریان اور سیلان رطوبت کو مفید ہے، رحم کی خرابیوں کی اصلاح کرتا ہے، نیز بواسیر کے خون کو روکتا ہے ترکیب استعمال: ۷ ماشے صبح کو تازہ پانی کے ساتھ استعمال کریں۔ بادی اور ثقیل چیزوں سے پرہیز کریں۔	فی ڈبیہ ۱۸ خوراک	۲؍
سفوف الاصلاح	معدے کو قوت دیتا ہے، بھوک لگاتا ہے، قبض کو رفع کرتا ہے، معدے کے ضعف اور ریاحی درد کو زائل کرتا ہے۔ ترکیب استعمال: ۲ رتی یہ سفوف شکر ۹ ماشے میں ملا کر استعمال کریں، بادی، ترش اور ثقیل اشیاء سے پرہیز کریں۔	فی تولہ	۱؍
شربت فولاد	معدے کو قوت دیتا ہے، جگر کو خاص طور پر تقویت بخشتا ہے، صالح خون پیدا کرتا ہے، بھوک لگاتا ہے، قوت جسمانی کو ترقی دیتا ہے چہرے کو خوش رنگ بناتا ہے۔ بیماری کے بعد کی کمزوری کو دور کرتا ہے ضعف	فی شیشی ۲۰ تولے	۱؍۸

نام	کیفیت	مقدار	قیمت
	معدہ کی وجہ سے جو دست آتے ہیں اُن کو روکتا ہے۔ نیز طحال اور جگر بڑھ جانے کو مفید ہے۔		
طلائے نسیم شیر والا	کثرت جماع اور دیگر عوارض کے باعث عضو مخصوص میں اگر کوئی خرابی واقع ہوگئی ہو تو اس کو دور کرنا اور رطوبت ردّیہ کو جذب اور تحلیل کرکے عروق و اعصاب کو قوت دینا اس کا خاص اثر ہے۔ چند روز کے استعمال سے ضعف اور سستی کی جملہ شکایتیں زائل ہوجاتی ہیں اور زائل شدہ قوت عود کر آتی ہے۔ ترکیب استعمال: ۴ رتی سر اور سیون چھوڑ کر مالش کریں، اور اوپر سے بنگلہ پان یا معمولی پان نیم گرم کرکے کچے سوت سے باندھیں اور صبح کو کھول دیں۔ سرد پانی سے پرہیز کریں۔ دوران استعمال سے جماع سے بھی قطعی پرہیز کریں۔ اگر کچھ دانے نکل آئیں تو طلاء موقوف کرکے چنبیلی کا تیل لگائیں جب آرام ہوجائے تو پھر شروع کردیں۔	فی تولہ	۶سے
طلائے اکسیر	وہ نوجوان کہ جنہوں نے اپنے ہاتھوں اپنی جوانی کو خاک میں ملایا ہو اور قوت مردانگی کو زائل کردیا ہو یا وہ شخص جو کثرت زیادتی کی وجہ سے معذور ہوگئے ہوں ان کے واسطے یہ طلاء نہایت مفید ہے۔ کجی اور سستی کو دور کرتا ہے۔ رگوں اور پٹھوں کو مضبوط بنا دیتا ہے۔ دو ہفتے استعمال کریں، ترکیب استعمال حسب ترکیب مذکورہ بالا۔	فی شیشی	للعہ
طلائے مجوف	یہ طلاء ان لوگوں کے لئے ہے جو جوانی کی غلط کاریوں سے تباہ ہوچکے ہوں رگوں اور پٹھوں کی جملہ خرابیوں اور کجی کو زائل کرکے پوری قوت پہونچاتا ہے۔ نہایت مفید ثابت ہوا ہے۔ اس کے لئے موسم اور وقت کی قید نہیں ہے ہر موسم اور ہر وقت استعمال کرسکتے ہیں، اور خوبی یہ ہے کہ صرف نیم گرم مالش کی جاتی ہے نہ باندھنے کا خیال ہے اور نہ کپڑے خراب ہونے کا احتمال۔ کوئی دوا اس میں ناپاک اور بدبودار نہیں۔ دوسری خوبی یہ ہے کہ کسی قسم کا کسی جگہ درد ہو اس طلاء کی چند روزہ مالش سے کافور ہوجاتا ہے مجوفین کے لئے اس کا استعمال کم از کم ایک ماہ اور زیادہ سے زیادہ تین ماہ تک کافی ہوتا ہے۔ اگر کامل فائدہ اٹھانا مقصود ہو تو اس عجیب و غریب طلاء	فی شیشی جو تین ماہ کے لئے کافی ہے	عہ

نام	تفصیل	مقدار	قیمت
	کا استعمال کریں، ترکیب استعمال: اس کو نیم گرم کرکے عضو مخصوص پر خوب مالش کریں۔ سردپانی اور مجامعت سے قطعی پرہیز کریں۔		
طلائے سرخ	اعضائے تناسل کے تمام نقائص دور کرتا ہے اور چند ہی مرتبہ کے استعمال کے بعد قوت پیدا کرتا ہے۔ ذرا اُبھار کرتا ہے۔ ترکیب استعمال بقدر ۲ رتی سر اور سیون بچا کر مالش کیا جائے اور اوپر سے بنگلہ پان نیم گرم کرکے باندھ دیا جائے۔ سردپانی اور جماع سے پرہیز	فی تولہ	عمر
طلائے الماس	یہ عجیب وغریب طلاء ہے جس کے فوائد کا چرچا عام ہے ہیرے جیسے قیمتی اجزائے باہتمام خاص تیار کیا جاتا ہے عضو مخصوص کی ہر قسم کی خرابی دور کرنے میں عدیم المثال ہے۔ سست اور بے کار اعصاب از سرِ نو تازہ ہوجاتے ہیں۔ کجی لاغری کمزوری کو جلد رفع کرتا ہے۔ اس کے چند روزہ استعمال سے مریض غیر معمولی قوت محسوس کرنے لگتا ہے۔ ترکیب استعمال: ایک گولی کا ۱/۴ واں حصہ لعاب دہن میں گھس کر حشفہ اور سیون چھوڑ کر لگائیں، اوپر سے پان باندھ دیں۔ دوران استعمال میں جماع سے پرہیز	فی گولی	
عرق فولاد	نہایت ہاضم اور مقوی معدہ و اعصاب ہے۔ عمدہ خون پیدا کرکے چہرہ کی رنگت نکھارتا ہے۔ بواسیر خونی و بادی کے لئے خاص طور پر مفید ہے معدہ و جگر کی ہر قسم کی خرابی کی اصلاح کرتا ہے، جگر کی سختی کو زائل کرتا ہے۔ ترکیب استعمال، صبح کو ۵ تولے عرق میں ایک تولے مصری ملا کر پی لیں	فی بوتل	صہ
عرق روح افزا	دل، دماغ اور جگر کو نہایت قوت بخشتا ہے، معدے کی ہر قسم کی خرابی کی اصلاح کرتا ہے، ہاضمے کو بے حد قوی کرتا ہے، اعلیٰ درجہ کا مشتہی ہے۔ غذا کو جزو بدن بناتا، خون صالح کثرت سے پیدا کرکے چہرے کو خوش رنگ بناتا، کاہلی اور سستی کو دور کرکے طبیعت میں بشاشت اور شگفتگی، جسم میں چستی و تازگی پیدا کرتا ہے۔ ہر قسم کے ضعف کو خواہ کسی وجہ سے ہو دفع کرتا ہے اور گئی ہوئی طاقت کو واپس لاتا ہے، محرک باہ ہے۔ سالہا سال تجربہ کیا ہمیشہ تیر بہدف ثابت ہوا۔ قریب قریب ہر مزاج پر یکساں فائدہ دکھاتا ہے۔ بلا قید موسم استعمال کیا جاتا ہے۔	فی بوتل	ہے

نام	کیفیت		قیمت
	ترکیب استعمال: ۲ تولے عرق میں ۹ ماشے مصری ملا کر صبح یا سہ پہر کے وقت استعمال کریں۔ ترش اور ثقیل چیزوں سے پرہیز۔		
عرق چوب چینی بہ نسخہ خاص	اعلیٰ درجے کا مصفیٔ خون ہے، پھوڑے پھنسیوں کو اور خون کی ہر خرابی کو دور کرتا ہے، چہرے کا رنگ نکھارتا ہے۔ قوت باہ کے لئے مفید ہے، عقل و حواس کو تقویت دیتا ہے، معدے کو قوت دیتا ہے ہضم طعام میں اعانت کرتا ہے۔ مفرح قلب ہے، طبیعت کو شگفتہ رکھتا ہے۔ ترکیب استعمال: ۵ تولے یہ عرق کھانا کھانے کے ایک گھنٹہ بعد پی لیں۔ ایک دم نہ پئیں بلکہ تھوڑا تھوڑا پئیں۔	فی بوتل	سے
عرق عنبر	اعضائے رئیسہ کو قوت دیتا ہے غشی کو دور کرتا ہے اور زائل شدہ قوت کو جلد واپس لے آتا ہے، بواسیر کے خون کی کثرت سے جو ضعف پیدا ہو جاتا ہے اس کو دور کرتا ہے باہ کو قوت دیتا ہے فوری اثر دکھاتا ہے۔ ترکیب استعمال: ۵ تولے عرق میں ایک تولے شربت انار شیریں ملا کر یا دوسری مناسب ادویہ کے ساتھ استعمال کریں۔ بادی اور ترش اشیاء سے پرہیز۔	فی بوتل	عہ
عرق ہرا بھرا	دق نہایت خوفناک اور سخت مرض ہے، مریض کی جان لے کر پیچھا چھوڑتا ہے۔ جب یہ بیماری مریض پر پورا قبضہ کرلے تو آرام ہونا مشکل ہو جاتا ہے اس لئے بہت جلد ایسے مریض کی خبر گیری کرنی چاہئے۔ مرض کے ترقی کرنے سے قبل اس کا علاج کرنا چاہئے۔ عرق ہرا بھرا جو نہایت محنت اور جستجو سے تیار کیا گیا ہے خدا کے فضل و کرم سے دق کے مریض کو سرسبز اور شاداب بنا دیتا ہے مسکن حرارت ہے۔ جگر اور پھیپھڑوں کو قوت پہونچاتا ہے۔ ترکیب استعمال: ۱۰ تولے یہ عرق شربت اعجاز یا شربت بنفشہ ۲ تولے یا اور مناسب ادویہ کے ساتھ پلائیں۔ لال مرچ اور ترشی کا پرہیز۔	فی بوتل	عاز
فولادی	ضعف معدہ اور جگر کے لئے خاص چیز ہے۔ بیماری کے بعد جو نقاہت پیدا ہو جاتی ہے اس کو بہت جلد زائل کرتا ہے جسم میں از سر نو تازگی		

نام	تفصیل	مقدار	قیمت
فولاد سیال	اور قوت پیدا کرتا ہے۔ کمیٔ خون اور خرابیٔ خون (انیمیا) وغیرہ امراض میں اس کے فوائد حیرت انگیز ہیں۔ خون کے سُرخ دانوں کی تعداد میں اضافہ کرتا ہے اور ان میں سرخی خون (ہیموگلوبین) کی مقدار کو زیادہ کرتا ہے۔ ترکیب استعمال: کھانا کھانے کے بعد دونوں وقت ۵ ۵ قطرے پانی میں ملا کر پئیں۔	فی تولہ	۶/
قرص ابیض	دافع جریان ہے، بھوک لگاتا ہے، مثانے کی حرارت کو دور کرتا ہے، سوزاک کے بعد جو اکثر مریضوں کو جریان ہو جاتا ہے اس کے دور کرنے کے لئے بے نظیر چیز ہے۔ ترکیب استعمال: ۲ قرص سے ۴ قرص تک، لی اس کی خوراک ہے، صبح و شام ہمراہ آب تازہ یا گائے کے دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔ لال مرچ، بادی اور ثقیل اشیائے سے پرہیز	فی درجن	۶/
قرص اکبر	یہ دوا تبخیر کے لئے نہایت مفید ثابت ہوئی ہے، معدے اور جگر کی زائد حرارت کو اعتدال پر لاتی ہے، صفرے کی زیادتی کو رفع کرتی ہے، دائمی نزلہ، درد سر کی شکایت اس کے استعمال سے رفع ہو جاتی ہے، غذا کے ہضم میں مدد دیتی ہے، مقوی دماغ وجگر ہے۔ ترکیب استعمال: صبح و شام کھانا کھانے کے بعد دو دو قرص تازہ پانی کے ہمراہ استعمال کریں۔ گرم، بادی اور ثقیل اشیائے سے پرہیز۔	فی شیشی	۱۲/
قرص ملین	یہ دوا قبض کے لئے نہایت مفید ہے۔ معدہ اور آنتوں کو فضلات سے پاک کرتی ہے، آنتوں کی قوت دافعہ کو قوی کرتی ہے، قبض کی وجہ سے جو امراض پیدا ہو جاتے ہیں جیسے درد سر، درد گوش، آشوب چشم وغیرہ ان کو زائل کرتی ہے۔ بالکل بے ضرر اور ہلکی قبض کشا چیز ہے۔ ترکیب استعمال: ۲ یا ۳ قرص رات کو نیم گرم پانی کے ساتھ استعمال کریں۔ بادی اور ثقیل اشیائے سے پرہیز۔	فی درجن	۶/
کشتہ مثلث	جریان کے لئے نہایت مفید ہے مادہ تولید کو بڑھاتا اور غلیظ کرتا ہے، قوت مردمی کی حفاظت کرتا ہے اور جگر کو قوت پہونچاتا ہے۔ ترکیب استعمال ۲ چاول یہ کشتہ معجون آرد خرما ایک تولے یا مکھن ایک تولہ میں ملا کر کھائیں	فی شیشی ۳ ماشہ	۱۲/

نام	کیفیت	مقدار	قیمت
کشتہ طلا جدید	سونے کا ایک خاص کشتہ ہے یہ ارواح اور حرارت عزیزی کی حفاظت کرتا ہے، تمام اعضائے رئیسہ کو قوت بخشتا ہے، جسم میں جس قدر قوتیں ہیں سب کو فائدہ پہونچاتا ہے، بھوک خوب لگاتا ہے، غذاؤں کو جزو بدن بناتا ہے۔ چند ہی روز میں اپنا اثر دکھاتا ہے۔ ترکیب استعمال: ۲ چاول یہ کشتہ دوار المسک معتدل جواہر والی ۵ ماشے یا لبوب کبیرہ ۵ ماشے یا مکھن ایک تولے میں استعمال کریں۔ ترشی کا پرہیز۔	فی تولہ فی ماشہ ۱۵ قرص	ماعہ/ عہ صہ/
کشتہ زمرد	جگر کو قوت دیتا ہے، کھانسی کے لئے نافع ہے، اس جریان کو جو مثانہ کی حرارت سے ہو مفید ہے زیادتی پیشاب کو روکتا ہے مفرح قلب ہے، ترکیب استعمال: ۲ چاول یا ایک قرص ہمراہ جوارش زرعونی عنبری بہ نسخہ کلاں ۵ ماشے یا جوارش زرعونی سادہ استعمال کی جائے۔ گرم چیزوں سے پرہیز۔	فی تولہ ۱۵ قرص	لعہ/ ۹/
کشتہ طلا کلاں	اس سے پہلے اس کشتہ میں سونے کے ذرات قائم و نمودار رہتے تھے جس کی وجہ سے اکثر طبیب اور وید صاحبان کا یہ اعتراض تھا کہ یہ کشتہ نہیں کشتہ وہ ہے جو خاک ہوجائے اس لئے اب ہم نے اس کو دوسری ترکیب سے تیار کیا ہے جو نہایت عمدہ اور بالکل غبار ہوگیا ہے اور فوائد میں بھی پہلے سے قوی تر ہے۔ اعضائے رئیسہ کو قوت دیتا ہے، ارواح و حرارت عزیزی کی حفاظت کرتا ہے جسمانی قوتوں کو قائم رکھتا ہے، باہ کو برانگیختہ کرتا ہے اعلیٰ درجے کا مقوی و مبہی اور ہاضم ہے۔ ترکیب استعمال ۲ چاول یہ کشتہ لبوب کبیرہ ۵ ماشے یا خمیرہ گاؤزبان جواہر والا ۵ ماشے یا معجون جالینوس لولوی ۴ ماشے یا دوا المسک جواہر والی ۵ ماشے، یا مکھن ۲ تولے کے ساتھ استعمال کیا جائے۔ مرغن غذا، دودھ اور مکھن وغیرہ کا زیادہ استعمال مفید ہوگا۔ بادی اور ترش اشیائے سے پرہیز۔	فی ماشہ ۱۵ قرص	عہ ـہ
کشتہ مرجان سادہ	دل کو قوت دیتا ہے اور کھانسی کے لئے بہت مفید ثابت ہوا ہے۔ ترکیب استعمال: ۲ چاول یہ کشتہ خمیرہ گاؤزبان جواہر والا ۷ ماشے یا سادہ خمیرہ گاؤزبان ایک تولے میں ملا کر استعمال کریں۔	فی تولہ ۱۵ قرص	عا/ ۶/

نام	خواص و ترکیب استعمال	وزن	قیمت
کشتہ فولاد	معدے اور جگر کے لئے بہت مفید ہے بلغم کو تحلیل کرتا ہے، معدے کی کمزوری کو زائل کرکے چہرے پر رونق لاتا ہے۔ ترکیب استعمال: دو چاول یہ کشتہ جوارش بباسہ ۶ ماشے یا جوارش جالی نوس ۷ ماشے، یا دوا ء المسک معتدل جواہر والی ۲ ماشے میں ملاکر کھائیں۔	فی تولہ ۱۵ قرص	سے ۸ر
کشتہ قلعی	جریان کے لئے نہایت مفید و مجرب ہے سرعت، رقت اور کثرت احتلام کو رفع کرتا ہے، اس کے علاوہ معدہ باہ کو قوت دیتا ہے۔ ترکیب استعمال ۲ چاول یہ کشتہ لبوب کبیرہ ۵ ماشے یا معجون آرد خرما ایک تولے کیساتھ استعمال کیا جاتا ہے۔ ترشی و بادی سے پرہیز۔	فی تولہ ۱۵ قرص	عہر ۴ر
کشتہ مرجان جواہر والا	دماغ اور جگر کی تقویت کے لئے نہایت مفید ہے۔ ضعف دماغ کی وجہ سے نزلہ، زکام، دردسر اور کھانسی وغیرہ کی جو شکایات پیدا ہوجاتی ہیں ان سب کے واسطے مفید ہے۔ ترکیب استعمال: ۲ چاول یہ کشتہ خمیرۂ گاؤزبان جواہر والا میں ملاکر کھائیں۔	فی تولہ ۱۵ قرص	عہ ۱۲ر
کشتہ مرگانک	معدے کو قوت دیتا ہے، جگر کے لئے نہایت مفید ہے، اعضائے رئیسہ کو تقویت دینے میں شہرۂ آفاق ہے۔ ترکیب استعمال: ۲ چاول یہ کشتہ جوارش بباسہ ۶ ماشے یا جوارش جالی نوس ۷ ماشے میں ملاکر کھائیں۔ اور جڑی بوٹیوں میں خدائی قدرت کا کرشمہ دیکھیں۔	فی تولہ ۱۵ قرص	عہ ۱۲ر
کشتہ مروارید	عورتوں اور مردوں دونوں کے جریان میں مفید ہے، اعضائے رئیسہ میں قوت بخشتا ہے علی الخصوص قلب کو فرحت دیتا ہے حرارت غریزی کی حفاظت کرتا ہے۔ عورتوں کے سیلان رطوبت کو روکتا ہے۔ ترکیب استعمال۔ ۲ چاول یہ کشتہ خمیرہ گاؤزبان جواہر والا ۵ ماشے یا مفرح بارد ۵ ماشے میں ملاکر استعمال کریں۔ ترشی و بادی سے پرہیز۔	فی تولہ ۱۵ قرص	شہ عہ ر
کشتہ ابرک طلائی	یہ کشتہ نزلہ، لقوہ، کھانسی، دمہ اور خدر وغیرہ امراض کو رفع کرتا ہے اور ضیق النفس کو جلد روک دیتا ہے۔ ترکیب استعمال۔ رات کو سوتے وقت ۲ چاول یہ کشتہ ایک تولے شہد میں ملاکر استعمال کریں۔ ترش اور ثقیل چیزیں نہ کھائیں۔	فی تولہ ۱۵ قرص	عار ۶ر

نام	فوائد و ترکیب استعمال		
کشتہ نقرہ	دماغ، معدہ اور جگر کی کمزوری کو زائل کرتا ہے، مثانے کو قوت دیتا ہے، غذا کو خوب ہضم کرتا ہے، باہ کو برانگیختہ کرتا ہے اور جسم کو فربہ اور چست کرتا ہے۔ ترکیب استعمال: ۲ چاول یہ کشتہ دوالمسک ۳ ماشے یا نوشدارو ۳ ماشے یا لبوب کبیر ۳ ماشے یا مکھن ایک تولے میں ملا کر استعمال کریں۔ ترشی و بادی کا پرہیز۔	فی تولہ ۱۵ قرص	عـہ ۹ر
کشتہ نقرہ جدید	تمام اعضائے رئیسہ کو قوت دیتا ہے، حرارت غریزی کی حفاظت کرتا ہے، فعل ہضم کو قوی بناتا ہے، مقوی باہ ہے اور مادۂ تولید کی خرابیوں کی اصلاح کرتا ہے، رُوح میں لطافت پیدا کرتا ہے اور چند روز میں چہرے کو بارونق بنا دیتا ہے۔ ترکیب استعمال: ۲ چاول یہ کشتہ لبوب کبیر ۳ ماشے یا دوالمسک جواہر والی ۵ ماشے یا خمیرہ گاؤزبان جواہر والا ۵ ماشے میں ملا کر استعمال کی جائے۔ ترشی و بادی سے پرہیز۔	فی تولہ ۱۵ قرص	سہ عہہر
کشتہ تامیسر	جسمانی قوت کو بڑھانے میں عجیب چیز ہے۔ خون صالح بکثرت پیدا کرتا ہے، بھوک خوب لگاتا ہے، دودھ مکھن اور دیگر غذائیں بہت اچھی طرح جزو بدن کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ معدہ اور جگر قوی ہو جاتا ہے، برص کے لئے بھی مفید ہے۔ ترکیب استعمال: ۲ چاول یا ایک قرص بالائی یا مکھن میں رکھ کر استعمال کیا جائے۔ تقویت باہ کے لئے لبوب کبیر میں استعمال کرنا چاہئے۔	فی تولہ ۱۵ قرص	لعہ ر ۸ر
کشتہ فولاد سونے چاندی والا	فولاد کا یہ مرکب کشتہ دل، دماغ اور جگر کے لئے ایک خاص چیز ہے۔ خون صالح بکثرت پیدا کرتا ہے، چہرے کو سُرخ و سفید کرتا ہے۔ جگر اور ضعف معدہ کے لئے نہایت مفید ہے۔ جسم کو فربہ کرتا ہے، مقوی غذائیں جزو بدن بناتا ہے۔ حرارت غریزی کی حفاظت کرتا ہے۔ ترکیب استعمال: ۲ چاول یا ایک قرص دوالمسک معتدل جواہر والی یا لبوب کبیر یا جوارش جالینوس میں استعمال کرنا چاہئے۔ ترش اور بادی چیزوں سے پرہیز۔	فی تولہ ۱۵ قرص	عہ ہر ۹ر
	معدہ اور جگر کے لئے مفید دوا ہے، خون کی اصلاح کرتا ہے، اور		

نام	تفصیل	مقدار	قیمت
کشتۂ فولاد سفید	ضعف معدہ کو زائل کرتا ہے، مقوی غذائیں جزو بدن بناتا ہے اور بدن میں خون بکثرت پیدا کرتا ہے جسم کو فربہ کرتا اور چہرے پر رونق لاتا ہے، ایک خاص بات یہ ہے کہ زنگ بجائے سرخ کے سفید ہی بھوک لگانے اور خون پیدا کرنے میں عجیب چیز ہے۔ ترکیب استعمال: ۱ چاول یہ کشتہ ایک پاؤ دودھ میں ملا کر پیا جاتا ہے۔ قابض، ثقیل اور بادی اشیأ سے پرہیز کریں۔	فی تولہ ۱۵ قرص	لعہ/ ۹/
کحل شفا	دنیا میں آنکھیں بڑی نعمت ہیں، آنکھوں کی قدر ان کو اس وقت ہوتی ہے جب کسی قسم کی تکلیف پیدا ہوتی ہے ورنہ کچھ قدر و حفاظت نہیں کی جاتی جس کا لازمی نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ تھوڑی سی عمر میں کمزوری بصارت کی شکایت لاحق ہو جاتی ہے یہاں تک کہ عینک کے خوگر ہو جاتے ہیں۔ یہ سرمہ ہم نے خاص طور پر بیش قیمت اجزائے تیار کیا ہے جو تمام امراض چشم میں نہایت مفید ثابت ہوا ہے۔ بینائی کو طاقت بخشتا ہے، نیز جالا، پھولا، ناخونہ، خارش، نزول الماء وغیرہ کی شکایتوں کو رفع کرتا ہے اور خاص طور پر آنکھوں کو قوت بخشتا ہے۔ عجیب وغریب چیز ہے۔ ترکیب استعمال: اس سرمے کی دو دو سلائیاں رات کو سوتے وقت آنکھوں میں لگائیں۔	فی تولہ	عا/
کحل الجواہر	اس سرمے میں جواہرات ڈالے جاتے ہیں، یہ آنکھ کی بینائی کو قائم رکھتا ہے آنکھوں کی بہت سی شکایتوں سے محفوظ رکھتا ہے اور نظر میں قوت پیدا کرتا ہے۔ فی زمانہ مطالعہ اور افکار واشغال دماغی کی کثرت یا حفظ بصارت سے بے پروائی اور عام جسمانی کمزوری کی وجہ سے کمزوری نظر کی شکایت عام ہوگئی ہے لیکن یہ سرمہ پیدا شدہ عوارضات کو روکتا ہے اور ہر سن وسال میں آنکھوں کی شکایتوں کو دور کرتا ہے۔ اگر عینک کی محتاجی قدرتی عینک کو بیکار رکھتی ہے اگر بغیر چشمے کے کام نہیں ہو سکتا تو یہ سرمہ اس عادت کو دور کرنے کے لئے حاضر ہے خواہ آنکھوں کی شکایت ہو یا نہ ہو بہرحال یہ سرمہ مفید ہے اور آنکھوں کو آفات مرض سے بچاتا ہے	فی تولہ	ے/

	ترکیب استعمال: اس سرمے کی ایک ایک سلائی رات کو سوتے وقت دونوں آنکھوں میں لگائیں۔		
کافور سیال	یہ کافور کا اعلیٰ درجے کا مرکب ہے دق وسل میں نہایت مفید ہے ان امراض کے جراثیم کو ہلاک کرتا ہے۔ فساد کے ضرر سے جسم کو محفوظ رکھتا ہے، وبا ہیضہ کے زمانے میں اس کا استعمال بطور حفظ ماتقدم اس سخت متعدی مرض سے حفاظت کرتا ہے۔ نفث الدم اور خون تھوکنے میں فوری اثر دکھاتا ہے۔ ترکیب استعمال: چار پانچ قطرے اس سیال کے پانی میں ڈال کر استعمال کریں۔	فی تولہ	عمر
گندھک سیال	یہ دوائی تریاقی فوائد رکھتی ہے جسم کے زہریلے اثرات کو زائل کرتی ہے فساد خون کے لئے مفید ہے۔ پیٹ کے کیڑوں کو ہلاک کرتی ہے، غذا کی خواہش کو زیادہ کرتی ہے۔ ترکیب استعمال: اس دوا کے ۴ قطرے ۵ تولے پانی میں حل کر کے استعمال کریں۔	فی تولہ	عہر
لبوب اعظم	یہ لبوب نہایت بیش قیمت ادویہ کا ایک نہایت نفیس مرکب ہے قوت باہ اور اعضائے رئیسہ وشریفہ کو قوت پہونچاتا ہے، مادۂ منویہ کو غلیظ کرتا ہے اور اس کی پیدائش کو زیادہ کرتا ہے بالکل بے ضرر چیز ہے آپ اس کو ہر موسم میں خصوصاً موسم سرما میں بطور ایک مقوی دوا کے استعمال کر سکتے ہیں۔	فی شیشی	صہر
لبوب کبیر	قوت باہ کو ترقی دینے میں عجیب چیز ہے، اعصاب کو مضبوط کرتا ہے، رنگ نکھارتا ہے، دل ودماغ کو قوت دیتا ہے۔ گردوں کو قوی کرتا ہے، مادۂ تولید کو کثرت سے پیدا کرتا ہے۔ قوت بڑھانے میں عجیب العمل ہے۔ ایسی چیز ہے کہ لوگ بار بار منگاتے ہیں۔ قوت باہ کے لئے عمدہ چیز ہے۔ ترکیب استعمال: ۵ ماشے سے ۷ ماشے تک یہ دوا کشتۂ قلعی ۴ چاول یا کشتہ طلا ۲ برنج (چاول) کے ساتھ استعمال کیا جائے۔ اگر ماء اللحم بہ نسخۂ خاص ۵ تولے اوپر سے پی لیا جائے تو اور زیادہ مناسب ہوگا۔ دودھ کے ساتھ یا صرف لبوب بھی استعمال کر سکتے ہیں۔	فی سیر فی تولہ	عسر ۴ر

نام	تفصیل	مقدار	قیمت
معجون مقوی باہ خاص	یہ معجون قوت مردمی کے لئے حیرت انگیز چیز ہے۔ بے انتہا ممسک ہے، پہلی ہی خوراک میں اپنا اثر دکھاتی ہے، باہ میں اندازہ سے زیادہ اضافہ کرتی ہے دل عیش و نشاط کا مرکز بن جاتا ہے۔ ناکارہ اور عاقبت نا اندیش لوگوں کو زندگی کا سچا لطف حاصل ہوتا ہے۔ ترکیب استعمال: ایک ماشہ رات کو سوتے وقت پاؤ بھر دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔ یا خاص ضرورت سے ایک گھنٹہ قبل ایک ماشہ استعمال کریں۔	فی تولہ	عکر
معجون اکسیر باہ	یہ معجون باہ کے واسطے اکسیر کا حکم رکھتی ہے، قوت مردمی کو قائم رکھتی ہے، عضو مخصوص کی تمام خرابیوں کو دور کرتی ہے۔ پٹھوں میں طاقت اور سختی پیدا کرتی ہے۔ خون تازہ پیدا کرتی ہے، رقت کو دور کرتی ہے، جوش اور قوت کو برقرار رکھتی ہے۔ غرض باہ کی ہر شکایت کے لئے اکسیر ہے۔ ترکیب استعمال: ۵ ماشے یہ معجون پاؤ سیر گائے کے دودھ کے ساتھ رات کو سوتے وقت استعمال کریں۔	فی تولہ	۶ر
معجون چوب چینی [illegible]	حرارت عزیزی کو برانگیختہ کرتی ہے، اعضائے درد کو زائل کرتی ہے باہ کو قوت دیتی ہے، معدے کے ضعف کو دور کرتی ہے، مصفی خون ہے، چہرے کا رنگ نکھارتی ہے، جو لوگ محرور المزاج ہوں ان کو بہت قوت اور فائدہ پہونچاتی ہے۔ ترکیب استعمال: کمزور اشخاص ۴ ماشے، اوسط درجے کی طاقت والے ۹ ماشے، اور قوی اشخاص ایک تولے یہ معجون تازہ پانی کے ساتھ استعمال کریں۔ اس معجون کی بڑی خوبی یہ ہے کہ زیادہ پرہیز کی ضرورت نہیں۔	فی تولہ	۴ر
معجون آرد خرما	رقت اور سرعت کو دور کرتی ہے، باہ کو قوت دیتی ہے، مادہ تولید کی خرابی کی اصلاح کرتی ہے اور جریان کو بیخ و بن سے کھو دیتی ہے، پہلے یہ معجون کسی قدر قبض بھی کرتی تھی مگر اب اس میں ایسے اجزاء کا مزید اضافہ کیا گیا ہے جو قبض نہیں ہونے دیتے۔ ترکیب استعمال: ایک تولے یہ معجون کشتہ قلعی دو چاول میں ملا کر استعمال کریں۔ ترش اور بادی اشیاء سے پرہیز۔	فی سیر فی تولہ	۱۲ر ۳ر

ماہوار رسالہ

چشمۂ حکمت

دہلی

قیمت سالانہ ایک روپیہ

جلد ۱۵	بابت ماہِ مئی ۱۹۴۷ء	نمبر ۵

فہرستِ مضامین!

ہومیوپیتھک طریق علاج

گرامی قدر اطبا کی خدمت میں گزارش!

(از جناب ڈاکٹر سید غضنفر علی صاحب نقوی بی اے ایم بی)

پیشتر اس کے کہ بجائے کسی خاص دوا کے متعلق تفصیل سے لکھوں یہ عرض کرنا ضروری ہے کہ ہومیوپیتھک طریق علاج کے موجد ڈاکٹر ہنیمن رہے جو شیلیسین علاقہ جرمنی میں ۱۷۵۵ء میں پیدا ہوئے اور ۱۷۷۹ء میں ایلوپیتھک ڈاکٹری کی ڈگریاں حاصل کیں۔ اور فارغ التحصیل ہونے کے بعد تقریباً بیس سال تک کیمسٹری اور دیگر علوم میں کافی شہرت حاصل کی۔ باوجود ذاتی لیاقت اور کامیاب پریکٹس رکھنے کے وہ اپنے طریق علاج سے مطمئن نہ رہتے۔ اور ان کے دل میں یہ خیال جاگزیں ہو گیا تھا کہ میرا یہ طریق علاج جس کے سیکھنے میں عمر کا ایک گراں مایہ حصہ خرچ کر دیا ہے بالکل نامکمل اور بے اصول ہے۔ اور بعض صورتوں میں خطرناک بھی ہے،

سب سے پہلے اپنے مطالعہ کے دوران میں ان کو سنکونا بارک پربت پر خیال گزرا کہ یہ دوائی اگر تندرست آدمی زیادہ مقدار میں کھا لیتا ہے تو لرزہ کے قسم کا بخار ہو جاتا ہے، اور اسی دوائی کی تھوڑی سی مقدار اگر لرزے کے بخار کے مریض کو دی جائے تو اسے آرام ہو جاتا ہے۔ انہیں خیال گزرا کہ شاید یہ خاصیت اور دوائیوں میں بھی ہو جیسے کہ اپی کے کوئنا سے قے پیدا بھی ہو جاتی ہے، اور ایلوپیتھک ڈاکٹر اس کی تھوڑی سی مقدار سے مریض کی قے بھی بند کر دیتے ہیں۔

اسی طرح انہوں نے مختلف ادویہ کو لے کر ہر ایک کے متعلق تجربہ کیا اور ہر تجربے کے بعد ان کا یقین پختہ ہوتا گیا کہ یہ ایک قدرتی چھپا ہوا بھید تھا جو آج تک کسی کے خیال میں نہیں آیا۔ اور یہی ایک قدرتی طریقہ علاج ہے اور زیادہ صحت بخش ہے۔ چنانچہ ۱۸۱۰ء میں انہوں نے اس اصولی علاج کا اعلان بھی کر دیا۔ دنیا بھر میں ایک انقلاب عظیم برپا ہو گیا۔ چاروں طرف سے مذاق اڑایا گیا، اور جہالت ولاعلمی کے فتوے دیئے گئے۔ مگر سچائی ایک پرتو نور ہوا کرتا ہے جو چھپائے سے نہیں چھپ سکتا۔ سچائی ظاہر ہوتی ہے اور ظاہر ہو کر رہتی ہے۔

یونانی اطبا بھی پارہ کے مرکبات سے آتشک کے ان مریضوں کا علاج کیا کرتے ہیں جو پارے کے مرکبات کھانے سے آتشک کا شکار ہو گئے ہیں۔ دیسی دوائی کی تاثیر کو علاج بالخاصہ سے تعبیر کیا کرتے ہیں

حقیقت یہ ہے کہ ایسا کرنے سے ایلوپیتھک ڈاکٹر اور یونانی اطبا، زبان حال سے ہومیوپیتھک علاج کا اعتراف کر رہے ہیں یعنی جس دوائی کے زیادتی کے کھانے سے تندرست آدمی کو تکلیف ہو جائے، اسی دوائی کی قلیل مقدار سے وہی تکلیف دور ہو جاتی ہے۔ ہومیوپیتھک طریق علاج کا یہ ایک بنیادی اصول ہے اسی وجہ سے اس کا نام علاج بالمثل ہے جسے انگریزی میں ہومیوپیتھک طریق علاج کہتے ہیں۔ آہستہ آہستہ روس، آسٹریا، ہنگری، اٹلی، فرانس، اضلاع متحدہ امریکہ میں یہ علاج مقبول ہوتا گیا ہندوستان میں سب سے پہلے کلکتہ میں ۱۸۶۳ء کے قریب جاری ہوا۔ ڈاکٹر صادق علی صاحب ریٹائرڈ سرجن میجر کی وساطت سے پنجاب میں علاج شروع ہوا۔

اس علاج کے تحت میں ہر ایک دوائی کی مختلف طاقتیں ہوا کرتی ہیں۔ جس قدر دوائی کی طاقت کم ہوگی اسی قدر اصلی دوائی کی مقدار زیادہ ہوگی۔ جس قدر دوائی کی طاقت زیادہ ہوگی اسی قدر اصلی دوائی کی مقدار کم ہوگی۔ بادی النظر میں یہ امر سب کے لئے حیرت کا باعث ہے مگر دوائی کے استعمال کے بعد کے نتائج یعنی بیمار کو تکلیف سے فوراً افاقہ ہو جانا اس بات کا بین ثبوت ہے جو کچھ لکھا جا رہا ہے ہو بہو سچائی سے بھرپور ہے۔

آج کی صحبت میں اس طریق علاج کے مختلف پہلوؤں پر بحث کرنا میرے لئے امر محال ہے البتہ اپنے ناظرین رسالہ کی ضیافت طبع کے واسطے اور ان کی آتش شوق تیز کرنے کے لئے چند ایک تجربوں کا اس جگہ بیان کرنا ضروری معلوم ہوتا ہے۔

ملازمت سے فارغ ہونے کے بعد میں نے دو تین سال کے مطالعہ کے بعد جب اس طریق علاج سے تجربے کے لئے بارہ شیشیوں کا ایک چھوٹا سا بکس خریدا۔ اور ان بارہ شیشیوں کا تفصیل سے مطالعہ کیا۔ اتفاق سے مجھے اپنے ایک رشتہ دار کے ہاں جانے کا اتفاق ہوا۔ محض اس لئے کہ میرے والد مرحوم ایک کامیاب طبیب تھے اور مجھے بھی نبض سے لگاؤ ہوگا، ایک چار پانچ سالہ بچہ دکھایا گیا، جو دق الاطفال میں مبتلا تھا، میں نے اس کے تفصیل سے واقعات سنے اور اپنے بکس میں سے دو دوائیاں تجویز کیں۔ دو ہفتے کی دوائی دی گئی، مجھے بتایا گیا کہ دو تین روز کے استعمال کے بعد اس کے اسہال بند ہو گئے، اور غذا جزو بدن بننا شروع ہو گئی۔ دو ہفتے کے بعد اور دو ہفتے کی دوا بھیج دی گئی، اس سے اسے اور افاقہ ہو گیا۔ غرض دو ماہ بعد جب مجھے بچہ دکھایا گیا تو وہ اس قدر توانا اور تن درست تھا کہ میں اسے پہچان نہ سکا۔ یا یہ حالت تھی کہ چہرے اور چوتڑوں پر جھریاں پڑ گئی تھیں، کوئی دن کا مہمان نظر آتا تھا، یا یہ حالت ہے کہ اب کافی فربہ اور ہشاش و بشاش ہے۔ چنانچہ اس کے بعد کئی ایک لڑکے مرتے، بچوں کا علاج کیا گیا [illegible] دکھ سے [illegible]

مجھے ایک ایسی عورت کے دیکھنے کا اتفاق ہوا جس کی شادی کو کوئی پانچ سال گزر چکے تھے مگر گھر والے ایام کی بے قاعدگی سے اولاد سے ناامید ہو چکے تھے۔ گھر میں کافی فراغت تھی اس لئے ہر طرح کا علاج کرایا گیا مگر کوئی افاقہ نہ ہوا۔ آخر کار رفتہ رفتہ دوسری شادی کا مشورہ ہونے لگا۔ لڑکے والے بھی ہنیا دوسری شادی سے گریز کرتے تھے مگر اولاد کی وجہ سے مجبور تھے۔ مجھے تفصیل سے حالات سنائے گئے اور میں نے غور وخوض کے بعد دوائی تجویز کردی۔

دوائی کے دو تین ماہ کے متواتر استعمال کے بعد اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے ایام میں بے قاعدگی کے بجائے باقاعدگی ہو گئی اور خداوند کریم نے اپنی بیٹے کی نعمت سے مستفیض فرمایا۔ لڑکی اور لڑکے کے والدین دونوں اب تک ممنونِ احسان ہیں۔ حالانکہ یہ محض خدا کی مہربانی تھی جس کا ظہور میری وساطت سے ہوا۔ اور اس کے بعد کئی ایک ایسے علاج میں توقع سے زیادہ کامیابی ہوئی۔ ایسے علاجوں میں استقامت ضروری ہے کیونکہ متواتر ایک ماہ دوائی کے استعمال کے بعد پتہ چلتا ہے کہ دوائی نے کیا اثر کیا۔

مجھے ہومیو پیتھک طریق علاج میں بے حد کامیابی ہوئی۔ اگر میں اپنے تجربات تفصیل سے لکھوں تو ایک بہت بڑی کتاب بن سکتی ہے۔ کیا ان مثالوں کی موجودگی میں جو بے شمار ہیں ناظرین رسالہ خصوصیت سے گرامی قدر اطباء اس طریقہ علاج کی طرف توجہ نہیں فرمائیں گے؟

میرا خیال ہے بلکہ یقین واثق ہے کہ اگر وہ تھوڑا سا قیمتی وقت اس طریق علاج کی طرف متوجہ فرما کر مطالعہ میں صرف کریں تو وہ اس علاج میں بے شمار خزانے مدفون پائیں گے اپنے مطب میں اس طریق علاج کے اضافہ سے صرف وہ خود ہی کامیاب طبیب نہیں ہوں گے بلکہ بنی نوع انسان کی خدمت بہتر طریق پر کر سکیں گے جو اس فن کا خاص نصب العین ہے۔ یہاں یہ عرض کرنا بھی غیر ضروری نہ ہوگا کہ ہمارے ہاں اس طریق علاج کی اشاعت کے لئے ہر طرح کی عمدہ سے عمدہ دوا اور کتب وغیرہ عام شائقین کو بہم پہونچائی جاتی ہیں، اس طریق علاج میں دوائی کی عمدگی ہی طبیب کی کامیابی کا باعث ہوا کرتی ہے۔

اس کے علاوہ مبتدیوں کے لئے ہم ہر طرح سے آسانیاں بہم پہونچاتے ہیں۔ امید ہے کہ ناظرین رسالہ ہماری ان چند سطور سے اپنے تئیں مستفید فرمائیں گے۔ انشاء اللہ اگر وقت نے مساعدت کی تو ہم چشمہ حیات میں ایک مستقل ہومیو پیتھک مضامین کا سلسلہ شروع کرنے والے ہیں جس کے تحت میں مشہور مشہور ادویہ کے مفصل حالات بتائے جائیں گے، تاکہ ناظرین کو اس فن سے خاص طور پر مناسبت پیدا ہو، اور اس واقفیت سے وہ اپنی اور بنی نوع انسان کی کما حقہ خدمت کر سکیں۔ وما علینا الا البلاغ المبین ✦

غضنفر علی نقوی بی اے، ایم بی (ہومیو) عسکری ہومیو پیتھک فارمیسی لاہور۔

(از جناب حکیم ڈاکٹر محمد محفوظ عالم صاحب قریشی طوق دہلی)

مرد و عورت کا آپس میں ملنا توالد و تناسل کے لئے ضروری ہے۔ زمانۂ حاضرہ کی ترقیات نے اگرچہ بعض صورتیں ایسی بھی پیدا کر دی ہیں کہ اس اختلاط و اتصال جنسی کی ضرورت پیش نہ آئے لیکن میلانِ جنسی کی تہ میں قدرت کا جو عام قانون پایا جاتا ہے یہی ہے کہ نر و مادہ کے جسمانی اتصال سے مقناطیسی حرارت کا مبادلہ ہو اور اس ذریعے سے ایک دوسرے کو جسمانی اور روحانی فائدہ پہونچے جس سے بقائے جنس و قیام صحت کا مقصد بہ احسن وجوہ حاصل ہو۔ قدرت نے ذی روحانات کے ملاپ میں گوناگوں روحانی اور بدنی فوائد کے علاوہ ایسا اعلیٰ حظ جسمانی بھی رکھ دیا ہے جس کی زبردست کشش ایک جنس کو دوسری جنس کے ساتھ پیوست کر دیتی ہے۔ اور بالآخر اس فعل پر مجبور کر دیتی ہے جسے ہم جماع سے تعبیر کرتے ہیں۔

اس مضمون میں ہم اس قدرتی وظیفے کی غرض و غایت اور حقیقت و اصلیت کو حتی الامکان واضح کریں گے اور بتائیں گے کہ اسے کما حقہ انجام نہ دینے سے کیا قباحتیں رونما ہو جاتی ہیں، کیا کیا نقائص پیدا ہو جاتے ہیں اور ان کے ازالہ کی آسان صورت کیا ہو سکتی ہے۔

یہ بات جان لینی چاہیئے کہ انسانی جسم میں دو عصبی مراکز ایسے ہیں جن کے واسطے سے وظیفۂ جماع انجام پاتا ہے۔ اول مرکز اعلیٰ جو دماغ میں واقع ہے۔ دوم مرکز اسفل جو حرام مغز میں کمر کی جگہ پر ہے۔ پہلے مرکز میں مباشرت کی خواہش اور اشتہاء پیدا ہوتی ہے یہیں سے عصبی پیغامات مرکز ثانی کی طرف بھیجے جاتے ہیں تاکہ نعوظ اور انزال کے افعال میں تحریک پیدا ہو۔ یہ افعال پشت کے مرکز کے ہی تابع ہیں معمولی اور صحت کی حالت میں تو دماغ اور پشت کے مرکز متحد و متفق ہو کر کام کرتے ہیں لیکن پشت کا مرکز اتحاد و اجازت کے بغیر بھی کام کر سکتا ہے اور نعوظ و انزال پر قادر ہو سکتا ہے مگر اس حالت میں دماغ وظیفۂ جماع کی کامل انجام دہی میں مانع و خارج ہو سکتا ہے جس سے بعض صورتوں میں نامردی پیدا ہو سکتی ہے

حواس خمسہ میں سے قوت باصرہ، قوت شامہ، قوت سامعہ اور قوت لامسہ کے ذریعے سے شہوانی تحریکیں دماغ تک پہونچتی ہیں، جس سے دماغی مرکز میں جماع کی خواہش یا اس کا ارادہ پیدا ہوتا ہے اور پھر صلبی مرکز کی معرفت آلۂ جماع یعنی عضو خاص میں تناؤ پیدا ہونا شروع ہو جاتا ہے جس کے بعد ہی فرد میں اس کی قابلیت رونما ہو جاتی ہے کہ وہ وظیفۂ جماع ادا کر سکے۔ علاوہ ازیں پشت کے مرکزی

اعصاب میں کسی وجہ سے اگر خراش ہو جائے جب بھی لنوظ ظاہر ہو جاتا ہے، اور حتٰسلے اور اوعیہ منی کے استفراغ سے بھی اس صورت کا وقوع ممکن ہے۔

جب تک کہ فعل جماع پایۂ تکمیل کو نہیں پہونچ جاتا اس وقت تک عضو خاص کے اندر کے مجوف اور خانہ دار اجسام میں خون زیادہ بھرا رہتا ہے۔ عضو کے بیرونی عضلات سکڑ کے اور بیرونی جلد تک کے وریدوں کو دبا لیتے ہیں جس سے خون کی واپسی رکی رہتی ہے اور اس طرح لنوظ مکمل ہو جاتا ہے پھر جب وظیفۂ زوجیت شروع کیا جاتا ہے تو جسمانی رگڑ سے ایک ایسی برقی رو پیدا ہوتی ہے کہ اعضائے خاص کی طرف خون کا میلان اور بھی بڑھ جاتا ہے اور وہ اپنے وظائف جنسی میں منہمک ہو جاتے ہیں۔ اس وقت خصیتین، بربخ، ناقلہ منی، اوعیہ منی، غدہ قدامیہ، غدہ ودی اور مجری البول کے دیگر غدد اپنی اپنی رطوبتیں خارج کرنے لگ جاتے ہیں جب جماع دیر تک جاری رہے تو اس عضلاتی ڈوری میں جس سے خصیتین لٹکے ہوتے ہیں خفیف تشنج پیدا ہو جاتا ہے اور خصیتین قدرے اوپر کو کھنچ جاتے ہیں۔ اسی قسم کی سکیڑ قنات ناقلہ منی اور اوعیہ منی میں بھی پیدا ہوتی ہے۔ اس کے بعد قنات دافقہ کے دہانے کے سیدھا ہو جانے سے ان کے منہ کھل جاتے ہیں، اور مادۂ منویہ نکل کر فم رحم میں جا پڑتا ہے۔ یہی عرف عام میں انزال کہلاتا ہے۔ اس وقت تن درست مرد کو کامل درجے کا حظ نفس حاصل ہوتا ہے۔

مکمل جماع میں ذیل کے مرحلے موجود ہوتے ہیں، اول جماع کی خواہش بہت قوی ہوتی ہے۔ دوم لنوظ کامل ہوتا ہے۔ سوم انزال وقوع میں آتا ہے۔ چہارم حظ جسمانی کمال کے درجے کو پہونچ جاتا ہے۔ ان مراحل چہارگانہ میں کوئی ایک مرحلہ بھی اگر کمزور ہو جائے جس سے پوری قدرت جماع پر حاصل نہ ہو تو سمجھا جائے گا کہ جزوی نامردی عارض ہو گئی ہے۔

مذکورہ بالا مراحل کا اسی ترتیب سے ظہور پذیر ہونا ہی ضروری نہیں ہے بلکہ ان میں سے ہر ایک مرحلے کا اپنے مقررہ وقت پر پورا ہونا بھی ضروری ہے۔ اگر اس کے برخلاف ایسا ہو کہ لنوظ کامل سے قبل ہی انزال ہو جائے جیسا کہ سرعت انزال میں ہوتا ہے یا لنوظ کامل کے ختم ہو جانے پر کافی دیر بعد منی خارج ہو یا لنوظ مقصودہ دیر تک قائم نہ رہے، یا یہ تمام مراحل و مدارج جماع تیزی کے ساتھ انجام پا جائیں تو لامحالہ یہی خیال کیا جائے گا کہ اعضائے تناسلیہ میں کہیں نقص واقع ہوا ہے جس سے پورے طور پر وظیفۂ زوجیت کی ادائیگی نہیں ہو سکتی۔

مذکورۂ بالا مراحل جماع پر اب ہم ذرا تفصیلی نظر ڈالنا چاہتے ہیں تاکہ ان کی حقیقت کی وضاحت ہو جائے۔

(۱) خواہش جماع: مرد میں خواہش جماع پیدا کرنے کے اسباب یہ ہوتے ہیں: قوتِ باصرہ، قوت سامعہ، قوت شامہ، قوت لامسہ اور خزائن منی کا پر ہونا۔ ان میں سے ہر ایک سبب تنہا خواہش جماع پیدا کرنے کے لئے کافی ہوتا ہے، اور جب ایک سبب کے ساتھ دوسرا سبب بھی مل جائے تو خواہش اور بھی قوی ہوجاتی ہے۔ یہ حواس اربعہ اور خزائن منی اپنی طبعی حالت پر قائم ہوں تو ان کے ذریعے سے دماغ کے عصبی مرکز میں جماع کا ارادہ پیدا ہوتا ہے، اور وہاں سے صلبی مرکز اعصاب کو پیغام بھیجا جاتا ہے۔ پھر نعوظ و انزال کے مرکز میں یہاں سے مناسب اطلاع روانہ کی جاتی ہے۔ پس صاف ظاہر ہے کہ دماغ اعصاب یا صلب میں اگر کچھ نقص پیدا ہوجائے تو خواہش جماع میں بھی اسی نسبت سے ضرور نقص کا وقوع ہوگا۔

دماغ خواہش جماع کا منبع ہونے کے علاوہ ایک اور قوت کا بھی ماخذ ہے جو موقع و محل کے لحاظ سے شہوانی تحریکات کے اثر کو روکتی اور باطل کر دیتی ہے۔ انسان میں اگر یہ قوت موجود نہ ہوتی تو اس میں اور دوسرے حیوان میں کوئی فرق باقی نہ رہتا۔ جونہی شہوانی دغدغہ عصبی مراکز پر اثرانداز ہوتا موقع و محل کا لحاظ کئے بغیر دیگر حیوانات کی طرح انسان بھی جماع میں مشغول ہوجاتا، اور اس کی اس بدتمیزی سے ظاہر ہے کہ گوناگوں خرابیاں پیدا ہوجاتیں۔ اصطلاح طب میں اس قوت کو "قوتِ ممیزہ" کہتے ہیں اور ڈاکٹری میں اسے Inhibitory Power کہا جاتا ہے۔

(۲) نعوظ: ابھی آپ معلوم کرچکے ہیں کہ وظیفۂ جماع کے مرکزوں کو دو حصوں پر تقسیم کیا جا سکتا ہے۔ ایک حصہ آلاتی جو اعضائے تناسلیہ اوران کے وظائف پر مشتمل ہو، اور دوسرا حصہ اعصابی، جو دماغ، حرام مغز اور اعصاب کو محیط ہے۔ اب ہم یہاں ان حصوں کا مختصراً ذکر کرتے ہیں:۔

وظیفۂ جماع کا آلاتی حصہ: عورت کو دیکھنے یا چھونے یا حشفہ کی رگڑ وغیرہ سے جب جماع کی تحریک پیدا ہوتی ہے تو نعوظ کے نخاعی مرکز میں جھٹ عصبی خبر پہونچ جاتی ہے، اور اس میں بیداری آجاتی ہے جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ وہاں سے عضو خاص کی شریانوں اور عضلات کو پیغامات بھیجے جاتے ہیں۔ یہ شریانیں سکون کی حالت میں تو سکڑی ہوئی ہوتی ہیں اور اس وقت ان میں صرف اتنا ہی خون ہوتا ہے جو ان کی پرورش کے لئے کافی ہو، اور عضو کے عضلات کی بھی اس وقت یہی کیفیت ہوتی ہے۔ کوئی خانے ان میں نظر نہیں آتے۔ مگر جب حرام مغز سے عضو خاص میں پیغام آتے ہیں، تو ان کے انتعاظی ہونے کے سبب سے شریانیں پھیل کے خون سے بھر جاتی ہیں اور عضلات بھی اس سے پھیل جاتے ہیں اور ان میں مکمل صورت پیدا ہوجاتی ہے۔ ان کے خانوں میں خون کے بھر جانے سے عضو میں

سمن وصلابت پیدا ہوجاتی ہے اور عضو کے سخت ہوجانے پردہ رطابات وعضلات جو اسے مثانے کے ساتھ ملائے رکھتے ہیں تن کر عضو کو اوپر اٹھا لیتے ہیں یعنی یہ ایستادہ ہوجاتا ہے اور اس کے ساتھ ہی خصیتین بھی ذرا اوپر کھنچ آتے ہیں۔

مجری بول کی جانب خون کی آمد زیادہ ہوجانے سے اس کے لعابی غدد ایک کھاری رطوبت خارج کرتے ہیں تاکہ اگر بول کی ترشی کی وجہ سے کوئی تیزابیت موجود ہو تو وہ زائل ہوجائے اور اس طرح حونیات منی کو کچھ اذیت لاحق نہ ہو۔

خون، روح اور ریاح ان تینوں چیزوں کی کافی مقدار نعوظ کی تکمیل کے لئے جسم میں موجود ہونی ضروری ہے ورنہ عضو خاص میں حسب ضرورت سختی پیدا نہ ہوگی اور نہ مناسب وقت تک یہ سختی قائم رہے گی۔ عضو خاص چونکہ آلۂ جماع ہے اس لئے اس میں اگر کوئی نقص یا کمزوری واقع ہو، تو جماع کا مقصد کما حقہٗ حاصل نہیں ہوسکتا۔ بنا بریں اس کے نقائص کا علاج کرنا بہت ضروری ہے۔

وظیفہ جماع کا عصبی حصہ: بدن انسان میں عصبی تاروں کا جال چاروں طرف پھیلا ہوا ہے۔ یہ اعصاب دو قسم کے ہوتے ہیں، (۱) اول اعصاب حرکت (۲) دوم اعصاب حس۔ جن کے ذریعہ سے اطراف میں دغدغہ پیدا ہوکر اس کی اطلاع مراکز اعصاب یعنی نخاع اور دماغ تک پہونچتی ہے۔ پھر دماغ سے ارادہ یا خواہش جماع کی اطلاع بذریعہ اعصاب حرام مغز کی طرف روانہ کی جاتی ہے شہوانی مراکز حرام مغز کے نچلے حصہ میں واقع ہیں۔ یہاں سے یہ دغدغہ کی لہر منعکس ہوکر اس عصبی جال میں پہونچتی ہے جو عضو خاص کی شریانوں اور وریدوں کے چاروں طرف پھیلا ہوا ہے۔ اس سے رگیں پھول کے وریدیں تنگ ہوجاتی ہیں اور عضو کے اندر خون کی کثرت اجتماع سے انتفاخی کیفیت رونما ہوجاتی ہے اور انتشار پیدا ہوجاتا ہے۔ اس کے بعد جب مرد وظیفۂ جماع کی ادائیگی میں لگ جاتا ہے تو حشفے کی رگڑ سے جس میں کمال درجے کی حس موجود ہوتی ہے، حرام مغز کو مزید پیغامات پہونچتے رہتے ہیں جن کی بنا پر وہ نعوظ کو قائم رکھتا ہے۔

علاوہ بریں جب اس فعل سے خصیتین میں خون کی آمد بڑھتی ہے تو مادۂ منویہ پیدا ہو ہوکر خزائن منی میں جمع ہوتا رہتا ہے، اور ان تھیلیوں (خزائن منی) کے پُر ہونے کی خبر بھی حرام مغز کو پہونچتی ہے جس کے لئے وہ ایک طرف غدد تناسلیہ کو پیغام بھیجتا ہے کہ اپنی اپنی رطوبت خارج کرو۔ اور دوسری طرف اس کے بعد انزال کے مرکز میں جس کے ماتحت قضیب کے بعض ریشے دار عضلات ہوتے ہیں، یہ پیغام بھیجا جاتا ہے کہ وہ منی کو خارج کردے۔ اس سے واضح ہوتا ہے کہ حرام مغز ایک ایسا مرکزی

تار گھر ہے جس میں ایک طرف سے پیغام آتے ہیں اور دوسری طرف سے پیغام بھیجے جاتے ہیں، گویا حرام مغز کے دو اہم فرائض ہیں۔ ایک فرض تو یہ ہے کہ حرام مغز دماغ، عضوِ مخصوص اور خزائن منی کی جانب سے پیغام وصول کرتا ہے اور ان کو ایک معین وقت تک جمع کرتا جاتا ہے۔ دوسرا فرض یہ ہے کہ جب یہ مرکز پوری طرح سے بھرپور ہو جاتا ہے تو اخراج و انزال کے آلات کو حرام مغز پیغامات بھیجتا ہے اور اس کے نتیجے میں انزال وقوع میں آتا ہے۔

مخفی نہ رہے کہ عضوِ خاص کی تجاویف لچکیلی منسوجات کی بھی ہوتی ہیں جو کھینچنے سے لمبی ہو جاتی ہیں، اور جب تناؤ زائل ہو جائے تو سکڑ جاتی ہیں۔ جس طرح ربڑ کو بار بار کھینچنے سے اس کی لچک جاتی رہتی ہے بعینہٖ یہی کیفیت ان منسوجات کی ہے۔ چنانچہ اگر عضوِ خاص میں بار بار انتشار واقع ہوتا ہے تو ان تاروں کی لچک جاتی رہتی ہے اور عضوِ ماؤف پھولنے کی استعداد سے یکسر محروم ہو جاتا ہے

آرزو

(سر اکبر حیدری گورنر آسام)

آہ اے سودائے خامِ آرزو　　تا بہ کے آخر نظامِ آرزو

ضبطِ آہِ دل شکن اور میں حزیں　　کر رہا ہوں احترامِ آرزو

ہوشیار اے انفعالِ کیف زا　　حسن تک پہونچا پیامِ آرزو

چشمِ لطف آگیں نئے انداز سے　　لے رہی ہے انتقامِ آرزو

اہلِ دل زندہ ہیں کس امید پر　　نظمِ دنیا ہے نظامِ آرزو

یاس کی گنجائشیں کس دل میں ہیں　　لے رہا ہے کون نامِ آرزو

بزمِ انجم جب سراپا گوش تھی　　کاش! تم سنتے پیامِ آرزو

آہ اب خودداریٔ اکبر کہاں
ہوگئی وہ بھی غلامِ آرزو

پستانِ خواتین

(از جناب حکیم کریم بخش صاحب آرٹ اکبر شاہ)

عورتوں کی چھاتیوں پردہ خود ان کے ایام بلوغ میں نمایاں ہوتے ہیں۔ یہی پستان کے نام سے موسوم ہیں، قدرت نے ان کو بچوں کی پرورش کے واسطے وضع فرمایا ہے۔ خدا کی شان نوزائیدہ بچہ جو حقیقی معنوں میں قدرت کا مہمان ہے اس کے تولد بلکہ اس کے رحم میں منتقل ہونے سے بھی سالہا سال پہلے قدرت اس کی خوراک کا سامان مہیا کر دیتی ہے۔

اس کے متعلق ایک فقیر تلسی داس کا قصہ مشہور ہے کہ آپ گداگری کرکے اپنا گزارہ کرتے تھے۔ ایک گھر میں ایک لڑکی اور اس کی ماں رہتی تھی۔ جب فقیر صاحب اس جگہ آکر بھیک مانگتے تو اکثر اوقات لڑکی انہیں خیرات دے دیتی تھی۔ اسی طرح زمانہ گزرتا گیا، کئی موسم تبدیل ہوتے گئے، اور لیل و نہار میں انقلاب ہوتا رہا، لڑکی کی حالت میں بھی انقلاب ہوا۔ وہ اب ایک نوجوان دوشیزہ بن گئی، اور اس کے سینہ پر عنفوانِ شباب کے طور پر دو ابھار بصورتِ پستان ظاہر ہو گئے۔ ایک دن فقیر کی نظر اس نمایاں تغیر پر پڑی تو چونک اٹھا اور حیران ہو کر لڑکی کی ماں سے سوال کیا کہ،

"مائی جی! تمہاری لڑکی کے سینے پر یہ دو پھوڑے کیسے پیدا ہو گئے؟"

مائی نے جواب دیا کہ،

"سائیں جی! یہ پھوڑے نہیں ہیں، بلکہ یہ دودھ کے واسطے دو تھیلیاں ہیں۔ لڑکی کا بیاہ ہوگا، اس کے بچہ پیدا ہوگا اور وہ ان تھیلیوں سے دودھ چوسے گا۔"

فقیر نے فرطِ مسرت سے کہا کہ،

"اچھا! بچہ تو کئی سال بعد پیدا ہوگا لیکن قدرت نے پہلے ہی اس کی پرورش کا انتظام کر دیا ہے جب قدرت ایسی فیاض ہے تو مجھے گداگری کی کیا ضرورت ہے؟"

اسی دن سے گداگری ترک کرکے متوکل علی اللہ ہو کر بیٹھ گیا اور سچا عارف بن گیا۔

ان دونوں غدود کے نشانات مردوں کے سینوں پر بھی ہوتے ہیں لیکن عورتوں میں یہ تھیلیوں کی صورت میں نمودار ہوتے ہیں۔ عمر کے مختلف حصوں اور عورتوں کی مختلف قسموں میں ان کی جسامت مختلف ہوتی ہے۔ چنانچہ یہ سن بلوغ سے پہلے صرف نشانات کی صورت میں ہوتے ہیں۔ سن بلوغ کے کامل ہونے تک

یہ دیگر اعضائے تناسل کی طرح بڑھتے رہتے ہیں اور کمالِ بلوغ کے وقت ان کی جسامت خاص [illegible] مانند ہو جاتی ہے۔ ایامِ حمل میں یہ زیادہ بڑھنے لگتے ہیں اور ایامِ رضاعت میں یہ پوری مقدار میں بڑھ جاتے ہیں۔ بڑھاپے میں مرجھا کر بعض اوقات چوٹی والی طبقہ ہی کے سوا ان کی سب جسامت کم ہو جاتی ہے۔

ہر ایک پستان کی چوٹی پر ایک بلندی ہوتی ہے جسے حلمہ یا بھٹنی کہتے ہیں، اس کے گرد ایک سرخ سیاہی مائل حلقہ ہوتا ہے جو کنواری لڑکیوں میں گلابی رنگ کا ہوتا ہے۔

پستان کی بناوٹ میں چھوٹے چھوٹے غدد ہوتے ہیں جو الحاقی ریشوں، رگوں اور نالیوں کے ذریعے آپس میں ملے رہتے ہیں، ہر ایک غدد چند گول گول دانوں کا مجموعہ ہوتا ہے، ان گول دانوں میں خون دودھ کی شکل میں مستحیل ہوتا ہے اور وہاں سے دودھ کو لے جانے والی باریک شاخوں کا سلسلہ شروع ہوتا ہے جن کے ملنے سے بڑی نالیاں بنتی ہیں۔ اس قسم کی پندرہ بیس نالیاں پستان کے چوٹی والے سیاہ حلقے کے نیچے فراخ ہو کر ایک چھوٹا سا حوض بناتی ہیں اور پھر تنگ ہو کر بھٹنی کے سوراخوں میں ختم ہوتی ہیں۔

پستانوں کو رحم سے ایک خاص عصبی تعلق ہے، اور دونوں ایک دوسرے کے تاثر سے متاثر ہوتے ہیں: چنانچہ مباشرت سے پہلے جب مرد پستانوں کے ساتھ ملاعبت کرتا ہے تو اس سے عورت کی خواہش ہیجان میں آجاتی ہے، اسی طرح عورت کے منزل ہونے کے وقت پستانوں میں اہتزاز پیدا ہوتا ہے جب نوزائیدہ بچہ اپنی ماں کے پستانوں کو چوسنے لگتا ہے تو رحم میں ایک گدگدی پیدا ہو کر وہ سکڑنا شروع ہوتا ہے جس سے اخراجِ رطوبات میں مدد ملتی ہے۔ جن عورتوں کے خصیۃ الرحم عملِ جراحی سے نکال دیئے جائیں تو ان کی چھاتیوں کا ابھار بھی غائب ہو جاتا ہے۔

امراضِ پستان

پستان مختلف امراض میں مبتلا ہوتے ہیں، ان میں سے بعض امراض کا بیان حسبِ ذیل ہے:

ورمِ پستان

کیفیتِ مرض، پستان متورم ہو جاتا ہے اور اس میں درد محسوس ہوتا ہے۔

اسبابِ مرض: چھاتیوں میں دودھ کا بند ہو جانا یا جم جانا، پستان پر کسی ضرب یا چوٹ کا پہونچنا، خون صفراوی یا بلغمی کا ہونا وغیرہ اس کے اسباب ہیں۔

علاماتِ مرض، چھاتیاں ورم کی وجہ سے تن جاتی ہیں، بھٹنیاں اندر کی طرف دھنس جاتی ہیں: اگر مناوش زیادہ ہو جائے تو چھاتی میں سوزش پیدا ہو جاتی ہے اس کو چھونے یا ہاتھ لگانے یا بچہ کے دودھ پینے سے درد ہوتا ہے۔ مریضہ کو بخار رہتا ہے۔ اگر یہ ورم اور سوزش تحلیل ہو کر دفع نہ ہو [illegible]

تو اس میں پیپ پڑ کر پھوڑا بن جاتا ہے جس کا اگر مناسب علاج نہ کیا جائے تو خطرناک صورت اختیار کر لیتا ہے۔ قسم حار میں بخار، تناؤ، پستان کی سرخی اور اس میں ضربان زیادہ ہوتے ہیں۔ قسم بارد میں یہ علامتیں خفیف صورت میں نمودار ہوتی ہیں۔

علاج مرض: اگر بخار و شدت ہو اور ورم میں بہت تکلیف ہو تو فصد باسلیق کرادیں اور لعاب بہدانہ تین ماشہ، شیرہ عناب ۵ دانہ، شیرہ مغز تخم تربوز ۶ ماشہ، عرق شاہترہ ۱۰ تولے، عرق عنب الثعلب ۱۰ تولے میں نکال کر شربت نیلوفر ۲ تولے ملائیں، اور خاکسی ۵ ماشے چھڑک کر پلائیں۔ غذا آب جو دیں۔

مقام ورم پر یہ ضماد لگائیں (نسخہ) رسوت ۴ ماشے، عنب الثعلب ۴ ماشے، آب عنب الثعلب میں پیس کر استعمال کریں، یا اسپغول کو سکنجبین میں پکا کر ضماد کریں۔ یہ ضماد بھی مفید ہے: آرد جو، آرد عدس، آرد باقلا، گل سرخ، عنب الثعلب ہم وزن کوفتہ بیختہ (کوٹ چھان کر) روغن گل سے چوب کر کے سرکے میں حل کریں اور کپڑے پر لگا کر پستان پر رکھیں۔

ورم بلغمی میں گل بابونہ، اشنہ، اکلیل الملک، ملوہ، سنبل الطیب، برگ کرنب، برنجاسف، ہر ایک ۳ تولے، پانی میں جوش دے کر دن میں سات آٹھ بار پستان پر نطول کریں اور یہ ضماد لگائیں: (نسخہ) ایلوہ ۱ تولے، گوگل ۴ ماشے، میدہ گندم ۶ ماشے، چوشانہ، پوست خشخاش میں پیس کر ضماد کریں۔

اگر پستانوں میں دودھ کا جمع ہونا اس کا باعث ہو تو دودھ کو آلۂ شیرکش سے باآہستگی نکال دیں اور کپڑے کو گلاب اور سرکے سے تر کرکے روغن گل اور سرکہ ملا کر ضماد کریں۔ اگر کسی صدمہ یا ضربہ سے ورم پیدا ہوا ہو تو فصد باسلیق کرادیں، یا جونکیں لگوائیں، روئی کا گودہ، تخم السی، تخم حلبہ، باریک پیس کر انجیر کے جوش کئے ہوئے پانی میں ملا کر ضماد کریں۔

اگر پستان میں دودھ غلیظ ہو کر جم گیا ہو تو اس کو تحلیل اور رقیق کرنے کے واسطے یہ ضماد استعمال کریں (نسخہ) زردی بیضۂ مرغ ۱ عدد، روغن گل ۱ تولے، سرکہ ۱ تولے، باہم مخلوط کرکے لگائیں۔

اور اگر ان تدابیر سے ورم تحلیل نہ ہو اور پکنے کی طرف اس کا میلان ہو، تو اس کو پکانے کے واسطے یہ ضماد لگائیں (نسخہ) خستہ تمر ہندی مقشر ۶ ماشے، گل خطمی ۶ ماشے، آرد جو ۶ ماشے، انجیر زرد ۲ عدد، شیر گاؤ ۱۰ تولے، میں پکا کر زردی بیضۂ مرغ اور روغن گل ملا کر ضماد کریں۔ یا پیاز کو گھی میں بھون کر اوپر باندھیں جب ورم پختہ ہو جائے اور خود بخود پھٹ جائے تو بہتر ہے ورنہ اس کو شگاف دیں۔ اس کے بعد زخم کو صاف کرنے کے واسطے یہ پلٹس باندھیں: (نسخہ) برگ نیم، آرد گندم، تخم کتان، پانی سے پکا کر باندھیں۔ جب زخم صاف ہو جائے تو اس پر مرہم سفیدہ لگائیں۔ اگر زخم اچھا نہ ہو تو یہ ذرور استعمال کریں۔

ماگدولین

(بسلسلۂ ماسبق + از جناب رشید طلعت صاحب دہلوی)

ایڈورڈ کا خط اسٹیفن کے نام

چچا جان آج کل بری طرح ہاتھ دھوکر میرے پیچھے پڑے ہیں، وہ مجھے اس بات پر مجبور کرتے ہیں کہ میں کفایت شعاری کے ساتھ زندگی بسر کروں، اور اس مال و دولت سے جو میرے والد مرحوم میرے لئے چھوڑ گئے ہیں، زندگی کے مزے نہ اڑاؤں۔ میری سمجھ میں نہیں آتا کہ جو روپیہ ان کا نہیں ہے اس کے لئے وہ کیوں اتنی حرص کرتے ہیں۔ جس روپے نے اپنے مالک کے ساتھ دفانہ کی اسے کنجوسی کے ساتھ جمع کرنے کا مطلب میری سمجھ میں نہیں آتا۔ اصل میں غلطی ان کی بھی نہیں ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ وہ فطرتی طور پر بہت کنجوس واقع ہوئے ہیں۔ ایسے لوگوں کی عام طور پر یہی عادت ہوتی ہے کہ مال و دولت خواہ ان کی اپنی ملکیت ہو یا دوسرے کی، اسے اپنا ہی تصور کرتے ہیں اور سانپ کی طرح اس کی حفاظت کرتے ہیں۔ وہ خود بھی اس دولت سے کوئی فائدہ نہیں اٹھاتے اور نہ دوسروں کو فائدہ اٹھانے کا موقع دیتے ہیں۔

لیکن اب ان کے اثر کا زمانہ ختم ہونے والا ہے، میں چند مہینوں میں بالغ ہوجاؤں گا، اور انہیں اپنے ذاتی معاملات میں مداخلت کی بالکل اجازت نہیں دوں گا۔

اسٹیفن! تمہارے متعلق مجھے صرف اتنا معلوم ہے کہ تم اپنے گھر والوں سے ناراض ہوکر کو تنگ چلے گئے ہو اور وہاں اپنے معاش کے لئے ہاتھ پاؤں مار رہے ہو۔ لیکن ابھی تک اپنے مقصد میں تمہیں کامیابی نہیں ہوئی۔

میرے پیارے دوست! کاش تم اپنے خیالات بدل دیتے اور میری نصیحت پر عمل کرتے میں نے تم سے پہلے ہی کہا تھا کہ تم شاعرانہ زندگی کو چھوڑ دو، اور جس لڑکی سے تمہاری منگنی ہوئی ہے اسے اپنے

(نسخہ) کافور ایک ماشے، تخم ریحاں ۲ ماشے، پوست پیاز سوختہ ۴ ماشے، آدمی کے سر کے بال جلائے ہوئے ۹ ماشے، کوٹ چھان کر زخم پر چھڑکیں + فقط "حکیم کریم بخش"

نکاح میں قبول کرلو۔ اور اس طرح اپنی زندگی کو سکھ آرام کا مجموعہ بناؤ۔ اسٹیفن ! دنیا میں دولت کے بغیر خوش نصیبی حاصل نہیں ہوسکتی۔ تمہیں یہ بات یاد رکھنی چاہئے کہ آدمی اپنے علم و فضل قوت با اور اخلاقی برتری سے دنیا میں اگر کسی چیز کو حاصل کرنے کی کوشش کرتا ہے تو وہ دولت ہے۔

میں خلوص دل سے تمہیں دوستانہ سلام پیش کرتا ہوں اور مجھے امید ہے کو تنک میں تم سے بہت جلد آکر ملوں گا۔ چچا جان سے تعلقات بہت کشیدہ ہو چکے ہیں، اور میں ایک گھڑی بھی ان کے پاس رہنے کو گوارا نہیں کرسکتا۔

اسٹیفن کا خط ایڈورڈ کے نام!

پیارے دوست! خدا کے لئے تم اس بات پر ناراض نہ ہونا کہ میرے نظریات تم سے ہی نہیں بلکہ دنیا کے تمام لوگوں سے مختلف ہیں۔ میں دنیا میں خوش نصیبی کا قائل نہیں ہوں۔ میرے نزدیک آدمی کو سعادت نفس کی ضرورت ہے اور بس۔ میں مال و دولت کی کوئی حقیقت نہیں سمجھتا۔ دولت حاصل کرنے کا مقصد صرف یہ ہونا چاہئے کہ اس سے آدمی سعادت اور نیک بختی کی دولت سے مالامال ہوجائے اگر یہ سعادت دولت کے بغیر حاصل ہوجائے تو پھر دولت کی کوئی ضرورت نہیں رہتی۔ میں قناعت پسند ہوں میرے لئے تھوڑی سی دولت مجھے دنیا سے بے نیاز کرنے کے لئے کافی ہے۔

اگر میں اپنے خیالات تبدیل بھی کردوں اور اس شخص کو حاصل نہ کرسکوں جو مجھے دنیا میں سب سے زیادہ عزیز ہے، بلکہ اس کی بجائے وہ شخص میرے پاس ہو جس سے میرے دل کو ذرا بھی لگاؤ نہیں تو مال و دولت میرے لئے کس کام کا ہے اور اس سے مجھے کیا خوش نصیبی حاصل ہوسکتی ہے۔

جو لوگ کسی عورت سے مال و دولت کے لالچ میں شادی کرتے ہیں وہ میرے خیال میں کمینے اور خائن ہیں۔ ایسے لوگ محبت کے نام سے عورت کا روپیہ کھاتے ہیں، اور محنت و مشقت سے آزاد ہوکر عیش و عشرت کی زندگی بسر کرتے ہیں۔ کیا محبت اسی کا نام ہے۔ ایسے اشخاص میں غیرت اور شرافت دونوں کا فقدان ہوتا ہے۔ جس طرح فاحشہ اور بدکار عورتیں دولت حاصل کرنے کے لئے اپنا حسن مردوں کے ہاتھ بیچتی ہیں، اسی طرح یہ لوگ بھی اپنے مقصد کی خاطر خود کو عورتوں کے ہاتھ فروخت کردیتے ہیں۔

تمہارا یہ کہنا بالکل درست ہے کہ میں بدنصیب اور محتاج ہوں لیکن یہ چیز مجھے کوشش کرنے سے نہیں روک سکتی۔ میری زندگی کا ایک لمحہ بھی جدوجہد سے خالی نہیں ہے۔ کل رات مجھے اپنی کوشش کا یہ پھل مل چکا ہے اور مجھے ایک معمولی تنخواہ کی ملازمت مل گئی ہے۔ خدا سے امید ہے بہت جلد اس میں

اضافہ بھی ہو جائے گا۔ فی الحال میں نے ایک بڑا کمرہ کرائے پر لے لیا ہے اور میں علیحدہ مکان میں رہتا ہوں
امید ہے نحوست کی شام بہت جلد نیک بختی کی صبح میں تبدیل ہونے والی ہے اور خوش نصیبی کا سورج اپنی عالمتاب کرنوں کے ساتھ اندھیرے کے پردے کو چاک چاک کرنے والا ہے۔ مجھے مستقبل میں یہ دیکھ کر کتنی خوشی ہوگی کہ کامیابی کا یہ تاج دوسروں نے نہیں بلکہ خود میں نے اپنے ہاتھوں سے رکھا ہے
ایڈورڈ! میری طرف سے دوستانہ سلام قبول کرو اور جو کچھ میں نے لکھا ہے اس سے آزردہ دل نہ ہونا۔ مجھے امید ہے تم اپنا وعدہ پورا کروگے اور کوتنگ میں مجھے اپنی ملاقات سے لطف اندوز کروگے۔

اسٹیفن کا کمرہ

اسٹیفن نے ملازم ہونے کے بعد ایک کمرہ کرائے پر لے لیا۔ اس کی لمبائی دس فٹ اور چوڑائی سات فٹ تھی۔ اس میں ایک طرف لکڑی کی ایک چارپائی بچھی ہوئی تھی، اور دوسری طرف مانگے کی ایک میز پڑی ہوئی تھی۔ راتوں کو وہ میز پر لکھنے پڑھنے کا کام کرتا اور دن میں اس پر کھانا کھایا کرتا۔ میز کے بالمقابل دو کرسیاں بھی رکھی ہوئی تھیں۔ ایک پر وہ بیٹھتا تھا اور دوسری پر اپنے کپڑوں کا صندوق رکھتا تھا۔ کھانا پکانے کے لئے ایک انگیٹھی، پانی پینے کا ایک پیالہ اور کچھ تھوڑے سے برتن باسن تھے، بس اس کے کمرے کے خانگی ساز و سامان کی کل کائنات یہ تھی۔

اس کے کمرے میں ایک جالی دار کھڑکی تھی جو چند پرانے اور بے آباد گھروں کی طرف کھلتی تھی۔ جب وہ رات کو اس کھڑکی کے سامنے کھڑا ہوتا تو اس وحشت ناک منظر سے اس کا جسم کانپنے لگتا، اور اپنے دل میں کہا کرتا: "کوئی مضائقہ نہیں۔ یہ تنہائی اس جلوت سے بہتر ہے جس میں کوئی شخص میری آزادی میں رخنہ ڈالے"۔

پھر وہ ایک باغ پر جو اس کے کمرے سے بہت دور تھا، نظر ڈالتا، اور یہ کہتا "ہر روز صبح کو میری نظر اس باغ پر پڑتی ہے۔ مجھے خبر نہیں کہ اسے دیکھ کر جو لطف میں حاصل کرتا ہوں وہ اس کے مالک کو بھی ہوتا ہے یا نہیں"۔

اس کے کمرے کے قریب ایک چھوٹا سا گرجا بھی تھا۔ جب اس پر اس کی نگاہ پڑتی تو کہتا: "اس کے گھنٹے کی آواز سے مجھے وقت معلوم ہوتا رہے گا"۔
ابھی یہ الفاظ ختم نہیں ہوئے تھے کہ اس کے گھنٹے کی ٹن ٹن کی آواز کان میں آئی اور اس نے خوش ہو کر دل میں کہا "اب مجھے گھڑی خریدنے کی کوئی ضرورت نہیں رہی"۔

اسٹیفن نے اس طرح اپنے نئے مکان میں رہنا سہنا شروع کیا۔ اگرچہ وہ بہت معمولی اور مختصر تھا، لیکن اس کی خوشی کی کوئی انتہا نہ تھی۔ اس کی وجہ یہ تھی کہ یہ پہلا مکان تھا جس میں وہ بغیر کسی کی مزاحمت کے تنہائی میں زندگی بسر کر سکتا تھا اور اس کا ساز و سامان اس نے اپنے روپے پیسے سے خریدا تھا۔ وہ اکثر اپنے دل میں کہا کرتا: "جو آدمی اپنا الگ گھر رکھتا ہے وہ اٹھنے بیٹھنے اور سونے جاگنے میں پوری آزادی رکھتا ہے۔ جس طرح دل چاہے وہ سو سکتا ہے۔ وہ کسی کے لئے بار خاطر بنتا ہے اور نہ دوسروں کے برے برتاؤ سے آزردہ خاطر ہوتا ہے۔ اگر وہ کسی دھن میں عجیب و غریب حرکات کرے تو کوئی شخص اسے دیوانہ اور پاگل کہنے کے لئے موجود نہیں ہوتا۔ اگر وہ پاؤں پھیلا کر بیٹھتا ہے تو کوئی آدمی اسے یہ نہیں کہتا کہ تم آداب مجلس کی خلاف ورزی کر رہے ہو۔ انسان اپنے ذاتی گھر میں اسی طرح زندگی بسر کرتا ہے، جیسا کہ قدرت نے اسے پیدا کیا ہے۔

اسٹیفن کو بہت ہی قناعت اور کفایت شعاری کے ساتھ زندگی گزارنی تھی۔ چونکہ وہ پہلے سے اس کا عادی تھا اس لئے اسے کوئی مشکل پیش نہ آتی۔ اس نے اپنی آمدنی اور اس کے خرچ کا ایک نقشہ بنا رکھا تھا۔ وہ اپنی مختصر آمدنی سے خوراک، لباس اور کرایہ دینے کے بعد اتنی رقم بچا لیتا، جس سے تھوڑا بہت فرنیچر بھی خرید لیتا۔ وہ بڑے سکون اور آرام کے ساتھ زندگی بسر کرنے لگا۔

(صفحہ ۳۰ کا باقی)

ایسے اشخاص کو اکثر قوت بخش غذائیں دی جاتی ہیں، مگر کبھی ان کا وزن بڑھتے نہیں پاتا نہ آئندہ اس کی امید ہوتی ہے کیونکہ اکثر ان کا کھایا ہوا کھانا معدے پر بار ہوتا ہے جو پہلے ہی سے خلل پذیر ہے۔

عصبی مزاج والے خوف زدہ اور پریشان طبع لوگوں میں سوء ہضم کی استعداد ہوتی ہے اور ان کا ہاضمہ اکثر خرابیوں کا ہدف بن جاتا ہے۔

بدقسمتی سے ہم میں اس کی صلاحیت نہیں ہوتی کہ جس طرح جانور دوڑنے کی تیاری کرتے وقت جگالی کو چھوڑتے ہیں اسی طرح ہم بھی کر سکیں، اس کے برخلاف ہمارے لئے ایسا عمل کسی طرح مفید نہیں ہوتا بلکہ اس کی وجہ ہماری غذا ہضم کے ضروری سیالوں (رسوں) میں حل نہیں ہونے پاتی اور مشکلات کا باعث ہوتی ہے۔ اس طرح یہ بات آشکارا ہو جاتی ہے کہ اگر کھانا صحیح دماغی توازن کے ساتھ نہ کھایا جائے تو اس سے نہ کھانا بہتر ہے جب تک ہم اپنے جذبات پر قابو پا کر اسے خوش گوار معاملات یا خیالات پر متوجہ نہ کر سکیں ہمیں کھانا بہت تھوڑا کھانا چاہئے۔ اسی طرح کھانے کے اوقات میں بچوں سے چھیڑ چھاڑ اور مختلف مضمونوں پر بات چیت بھی مناسب نہیں ہے۔

پکار

(از جنابہ شکیلہ اختر صاحبہ)

ننمو کو لگتا جیسے اس کی دادی اماں کی عمر کا بہاؤ بڑھاپے کے باندھ سے رکا ہوا بس ہمیشہ سے ایک
ہ جگہ پر ساکت ہو گیا؟ وہ چھوٹی سی تھی جب بھی دادی اماں موقع بے موقع نوکیلے دانتوں والی اور ڈورے
ں سے پھر پرے لگاتے ہوئے آزاد بالوں کی چڑیوں کو کسنے کے لئے تیار رہیں۔ اور اب جب کہ ننمو گڑیوں
ے کھیل کھیلتے کھیلتے تھک کر بیزار ہو چکی تھی، اس کی رگوں میں تیزی کے ساتھ خون دوڑتا ہوا محسوس
رنے لگا تھا، اور اس کو یہ لگتا تھا کہ آسمان پر سے اڑتی ہوئی چڑیوں کو جھپٹ لے، یا زمین پر لتے زور
رسے چلے کہ اس کے جسم کے عضو عضو رقص کرنے لگیں، تب بھی دادی اماں اسی مستعدی سے اپنی انگلیاں
اجال پھیلائے ننمو پر نظروں سے جھپٹے لگائے بیٹھی رہیں۔

اسے حیرت ہوتی کہ اس میں تو اتنی تبدیلیاں ہو گئی تھیں مگر دادی اماں اپنی جگہ پر جیسے کیل سے
ڑدی گئی ہوں، جس میں نہ تو کوئی حرکت ہی تھی اور نہ کوئی تبدیلی۔ ننمو نے جنم سے ان کے بال برف جیسے
فید ہی دیکھے تھے۔ سوکھے ہوئے سردے کی طرح سکڑی سکڑائی ہوئی دادی اماں اسے ہمیشہ سے ایک
جیسی لگتیں۔ جب وہ اپنی بڑی بڑی بے رونق آنکھیں دکھا کر اس کو ڈانٹتیں تو کبھی کبھی ننمو کو بھی ڈر
نے لگتا تھا۔ انور نے ایک دن بوٹنی پڑھاتے ہوئے اسے سمجھایا تھا کہ درختوں کے تنوں میں ہر گزرتا ہوا
ال کی عمر کی ایک جھری کے دائرے کا اضافہ کرتا رہتا ہے جس سے درختوں کے سن کا پتہ بہت آسانی
ے مل جاتا ہے۔ ننمو بہت غور سے دادی اماں کے چہرے کو دیکھتی مگر ان کی جھریوں میں اسے کوئی
ضافہ نظر نہیں آتا۔ دادی اماں نہا دھو کر اپنے روئی کے گالے جیسے بال دھوپ میں سکھاتیں تو ننمو
جی چاہتا کہ ان کے چمکتے ہوئے تاروں پر اپنا ہاتھ پھیرتی رہے، مگر دادی اماں کی چڑچڑی طبیعت سے
سے ڈر لگتا۔ وہ اکثر یہ سوچتی کہ یہ دادی اماں اتنا غصہ کیوں کرتی ہیں؟ بچے سارے گھر بھر کے پیارے
تے مگر دادی اماں کی آنکھوں کے خار، چیخنے چلاتے لڑکے اور اچھلتی کودتی ہوئی لڑکیاں ان کے ہاتھوں
ے روز ہی دو چار دھوکے کھاتی رہتیں۔ مگر ننمو کو تعجب لگتا کہ پلنگ پر پڑے ہوئے ہاتھ پھیلا پھیلا کر ننھے
ے ننھے ننھے بچوں سے انہیں کاہے کی بیر تھی؟ جب وہ دادی اماں کی بجتی ہوئی آواز سنتی کہ، وہ ان
[illegible]

پہلے ہی کتنی نجاستیں پھیلا رکھی تھیں، اسے یا اللہ آنا، یہ بڑھیائیں اتنا پکنے کیوں لگتی ہیں۔ دادی اماں کے گلے میں بد رنگ ڈوروں کے اندر چاندی کی تلوار جیسی دانت کھودنی سے ایسے بڑا گھن لگتا تھا، اور وہ بڑے تعجب سے دیکھتی رہتی کہ کتنی تیزی سے اپنے دانتوں کو جھنجھوڑتی ہوئی وہ اپنے پکنے کی رفتار کو جاری رکھتی ہیں۔ نتو کو بڑھیوں کی کچھ دار بک بک اور ان کے مسلسل دانت کھودتے رہنے سے بڑی نفرت تھی اور اس کی چڑ اس وقت انتہا تک پہونچ جاتی جب دادی اماں انور کو آتا ہوا دیکھ کر ٹھیک نتو کے پڑھنے کی میز کے سامنے اپنی موٹی سوکھی ٹانگوں کو بگلے جیسی سفید ساڑی میں لپیٹے ہوئے برآمدے کے پائے سے لگ کر چپ چاپ ایک پہرے دار کی طرح بیٹھ جاتیں، ایسے وقت میں انور کو دادی اماں کسی بہت بڑے خزانے پر بیٹھی ہوئی ایک اژدھا جیسی لگتی تھیں۔

دادی اماں کی ذات گھر بھر پہ چھائی ہوئی تھی، پھر بھی انہیں اس کی شکایت تھی کہ میری ہستی ہی کیا ہے، کھانے، پینے، کپڑے پہننے سے لے کر چال ڈھال ہنسی بولی اور بات چیت تک پر ان کی حکومت تھی، بچے زور سے کیوں چلے! ہنسی کیوں روئی؟ اور نتو کی ہنسی کس لئے؟ جوان جوان بیٹیاں ہنس ہنس کر جب انگریزی پڑھنے لگیں اور وہ بھی دور کے جوان رشتہ داروں سے تو پھر گھر میں برکت کاہے کی رہیگی؟ اور دادی اماں اپنی بڑی بڑی آنکھیں انتقامی طور پہ دکھاتی ہوئی کہتیں، "کیا ان پر جوانی نہ آئی تھی کبھی؟ مگر یہ دیوانگی تو نہ تھی"

اس وقت نتو، ہنو اور انور ایک دوسرے کو دیکھ کر ہنستے ہوئے سوچتے کہ کاش کہیں سے دادی اماں کی ایک کھوئی ہوئی جوانی کے صفحوں کو وہ الٹ سکتے۔ دادی اماں کو نوجوان اور بچوں سے ایک ازلی چڑھ تھی۔ شاید وہ سمجھتی تھیں کہ فطرت اپنے خزانے کی تنگی کی وجہ سے حیات تازہ کی لہریں ایک سے چھین کر دوسرے کو دیتی رہتی ہے، اور وہ اپنی کمزور نگاہوں سے اپنی چھنی ہوئی بجلیوں کی چمک دوسری جگہ نہ دیکھ سکتی تھیں، بلندیوں سے زمین کی طرف بے سہارا گرتی ہوئی دادی اماں زینے پر چڑھنے والوں کو کس نظر سے گوارہ کر لیتیں؟

نتو، ہنو اور پرویز سارے ہی اپنے اپنے راستے پر دوڑے چلے جا رہے تھے مگر بچاری دادی اما سامنے موت کی گنبد کی طرف ایک تنگ پگڈنڈی پر آہستہ آہستہ رینگ رہی تھیں۔ کاش، وہ اپنی رفتار کو بند ہی کر سکتیں۔

پڑھتے پڑھتے اکتا کر نتو کی نگاہیں دادی اماں کی جھولتی ہوئی جھریوں والے چہرے پر جم جاتیں، [illegible] ایک اچھا ہوا جو دادا اتنا زندہ نہ رہے، نہیں تو یہ دونوں مل کر کیسی [illegible] کر دیتے زندگی

مگر بیچاری دادی اماں، وہ کر ہی کیا سکتی ہیں اس کا؟ میز کے قریب پایہ سے لگی ہوئی بڑھیا کی اہمیت چونے سیمنٹ اور اینٹ والے بے جان پایہ سے زیادہ نہ تھی۔ کتابوں پر سے پھسلتی ہوئی نگاہیں گردش کرتی رہتیں اور ڈرائنگ کی پنسل کے ساتھ غیر ارادی طور پر انگلیاں ایک دوسرے سے مل ہی جاتی تھیں

انور احسان مند تھا دادی اماں کی پاسبانی دوسروں کے لئے قابل اعتنا دہی تھی اور بیچاری دادی اماں کا تصور خط مستقیم اور خط منحنی کی آواز پر چکر لگاتا ہوا ان کی نگاہوں کو گزری ہوئی یاد اور بسر ہوئے دنوں کی جھلک دکھاتا رہتا۔

دادی اماں انور کے جانے کے بعد سارا دن چوکی کے فرش پر یا تو بیٹھی رہتیں یا لیٹ جاتیں، ان کا ہمیشہ سے یہی طریقہ تھا۔ وہ سارا دن محلہ کی آتی جاتی لوگوں، کباب بسکٹ والیوں، انڈا اور ترکاری بیچنے والیوں سے دیر تک عجیب عجیب انداز سے مزے لے لے کر باتیں کرتی رہتیں، اس وقت ان کی آنکھوں میں اپنی برائی کا غرور جھلکتا، وہ اتنی دلچسپیوں سے گفتگو کرتیں جیسے گھر سے کبھی نہیں نکلنے کے باوجود سارے گھروں اور سارے لوگوں کو ایسے ہی جانتی ہیں جیسے اپنے گھر کے لوگوں کو۔

وہ باتیں کرتی کرتی اس کی گہرائیوں میں ڈوب جاتیں پھر تو کبھی زور زور سے تنقید کرنے کی آواز آتی اور کبھی رازدارانہ سرگوشی کے ساتھ سر اور آنکھیں آہستہ آہستہ صرف جنبش کرنے لگتیں۔ نغمو دور سے دیکھتی رہتی دادی اماں کی آنکھیں کتنے ناول اور کتنے افسانوں کو اس آسانی کے ساتھ پڑھتی جاتی تھیں۔ کون کہتا ہے کہ ان کی دنیا محدود ہے؟ کاغذ، لیتھو پتھر اور سارے بکھیڑوں سے یکسر آزاد کیسی آسانی سے سچی کہانیاں ورق کتنی ہی پڑھتی جاتی تھیں۔

دنیا کی ساری بڑھیوں کی طرح دادی اماں کو بھی طرح طرح کے کھانے بہت پسند تھے۔ باتیں کرنے کے علاوہ انہیں اس کی بڑی فکر رہتی تھی کہ اس وقت کے کھانے میں کیا ہے اور اس گھڑی کے کھانے میں کیا رہے گا؟ بے چارہ پرویز کتنی ہی کوشش کرتا، لاکھ سر پٹکتا کہ گھر میں مرغیاں رہیں اور انڈے دیں وہ اپنی گود میں چھوٹے چھوٹے بچے پھرتا رہتا، مگر دادی اماں کے نوکیلے تیز دانت ایک بھی چوزہ، مرغی، بٹیر اور چاپا نہ چھوڑتے تھے۔ بیچارے بچے اپنے ذبح کئے ہوئے پالتو چوزوں کے اکڑے ہوئے جسم کو ترنے غم سے دیکھتے تو ان کی غضیلی آنکھوں میں دادی اماں ایک ڈائن نظر آتیں، جو دوسروں کی زندگی کھا کھا کر اپنی حیات کو سینچ رہی تھیں۔

نغمو کی یاد تک دادی اماں بہت مشکلوں سے صرف دو ایک بار کہیں گھر سے باہر نکلنے کو گئی تھیں، مگر ایک دن جب انہیں یہ معلوم ہوا کہ ان کے سگے بھانجے ڈپٹی صاحب کی طبیعت خراب ہے تو نہ جانے

ان سے نہ رہا گیا۔ ان کے مرحوم شوہر کی بہن کا اپنا بچہ ان کا کوئی غیر نہ تھا۔ وہ اپنے بچھڑے ہوئے شوہر کی یاد کو برقرار دکھانے کے لئے ان کے بھانجے کو بغیر دیکھے نہ رہ سکیں، اس دن انہوں نے اپنی اچھی کلف لگی ہوئی سفید ساڑی پہنی۔ آنکھوں میں سرمہ لگایا۔ "دارالسلام" اپنا ہی گھر ٹھیرا، اسی لئے نتو کو اپنے ساتھ لئے تھک کر چور پریشان حال ڈپٹی صاحب کے گھر اتریں۔

دادی اماں نتو کو لے کر بڑے کمرے میں چوکی کے فرش پر گاؤ تکیہ لگا کر بیٹھ رہیں۔ سامنے خاصدان میں پان زردہ کی ڈبیا اور عطردان رکھا گیا، لیکن بچاری دادی نڈھال ہو رہی تھیں، بڑی مشکلوں سے وہ پان لے سکیں، مگر نتو کو پان پینے سے روک دیا کہ پڑھنے والیوں کی زبان موٹی ہو جاتی ہے اور کنواریاں عطر نہیں لگایا کرتیں۔

دادی اماں کو یہاں آکر معلوم ہوا کہ ان کے بھانجے اب پہلے سے اچھے ہیں۔ ڈاکٹروں نے تو جواب تک دے دیا تھا مگر اللہ نے اپنا فضل کیا۔ پھر بھی بڑھاپے کی جان ہے کہاں سے طاقت آئے؟ دادی اماں گاؤ تکیے سے لگی لیٹی تھیں اچانک اٹھ بیٹھیں انہیں کہنے والوں کی باتیں بہت بری لگی تھیں!

"کون سراج؟ بھلا کاہے کو ایسا بوڑھا ہونے لگا! جب میں بیاہ کر آئی تھی تو اس کی مسیں نہ بھیگی تھیں۔ یہی کوئی دس بارہ سال ہوئے جب اسے آخری بار دیکھا تھا، اب بھلا اتنے سالوں میں بڑھاپا کیا اس پر برس پڑا؟"

فرش پر بیٹھتے ہی نتو نے دریچے سے لگ کر جیسے ہی باہر دیکھا، اس کی آنکھیں بے اختیار مسرت سے جھلک پڑیں۔ مکان کی پشت دو گز کے فاصلے پر ٹھیک سنیما ہال کی طرف تھی۔ اسے سنیما آئے ہوئے ایک عرصہ گزر چکا تھا، اور اب اس کو یاد بھی نہ رہا تھا کہ سنیما ہاؤس کس طرف ہے؟ خوب صورت اور رنگین اشتہاروں سے چھپی ہوئی سنیما ہال کی دیواریں کچھ بند اور کچھ کھلتے ہوئے دروازے اور سب سے بڑھ کر زنانے دروازے کا ملتا ہوا پردہ نتو کو پکار پکار کر دعوت دے رہا تھا۔ وہ ناشتہ، چائے اور ساری باتوں سے بے نیاز ہو کر دریچے سے لگی ہوئی اپنی بھولی نگاہوں سے اس کی طرف تک رہی تھی۔ دادی اماں کی آواز اس کے کانوں میں جا تو رہی تھیں مگر اس کی نگاہیں دریچے کے سامنے سنیما ہال پر جم کر رہ گئی تھیں جہاں طرح طرح کی ساڑھیاں، قسم قسم کے کوٹ اور نئے نئے ڈیزائن کی چادریں اپنے شانوں پر ڈالے ہوئے لڑکیاں اور تھری سوٹ پہنے ہوئے لڑکے کھیل ہونے سے کہیں پہلے ہی آکر خود اپنی نمائش کر رہے تھے۔

نتو نگاہوں نگاہوں میں ہی دریچے کے شکین جھلکے اس پار اس رنگ و بو کی دنیا میں خود کو آزاد محسوس کر رہی تھی اور تھوڑی دیر کے لئے وہ یہ بھول گئی تھی کہ دادی اماں کے سخت گیر پنجے اس کی

خوشیوں کا گلا دبوچے ہوئے ہیں۔ ایک دفعہ دادی اماں سے چھپ کر اپنی امی کے ساتھ وہ سلسلہ شو میں سنیما دیکھنے گئی تھی، فلم بیچارہ نے اس کی روح کو ایک پکار دیا تھا مگر دادی اماں کے ڈر سے وہ پھر کبھی نہ جا سکی تھی۔

دادی اماں کو بس سراج کو دیکھنے کی رٹ لگی ہوئی تھی مگر جب ان کو معلوم ہوا کہ انہیں کوٹھی پر چڑھنے کی تکلیف اٹھانی پڑے گی تو یکبارگی ایسا معلوم ہوا جیسے ان کے سارے حوصلے پست ہو گئے۔ پھر بھی انہیں اپنی بات رکھنی تھی اور اسی کو دیکھنے کی خاطر وہ اتنی پریشان ہو کر آئی تھیں۔ انہوں نے ننھو کو بھی اپنے ساتھ لے جانا چاہا مگر ننھو کسمسائی۔ اس نے اپنے تماشے میں محو رہنا زیادہ پسند کیا، اور بیچاری دادی اماں وقت کی نزاکت کا احساس کر کے کسی دوسرے کے سہارے آہستہ آہستہ ہانپتی کانپتی ہوئی سیڑھیوں پر چڑھتی ہوئی اپنے بھانجے سراج کے سرہانے ہانپتی ہوئی کھڑی تھیں، مگر ان کی نگاہیں سفید ڈاڑھی اور مونچھوں کے جھاوے میں الجھ کر رہ گئی تھیں۔ وہ بڑی مشکلوں سے اپنی نظر کو وہاں پر سے ہٹا سکیں۔ بیچارے ڈپٹی صاحب کچھ نہ بول سکتے تھے، اشارے سے صرف سلام ہی کر سکے۔ ان کے ہاتھ کی کہنیاں کلائی اور چہرے کی ہڈیاں عجیب بھیانک طور پر باہر نکلی ہوئی تھیں۔ اتنا بڑا تغیر اور وہ بھی صرف دس بارہ سال کے عرصے میں، دادی اماں حیران تک رہی تھیں، جیسے انہیں اپنی آنکھوں کا اعتبار نہ تھا۔ وہ تو یہ سوچ بھی نہ سکتی تھیں کہ ان کا بھانجہ بڑھاپے کی اس منزل تک پہونچ گیا ہے۔ اپنے بھانجے کی بیمار کھوکھلی نگاہوں کو دیکھتے ہی انہیں شدید طور پر ایک احساس ہوا جیسے یکایک جوانی کی تیز لہریں ان کی رگوں میں دوڑ گئیں۔ بڑھاپے اور بیماری نے ڈپٹی صاحب کو موت کی آخری منزل تک پہونچا دیا تھا۔ اور انہیں دیکھ کر جیسے دادی اماں کو کچھ دیر کے لئے ٹھیر کر دم لینے کا سہارا مل گیا۔

مسہری پر پڑے ہوئے ایک مجبور بے بس انسان کو دیکھتے ہی انہیں یہ محسوس ہونے لگا کہ لوگوں نے وقت سے پہلے ہی ان پر بڑھاپے کا الزام لگا رکھا ہے۔ بڑھاپے کی منزل تو یہ ہوتی ہے، اور دادی اماں ان مجبوریوں سے کہیں دور تھیں۔ خاموشی سے سرہانے کھڑی ہوئی دادی اماں اپنے پیروں میں ایک نئی طاقت محسوس کر رہی تھیں، آنے والی موت کے خیال سے ان کے رونگٹے کانپ گئے۔ وہی موت جو اس مسہری کے گرد منڈلا رہی تھی، وہ اس جگہ زیادہ دیر تک رہنا نہ چاہتی تھیں، انہوں نے جھک کر بڑی محبت اور ہمدردی سے عنقریب ہی مرجانے والے سراج کی پیشانی پر ہاتھ پھیر کر کہا:

"گھبراؤ مت سراج جلد ہی اچھے ہو جاؤ گے۔"

مریض نے اپنا کمزور ہاتھ اٹھا کر ایک آخری سلام کیا۔ دادی اماں کو دعائیں دیتے ہوئے شرم آ رہی تھی جیسے

وہ اپنے سب بڑے کو دعائیں دے رہی ہوں، وہ جلدی جلدی زینے طے کرتی ہوئی نیچے آئیں۔ بڑی مشکل سے وہ اپنے تھکے ہوئے منتشر سانسوں کو روک رہی تھیں، مگر ان کے چہرے پر مسرت کی سرخی چھا رہی تھی اور انہیں لگ رہا تھا جیسے کسی نے ایک بڑا بوجھ ان کے سر سے اتار دیا ہو۔ وہ مطمئن انداز میں گاؤ تکیے سے لگ کر سیدھی ذرا تن کر بیٹھ گئیں۔

"بچارہ سراج بہت بدل گیا ہے نہ۔ اپنی اپنی مٹی۔ کیا خواب تھا بچارے کا ہائے!"

ننھو اپنے سے قریب دادی اماں کی آواز سن کر چونک پڑی۔ ننھو پر جھکی ہوئی دادی اماں دریچے کا ایک اور پٹ کھولتی ہوئی مسکرا کر بولیں:

"کیا ہے ننھو؟"

"سینما ہال ہے دادی اماں! یہاں روز تماشے ہوتے ہیں۔ بڑے اچھے اچھے، بولنے والے، اور گانے والے" ننھو نے ڈرتے ڈرتے ذرا تفصیل سے کہا۔

دادی اماں کی کچھ پل کھچڑیا بھوں ان کی پیشانی کی ٹیڑھی ترچھی لکیروں میں قوس قزح کی طرح اوپر اٹھیں، چمکتی ہوئی آنکھیں ننھو کے چہرے پر جم کر رہ گئیں، اور پک کر سڑے ہوئے آم کے شگوفے ہوئے چھلکے جیسے ان کے لبوں کو جنبش ہوئی اور اچانک طور پر بے اختیار ان کی زبان سے نکل گیا:

"ننھو بیٹی! چلو، ہم بھی سینما دیکھ آئیں!"

تصویرِ وفا

(گورنر آسام سر اکبر حیدری)

جہانِ حسن میں محوِ ترنم ہے وفا میری
میں نغمہ ہوں محبت کا محبت ہے صدا میری

دلِ مضطر کو جس پر اعتمادِ کامرانی تھا
مرے احساسِ خودداری میں ہی وہ التجا میری

مشیت کی نگاہوں میں جو معیارِ پرستش تھی
ہوئی ہے بذرِ اشکِ خونفشاں میں وہ دعا میری

اک آنسو اور وہ بھی دل کی رنگینی سے بیگانہ
نہ دیکھی جائے گی دنیا سے تصویرِ وفا میری

نیاز و ناز کا افسانہ لکھنے کے لئے اکبر
سنی ہے کاتبِ قدرت نے برسوں التجا میری

مقبرہ صفدر جنگ

(از جنابہ بیگم محمد رؤف ذاکرہ۔ بریلی)

وقت کی رفتار کبھی یکساں نہیں رہتی۔ زمانہ کروٹیں بدلتا رہتا ہے حتیٰ کہ انسان کی زندگی میں بھی مد و جزر آتے رہتے ہیں۔ رنج و خوشی افلاس و امارت، شاہی و گدائی مد و جزر کے عبرت ناک نتائج ہیں قیصر و کسریٰ جیسے ذی جاہ و جلال شہنشاہ، بقراط و فلاطون جیسے حکما کہ جن کا مثل مادر گیتی شاید کبھی نہ جن سکے گی، زمانے کے دست برد نے انہیں ایسا فنا کیا کہ ان کی زندگیاں تاریخوں میں صرف افسانہ بن کر رہ گئیں۔ بڑے بڑے سر بفلک ایوان کہ جن کی بلندی، مضبوطی، اور خوب صورتی کو ہر دیکھنے والا آنکھ تعجب سے دیکھتی تھی، آخر زمانے کی بے ثباتی کی نذر ہو کر رہ گئے۔ اور انقلاب زمانہ نے ان کا ایک نشان تک صفحۂ دنیا پر باقی نہ چھوڑا۔

مغل حکومت آخری سانس لے رہی تھی۔ سلطنت کا چراغ اس شمع کے مانند تھا کہ جو تیل ختم ہو جانے کے باوجود آخری مرتبہ صرف بتی کا کام سی روشنی دیتی ہے۔ ہر چہار جانب سے طوائف الملوکی، بغاوت، اور خود مختاری کی پکار آ رہی تھی۔ کمزور بادشاہ دانا وزیر کے اشاروں اور اس کے رحم و کرم پر اپنی حکومت کا کام چلا رہا تھا۔ احمد شاہ تاجدار اورنگ حکومت پر متمکن تھے اور نظام سلطنت کی باگ ڈور منصور علی خاں صاحب کے ہاتھ میں تھی۔ منصور علی خاں صاحب کا شمار وزیر اول میں تھا، اور اودھ کی صوبہ داری حاصل تھی۔ لہٰذا ہر ترقی کا راستہ سامنے تھا، اور میدان کافی وسیع۔ اب کیا تھا، اپنے صوبہ کو گلزار اور مضبوط بنانے کے واسطے مستحکم قدم اٹھایا۔ اور صوبہ کو آزادی کی منزل تک پہونچا دیا۔ مگر بدقسمتی سے اس وقت حریف پیدا ہو چکے تھے جنہوں نے افغانستان کی سرزمین کو خیرباد کہہ کر روہیل کھنڈ آباد کر لیا تھا۔ یہ افغان گروہ جس کو حافظ رحمت خاں صاحب جیسے مدبر اور شجیع سخی کی قیادت کا شرف حاصل تھا، روہیل کھنڈ و کمایوں کے علاقوں پر قابض ہو چکا تھا، اور ساتھ ہی گرد و جوار کے علاقوں پر بھی نظریں تھیں۔ مگر با ایں ہمہ حکومت اودھ سے جو کہ اب بالکل آزاد ریاست تھی نہ کوئی بگاڑ پیدا کیا اور نہ شمول لینے کا خیال ہی تھا مگر منصور علی خاں صاحب دور اندیش تھے ان کو افغانوں کا روہیل کھنڈ پر تسلط گراں تھا۔ کئی لڑائیاں عمل میں آئیں مگر سب بے سود۔ جنگ کش اور جانباز پٹھان اپنی جگہ اٹل رہے نہ معلوم جنگ و جدال کا یہ سلسلہ کب تک جاری رہتا کہ دفعتاً منصور علی خاں صاحب نے داعی اجل کو

لبیک کہا۔ رشتۂ حیات کے ساتھ ہی ساتھ حرب و بے کار کا یہ سلسلہ بھی یکدم منقطع ہوگئے، اس وقت آپ دہلی میں قیام زدہ تھے۔ وقت کی بھی یہی اجازت تھی کہ آپ آخر وقت میں دہلی کی سرزمین کو خیرباد نہ کہیں۔ لہٰذا شہر سے ۵ میل کے فاصلے پر آپ مدفون کئے گئے۔

آپ کا مقبرہ جامع مسجد سے مہرولی کو جانے والی پختہ سڑک پر واقع ہے جسے شجاع الدولہ والیٔ ملک اودھ نے اپنے مرحوم باپ کی یادگار میں سنہ ۱۷۵۹ء میں تعمیر کرایا۔ شجاع الدولہ کو عمارتیں بنوانے کا بہت شوق تھا۔ اس نے مقبرے کی عمارت کے نقشے کو کئی مرتبہ اصلاح کیا، اور بالآخر تاج محل کے نمونہ پر تیار کرایا۔ ہزارہا کاریگروں کی ۵ سال متواتر مشقت و جان کاہی کے بعد یہ عجیب و غریب اور نادرالوجود مقبرہ ظہور میں آیا۔ قریب ۵ لاکھ روپیہ اس کی خوب صورتی اور نفاست کو بے مثل دکھلانے میں صرف کیا گیا۔

مقبرے کے چہار جانب ایک دیوار قریب ۴ گز بلند تعمیر کی گئی ہے، جو زمین کا ایک بڑا رقبہ اپنے احاطے میں لئے ہوئے ہے۔ دیوار سنگ سرخ کی بنی ہوئی ہے، جسے انقلاب زمانہ کے ناگزیر اثرات نے جگہ بہ جگہ سے شکستہ کر دیا ہے۔ اندر داخل ہونے کے واسطے سنگ سرخ کا ایک بلند دروازہ بنا ہوا ہے۔ دروازے کے دونوں جانب کندہ کئے ہوئے منقش پتھر نصب ہیں۔ دروازے کا پتھر کافی موٹا اور مضبوط ہے۔ اس پر شکستگی کے آثار نہیں ملتے۔ اب تک یہ عالی شان دروازہ اسی طرح حکومت اودھ کی گزشتہ شان و شوکت کی داستان دُہرا رہا ہے۔ اندر داخل ہونے پر ایک باغ ہے۔ باغ کے حاشیے پر چاروں طرف دیوار سے ملحق سنگ سرخ کی محرابیں بنی ہوئی ہیں۔ ان محرابوں کی تراش بلاشبہ قابل داد ہے۔ گو ان محرابوں پر کسی قسم کی نقاشی نہیں ملتی تاہم بہت خوب صورت معلوم ہوتی ہیں اور فن معماری کا حسین و جمیل نمونہ ہیں۔ کسی وقت میں یہ محرابیں مسلم بچوں کی درس گاہ تھیں۔ اس درس گاہ کو حکومت اودھ سے مدد ملتی تھی۔ شاید یہی وجہ ہے کہ ان محرابوں کو منصور کا مدرسہ بھی کہتے ہیں۔ باغ کے درمیانی حصہ میں ایک خوش وضع سنگ سرخ کا بنا ہوا ہے۔ یہ حوض لمبائی و چوڑائی میں تاج کے حوض کے برابر ہے کسی وقت میں اس حوض میں سنگ مرمر کے فوارے نصب تھے، مگر یہ فوارے اب زمانے کی نذر ہو کر رہ گئے اور نشان ابھی حوض میں ملتے ہیں۔ ساتھ ساتھ یہ تالاب بے آب پڑا ہے۔ تالاب کے سامنے ہی ایک بلند عمارت ایک چبوترے پر ایستادہ ہے۔ چبوترے کا فرش سنگ سرخ کا ہے اور اس کے نیچے کا حصہ خالی ہے جس میں مقبرے کی عمارت کی بنیادیں نمایاں معلوم ہوتی ہیں۔ یہ بنیادیں ایسی پیچیدہ ہیں کہ انہوں نے بھول بھلیوں کی شکل اختیار کر لی ہے۔ بچے اب بھی اس میں آنکھ مچولی کا کھیل کھیلتے ہیں۔ مقبرے کی عمارت کو تاج کی مشابہت حاصل ہے۔ اسی وجہ سے تصویر کی شکل میں تاج [illegible]

کرنے والا اس کو تاج محل یاد کرے گا۔ تاج کی یہ ایک نقل ہے۔ مقبرے کی عمارت سنگ سرخ کی بنی ہوئی ہے۔ کہیں کہیں پر اس میں کٹاؤ ملتے ہیں جن میں سنگ مرمر اس خوب صورتی اور لیاقت سے وصل کیا گیا ہے کہ جوڑ معلوم نہیں ہوتے بلکہ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ گویا سرخ اور سفید ایک پتھر کے دو رنگ ہیں۔ سیاح اس کو دیکھ کر حیرت زدہ ہو کر رہ جاتے ہیں۔ تراش مقبرے کے سامنے کے حصہ میں کافی متناسب اور چپ و راست میں مقابلتاً کم ہے۔ اس مقبرے میں کئی مینار اور وسطی حصہ میں ایک گنبد ہے۔ یہ گنبد بھی بلب نما بنایا گیا ہے، اور بہت کچھ مشابہت تاج کے گنبد سے ملتے ہوئے ہے۔ فرق صرف اتنا ہے کہ تاج محل کا گنبد تراش، بھراؤ اور پچی کاری کا اعلیٰ نمونہ ہے مگر یہ گنبد سادہ بنا ہوا ہے اور اپنا نظیر آپ ہے۔ مزار تک پہونچنے کے واسطے محرابوں سے گزرنا پڑتا ہے۔ ہر جانب ایک محراب بنی ہوئی ہے جس پر پچی کاری اور نقاشی صناع کی اعلیٰ قابلیت کی مظہر ہے۔ جو نقاشی دروازہ پر دیکھنے میں آئی وہ ہی قریب قریب یہاں ملتی ہے۔ وسط عمارت میں ایک سنگ مرمر کا تعویذ بنا ہوا ہے اس میں صفدر جنگ منصور علی خان صاحب مصروف خواب ناز تھے۔ یہ تعویذ تقریب ۳ گز طول اور ایک گز عریض ہوگا۔ تعویذ کے پتھر پر بھی پچکاری اور نقاشی کی گئی ہے، اور اس خوب صورتی کے ساتھ کی گئی ہے کہ نگاہ ہٹنے کا نام نہیں لیتی۔ بیرونی حصہ میں محرابوں کے پاس دونوں جانب سیڑھیاں سنگ سرخ کی بنی ہوئی ہیں۔ جو بالائی منازل کو طے کرنے میں مدد کرتی ہیں۔ یہ سیڑھیاں میناروں سے گزر کر چھت پر پہونچتی ہیں۔ راستے میں روشنی کے واسطے میناروں میں روشن دان بنے ہوئے ہیں، اور اس میں مرمریں جالیاں بنی ہوئی ہیں۔ بالائی منازل پر پہونچ کر ایسا معلوم ہوتا ہے گویا تحت الثریٰ سے نکل کر انتہائی بلندی پر پہونچ گئے۔ انتہائے نظر تک فضائے بسیط اور ان کی تمام موجودات نظروں کے سامنے آجاتی ہیں۔ ہمایوں کا مقبرہ، درگاہ نظام الدین وغیرہ عمارتیں نہایت صاف نظر آتی ہیں۔

یہ مقبرہ منصور علی خان صاحب کے ابدی آرام کے واسطے بنایا گیا تھا مگر آن جہانی کو تو سنگ مرمر کے اس محل سے زیادہ کربلائے معلّیٰ کا خاکی بستر پسند تھا۔ چونکہ شیعہ مذہب سے تعلق رکھتے تھے اس لئے شجاع الدولہ نے آپ کی نعش کو یہاں سے لے جاکر کربلائے معلّیٰ میں دفن کر دیا۔ یہ وہ شرف ہے کہ جس کے لئے آنجہانی کی روح بے چین تھی۔ اس وجہ سے گو اب یہ مقبرہ صاحب مزار سے خالی ہے مگر پھر بھی زائرین اپنے قلوب میں دور گزشتہ کی ایک بے چین کن یاد اور دنیا کی بے ثباتی کا ایک گہرا نقش لئے واپس ہوتے ہیں +

خنازیر

(از جناب حکیم محمد شفیع صاحب فائق)

یہ بھی ایک قسم کا اندرونی ابھار ہے جو محتاجِ جراحت ہوتا ہے (بذریعہ نشتر یا ادویہ) اور در اصل یہ مرض مادہ سل کے غدد لمفاویہ (غدد جاذبہ) میں سرایت کر جانے سے پیدا ہوتا ہے اور اس لحاظ سے خنازیر کے مرض کو مرض سل کی ہی ایک قسم کہنا چاہئے، اور یہی مادہ ہے جو گردن کے غدد جاذبہ سے بڑھ کر سینہ اور پیٹ پر اثر کر کے سینہ کے اندر پھیپھڑے اور پیٹ میں غدد ماساریقی کو متورم کر کے سل رئوی اور سل بطنی کے نام سے موسوم ہوتا ہے۔

اس مرض میں گردن کے غدد جاذبہ پھول کر گردن موٹی ہو جاتی ہے۔ کبھی وہ غدد علیحدہ علیحدہ مسلسل تمیز ہوتی ہیں، جیسے ایک مالا (اسی وجہ سے اس مرض کو ہندی میں کنٹھ مالا کہتے ہیں) اور کبھی وہ غدہ زیادہ پھول کر اور باہم مل کر ایک بڑی گلٹی بن جاتی ہے۔ کبھی یہ غدد سخت ہوتی ہیں اور کبھی نرم۔ ابتدائی حالت میں اکثر یہ غدد دردناک نہیں ہوتیں، مگر بعد میں ان کو دبانے سے درد محسوس ہوتا ہے، اور کبھی اس قدر متورم ہو جاتی ہیں، اور ان میں اس شدت کا درد ہوتا ہے کہ گردن کو ادھر ادھر گھمانا بھی مشکل ہو جاتا ہے۔ اور آخرکار ان میں مواد پیدا ہو کر یہ غدد پھوٹ جاتی ہیں اور وہاں زخم ہو جاتے ہیں جو بمشکل مندمل ہوتے ہیں، کیونکہ اندمالِ جراحت کے لئے سکون کی ضرورت ہے اور گردن اس کی متحمل نہیں ہوتی، اور کبھی یہ ورم باہر کی بجائے اندر کی جانب کو رِسنا شروع ہو جاتا ہے۔ جب سے اس موذی مادہ کا اثر پھیپھڑوں پہ پڑتا ہے، اور مریض سل رئوی یعنی تپ دق میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ پھیپھڑے کے ماؤف ہو جانے سے کھانسی کی شکایت ہو جاتی ہے، اور پھر مریض اگر بلغم باہر تھوکنے کی بجائے اندر نگل جائے تو وہ سلی مواد معدے میں جا کر انتڑیوں کو مبتلائے مرض کر کے سل بطنی کا موجب بن جاتا ہے۔

یہ ایک خطرناک مرض ہے جو دیر میں اور بمشکل علاج پذیر ہوتا ہے اور اگر اس کا اثر پھیپھڑوں یا انتڑیوں پر ہو جائے تو شفا الشاذ کالمعدوم کے مترادف ہوتی ہے۔ تاہم خنازیر کا مرض بہ نسبت جوانوں کے بچوں میں اور سل بطنی بچوں کی نسبت جوانوں میں اسلم خیال کیا جاتا ہے۔ یعنی جن بچوں کی پرورش کا انتظام تسلی بخش ہو جائے، وہ بعض اوقات اس کے خطرناک عواقب سے بچ جاتے

ہیں۔

اطباء متقدمین اس مرض کو فساد خون یعنی خون میں بلغم اور سودا کے مل جانے کا نتیجہ خیال کرتے تھے، اور اطباء متاخرین بھی ایک وقت تک خنازیر مزاج کے قائل رہے۔ مگر موجودہ زمانے میں یہ بیماری مادہ سلیہ کے تاثر کا نتیجہ تسلیم کی جاتی ہے۔ لیکن اس میں شبہ نہیں کہ اس مرض کی کیفیت میں خون کی خرابی ضرور شامل ہے۔

خنازیر کا علاج کرنے کے لئے منضجات و مسہلات کا استعمال کیا جاتا ہے یعنی نضج و مسہل کرکے اندرونی طور پر اطریفل غددی یا دیگر مفید ادویہ کھلائی جاتی ہیں، اور بیرونی طور پر بشرط ضرورت غدد کے زیادہ متورم ہونے کی صورت میں بذریعہ ادویہ مفجرات و محللات علاج کیا جاتا ہے مگر اس طریق کی نسبت بذریعہ نشتر ان غدد کا اخراج کم تکلیف دہ ہوتا ہے۔

جب یہ مرض سینے پر اثر کرتا ہے تو پھیپھڑوں میں زخم ہو کر کھانسی کی شکایت جاتی رہتی ہے۔ یعنی سل ریوی میں مریض مبتلا ہو کر اپنی راحت کھو بیٹھتا ہے، اور جب یہ مرض پیٹ کی انتڑیوں (یوں تو تمام کی تمام انتڑیاں ماؤف ہو سکتی ہیں لیکن اس سے بالعموم قولون اور امعاء دقاق ہی مبتلائے مرض ہوا کرتی ہیں) پر مؤثر ہوتا ہے تو اسہال ذوبانی کی شکایت ہو جاتی ہے جس سے مریض جلد لاغر و کمزور ہو جاتا ہے۔ یہ اسہال عموماً مٹیالے یا بھورے رنگ کے اور سخت متعفن ہوتے ہیں، آنتوں میں پہلے تو ورم ہو کر چھوٹی چھوٹی گرہیں سی بن جاتی ہیں جو بعض اوقات وہیں خشک ہو کر مرض رک جاتا ہے۔ لیکن اکثر وہ گانٹھیں متقرح ہو کر وہاں زخم ہو جاتے ہیں اور آنتیں چھد جاتی ہیں اور عموماً دیکھا گیا ہے کہ سل ریوی کے قریباً پچاس فی صدی مریض سل بطنی میں بھی مبتلا ہوتے ہیں۔

سل کا نام لینے سے عوام کا رجحان خیال سل ریوی کی طرف ہوتا ہے، مگر سل بطنی (جو اکثر اس کے ساتھ شامل ہو جاتی ہے) کی جانب کم توجہ کی جاتی ہے۔ اس لئے اس کا ذکر شاید زیادہ موزوں ہوگا۔ مختصراً چند الفاظ ملاحظہ ہوں۔

سل بطنی کی ابتداء میں بھوک اور ہاضمہ خراب ہو جاتا ہے۔ ثقیل اشیاء سے پیٹ میں درد کی شکایت ہو جاتی ہے۔ غذا ٹھیک طور پر ہضم و جذب نہ ہونے کے باعث مریض روز بروز لاغر ہوتا جاتا ہے، اور اکثر ہلکا سا بخار بھی رہتا ہے، اور اس مرض کی شدت میں جسم کو گھلا دینے والے اسہال ذوبانی آنے لگتے ہیں۔ مریضان خنازیر و سل کو پاخانے میں جب خون آنے لگے تو سل بطنی کا شبہ کرنا چاہئے۔ اگر ایسے مریضوں کے دائیں کولہے میں دبانے سے درد محسوس ہو تو "سلی ورم زائدہ" کا گمان ہوتا ہے

کیونکہ بلی مادہ کے وہاں اثر کو جانے سے اس جگہ ایک رسولی سی بن جاتی ہے، جو دبانے سے متالم ہوتی ہے۔ پیٹ میں بھی اکثر درد ہوتا ہے، اور اسہال بھی آیا کرتے ہیں مگر بخار نہیں ہوتا۔ کبھی یہی رسولی اندر یا باہر کی جانب پھوٹ بہتی ہے جس سے اندام نہانی یا مقعد میں ناسور ہو جاتا ہے۔ اگر یہ مقعد کے قریب بہے تو اسی کو ناسورِ مقعد یا بھگندر کہتے ہیں۔ بچوں میں جب یہ مرض ہو جائے تو اس کو دق الاطفال یا سوکھا کہتے ہیں۔

ایسے مریضوں کی غذا کا انتظام بھی ویسا ہی قابل توجہ ہے جیسا کہ دوا کا۔ لہٰذا ایسے مریضوں کو دودھ، بالائی اور مکھن زیادہ سے زیادہ اس مقدار میں استعمال کرنا ضروری ہے جس قدر بھی وہ ہضم کر سکیں۔ چوزہ، بٹیر وغیرہ کا شوربا، پالک اور لوبی وغیرہ سبزی نہایت مفید ہیں۔ مگر چربی دار گوشت اور چرب مچھلی، شیرینی اور شیریں میوہ جات اچار اور چٹنی وغیرہ سخت مضر ہیں۔ دودھ (بشرطیکہ وہ اسہال کا موجب نہ بن جائے) ضرورت کے مطابق دینا چاہئے۔ بکری اور گدھی کا دودھ اس مرض میں بہت مفید ثابت ہوتا ہے۔ مگر گائے کا کچا دودھ ہرگز نہیں پینا چاہئے۔ بعض مریض میں گائے کا دودھ اس مرض کی پیدائش کا خود سبب ہوتا ہے۔ لحم بقر، پنیر اور ترشیوں سے بھی پرہیز واجب ہے۔

معالجات

مرض خنازیر میں بلغم و سودا کے تنقیح کے لئے ذیل کا نسخہ معمول و مفید ہے (۱) (منضج) اسطوخودوس ۷ ماشے، بسفائج ۷ ماشے، بادیان ۷ ماشے، بادرنجبویہ ۷ ماشے، پوست بیخ بادیان ۷ ماشے، شاہترہ ۷ ماشے، ملوخنک ۷ ماشے، انیسون ۳ ماشے، انجیر زرد ۳ عدد، مویز منقی ۹ عدد، رات کو آدھ سیر گرم پانی میں بھگو کر صبح جوش دے کر مل چھان کر گل قند آفتابی ۴ تولے ملا کر ایک ہفتہ بھر پلائیں۔ پھر اسی نسخے میں سنا برگی ۱ تولے، تربد سفید ۵ ماشے، ریوند خطائی ۵ ماشے، زنجبیل ۳ ماشے، بلیلہ سیاہ ۱ تولے، مغز فلوس خیار شنبر ۵ تولے، ترنجبین ۴ تولے، شربت دینار ۲ تولے شیرہ مغز بادام ۵ عدد اضافہ کرکے مسہل دیں۔

(۲) اطریفل عددی: جو مرض خنازیر میں معمول ہے استعمال کریں (صفت) ہلیلہ سیاہ ۴۰ تولے، بلیلہ آملہ، تربد سفید ہر ایک ۲ تولے، افتیمون ۳ تولے، بسفائج، بھیڑ کی گردن کے غدود ہر ایک ۱۰ تولے، سنا مکی ۱۴ ماشے، زرنباد، غاریقون، شیطرج ہندی، نوشادر ہر ایک ۱۰ ماشے، قرنفل، انیسون، سنبل الطیب، قرنفل، جوزبوا، مصطگی رومی ہر ایک ۷ ماشے، کوٹ چھان کر سہ چند شہد ملا کر اطریفل تیار کریں) اور جوان آدمی کو ایک تولے روزانہ رات کو سوتے وقت کھلایا کریں۔

(۳) خنازیر کے لئے: تخم سرس سیاہ کو کوٹ چھان کر شہد میں ملا کر گلٹیوں پر لگائیں، اور

اسی کی نخودی گولیاں بناکر مریض کو کھلایا کریں ۔

(۴) ایضاً ، سنگ پشت کی چربی ، خون اور گوشت کو باہم کوٹ کر اور اس میں تھوڑی سی شراب ملا کر متورم غدد پر ضماد کرنے سے فائدہ ہوتا ہے ۔ یہ ضماد جلد کو پھاڑنے کے بغیر ورم کو تحلیل کر دیتا ہے ۔

(۵) سل رئوی کے مریضوں کو مچھلی کے تیل اور کیلشیم فاسفیٹ یا سفوف مروارید ناسفتہ کا استعمال بہت مفید ہوتا ہے ۔

(۶) سل بطنی میں قرص طباشیر قابض اچھی چیز ہے ، اور ذیل کا نسخہ بھی ایسی حالت جبکہ اسہال ذوبانی کی وجہ سے کمزوری بہت بڑھ گئی ہو ، بہت اچھا ثابت ہوتا ہے ۔

(صفتہٗ) مروارید ناسفتہ ، بسد سرخ ، کہربائے شمعی ، صمغ عربی ، طباشیر ، رب السوس ، ہر ایک ۱۰ تولے ، مغز تخم خیارین ، صندل سفید ، پوست بیرون پستہ ، گل سرخ ، گل ارمنی ، ہر ایک ، ماشے ، تخم خرفہ بریاں ، کشنیز بریاں ، گل نیلوفر ، ہر ایک ۴۰ ماشے ، تخم خشخاش بریاں ، زہر مہرہ خطائی ہر ایک ۳۰ ماشے ، شربت سیب ۲۰ تولے ، شربت حب الآس ۲۰ تولے ، بطریق عام مفرح بناکر استعمال کریں خوراک ۶ ماشے سے ۹ ماشے تک روزانہ ۔

(۷) مصفیٔ خون ادویہ کا استعمال بھی ہونا چاہئے ۔

(۸) سل دق اور خنازیر کے لئے مجرب (صفتہ) سم الفار سفید ایک جزو ، کات سفید نیم جزو ہر دو اجزاء کو مبالغہ سے کھرل کرکے دانہ موٹھ کے برابر گولیاں بنا کر صبح و شام کھانے کے بعد پانی کے ساتھ ایک گولی کھلائیں ۔

(۹) بیش مدبر کو کھرل کرکے بقدر ایک چاول روزانہ برگ پان میں رکھ کر کھلانا بھی بیحد مفید ہے (۱۰) کچلہ مدبر کو مرتح سیاہ کے ہمراہ سفوف بنا کر شیرہ گنوار میں گولیاں بنا کر آب ادرک کے ہمراہ کھلائیں ۔

ہمیں شعر

ادھر درد آشنا دل ہے ادھر عہد محبت و طاقت

میں ایسی بیابان میں پڑا ہوں جہاں راحت ہی راحت ہے

وہ دریا ہیں نہ جب کو پیار رکھا تھا ان آنکھوں میں

وہاں شاد ہوں میری ناامیدوں کی [illegible]

[illegible]

[illegible]

سید اکبر حسین

لوگ جھگڑالو کیوں ہوتے ہیں؟

(ایک ماہر نفسیات کے قلم سے!)

ایک ماہر نفسیات نے اس سوال کا جواب رسالہ "نفسیات" میں اس طرح دیا ہے کہ،

لڑائی جھگڑوں کی باتیں جسم میں زہر پیدا کر دیتی ہیں۔ جب کوئی شخص غضب ناک ہوتا یا بگڑتا ہے تو وہ غیر مسامدار غدود ایک قوی کیمیاوی مواد جسم میں داخل کر دیتے ہیں۔ یہ مادے بڑی مقدار میں زہریلے ہوجاتے ہیں اس طرح غیر مسامدار غدودوں اور کلاہ گردے ہارمونوں کی جو زائد سربراہی ہوتی ہے وہ قلب کی حرکت تیز کر دیتی ہے، اور جسم کے نظام ہضم میں اتنا خلل پیدا کر دیتی ہے کہ اس کی بدولت خلیوں کی غیر معمولی تعداد تباہ ہوجاتی ہے۔

عجیب بات ہے کہ بعض اوقات لوگ جھگڑوں کو خود دعوت دیتے ہیں، وہ یہ حرکت اس لئے کرتے ہیں کہ توانائی کے اس طرح سرگرم اور تیز ہوجانے سے ان کے جسم میں تحرک پیدا ہوتا ہے، یہ غیر شعوری طور پر اس سے لطف اندوز ہوتے ہیں مگر انہیں اس کے اثرات مابعد کا علم نہیں ہوتا۔

سگریٹ یا شراب نوشی وغیرہ کی طرح بحث و حجت کا طریقہ بھی ایک عادت بھی عواقب یا انجام کار کے لحاظ سے اتنی ہی چپکے چپکے بڑھنے والی مہلک بیماری ثابت ہوسکتی ہے۔

ایک اور نفسیات داں نے اسی رسالے میں مضمون لکھتے ہوئے اس تعلق پر توجہ دلائی ہے جو جسم اور دماغ کے درمیان موجود ہے اور اس بات کو واضح کیا ہے کہ پریشانی، خوف، ناخوش گوار دماغی رجحانات اور حسد اور وہ تمام احساسات جنہیں اصطلاحاً سلبی کہا جاسکتا ہے سب سے پہلے نظام ہضم پر حملہ آور ہوتے ہیں اور اس طرح عین صحت کی بنیاد پر ان کی چڑھائی شروع ہوجاتی ہے یہ تمام احساسات بدنی رطوبات میں تغیر و تبدل اس درجہ استعداد پیدا کر دیتے ہیں کہ قوت ہاضمہ یا تو مفید ہوجاتی ہے، یا پھر خطرناک طور پر ناموزوں ہو کر رہ جاتی ہے۔ نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ معدی تکلیفات اثنا عشری، آنت میں غم، معدی نزلہ، وغیرہ شکایات بار بار ہوتی ہیں جن میں تجارتی موٹر چلانے والے بس ڈرائیور اور وہ لوگ جو وقت پر پہنچنے کی فکر، الجھن کی حالت میں کھانا جلد جلد کھانے کے عادی ہوتے ہیں، اکثر مبتلا ہوتے ہیں۔

تقریباً ہم سب کو ایسے دبلے پتلے اعصابی مزاج والے اشخاص کو دیکھنے کا موقع ملتا ہے جو اپنے ہاضمہ کی بحالی اور دوسری بیماریوں کے گولیوں اور دواؤں کی بھرمار کرتے ہیں (بقیہ صفحہ ۱۶۱ پر)

مجرّبات گوپال

(از جناب حکیم گوپال داس پوری صاحب امرتسر)

(۱) بے بی فوڈ Baby food: بچوں کے لئے شربت جو کہ مختلف ناموں سے بازار میں فروخت ہو رہے ہیں۔ مندرجہ ذیل طریقہ سے تیار کرکے استعمال کریں۔ بچوں کو طاقت ور، موٹا تازہ نیز دانت نکلنے میں آسانی وغیرہ کے لئے بے نظیر ہے۔ (صفتہ) ہائپو کیلسیم (Hypo Calcium) ایک اونس، ہائپو سوڈیم (Hypo Sodium) ایک اونس، ٹنکچر سٹیل (Tr. Steel) ۲ اونس، سادہ شربت (Sampal Syrup) ۲ سیر پختہ۔ شربت میں تمام اشیاء کو تھوڑا سا روح کیوڑا حل کرکے تمام کو یک جان کرکے حفاظت سے پیکنگ کرکے کوئی اچھا سا نام رکھ کر اپنے لیبل چھپوا کر بازار میں فروخت کریں۔ دوسرے اشتہاری شربتوں سے ہزار درجہ اچھا ہے۔ مقدار خوراک ۲۰ بوند سے شروع، ایک چمچہ کلاں تک دے سکتے ہیں۔

(۲) گولڈن آئی ڈراپ: ایکری فلاوین (Acriflavin) ۳۰ گرین۔ بورک ایسڈ (Boric Acid) ۵۰ گرین۔ مینتھول (Menthol) ۲ گرین، ایکوا (Aqua) ۱ بوتل، گلیسرین (Glycerine) ۴ ڈرام۔ تمام اشیاء کو ایکوا یا عرق گلاب ایک بوتل میں حل کرکے رکھیں۔ مناسب نام رکھ کر اس کو چلائیں۔ آنکھوں کے امراض مثلاً دھند، ککرے، پانی بہنا، جالا خارش چشم وغیرہ کے لئے مفید ہے۔ ڈراپر سے استعمال کریں۔

(۳) بہرہ پن کے لئے کنکول: تیل تارپین ۱۶ حصہ، روغن بادام ۴۸ حصے، گلیسرین ۱ حصے، باہم ملا کر رکھیں۔ رات کو سوتے وقت کان میں ڈال کر روئی سے بند کر دیں صبح روئی نکال دیا کریں صبح کو بھی دوائی کان میں ڈال لیا کریں۔ بہرہ پن کی عجیب دوا ہے۔

(۴) اکسیر دودھ پتھری: ۲ تولے دودھ پتھری لے کر اس کو گودھی کوار میں سات روز تک رکھیں، اور سات روز کھرل کرکے ایک ٹکیہ بنا کر ۵-۷ سیر اوپلوں کی آنچ دیں۔ کشتہ تیار ہو جائے گا سنبھال کر حفاظت سے رکھیں۔ بمقدار ۴ رتی سے ۱ ماشے تک جریان احتلام والے کو ہمراہ شربت انجبار یا حب الآس یا شربت بزوری کے ہمراہ لیکوریا (سیلان الرحم) میں بھی مندرجہ بالا طریقے سے استعمال کرائیں بچا روانے کو ہمراہ عرق گلاب گرم کرکے دیں۔ بدر قہجات سے ہر جگہ استعمال ہو سکتا ہے۔

غزل

از جناب منیر احمد صاحب کوثر انصاری دہلوی

رِی خوابیدہ امیدوں کو جگاتی آیئے ہر قدم پر حشر کا عالم دکھاتی آیئے

نظر مدت سے ہوں میں آپکے دیدار کا دل کے ارمانوں میں اک ہلچل مچاتی آیئے

ں دلِ بے تاب پر پھر حسن کی بجلی گرے ہاں اسی انداز سے پھر مسکراتی آیئے

رسی ملنے کے لئے پھر آدھی آدھی رات کو تھرتھراتی، کپکپاتی، ڈگمگاتی آیئے

گئے بے لطف ہوکر نغمۂ طاؤس و چنگ کچھ نشاط انگیز لَے میں گنگناتی آیئے

کسی پہلو نہیں کٹتی شبِ دیجورِ غم پردۂ ظلمات دل کو جگمگاتی آیئے

اغر و مینا صراحی و سبو کو توڑ کر بے طلب آنکھوں سے مے مجھ کو پلاتی آیئے

سکرانے کی ادا بے تاب کر دے روح کو بجلیاں سی خرمنِ دل پر گراتی آیئے

لغزشِ بے گانہ سے ہر دم بچانے کے لئے
کوثرِ ناشاد کو اپنا بناتی آیئے

: (۵) اکسیر ہیضہ: لونگ حسب ضرورت لے کر کوٹ کر رکھ چھوڑیں، خوراک، ہیضہ والے کو ہمراہ
ری ڈال کر ایک ماشے جوان آدمی، باقی حسب عمر خواہ کیسی ہیضہ کیوں نہ ہو ایک دو خوراک میں دو
جاوے گی۔ ہمراہ شربت انجبار یا پانی کے استعمال کریں۔ مجرب ہے۔

(۶) ایضاً: رال نہایت باریک پیس کر ۲ رتی سے ۴ رتی تک ہمراہ پانی دن میں تین چار دفعہ کھانے
، ہیضہ کو آرام ہو جاتا ہے۔ آزمائش شدہ۔

(۷) سنیاسی نسخہ: باتھو بوٹی کا ساگ ۱ من پختہ، چاندی کی ڈلی ۱ سیر پختہ، درمیان میں رکھ
ذریعہ انبیق کے ذریعے عرق نکالیں۔ اس عرق میں سے مریضانِ دق و سل والے مریض کو ایک ایک تولہ
، دوپہر اور شام کو دیں۔ پندرہ دن تک ضرور دیں فائدہ ہوگا۔ (باقی آئندہ)

فہرست مرکبات ہمدرد دواخانہ دہلی

نام دوا	خواص اور ترکیب استعمال	وزن	قیمت
اطریفل زمانی	دماغ کا تنقیہ کرتا ہے، مالی خولیا و مراق کے لئے بہت مفید ہے دردِ سر، قولنج اور تبخیر کو رفع کرتا ہے۔ اس کی مداومت دبرابر استعمال کرنے رسنا، نزلے کا قلع قمع کر دیتی ہے۔ سرمزاج والے کو موافق آتا ہے۔ ترکیب استعمال: ۵ ماشے سے ۹ ماشے تک ہمراہ عرق گاؤزبان ۱۲ تولے یا تنہا بغیر کسی چیز کے استعمال کریں۔ ترش وبادی اشیاء سے پرہیز۔	فی سیر فی تولہ	صہ ر ا ر
اطریفل شاہترہ	فسادِ خون اور خارش وغیرہ امراض کے لئے نہایت مفید ہے آتشک کی گرمی دور کرنے کے لئے نہایت مجرب چیز ہے۔ ترکیب استعمال، ماشہ سے ایک تولے تک عرق مرکب مصفی خون کے ساتھ بغیر کسی چیز کے صبح کو استعمال کریں۔ گرم و ترشی سے پرہیز۔	فی سیر فی تولہ	۱۲ ر ۱۰ ر
اطریفل مقوی دماغ	دماغ کو قوت بخشتا ہے آنکھوں کی روشنی کو قایم رکھتا ہے نزلہ دردِ سر جاری کے لئے نہایت مفید ہے۔ ترکیب استعمال صبح یا سوتے وقت ۹ ماشے استعمال کریں۔ ترش اور بادی چیزوں سے پرہیز۔	فی سیر فی تولہ	صہ ر ا ر
اطریفل غدی	خنازیری کنٹھ مالا کے لئے مفید ہے، معدے اور دماغ کو فضلات سے پاک کرتا ہے۔ ترکیب استعمال۔ صبح کو ۹ ماشے عرق مرکب کے ساتھ یا تنہا بغیر کسی چیز کے استعمال کرنا چاہئے۔ بادی اور ترشی سے پرہیز۔	فی سیر فی تولہ	صہ ر ا ر
اطریفل کشنیزی	دردِ سر اور دردِ چشم اور کان کی بیماریوں کے لئے جو معدے کی تبخیر کی وجہ سے ہوں مفید ہے۔ دماغ کو قوت دیتا ہے اور معدے کی تبخیر کو بند کرتا ہے۔ بواسیر کو روکتا ہے۔ ترکیب استعمال، رات کو سوتے وقت ایک تولے عرق گاؤزبان ۱۲ تولے کے ساتھ یا ایسے ہی بغیر کسی بدرقہ کے تنہا استعمال کریں۔	فی سیر فی تولہ	۱۲ ر ۱۰ ر

نام	فوائد	وزن	قیمت
[illegible]	بادی، خونی دونوں بواسیروں کے لئے مفید ہے قبض کو رفع کرتا ہے بالخصوص خونی بواسیر کو روکتا ہے۔ ترکیب استعمال: صبح یا رات کو سوتے وقت ۹ ماشے عرق گاؤزبان ۲، تولے کے ساتھ استعمال کریں	فی سیر فی تولہ	۱۲ ؍ ۰ ؍
[illegible]	دماغی بیماریوں کے لئے مفید ہے، پرانے دردِ سر کو زائل کرتا ہے۔ معدہ اور آنتوں کے درد کو روکتا ہے اور قبض کشا ہے۔ ترکیب استعمال رات کو سوتے وقت ۹ ماشے نیم گرم پانی کے ساتھ استعمال کریں۔	فی سیر فی تولہ	۵ ؍ ۱ ؍
اکسیر سوزاک	سوزاک یہ بازاری پری پیکر ہیں اک آفت کے پرکالے ہر کوئی ہے ماہِ عقرب اور کسی نے ناگ ہیں پالے۔ یہ مانی ہوئی بات ہے کہ اس مرض کی ابتدا مخالطۂ عورت سے ہی ہوئی ہے۔ اطبا نے اس مرض کو متعدی اور غیر متعدی مانا ہے۔ غیر متعدی کا نام طب میں حرقت البول ہے اور متعدی کا نام قرحہ مجری البول۔ غیر متعدی سوزاک چند مدربول نسخہ جات سے جاتا رہتا ہے لیکن پیشاب کی نالی میں جب زخم بڑھ جائے تو زیادہ توجہ کے ساتھ علاج کی ضرورت ہے۔ ہمدم دواخانہ اس سعی پر مبارکباد کے قابل ہے کہ اس نے اکسیر سوزاک کے ذریعے فرضے کو بھر دیا ہے اور سوزاک پر پورا قبضہ پالیا ہے۔ اب آپ کو اطبا کی نازبرداری اٹھانے کی ضرورت نہیں "اکسیر سوزاک" منگائیے اور اس مرض سے نجات حاصل کیجئے۔ ترکیب استعمال۔ ایک خوراک صبح ایک شام کو ۶ بجے پی لی جائے دوران استعمال دوا میں گڑ تیل اور ترش، بادی اور گرم اشیا سے پرہیز کریں فروٹ وغیرہ زیادہ استعمال کریں۔	فی شیشی (جس میں ۶ خوراک دو ملیے)	عہ ؍
اکسیر الاطفال	اس دوا کا ہر مکان میں رہنا طبیب یا ڈاکٹر کا کام دیتا ہے خوردسال بچوں کے واسطے نہایت ہی مفید ہے۔ معدے کو صحیح حالت میں رکھنا، بدہضمی کو رفع کرنا پیٹ کی ہر قسم کی خرابیوں کی اصلاح کرتا اور قدرتی نشوونما کو قائم برقرار رکھنا اس کا خاص فعل ہے غرضیکہ اسم بامسمیٰ ہے۔ پرچۂ ترکیب استعمال ڈبیہ پر چسپاں ہے۔	فی ڈبیہ	۸ ؍
	اس کے اجزائے ترکیبی کا رخ خصوصیت سے معدہ اور اس کے تمام		

نام	کیفیت	مقدار	قیمت
ایسٹرنک جالی نوس ۹	افعال کی جانب سے دیکھا جائے تو جسم کی مشین میں ایک معدہ ہی جادو کا پتلا ہے جس کو تمام جسم پر خاص اقتدار حاصل ہے۔ دل، دماغ، جگر اور مغز واستخواں سے لے کر بدن کی کھال تک سب اس کے محتاج ہیں۔ معدے کا عمل صحیح ہو تو کوئی خلط اعتدال سے زیادہ پیدا نہ ہوگی کثرت بلغم سے تپ زکامی اور امراض سینہ وسدر اکثر فالج وجع المفاصل وغیرہ امراض پیدا ہوتے ہیں۔ اسی طرح مواد کی کثرت طرح طرح کے عوارض پیدا کرتی ہے۔ ریاح کی کثرت سے تبخیر اور طرح طرح کے درد جسم پر قابض ہوجاتے ہیں۔ خصوصاً درد گردہ سیلی، نم معدہ، زرد شکم و بواسیر وغیرہ۔ ایسٹرنک جالی نوس معدے میں داخل ہو کر اس کو تمام آلائشوں سے پاک وصاف کرتا ہے اور امعائیں غذا کے ساتھ داخل ہو کر ہر ایک ردی مادے کو دفع کرتا ہے۔ ہمیشہ خون صالح پیدا کر کے جسم کو تازگی چہرے کو آب وتاب دماغ کو روشنی دل کو سرور آنکھوں کو بصارت وحافظہ کو تیزی بخشتا ہے۔ ایسٹرنک جالی نوس کا دائمی استعمال اکثر امراض سے محفوظ رکھتا ہے۔	فی شیشی	۸ر
[illegible]	تقویت باہ کے لئے بے نظیر دوا ہے۔ تمام جسمانی کمزوری کو رفع کرتی ہے خون صالح بے انتہا پیدا کرتی ہے اور حرارت غریزی کی محافظ اور عجیب مؤثر چیز ہے۔ ترکیب استعمال ۲ چاول سے ۴ چاول تک لعوب کبیر ۵ ماشے یا لسی اور مناسب بدرقہ کے ساتھ کھائیں۔	فی تولہ ٹکیہ ۱۵ خوراک	۱۲؎ ۶ر
[illegible]	نزلہ، زکام، مالیخولیا، فالج، ضعف اعصاب، رعشہ، نسیان درد قولنج درد معدہ اور جگر وغیرہ کے لئے نہایت ہی مفید دوا ہے۔ ہر مطب میں یہ دوا کثرت سے برتی جاتی ہے۔ ترکیب استعمال: صبح یا رات کو سوتے وقت ایک ماشے یہ دوا عرق گاؤزبان ۱۲ تولے یا دوسری مناسب ادویہ کے ساتھ استعمال کی جاتی ہے۔ ترش اور بادی چیزوں کا پرہیز۔	فی سیر فی تولہ	عو ۴ر
[illegible]	کھانسی اور دمے کی لاثانی دوا ہے۔ انسانی زندگی کا دارومدار پھیپھڑوں کی تندرستی اور سلامتی پر منحصر ہے یہی وجہ ہے کہ جب اس میں کوئی		

نام	کیفیت	مقدار	قیمت
تریاق سعال	نفس پیدا ہو جاتا ہے تو صحت کے لئے نہایت مفید ثابت ہوتا ہے آج کل ہمارے اہل وطن بلغمی کھانسی اور دمہ کی شکایت میں بہت زیادہ مبتلا نظر آتے ہیں۔ تریاق سعال اس شکایت کا کامیاب علاج ہے۔ چند روز کے استعمال سے مرض میں حیرت انگیز طور پر تخفیف ہونے لگتی ہے اور یہ تکلیف دہ مرض رفع ہو جاتا ہے۔ اس مرض سے جو عام کمزوری ہو جاتی ہے اس کو قوت سے بدل دیتی ہے۔ ترکیب استعمال: ایک قرص شہد یا مکھن میں ملا کر استعمال کریں۔ اس کے استعمال کے دوران میں مکھن اور دودھ حسب برداشت استعمال کرنا چاہیئے۔	فی شیشی ۴۰ قرص	عہ/
تریاق [illegible]	مغلظ منی، نافع جریان، محرک باہ، ممسک، مقوی اعضائے رئیسہ ہے۔ اس میں نشہ کرنے والی کوئی دوا نہیں ہے۔ ترکیب استعمال: ۳ ماشے کھا کر اوپر سے پاؤ بھر دودھ پی لیں۔	فی تولہ	۸/
تریاق نزلہ	نزلے کو روکتا ہے اور کھانسی کے لئے مفید ہے اگر اسے عرصہ تک استعمال کیا جائے تو نزلے کی دائمی شکایت جاتی رہتی ہے۔ ترکیب استعمال: صبح صبح یا رات کو سوتے وقت ایک تولے استعمال کرنا چاہیئے۔ ترش اور ثقیل چیزوں سے پرہیز کریں۔	فی سیر فی تولہ	سہ۱۲/ عہ/
تریاق [illegible]	یہ دوا معدہ اور آنتوں کو قوت دیتی ہے اور کمزوری معدہ کی وجہ کر جو دست آتے ہیں ان کو بند کرنے میں لاجواب ہے۔ ترکیب استعمال: ۲ چاول یہ دوا معجون سنگدانہ مرغ ۵ ماشے کے ساتھ استعمال کریں۔	فی تولہ	سنہ۳/
جوارش [illegible]	معدہ اور دل کو قوت دیتی ہے دل اور جگر کی نا گوار حرارت کو کم کرتی ہے اختلاج اور بیچینی کو مفید ہے اور صفراوی دستوں کو روکتی ہے۔ دماغ کو بھی قوت دیتی ہے۔ ترکیب استعمال: ۷ ماشے یہ جوارش صبح کو عرق گاؤزبان ۱۲ تولے یا شربت انار یا آب تازہ کھائیں۔	فی سیر فی تولہ	عہ/ ۸/
جوارش [illegible]	بدہضمی اور معدے کی سردی کو دور کرتی ہے اور بادی بواسیر کا استعمال کرتی ہے پیٹ کو پھرتی دیتی کھانا کھانے کے بعد اس کا استعمال بہت اچھی طرح ہضم کرنے میں مددگار ثابت ہوتا ہے نفخ نہیں ہونے دیتی	فی سیر	صہ/

نام	فوائد و ترکیب استعمال	مقدار	قیمت
	دیتی اور ریاحی درد کو دور کر دیتی ہے نہایت مفید چیز ہے۔ ترکیب استعمال صبح کو یا دونوں وقت غذا کے بعد ۶ ماشے یہ جوارش استعمال کریں بادی اشیائے پرہیز کریں۔	فی تولہ	۱ر
جوارش انارین	معدے اور جگر کو قوت دیتی اور اشتہا پیدا کرتی ہے اور حرارت کو تسکین دیتی ہے۔ ترکیب استعمال: ۹ ماشے یہ جوارش صبح یا جس وقت ضرورت ہو پانی کے ساتھ استعمال کرنی چاہیے۔	فی تولہ	۱ر
جوارش جالینوس	معدے کو قوت دیتی ہے، کمر کے درد کو زائل کرتی ہے قوت باہ کو بڑھاتی ہے، گندہ دہنی اور ریاح کو دور کرتی ہے پیشاب جو سردی سے آتا ہو اسے روکتی ہے، بادی بواسیر اور گردے و مثانے کی ریگ کو دفع کرتی ہے اشتہا پیدا کرتی ہے قبض کو رفع کرتی اور درد سر اور بلغمی کھانسی کو مفید ہے بالوں کی سیاہی قایم رکھتی ہے۔ اس جوارش کا نسخہ حکیم جالینوس کا مجوزہ ہے۔ ترکیب استعمال: ۹ ماشے یہ جوارش عرق بادیان ۱۲ تولے کے ساتھ یا قدرے پانی کے ساتھ استعمال کریں۔ بادی اور ثقیل اشیائے پرہیز۔	فی سیر فی تولہ	عـ۸ر ۲ر
جوارش زرعونی سادہ	گردہ اور جگر کو قوت دیتی ہے مادۂ تولید کو بڑھاتی ہے باہ کو قوت دیتی ہے اور کمزوری کو زائل کرتی ہے۔ ترکیب استعمال: ۷ ماشے یہ جوارش صبح کو عرق بادیان ۷ تولے عرق گذرہ ۵ تولے یا صرف عرق انناس ۵ تولے یا دوسری مناسب ادویہ کے ساتھ یا قدرے پانی کے ساتھ استعمال کی جائے بادی اور ترش اشیائے سے پرہیز کریں۔	فی سیر فی تولہ	۵ر ۱ر
جوارش زرعونی عنبری بنسخۂ کلاں	گردہ مثانہ جگر اور دماغ کو قوت دیتی ہے، پشت کو مضبوط کرتی ہے معدہ کی اصلاح کرتی ہے بلغمی و سوداوی امراض مثلاً زیادتی پیشاب، درد سر، بلغمی کھانسی و نقرس وغیرہ امراض کے لئے نہایت مفید ثابت ہوئی ہے ریاح کو دور کرتی ہے مادۂ تولید کی پیدائش کو بڑھاتی ہے باہ کو قوت دیتی ہے اور بالوں کی سیاہی کو قائم رکھتی ہے۔ ترکیب استعمال: آلات تولید گردہ و مثانہ کو قوت دینے کے واسطے ۵ ماشے جوارش کشتۂ فولاد ۲ چاول کے ساتھ استعمال کریں۔ اگر گردے کے ضعف سے ریگ آتی ہو یا پیشاب میں	فی سیر	عـ۵ر

جوارش زرعونی عنبری جواہر والی	شکر یا چربی دار مادہ خارج ہوتا ہو تو یہ جوارش ۵ ماشے، کشتۂ زمرد ۲ چاول، عرق انناس ۸ تولے، شربت بزوری ۲ تولے کے ساتھ استعمال کریں صرف کشتۂ فولاد یا صرف کشتۂ زمرد کے ساتھ یا صرف جوارش بھی استعمال کرسکتے ہیں۔	فی تولہ	۶ر
جوارش سفرجلی مسہل	درد قولنج کو زائل کرتی ہے، بھوک لگاتی ہے، معدے کو قوت دیتی ہے دست آور ہے دستوں کے ذریعے خراب اور فاسد مادے کو خارج کر کے معدہ اور امعاء کو پاک کرتی ہے جگر کی حرارت کو کم کرتی ہے۔ ترکیب استعمال: صبح یا رات کو سوتے وقت ایک تولے عرق بادیان یا نیم گرم پانی کے ساتھ استعمال کرنی چاہیئے۔ قابض چیزوں سے پرہیز۔	فی سیر فی تولہ	صر ار
جوارش عود ترش	معدے کو قوت دیتی ہے اشتہا پیدا کرتی اور غذا کے ہضم ہونے میں مدد دیتی ہے۔ رطوبت اور بلغم کو تحلیل کرتی ہے، بھوک لگاتی ہے اصفرے کی زیادتی سے جو خرابیاں پیدا ہوجاتی ہیں ان کے لئے بالخصوص مفید ہے۔ ترکیب استعمال: ۷ ماشے صبح کو تنہا بغیر کسی دوا کے یا دوسری مناسب ادویات کے ساتھ استعمال کریں۔ بادی و ترشی کا پرہیز۔	فی سیر فی تولہ	صر ار
جوارش پودینہ	معدے کو قوت دیتی ہے قبض کو دور کرتی ہے اشتہا کو ترقی دیتی ہے، ترکیب استعمال: ۹ ماشے یہ جوارش عرق بادیان ۱۰ تولے کے ساتھ یا تنہا ویسے ہی استعمال کی جاتی ہے۔ بادی اور ترشی کا پرہیز	فی سیر	صر
جوارش مصطگی	معدے کی سردی اور سوء ہضم اور کھٹی ڈکاروں کو دور کرتی ہے اور بخار کو جو معدے کی خرابی سے ہو زائل کرتی ہے معدے کو پاک و صاف رکھتی ہے قبض کو رفع کرتی ہے ہچکی اور شہوت کلبی کو دور کرتی ہے۔ ترکیب استعمال ۲ ماشے سے ایک تولے تک صبح کو عرق بادیان ۶ تولے عنب الثعلب ۶ تولے یا اور مناسب ادویہ کے ساتھ یا صرف پانی کے ساتھ استعمال کی جاتی ہے۔ ٹھنڈی مرطوب اور بادی چیزیں نہ کھائیں ہلکی غذا کھائیں مگر بھوک سے کم۔	فی سیر فی تولہ	۱۲ر ار
	معدے و جگر کی سردی کو دور کرتی ہے اور منہ سے پانی بہنے کو اور پیشاب		

نام	تفصیل	مقدار	قیمت
جوارش مصطگی	کی کثرت اور دستوں کو روک دیتی ہے۔ خفقان کو دور کرتی اور ضعف معدہ کے لئے مفید ہے۔ ترکیب استعمال، ایک تولے یہ جوارش ہمراہ عرق بادیان ۲ تولے یا صرف پانی سے استعمال کی جائے۔ مرطوب نفاخ اور دیر ہضم غذاؤں سے پرہیز۔	فی سیر فی تولہ	عہ ۲ر
جوارش زرعونی	معدے کی خرابی اور کمزوری کو دور کرتی ہے۔ بھوک پیدا کرتی ہے اور کھانا خوب ہضم کرتی ہے نہایت مفید دوا ہے۔ ترکیب استعمال۔ ۹ ماشے یہ جوارش عرق بادیان ۱۲ تولے یا قدرے پانی کے ساتھ استعمال کی جاتی ہے۔ بادی اور ثقیل چیزوں سے پرہیز۔	فی سیر فی تولہ	صہ ار
جوہر مسیحی	سوداوی امراض آتشک وگنٹھیا عرق النسا وغیرہ امراض کے لئے مفید بلکہ اکسیر ہے اختلاج قلب اور توحش کے لئے جو سوداوی بخارات سے ہو فائدہ مند ہے۔ پرانے سوزاک میں بمشورہ طبیب اس کا استعمال نمایاں فوائد دکھاتا ہے۔ ترکیب استعمال: ۲ چاول یہ دوا مویز منقیٰ میں رکھ کر اس کو چاروں طرف سے بند کرکے اس طرح نگلیں کہ دانتوں کو ذرا بھی نہ لگے دودھ گھی خوب استعمال کریں۔	فی تولہ فی ماشہ	عـہ عہ
جواہر مہرہ	اعضائے رئیسہ دل اور دماغ کو نہایت قوت دیتا ہے حرارت غریزی کی حفاظت کرتا ہے امراض کے بعد جو کمزوری باقی رہ جاتی ہے اس کو زائل کرکے اصلی قوت بخشتا ہے طب یونانی کی کامیاب دواؤں میں سے ہے۔ ترکیب استعمال: ۲ چاول جواہر مہرہ، ایک تولے خمیرہ گاؤزبان یا ۵ ماشے دوا المسک معتدل جواہر والی میں ملا کر استعمال کریں۔	فی ماشہ ۱۵ قرص	للعہ عگر
جوہر مری	سوداوی امراض مثلاً آتشک اور گنٹھیا وغیرہ کے لئے ایک کامیاب اور نفیس دوا ہے۔ آتشک خواہ نیا ہو یا پرانا دونوں کے لئے نہایت مفید و مجرب ہے۔ رعشہ اور فالج وغیرہ آتشک کے نتائج سے مریض کو محفوظ رکھتا ہے۔ ترکیب استعمال: یہ دوا کیپ سول میں محفوظ ہے اس کو احتیاط سے پانی سے نگل لیا جائے تاکہ دوا کا اثر منہ میں نہ ہو سکے۔ غذا میں دودھ مکھن وغیرہ حسب برداشت استعمال کرنا چاہیے۔	فی خوراک	۲ر

نام	تفصیل	مقدار	قیمت
حب نشاط	یہ گولیاں اعلیٰ درجے کی مقوی و ممسک ہیں، سرعت کو دور کرتی ہیں کسی قسم کا نقصان نہیں کرتیں جیسا کہ اس مطلب کی دوسری ادویہ کرتی ہیں کوئی نشے کی چیز اس کا جزو نہیں۔ اپنے مطلب کی اعلیٰ درجے کی دوا ہے۔ سرعت کی شکایت کو دور کرتی ہیں، لذت و تفریح کا سامان بھی ہے جریان کو دور کرتی اور باہ کو قوت دیتی ہیں۔ ایک ہی تجربہ اس کی خوبیوں کو ظاہر کر دے گا۔ بازاری ممسک دواؤں میں نہ معلوم اور کیا کیا شامل ہوتا ہے لیکن نشے کی چیزیں ہر حالت میں خراب اور برا اثر دکھاتی ہیں۔ حب نشاط، اس قسم سے پاک ہے۔ ممسک دوا کے استعمال پر واقعی اور جائز ضرورت سے جو اصحاب مجبور ہیں ان کے لئے بے ضرر اور مفید دوا ہے۔ ترکیب استعمال: خاص وقت سے ایک گھنٹے پیشتر ایک گولی دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔	فی درجن	عہ
حب پپیتہ	درد شکم اور خرابی ہضم کے لئے بہت مفید ہے ہیضہ کے دنوں میں اس کا استعمال زہریلے اثرات سے بچاتا ہے مفید چیز ہے۔ ترکیب استعمال، کھانا کھانے کے بعد یا بوقت ضرورت ۲ گولیاں کھائی جاتی ہیں۔	فی تولہ	۲ر
حب جواہر	اعضائے رئیسہ کو قوت دیتی ہے، حرارت غریزی کی حفاظت کرتی ہے بیماری کے بعد جو کمزوری باقی رہجاتی ہے اس کو دور کرتی ہے۔ ترکیب استعمال: ایک گولی دواء المسک معتدل، ماشے یا خمیرہ گاؤزبان ایک تولے میں ملا کر کھائیں۔	فی درجن	
حب ایارج	مرگی، پرانے درد سر اور امراض چشم میں فائدہ دیتی ہیں، دماغ کو فضلات سے پاک کرتی ہیں۔ دماغ کے تنقیہ کے لئے خاص طور پر فائدہ مند ثابت ہوئی ہیں۔ ترکیب استعمال، جب چار گھڑی رات باقی ہو اس وقت ۳ ماشے سے ۹ ماشے تک یہ گولیاں ورق نقرہ میں لپیٹ کر عرق گاؤزبان ۱۲ تولے کے ساتھ کھا کر سو رہیں اور صبح کو مسہل پی لیں تیسرے پہر کو مونگ کی کھچڑی کھائیں۔ (نوٹ) یہ گولیاں طبیب کی رائے سے استعمال کریں۔	فی تولہ	۴ر

نام	کیفیت	مقدار	قیمت
حب پیچش	یہ گولیاں پیچش کے لئے نہایت مفید ہیں، درد اور مروڑ کو بہت جلد افاقہ ہو جاتا ہے۔ گولی کے استعمال کے ایک گھنٹے بعد آرام ہونا شروع ہو جاتا ہے اکثر دوسری گولی کھلانے کی نوبت نہیں آتی۔ ایسی چیزیں ہر گھر میں احتیاطاً رکھنی چاہئیں۔ ترکیب استعمال: ایک گولی سوتے وقت یا جس وقت ضرورت ہو تازہ پانی کے ساتھ استعمال کریں۔ اگر آنتوں میں سدے ہوں تو پہلے روغن ارنڈی کے ذریعے رفع قبض کرلیں (نوٹ) گولی کے استعمال کے ایک گھنٹے بعد تک کسی قسم کی حرکت نہ کریں۔	فی درجن	۱۲ر
حب جدوار	یہ گولیاں باہ کو قوت دیتی ہیں، سرور و نشاط پیدا کرتی ہیں۔ دماغ کو قوت دیتی ہیں، جریان میں بھی نافع ہیں، رقت و سرعت کے لئے مفید ہیں، افیون کی عادت کو چھڑاتی ہیں، کھانسی اور نزلے کو روکتی ہیں۔ ترکیب استعمال: ایک یا دو گولیاں صبح یا رات کو سوتے وقت خمیرہ گاؤزبان ایک تولے یا عرق گاؤزبان ۱۲ تولے، یا رات کو سوتے وقت گائے کے دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔ ترش اور بادی چیزیں نہ کھائیں۔	فی تولہ	عہ ر
حب المسک	یہ گولیاں قوت باہ کے لئے اکسیر ہیں، استعمال کے دو گھنٹے بعد لطف سے بے تاب کر دیتی ہیں، نہایت بیش قیمت اجزا جیسے مشک عنبر مروارید یاقوت وغیرہ سے بترکیب خاص تیار کی جاتی ہیں، اسی وجہ سے ان کی قیمت زیادہ ہے۔ ترکیب استعمال: ایک گولی صبح یا رات کو آدھ سیر تازہ دودھ کے ساتھ استعمال کی جاتی ہیں۔	فی درجن نصف درجن ۳ گولیاں	عـ ر چہ ر سے
حب حمل	بانجھ عورت کے لئے نہایت مفید ہیں خدا کے فضل سے اس شکایت کو دور کرتی ہیں اور فرزند نرینہ کی خوش خبری دیتی ہیں اور ان خرابیوں کو جن کے سبب اولاد پیدا نہیں ہوتی دور کر دیتی ہیں۔ ترکیب استعمال: ہر مہینے ایام ماہواری کے بعد ایک گولی معجون سورنجاں ۶ ماشے کے ساتھ تین روز متواتر صبح و شام استعمال کریں۔	فی درجن	۱۲ر
حب آواز [illegible]	آواز نہ صاف کرنے میں نہایت مفید ہیں۔ ترکیب استعمال: ایک گولی صبح و شام منہ میں رکھ کر گھلائیں۔	فی درجن	ا ر

نام	فوائد و ترکیب استعمال	مقدار	قیمت
حب پچکاری سوزاک	یہ گولیاں سوزاک کے لئے نہایت مفید ہیں نئے سوزاک کو ایک روز میں اور پرانے سوزاک کو جس میں کیسا ہی قرحہ پڑ گیا ہو تین روز میں نیست و نابود کر دیتی ہیں۔ پیپ اور خون کی آمد مطلق بند ہو جاتی ہے ترکیب استعمال، ایک گولی صبح ایک گولی شام کو ۵ تولے چھاچھ میں گھول کر پچکاری کی جاتی ہے۔ (نوٹ) پچکاری گولیوں کے ساتھ دی جاتی ہے۔	فی شیشی	عہ/
حب سرخ	یہ گولیاں آشوب چشم کو دور کرتی ہیں آنکھوں کی سرخی کو کاٹتی ہیں درد کو تسکین دیتی اور مواد کو تحلیل کرتی ہیں۔ ترکیب استعمال، ایک گولی پانی میں گھس کر آنکھوں کے پپوٹوں پر نیم گرم لیپ کریں۔ اوقات لیپ صبح دوپہر اور شام ہیں۔	فی درجن	۶/
حب سرفہ	خشک کھانسی کو جس میں قے ہو جاتی ہے نہایت مفید ہیں، نزلے کو روکتی ہیں اور گلے کی خراش کو دور کر دیتی ہیں، شدت نزلہ میں جو خفیف سی حرارت محسوس ہوتی ہے اس کو جلد دور کرتی ہیں، پہلی خوراک سے ہی فائدہ معلوم ہوتا ہے۔ ترکیب استعمال: کھانسی کے وقت بچوں کو ایک گولی اور بڑوں کو دو گولیاں دی جاتی ہیں۔ ترش اور بادی چیزوں سے پرہیز کرنا چاہئے۔	فی تولہ	۴/
حب بیاض	آنکھوں کے لئے نہایت مفید ہیں، آنکھوں کے درد سر سرخی اور میل کو دور کرتی ہیں، اور آنکھ کے مواد کو تحلیل کرتی ہیں۔ ترکیب استعمال: ایک گولی پوست خشخاش کے پانی میں گھس کر پپوٹوں پر لیپ کریں۔	فی درجن	۶/
حب صرع	مرگی میں نہایت مفید ہیں اور ام الصبیان یعنی بچوں کی مرگی کو بھی رفع کرتی ہیں۔ ترکیب استعمال: ایک گولی ماں کے دودھ میں گھس کر پلائیں اور بچے کی ماں کو ترشی و بادی سے پرہیز کرائیں۔ بڑی عمر کے مریض تین گولیاں صبح کو تازہ پانی کے ساتھ استعمال کریں، ثقیل اور دیر ہضم غذائیں نہ کھائیں۔	فی درجن	۳/
حب بواسیر خونی	یہ گولیاں خونی بواسیر کے لئے مفید ہیں (ترکیب استعمال) ۲ گولیاں صبح کو تازہ پانی کے ساتھ کھائی جاتی ہیں۔	فی درجن	۳/

نام	تفصیل	مقدار	قیمت
حب بواسیر بادی	یہ گولیاں بواسیر کے لئے نہایت مفید ہیں، سوزش کو رفع کرتی ہیں، مسّوں کو خشک کرتی ہیں، ترکیب استعمال: ۲ گولیاں تازہ پانی کے ساتھ کھائی جاتی ہیں مسّوں پر ضماد بواسیر لگائیں۔	فی درجن	۳/
حب ضیق النفس	دمہ کے لئے نہایت مفید ہیں، ضیق النفس کے دورے کو روک دیتی ہیں۔ ترکیب استعمال: ایک گولی رات کو سوتے وقت عرق گاؤزبان ۱۲ تولے کے ساتھ (صرف ایک گولی ہی) استعمال کی جائے۔ ترش اور بادی چیزوں سے پرہیز۔	فی درجن	۲/
حب ممسک طلائی	نہایت اعلیٰ درجے کی ممسک و مقوی باہ اور خوش کیف گولیاں ہیں ترکیب استعمال: ایک گولی مباشرت سے دو گھنٹے پیشتر غذا ہضم ہو جانے کے بعد پاؤ بھر دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔	فی درجن	عہ/
حب ممسک	امساک پیدا کرتی ہیں اور تفریح بخشتی ہیں۔ ترکیب استعمال ایک گولی مباشرت سے دو گھنٹے پیشتر غذا ہضم ہو جانے کے بعد پاؤ بھر دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔	فی درجن	۱۲/
حب ممسک عنبری	یہ گولیاں اعلیٰ درجے کی ممسک ہیں، سرعت انزال کی شکایت رفع کرنے میں بے نظیر ثابت ہوئی ہیں۔ ترکیب استعمال: مباشرت سے دو گھنٹے پیشتر غذا ہضم ہو جانے کے بعد ایک گولی پاؤ بھر دودھ کے ہمراہ استعمال کریں۔	فی درجن	۱۲/
حب عروس	یہ گولیاں عورتوں کے رحم کی رطوبت خشک کر کے تنگی پیدا کرنے میں بے نظیر ہیں۔ ترکیب استعمال: رات کو ایک گولی اندام نہانی میں رکھ دی جائے اور صبح کو علیحدہ کر دی جائے۔	فی درجن	۱۲/
حب کبد نوشادری	امراض جگر کے لئے نہایت مفید ہیں، جگر کی سختی اور جگر بڑھ جانے اور زیادتی بلغم سے جگر کے مجاری میں جو سدّے پڑ جاتے ہیں ان کو دور کرتی ہیں۔ قبض اور گرانی شکم کو رفع کرتی ہیں، ترکیب استعمال: دو گولیاں دونوں وقت کھانا کھانے کے بعد استعمال کریں۔ دیر ہضم غذا، اور گرم شیاء نہ کھائیں۔	فی درجن	۱۰/

حب عنبر مومیائی	تقویتِ باہ کے لئے یہ گولیاں نہایت مفید ہیں، نوجوانی کی غلط کاری سے اعضائے تناسل اور اعضائے رئیسہ میں جو ضعف پیدا ہوجاتا ہے اس کو دور کرتی ہیں اور اعضائے رئیسہ کو قوت دے کر کمزوری کی مخفی شکایتوں کو دور کرتی ہیں۔ مباشرت کے بعد ان کا استعمال بہت مفید ہے، قوت میں کمی نہیں ہونے دیتیں اور ان کے استعمال کے بعد قوت عود کر آتی ہے۔ ترکیب استعمال: ۲ گولیاں رات کو سوتے وقت پاؤ سیر دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔	فی درجن	عہر
حب ملذذ	یہ لذت کی نہایت عمدہ دوا ہے، طرفین پر یکساں اثر کرتی ہے اور بہت ہی کیفیت دیتی ہے۔ ترکیب استعمال: ایک گولی چنبیلی کے تیل میں گھس کر وقت خاص سے تھوڑی دیر پہلے سر عضو پر لیپ کریں۔	فی درجن	۱۲ر
حب مرواریدی	یہ گولیاں عورتوں کے لئے نہایت مفید ہیں، عورتوں کی ان مخصوص اور پوشیدہ شکایتوں کو دور کرتی ہیں جو ان کی تن درستی اور قوت کو آہستہ آہستہ بالکل خراب کردیتی ہیں اور جوانی میں بڑھاپے کی حالت پیدا کردیتی ہیں۔ رحم سے سفید رطوبت کا جاری رہنا، جریان منی وغیرہ ان شکایتوں کے نام ہیں اور ان کے جو نتیجے کچھ عرصے کے بعد ظاہر ہوتے ہیں وہ درد انگیز ہیں، سفید رطوبت جو رحم سے جاتی ہے، وہ عورت کو نہایت کمزور کردیتی ہے، یہ گولیاں اس کو دور کرتی ہیں، سیلان کو روکتی ہیں، جریان کو کھوتی ہیں، ترکیب استعمال: ایک ایک گولی صبح اور شام کو عرق عنبرہ تبرے یا دودھ کے ساتھ استعمال کی جائے۔ گرم، بادی، اور ثقیل اشیا سے پرہیز کریں۔	فی درجن	۱۲ر
حب اعظم	یہ گولیاں مردانہ قوت کو قایم رکھتی ہیں اور ضعف باہ کو دور کرنے میں عجیب الاثر ہیں، جوانی کی بے اعتدالیوں یا پیرانہ سالی سے جو کمزوری پیدا ہو جاتی ہے اس کو دور کرتی ہیں۔ ترکیب استعمال: جوان آدمی ایک ہفتہ تک نصف گولی مکھن یا دودھ کے ساتھ استعمال کریں، اس کے بعد ایک گولی تک استعمال کرسکتے ہیں، بوڑھے آدمی اول ہی میں ایک گولی استعمال		

نام	تفصیل	مقدار	قیمت
	کریں، ترشی، بادی اور مجامعت سے دورانِ استعمال میں پرہیز کیا جائے۔ عام طور پر موسم سرما میں اس کا استعمال مناسب ہے موسم گرما میں گرم مقامات پر اس کے استعمال کی اجازت نہیں۔	فی درجن	عمہ
حب ممسک عنبری	یہ گولیاں نہایت ممسک اور مبہی ہیں، اکثر مختلف المزاج لوگوں پر یکساں اثر انداز ہیں۔ ترکیب استعمال: جماع سے ایک گھنٹے پہلے ایک گولی پاؤ سیر دودھ کے ساتھ استعمال کی جاتی ہے۔	فی درجن	۱۲/
حب داد	یہ گولیاں داد کے لئے نہایت مفید ہیں، چند روز کے استعمال سے داد بھوسی کی طرح اڑ جاتے ہیں۔ ترکیب استعمال: ایک گولی کو لیموں کے پانی میں یا سادہ پانی میں گھس کر لیپ کریں۔	فی درجن	۱۲/
حب سلیمون	یہ گولیاں امراض سوداوی کو دور کرتی ہیں، آتشک کو زائل کر دیتی ہیں اور تنقیہ کے بعد بہت فائدہ دیتی ہیں، وجع المفاصل کو جو آتشک کی وجہ سے ہو دور کر دیتی ہیں، اور سوداوی دستوں کو روکتی ہیں عجیب و غریب ہیں۔ ترکیب استعمال: ایک گولی صبح اور ایک گولی شام کو پانی کے ساتھ حلق سے اتار لیں۔ تا استعمال دوا مونگ کی دال اور کدوئے دراز نہ کھائیں باقی اور کسی چیز کا چنداں پرہیز نہیں۔	فی شیشی ۲۰ گولی	۱۰/
حب حمیٰ	یہ گولیاں بخار کو خواہ کیسا ہی پرانا کیوں نہ ہو بیخ و بن سے کھو دیتی ہیں، بارہا کی مجرب ہیں، ترکیب استعمال: ۲ گولیاں سرد پانی کے ساتھ بخار نہ ہونے کی حالت میں استعمال کی جائیں۔	فی شیشی	عمہ
حب خاص	ضعف باہ کی ایک مخصوص چیز ہے، بدن کو قوت دیتی ہیں، اور اعضائے رئیسہ کو قوی بناتی ہیں۔ ان گولیوں کے چند روزہ استعمال سے پٹھوں میں حرکت قوت آجاتی ہے، دماغی ضعف دور ہو کر سستی دور ہو جاتی ہے۔ بھوک خوب لگتی ہے، خون کی پیدائش زیادہ کرتی ہے غرض یہ ہے کہ ان کے چند روزہ استعمال سے عجیب و غریب فوائد حاصل ہوتے ہیں۔ ترکیب استعمال: "حب خاص" کی ایک گولی صبح کو پاؤ سیر دودھ کے ہمراہ استعمال کی جاتی ہے۔	فی درجن	سے

نام	فوائد و ترکیب استعمال	وزن	قیمت
[illegible]	باہ کو قوت دیتا ہے، گردہ و مثانہ کو طاقت بخشتا ہے، خون صالح کثیر مقدار میں پیدا کرتا ہے، چہرے کو سرخ اور چمکدار بناتا ہے، نہایت لذیذ خوشبودار اور سریع التاثیر حلوا ہے. ترکیب استعمال: صبح کے وقت ۲ تولے سے ۵ تولے تک استعمال کیا جاتا ہے۔	فی سیر فی تولہ	عہ/
[illegible]	باہ کو ترقی دیتا ہے، کمر کے درد کو رفع کرتا ہے، سیلان منی اور سستی کو رفع کرتا ہے، چہرے کو سرخ کرتا ہے، بدن کو قوی اور فربہ کرنے میں شہرۂ آفاق ہے. ترکیب استعمال: صبح کو ایک تولے کھا کر اوپر سے گائے کا دودھ پاؤ سیر پی لیں. ترش اور بادی اشیاء سے پرہیز۔	فی سیر فی تولہ	صہ/ ار
[illegible]	گردوں کی کمزوری کو دور کرتا ہے، باہ کو قوت دیتا ہے، ہاضمہ کو قوی کرتا ہے، اولاد خواہ مرد کے قصور سے نہ ہوتی ہو خواہ عورت کے دونوں کی مایوسی کو دور کرتا ہے اور فرزند نرینہ کی خوشی دیتا ہے، چہرے کا رنگ نکھارتا ہے، پرسوت کے لئے نہایت مفید ثابت ہوا ہے، رحم کی زائد رطوبت کو خشک کرکے تنگی پیدا کرتا ہے. ترکیب استعمال: ایک تولے سے ۲ تولے تک صبح کو ۴۰ دن تک یہ حلوا استعمال کریں. اگر اولاد نہ ہوتی ہو تو مرد و عورت دونوں کو کھانا چاہیئے. ترش اور بادی چیزیں نہ کھائیں۔	فی سیر فی تولہ	صہ/ ار
[illegible]	قوت باہ کے لئے مفید ہے، مادۂ تولید کی پیدائش کو ترقی دیتا ہے، ممسک ہے اور رقت کو مفید ہے گردے و مثانے کے ضعف اور کمر کے درد کو کھوتا ہے، جسم کو فربہ کرتا ہے، خون صالح پیدا کرتا ہے. ترکیب استعمال: ۲ تولے صبح کے وقت روزانہ استعمال کرنا چاہیئے ترش اور بادی چیزیں نہ کھائیں۔	فی سیر فی تولہ	معہ/ امر
[illegible]	خفقان اور وحشت کو دور کرتا ہے، قوت باصرہ اور حافظ کو ترقی دیتا ہے، معدے کو قوت دیتا ہے، نیز سل و دق اور خشک کھانسی وغیرہ میں نہایت مفید ثابت ہوا ہے۔ ترکیب استعمال: ۶ ماشے یہ خمیرہ صبح کو عرق گاؤزبان ۱۲ تولے کے ساتھ یا صرف خمیرہ استعمال کیا جاتا ہے۔	فی سیر فی تولہ	للعہ/ ۸ر

نام	کیفیت		قیمت
خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا	اعضائے رئیسہ کو قوت دیتا ہے، خیالات فاسدہ اور خفقان کو نافع ہے، امراض سوداوی کو مفید ہے، بیماری کے بعد جو کمزوری ہو جاتی ہے اس کو جلد زائل کرتا ہے، نہایت نفیس چیز ہے۔ ترکیب استعمال: ۳ ماشے سے ۵ ماشے تک یہ خمیرہ صبح کو عرق گاؤزبان ۶ تولے، عرق گذر ۵ تولے، یا دوسری مناسب ادویات کے ساتھ یا صرف خمیرہ ہی استعمال کیا جاتا ہے۔	فی سیر فی تولہ	۶۰ھ/ ۱۲/
خمیرہ گاؤزبان سادہ	دل، دماغ اور بصارت کو قوت دیتا ہے، وسواس خفقان اور مالیخولیا کے لئے نہایت مفید ہے۔ ترکیب استعمال: ایک تولے یہ خمیرہ صبح کو چاندی کے ورق میں لپیٹ کر کھائیں۔	فی سیر فی تولہ	۷/ ۰/
خمیرہ گاؤزبان عنبری	دل، دماغ اور بصارت کو قوت دیتا ہے، دماغی کام کرنے والوں کے لئے عمدہ چیز ہے۔ ترکیب استعمال: ۶ ماشے یہ خمیرہ صبح کو استعمال کریں، کھٹی چیزوں سے پرہیز۔	فی سیر فی تولہ	عـہ/ ۲/
خمیرہ گاؤزبان عنبری خاص	اعضائے رئیسہ، دل، دماغ کو قوت دیتا ہے، بصارت کو قائم رکھتا ہے اور حافظے کو ترقی دیتا ہے، ہر قسم کی کمزوری کو زائل کرتا ہے، روح پیاس کا اثر جلد محسوس ہوتا ہے، ترکیب استعمال: ۵ ماشے یہ خمیرہ عرق گذرہ تولے، شربت انار ترش ۲ تولے کے ساتھ استعمال کریں۔	فی سیر فی تولہ	للعہ/ ۸/
خمیرہ گاؤزبان عنبری جدوار عود صلیب والا	عام کمزوری کو زائل کرتا ہے، اعضائے رئیسہ کو قوت دیتا ہے، اعصاب کے ضعف کو دور کرتا ہے، دماغ اور حافظے کے لئے بہت مفید ہے زیادہ عرصہ تک بیمار رہنے سے جو کمزوری پیدا ہو جاتی ہے اس کو زائل کر دیتا ہے۔ مرگی، رعشہ، لقوہ اور فالج کے اثرات کا ازالہ کرتا ہے، بچوں کے مرض ام الصبیان اور عورتوں کی بیماری اختناق الرحم میں نافع ہے عمدہ اور لاجواب چیز ہے بیش قیمت اجزائے سے تیار کیا جاتا ہے ترکیب استعمال: ۳ ماشے سے ۶ ماشے تک یہ خمیرہ کشتہ مرجان ۲ چاول عرق گاؤزبان ۶ تولے، عرق گندہ تولے، شربت ابریشم سادہ ۲ تولے کے ساتھ یا صرف کشتہ مرجان جواہر والا کے ساتھ یا صرف خمیرہ ہی استعمال کریں۔	فی سیر فی تولہ	سـہ/ ۶/

نام دوا	تفصیل	مقدار	قیمت
خمیرہ گاؤزبان عنبری جواہر والا	دل اور دماغ کو قوت دیتا ہے، دماغی کام کرنے والوں کے لئے نہایت مفید ہے، دماغ کو روشن اور شگفتہ رکھتا ہے اور زیادتی محنت سے اس کو کمزور نہیں ہونے دیتا، بینائی اور حافظے کو ترقی دیتا ہے، خیالات فاسدہ کو دور کرتا ہے، دماغ کی خشکی کو دفع کرتا اور تفریح پیدا کرتا ہے۔ ترکیب استعمال: ۵ ماشے سے ۷ ماشے تک یہ خمیرہ کشتۂ مرجان ۲ چاول یا دیگر مناسب ادویہ کے ساتھ یا صرف خمیرہ ہی استعمال کریں۔ گھی اور بادی چیزوں سے پرہیز۔ ورق طلاء والا	فی سیر فی تولہ فی تولہ	عہ ۴ر ۶ر
خمیرہ مروارید	موتی جھرہ اور چیچک میں دل کی گھبراہٹ کے لئے دیا جاتا ہے اس لئے کہ یہ خفقان اور گھبراہٹ کو دور کرتا ہے۔ دماغ اور دل کو قوت دیتا ہے۔ ترکیب استعمال: ۳ ماشے سے لے کر ۵ ماشے تک یہ خمیرہ صبح وشام استعمال کیا جائے۔	فی سیر فی تولہ	سعہ ۶ر
خمیرہ مروارید بہ نسخۂ کلاں	دل اور دماغ کو قوت دیتا ہے، بہت سا خون نکل جانے یا دستوں کی وجہ سے جو کمزوری پیدا ہو جاتی ہے اس کو اور ہر قسم کی کمزوریوں کو دور کرتا ہے، ضعف قلب اور خفقان میں بہت مفید ہے۔ چیچک و موتی جھرہ میں جو گھبراہٹ اور دل پر گرمی ہوتی ہے اسے جلد زائل کرتا ہے، سچے موتی اور جواہرات اور ورق طلاء جیسے قیمتی اجزاء سے بنایا جاتا ہے، اعلیٰ درجے کی چیز ہے، اس کا مزاج معتدل ہے۔ ترکیب استعمال: ۳ ماشے سے ۵ ماشے تک صبح وشام استعمال کریں۔	فی سیر فی تولہ	صعہ ۱۰ر
خمیرہ نزلی جواہر والا	**نزلہ، زکام اور کمزوریٔ دماغ کی بے خطا دوا** تجربہ شاہد ہے کہ طالب علم، وکیل، منصف اور دیگر دماغی کام کرنے والے اکثر نزلہ، زکام اور کمزوریٔ دماغ وغیرہ کی شکایات میں مبتلا ہوتے ہیں اور عام اشخاص بھی بے احتیاطی کی وجہ سے اکثر ان امراض کا شکار نظر آتے ہیں، ان تمام اصحاب کے لئے یہ عجیب وغریب بے خطا دوا بنائی گئی ہے اس دوا کے بہترین فوائد کو دیکھ کر طب یونانی کی ہمہ گیری کا اعتراف کرنا پڑتا ہے۔ کیسا ہی پرانا نزلہ زکام ہو اس کے استعمال سے	فی شیشی	۱۲ر

نام دوا	کیفیت	مقدار	قیمت
خمیرہ گاؤزبان جواہر والا	اس کا قلع قمع ہو جاتا ہے، طرفہ یہ کہ یہ دوا اعلیٰ درجے کی مقوی دماغ بھی ہے ضعف اعصاب کو دور کرتی ہے، بھوک لگاتی ہے، اگر آپ چاہتے ہیں کہ ان مہلک امراض سے رہائی حاصل کریں تو آپ کو دنیا میں اس سے بہتر دوا نہیں مل سکے گی اس کی قدر آپ استعمال کے بعد ہی کر سکتے ہیں خوش رنگ اور خوش ذائقہ ہے۔ ترکیب استعمال: ۶ ماشے یہ خمیرہ صبح کو یا رات کو سوتے وقت استعمال کریں، ترش، ثقیل، اور زیادہ سرد اشیاء سے پرہیز کرنا چاہیے۔	فی تولہ	۴ر
دوائے سنگ گردہ	یہ دوا گردے اور مثانے کی پتھری کے لئے دنیا میں بہترین معالجہ ہے پتھری کو آہستہ آہستہ ٹکڑے ٹکڑے کر کے نکال دیتی ہے درد گردہ کو رفع کرتی ہے اور اکثر آپریشن وغیرہ کی تکلیف سے بچا لیتی ہے۔ ترکیب استعمال: درد کی حالت میں ایک ایک قرص دن میں چار مرتبہ گرم پانی یا سوڈا واٹر کے ہمراہ استعمال کریں معمولی دنوں میں صبح و شام ایک ایک قرص صبح و شام تازہ پانی کے ساتھ استعمال کریں۔	۴۰ قرص	عہ/
دوائے جریان	جریان کے لئے مفید ہے خصوصاً اس جریان میں جس کا سبب رطوبت کی کثرت ہو اور دافع قبض ہے۔ ترکیب استعمال: ایک رتی یہ دوا ایک تولے بالائی میں ملا کر صبح کو کھائیں۔ لال مرچ اور ترش چیزوں سے پرہیز کیا جائے۔	فی ماشہ	۴ر
دوار المسک بارد جواہر والی	خفقان و توحش کو جلد روک دیتی ہے اور روح کو فوراً قوت پہنچاتی ہے۔ اعضائے رئیسہ کو قوی کرتی ہے اور خیالات فاسدہ اور دل کی گرمی کو دور کرتی ہے، دل کو فرحت دیتی ہے۔ ترکیب استعمال: ۶ ماشے یہ دوا عرق گذر، تولے عرق عنبر ۲ تولے کے ساتھ یا صرف دوار المسک بارد جواہر والی تنہا ہی استعمال کریں۔	فی تولہ	۸ر
دوار الشفاء	**جنون اور پاگل پن کی اکسیری دوا ہے** ہر قسم کے جنون کے لئے دنیا میں اکسیر دوا ہے۔ اس کے بے نظیر فوائد کو عام طور پر تسلیم کیا گیا ہے۔ جنون کے عوارض میں بہت جلد تخفیف		ر

نام	کیفیت		قیمت
دواء الشفاء	ہوجاتی ہے جنون جو اختناق الرحم (باؤ گولہ) کی وجہ سے ہو اس کے لئے عجیب و غریب چیز ہے۔ اس کی مدت استعمال مرض کی نوعیت کے لحاظ سے مختلف ہے لیکن عام طور پر زیادہ سے زیادہ ۴۰ روز کا استعمال پورے فائدے کے لئے کافی ہے۔ ترکیب استعمال ایک قرص صبح کو شربت راحت روح ۲ تولے کے ساتھ استعمال کریں اگر شربت نہ مل سکے تو صرف پانی کے ساتھ استعمال کریں۔	فی درجن	عہ؍
دواء المسک حار جواہر والی	روح، قلب اور دماغ کو قوت دیتی ہے، وحشت، مالیخولیا، اور امراض باردہ مثلاً فالج، لقوہ، رعشہ کے لئے مفید ہے، ضعف معدہ کو دور کرتی ہے، اور رطوبات معدہ کو تحلیل کرتی ہے، نہایت مفید اور زود اثر ہے۔ ترکیب استعمال: ۵ ماشے دواء المسک عرق بادیان ۵ تولے عرق گذر سادہ ۵ تولے، عرق عنبر ۳ تولے، نبات سفید ۲ تولہ کے ساتھ استعمال کی جائے۔ بلاکسی بدرقہ کے بھی یہ دوا استعمال کی جا سکتی ہے۔ کھٹی اور بادی چیزوں سے پرہیز	فی سیر فی تولہ	للعہ ۸؍
دواء المسک معتدل جواہر والی	سوداوی خفقان مالیخولیا کے لئے مفید ہے، دل، جگر اور معدے کو قوت دیتی ہے، اور سوداوی بخارات کو تحلیل کرتی ہے۔ قیمتی فوائد رکھتی ہے، بیماری کے بعد کی کمزوری کو جلد رفع کرتی ہے۔ ترکیب استعمال: ۳ ماشے سے ۷ ماشے تک یہ دوا صبح کو مناسب بدرقہ کے ساتھ استعمال کی جائے یا مندرجۂ ذیل ادویہ کے ساتھ استعمال کریں تو زیادہ مفید ہوتی ہے: عرق عنبر ۴ تولے، عرق گذر ۴ تولے، عرق بادیان ۴ تولے مصری ۲ تولے۔ سادہ	فی سیر فی تولہ فی تولہ	سعہ ۶؍ ۲؍
دوائے خاص	مستورات کے ایام ماہواری کو باقاعدہ کرتی ہے، خون حیض کی کثرت کو جس کا بعض اوقات بند ہونا مشکل ہوجاتا ہے اس دوا کی صرف چند خوراکیں بند کر دیتی ہیں۔ ترکیب استعمال، ۳ ماشے یہ دوا صبح و شام تنہا پانی یا پاؤ سیر دودھ کے ساتھ استعمال کی جائے۔	فی تولہ	۲؍

نام	کیفیت		قیمت
دوائے مالش	یہ دوا ان لوگوں کے لئے ہے جو جوانی کی غلط کاریوں سے اپنے ہاتھوں آپ تباہ ہو چکے ہیں "دوائے مالش" رگوں پٹھوں کی جملہ خرابیوں کو زائل کرکے پوری قوت پہونچاتی ہے۔ نہایت مفید و مجرب ہے۔ ترکیب استعمال: کنج ران جسے چڈھا بھی کہتے ہیں اور عضو کے چاروں طرف ہلکے ہاتھ سے اچھی طرح نیم گرم مالش کریں۔ بہتر یہ ہے کہ اس کے بعد کوئی طلاء بھی استعمال کریں۔	فی شیشی	عمر
دوائے ٹکور	اس دوا کے بھی وہی فوائد ہیں جو دوائے مالش کے ہیں۔ اگر دونوں یکے بعد دیگرے استعمال ہوں تو بہت جلد فائدہ ظہور میں آتا ہے، ترکیب استعمال: یہ دوا ایک تولے کپڑے میں باندھ کر پوٹلی بنائیں، اور ۲ تولے تل کے گرم تیل میں پوٹلی گرم کرکے عضو پر ٹکور کریں۔ یہ عمل کم از کم پندرہ منٹ تک جاری رہنا چاہئے۔ نوٹ: بہتر یہ ہے کہ دوائے مالش ایک ہفتے تک استعمال کی جائے اس کے بعد دوائے ٹکور ایک ہفتے استعمال کی جائے اگر زیادہ ضرورت محسوس ہو تو طلائے کیمیا تاثیر جو اسی فہرست کے صفحہ نمبر میں درج ہے تیسرے ہفتے سے شروع کردیں۔ اس کے دوران میں اگر کوئی مقوی دوا استعمال کی جائے تو سونے پر سہاگہ ہے۔	فی ڈبیہ	۱۲ر
روح مصفی	تمام سوداوی امراض و آتشک میں نہایت مفید ثابت ہوئی ہے اعلیٰ درجے کی مصفی خون ہے، پھوڑے اور پھنسیوں کو بہت جلد خشک کرتی ہے خاص اہتمام سے تیار کی جاتی ہے۔ ترکیب استعمال: ۲ تولے یہ روح ایک تولے مصری ڈال کر استعمال کریں۔ کھٹی اور بادی چیزوں سے پرہیز کریں۔	فی بوتل	ھر
روغن ناصور	دنیا میں ناصور کے لئے بہترین دوا ہے، ہزاروں مایوس العلاج مریض اس سے فائدہ اٹھا چکے ہیں بے خطا اور مجرب ہے۔ ترکیب استعمال: ناصور کو نیم کے پانی یا صابون سے صاف کرکے اس دوا کے تین چار قطرے ٹپکائیں یا روئی کی بتی بتی لگا کر بتی کو ناصور میں رکھیں	فی شیشی	عمر

نام	تفصیل	مقدار	قیمت
روغن سوزاک جدید	یہ روغن نئے اور پرانے سوزاک کے لئے اس قدر مفید ہے کہ بیان سے باہر ہے سوزاک کو چند ہی روز میں مستقل فائدہ بخشتا ہے۔ جلن کو رفع کرتا ہے، قرحہ کو بھرتا ہے، ہر موسم کا استعمال بے خطر ہے۔ ترکیب استعمال: ایک ماشے یہ روغن بتاشے میں ڈال کر منہ میں رکھیں اوپر سے شربت بزوری ۲ تولے پانی میں گھول کر پئیں۔ لال مرچ اور گرم اشیاء سے پرہیز کریں۔	فی شیشی	عہر
روغن وجع مفاصل	یہ روغن عصبی دردوں کے واسطے بے نظیر بلکہ اکسیر ہے گٹھیا، ذات الجنب اور درد قولنج وغیرہ میں نہایت مفید ہے۔ جلے ہوئے مقام پر لگانے سے فوراً آرام ہو جاتا ہے نیم گرم مالش کریں۔	فی تولہ	۱۲ر
روغن بادام شیریں	اعضاء کی خشکی کو رفع کرتا ہے، قبض کو دور کرتا ہے، اور دماغ کو قوت دیتا ہے۔ نیند لاتا ہے اور کم خوابی کی شکایت میں نافع ہے، دست لانے میں اعانت کرتا ہے۔ ترکیب استعمال: اگر قبض آنتوں کی خشکی کی وجہ سے ہو تو ۶ ماشے سے ایک تولے تک آدھ پاؤ نیم گرم دودھ کے ساتھ رات کو سوتے وقت استعمال کریں۔ تقویت دماغ اور نیند لانے کے لئے دماغ پر مالش کریں۔	فی تولہ	۶ر
روغن بیضۂ مرغ	تقویت دماغ اور تقویت باہ کے لئے مفید ہے اور قبل از وقت بالوں کو سفید ہونے سے روکتا ہے۔ ترکیب استعمال: دماغ پر مالش کیا جائے اور باہ کے لئے بطور طلا کام میں لایا جائے۔	فی تولہ	عہر
روغن سرخ	فالج، لقوہ اور ضعف اعصاب کے لئے مفید ہے، چوٹ کا درد دور کرتا ہے اورام کو تحلیل کرتا ہے۔ ترکیب استعمال: نیم گرم مالش کیا جائے ٹھنڈے پانی اور ہوا سے بچیں۔	فی تولہ	۴ر
روغن ثقل سماعت	امراض حارہ کے بعد کسی تیز حار مادہ سے حرارت کے باعث ثقل سماعت پیدا ہو جاتا ہے، اور کم سننا اور اونچا سننا اور کان کا بجنا وغیرہ شکایتیں پیدا ہو جاتی ہیں ان شکایتوں میں یہ روغن بہت مفید ہے دن میں دو تین مرتبہ اس کے نیم گرم قطرے کان میں ٹپکائیں۔	فی تولہ	۴ر

روغن کاہو	درد سر اور دماغ کی خشکی کو رفع کرتا ہے، بے خوابی کو دور کرتا ہے، اور فوراً نیند لاتا ہے۔ اس کو سر پر ملیں۔	فی تولہ	۳ر
روغن کدو	درد سر حار اور بے خوابی کو جو خشکی کی وجہ سے ہو دور کرتا ہے، دماغ کو قوت دیتا ہے۔ نہایت مفید اور مجرب روغن ہے۔ ترکیب استعمال: بقدر ضرورت سر پر مالش کریں۔	فی سیر	۳ر
روغن لبوب سبعہ	دماغ کی خشکی دور کرتا ہے اور میٹھی نیند لاتا ہے اور مرض سہر (بے خوابی) جس میں کسی وقت نیند نہیں آتی، بہت نافع ہے، ناک کے زخم کو بھرتا ہے خاص نگرانی میں اور خاص اہتمام سے تیار کیا جاتا ہے۔ ترکیب استعمال: دماغ پر اس کی مالش کرنا چاہئے اور اچھی طرح جذب کر دینا چاہئے۔ ناک کے زخم کے لئے ۳ قطرے ٹپکائیں۔	فی تولہ	۴ر
روغن صندل	یہ روغن پرانے سوزاک کو فائدہ دیتا ہے، قرحے کو بھرتا ہے، سوزاک کی جلن دور کرتا ہے۔ ترکیب استعمال: ایک ماشے یہ روغن بتاشے میں ملا کر منہ میں ڈالیں اور اوپر سے شربت بزوری ۲ تولے پئیں۔	فی تولہ	عار
روغن سورنجان	یہ تیل کمر اور پنڈلیوں کے درد اور وجع المفاصل اور نقرس وغیرہ کے لئے بہت مفید ہے۔ ترکیب استعمال: درد کی جگہ نیم گرم مالش کریں، اور سرد ہوا سے مقام ماؤف کو حتی الامکان بچانا چاہئے۔	فی تولہ	۲ر
روغن مقوی دماغ	دماغ کو قوت دیتا ہے، بالوں کو سیاہ رکھتا ہے، درد سر اور دماغ کی کمزوری کو دور کرتا ہے۔ اس کا استعمال رکھیں تو عام دماغی امراض سے محفوظ رہیں گے۔ ترکیب استعمال: رات کو سوتے وقت دماغ پر مالش کی جائے۔	فی تولہ	۴ر
سنون مقوی دندان	دانتوں اور مسوڑھوں کو مضبوط کرتا ہے اور دانتوں کی ہر قسم کی بیماریوں کو رفع کرتا ہے اور مسوڑوں سے خون آنے کو روکتا ہے۔ مسوڑوں کا گوشت اگر گل بھی گیا ہو تو پھر پیدا کرتا ہے اور منہ کو خوشبودار کرتا ہے۔ ترکیب استعمال: سوتے وقت دانتوں پر ملیں اس کے بعد کلی نہ کریں صبح کو مسواک یا برش سے دانت صاف کریں۔	فی تولہ	۴ر

نام دوا	فوائد و ترکیب استعمال	مقدار	قیمت
۹۰ سنون [illegible] سیلان	ہلتے ہوئے دانتوں کو جماتا ہے بشرطیکہ وہ جگہ نہ چھوڑ چکے ہوں مسوڑوں کی حفاظت کرتا ہے، دانتوں کی نگہداشت کرتا ہے اور انہیں جلا دیتا ہے غرضکہ دانتوں کے واسطے عمدہ چیز ہے۔ ترکیب استعمال: اس منجن کو دانتوں پر مل کر تھوڑی دیر کلی نہ کریں۔ رات کو مل کر سونا زیادہ مفید ہے۔	فی تولہ	۲ر
سفوف مغلظ و ممسک	رقت اور سرعت انزال کی شکایت کو رفع کرتا ہے۔ مادۂ تولید کو غلیظ کرتا ہے اور نہایت ہی مبہی و ممسک ہے۔ جریان کیسا ہی زیادتی کے ساتھ ہو خدا کے فضل سے ۲۱ روز میں صحت کلی حاصل ہو جاتی ہے۔ ترکیب استعمال: ۶ ماشے یہ سفوف صبح کو گائے کے تازہ دودھ پاؤ سیر کے ساتھ استعمال کریں کھٹی اور بادی چیزوں سے پرہیز۔	فی ڈبیہ ۲۱ خوراک	صہر
سفوف اعظم	یہ سفوف باہ کے لئے اکسیر ہے کیسی ہی باہ سے نا امیدی ہو گئی ہو خدا کے فضل سے ایک ہفتے کے استعمال سے اصلی حالت ہو جائے گی۔ ترکیب استعمال: ۳ ماشے یہ سفوف پاؤ سیر گائے کے دودھ کے ساتھ استعمال کی جائے۔ ترش اور ثقیل اشیا سے پرہیز۔	فی شیشی	عا ر
سفوف ماسک	حیض کی کثرت کو روکتا ہے، ایام ماہواری کو باقاعدہ کرتا ہے۔ رحم کی خراب رطوبت خشک کرتا ہے، جریان اور سیلان رطوبت کو مفید ہے، رحم کی خرابیوں کی اصلاح کرتا ہے، نیز بواسیر کے خون کو روکتا ہے۔ ترکیب استعمال: ۷ ماشے صبح کو تازہ پانی کے ساتھ استعمال کریں۔ بادی اور ثقیل چیزوں سے پرہیز کریں۔	فی ڈبیہ ۱۴ خوراک	عہ ر
سفوف الاصلاح	معدے کو قوت دیتا ہے، بھوک لگاتا ہے، قبض کو رفع کرتا ہے، معدے کے ضعف اور ریاحی درد کو زائل کرتا ہے۔ ترکیب استعمال: ۲ رتی یہ سفوف شربت لیموں ۹ ماشے میں ملا کر استعمال کریں، بادی، ترش اور ثقیل اشیا سے پرہیز کریں۔	فی تولہ	۱۴ر
شربت فولاد	معدے کو قوت دیتا ہے، جگر کو خاص طور پر تقویت بخشتا ہے، صالح خون پیدا کرتا ہے، بھوک لگاتا ہے، قوت جسمانی کو ترقی دیتا ہے چہرے کو خوش رنگ بناتا ہے، بیماری کے بعد کی کمزوری کو دور کرتا ہے ضعف	فی شیشی ۲۰ تولے	عہ ر

نام	تفصیل	مقدار	قیمت
	معدہ کی وجہ سے جو دست آتے ہیں اُن کو روکتا ہے۔ نیز طحال اور جگر بڑھ جانے کو مفید ہے۔		
طلاء تسیم شیر والا	کثرت جماع اور دیگر عوارض کے باعث عضو مخصوص میں اگر کوئی خرابی واقع ہوگئی ہو تو اس کو دور کرنا اور رطوبت ردّیہ کو جذب اور تحلیل کرکے عروق و اعصاب کو قوت دینا اس کا خاص اثر ہے۔ چند روز کے استعمال سے ضعف اور سستی کی جملہ شکایتیں زائل ہو جاتی ہیں اور زائل شدہ قوت عود کر آتی ہے۔ ترکیب استعمال، ۴ رتی سر اور سیون چھوڑ کر مالش کریں، اور اوپر سے بنگلہ پان یا معمولی پان نیم گرم کرکے کچے سوت سے باندھیں اور صبح کو کھول دیں۔ سرد پانی سے پرہیز کریں۔ دوران استعمال سے جماع کو بھی قطعی پرہیز کریں۔ اگر کچھ دانے نکل آئیں تو طلاء موقوف کرکے چنبیلی کا تیل لگائیں جب آرام ہو جائے تو پھر شروع کر دیں۔	فی تولہ	۶؍
طلائے اکسیر	وہ نوجوان کہ جنہوں نے اپنے ہاتھوں اپنی جوانی کو خاک میں ملایا ہو اور قوت مردانگی کو زائل کر دیا ہو یا وہ شخص جو تجرد زیادتی کی وجہ سے معذور ہوگئے ہوں ان کے واسطے یہ طلاء نہایت مفید ہے۔ کجی اور سستی کو دور کرتا ہے، رگوں اور پٹھوں کو مضبوط بنا دیتا ہے۔ دو ہفتے استعمال کریں، ترکیب استعمال حسب ترکیب مذکورہ بالا۔	فی شیشی	للعہ
طلائے معجون	یہ طلاء ان لوگوں کے لئے ہے جو جوانی کی غلط کاریوں سے تباہ ہو چکے ہوں رگوں اور پٹھوں کی جملہ خرابیوں اور کجی کو زائل کرکے پوری قوت پہونچاتا ہے۔ نہایت مفید ثابت ہوا ہے، اس کے لئے موسم اور وقت کی قید نہیں ہر موسم اور ہر وقت استعمال کر سکتے ہیں، اور خوبی یہ ہے کہ صرف نیم گرم مالش کی جاتی ہے، نہ باندھنے کا جھنجال ہے اور نہ کپڑے خراب ہونے کا احتمال۔ کوئی دوا اس میں ناپاک اور بدبودار نہیں۔ دوسری خوبی یہ ہے کہ کسی قسم کا کسی جگہ درد ہو اس طلاء کی چند روزہ مالش سے کافور ہو جاتا ہے مجلوقین کے لئے اس کا استعمال کم از کم ایک ماہ اور زیادہ سے زیادہ تین ماہ تک کافی ہوتا ہے۔ اگر کامل فائدہ اٹھانا مقصود ہو تو اس عجیب و غریب طلاء	فی شیشی جو تین ماہ کے لئے کافی ہے	۶؍

طلائے مرغ	کا استعمال کریں، ترکیب استعمال: اس کو نیم گرم کرکے عضو مخصوص پر خوب مالش کریں۔ سردپانی اور مجامعت سے قطعی پرہیز کریں۔		
	اعضائے تناسل کے تمام نقائص دور کرتا ہے اور چند ہی مرتبہ کے استعمال کے بعد قوت پیدا کرتا ہے۔ ذرا ابھار کرتا ہے۔ ترکیب استعمال بقدر ۲ رتی سر اور سیون بچا کر مالش کیا جائے اور اوپر سے بنگلہ پان نیم گرم کرکے باندھ دیا جائے۔ سردپانی اور جماع سے پرہیز۔	فی تولہ	عہ
طلائے الماس	یہ عجیب وغریب طلاء ہے جس کے فوائد کا چرچا عام ہے ہیرے جیسے قیمتی اجزاء سے باہتمام خاص تیار کیا جاتا ہے عضو مخصوص کی ہر قسم کی خرابی دور کرنے میں عدیم المثال ہے۔ سست اور بے کار اعصاب از سر نو تازہ ہو جاتے ہیں۔ کجی لاغری کمزوری کو جلد رفع کرتا ہے۔ اس کے چند روزہ استعمال سے مریض غیر معمولی قوت محسوس کرنے لگتا ہے۔ ترکیب استعمال، ایک گولی کا ۱/۴ واں حصہ لعاب دہن میں گھس کر حشفہ اور سیون چھوڑ کر لگائیں، اوپر سے پان باندھ دیں۔ دوران استعمال میں جماع سے پرہیز	فی گولی	
عرق فولاد	نہایت ہاضم اور مقوی معدہ واعصاب ہے۔ عمدہ خون پیدا کرکے چہرہ کی رنگت نکھارتا ہے۔ بواسیر خونی وبادی کے لئے خاص طور پر مفید ہے معدہ وجگر کی ہر قسم کی خرابی کی اصلاح کرتا ہے، جگر کی سختی کو زائل کرتا ہے۔ ترکیب استعمال، صبح کو ۲ تولے عرق میں ایک تولے مصری ملا کر پی لیں	فی بوتل	صر
عرق روح افزا	دل، دماغ اور جگر کو نہایت قوت بخشتا ہے، معدے کی ہر قسم کی خرابی کی اصلاح کرتا ہے، ہاضمے کو بے حد قوی کرتا ہے، اعلیٰ درجہ کا مشتہی ہے، غذا کو جزو بدن بناتا، خون صالح کثرت سے پیدا کرکے چہرے کو خوش رنگ بناتا، کاہلی اور سستی کو دور کرکے طبیعت میں بشاشت اور شگفتگی، جسم میں چستی وتازگی پیدا کرتا ہے۔ ہر قسم کے ضعف کو خواہ کسی وجہ سے ہو دفع کرتا ہے اور گئی ہوئی طاقت کو واپس لاتا ہے، محرک باہ ہے۔ سالہا سال تجربہ کیا ہمیشہ تیر بہدف ثابت ہوا۔ قریب قریب ہر مزاج پر یکساں فائدہ دکھاتا ہے۔ بلا قید موسم استعمال کیا جاتا ہے۔	فی بوتل	سے

نام	تفصیل	مقدار	قیمت
	ترکیب استعمال ۱۴ تولے عرق میں ۹ ماشے مصری ملا کر صبح یا سہ پہر کے وقت استعمال کریں۔ ترش اور ثقیل چیزوں سے پرہیز		
عرق چوب چینی بہ نسخہ خاص	اعلیٰ درجے کا مصفی خون ہے، پھوڑے پھنسیوں کو اور خون کی ہر خرابی کو دور کرتا ہے، چہرے کا رنگ نکھارتا ہے، قوت باہ کے لئے مفید ہے، عقل وحواس کو تقویت دیتا ہے، معدے کو قوت دیتا ہے ہضم طعام میں اعانت کرتا ہے۔ مفرح قلب ہے، طبیعت کو شگفتہ رکھتا ہے۔ ترکیب استعمال، ۵ تولے یہ عرق کھانا کھانے کے ایک گھنٹہ بعد پی لیں۔ ایک دم نہ پئیں بلکہ تھوڑا تھوڑا پئیں۔	فی بوتل	سے
عرق عنبر	اعضائے رئیسہ کو قوت دیتا ہے غشی کو دور کرتا ہے اور زائل شدہ قوت کو جلد واپس لے آتا ہے، بواسیر کے خون کی کثرت سے جو ضعف پیدا ہو جاتا ہے اس کو دور کرتا ہے باہ کو قوت دیتا ہے فوری اثر دکھاتا ہے۔ ترکیب استعمال: ۵ تولے عرق میں ایک تولے شربت انار شیریں ملا کر یا دوسری مناسب ادویہ کے ساتھ استعمال کریں۔ بادی اور ترش اشیائے سے پرہیز	فی بوتل	عہ/
عرق دق ہرا بھرا	دق نہایت خوفناک اور سخت مرض ہے، مریض کی جان لے کر پیچھا چھوڑتا ہے۔ جب یہ بیماری مریض پر پورا قبضہ کر لے تو آرام ہونا مشکل ہو جاتا ہے اس لئے بہت جلد ایسے مریض کی خبرگیری کرنی چاہئے۔ مرض کے ترقی کرنے سے قبل اس کا علاج کرنا چاہئے۔ عرق ہرا بھرا جو نہایت محنت اور جستجو سے تیار کیا گیا ہے خدا کے فضل وکرم سے دق کے مریض کو سرسبز اور شاداب بنا دیتا ہے مسکن حرارت ہے۔ جگر اور پھیپھڑوں کو قوت پہونچاتا ہے۔ ترکیب استعمال: ۱۰ تولے یہ عرق شربت اعجاز یا شربت بنفشہ ۲ تولے یا اور مناسب ادویہ کے ساتھ پلائیں۔ لال مرچ اور ترشی کا پرہیز	فی بوتل	عا/
فولاد زبال	ضعف معدہ اور جگر کے لئے خاص چیز ہے۔ بیماری کے بعد جو نقاہت پیدا ہو جاتی ہے اس کو بہت جلد زائل کرتا ہے جسم میں از سر نو تازگی		

نام	تفصیل	مقدار	قیمت
فولاد سیال	اور قوت پیدا کرتا ہے۔ کمی خون اور خرابی خون (انیمیا) وغیرہ امراض میں اس کے فوائد حیرت انگیز ہیں۔ خون کے سرخ دانوں کی تعداد میں اضافہ کرتا ہے اور ان میں سرخی خون (ہیموگلوبین) کی مقدار کو زیادہ کرتا ہے۔ ترکیب استعمال: کھانا کھانے کے بعد دونوں وقت ۵ قطرے پانی میں ملا کر پئیں۔	فی تولہ	۶ر
قرص الحیض	دافع جریان ہے، بھوک لگاتا ہے، مثانے کی حرارت کو دور کرتا ہے، سوزاک کے بعد جو اکثر مریضوں کو جریان ہو جاتا ہے اس کے دور کرنے کے لئے بے نظیر چیز ہے۔ ترکیب استعمال: ۲ قرص سے ۴ قرص تک کی اس کی خوراک ہے صبح و شام ہمراہ آب تازہ یا گائے کے دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔ لال مرچ، بادی اور ثقیل اشیائے سے پرہیز	فی درجن	۶ر
قرص اکبر	یہ دوا تبخیر کے لئے نہایت مفید ثابت ہوئی ہے، معدے اور جگر کی زائد حرارت کو اعتدال پر لاتی ہے، صفرے کی زیادتی کو رفع کرتی ہے۔ دائمی نزلہ، درد سر کی شکایت اس کے استعمال سے رفع ہو جاتی ہے، غذا کے ہضم میں مدد دیتی ہے، مقوی دماغ و جگر ہے۔ ترکیب استعمال: صبح و شام کھانا کھانے کے بعد دو دو قرص تازہ پانی کے ہمراہ استعمال کریں۔ گرم، بادی اور ثقیل اشیائے سے پرہیز۔	فی شیشی	۸ر
قرص ملین	یہ دوا قبض کے لئے نہایت مفید ہے۔ معدہ اور آنتوں کو فضلات سے پاک کرتی ہے، آنتوں کی قوت دافعہ کو قوی کرتی ہے، قبض کی وجہ سے جو امراض پیدا ہو جاتے ہیں جیسے درد سر، درد گوش، آشوب چشم وغیرہ ان کو زائل کرتی ہے۔ بالکل بے ضرر اور طبی قبض کشا چیز ہے۔ ترکیب استعمال: ۲ یا ۳ قرص رات کو نیم گرم پانی کے ساتھ استعمال کریں۔ بادی اور ثقیل اشیائے سے پرہیز۔	فی درجن	۶ر
کشتہ قلعی	جریان کے لئے نہایت مفید ہے۔ مادۂ تولید کو بڑھاتا اور غلیظ کرتا ہے، قوت مردمی کی حفاظت کرتا ہے اور جگر کو قوت پہونچاتا ہے۔ ترکیب استعمال: ۲ چاول یہ کشتہ معجون آرد خرما ایک تولے یا مکھن ایک تولہ میں ملا کر کھائیں۔	فی شیشی ۳ ماشہ	۱۲ر

نام	کیفیت	مقدار	قیمت
کشتہ طلا جدید	سونے کا ایک خاص کشتہ ہے یہ ارواح اور حرارت غریزی کی حفاظت کرتا ہے، تمام اعضائے رئیسہ کو قوت بخشتا ہے جسم میں جس قدر قوتیں ہیں سب کو فائدہ پہونچاتا ہے، بھوک خوب لگاتا ہے، غذاؤں کو جزو بدن بناتا ہے. چند ہی روز میں اپنا اثر دکھاتا ہے. ترکیب استعمال: ۲ چاول یہ کشتہ دواء المسک معتدل جواہر والی ۵ ماشے یا لبوب کبیرہ ۵ ماشے یا مکھن ایک تولے میں استعمال کریں. ترشی کا پرہیز.	فی تولہ فی ماشہ ۵ اقرص	ماعسہ عـ۵ر صہ ر
کشتہ زمرد	جگر کو قوت دیتا ہے، کھانسی کے لئے نافع ہے، اس جریان کو جو مثانہ کی حرارت سے ہو مفید ہے زیادتی پیشاب کو روکتا ہے مفرح قلب ہے. ترکیب استعمال: ۲ چاول یا ایک قرص ہمراہ جوارش زرعونی عنبری پنسخہ کلاں ۵ ماشے یا جوارش زرعونی سادہ استعمال کی جائے. گرم چیزوں سے پرہیز.	فی تولہ ۱۵ اقرص	لعہ ر ۹ر
کشتہ طلا کلاں	اس سے پہلے اس کشتہ میں سونے کے ذرات قائم و نمودار رہتے تھے جس کی وجہ سے اکثر طبیب اور وید صاحبان کا یہ اعتراض تھا کہ یہ کشتہ نہیں کشتہ وہ ہے جو خاک ہو جائے اس لئے اب ہم نے اس کو دوسری ترکیب سے تیار کیا ہے جو نہایت عمدہ اور بالکل غبار ہو گیا ہے اور فوائد میں بھی پہلے سے قوی تر ہے. اعضائے رئیسہ کو قوت دیتا ہے، ارواح و حرارت غریزی کی حفاظت کرتا ہے جسمانی قوتوں کو قائم رکھتا ہے، باہ کو برانگیختہ کرتا ہے اعلیٰ درجے کا مقوی و مبہی اور ہاضم ہے. ترکیب استعمال ۲ چاول یہ کشتہ لبوب کبیرہ ۵ ماشے یا خمیرہ گاؤزبان جواہر والا ۵ ماشے یا معجون جالی نوس لولوی ۴ ماشے یا دواء المسک جواہر والی ۵ ماشے. یا مکھن ۲ تولے کے ساتھ استعمال کیا جائے. مرغن غذا، دودھ اور مکھن وغیرہ کا زیادہ استعمال مفید ہوگا. بادی اور ترش اشیائے سے پرہیز.	فی ماشہ ۱۵ اقرص	ہعـ۵ر سہ ر
کشتہ مرجان سادہ	دل کو قوت دیتا ہے اور کھانسی کے لئے بہت مفید ثابت ہوا ہے. ترکیب استعمال: ۲ چاول یہ کشتہ خمیرہ گاؤزبان جواہر والا ۵ ماشے یا سادہ خمیرہ گاؤزبان ایک تولے میں ملا کر استعمال کریں.	فی تولہ ۱۵ اقرص	عا ۶ر

نام	فوائد و ترکیب استعمال	مقدار	قیمت
کشتہ فولاد	معدے اور جگر کے لئے بہت مفید ہے بلغم کو تحلیل کرتا ہے، معدے کی کمزوری کو زائل کرکے چہرے پر رونق لاتا ہے۔ ترکیب استعمال، دو چاول یہ کشتہ جوارش بسباسہ ۵ ماشے یا جوارش جالی نوس ۵ ماشے یا دوا المسک معتدل جواہر والی ۲ ماشے میں ملا کر کھائیں۔	فی تولہ ۱۵ قرص	سے ۸/
کشتہ قلعی	جریان کے لئے نہایت مفید و مجرب ہے، سرعت، رقت اور کثرت احتلام کو رفع کرتا ہے، اس کے علاوہ معدہ باہ کو قوت دیتا ہے۔ ترکیب استعمال ۲ چاول یہ کشتہ لبوب کبیرہ ۵ ماشے یا معجون آرد خرما ایک تولے کیساتھ استعمال کیا جاتا ہے۔ ترشی و بادی سے پرہیز۔	فی تولہ ۱۵ قرص	عہ/ ۴/
کشتہ مرجان جواہر والا	دماغ اور جگر کی تقویت کے لئے نہایت مفید ہے۔ ضعف دماغ کی وجہ سے نزلہ، زکام، اور درد سر اور کھانسی وغیرہ کی جو شکایات پیدا ہوجاتی ہیں ان سب کے واسطے مفید ہے۔ ترکیب استعمال: ۲ چاول یہ کشتہ خمیرہ گاؤزبان جواہر والا میں ملا کر کھائیں۔	فی تولہ ۱۵ قرص	عو ۱۲/
کشتہ مرجان طلا	معدے کو قوت دیتا ہے، جگر کے لئے نہایت مفید ہے، اعضائے رئیسہ کو تقویت دینے میں شہرۂ آفاق ہے۔ ترکیب استعمال: ۲ چاول یہ کشتہ جوارش بسباسہ ۵ ماشے یا جوارش جالی نوس ۵ ماشے میں ملا کر کھائیں، اور جڑی بوٹیوں میں خدا کی قدرت کا کرشمہ دیکھیں۔	فی تولہ ۱۵ قرص	عو ۱۲/
کشتہ مروارید	عورتوں اور مردوں دونوں کے جریان میں مفید ہے، اعضائے رئیسہ میں قوت بخشتا ہے علی الخصوص قلب کو فرحت دیتا ہے حرارت غریزی کی حفاظت کرتا ہے۔ عورتوں کے سیلان رطوبت کو روکتا ہے۔ ترکیب استعمال: ۲ چاول یہ کشتہ خمیرہ گاؤزبان جواہر والا ۵ ماشے یا مفرح بارد ۵ ماشے میں ملا کر استعمال کریں، ترشی و بادی سے پرہیز۔	فی تولہ ۱۵ قرص	شو عہ/
کشتہ [illegible]	یہ کشتہ فالج، لقوہ، کھانسی، دمہ اور عذر وغیرہ امراض کو رفع کرتا ہے اور ضیق النفس کو جلد روک دیتا ہے۔ ترکیب استعمال: رات کو سوتے وقت ۲ چاول یہ کشتہ ایک تولے شہد میں ملا کر استعمال کریں۔ ترش اور ثقیل چیزیں نہ کھائیں۔	فی تولہ ۱۵ قرص	عہ/ ۶/

قیمت	مقدار	فوائد	نام دوا
[illegible] ۹ر	فی تولہ ۱۵ قرص	دماغ، معدہ اور جگر کی کمزوری کو زائل کرتا ہے، مثانے کو قوت دیتا ہے، غذا کو خوب ہضم کرتا ہے، باہ کو برانگیختہ کرتا ہے اور جسم کو فربہ اور چست کرتا ہے۔ ترکیب استعمال: ۲ چاول یہ کشتہ دوا المسک ۳ ماشے یا نوشدارو ۷ ماشے یا لبوب کبیر ۷ ماشے یا مکھن ایک تولے میں ملا کر استعمال کریں۔ ترشی و بادی کا پرہیز۔	کشتہ نقرہ
[illegible]	فی تولہ ۱۵ قرص	تمام اعضائے رئیسہ کو قوت دیتا ہے، حرارت غریزی کی حفاظت کرتا فعل ہضم کو قوی بناتا ہے، مقوی باہ ہے اور مادۂ تولید کی خرابیوں کی اصلاح کرتا ہے، رُوح میں لطافت پیدا کرتا ہے اور چند روز میں چہرے کو بارونق بنا دیتا ہے۔ ترکیب استعمال: ۲ چاول یہ کشتہ لبوب کبیر ۷ ماشے یا دوا المسک جواہر والی ۵ ماشے یا خمیرہ گاؤزبان جواہر والا ۵ ماشے میں ملا کر استعمال کی جائے ترشی و بادی سے پرہیز۔	کشتہ نقرہ جدید
[illegible] ۸ر	فی تولہ ۱۵ قرص	جسمانی قوت کو بڑھانے میں عجیب چیز ہے۔ خون صالح بکثرت پیدا کرتا ہے، بھوک خوب لگاتا ہے، دودھ، مکھن اور دیگر غذائیں بہت اچھی طرح جزو بدن کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ معدہ اور جگر قوی ہو جاتا ہے، برص کے لئے بھی مفید ہے۔ ترکیب استعمال: ۲ چاول یا ایک قرص بالائی یا مکھن میں رکھ کر استعمال کیا جائے تقویت باہ کے لئے لبوب کبیر میں استعمال کرنا چاہیئے۔	کشتہ [illegible]
[illegible] ۹ر	فی تولہ ۱۵ قرص	فولاد کا یہ مرکب کشتہ دل دماغ اور جگر کے لئے ایک خاص چیز ہے خون صالح بکثرت پیدا کرتا ہے، چہرے کو سُرخ و سفید کرتا ہے جگر اور ضعف معدہ کے لئے نہایت مفید ہے جسم کو فربہ کرتا ہے، مقوی غذائیں جزو بدن بناتا ہے۔ حرارت غریزی کی حفاظت کرتا ہے۔ ترکیب استعمال: ۲ چاول یا ایک قرص دوا المسک معتدل جواہر والی یا لبوب کبیر یا جوارش جالینوس میں استعمال کرنا چاہیئے۔ ترشی اور بادی چیزوں سے پرہیز	کشتہ فولاد سونے چاندی والا
		معدہ اور جگر کے لئے مفید دوا ہے، خون کی اصلاح کرتا ہے، اور	

نام دوا	کیفیت	مقدار	قیمت
کشتہ فولاد ممتاز	ضعف معدہ کو زائل کرتا ہے، مقوی غذا کی جزو بدن بناتا ہے اور بدن میں خون بکثرت پیدا کرتا ہے جسم کو فربہ کرتا اور چہرے پر رونق لاتا ہے، ایک خاص بات یہ ہے کہ رنگ بجائے سرخ کے سفید ہو، بھوک لگانے اور خون پیدا کرنے میں عجیب چیز ہے۔ ترکیب استعمال ۔ ہ چاول یہ کشتہ ایک پاؤ دودھ میں ملا کر پیا جاتا ہے۔ قابض، ثقیل اور بادی اشیاء سے پرہیز کریں۔	فی تولہ ۱۰ قرص	لعہ ر ۹ ر
کحل شفا	دنیا میں آنکھیں بڑی نعمت ہیں، آنکھوں کی قدر ان کو اس وقت ہوتی ہے جب کسی قسم کی تکلیف پیدا ہوتی ہے ورنہ کچھ قدر و حفاظت نہیں کی جاتی جس کا لازمی نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ تھوڑی سی عمر میں کمزوری بصارت کی شکایت لاحق ہو جاتی ہے یہاں تک کہ عینک کے خوگر ہو جاتے ہیں۔ یہ سرمہ ہم نے خاص طور پر بیش قیمت اجزائے تیار کیا ہے جو تمام امراض چشم میں نہایت مفید ثابت ہوا ہے۔ بینائی کو طاقت بخشتا ہے، نیز جالا، پھولا، ناخونہ، خارش، نزول الماء وغیرہ کی شکایتوں کو رفع کرتا ہے اور خاص طور پر آنکھوں کو قوت بخشتا ہے، عجیب و غریب چیز ہے۔ ترکیب استعمال: اس سرمے کی دو دو سلائیاں رات کو سوتے وقت آنکھوں میں لگائیں۔	فی تولہ	عہ ر
کحل الجواہر	اس سرمے میں جواہرات ڈالے جاتے ہیں، یہ آنکھ کی بینائی کو قائم رکھتا ہے آنکھوں کی بہت سی شکایتوں سے محفوظ رکھتا ہے اور نظر میں قوت پیدا کرتا ہے۔ فی زمانہ مطالعہ اور افکال واشکال دماغی کی کثرت یا حفظ بصارت سے بے پروائی اور عام جسمانی کمزوری کی وجہ سے کمزوری نظر کی شکایت عام ہوگئی ہے لیکن یہ سرمہ پیدا شدہ عوارضات کو روکتا ہے اور ہر سن و سال میں آنکھوں کی شکایتوں کو دور کرتا ہے۔ اگر عینک کی محتاجی قدرتی عینک کو بیکار رکھتی ہے اگر بغیر چشمے کے کام نہیں ہو سکتا تو یہ سرمہ اس عادت کو دور کرنے کے لئے حاضر ہے خواہ آنکھوں کی شکایت ہو یا نہ ہو بہر حال یہ سرمہ مفید ہے اور آنکھوں کو آفات مرض سے بچاتا ہے	فی تولہ	سے ر

نام	تفصیل	مقدار	قیمت
	ترکیب استعمال: اس سرمے کی ایک ایک سلائی رات کو سوتے وقت دونوں آنکھوں میں لگائیں۔		
کافور سیال	یہ کافور کا اعلیٰ درجے کا مرکب ہے دق و سل میں نہایت مفید ہے ان امراض کے جراثیم کو ہلاک کرتا ہے۔ فساد کے ضرر سے جسم کو محفوظ رکھتا ہے، وبا ہیضہ کے زمانے میں اس کا استعمال بطور حفظ ما تقدم اس سخت متعدی مرض سے حفاظت کرتا ہے۔ نفث الدم اور خون تھوکنے میں فوری اثر دکھاتا ہے۔ ترکیب استعمال: چار یا پانچ قطرے اس سیال کے پانی میں ڈال کر استعمال کریں۔	فی تولہ	عہ/
[illegible] سیال	یہ دوا اپنی تریاقی فوائد رکھتی ہے جسم کے زہریلے اثرات کو زائل کرتی ہے فساد خون کے لئے مفید ہے پیٹ کے کیڑوں کو ہلاک کرتی ہے، غذا کی خواہش کو زیادہ کرتی ہے۔ ترکیب استعمال: اس دوا کے ۴ قطرے ۵ تولے پانی میں حل کرکے استعمال کریں۔	فی تولہ	عہ/
لبوب مقوی	یہ لبوب نہایت بیش قیمت ادویہ کا ایک نہایت نفیس مرکب ہے قوت باہ اور اعضائے رئیسہ و شریفہ کو قوت پہونچاتا ہے، مادہ منویہ کو غلیظ کرتا ہے اور اس کی پیدائش کو زیادہ کرتا ہے بالکل بے ضرر چیز ہے آپ اس کو ہر موسم میں خصوصاً موسم سرما میں بطور ایک مقوی دوا کے استعمال کر سکتے ہیں۔	فی شیشی	صہ/
لبوب کبیر	قوت باہ کو ترقی دینے میں عجیب چیز ہے، اعصاب کو مضبوط کرتا ہے، رنگ نکھارتا ہے، دل و دماغ کو قوت دیتا ہے۔ گردوں کو قوی کرتا ہے، مادۂ تولید کو کثرت سے پیدا کرتا ہے۔ قوت بڑھانے میں عجیب العمل ہے۔ ایسی چیز ہے کہ لوگ بار بار منگاتے ہیں۔ قوت باہ کے لئے عمدہ چیز ہے۔ ترکیب استعمال: ۵ ماشے سے ۶ ماشے تک یہ دوا کشتۂ قلعی ۴ چاول یا کشتہ طلاء ۲ برنج (چاول) کے ساتھ استعمال کیا جائے۔ اگر ماء اللحم بہ نسخۂ خاص ۵ تولے اوپر سے پی لیا جائے تو اور زیادہ مناسب ہوگا، دودھ کے ساتھ یا صرف لبوب بھی استعمال کر سکتے ہیں۔	فی سیر فی تولہ	عسہ/ ۴ر

معجون مقوی باہ خاص	یہ معجون قوت مردمی کے لئے حیرت انگیز چیز ہے، بے انتہا ممسک ہے پہلی ہی خوراک میں اپنا اثر دکھاتی ہے، باہ میں اندازہ سے زیادہ ضافہ کرتی ہے دل عیش ونشاط کا مرکز بن جاتا ہے۔ ستا کارہ اور عاقبت نا اندیش لوگوں کو زندگی کا سچا لطف حاصل ہوتا ہے۔ ترکیب استعمال: ایک ماشہ رات کو سوتے وقت پاؤ بھر دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔ یا خاص ضرورت سے ایک گھنٹہ قبل ایک ماشہ استعمال کریں۔	فی تولہ	عکمر
معجون اکسیر باہ	یہ معجون باہ کے واسطے اکسیر کا حکم رکھتی ہے، قوت مردمی کو قائم رکھتی ہے عضو مخصوص کی تمام خرابیوں کو دور کرتی ہے۔ پٹھوں میں طاقت اور سختی پیدا کرتی ہے۔ خون صالح پیدا کرتی ہے، رقت کو دور کرتی ہے جوش اور قوت کو برقرار رکھتی ہے۔ غرض باہ کی ہر شکایت کے لئے اکسیر ہے۔ ترکیب استعمال: ۵ ماشے یہ معجون پاؤ سیر گائے کے دودھ کے ساتھ رات کو سوتے وقت استعمال کریں۔	فی تولہ	۶؍
معجون چوب چینی مغز طلا	حرارت غریزی کو برانگیختہ کرتی ہے، اعضائے درد کو زائل کرتی ہے باہ کو قوت دیتی ہے، معدے کے ضعف کو دور کرتی ہے مصفیٔ خون ہے، چہرے کا رنگ نکھارتی ہے، جو لوگ محرور المزاج ہوں ان کو بہت قوت اور فائدہ پہونچاتی ہے۔ ترکیب استعمال: کمزور اشخاص ۳ ماشے، اوسط درجے کی طاقت والے ۹ ماشے، اور قوی اشخاص ایک تولے یہ معجون تازہ پانی کے ساتھ استعمال کریں۔ اس معجون کی بڑی خوبی یہ ہے کہ زیادہ پرہیز کی ضرورت نہیں۔	فی تولہ	۴؍
معجون ارزر ضو	رقت اور سرعت کو دور کرتی ہے، باہ کو قوت دیتی ہے، مادہ تولید کی خرابی کی اصلاح کرتی ہے اور جریان کو بیخ و بن سے کھو دیتی ہے، پہلے یہ معجون کسی قدر قبض بھی کرتی تھی مگر اب اس میں ایسے اجزاء کا مزید اضافہ کیا گیا ہے جو قبض نہیں ہونے دیتے۔	فی سیر	۱۲ ؎؍
	ترکیب استعمال: ایک تولے یہ معجون کشتہ قلعی دو چاول میں ملاکر استعمال کریں۔ ترش اور بادی اشیاء سے پرہیز۔	فی تولہ	عمر